بعونہ تعالیٰ شانہ

نور اللغات

حصہ اوّل

(الف - ب)

تالیف لطیف

مولوی نور الحسن نیر بی اے ال ال بی مولف۔ کلیات محسن۔ خورشید بدر
تعلیلات منظوم۔ ڈائجسٹ آف اودھ کیس لاء وغیرہ وغیرہ

نومبر سنہ ۱۹۲۴ء

نیر پریس پاٹا نالہ لکھنؤ میں حامد حسن علوی کے اہتمام سے چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علےٰ رسولہ الکریم

اُردو وہ اُردو جو کسی وقت لشکری زبان تھی اُسی کو اَب یہ فخر حاصل ہوا کہ ایک مستقل زبان ہوگئی ہر جگہ اس کا سکہ بیٹھ گیا اور یہ مان لیا گیا کہ ہندوستان کی عام زبان اُردو ہی ہے۔ اخبارات میں یہ موجود۔ کچہریوں اور دفتروں میں یہ رائج۔ مدارس و مکاتب کے درس و تدریس میں یہ جاری۔ اس کے قواعد منضبط۔ اس کی فصاحت و بلاغت کی بحثوں میں رسالے کے رسالے شایع اور اس کے ایک ایک لفظ کی سند مہیا ہے۔ یہ بات کہ بچپن میں کس کی گودوں میں پلی ہوش کہاں سنبھالے شباب کہاں آیا آراستہ پیراستہ کن ہاتھوں سے ہوئی اور ترقی کی بلندیوں پر اس کو کن لوگوں نے پہونچایا اس کا فیصلہ کچھ مشکل نہیں ہے پیدا ہوئی دہلی میں پلی دہلی میں پھیلی ہندوستان کے مختلف حصوں میں اور سنواری گئی لکھنؤ میں۔ یہی سبب ہے کہ اُردو کی قلمرو پر دہلی اور لکھنؤ کے ادیبوں کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا اور انھیں دونوں ٹکسالی شہروں کے فصحا نے جو سکے چلائے وہ تمام ہندوستان میں چل گئے اور اُردو زبان دہلی اور لکھنؤ ہی کی سندی مان لی گئی انھیں دونوں مقاموں کے فصحا نے جن الفاظ اور محاورات کو مستند کہہ دیا وہی مستند سمجھ لیے گئے اور جن کو متروک یا غیر فصیح قرار دے دیا وہ ٹکسال باہر ہو گئے۔ روزمرہ کے محاورات بول چال میں آ گئے جن کا پتا اُن کی شاعری اور نثر کی تحریروں سے صاف چل رہا ہے۔ اب مشکل یہ پڑ گئی کہ ہر ایک کے پاس نہ ایسا کوئی ذریعہ جس سے زبان اُردو کی تحقیق ہو سکے نہ ایسی کوئی دستاویز جو اختلاف کی صورت میں دعوے کے غلط یا صحیح ہونے کا قطعی فیصلہ کرا سکے زبان اُردو کا وسیع باغ رنگ برنگ پھولوں سے بھرا پُرا ایسا مہک رہا ہے کہ شاید ہندوستان کا کوئی دماغ ایسا ہو جس میں اس کی خوشبو کی لپٹیں نہ پہونچی ہوں لیکن پھول اس کثرت سے اور ایسی مختلف شکل و شباہت کے ہیں کہ آج یہ تمیز کرنا دشوار ہے کہ کس پھول کا پودا کہاں سے لایا گیا جڑ کہاں سے پھوٹی اور اختلاف آب و ہوا نے رنگت پر کیا اثر کیا ہر ایک پھول میں کئی طرح کی خوشبو موجود ہے جس کا امتیاز آسان نہیں۔ کہیں کہیں ایسا بھی ہے کہ ذرا سا بھی تغیر و تبدل نہیں ہوا اور کبھی تھوڑی بہت تبدیلی کے بعد لفظ نے اُردو کا قالب اختیار کر لیا۔ قدر کرنے والے اردو کے پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو سے ایسے مست ہیں کہ اس امر کے تحقیقات کی بہت کم نوبت آتی ہے کہ یہ پھول کسی پہاڑ سے آیا یا جنگل سے یا کسی شہر کے خانہ باغ سے اور اپنی سرزمین سے نکل کے دوسری سرزمین میں اُس نے کیا رنگ بدلا۔ ایسے تحقیقات کے مجموعے یا مخزن کو لغت کے نام سے تعبیر کرتے ہیں

میری نشو و نما حضرت والد ماجد مولوی محمد محسنؒ کے سایۂ عاطفت مین ہوئی جن کا مذاق ہمیشہ علمی رہا اُن کا مشغلہ شعر و سخن تھا۔ ان کی توجہ تمام عمر زبان کی طرف رہی۔ فصاحت و بلاغت مین اُنھون نے وہ کمال دکھلایا کہ آج اُن کو یہ شرف حاصل ہو کر اہل علم اُن کے کلام کو مستند مانتے اُن کو خاص طرز کا موجد جانتے اور اُن کی زبان کو کوثر و تسنیم کی دُھوئی ہوئی زبان کہتے ہین۔ مجھکو بچپن سے باوجود عربی کی تکمیل اور بی اے ال ال بی کی ڈگریان حاصل کرنے کے کوشش کے شعر و سخن سے لطف رہا۔ مین ہمیشہ سے زبان اُردو کا دلدادہ ہون اور مُدّت سے اِس ضرورت کو محسوس کر رہا ہون کہ اُردو زبان کا کوئی مکمل مستند لغت تیار ہوجائے جس سے اہل ملک کو فائدہ پہونچے۔ امیر اللغات کی ترتیب کی خبر سننے پر جسقدر خوشی میرے دل کو ہوئی اتنی قلم سے ادا نہین ہوسکتی اور وہ جب شایع ہوکر آئی در مین نے مطالعہ کیا تو میری مٹی ہوئی امیدین اُبھرین۔ امیر اللغات کے پہلے حصہ کو مین نے بہت ہی ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا۔ اور اُس کی نسبت اپنی مختصر آزادرائے ریویو کی صورت مین اخبار آزاد کو چھپنے کے لیے بھیجدی (جو امیر اللغات کے دوسرے حصہ کے ساتھ شایع بھی ہوگئی) جس کے جواب مین امیر مرحوم نے میری ناچیز رائے کی داد دی۔ ۸ اگست ۱۸۹۹ء کو گرامی نامہ بھیجا جسمین تحریر فرمایا۔

"سراپا رشد و سعادت مجسم علم و لیاقت عزیز از جان مولوی نور الحسن کو امیر فقیر کے جی سے بے اختیار نکلتی ہوئی دعائین آج آزاد آیا آشوب چشم کے سبب سے مین تو دیکھ نہ سکا مگر تمھارا ریویو امیر اللغات پر پڑھوا کر سُنا اِس حیثیت سے کہ تم نے اپنی رائے ظاہر کی تھا مانشکریہ ادا کرتا ہون اور اِس نظر سے کہ تم نے بہت ہی نازک خیالی کے ساتھ ریویو لکھا آفرین و مرحبا کہتا ہون چشم بد دور تم نے تو امیر اللغات کے بعض وہ حسن ملک کو دکھادیے جن کی نسبت میرا خیال یہ تھا کہ جو اِس کام مین مصروف ہین صرف اُنھین کی نگاہون مین ہین۔ خدا تمھین بہت بڑی عمر دے تمھاری علم و لیاقت کا ملک مین ڈنکا بجے اور بڑا صاحب اقبال کرے۔ آمین"

اِس تحریر نے میری ہمّت اور بڑھادی میرے دلی جوش مین اور ترقی ہوئی اور مجھکو رات دن تحقیق اُردو کی دُھن لگی رہی امیر مرحوم کے وصال کے بعد مدتون انتظار رہا کہ شاید مرحوم کے صاحبزادون اور شاگردون مین سے کوئی صاحب اس کام کا بیڑا اُٹھائین جس سے مرحوم کی روح کو خوشی اور ملک کی منتظر آنکھون کو سرور ہو لیکن باوجود اہل ہونے کے کسی صاحب نے اس کی ہمت نہین کی۔ ۱۹۱۲ء مین میرے بہت سے ذی علم احباب نے طرح طرح سے ہمت بڑھا کر مجبور کیا کہ مین باوجود پیشۂ وکالت اور دیگر مشاغل کے اس ذمہ داری کا بار اپنے سر لون اور اپنے اوقات کا زیادہ حصہ اِس نہایت ضروری کام کے لیے وقف کردون۔ مین نے عذرات کی لپیٹ مین اپنی حالت کا اظہار بہت کچھ کیا لیکن کچھ سماعت نہوئی۔ اور مجبور ہوکر تعمیل ارشاد کی کوشش کرنے لگا۔ اپنے کتب خانہ کی موجودہ کتب کے علاوہ اِس ضرورت کے لیے معتد بہ کارآمد کتابون کا ذخیرہ جمع کیا اور ایک خاص فرم اِس کا قائم کیا۔ محرر ملازم رکھے۔ اِن کا صرفہ اپنے ذمہ لیا اور الفاظ و محاورات کو بترتیب حروف تہجی لکھنا شروع کردیا۔ مین نے لغت کی تکمیل کا ارادہ کرلیا اُس کے ساتھ ہی جب اُس کی اشاعت کی دشواریون پر نظر جاتی ہو تو ہمت پستی کی جانب جھکنے کا ارادہ کرتی ہو۔ لیکن ناامیدی کو مین اپنے پاس نہین آنے دیتا۔ "السعی منی والاتمام من اللہ" اِس کی اشاعت اور سلسلہ وار اشاعت اُسی وقت ہوسکتی ہو جب اِس کا خاص پریس ہو۔ دفتر

کا کام باضابطہ جاری ہی۔ نقادان سخن مدد کے لیے تیار ہی نہین بلکہ مدد دیتے رہین ادھر یہ ترتیب پاکر اُن کی نظرون سے گذرتا جاے اور اُدھر زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر ملک کے ہاتھون مین پہنچتا جائے۔ مین تنہا ہون مگر ہمت میری تنہا نہین ہی، یہ قدردانون اور سخن سنجون کے ایک گروہ کو اپنی اُمید کے آغوش مین لیے ہوے ہو وہی اِس بات کی داد دے سکتے ہین کہ مین نے کس قدر جانفشانی کی ہو اور مین کہانتک اپنی محنت مین کامیاب ہوا ہون۔ باوصف اپنی کوششون کے مین اس کے لیے تیار ہون کہ ارباب فہم کی سچی رائین لینے اور اُن رایون کے ذریعہ سے تغیر و تبدل کرنے کے بعد اس کا ضمیمہ شایع کرون گا۔ تاکہ یہ تالیف اردو کا مستند لغت ہو۔

اُردو مین جو تبدیلیان ہوئی ہین اُن کو موقع سے نور اللغات مین ظاہر کر دیا ہے۔ ذیل مین چند الفاظ و محاورات لکھے جاتے ہین جو شعرا کے کلام مین پائے جاتے اور اب متروک یا قلیل الاستعمال ہین۔

آجاے ہو یا جاے ہو۔ وغیرہ۔ آجاتا ہو یا جاتا ہو وغیرہ۔ (غالب) واہ ری قسمت کہ آپ اپنے پہ رشک آجائے ہو + مین اُسے دیکھون بھلا کب مجھسے دیکھا جائے ہو۔ آسا۔ مثل۔ مانند (معروف) دل ہی دل مین غنچہ آسا خون دل پیتے رہے۔ اسان بھر جانا۔ آسانی سے بھر جانا (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام + خنجر ہماری حلق پہ آسان بھر گیا۔ آگو۔ آگے۔ (شاد) مقابل جیسے خوش چشمون کے ہو تو ہرن آگے تری آنکھون کے آگو۔ آن کے۔ آکے۔ (مومن) غیر عیادت سے برا مانتے ہین + قتل کیا آن کے اچھا کیا۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا سنسان ہی کیا ہجر مین کاشانۂ ناسخ + بولا نہ کوئی مین نے کئی بار کی آواز۔ آؤن ہون جاؤن ہون وغیرہ۔ آتا ہون جاتا ہون وغیرہ (غالب) آستانہ سے ٹلے کرون ہون رہ وادیِ خیال + تا بازگشت سے نہ رہے مدعا مجھے۔ آئیان۔ جائیان۔ آئین۔ گئین۔ آئے ہے۔ جائے ہے وغیرہ۔ آتا ہو۔ آتی ہو جاتا ہو۔ جاتی ہو۔ وغیرہ۔ (غالب) جگر کو مرے عشق خونابہ مشرب + لکھے ہو خداوند نعمت سلامت۔ اُپر۔ اوپر۔ پر (ناجی) گلے مین ہنسلیان بازو اُپر طلا کے نال۔ اب اُپر متروک ہو۔ اپس۔ اپنی۔ (ولی) کھینچین اپس انکھیان منے جون کحل جواہر + عشاق کے گر ہاتھ وہ خاک چرن آوے۔ اپنا سوجھتا کرنا۔ اپنی فکر کرنا۔ تال سوچنا (میر حسن) کیون نہ دیکھے تجھے کوئی ہر آن + کیا کوئی اپنا سوجھتا نہ کرے لکھنؤ مین متروک ہو۔ اِتنا۔ اُتنا کِتا جِتا اِتنا۔ اُتنا۔ کتنا۔ جتنا۔ (فقرہ) جتنا مانگا اُتنا نہین مِلا۔ دہلی مین عوام اِتنا کی جگہ دِتنا بالکسر بولتے ہین۔ اڑواٹی ٹڑواٹی۔ اڑواٹی کھٹواٹی اُس پاس مجھ پاس۔ اُس کے پاس۔ میرے پاس۔ اِس سوا۔ تم سوا۔ اِس کے سوا۔ تمھارے سوا۔ (ناسخ) مجھکو پوچھو تو چھوڑ دغیر کو بھی + اِس سوا اور التماس نہین۔ اُس ہی۔ اُن ہی۔ تم ہی۔ ہم ہی۔ اُسی۔ اُنھین۔ تمھین۔ ہمین (غالب) پیشہ مین عیب نہین رکھیے نہ فرہاد کو نام + ہم ہی آشفتہ سرون مین وہ جوان میر بھی تھا۔ اُگلانا۔ اُگلوانا۔ (آتش) ہو یہ اُمید قوی زلف رسائے یار سے + گنج چھپنے میرے گلائے وہان یار سے۔ اللہ اللہ رسے اِس جگہ اب فصحا اللہ اللہ بولتے ہین۔ النگ۔ طرف (ناسخ) آئینہ خانہ دل حیران ہو کیا وسیع + سدِ سکندر ایک اسی کی النگ ہو۔ انتر۔ پست روح۔ (حاتم) کیونکہ سب سے تجھے چھپا نہ رکھون۔ جان ہو دل ہو دل کا انتر ہو۔ انجھو۔ آنسو۔ (آبرو) رستم دہل کے دل مین ڈلسا انجھو سوپانی دیکھے اگر جوان کی تلوار کا جھاکا۔ اندر۔ مین۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیان کرون + رہتی ہو جان آنکھون کے اندر تمام رات۔

اندھیاری۔ اندھیارا۔ اِس جگہ فصحائے حال اندھیرا اندھیری بولتے ہین۔ انکھڑیان۔ آنکھین۔ (جلال) اپنی شوخ انکھڑیون مین کچھ تو حجاب
آنے دو + راہ پر آئین جو یہ خانہ خراب آنے دو۔ اُن نے۔ اُس نے۔ اَن نیائے۔ بے انصافی۔ انکھیان۔ آنکھین۔ (دلی) خمار ہجر نے جس کے
دیا ہو درد دل مجھکون + رکھون نشہ نمن انکھیان مین گرو مست ناز آوے۔ انگریز۔ (ناسخ) دل مُلک انگریز مین جینے سے تنگ ہو + بروزن رنگریز
زبانون پر ہو۔ دیکھو نور اللغات۔ اُنھون۔ اُن سے اُنھون کو صاحبِ خرمن سبھی سمجھتے ہین + جو مصحفی کے ہین کہلاتے خوشہ چینون مین۔ یہ لفظ
اب۔ پر۔ سے۔ کا۔ کو۔ کے ساتھ متروک اور صرف نے کے ساتھ مستعمل ہو۔ اوپر۔ بالا۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھون مین خار تھا + لوٹا کیا
مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔ فصحائے لکھنؤ نے ترک کردیا ہو اس جگہ پر استعمال کرتے ہین۔ اوپر چلے آؤ۔ اوپر دیکھو نیچے اوپر استعمال مین ہین۔
اور۔ طرف۔ (میر) کہا تھا مین نہ دیکھون غیر کی اور۔ سو اُس نے آنکھ مجھسے ہی چھپائی۔ اُودھر۔ ایدھر۔ اُدھر۔ اِدھر۔ سے دیر و حرم مین کیونکہ قدم
رکھ سکے گا میر + اُودھر تو اُس سے بُت پھرا ایدھر خدا پھرا۔ اوکسانا۔ اچھا ہونا۔ (ناجی) موزون قد اُس کا چشم کی میزان مین جب تُلا + تو وے
تب اُس سے ایک قدم اوکسا ہوا اے۔ اس کے بعد وہ الفاظ آئنا جن مین وا واے کے معنی مین ہوتا ہو متروک ہو جیسے لے بُلبُلو۔
اے واعظو وغیرہ۔ اسے توکہ۔ (اے آنکہ۔ ایکہ کا ترجمہ) (میر) اسے توکہ یان سے عاقبتِ کار جائیگا + غافل نہ رہ کہ قافلہ اکبار جائے گا۔
ایکون۔ کچھ۔ بعض۔ (میر) رسم قلمرو عشق مت پوچھ توکہ ناحق + ایکون کی کھال کھینچی ایکون کو دار کھینچا۔ بارے۔ آخر الامر۔ آخر کار۔ الغرض۔ بعض
شعرائے حال نے اس کا استعمال ترک کردیا ہو باس کرنا۔ سونگھنا۔ بو کردن کا ترجمہ۔ (میر) گل کو محبوب ہم قیاس کیا۔ فرق نکلا بہت جو باس کیا
شعرا نے اس جگہ بو کرنا لکھا ہو لیکن اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہو (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کرین + گلے کا ہار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کرین۔
اب باس بمعنی بو تنہا مستعمل نہین ہو۔ بو باس کہتے ہین۔ (سودا) صبا سے ہر گھڑی مجھکو لہو کی باس آتی ہو + تبنگ اِس جگہ تنگ مستعمل ہو (ناسخ)
بتکدہ مین میرے نالون سے جو آیا ہو تبنگ + اُس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی۔ بٹھانا۔ متروک۔ بٹھانا۔ بٹھلانا۔ بٹھالنا مستعمل
ہین (میر) خون گرفتہ نین ایسا مری سُن کر آمد + ڈاک بٹھلائی ہو قاتل نے گرفتار دن کی (شاد) جلاد دہ ہین یہ بُت ابرو کے عاشقون کو + تیغ کے
کے نیچے ہر دم بٹھالتے ہین۔ بچن۔ کلام۔ بول۔ سخن۔ (حاتم) حق مین عاشق کے تجھ لبان کا بچن + قند ہو نیشا ہو شکر ہو۔ برابر مین۔ برابر فصیح
ہو۔ (داغ) دحشت ایسی ہو کہ سایہ سے بھی مین کتا ہون + آپ کیون میری برابر مین چلے آتے ہین۔ بر آنا۔ عُہدہ بر آ ہونا۔ (سودا) اِس
دل کی تف آہ سے کب شعلہ بر آوے + بجلی کو دم سرد سے جس کے حذر آوے۔ اب خواہش پوری ہونا کی جگہ استعمال مین ہو۔ برجا۔ تخلص آبرو
بر جا ہو میرا۔ ہمیشہ اشک غم سے چشم تر ہو + اب اس جگہ بجا کہتے ہین۔ بُرکی۔ جادو کی چٹکی۔ (آبرو) فاسق کے دل پہ ڈالی جب نفس
بدنے بُرکی + رجواڑے کی گلی کا تب جا غبار پھانکا۔ اب متروک ہو۔ بسان۔ مثل۔ مانند۔ (تعشق) طائر روح پھڑکتا ہو بسانِ بسمل + قلیل الاستعمال
ہو۔ بسر آنا۔ مقابلہ کرنا۔ (سودا) اُنھی کو یہ طاقت ہو کہ اُس سے بسر آوے + وہ زلف سیہ اپنی اگر لہر پہ آوے۔ اب بسر کرنا بمعنی گزران کرنا مستعمل ہو
بسرام لینا۔ شب کو کہین ٹھہر جانا۔ (قایم) دل سایہ مین اُس زلف کے آرام کیا کر + ملک شام کو اے مُرغ تو بسرام لیا کر۔ اب ہندون مین بسرام کرنا

مستعمل ہے۔ بشرطے۔ بشرطیکہ۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے + ہو بشرطے ترے آنے کا بھروسا ہم کو + بعد از۔ (سودا) خیالِ ان
انکھڑیوں کا چھوڑ مت مرنے کے بعد از بھی + دلا آیا جو تو اس میکدے میں جام لیتا جا۔ اب قبل از۔ بعد از متروک ہیں۔ قبل اور بعد بولتے
ہیں۔ بگانا اس جگہ بگانا ہی استعمال میں ہے۔ بل بے۔ بعض شعرا اس کی جگہ اللہ رے استعمال کرتے ہیں (رشاد) بل بے ناکامی کہ ہے
حسرت ہی حسرت جانِ زار + اُف رے مایوسی تمنا ہی تمنا دل میں ہے۔ بمنزل۔ (آتش) نہیں غم تیغِ ابروے صنم سے قتل ہونے کا + شہادت
بھی بمنزل فتح کے ہے مردِ غازی کو۔ اب بمنزلہ اضافت کے ساتھ مستعمل ہے۔ بن۔ سے یار بن کیا دل لگے گلزار میں + اب اس جگہ بے
اور بغیر استعمال میں ہیں۔ بندھانا۔ اس جگہ بندھوانا فصیح ہے۔ بوجھ پکڑنا۔ حکمت کی لینا۔ بھاری بھرکم بننا۔ (مضمون) ہو رونے بوجھ پکڑا
شکل ہوا ہے جینا + یار و خدا کرے خیر بھاری ہے یہ مہینا۔ بو کرنا۔ سونگھنا۔ دیکھو باس۔ بھانا۔ پسند آنا۔ خوش آنا۔ لکھنؤ میں صرف عورتوں کی
زبان پر ہے۔ (رند) مجھکو آنا ہے تو آ جلد اے اجل + جو چلا تیرا مجھے بھاتا نہیں۔ بھاؤں۔ نزدیک۔ (سودا) نگر آباد میں بسے ہیں گاؤں +
تجھ بن اُجڑے پڑے ہیں اپنے بھاؤں۔ دیکھو بھاؤں نہیں" نور اللغات۔ بھلا رے۔ کیا خوب ماشاء اللہ (انشا) بھلا رے یہ دماغ بھجائے۔
آپ کو شاخِ زعفران تو نے + بھلا۔ اچھا۔ (داغ) مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے تجھکو جو چار باتیں + بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منہ میں
ہزار باتیں۔ بھوان۔ بلکان۔ ہندی الفاظ کی جمع الف نون سے قطعاً متروک۔ فارسی الفاظ کی جمع الف نون سے صفت یا اضافت کی
حالت میں مستعمل ہے۔ سے سودا غزل چمن میں تو ایسی ہی لکھے لا + گل پھاڑیں سنکے جیب کو دیں بلبلاں صلا۔ بھیتر (دلی) ادا ان
جب چمن بھیتر وہ سرو سرفراز آوے۔ اس جگہ اب اندر مستعمل ہے۔ بھیک۔ متروک ہے۔ اس جگہ حیران مستعمل ہے۔ بھینا۔ بھن۔ بے پر بیکس۔ بیچ۔
میں۔ (میر) کیفیتیں ہزار ہیں اس کام جاں کے بیچ۔ دیتے ہیں لوگ جان تو اک ایک آن پر۔ بیچ "میں" کے معنی میں متروک ہے۔ بات۔ بتا
(دیگر رنگ) زبان شکوہ ہے نہ دی کا ہر بات۔ پاتوں آلگنا۔ پت جھڑ آجانا۔ خزان آجانا۔ سے احوال کی ہمارے تجھکو خبر تو کیا ہے + گزرے ہے
جسکے جی پر سو ہی یہ جانتا ہے + القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے + تجھ بن نہال سودا پاتوں ہی آلگا ہے۔ پاؤں۔ بروزن فعلن متروک
اور بروزن فع مستعمل ہے۔ پاؤں چل جانا۔ پاؤں ڈگ جانا۔ (میر حسن) غموں کا دل سا نکلنے لگا + توکل کا بھی پاؤں چلنے لگا۔ پتھرے
پتھروں۔ (میر) لگوائے پتھرے اور بُرا بھی کہا کیے + تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے (ناسخ) ہو گئے پتھروں سے صحرا کے بھی دامن خالی +
اب پتھرے کی جگہ پتھر بالفتح و تشدید دوم مفتوح اور پتھروں۔ بتشدید دوم مستعمل ہیں۔ پچھلے پہرے۔ پچھلے پہر (آتش) روانہ ہوتا ہی پہلو سے پچھلے پہر
یا + چراغِ صبح سے کرتا ہوں بستر خاموش۔ پر۔ لیکن کی معنی میں بعض فصحا نے ترک کر دیا ہے سے مشتاق بہت ہیں مرے کہنے کے پر لے داغ +
یہ وقت ہی ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ پرودھا۔ پراٹھا۔ پرورش دینا۔ پرورش کرنا۔ تربیت دینا۔ (غالب) غم آغوشِ بلا میں پرورش دیتا ہے
عاشق کو + چراغِ روشن اپنا قلزمِ صرصر کا مرجاں ہے۔ پری اندام۔ (ناسخ) مجھسے خلوت میں نظربازی کیا کرتا ہے روز + اے پری اندام ہے
میری نظر میں آئینہ۔ پرے۔ دور۔ علحدہ۔ اُس پار۔ (غالب) میں عدم سے بھی پرے ہوں ورنہ غافل بارہا + میری آہِ آتشیں سے بالِ عنقا

جل گیا۔ لکھنؤ میں متروک ہے۔ پسارنا۔ پھیلانا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ ہیں۔ بعض فصحاے حال اس کی ترکیب فارسی لفظ کے ساتھ ناجائز سمجھتے ہیں۔ اُردو میں کثرت سے ترکیب فارسی الفاظ کی ہندی الفاظ سے زبانوں پر ہے جیسے سمجھدار پنہانا بعض خواص اب استعمال نہیں کرتے۔ اس جگہ پہنانا کہتے ہیں۔ پوچھو ہو۔ پوچھتے ہو۔ (مصحفی) تم جو پوچھو ہو سدا حال رقیباں ہم سے + یہ ہنسی خوب نہیں اے گل خنداں ہم سے۔ پورے پر۔ بھروسے پر۔ برتے پر (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا + کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض۔ پون۔ ہوا۔ (مصحفی) ہوں تو گٹھری پون کی مثل حباب۔ لیکن آب وہوا کے ہاتھ میں ہوں۔ پہ۔ پر۔ (جلال) دل کسکو دیا لاکھ یہ پوچھا کیے احباب۔ دل ہی میں رہا لب پہ ترا نام نہ آیا۔ بعض فصحا نے اس کا استعمال نثر اور بول چال میں ترک کردیا ہے۔ پھبن دیکھو جھمکڑا۔ متروک ہے۔ پھلڑا۔ پھل۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خون گنہگاران عشق + پھول سے رنگین پھلڑا ہے تری شمشیر کا۔ پھیر سے جرأت یہ غزل سن کے ہے بتغییر قوافی پہ تکلیف سخن گوئی کی دی پھیر کسی نے۔ اب اس جگہ پھر مستعمل ہے۔ پی۔ پیا۔ بمعنی معشوق کے لیے۔ اب متروک ہیں پیار۔ پیاس۔ بروزن فعول بہ اعلان یا متروک اور بروزن فع مستعمل ہیں۔ پیارے۔ معشوق کے لیے۔ دیکھو نے۔ پیالہ (نسیم دہلوی) غرض پیالے سے کیا اصل فقیری ترک دنیا ہے + ہمارا ہاتھ کیا کم ہے ہمیں کاسہ گدائی کا۔ بعض شعرا بروزن قبالہ بھی استعمال کرتے ہیں۔ پیالہ ہو جانا (ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی۔ نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے۔ اب متروک ہے۔ پیر۔ پاؤں کی جگہ فصحاے حال استعمال نہیں کرتے تال۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تاہنوز۔ ہنوز (سودا) باقی نہیں ہے دل میں یہ غم ہے بجا ہنوز + ٹپکے ہے خون دمبدم آنکھوں سے تاہنوز اس جگہ ابتک استعمال میں ہے۔ تب۔ جب شرطیہ کے جواب میں بعض شعرا استعمال نہیں کرتے اور اس جگہ تو کہتے ہیں۔ سہ جب سنتے ہیں وہ حالت بیمار جدائی + تب کہتے ہیں جھنجھلا کے کہ مر بھی نہیں جاتا۔ تتنا کی جگہ اُتنا ہی مستعمل ہے۔ تجھ۔ تجھکوں۔ تجھ۔ تیرے کی جگہ متروک ہے۔ تجھکوں کا الٹا تجھکو رہا۔ (ولی) تجھ لب کی صفت لعل بدخشاں سے کہوں گا + جادو ہیں ترے نین غزالاں سے کہوں گا۔ تد۔ تب (میر) ہوا اس سے جہان سیاہ تد بھی + نالہ میں مرے اثر نہو گا۔ تدھر۔ (میر) گل و آئینہ کیا خورشید و مہ کیا + جدھر دیکھا تدھر تیرا ہی رو تھا۔ اس جگہ اُدھر استعمال میں ہے۔ ترا۔ تری۔ تیرا تیری۔ صرف نظم میں ترا۔ تری مستعمل ہیں۔ تر آنا۔ فرخندہ ہونا سہ کھُلتے ہی ترے مُنھ کی کلی پھاڑے گریبان + آگے ترے رخسار کے گلبرگ تر آوے۔ تڑپن۔ تڑپ۔ (شاد) دکھائیں کس طرح تڑپن دل مضطر کی ڈرتے ہیں + ٹھہر جاتا ہے یہ ظالم وہ جسدم ہاتھ دھرتے ہیں۔ تسبی۔ تسبیح۔ (آبرو) کیا شیخ کیا برہمن جب عاشقی میں آویں + تسبی کریں فراموش زنار بھول جاویں۔ تس پہ۔ تسپر۔ پھر بھی (ناسخ) ہر چند ہوں پیر اور سر پہ ہے اجل + تسپر نہیں بیٹھ کے سوا فکر عمل۔ سہ وہ ایک تو ہے بچھو کا سا تسپہ اے جرأت + اکڑ ڈانکڑ ہی قیامت سے ہے بانکپن کی سی۔ تسقدر۔ تسوقت۔ اُس قدر۔ اُس وقت۔ تل۔ تل بالکسر جگہ یا جسم کی قلت ظاہر کرتا ہے۔ اور پل زمانے کی مقدار قلیل۔ بعض متقدمین نے تل بمعنی لحہ اور طرفۃ العین استعمال کیا ہے۔ (معتبر خان) تل میں دل دیکھے یوں بگڑتے ہو + کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں تلک۔ تک۔ خاص خاص شعرا نے ترک کردیا ہے۔ تلنگی۔ کنکوا۔ تلاؤ۔ تالاب۔ تلے۔ نیچے کے معنی میں سہ ہیں خلد کے سایے میں کہ خنجر کے تلے ہم +

اکثر فصحاء حال نے ترک کردیا ہے۔ تنک۔ ذرا۔ (میر) آتش تیز جدائی سے یکایک اُس بن + یون جلا دل کہ تنک جی بھی جلایا نہ گیا۔ تو۔ حرف
شرط۔ اظہار داد خلاف فصاحت ہے (جلال) کسی کی یاد نے ٹھہرالیا جو دل کو تو کیا۔ کوئی تدارک بیتابی جگر نہ کیا (ضمیر) اب کی تو آرزو میں پورے کا
کین + پھر ہمارا ہی دل رکھا نہ کبھو۔ تون۔ اس کا املا تو بغیر نون ہے۔ تو کہے۔ فارسی کے تو گوئی کا ترجمہ (میر) اب کوفت ہے ہجران کی جہان
دل پہ رکھا ہاتھ + جو درد والم تھا سو کہے تو کہ ہین تھا۔ اس جگہ گویا مستعمل ہے۔ تئین۔ سے آنکھون نے میر صاحب قبلہ ستم کیا + حضرت مُبکا کیا
تکرورات کے تئین۔ اب اس جگہ کو مستعمل ہے۔ تیسا۔ صرف ایسا تیسا اور جیسا تیسا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ تیور رسیلا ہونا۔ تیور رسیلے ہونا۔ (مصحفی)
دل مرے سوگ مین مت کر تو برا در سیلا + یان سمجھ جاتے ہین ہوتا ہے جو تیور رسیلا۔ تیں۔ تو نے۔ (میر) ہونا تھا مجلس آرا اگر غیر کا تو مجھکو + مانند
شمع مجلس کا ہیکو تیں جلایا۔ ٹک۔ ذرا۔ سے سرہانے تیر کے آہستہ بولو + ابھی ٹک روتے روتے سو گیا ہے۔ ٹوپی اوڑھنا۔ ٹوپی دینا۔ ٹھوکر کھنا۔ مار ڈالنا
(انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تو نے + ٹھور رکھا سبھون کو ہان تو نے۔ جاگہ۔ جگہ۔ (رکینگ) بارسائی اور جدائی کیونکہ ہو + ایک جاگہ آگ
پانی کیونکہ ہو۔ جان۔ مذکر کہا ہے لیکن اب بالاتفاق موٴنث ہے (میر) جان اپنا جو ہم نے مارا تھا + کچھ ہمارا اسی مین وارا تھا۔ جان کا پیوند (ناسخ)
ہین پھٹے کپڑے ترے تو عیب کیا + تو ہماری جان کا پیوند ہے اب متروک ہے۔ جانی یہ لفظ اب فصحا استعمال نہین کرتے۔ متقدمین کے کلام مین
موجود ہے۔ (حزین) خون دل واشک دیدہ وآہ جگر + اینہا ہمہ از تو یار جانی دارم۔ (نسیم دہلوی) لڑکپن مین یہ ضد ہے جانی تمہاری + ابھی
دکھنی ہے جوانی تمہاری۔ (نسیم لکھنوی) ہوا کیون سُن کے برہم یار جانی + بتا اے نامہ بر تو نے کہا کیا۔ لکھنؤ مین آتا جانی۔ آتان جانی کی ترکیب سے
عورتون کی زبانون پر ہے جانے ہارا۔ جانے والا۔ جیتا۔ دیکھو۔ اِتا۔ جگ۔ بالفتح۔ دُنیا کے معنی مین جگ ہنسائی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔
جگت۔ دنیا کی معنی مین صرف جگت آشنا۔ جگت اُستاد کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ سے تجر سب کو فیض پہونچا ان کی تحقیقات سے + حضرت ناسخ کا
کیا کہنا جگت اُستاد تھے۔ جنھون۔ (مصحفی) ہے لطف سیر شب ماہ ان حسینون مین جنھون کی رہتی ہے افشان جُنی جبینون پر۔ دیکھو انھون۔ جن نے
جس نے (ناجی) جن نے دیکھے ترے لب شیرین + نظر اُن کی نہین شکر کی طرف۔ جو۔ حرف شرط۔ بغیر اظہار داد فصیح ہے (آتش) طریق عشق مین مارا پڑا
جو دل بھٹکا۔ جوبن۔ بمعنی پستان متروک بمعنی حسن وجمال مستعمل ہے۔ جون۔ جیسے۔ (ذوق) رخسارہ گلچین کا ہے سُرخی سے یہ عالم + جون وقت غضب
چہرہ ترکان خطائی۔ دیکھو جیون۔ جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ (رند) نکالیو نہ قدم آشیان سے او بلبل + لگائے بیٹھے ہین پھندے جہاں تہاں صیاد
جھگڑا۔ (انشا) ہے نام خدا دا چھڑے کچھ زور تماشا۔ یہ آپ کی رنگت۔ گات ایسی غضب تس پہ بھبن اور جھگڑا۔ اللہ کی قدرت۔ جیدھر۔ جدھر
(درد) جیدھر ملے وہ ابرو ادھر نماز کرنا۔ جی پگھل جانا۔ دل پسیجنا۔ مروت آجانا (ہدایت) دل پہ ہزار حرف شکایت سے تھا ہجوم + مکھڑے کو
دیکھتے ہی یہ کچھ جی پگھل گیا۔ جیو۔ جی۔ جیوڑا۔ جی۔ دم۔ (سودا) نہ جانے حال کس ساقی کو یاد آتا ہے شیشے کا + کہ لے لے ہچکیان جیوڑا نکلتا
ہے شیشے کا۔ جیول۔ جون۔ جیون تیون کی جگہ جون تون اور جیون جیون کی جگہ جون جون مستعمل ہین۔ (ناسخ) دن گزر جاتا ہے جون توں رات
کٹتی ہی نہین + ناگوار اہجر مین ہے چاندنی بھاتی ہے دھوپ۔ (قلق) جون جون آنے مین دیر ہوتی ہے + ناامیدی دلیر ہوتی ہے۔ اب تنہا جو جیسی

جیسے بہت کم استعمال میں ہے اور جیون قطعاً متروک ہے۔ چَل۔ فرق (میر) آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زُلف ہے + کافر ہون اس مین ہوئے
اگر ایک بال چل۔ چل پڑجانا۔ بھاگ پڑجانا۔ چلاچلی ہونا۔ چنبل۔ چنبر۔ چوں کی جگہ ش۔ مانند مستعمل ہین۔ چہنا۔ چاہنا۔ (فقرہ) اب وہ اُڑا
چاہتا ہے۔ چکھا۔ بہ تشدید کاف فصیح ہے۔ حال حال۔ جلدی جلدی۔ (میر) جانین ہین فرشِ رہ تری مت حال حال چل + اے رشک حور
آدمیون کی سی چال چل۔ حرکت۔ جب حرف آخر متحرک نہو۔ بحرکت حرف دوم فصیح ہے۔ حشر۔ میر نے مؤنث کہا ہے اب بالاتفاق مذکر ہے
سے خلق یکجا ہوئی کنارے پر + حشر برپا ہوئی کنارے پر۔ حضور۔ سامنے۔ روبرو۔ (ناسخ) دل کیا ہین میری آہ کی تاثیر کے حضور + دم بھر مین
کردے قطرۂ خون ہر شرار کو۔ حلال خوری۔ دہلی مین اور حلال خورنی لکھنؤ مین تھا۔ اب لکھنؤ مین حلال خورن صحیح ہے۔ حلوۂ بیدود۔ حلوائے بیدود
(آتش) لعلِ شکر بار کا بوسہ مین کیونکر نہ لون + کوئی نہین چھوڑتا حلوۂ بیدود کو۔ حُورا۔ حور کی جمع۔ (آتش) غم نہین کوئے بتان مین جو نہین جا خالی +
باغ فردوس مین ہے ہیلئے حورا خالی۔ خاطر۔ تمھاری خاطر۔ ہماری خاطر کی جگہ۔ تمھارے لیے۔ ہمارے لیے اور لیے کی جگہ واسطے بھی کہتے ہین۔
خواب لیجانا۔ خواب بُردن کا ترجمہ۔ (جرأت) کل وان سے آتے ہی جو ہمین خواب لے گیا + دیکھا تو پھر وہین دل بیتاب لے گیا۔ اس جگہ نیند آجانا
بول چال مین ہے۔ خوشی۔ خوش خوش (آتش) بہار گلستان کی ہے آمد آمد + خوشی پھرتے ہین باغبان کیسے کیسے۔ (نسیم دہلوی) نہ زندگی سے
خوشی ہون نہ موت سے راضی + نہ اختیار مین دِل ہے نہ اختیار مین روح۔ خوشی بمعنی خوش راضی متروک ہے۔ بمعنی پسند۔ رضامندی مستعمل ہے
(فقرہ) یہ معاملہ آپ کی خوشی پر موقوف ہے۔ خوش بروزن غش۔ متروک۔ بروزن گُش مستعمل ہے۔ (ناسخ) آج خلوت مین مرا دل خوش ہے + ساقیِ
سیم ساق مدہوش ہے۔ دابنا۔ دبانا۔ دونون جائز ہین۔ لیکن دبانا زیادہ فصیح ہے۔ دَرس۔ جلوہ۔ (آبرو) مرتا ہون ٹک رہی ہے رمق آ درس دکھا پیارے تا
دستا۔ نظر آتا ہے (دلی) یہ تل تجھ مکھ کے کعبہ مین مجھے اسود حجر دستا + زنخدان مین ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا۔ دست ہونا۔ مہارت ہونا۔ قابو ہونا
دستے درین کار دارد کا ترجمہ متروک ہے (سودا) کون ایسا ہے جسے دست ہو دل سازی مین + شیشہ ٹوٹے تو کرین لاکھ ہنر سے پیوند۔ دل پیچھے پڑنا
دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا۔ دل بہلنا (مصحفی) ہمنشین بہر خدا کل ہی کا کر اسکی ذکر + تیری باتون سے ذرا دل تو مرا پیچھے پڑے۔ ددانا۔ دیوانہ
سے تسلی اس ددانے کو نہو جھولی کے پتھرون سے + اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیان۔ دولت۔ بدولت۔ (ناسخ) تنگی محفل کی
دولت بھڑکے بیٹھا مجھسے یار۔ دہن۔ بالفتح۔ بالفتح متروک (دلی) ہرگز سخنِ سخت کو لاوے نہ زبان پر جس دہن مین اک بار وہ نازک بدن آوے۔ بفتح
اول ودوم مستعمل ہے۔ دہن نہ ہونا کی جگہ مُنھ نہونا مستعمل ہے۔ (سودا) نہین ہے بحث کا طوطی ترا دہن مجھسے + سخن تو دیکھ ہے رنگین ترا چمن مجھسے۔
دھرانا۔ اس جگہ دھروانا فصیح تھا۔ (رشک) دکھو نزاکت آپکی دھرواکے آئینہ + لگواتے ہین ضماد مُہاسے کے عکس پر۔ اب وہ بھی قلیل الاستعمال ہے
دھرنا۔ اس جگہ رکھنا فصیح ہے۔ (امیر) لگاتے ہین جو سُرمہ آئینے کو دور دھرتے ہین + ستم دیکھو وہ اپنی چتونون سے آپ ڈرتے ہین۔ دھیرا۔ آہستہ
ڈار۔ گردہ۔ (آبرو) لبِ شیرین پہ سبز جن کے نہین خطِ سیاہ + ڈار چیونٹی ہے مٹھائی پہ شکر خوردن کی۔ ڈبکا۔ بالفتح۔ کھٹکا۔ (معروف) سب راز
ہوگیا وا آنکھین جو ڈبڈبائین + لو وہ ہی پیش آیا تھا دل مین جو کہ ڈبکا۔ ڈھیل۔ تاخیر۔ دیر۔ (غالب) قبلۂ کون و مکان خستہ نوازی مین یہ ڈھیل +

کسبہ امن و امان عقدہ کشائی مین یہ ڈھیل۔ رِیْمسا۔ پسینے یا خوشبو مین ڈوبا ہوا۔ (آبرو) آیا ہر صبح مینہ سے اُٹھ ریسا ہوا۔ جامہ گلے مین رات
کا پھولون بسا ہوا۔ رکھا۔ رکھنا کا ماضی بہ تشدید کاف فصحا کے استعمال مین ہی۔ رفو جگر مین آجانا۔ ہکّا بکّا رہ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ (سراج)
رفوگر کو کہان طاقت کہ زخمِ عشق کو ٹانکے + اگر دیکھے مرا سینہ رفو جگر مین آجائے۔ اب رفو چکّر ہو جانا۔ چلدینا۔ بھاگ جانا کے معانی مین مستعمل
ہی۔ رونٹ۔ گھونگھٹ۔ (مصحفی) منہ نہ کھولے کبھی گھر آکے مرے حوریون نے + جب تلک بیٹھے رہین رونٹ ہی مارے وہ رہین۔ زبان پھیرنا
زبان کھلنا۔ (داغ) اُسکے آگے زبان مشکل سے + دہنِ نامہ بر مین پھرتی ہی۔ عورتون کی زبان ہی۔ زور۔ خوب۔ (ناسخ) خود ہنستے ہو اختیار
سے ہنسواتے ہو ہمکو + یہ زور ہنسی ہی کہ رُلا جاتے ہو ہمکو۔ طاقت۔ دباؤ کے معانی مین مستعمل ہی۔ سان۔ مانند۔ طرح۔ (ناسخ) سایہ سان روح
بھی میری رہے جلاد کے ساتھ۔ سبھون۔ سب۔ اکثر شعرا نے ترک کردیا ہی۔ (سودا) نہ صرف خاص مین آمد نہ خالصہ جاری + سپاہی تا
متصدی سبھون کو بیکاری۔ سجن۔ معشوق۔ سحر ہو جانا۔ صبح ہو جانا۔ (ذوق) مقابل اُس رُخِ روشن کے شمع گر ہو جائے + صبا وہ ڈھول
لگائے کہ بس سحر ہو جائے۔ دہلی مین تڑکا ہو جانا کہتے ہین۔ سدا۔ ہمیشہ۔ (ناسخ) تابع ہی یونہین رخشِ فلک شاہ جہان کا + جس طرح سدا
تابع فرمان ہی گھوڑا۔ خواص نے اِس کا استعمال ترک کردیا ہی۔ سر بالفتح کی جگہ سِر بالکسر فصحا کی زبانون پر ہی۔ سر پر خاک کرنا۔ بر سر خاک کردن کا
ترجمہ۔ (سودا) تو ہی کچھ اپنے سر پہ نہ یان خاک کر گئی + شبنم بھی اِس چمن سے صبا چشم تر گئی۔ اب اِس جگہ سر پر خاک ڈالنا کہتے ہین۔ سر پہ سے۔ سر سے
(داغ) ہمسری تجھ سے کرے گر آسمان + صدقہ کر ڈالین ترے سر پہ سے ہم۔ سلانا۔ سلوانا۔ (ناسخ) ایسا خفا ہوا مرے نالون سے اے جنون + ظالم
نے جائے چاک گریبان سلائے ہونٹ۔ سمیت۔ سمیت۔ سع۔ ساتھ (رشک) آہ سوزان سے جلا دون گا مین انہار سمیت۔ اب اکثر فصحا استعمال نہین کرتے
سندیسا۔ پیغام۔ (داغ) سُن کے وہ حال مرا غیر سے فرماتے ہین + آئے ہین آپ محبت کا سندیسا لیکر۔ سو۔ (ناسخ) مجھپر جو کچھ ہوا سو مرے جی کے
ہاتھ سے + ہی غیر کا قصور نہ تقصیر یار کی۔ بعض نے ترک کردیا ہے۔ اِس جگہ تو بولتے ہین۔ جو ہو سو ہو مستثنےٰ ہی۔ سون۔ سین۔ سیتی۔ ستی۔ ان سب کی
جگہ سے استعمال مین ہی۔ سیو۔ سیب۔ صفا۔ صاف۔ پاک کی جگہ (داغ) آئینہ مُنھ پہ بُرا اور بھلا کہتا ہی۔ سچ یہ ہی صاف جو ہوتا ہی صفا کہتا ہی (آتش)
صفا ہوا نہ زیارت سے نفس امارہ۔ کوئی نجاستِ سگ کا ازالہ کیا کرتا۔ طرح۔ اسطرح سے جس طرح سے۔ کسی طرح سے وغیرہ کی جگہ لکھنؤ کے فصحا حال
سے حذف کرکے اِس طرح۔ جسطرح وغیرہ کو ترجیح دیتے۔ اور فصیح سمجھتے ہین۔ طرف ہونا کسی سے۔ کسی کے مُنھ لگنا۔ (غالب) زندانِ در میکدہ گستاخ
ہین ناہد + زنہار نہ ہونا طرف ان بے ادبون سے۔ غلو۔ غُل۔ (میر) وہ یار کے کوچہ کا ہی کچھ شور غلو سا۔ فی الحقیقت مین۔ فی الواقع مین۔ فی الواقع
فی الحقیقت۔ فی الواقع۔ کام آرہنا۔ کام آجانا۔ کام آنا۔ (مومن) بندگی کام آرہی آخر + مین نہ کہتا تھا کیون سلام مرا۔ کبھو۔ کبھی۔ (ذوق) مرے
جو موت کے عاشق بیان کبھو کرتے + مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے۔ کٹانا۔ کی جگہ کٹوانا فصیح ہی۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے
ہین گلا + نقش محب اے ترک جوہر ہے تری شمشیر کا۔ کرا سے کی جگہ متروک ہی۔ پہلے کہتے تھے اسو جہ کرا سے نہین آیا۔ اب کہتے ہین اسو جہ سے "وہ کسکے
نام سے" کی جگہ بھی متروک ہی۔ (ع) گھر ہمارا خانۂ اللہ کرا سے مشہور تھا۔ کرکے۔ کی جگہ کے اور کرے۔ (شاہ عالم) سنا دے کیا اُسے قاصد پیام عاشق کا

جو شرم کھاتا ہے سنکر کے نام عاشق کا۔ کروانا کی جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) جفا سے توبہ ہماری وفا نے کروا دی۔ بُلا کے ہمکو وہ پچھتا۔
امتحان کے لیے۔ کسو۔ کسی۔ (غالب) کیون ڈرتے ہو عشاق کی بے حوصلگی سے + یان تو کوئی سُنتا نہین فریاد کسو کی۔ کفارہ۔ بتشدید۔ دم
فصیح ہے۔ (آتش) رنگِ زرد و لبِ خشک و مژہ خون آلود + کشتۂ عشق ہین ہم ہے یہ کفارہ اپنا۔ کتنی کم سے کیا لہو وسم کی کتنی شاد مجھ ناشاد
کو + خونِ دل پُر آرزو ہے جان پُر ارمان سمیت۔ اب عوام بولتے ہین۔ کنوئے۔ کنوئین۔ (سودا) جتنے روئے زمین پہ تھے کنوئے تا چینی بھر
پالی لیکے ڈوب موے (دبیر) ہاروت کو اندوہ دیا ہمنے ڈھوین سے + یوسف کو شۂ مصر کیا ہمنے کنوئین سے۔ کن نے۔ کس نے۔ (سودا) یہ
باغ کھا گئی کس کی نظر نہین معلوم + نجانے کن نے رکھا یان قدم ڈ کون تھا شوم۔ کنے۔ پاس (انشا) چترِ مرض غم کا تریز زہر سو ہے + عیسی کنے دوا نہ رہی درد ہے سو ہے۔
کون۔ (واو معروف)۔ کو۔ کوئی۔ بروزن فع متروک اور بروزن فعلن۔ فاع اور فعل فصیح۔ کہلانا۔ کاہلی سے مصدر بنا یا تھا۔ سستی کرنا۔ سے
یا مین دیکھ زمانے کی جی بات سے کہلاتا ہے۔ خاطر سے سب یارون کی مجبور غزل کہلاتا ہے۔ اب لکھنؤ مین متروک ہے۔ کھِلانا کھلوانا فصیح ہے
کھنچانا۔ کھنچوانا فصیح ہے۔ کے تئین۔ کو۔ کیدھر۔ کدھر۔ (مصحفی) شہرت بزیر آسمان رکھتی تھی حاتم کی سخا + اس کا نہین ملتا نشان کیا جانے وہ
کیدھر گئے۔ کیسے۔ کیونکر کے معنی مین اکثر خواص لکھنؤ نے ترک کر دیا ہے۔ کس طرح کے معنی مین استعمال کرتے ہین۔ کیونکہ۔ کیونکر (سودا) تیرے
بازار مین اب کیونکہ نہ بگڑے سودا۔ ایک یوسف نظر آتا ہے خریدار کئی۔ کیونکہ بمعنی اسوجہ سے مستعمل ہے۔ گانٹھ گرہ۔ گانٹھ اب متروک ہے۔ گنے کی
گانٹھین اور گانٹھ گرہ اب بھی بول چال مین ہین۔ گر۔ اگر کا مخفف فارسی شعرا کے کلام مین موجود ہے۔ سارو دو نثر مین گر متروک ہے اور نظم مین اگر فصیح ہے
گر جہ کی جگہ اگرچہ فصیح ہے۔ گھر جانا۔ گھر کا ویران ہونا۔ گھسنا۔ بالفتح۔ (سودا) صیاد اب تو کر دے قفس سے ہمین رہا۔ ظالم پھڑک پھڑک کے پر و بال گھس چلے
(قفس چلے۔ بس چلے۔ قافیہ۔ ردیف)۔ اب بالکسر بولتے ہین۔ گہنا۔ کپڑنا۔ سے آ خدا کے واسطے اس بانکپن سے درگزر + کل مین سودا یون کہا
دامان گھکر یار کا۔ لاگنا۔ لگنا۔ (میر) خون جگر ہو بہنے لاگا۔ پلکون ہی پہ رہنے لاگا۔ لیتو۔ پگڑی۔ دستار۔ لڑکائی۔ لڑکئی۔ لکھنؤ مین لڑکپن فصیح ہے۔ لکھانا
لکھوانا فصیح ہے۔ لگوانا۔ فصحا حال نے ترک کر دیا ہے۔ لوہو۔ لہو۔ سے پی پیکے اپنا لوہو رہین گو کہ ہم ضعیف + جون رنگتی نہین ہے انھون سکے تو
کان پر۔ لون۔ نمک۔ (غالب) زخم دل پر میرے کیون مرہم کا استعمال ہے + شک اگر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ لیک۔ لیکن۔ (ناسخ) خونناب
سے دل تہین ہے دم بھر خالی + ہے ضبط سے لیک دیدۂ تر خالی۔ ماٹی۔ مٹی۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہے بیقرار + یان کون سا ستم زدہ
ماٹی مین مِل گیا۔ مت۔ نہ۔ (میر) بس طبیب اُٹھ جا مرے بالین سے مت دے دردِ سر + کام جان آخر ہوا اب فائدہ تدبیر کا۔ فصحا حال نے
ترک کر دیا ہے۔ مجھی۔ بوسہ سے حاتم اُس بے مہر نے مجھی نہ دی اس غم سستی۔ متروک ہے۔ محتاجگی۔ محتاجی سے محتاجگی سے مجھکو نہین ایکدم فراغ
حق نے جہان مین نام کو حاتم کیا تو کیا۔ مرا۔ مری۔ میرا۔ میری۔ صرف نظم مین مرا اور مری مستعمل ہین۔ مرا۔ موا۔ مرا کی جگہ ذم کے پہلو سے بچنے کے
لیے موا کہتے ہین سے مصرع تاریخ ناسخ نے کہا + ہائے ہندوستان کا شاعر موا۔ بعض فصحاے حال اب موا کی جگہ مرگیا فوت ہوا کہتے ہین۔ مطالع
مطالعہ۔ (ولی) دیکھنا ہر صبح تجھ رخسار کا + ہے مطالعہ مطلع انوار کا۔ مکھ۔ منھ۔ (ولی) مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن + تجھ مکھ کی تاب دیکھے آئینہ

آب ہوگا۔ کھڑا۔ رُخ۔ دکھو جی گھبل جانا۔ مُند جانا۔ بند ہو جانا (غالب) مُند گئین کھولتے ہی کھولتے آنکھین ہی ہی من مار رہنا۔ دل مسوس کے رہنا۔ مُنھ بسورنا۔ بسورنا۔ (ہدایت) دہن سے اُسکے مرادل جو دور رہتا ہی ÷ تو شکل غنچہ گل مُنھ بسوررہتا ہی۔ (صبا) بسورین کہین غنچہ مُسکرائین۔ مُنھ پر ہوائی بھر جانا۔ مُنھ پر ہوائی چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہو جانا (ہدایت) خورشید رو نے جس گھڑی آنکھین دکھائیان ÷ مہتاب کے بھی پھر گئین مُنھ پر ہوائیان بد بحر) آہ سوزان دل پُر داغ سے کھینچون مین اگر ÷ اِک ہوائی ابھی مہتاب کے مُنھ پر چھوٹے۔ مُنے۔ مین۔ موندنا۔ بند کرنا (سودا) موندون گا نہ مین کھول کے جون غنچہ دہان کو ÷۔ موہن۔ معشوق۔ میان۔ صاحب (آتش) دہن مین آپ کے البتہ مجھکو حجت ہی ÷ کمر کا بھید جو پوچھو میان نہین معلوم۔ مین۔ مین نے (میر) نقاش دیکھ تو مین کیا نقش یار کھینچا ÷ اُس شوخ کم نما کا رنت انتظار کھینچا۔ میٹھ۔ بر وزن فلع (میر) صبح تک جاتا نہین ہی میٹھ آیا شام کا۔ اب بر وزن نع فصیح ہی۔ (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے ÷ گھر جائیو میٹھ ذرا تو تم لے۔ ناپید۔ (داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا ÷ مدعا یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کرون۔ اِس جگہ ناپید فصیح ہی۔ ناگوار۔ فارسی مین یہ لفظ مستعمل ہے (طالب آملی) بکے راست شہد سخن ناگوار ÷ بکے راست در غایت خوشگواری۔ اُردو مین بھی کہا ہی۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہی زمانے مین چلن ہی جابہ دن کی آشنائی کا۔ فصحا کی زبانون پر اب اس جگہ ناگوارہی ہی۔ ناخن سے کھودنا۔ ناخن سے کریدنا۔ (غالب) پھر جگر کھودنے لگا ناخن ÷ آمدِ فصل لالہ کاری ہی۔ ناؤ۔ کشتی۔ ناؤن۔ نام سے قیس فرہاد کا نہین کچھ ذکر ÷ ابتو سودا کا باجتا ہی ناؤن۔ نپٹ۔ بہت۔ یاد (آبرو) انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہین ÷ جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ نت۔ ہر وقت۔ عورتین نت نیا اور نت نئی کی ترکیب سے بولتی ہین۔ نچانے۔ دکھو۔ جبوڑا۔ اِس جگہ کیا جانے فصیح ہی۔ نچلی۔ نیچے کی۔ ندان۔ ہمیشہ۔ (میر) زمانے نے مجھ جرعہ کش کو ندان ÷ کیا خاک دُشمن سرِ خم کیا۔ نگر۔ بستی۔ آبادی۔ (میر) دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہی ÷ یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا۔ نمط۔ مثل۔ مانند۔ سہ ہر قطع رہ عشق مین اے ذوق ادب شرط ÷ بان شمع نمط سر ہی کے بل جائے تو اچھا۔ نمن۔ مثل۔ طرح۔ سہ پایا ہی جگ مین اے ولی وہ لیلی مقصود کو ÷ جو عشق کے بازار مین مجنون نمن رسوا ہوا۔ نہورانا۔ جھکانا۔ (آتش) تواضع دشمن جان کی زیادہ قتل کرتی ہی ÷ خم شمشیر معشوقون کا نہوراتا ہی گردن کا ÷ نے۔ نہ۔ (آتش) مژگان یار تیر ہین ابرو کمان ہین ÷ نے اِس کمان کا مثل نہ اِس تیر کا جواب۔ اکثر فصحا نے ترک کر دیا ہی۔ نیارا۔ جدا۔ الگ۔ (حاتم) جدا نہین سب ستی تحقیق کر دیکھ ÷ ملا ہے سب سے اور سب سے نیارا۔ نین۔ آنکھ۔ واجھڑے۔ واہ رے۔ دکھو جھگڑا۔ وار۔ باری (داغ) کم نصیبی اِسکو کہتے ہین کہ میرے دار پر ÷ دستِ ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ وان۔ یان۔ (امیر) ہم چاہین دل ملے وہ ملاتے نہین ہین آنکھ ÷ وان جام سے درنج یہان ہی سبو پسند۔ فصحا دہلی استعمال کرتے ہین۔ لکھنؤ کے بعض شعرا احتراز کرتے ہین۔ ورے۔ قریب۔ نزدیک۔ پاس۔ وصلت۔ اِسکی جگہ وصل مستعمل ہی (امیر) ہوش اُڑے تھے تو اُڑے تھے خبر وصلت سے ÷ نیند کیون اُڑ گئی آنکھون سے خبر کی صورت۔ ولے۔ مگر (ناسخ) اے اجل ایک دن آخر تجھے آنا ہے ولے ÷ آج آتی شبِ فرقت مین تو احسان ہوتا۔ ولیکن (ناسخ) داغ فراق ہی شبِ فرقت مین جلوہ گر ÷ خورشید جلوہ گر ہی ولیکن سحر نہین۔ وِد۔ وہ۔ (غالب) ہمین پھر اُن سے امید اور اُنھین ہماری قدر ÷ ہماری بات ہی پوچھین نہ وِد تو کیونکر ہو (وِد۔ کو قافیہ۔ توکیونکر ہو۔

ردیف) رون۔ دلیا۔ ؎ کیا کیا دکھانہ رنگ ہم نے اے ذوق۔ یون بھی دیکھا جہان کو وون بھی دیکھا۔ وو ہین۔ وو ہی۔ وہین۔ وہی
(ناسخ) گئے جو کوہ کو سودائے زلف یار مین ہم + تو وو ہین مار سیہ بن کے یار غار آیا۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بجز دو سرست + رہا دل
مین بھی وو ہی انتظار مجھے۔ دہان۔ دکھو دان۔ وہ ہی۔ کی جگہ وہی فصیح ہے۔ دے۔ وہ (سودا) دے صورتین الٰہی کس ملک بستیان ہین۔ دیا۔
یا۔ (ناسخ) بعد مدت سوئے ایمون جبین سے + یہ جنازہ ہے دیا گہوارہ ہے۔ ہاتھ پڑنا۔ ہاتھ لگنا۔ ہاتھ آنا (جرأت) ہاتھ پر ہاتھ مرے دھر کے چلے
آئے ساتھ + دیکھو طالع کی مدد آج مرے ہاتھ پڑے۔ ہان۔ ناسخ نے بمعنی گھر کہا ہے ؎ اُسکے ہان آفتاب عارض سے + دن ہی آٹھون پہر ہے
رات نہین۔ اب لکھنؤ مین اس معنی مین مستعمل نہین۔ دیکھو یہان۔ ہرتے پھرتے۔ چلتے پھرتے۔ (مصحفی) باغبان ہے مجھے کیا کام ترے گلشن مین +
ہرتے پھرتے کبھی ادھر بھی مین آجاتا ہون۔ ہلنا۔ بالفتح متروک اور بالکسر مستعمل ہے۔ (سودا) تیغ تیری کا سدا شکر ادا کرتے ہین + لبون کو زخم کے
دن رات مین ہلتے دیکھا۔ (چلتے۔ نکلتے۔ قافیے) ہمن۔ ہم۔ متروک ہے۔ ہیان۔ یہان۔ عوام کی زبان ہے۔ ہوئیگا۔ ہوئیگی۔ کی جگہ ہوگا ہوگی مستعمل
ہین۔ ہیگا۔ ہے۔ (حاتم) کہان ہے سکندر کہان ہیگا دارا ہین گے۔ ہین۔ یہان۔ لکھنؤ مین بمعنی گھر ہے دلی والے اس جگہ ہان بولتے ہین۔ (آب حیات)
ایک شب قطب الدین مائل کے ہان شعرا کا جلسہ تھا۔ یہ ہی۔ کی جگہ یہی فصیح ہے۔ یے۔ یہ فصحاے حال نے مندرجہ ذیل اصول قرار دیے ہین۔
۱ امر حاضر کے صیغون مین۔ ئیو یا جیو کا لفظ اضافہ کرکے اب نہین بولتے۔ آئیو۔ اُٹھائیو۔ لیجیو۔ چلیو۔ دکھائیو۔ بیٹھیو وغیرہ کی جگہ آؤ۔ اُٹھاؤ۔
جاؤ۔ چلو۔ دکھاؤ۔ دو۔ لو۔ وغیرہ یا۔ آنا۔ جانا۔ اُٹھانا۔ پینا۔ چلنا۔ دکھانا۔ دینا۔ لینا وغیرہ مستعمل ہین۔ تم وہان آئیو کی جگہ تم وہان آؤ۔ یا تم وہان آنا۔
بول چال مین ہین (شاد) خونباری چشم تر تو دم لے + گھر جائیو بیٹھ ذرا تو تھم لے ۲ پہلے جمع مونث کے فعل کو۔ الف نون اضافہ کرکے بولتے تھے۔
(شاہ نصیر) گھٹا مین چاند پہ سو بار آئیان دکھین۔ اب آئیان کی جگہ آئین بولتے ہین ۳ جب ترکیب فارسی ہو جیسے تابع فرمان تو آخر لفظ کے
نون کو بہ اعلان پڑھنا بولنا معیوب ہے ۴ صحت لفظی کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو نور اللغات۔ (۱) اپنے قدحے کی خبر سنانا ؛ ۵ ہندی صفت کو
جمع لانا متروک ہے۔ (سودا) ملائم ہوگئین دل پر برہ کی ساعتین کڑیان (کڑی)۔ یہ آنکھیان (آنکھین) کیون مرے جی کے گلے کی ہار ہو پڑیان۔
(پڑین) ۶ فارسی کی جمع پہلے عموماً بولتے تھے۔ اب صرف صفت یا اضافت کی صورت مین فصیح ہے۔ ؎ سودا غزل چمن مین تو ایسی ہی کہکے لا
گُل پھاڑین سُن کے جیب کو دین بُلبلان صلا۔ ۷ بعض مصادر مثلاً آنا۔ پانا۔ جانا۔ ہونا وغیرہ کے مضارع کے صیغون مین ایک واؤ زیادہ کرکے
بولتے تھے یعنی آوین پاوین۔ جاوین۔ ہووین کہتے تھے۔ اب آئین پائین۔ جائین۔ ہون بولتے ہین۔ ۸ ماضی استمراری جمع مونث مین دو نون
فعل جمع لاتے تھے جیسے عورتین آتیان ہین۔ اب دوسرا فعل جمع لاتے ہین۔ جیسے عورتین آتی ہین۔ اور آتیان جاتیان وغیرہ کا استعمال قطعاً
ترک ہے ۹ کیجئے۔ دیجئے۔ لیجیے۔ کیجئے وغیرہ کی ایک ی گرانا اور بروزن فعلن استعمال کرنا غیر فصیح ہے ؎ جی چاہا کہ سیر دشت کیجے۔ ہر ابر شراب
ناب پیجے ۱۰ بتلانا۔ دکھلانا۔ بتانا۔ دکھانا کی جگہ غیر فصیح سمجھے جاتے ہین ۱۱ جو لفظ خود جمع ہے اُسکی جمع بقاعدہ اُردو بنانا ناجائز ہے۔ جیسے احباب و
اغیار کی جمع احبابون و اغیارون غلط ہین ۱۲ "ہا" علامت جمع کی ہے اسکے استعمال سے فصحاے حال احتراز کرتے ہین۔ مثلاً داغہاے عشق۔

روشن ہوگئے" کی جگہ میرے داغ عشق روشن ہوگئے کہیں گے ۱۳ آخر کلمہ کی یائے معروف کو مشدد استعمال کرنا غیر فصیح ہے۔ جیسے (ع) کہوں
کیا حال بیتابی دل کا ۱۴ جان۔ خون۔ دین وغیرہ۔ وہ الفاظ فارسی جو اُردو میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں جب اُن کی ترکیب فارسی
نہیں رہتی بعض شاعر بہ اعلان نون ہی استعمال کرتے ہیں۔ اکثر متاخرین نے اس پر عمل نہیں کیا (امیر) کھُلے ہوئے جوڑا تجھے اے جان
نہیں دیکھا + اس باغ میں سنبل کو پریشان نہیں دیکھا۔ افشان۔ خزان۔ خندان۔ دندان۔ فغان۔ کہکشان گلستان مژگان وغیرہ بالاتفاق بہ اعلان
نون متروک ہیں ۱۵ فارسی لفظ سے واو معروف۔ الف کلمہ آخر۔ اور یائے کلمہ آخر کا گرانا معیوب ہے۔ واو اور الف کا گرانا تو سلف بھی معیوب
سمجھتے تھے۔ جیسے (ع) پہلو میں دل مرا ہے یا سیماب۔ (ع) ادا اے یار تیری بھائی ہے۔ ہائے آخر کلمۂ فارسی اکثر شعرا نے گرائی ہے۔ (ناسخ) قیس
کی تیس جانتے ہیں لیکن۔ وحشی ہوں آدمی کے جنگل کا۔ لیکن اب اکثر فصحائے حال اِن حرفوں کے گرانے کو معیوب سمجھتے ہیں ۱۶ سیکڑوں ہزاروں
لاکھوں وغیرہ کے ساتھ اسم واحد کا لانا جائز ہے سے تھی وہ اُمید رہائی کی دل ناسخ کو + لاکھ زنجیر ترے گیسوئے خمدار کی تھی (تسلیم) خال مژگان کے
عشق سے دل میں سیکڑوں داغ لاکھوں روزن تھا۔ لیکن جمع لانا فصیح ہے ۱۷ رشک گل۔ رشک پری۔ غیرت ماہ۔ وغیرہ جن سے کنایۃً معشوق
مراد لیتے ہیں بغیر اشارے کے غیر فصیح ہیں مثلاً محبت ہوگئی۔ اب رشک گل سے کی جگہ محبت ہوگئی اُس رشک گل سے فصیح ہے لیکن دلربا۔ دلدار
یار۔ وغیرہ کا استعمال بغیر اشارے کے فصیح سمجھا جاتا ہے ۱۸ لفظ ہر کو جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے یعنی ہر علما نے کہا غلط ہے۔ ہر عالم نے کہا
صحیح ہے ۱۹ نون اصلی کے ساتھ نون تنوین قافیے میں لانا جائز ہے مثلاً قصداً کا قافیہ گردن (تسلیم) قید اپنا وہ آپ پُرفن تھا + حلقۂ زلف طوق
گردن تھا + عذر مانع نہ تھا کوئی تسلیم + ترک شعر وسخن بہ قصداً تھا۔ ۲۰ مونث کے لیے علامت مصدری میں تبدیل کرنا یعنی کرنی۔ ہونا وغیرہ کی جگہ
کرنی ہونی وغیرہ ناجائز ہے۔ (ناسخ) اگر دہلیز چھوٹی تجھے تعذیر دینی ہے۔ ہمارے ہاتھ بندھوا اپنے دروازے کے بازو سے۔ ۲۱ مصادر فارسی
کا استعمال متروک ہے۔ پس مُردن۔ بعد مردن کی جگہ پس مرگ بعد مرگ کہتے ہیں ۲۲ تا۔ جب۔ جو۔ غرض کاش۔ گو کے ساتھ "کہ" کا اضافہ کرنا خلاف
فصاحت ہے۔ ۲۳ جو شخص مرگیا ہو اُسکے نام کے ساتھ صاحب کا لفظ لگانا معیوب سمجھا جاتا ہے۔ لقب کے ساتھ مضایقہ نہیں۔ ۲۴ لانا اور سمجھنا
مصادر کے فاعل کے ساتھ لفظ نے کا نہ لانا فصیح ہے۔ یہ افعال تانیث و تذکیر وحدت و جمع میں مفعول کے تابع نہیں ہوتے بلکہ فاعل کے تابع
ہوتے ہیں۔ مثلاً میں یہ رسالہ لایا۔ میں سمجھا۔ (مذکر کے لیے) وہ کتاب لائی۔ وہ سمجھی (مونث کے لیے) ۲۵ الف ندا لگا کر الفاظ کا استعمال متروک
ہے۔ مثلاً۔ دلا۔ زاہدا۔ ناصحا۔ واعظا فصحائے حال اُن کے استعمال سے احتراز کرتے ہیں ۲۶ آنا۔ جانا کے ساتھ جب سحر۔ صبح رات۔ شام وغیرہ الفاظ ہوں
کو۔ کا استعمال فصیح ہے۔ یعنی وہ رات آئے۔ صبح گئے۔ کی جگہ وہ رات کو آئے۔ صبح کو گئے فصیح ہے ۲۷ آؤ ہو۔ جاؤ ہو۔ پوچھو ہو وغیرہ کی جگہ آتے ہو۔ جاتے ہو
پوچھتے ہو مستعمل ہیں ۲۸ مصدر کی جگہ ماضی کا صیغہ استعمال نہیں کرتے مثلاً آنا چاہیے۔ پھیرنا چاہیے کی جگہ آیا چاہیے۔ پھیرا چاہیے فصیح نہیں ہیں
(انیس) کہتے تھے فاطمہ سے علی گھر میں جو ہو دو۔ خالی کبھی فقیر کو پھیرا نہ چاہیے۔ ۲۹ رکھا۔ چکھا کے کاف کو مشدد بولنا فصیح ہے (ذوق) ہے بالِ دوش
ہے اس ناتوان کو سر لیکن + لگا رکھا ہے ترے خنجر و سنان کے لیے۔

اِس قدر عرض کرنے کے بعد مجھکو یہ دکھانا ضرور ہی کہ اِس لغت کی تالیف مین کن اصول و قواعد کا لحاظ رکھا گیا ہی۔ تا کہ ماہرین فن کو اپنے خیالات کے اندازے مین مدد ملے ۱ اصل لغت کو شروع سطر اور جلی قلم سے اور اُسکے ماتحت معانی۔ مرکبات مدد و ترہ۔ محاورات مقولے مثلون کو کسی قدر خفی قلم سے لکھا ہی۔ مثلاً بات بات پر۔ بات بات مین۔ بات مین نی نکالنا۔ بات رہ جاتی ہی وقت نکل جاتا ہی۔ بات کی بات خرافات کی خرافات۔ وغیرہ وغیرہ ۲ ہر لفظ کے بعد اشارہ کردیا ہی کہ یہ کس زبان کا لفظ ہی اور جہان کہین کوئی لفظ اصل معنی کے علاوہ اُردو مین کچھ اور معنی دیتا ہی وہان اصل زبان مین اُسکے معنی اور جن معانی مین اُس کا استعمال اُردو مین ہوتا ہی لکھدیے ہین ۳ جو محاورہ خاص دہلی یا خاص لکھنؤ کا ہی۔ یا لکھنؤ مین اور طرح اور دہلی مین اور طرح بولا جاتا ہی وہان اشارہ کردیا ہی جیسے بات دینی آنا وغیرہ ۴ ہر محاورے کو فعل متعدی اور فعل لازم کے ساتھ علٰحدہ علٰحدہ قائم کیا ہے اور معانی سے لازم و متعدی کا فرق ظاہر کردیا ہی۔ ۵ جو محاورہ واحد اور جمع دونون حالتون مین معناً متحد ہی اُس کو واحد ہی قائم کرکے مثال دیدی ہی اور جن محاورات مین بحالت جمع واحد سے معنی مین کمی زیادتی کا فرق ہوجاتا ہی وہان واحد اور جمع کو علٰحدہ علٰحدہ کیا ہی جیسے بات بنانا۔ باتین بنانا ۶ جن محاورات کے مصدر اصلی کے ساتھ کچھ اور مصدر ترکیبی کے ساتھ کچھ اور معنی ہوتے ہین اُن کو علٰحدہ علٰحدہ قایم کیا ہی۔ جیسے بات آنا۔ بات بن آنا۔ بات بن پڑنا۔ بات بننا۔ بات اُڑانا۔ بات اُڑا دینا۔ بات اُڑ جانا۔ بات اُڑنا ۷ تذکیر و تانیث کے متعلق اختلاف کی صورت مین دونون کی سند مستند شعرا کے کلام سے لکھدی ہی۔ جیسے بار۔ بسنت ۸ الفاظ و محاورات کی نسبت مولف نے موجودہ زبان کا لحاظ رکھا ہی ۹ صحت تلفظ کے واسطے اعراب دیدیے ہین اور جہان کہین اعراب سے کام نہین چلا وہان اعراب کے علاوہ اُس لغت سے زیادہ مشہور الفاظ مین وزن بتادیا ہے۔ اور بعض مقامات پر شعر لکھدیے ہین۔ جیسے بغلی گھونسا ۱۰ اُردو مین مقولون اور مثلون کے علاوہ فارسی کے وہ مرکبات۔ مقولے اور مثلین جو اُردو نظم و نثر کا جزو ہوگئی ہین مع معانی لکھدیے ہین۔ مثلاً ابن ریش و فش۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ براتِ عاشقان برشاخ آہو۔ بازی بازی باریش بابا ہم بازی وغیرہ وغیرہ ۱۱ املے کی صحت کا پورا لحاظ کیا ہی مثلاً بوالہوس۔ بجل وغیرہ ۱۲ علم ادب کے وہ نکات جن کا تعلق لغت سے ہی حسب ضرورت لکھدیے ہین۔ ملاحظہ ہو (ب) اور (بے) کے فٹ نوٹ ۱۳ الفاظ کی تحقیقات کرکے اپنی راے لکھدی ہی۔ ملاحظہ ہو۔ ببولا۔ بگولا۔ بوالہوس ۱۴ الفاظ مترادفہ کا نازک فرق ظاہر کردیا ہی ملاحظہ ہو بول چال کا فٹ نوٹ ۱۵ وہ انگریزی الفاظ جو اکثر زبانون پر آگئے اور اخبارات مین پائے جاتے ہین لغت مین داخل کردیے ہین اور تذکیر و تانیث بھی لکھدی ہی جیسے بابالوگ۔ بال۔ بلٹی۔ بار۔ بابن لیٹ۔ ۱۶ مندرجہ ذیل اشارات بنظر اختصار قائم ہین۔ ۱ ا۔ اردو ۲ انگ۔ انگریزی ۳ ت۔ ترکی۔ ۴ س۔ سنسکرت ۵ ع۔ عربی ۶ عم۔ عوام کی زبان ۷ عو۔ عورتون کی زبان ۸ ف۔ فارسی ۹ ق۔ قطعہ ۱۰ و۔ واوٴ معروف کی ماقبل اُلٹا اور واوٴ مجہول کی ماقبل سیدھا پیش دیا گیا ہی جیسے بوٴ۔ بچھونا ۱۱ ھ۔ ہائے مخلوط دوچشمی لکھی گئی ہی جیسے بھید ۱۲ ی۔ پوری یائے معروف گول۔ اور مجہول آدھی یا آدھی بے نقطہ لکھی گئی ہی جیسے جنی آگئی پیچھے ۱۳ ہ ــــــ ،، اور لیٹا ہوا ما۔ اِس کے درمیان کی عبارت نقل کسی کے قول کی ہوتی ہی ۱۴ است۔ شعر۔ ۱۵ ا شاعر کا تخلص یا کتاب کا نام۔ جملۂ معترضہ۔ صحیح لفظ۔ زبان حال کا لفظ ۱۶ ؟۔ استفہام۔ ۱۷ بالفتح بفتح اول و سکون دوم۔ ۱۸ بالضم۔ بضم اول و سکون دوم ۱۹ بالکسر۔ بکسر اول و سکون دوم ۲۰۔ الخ۔ الی آخرہ۔ ختم تک۔ جہان الخ لکھا جائے اُسکے معنی یہ ہین کہ بعد والے الفاظ چھوڑ دیے گئے ہین۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الف

مذکر۔عربی فارسی اُردو کی الف بے کا پہلا حرف علم حساب میں اکائی کے پہلے ہندسے کی صورت ہے ابجد میں اس کا ایک عدد قرار دیا گیا ہے۔ یہ الف مختلف مقامات پر مختلف کام دیتا ہے۔

عربی میں

۱۔اسما کے بیچ میں آکر واحد کو جمع کر دیتا ہے جیسے مدبر سے مدابیر۔ مسجد سے مساجد۔ ۲۔کبھی بیچ میں اور اوّل میں آکر جمع بناتا ہے۔ جیسے لطف سے الطاف حکم سے احکام ۳۔کبھی اوّل اور آخر میں آکر جمع بناتا ہے جیسے نبی سے انبیا۔ شقی سے اشقیا ۴۔ ربط کے واسطے آتا ہے جیسے حقاً (حق ہے) یہ اُردو میں مستعمل مخصوص الفاظ کے ساتھ ۵۔ عربی سہ حرفی مادّوں کے اوّل حروف کے بعد آکر مادّے کو اسم فاعل بنا دیتا ہے جیسے طلب سے طالب ظلم سے ظالم ۶۔ عربی سہ حرفی مادّے کے اوّل آکر اسم فاعل یا صفت مشبہ میں مبالغہ اور زیادتی کے معنی پیدا کرتا ہے جیسے فضل مادّہ فاضل اسم فاعل افضل مبالغہ ۷۔الف تنوین جس پر دو زبر ہوں جیسے جبراً۔ قہراً۔ آناً فاناً۔ یقیناً۔ مطلقاً ۸۔ عربی مادّے کے آخر حرف سے قبل آکر فاعل کے فعل میں مبالغہ پیدا کرتا ہے۔ جیسے ستر سے ستار قہر سے قہار ۹۔ بعض عربی اسما میں کبھی بشکل واؤ اور کبھی بشکل یا لکھا جاتا ہے مگر الف پڑھا جاتا ہے جیسے مصطفٰے۔ زکوٰۃ اور بعض جگہ فتحے کے اشباع سے پڑھا جاتا ہے۔ اور بصفت الف اشارہ کتابت میں آتا ہے جیسے اللہ۔ اسمٰعیل۔ رحمٰن۔ لہٰذا۔

فارسی میں

۱۔انحصار اور استیعاب کے لیے آتا ہے جیسے سراپا۔ لبالب سراسر ۲۔ ندا کے لیے آتا ہے جیسے ناصحا۔ ساقیا۔ خدا و ندا بعض فصحا نے اس کو ترک کر دیا ہے اور بجز خاص خاص الفاظ کے عموماً اسکا استعمال

ا	آ

ناجائز سمجھتے ہیں جیسے نگارا صنما نہیں کہتے۔ مسیحا میں بعض الف ندا
کہتے ہیں اور بعض الف لقب اور اُسپر اسے حرف ندا لگانا صحیح سمجھتے ہیں ؎
اے مسیحا ترا بیمار ہوں میں — قابل شربت دیدار ہوں میں
۳۔ افراط کے واسطے جیسے خوشا۔ لبا ۴۔ کبھی فتحے کے اشباع سے
پیدا ہوتا ہے اور معنی میں اسکو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے پیرہن سے پیراہن
ستمگر سے ستمگار۔ دامن سے دامان ۵۔ الف لقب جیسے جلال سے
جلالا ع انجام ہو بخیر قیامت کا آشنا۔ اب اُردو میں متروک ہے۔
۶۔ کبھی کلمے کی ابتدا میں زائد آتا ہے جیسے شتر سے اُشتر۔ گر سے اگر۔
اُردو میں اگر ہی فصیح ہے ۷۔ حسرت و افسوس کی جگہ آتا ہے جیسے دردا۔
دریغا۔ وا حسرتا۔ واویلا۔ وہ الف جو فارسی زبان میں من کے معنی دیتا ہے جیسے
ملا۔ فنا۔ اُردو میں اسکے معنی من کے نہیں لیے جاتے ہیں بلکہ الف ندا کہا جاتا ہے
۸۔ جب صیغہ امر کے آخر میں آتا ہے تو اُسکو فاعل بنا دیتا ہے جیسے دان سے
دانا۔ توان سے توانا۔ بین سے بینا ۹۔ کبھی صیغہ امر میں آتا ہے تو اُسکو
فاعل بنا دیتا ہے جیسے گوارا۔ پذیرا ۱۰۔ الف لیاقت جیسے خوانا ۱۱۔ دو کلموں
کے بیچ میں آکر اتصال کے معنی دیتا ہے جیسے شباشب۔ گوناگوں۔

اُردو میں

۱۔ کثرت۔ مبالغہ ظاہر کرنے کے لیے جیسے بھاگا بھاگ۔ مارا مار
دھما دھم ۲۔ ہندی الفاظ کے صیغہ امر کے آخر میں مفعول کے معنی پیدا کرتا ہے
جیسے دیکھا۔ سُنا۔ لکھا بعض کہتے ہیں کہ اس الف نے امر کو ماضی کر دیا ہے۔
اور وہی ماضی بمعنی مفعول مستعمل ہوا ہے ۳۔ صیغہ امر کے آخر میں لانے سے
ماضی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُٹھ سے اُٹھا۔ دیکھ سے دیکھا ۴۔ کبھی
حاصل مصدر کے معنے پیدا کرتا ہے جیسے جھگڑ سے جھگڑا۔ رگڑ سے رگڑا۔
۵۔ کبھی کلمے کے اوّل میں لانے سے نفی کے معنی پیدا کرتا ہے۔ اور یہ الف
ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے جیسے اَلگ۔ اَٹل۔ ۶۔ کبھی تصغیر کے واسطے اسم کے
آخر میں آتا ہے اور یہ تصغیر کبھی بقصد تحقیر ہوتی ہے اور کبھی پیار کے طور پر آتی ہے
جیسے کلوا۔ بٹیا ۷۔ کبھی تعیین مراتب اعداد کے لیے آتا ہے جیسے پہلا۔ دوسرا
۸۔ بعض اسما کے آخر میں بڑے پن کے معنی دیتا ہے جیسے ٹوکیا۔ ٹہنا۔
کبھی دو کلموں کے بیچ میں نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے موسلادھار۔
بھیڑیا چال۔ اور کبھی آخر میں یہی فائدہ دیتا ہے جیسے اکہرا۔ دُہرا۔
۹۔ بعض اسما میں الف نسبت کے قبل ی لاتے ہیں اگر اصل اسم میں نہیں ہوتی
جیسے دودھیا۔ مونگیا ۱۰۔ ہندی مادوں کے آخر میں آکر صفت مشبہ کے
معنی پیدا کرتا ہے۔ جیسے میلا۔ بھوکا۔ راجا ۱۱۔ فعل لازم میں مختلف
مقامات پر آکر اسکو متعدی کر دیتا ہے جیسے اٹکنا سے اٹکانا۔ برسنا سے
برسانا۔ اور جن مصادر میں دوسرا حرف "حرف علت" ہوتا ہے حذف
ہو جاتا ہے جیسے بھاگنا سے بھگانا۔ کودنا سے کُدانا۔ ٹلنا سے ٹلانا۔
بگڑنا سے بگاڑنا۔

آ۔ یہ حرف دو الف سے مرکب ہے لیکن قاعدہ جمل میں ایک ہی
عدد اسکا لیا جاتا ہے ۱۔ آنا کا صیغہ امر حاضر۔ جا کی ضد۔ (الف)
برابر سے کم مرتبے والے کو بُلانے کے لیئے (نسیم)
؎ کہیں وعدہ فراموش کہ فرصت کم ہے — دم کوئی دم میں قدمبوس قضا ہوتا ہے
(ب) کبھی کنایۃً خیال سے بیخود ہونا آپے۔ ہوش میں رہو کی جگہ
(مہر) مغفرت چاہ تو رندان قدح نوش میں آ — بے پیے مست ہو شیخ ذرا ہوش میں آ

(ج) کبھی غصہ کرکے بُلانے اور مقابلے میں کسی کو طلب کرنے کے لیے (مہر)
وہ دن کی لیتا ہی مسجد میں سرِ منبر شیخ ۔ مردی گر ہے تو بزمِ بُت میں نوش میں آ
۲ کبوتروں کے بُلانے کی آواز ۳ خوانچہ چیز منگاتے وقت بازیگر یہ کلمہ
کہتے ہیں ۴ گویّے یا سوزخوان سُر ملانے کے لیے گانے سے پیشتر اس آواز کو
مسلسل نکالتے ہیں ۵ تم جتانے کی آواز ۔ ۶ گانے میں غضب کملو
(رنڈی کا نام) یاروں کو رجھاتی ہے ۔ ہر لے کے دھاکے پر آکہہ کے بُلاتی ہے

آ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو پنجہ کرے ۔ مثل ۔ بڑا حوصلہ ہے تو مقابلہ کرے ۔
کچھ دم ہے تو لڑ لو ۔ آ بلا گلے لگ ۔ آ بلا مجھے مار ۔ مُفت کا جھگڑا خریدنے کی
جگہ ۔ آ بندھنا ۱ آ کے بندھ جانا ۲ آ کے جم جانا ۔ (ظفر)
ناگہاں اُس خال لب کا یوں تصور آ بندھا ۔ اُڑ کے پڑ جائے کسی کے جیسے کنکر آنکھ میں
آبننا ۔ مصیبت کا واقع ہونا ۔ جان کا مصیبت میں پھنسنا ۔ بن آنا ۔ بن پڑنا ۔
آفت میں مبتلا ہونا ۔ (جرأت) یہ دردِ دل سے آخر آ پڑی بیمار پر تیرے
کرے ہیں (کرتے ہیں) ذکر کچھ اور اب جنھیں تھا فکر درماں کا ۔
آ بنی ۔ مصیبت پڑ گئی ۔ آفت آ گئی (رشک)
مانگی جو اُس نے جان تو غیروں پہ آ بنی ۔ حالانکہ اک ہنسی تھی فقط امتحان نہ تھا

آ بنی سر پر اپنے چھوڑ پرائی آس ۔ مصیبت کے وقت انسان کو دوسرے کا
سہارا نہ رکھنا چاہیے خود دفعیہ کرنا چاہیے ۔ آبے ۔ مذکر ۔ تحقیر یا
مذاق سے کسی کو بُلانے کے لیے کہتے ہیں ۔ آبے سونٹے بڑی باری
کان چھوڑ کنپٹی ماری ۔ کسی کام کے کرنے میں جب ناکامی ہوتی ہے
تو اسکی آخری تدبیر کے وقت کہتے ہیں ۔ یہ مثل فصحا کے استعمال میں نہیں ہے
آبے لونڈے جابے لونڈے کرنا ۔ (دہلی) جب کوئی خادمہ وقت گزاری

کرتی ہے اور حیلہ حوالے میں دن تمام کرتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں تو تو ہمیشہ
آبے لونڈے جابے لونڈے کرکے دن تمام کرتی ہے ۔
آ بیٹھنا ۱ آ کے بیٹھ جانا (رند) جذبۂ دل نے کیا تمھیں کھینچا ۔
بے بُلائے جو پاس آ بیٹھے ۲ جم کے بیٹھنا ۔ (فقرہ) اب تو یار دیگ
آ بیٹھے دیکھیں کس کا مُنہ ہے جو اُٹھا دے ۔ آ بیل مجھے بھکوس نہیں
میں تجھے بھکوسوں ۔ مثل (دیکھو آ بیل مجھے مار) آ بیل مجھے مار ۔ مثل
اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی اپنے ہاتھوں مصیبت میں پڑے ۔ آ پڑنا
۱ (دہلی) گر پڑنا (آبحیات) ایک ٹہنی کو سہارے کے قابل سمجھ کر پاؤں رکھا
وہ ٹوٹ گئی میں نیچے آ پڑا ۔ لکھنؤ میں اس جگہ آ رہنا بولتے ہیں ۲ ٹپک پڑنا
(آبحیات) اگر قسمت سے ہوا چلی اور خود بخود کسی کی گود میں ثمر مراد آ پڑا
تو آ پڑا نہیں تو سوائے افسوس کے کچھ حاصل نہیں (لکھنؤ میں ان دونوں میں
آ جانا ۔ آ گرنا ۔ ٹپک پڑنا بولتے ہیں) ۳ آ موجود ہونا ۔ آ جانا (شوق
قدوائی) گُل زمانہ کھلایا اس زمیں پر ۔ تاجر کوئی آ پڑا وہیں پر ۔
۴ گھر جانا ۔ آ پھنسنا ۔ (ظفر) کہے ہیں مردمِ دیدہ مرے اشکوں سے
رو رو کر ۔ کہ اب تو آ پڑے ہیں مردم آزاروں کے ہاتھوں میں ۔
۵ لازم ہونا ۔ ضرور ہونا (غالب) تیج آ پڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے
وہ آئے یا نہ آئے پہ یاں انتظار ہے ۔ ۶ آفت یا مصیبت پڑنا (فقرہ)
ایسی تم پر کیا آ پڑی تھی جو یوں بے سر و سامان وطن سے نکل کھڑے ہوئے
۷ واقع ہونا ۔ (غالب) مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات
مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے ۸ متعلق ہونا ۔ رجوع ہو
(غالب) کام اُس سے آ پڑا ہے کہ جسکا جہان میں ۔ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر

آ	آ

۹ آرہنا۔ (فقرہ) اب تو تمہارے قدموں کے نیچے آپڑے ہیں ۱۰ ذمہ ہوجانا (فقرہ) سارے گھر کا کام اُس غریب پر آپڑا ہے ۱۱ ٹوٹ پڑنا۔ وارد ہونا (فقرہ) نادرشاہ کی فوج چند ہی روز میں ہندوستان پر آپڑی۔

آپڑوسن لڑ۔ مثل۔ عو۔ ہر وقت ہر کس و ناکس سے لڑنے پر آمادہ۔ حق ناحق فساد کرنے پر مستعد۔ (فقرہ) کوئی کوئی ایسی ہیں کہ آپڑوسن لڑ۔ راہ چلتوں کے سر ہوتے ہیں اور زبردستی کا جھگڑا مول لیتے پھرتے ہیں۔

آپڑوسن مجھ سی ہو (عو) اپنی طرح اوروں کے لیے بھی مصیبت چاہنے کی جگہ بولتی ہیں۔ آپکڑنا گرفتار کرلینا۔ پکڑ لینا۔ (مومن) چھوڑ دے ہاتھ کیا پکڑتا ہے + جا ابھی کوئی آپکڑتا ہے۔ آپہنچنا۔ پہنچ جانا۔ (ناسخ) خاک پہنچے کوے جاناں کو کہ آپہنچی گھٹا + کیا ہماری خاک اُڑانے میں قضا نے دیر کی۔ آپھنسنا ۱ پھنس جانا۔ فریب میں آنا ۔ ۵ آپھنسوں میں بتوں کے دام میں یوں ؟ ورد یہ بھی خدا کی قدرت ہے۔ ۲ جھگڑے میں پھنس جانا (فقرہ) تم بھی کہاں آپھنسے۔ آجانا۔ لازم ۱ آجکنا (فقرہ) وہ صبح کو بمبئی سے آگئے ۲ شامل ہونا (فقرہ) اس حساب میں وہ رقم بھی آگئی جو آپ کی تحویل میں تھی ۳ چلے آنا (فقرہ) کچھ کام تو نہیں تھا یوں ہی آگئے ۴ ظاہر ہونا (فقرہ) غوطہ مار کے ہی کہاں سے کہاں آگئے۔ آپھنسے کی بات ہے۔ جب کوئی شخص کہیں جائے اور وہاں خلاف طبیعت ٹھہرنا پڑے یا اور کوئی بات خلاف اپنی طبیعت کے کرنا پڑے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ آٹوٹنا۔ آپڑنا۔ آجانا۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ ہم سکے جو اک بلا ٹوٹی + وہ ستارے کی طرح آٹوٹی۔ آجھانکنا۔ کبھی کبھی آجانا۔ (فقرہ) تم تو مہینوں

صورت نہیں دکھاتے کبھی تو آجھانکا کرو۔ آچڑھنا۔ چڑھ بیٹھنا۔ (انشا) تاک چلنے تھے یہ موے مہوت ؛ جس طرح آچڑھے کسی پر بھوت۔ ۵ خونِ عاشق آچڑھا آنکھوں میں اُس قاتل کے آہ + کر سکے یوں ورنہ کب انشا خمار بنگ سُرخ۔ آچکنا۔ آجانا۔ پہنچ جانا ۱ (طنزاً) آچکا ۲ آچکے "یعنی نہیں آئے گا۔ نہیں آئینگے۔ آنے کی اُمید نہیں کے موقعوں پر بولے جاتے ہیں۔ آچلنا۔ آنے کے قریب ہونا ۔ ۵ اے زلف یار حضرت دل آچلے ہیں پھر۔ اب دام سے نکل کے نہ جائیں کسی طرح۔ آچھپنا۔ چھپ جانا۔ آکر پوشیدہ ہوجانا۔ آدبانا۔ آدبا لینا ۱ دبوچ لینا۔ پکڑ لینا۔ (فقرہ) بلی نے مرغی کو آدبایا ۲ حملہ کرنا (فقرہ) بخار نے آدبایا۔

آدلدر کاندھے چڑھ بیٹھ۔ مثل۔ کاہل کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری تو وہ مثل ہے کہ آدلدر الخ یعنی خود دلدر کو بلاتا ہے اسلیے کہ کاہلی ادبار اور نحوست کی نشانی ہے۔ آدھمکنا۔ بے دھڑک چلے آنا۔ آدیکھنا ۱ آکر دیکھنا ۲ آزمالینا۔ تجربہ کرنا۔ آڈٹنا۔ موجود ہونا۔ آکے ٹھہر جانا (شوق قدوائی) مے پینے کو زند آڈٹے پھر ؛ جیتے جلوا ابھی بنے پھر۔

آرہنا ۱ آجانا۔ چلے آنا ۲ دستور ہونا۔ معمول ہونا۔ (ناسخ) آرہی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض + رہ گیا ہے گاؤخواری سے نشان اسلام کا ۳ پھسل پڑنا۔ گر پڑنا (فقرہ) رات کو مکان آرہا ۴ جھک پڑنا (ناسخ) پاؤں پر سر آرہا ہے ناتوانی سے جنوں + پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے۔ ۵ آکر بسنا ۶ پے در پے آنا۔ متصل چلے آنا (رند) آرہی ہے قلقل مینا سے حق حق کی صدا + وہ مست کا فرہوا ہے ساقی میخانہ آج۔ آسکنا۔ پہنچ سکنا۔ (ناسخ) ہوں جاں بلب مگر نہیں آسکتی ہے اجل

ظلمت کدہ سے ایسی دہلتی ہے ہجر میں۔ آسمانا۔ حلول کرنا کسی چیز کے اندر سما جانا (سوز) بیٹھ جاتا ہے مرا منھ میں نے کسکو کچھ کہا یا سوز ہے کوئی بڑا شیطان تجھ میں آسمایا ہے۔ آکھٹکنا۔ کھٹکنے لگنا (ذوق) دل میں نشتر نگہ یار کا آہی کھٹکا۔ آگرنا۔ ۱ جمع ہو جانا۔ اکٹھا ہو جانا۔ ٹوٹ پڑنا (فقرہ) دکان کھلتے ہی زمانے بھر کے شرابی آگرے ۲ گر پڑنا (فقرہ) رات کو ایک آدمی کنوئیں میں آگرا۔ آگھیرنا۔ گھیر لینا۔ (داغ) کار سرکار نے جو آگھیرا قدم اٹھ اٹھ کے رہ گیا میرا۔ آلپٹنا۔ لازم ۱ آکے ملنا (فقرہ) پہلے ان سے ملے پھر مجھ سے آلپٹے ۲ گھیر لینا۔ سر ہو جانا۔ لپٹ جانا (فقرہ) خدا جانے یہ بلا کہاں سے آلپٹی۔ آلگنا۔ قریب تر ہونا۔ پہنچنے کے قریب ہونا۔ (رجب) کیا پیر ہو کے نشہ میں ڈوبے ہوئے رہیں۔ کشتی عمر گور کنارے سے آلگی ۲ گھات میں بیٹھ رہنا۔ تاک میں رہنا (فقرہ) چور شام ہی سے آلگا ۳ پڑ جانا ضرب پہنچانا (فقرہ) انھوں نے جان کے نہیں مارا غلہ لگا یا تھا چڑیا پر تمھارے آلگا۔ آلینا ۱ پاس آنا پہنچ جانا۔ (مومن) خضر نے گم کردہ رہ کو آلیا۔ حاصل مطلب سے مطلب پالیا ۲ گھیر لینا (فقرہ) ڈاکوؤں نے سر راہ آلیا ۳ دبا لینا (جرأت) مجھ میں کچھ حالت نہیں ہے اسے لانا ہے تو لاؤ + ورنہ غش اب کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے ۴ پکڑنا (فقرہ) میں دور نکل گیا تھا اُس نے پیچھے سے دوڑ کر آلیا۔ آمرنا۔ آجانا۔ (شوق قدوائی) خدا جانے تو کس ہوا میں بھرا + کہاں جا رہا تھا کہاں آمرا۔ آملنا۔ ۱ آکر ملنا ملاقات کرنا (رند) یارب مجھے بلائے وہ یا آپ آملے۔ مطلب بر آئیں دل کے مرادیں حاصل ملے ۲ قالب اور صورت بدل کے کسی کے

رنگ میں مل جانا (گلزار نسیم) جادو سے بنی وہ آدمی زاد + انسان میں آملی پریزاد۔ ۳ چیزوں کا باہم ہو جانا (شعور) لذت میں کیا کہوں مجھے اسوقت کیا ملی + شمشیر یار میرے گلے سے جو آملی۔ آموجود ہونا۔ پہنچ جانا۔ یکایک آجانا۔ آنکلنا ۱ بے قصد چلا آنا۔ اتفاق سے چلا آنا (رند) تھا قصد حرم الفت بت دیر میں لائی + آنکلا کدھر کو میں ارادہ تھا کدھر کا ۲ آجانا چلے آنا۔ (رند) راہ پہ آپ کا اجارہ کیا + ہم بھی آنکلیں گے گلی ہی تو ہے۔

آب۔ (ف۔ سنسکرت میں آپ) مذکر ۱ اربعہ عناصر سے ایک عنصر کا نام ۲ پانی۔ جیسے آب چاہ۔ آب باران ۳ پسینہ جیسے آب خجالت۔ آب ندامت ۴ آنسو۔ جیسے چشم پر آب ۵ عرق۔ جیسے آب انار۔ گلاب ۶ وہ گاڑھا پانی جو کسی اناج کو جوش دے کر چھان لیتے ہیں۔ جیسے آب مونگ ۷ شراب ۸ آبحیات بن گئی ناسخ شراب صاف + جو اُس نے جام آب سے اپنے لگائے ہونٹ ۹ وہ رقیق مواد جو پھوڑے اور چھالے سے نکلتا ہے۔ (ظفر) آبلوں سے پائے مجنوں کے جو ٹپکا آب گرم + جل گیا کوئی کوئی خار مغیلاں گل گیا۔ ۱۰ وہ پانی جو کسی چیز کو جوش دے کر چھان لینے سے نکلتا ہے۔ یا کسی چیز کو پانی میں پیس کر نکال لیتے ہیں۔ شیرہ ۱۱ ذوق زیلہ ہے جو ہر دلیل سفید شیخ پر دسمہ آب رنگ سے مہندی کے گل رنگ کے ۱۲ پھل کا قدرتی پانی جیسے آب ترنج ۱۳ مونث۔ صفائی۔ چمک۔ دمک۔ رونق۔ روشنی جیسے آب الماس۔ آب دُر۔ آب گوہر۔ آب زمرد۔ آب یاقوت ۱۴ مونث دھار۔ کاٹ۔ تیزی۔ باڑھ ۱۵ دانت تیرے دیکھتے ہی ہو گیا ناسخ شہید

ہاے کیا ان موتیوں میں آب ہے شمشیر کی ۱۳ مؤنث۔ تازگی۔ طراوت۔
(شیدا) تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجیے تشبیہ ؛ گُل میں یہ آب نہیں شمع
میں یہ تاب نہیں۔ آب آب۔ صفت۔ گھلا ہوا۔ (نسیم) سینہ کیا شگافت
رُلایا اُنھیں بھی خوب ؛ دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے۔ آب آب کر
مرگئے سرہانے دھرا رہا پانی۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی غیر
محاورہ کے خلاف بولنے سے نقصان اُٹھائے۔ ایک بنیے نے کابل میں
فارسی زبان سیکھی اتفاق سے گھر میں آکر بیمار پڑا نزع میں آب آب
کہکر پانی مانگتا تھا۔ پانی سرہانے رکھا رہا۔ گھر والے زبان نہ سمجھنے کی
وجہ سے پانی نہ دے سکے نتیجہ یہ ہوا کہ بنیا پیاسا مر گیا۔ آب آب کرنا۔
شرمندہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ (جلیل) چھلک چھلک کے ترے جام سے نے
اے ساقی۔ ستم کیا مری توبہ کو آب آب کیا۔ آب آب ہونا۔ پانی
پانی ہونا (اسیر) ہوس نہ رونے کی رہ جاتی خوب رو لیتے۔ یہ آرزو تھی
کہ دل آب آب ہو جاتا ۲ پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔
(رشک) ہمارے رونے نے روؤں کی آبرو کھوئی ؛ چمن خجل ہے جدا گنگ
آب آب جدا ۳ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (صبا) یہ آب آب ہوئے
انفعال عصیاں سے ؛ کہ تن یہ ہر بُنِ مو مشک کا دہانہ ہوا ۴ نرم ہونا
پگھلنا۔ (اسیر) دل ہوا آہن کا میری بیکسی پر آب آب ؛ تیغ جب آئی
گلے تک موج دریا ہو گئی۔ آب آجانا۔ جلا آجانا۔ چمک آجانا۔
(سرور) خاکساری سے بڑھی دل کی صفا ؛ خاک سے آئینہ میں آب آگئی
۲ تیزی آجانا۔ باڑھ چڑھ جانا۔ (فقرہ) سلّی پر لگانے سے چاقو میں آب
آگئی ۳ رونق آجانا (شوق قدوائی) عشق میں یوں تو نہیں خاک بھی رونق لیکن۔

میرے چہرے پہ کچھ آجاتی ہے آب آنکھوں سے۔ آب آتش رنگ۔
(ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ اشک خونیں۔ آب آتشیں۔ ف۔ مذکر
شراب۔ (آتش) مبارک کشتیاں مے کی بتان ہند کو ہووے ؛ جہاز میں
فرنگستان سے آب آتشیں آیا۔ ۲ اشک خونیں۔ آب آمدیم برخاست۔
(ف) مثل۔ اصل موجود ہے تو فرع کی کیا ضرورت ہے اور کبھی مذاق میں
بغیر لحاظ اصلیت کے بھی بولتے ہیں۔ آب آہن (ف) مونث۔ وہ
چمک جو بجھاؤ دینے سے لوہے پر آجاتی ہے۔ جوہر۔ آب آہن تاب۔
(ف) مذکر۔ وہ پانی جسکو لوہا گرم کرکے بجھایا ہو۔ آب آئینہ۔ (ف)
مؤنث آئینے کی چمک۔ جلا۔ صفائی۔ آب انار (ف) کنایۃً۔ سُرخ
شراب۔ آب انگور۔ (ف) مذکر ۱ انگور کا عرق ۲ شراب انگوری (زند)
آب انگور میکشوں پہ ہے بند ؛ محتسب کس طرح یزید نہیں۔
آب اُتر جانا۔ چمک گھٹ جانا۔ (فقرہ) رکھے رکھے موتیوں کی آب
اُتر گئی۔ آب ارغوانی۔ (ف) مذکر۔ شراب سُرخ۔ سرشک خم۔ آب از
سر گزشت (ف) اتنا رویا کہ اپنے آنسوؤں کے پانی میں ڈوب گیا
بے حد حوادث اور آفات کا آجانا۔ آب اُڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔
آب باراں۔ (ف) مذکر۔ مینھ کا پانی۔ آب بقا۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی
جسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور
جسکے اثر سے مُردہ بھی جی اُٹھتا ہے۔ آب حیات۔ ظلمات میں ایک
چشمے کا نام ہے جسکے پانی کی یہ تاثیر مشہور ہے کہ حضرت خضر اور حضرت
الیاس نے اُس پانی کے پینے سے عمر ابد حاصل کی اور یہ بھی مشہور ہے
کہ سکندر اس چشمے سے محروم واپس آیا۔ آب بگڑنا۔ چمک جاتی رہنا۔

جلا جاتی رہنا۔ ماند ہونا۔ بے آب ہونا۔ (فقرہ) بار بار بھیونے سے لکچے کی
آب بگڑ جائے گی۔ ۲۔ (دہلی) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ (فقرہ) استرا
نہ بھیوؤ آب بگڑ جائے گی۔ لکھنؤ میں ان معنوں میں آب جاتی رہنا کہتے ہیں
آب پاش۔ (ف۔ اسم فاعل ترکیبی) مذکر۔ پانی چھڑکنے والا۔ سقا۔ (زند)
کرتے تھے آب پاش کمرے میں کوتر۔ آب پاشی۔ (ف) مونث۔ چھڑکاؤ
پانی کا۔ (اسیر) غم دور کرے شراب پاشی ہو شعلات پہ گرد آب پاشی۔
۲۔ (اردو) نہر کے محکمے کا نام۔ ۳۔ کھیتوں میں پانی دینا۔ سینچنا۔ (نمبر ۱)
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آب پاشی کی۔ (دہلی) دم دینا۔ فریب دیا۔
لکھنؤ میں اس جگہ چھینٹا دیا کہتے ہیں۔ آب پیکاں (ف) مذکر۔ گانسی کی باڑھ
تیزی۔ آب تاب۔ مونث۔ آرائش۔ رونق۔ آب تمح۔ (ف) مذکر۔
قطرہ۔ تیزاب۔ [illegible] کی پانی۔ آنسو۔ آب تیر۔ مونث۔ آب پیکاں
آب تیغ۔ (ف) تلوار کی تیزی۔ کاٹ۔ آب جاتی رہنا۔ چمک جاتی رہنا۔
جلا مٹ جانا (مہر) مت ڈھلک مژگاں سے اے آبلۂ سرشک آبدار
مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب ۲۔ دھار کند ہو جانا۔ (فقرہ)
چار دن میں چاقو کی آب جاتی رہی۔ آب جاری۔ (ف) صفت۔
بہتا ہوا پانی۔ آبجو۔ (ف) (بلا اضافت آب) مونث۔ ندی۔ نہر
(آتش) آتشہ دیدار ہے آب آشنا رخسار کے۔ آبجوئیں مثل آئینہ صفا گھیر
۲۔ (آب کی اضافت سے) ندی کا پانی۔ نہر کا پانی۔ (آتش) زخم
خنداں ہیں جینہ گل خنداں ہر ایک بوئے خوں آتی ہے اس باغ میں آب جو سے۔
آبجوش (ف۔ با۔ اضافت) مذکر۔ یخنی۔ گوشت کا عرق۔ آب چڑھنا۔
(دہلی) صیقل ہونا۔ صاف ہونا۔ جلا ہونا۔ باڑھ ہونا۔ آب چڑھانا۔

(دہلی) صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا دینا ۲۔ باڑھ رکھنا۔ پتھر چڑھانا۔
آب چشم۔ مذکر۔ (ف) آنسو۔ (سودا) ہوتے ہیں جس طرح ہم غرق آب چشم میں
اپنے۔ بھلا اے ابر ہوں دریا میں تو تو ڈوب ہم دیکھیں۔ آب چو از سر
گذشت چہ یک نیزہ چہ یک دست۔ (ف) مثل۔ (جب پانی سر سے
اونچا ہو گیا تو چاہے ہاتھ بھر اونچا ہو جائے بانس بھر) جب مصیبت
یا بدنامی حد سے بڑھ گئی تو اسکا اب اتنا ہی ہونا یا اس سے
بڑھ جانا دونوں برابر ہیں۔ آب حرام (ف) مذکر۔ شراب۔ (بحر)
کیوں نہ مستیاں ہیں تجھیں اے تو گمرو۔ آب نہ رہا ہے کہ آب حرام ہے
آبحیات (ملا اف) مذکر۔ (دیکھو آب بقا) اکبر بادشاہ نے اپنے پینے کا
پانی کا نام آبحیات رکھا تھا۔ (تذکرۂ آبحیات) بادشاہ جب اس مقام پہ
پہنچے تو اسلئے کہ ٹھہرنے کا ایک بہانہ ہو وہاں آبحیات مانگا اور پانی
پی کر دیکھتے ہوئے چلے گئے۔ آب حیواں۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔
(ناسخ) خط سے دونی ہو گئی اسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے
فیض قدم سے آبحیواں بڑھ گیا۔ آب خاصہ۔ مذکر۔ امیروں اور
رئیسوں کے پینے کا پانی۔ ۵۔ یہی ہے عاشقوں کا آب خاصہ۔
ظفر پیتے ہیں وہ دل کا لہو خاص۔ آب خجلت۔ آب خجالت۔
مذکر۔ وہ پسینہ جو شرم سے آئے (جرات) میں سیہ رو اپنے خالق سے
جو نعمت مانگتا ہوں اپنا منہ دھونے کو پہلے آب خجلت مانگتا۔ (صبا)
وہ موتیوں کو ملاتے ہیں اپنے دانتوں سے + غریق آب خجالت
نہ جوہری ہو جائے۔ آب خضر۔ (ف) مذکر۔ آب بقا۔ وہ پانی
جسکو پی کر حضرت خضر کی درازی زندگی مشہور ہے۔ آب خنجر (ف)

مذکر۔ خنجر کی تیزی۔ کاٹ۔ آبخورا۔ (فارسی میں آبخور۔ آبخوارا)
مذکر۔ پانی پینے کا چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ علی العموم مٹی کا ہوتا ہے لیکن
تانبے پیتل پھول چاندی وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔ آبخورے بھرنا۔
آبخوروں میں دودھ یا شربت بھر کر نیاز دلوانا۔ (عورتیں بچوں کے
لیے مانتی ہیں اور مراد بر آنے پر نیاز دلاتی ہیں)۔ آبدار۔ بادشاہوں
اور امیروں کے یہاں کا وہ شخص جسکو پانی رکھنے اور پلانے کی خدمت
سپرد ہو۔ (ذوق) مہرداروں میں ترے ایک ہے ناچیز عقیق ❊ آبداروں
میں ترے ایک ہے ادنیٰ گوہر ۲ چمکیلا۔ (فقرہ) کیا آبدار اطلس ہے
۳ دھار والا۔ ہتھیار۔ (داغ) سُنا ہے تیغ کو قاتل نے آبدار کیا ❊
اگر یہ سچ ہے تو بے شبہ ہم پہ وار کیا ۴ لطیف و نفیس۔ (آتش) کمال
شہرۂ حُسنِ حبیب سُنتا ہوں ❊ ڈھلا ہوا کوئی مضمون آبدار نہو۔
آبدار خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جسمیں امیروں اور بادشاہوں کے
پانی پینے کا سامان رہتا ہے۔ آبداری۔ (ف۔ ی مصدری ہے)
مؤنث۔ آبدار خانہ کی خدمت ۲ باڑھ۔ تیزی۔ (ذوق) کرے ہے
کام تیغ یار کس کس آبداری سے ❊ دکھاتی اپنی گلکاری ہے
کیا کیا زخم کاری سے ۳ چمک۔ دمک۔ جلا۔ (منیر) کمخواب کا
تھان بھی ہے بھاری۔ زر بفت کی جسمیں آبداری ۴ طراوت۔
لطافت۔ خوبی۔ (بحر) گو آبداریوں پہ ہے سبزہ ہوا کرے ❊
مصری کے کیا ہیں طوطی شکر شکن کے بادن۔ آبدانہ۔
(دیکھو آب و دانہ)۔ آبدان۔ (ف)۔ مذکر۔ تالاب۔ پانی کا برتن۔
آبِ دُر۔ (ف) مؤنث موتی کی چمک۔ جلا۔ آبدست۔ (ف۔ وضو)

مذکر۔ پانی سے پاکی۔ استنجا۔ ۲ اُردو میں وہ پانی جس سے قضائے
حاجت کے بعد طہارت کی گئی ہو۔ اس جگہ آبدست کا پانی زیادہ
کہتے ہیں۔ (رشک) کیفیت اور، اور ترے میکدہ میں ہے ❊ آبِ
عنب کو جانتے ہیں آبدست مست۔ یہ لفظ لکھنؤ میں بیگمات کی
زبانوں پر مؤنث ہے۔ آبدست کا بھی سلیقہ نہیں ہے۔ بڑا بدسلیقہ
ہے۔ آبدست کرنا۔ یا لینا۔ استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ قضائے
حاجت کے بعد بدن دھونا۔ (محشر) حج کر کے آئیں بڑھ گئی
گوہر کی آبرو ❊ اب آبدست لیتی ہیں موتی کی آب سے۔
آب دندان۔ (ف) مؤنث دانتوں کی چمک۔ آبِ دہن
(ف) مذکر۔ مُنھ کا لعاب۔ کُلّی کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ (ف) مذکر
آنسو۔ (آتش) رُلاتا شام و سحر کس طرح طالع پست ❊ بلند
سے مرے آبدیدہ ہوتا تھا۔ آبدیدہ (بغیر اضافت آب کے)
صفت۔ روانسا۔ وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں
اور رونے پر آمادہ ہو۔ وہ شخص جسکی آنکھیں ڈبڈبائی ہوں۔
(رہنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) نزع کے وقت دکھایا مری
الفت نے اثر ❊ آبدیدہ وہ ہوے دیکھ کے حسرت میری۔ آبِ دُر
مؤنث۔ موتی کی چمک۔ آب دینا۔ کسی دھار والی چیز کو سان پر
لگانا۔ یا پتھر پر تیز کرنا۔ (ظفر) اگر دیتا ہے اپنی تیغ کو وہ آن آب
وہ قاتل ❊ تو جانباز محبت جان سے یاں ہاتھ دھوتے ہیں۔
۲ سینچنا۔ (میر حسن) عبادت سے اس کشت کو آب دو ❊ کہ وہاں
جا کے خرمن بھی تیار لو۔ ۳ چمکانا۔ جلا دینا (ظفر) دانۂ اشک کو

دی عشق نے میرے وہ آب ٭ جو اُسے دیکھتا ہے صافؔ گر جاتا ہے۔
آبِ رحمت۔(ف) مذکر۔ استعارہ ہے رحمت سے۔(داغ) سیہ کاروں کا
دل بھی ہے مثالِ مہر نورانی ٭ کہ داغِ تیرگی دھوتا ہے آبِ رحمتِ باری۔
آب رسیدہ۔(ف) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو پانی سے
بھیگ کر خراب ہو جائے۔ آب رکھنا۔ باڑھ دار ہونا۔(رشک) آب
رکھتی ہے بسانِ دمِ شمشیر چھری ٭ ۲ خوب صاف ہونا۔ چکیلا ہونا۔
(غافل) رکھتے ہیں آب ایسی ہونی سے دانت تیرے ٭ مٹی میں مل گیا ہے
جن کی چمک سے ہیرا۔ آب رکھوانا۔ باڑھ رکھوانا۔(غافل) تشنگی سے
عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام ٭ تیغ پر اپنے اکدن آب تو رکھوائیے۔
آبِ رواں۔(ف۔ کنایۃً گھوڑا)۔ مذکر (اُردو) ایک قسم کا باریک کپڑا
(جان صاحب) یہ فقط دیکھنے کا کپڑا ہے ٭ خاک چلتا ہے یہ کیا آب رواں
ہوتا ہے ۲ (ف) جاری پانی (محسن) کیاری ہر اک اشکال میں ہے ٭
اور آبِ رواں طواف میں ہے۔ آبِ زر۔(ف) مذکر۔ وہ پانی جس میں
سونا۔ چاندی حل کیا ہو۔ نقاشی یا کتابت میں کام آتا ہے (آتش)
لکھتا جو نامۂ شوق اُس سیمبر کو میں ٭ تحریر اسکو خامہ بے آب زر نہ کرتا۔
آب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ جو بات اچھی اور قابلِ قدر ہو اُسکی
نسبت کہتے ہیں۔(لا اعلم) لکھا ہے آب زر سے بوعلی نے ٭ کہ سونے سے
مسافر کو خطر ہے۔ آبِ زمزم ۱ (ف) آب پانی۔ زم زم ٹھہر ٹھہر۔ رک جا
زم زم اُس کنوئیں کا نام ہے جو بیت اللہ میں ہے) ۱ زمزم کا پانی۔
مسلمان زمزم اور اُسکے پانی کو متبرک جانتے ہیں۔ آبِ زُلال (ف)
مذکر۔ صاف شفاف پانی۔ میٹھا پانی۔ نتھرا پانی کسی بھیگی ہوئی دوا کا پانی۔

آب زن۔(ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں دواؤں کا جوش کیا ہوا پانی
بھر کر مریض کو اُسمیں بٹھاتے ہیں۔ آب زندگانی۔ آب زندگی۔(ف)
مذکر۔ آب بقا۔(وزیر) بوسۂ لب دل کو دے گا اک حسینِ سبزہ رنگ ٭
خضر آبِ زندگانی سے بھریگا جام روح۔(بحر) کیا عجب ہے چھلکے
ضعیفوں کا جو آب زندگی ٭ کاسۂ سر میں ہے عالم ساغرِ معمور کا۔
آبِ زیرِ کاہ۔(ف) مذکر۔ وہ پانی جو گھاس کے نیچے چھپا ہوا ہو
(آتش) فریب کو دلِ اہلِ صفا میں راہ نہیں۔ وہ دشت ہے یہ جہاں
آب زیرِ کاہ نہیں ۱ صفت۔(مجازاً) مکار۔ دغاباز۔ ظاہر میں اچھا
باطن میں خراب (بحر) آب زیرِ کاہ ہے صیاد اے مرغانِ باغ ٭
چاہیے سبزے سے بھی خوف و خطر برسات میں ۲ (مجازاً) مکر۔ فریب۔
(ناسخ) سوا مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں ٭ وہ کون جا ہے جہاں آب
زیرِ کاہ نہیں۔ آبِ سبیل (ف) وہ پانی جو پیاسوں کے لیے سرِ راہ
رکھتے ہیں اور ثواب کے لیے مفت پلاتے ہیں۔ آبِ سرخ۔(ف) مذکر
شراب۔ اشک خونیں۔ آب سیاہ۔(ف) مذکر۔ کنایۃً۔ شراب۔ آبشار
(ف۔ آب پانی۔ شار۔ اونچی کھلی ہوئی راہ)۔ مونث۔ پانی کی چادر۔
جھرنا۔ وہ پانی قدرتی بہتا ہوا جو کسی اونچی جگہ سے گرے (نواز حق)
خیال قامت بالا میں ہیں رواں آنسو ٭ بڑی بلندی سے یہ
آبشار گرتی ہے۔ آبِ شرم۔(ف) مذکر۔ شرمندگی کا پسینہ
آبِ شمشیر۔ مذکر۔ آب تیغ۔ آب شور۔ مذکر۔ کھاری پانی۔ سمندر کا
پانی۔ آب شیریں۔(ف) میٹھا پانی۔ آب شورہ (بلا اضافت آب
(صحیح لفظ آبشرہ ہے)۔ مذکر۔ شکر اور لیموں کا عرق پانی میں ملا کر شربت

بناتے ہیں۔ آبِ عنب۔ (ف) مذکر۔ انگوری شراب۔ آبکار (ف)
مذکر۔ شراب فروش۔ کلال۔ آبکاری۔ (ف) مونث ۱۔ وہ کارخانہ
جس میں شراب کھنچے اور رکھے ۲۔ وہ محکمہ جسمیں مسکرات کا محصول لیا جائے
آب کردینا۔ پانی کردینا گھلا دینا۔ (آتش) عتاب یار سے رنگ رُخِ
سرخ اڑتا ہے ÷ نگاہِ خشمگیں کرتی ہے زہرہ آب رستم کا۔ آبکش۔
(ف) صفت۔ سقا کنوئیں سے پانی نکالنے والا۔ آبکشی۔ کنوئیں سے
پانی نکالنے کا کام۔ (نسیم) حسین ایسے ہیں سقے کہ وقت آبکشی ÷
فروغ عکس سے یوسف نشیں بناہر ڈول۔ آب کوثر۔ کوثر بہشت میں
ایک مشہور نہر ہے۔ آب کوثر سے زبان دھوڈالنا۔ کمال طہارت کرنا
(قدر) آب کوثر سے ذرا اپنی زباں دھوڈالیے ÷ شاعرو کس منھ سے
کرتے ہو بیان کوے دوست۔ آبِ گریہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔
(ظفر) جس طرح پانی پہ تیرے کوئی تنکا اس طرح ÷ آب گریہ میں ہمارا
تن لاغر تیرا۔ آبِ گُل۔ (ف) مذکر۔ عرق گلاب۔ آب گلرنگ۔
آب گلگوں۔ (ف) سرخ شراب۔ آبِ گوشت۔ (ف) مذکر۔ یخنی
شوربا۔ آبگینہ۔ (ف۔ آب۔ گینہ کلمہ نسبت) مذکر شیشہ۔ کانچ۔
بلّور آئینہ ۲۔ الماس ۳۔ شراب انگوری ۴۔ کنایۃً عاشق کا
دل۔ آبگینۂ فانوس۔ (ف) مذکر۔ لالٹین کا شیشہ۔ آبگیر۔
(ف) مذکر۔ حوض۔ تالاب۔ (میر) اپنے روتے ہی رہتے صحرا میں
گوشے گوشے میں آبگیر ہوئے۔ آب مٹا دینا۔ رونق کھودینا۔
(بحر) مٹائی موتیوں کی آب اسکے دانتوں نے ÷ اڑادیا لب رنگیں نے
رنگ لالوں کا۔ آب مٹ جانا۔ آب وتاب جاتی رہنا۔ رونق

جاتی رہنا۔ (فقرہ) جھائیں پڑنے سے آئینہ کی آب مٹ گئی۔ آبِ مروارید۔
(ف) مونث۔ موتیوں کی چمک ۲۔ مذکر۔ موتیا بند۔ آنکھ کا ایک مرض
(منیر) حسرت دُرِ نجف میں بسکہ گریاں ہے امام ÷ ہے مرض چشمِ صدف
میں آب مروارید کا۔ آبِ مُرَوَّق۔ (ف) مذکر۔ صاف پانی۔ ستھرا ہوا
عرق۔ آبِ مژہ۔ (ف) مذکر۔ آنسو۔ آبِ منجمد۔ آبِ بستہ۔ (ف)
مذکر۔ ژالہ۔ آبِ مے۔ (ف) مذکر۔ شراب۔ (صبا) آبِ مے میں عکس
روے ساقی پُرنور ہے۔ جام آتا ہے نظر آئینۂ تصویر صبح۔ آبنائے
(ف۔ پانی کی راہ) مونث۔ جغرافیہ کی اصطلاح میں وہ چھوٹا سا قطعہ
خشکی کا جو دو بڑے قطعات آب کو ملائے۔ آبِ ندامت۔ (ف)
مذکر۔ آب خجلت۔ آبِ نقرہ۔ (ف) مذکر ۱۔ پارہ ۲۔ (اردو) چاندی کا
پانی۔ چاندی کا ملمع۔ چاندی کا گلٹ۔ آب نے۔ (بلا اضافت آب
ترکیب مقلوب ہے یعنی نے آب) مونث۔ نیچے کا وہ حصہ جس کے
ایک سرے پر چلم رہتی ہے اور دوسرا پانی میں ڈوبا رہتا ہے۔ نیچے کی
وہ نگالی جس پر چلم رہتی ہے۔ (فقرہ) آب نے ٹری ہے اسوجہ سے حقہ
بولتا نہیں۔ آبِ نیساں۔ (ف۔ نیساں رومی ساتویں مہینے کا نام)
وہ بارش جو نیساں کے مہینے میں ہوتی ہے۔ موسم بہار کی بارش مشہور ہے
کہ اس بارش سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں اور بانس میں
تباشیر جسکو بنسلوچن کہتے ہیں۔ آب وتاب۔ (ف) مونث ۱۔
چمک دمک۔ روشنی۔ (صبا) عیاں جو یار کے دانتوں کی آب وتاب ہوئی
غریق سیل فنا موتیوں کی آب ہوئی ۲۔ رونق۔ (ناسخ) خط سے
دونی ہوگئی اسکے دہن کی آب وتاب ÷ خضر کے فیض قدم سے کمسن بھی جواں ہوگیا

۳ لطافت۔ حسن وخوبی (قلق) ساقیا دے مجھے شراب سخن ÷ تجھکو دکھلاؤں آب وتاب سخن۔ ۔ دبڑھا دینا۔ بڑھ جانا۔ جاتی رہنا۔ رکھنا۔ کھو دینا۔ گھٹا دینا۔ گھٹ جانا۔ مٹا دینا۔ مٹ جانا کے ساتھ) آب وخور۔ (ف) مذکر ۱۔ دانہ پانی۔ رزق ۲۔ (مجازاً) زندگی (بحر) آب وخور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلی + بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر۔ (اُٹھنا کے ساتھ) (منیر) جب اُٹھا اُس جگہ سے آب وخور + اُس سے کہنے لگا یہ اک ٹھاکر۔ آب وخورش (ف) مونث۔ کھانا پانی۔ رزق۔ (لااعلم) یہ غلط کہتے ہیں بے آب وخورش جیتے ہیں ÷ لخت دل کھاتے ہیں اور خون جگر پیتے ہیں۔ آب ودانہ۔ (ف) مذکر ۱۔ رزق (ظفر) سے نہیں کے روزا ور کھائیں گے ہم نقل وگزک ÷ جب تلک قسمت میں آب ودانہ نیخانہ کا ہے ۲۔ تقدیر۔ قسمت۔ نصیب۔ تقدیر کا لکھا۔ سرنوشت (نادر) کیا زبردست آب ودانہ ہے گہر کا دیکھنا + نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں۔ ۳۔ زندگی۔ حیات۔ (بحر) نکلے خزاں میں باغ سے یہ کہہ کے ہمصفیر + دیکھیں گے پھر بہار اگر آب ودانہ ہے ۴۔ وہ رزق جو ہر جاندار کے واسطے خدا کی طرف سے مقرر کر دیا گیا ہے۔ (رند) دکھایا کنج قفس مجھ کو آب ودانہ نے + دگر نہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیاد۔ (جن اُردو ترکیبوں میں ہائے مختفی کو یائے تحتانی سے بدلتے ہیں واؤ عاطفہ کو جو علامت فارسی ترکیب کی ہے حذف کر دیتے ہیں) آب ودانہ اُٹھا لینا۔ ۱۔ کھانا پانی بند کرنا۔ (بحر) پیاسے جمال کے ہیں تو بھوکے وصال کے۔ خالق نے آب ودانہ ہمارا اُٹھا لیا ۲۔ وطن یا رہنے سہنے کی جگہ کا چھڑا دینا (بحر) خداوندا اُٹھا لے آب ودانہ ÷ قفس سے پھر سوئے گلشن سفر ہو + آب ودانہ اُٹھ جانا۔ آب ودانہ اُٹھنا ۱۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی چھٹنا کہیں سے چلنے کا وقت آ پہنچنا (اسیر) روکے گا تیرے گھر میں ہمیں پھر قفس نہ دام + صیاد آب ودانہ ہمارا اگر اُٹھا ۲۔ (مجازاً) روزگار سے برطرف ہونا۔ نوکری چھوٹنا ۳۔ (مجازاً) موت آنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا (ہ) شکر کر قید سے صیاد کے ہوتی ہے رہا + آب ودانہ ترا اے بلبل شیدا اُٹھا آب ودانہ بند کرنا۔ دانہ پانی نہ دینا۔ آب ودانہ بند ہونا۔ لازم۔ آب ودانہ دنیا سے اُٹھنا۔ دنیا سے کوچ ہونا۔ (رشک) خون دل پینے میں غم کھانے میں کل پڑنے لگی ÷ اُٹھ گیا دُنیا سے شاید میرا آب ودانہ آج آب ودانہ حرام کر دینا۔ کھانا پانی ناگوار کر دینا یا چھڑا دینا۔ (صبا) جوہری کے ترے دُر دنداں ÷ آب ودانہ حرام کرتے ہیں۔ آب ودانہ حرام ہو جانا۔ لازم۔ آب ودانہ کا زور۔ قسمت کا جذب۔ روزی کی کشش۔ آب ودانہ کا لیجانا یا لانا۔ رزق یا مقسوم کا دوسری جگہ لیجانا۔ (بحر) آب ودانہ مجھے کہاں لایا۔ نہ ملا چین عمر بھر مجھکو۔ آب ودانہ کی بات ہے۔ قسمت کی بات ہے۔ تقدیری معاملہ ہے۔ (فقرہ) کہاں میں کہاں عرب یہ آب ودانہ کی بات ہے۔ آب ودانہ کی کشش (دیکھو آب ودانہ کا زور) آب ودانہ کے ہاتھ ہے۔ تقدیری معاملہ ہے۔ قسمت کے اختیار میں ہے (میر حسن) کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ + یہ تھی بات سب آب ودانہ کے ہاتھ۔ آب ورنگ۔ (ف)۔ آب۔ رونق۔ رنگ۔ خوبی) مذکر ۱۔ رونق ۲۔ آب وتاب۔ بہار۔ لطف۔ رنگ رُوپ۔ خوبصورتی

صفائی۔ (ناسخ) وہ آب و رنگ کہاں روئے یار کا گل پر؁ ہزار
آنکھ ہو نرگس کی وہ نگاہ نہیں ۔۳۔ دُنیا کا مزا۔ کیفیت۔ (نظیر) جس نے
اس دنیا میں آکر ایک دن بھی پی نہ بھنگ ؁ اُس نے سچ پوچھو تو کیا
دیکھا جہاں کا آب و رنگ۔ آب وضو۔ (ف) مذکر۔ ۱ (دھو کرنے میں)
ہاتھ پاؤں کا دھونا ۔۲۔ وہ پانی جس سے وضو کریں۔ (داغ) نہ
دھو آب وضو سے داغِ پیشانی کو اے زاہد ؁ ارے ناداں یہ دھبا منہ کی
سیاہی ہے۔ آب و طعام۔ (ف)۔ مذکر۔ کھانا پانی۔ (اسیر) آب و
طعام ترک کیا اُس نے میرے بعد ؁ جیلے ہیں غیر سے کہ یہ رونے قضا کے ہیں
آب و غذا۔ مونث۔ کھانا۔ پانی۔ (وزیر) زخم کھاؤں یار کی تلوار کا
پانی پیوں ؁ غیر کا احساں نہ لوں آب و غذا کے واسطے۔ آب و گل۔
(ف۔ آب۔ پانی گل۔ مٹی) مونث۔ لفظی معنوں میں کیچڑ۔ (ناسخ)
آب و گل میں جس طرح نامہ نہاں ہو جائے زر ؁ منہ سے ہے انکار زر کا اور دل میں
جائے زر ہے ۔۲۔ طینت۔ سرشت۔ خمیر۔ (سرور) شرافت تھی جو آب و گل
میں اسکی۔ جگہ تھی دوستوں کے دل میں اُس کی ۔۳۔ کالبد۔ جسم۔
قالب۔ (آتش) قیدِ ہستی سے ہنوز آزادگی حاصل کہاں ؁ روح سے
چھوٹا ہے یہ زندانِ آب و گل کہاں۔ آب و ناں۔ مونث۔ کھانا پانی
رزق۔ (مومن) آب و ناں کے لیے گرو رکھیں ؁ رُستمانِ زمانہ تیغ و سپر
آب و نمک۔ (ف) مذکر۔ ذائقہ۔ مزا۔ سواد۔ (فقرہ) اس کھانے کا
آب و نمک خوب دُرست ہے۔ آب و ہوا۔ (ف) ۔۱۔ پانی اور
ہوا کی تاثیر۔ پانی اور ہوا کی کیفیت۔ (مصحفی) باغ سرسبز ہے اور
آب و ہوا اچھی ہے ؁ کیجیے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے۔ (اچھی۔ بُری

بہتر۔ خراب۔ خوب۔ عمدہ۔ ناقص وغیرہ کے ساتھ) ۔۲۔ موسم رُت۔
(فقرہ) چھینٹا پڑتے ہی آب و ہوا بدل گئی اب وہ لو کہاں ۔۳۔ کیفیت۔
حالت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ عالم۔ (اسیر) نالے کرنے سے مرے آنسو بہا کیے
مرے ؁ اور ہی آب و ہوا ہے گلشنِ ایجاد کی۔ آب و ہوا بدل جانا۔
موسم بدل جانا۔ رُت بدل جانا۔ (قدر) ایک عالم ہے مرا لا کھ رہے
گردشِ دہر ؁ میں بھی کیا آب و ہوا ہوں کہ بدل جاؤں گا۔ ۔۲۔
آب و ہوا کی تاثیر میں فرق آنا۔ اچھی سے بُری اور بُری سے اچھی
ہو جانا۔ (فقرہ) اب وہاں جانے میں کچھ حرج نہیں آب و ہوا بدل گئی۔
آب و ہوا بگڑ جانا۔ آب و ہوا کی تاثیر میں نقصان پیدا ہونا جس سے
بیماریاں پھیلتی ہیں۔ آب و ہوا راس نہ آنا۔ راس نہ ہونا۔ آب و ہوا کا
مزاج کے موافق نہ ہونا۔ (آتش) نازک حباب جو سے بھی میرا مزاج تھا
راس آئی اس چمن کی نہ آب و ہوا مجھے۔ آب و ہوا کا اختلاف۔
آب و ہوا کا تغیر و تبدل۔ آب و ہوا کی ناموافقت یا ناسازی۔
آب و ہوا کی مزاج سے مخالفت۔ (وزیر) رنج دل افزوں ہوا ہے
سیلِ اشک و آہ سے ؁ ہے بہت ناساز یہ آب و ہوا بیمار کو۔ (کیف)
خانۂ غیر کا اے حور لقا قصد نہ کر ؁ ناموافق ہے بہت آب و ہوائے دوزخ
آب و ہوا موافق ہونا۔ آب و ہوا کا مزاج کے موافق ہونا۔ (شعور)
مُرغِ آبی کو موافق ہے یہاں آب و ہوا ؁ نہ خطر اوج ہوا پر نہ ضرر پانی پر
آب و ہوا میں اعتدال نہ ہونا۔ آب و ہوا میں خرابی پیدا ہو جانا۔
(خلیل) ہوا فساد اُڑ و بلبلو خزاں آئی ؁ چمن کی آب و ہوا میں اب اعتدال نہیں
آب و ہوا میں سمیت آجانا۔ آب و ہوا میں ایسا فساد پیدا ہو جانا

جس سے دبا پھیل جائے۔ آب ہونا۔ ۱۔ پانی ہوجانا۔ رقیق ہونا پتلا ہونا
گھل جانا۔ (آتش) تاثیردار لوگ ہیں اللہ کے فقیر + سنگ صنم ہو آب
جو ہم ذکر ہو کریں ۲۔ شرمندہ ہونا خفیف ہونا۔ جھینپنا۔ (مومن) دیکھ
اس لب کی گوہر افشانی + ہوگیا آب ابر نیسانی ۳۔ برباد ہونا
ضائع ہونا (مومن) ہوا گبڑی دعاہائے سحر کی + ہوئی آب آبرو
مژگاں ترکی۔ ۴۔ چمک ہونا۔ جلا ہونا۔ بازہ ہونا (رشک) مرتے
ہیں جو یاے عزت آبرو سے قتل میں + خنجر قاتل میں شاید آبرو کی
آب ہے ۵۔ آسان ہوجانا (مومن) اسی ابر کی ہیں در افشانیاں
کریوں آب ہو علم یونانیاں + آبی (ف۔ ی۔ نسبت کی ہے) صفت
پانی میں رہنے والا۔ جیسے آبی جانور۔ مردم آبی ۲۔ شیرمال کی ضد
خمیری روٹی کی ایک قسم جسمیں دودھ گھی نہیں ڈالتے ہیں اور تنور میں
پکاتے ہیں۔ اسکو آبی نان کہتے ہیں (ذوق) یا تا گرداب سے ہے
گرده نان آبی۔ تیری بخشش سے جو دریا کا معین ہے کفاف
۳۔ ہلکا ہلکا نیلا رنگ جو مشابہ پانی کے ہوتا ہے (ذوق) دیکھنا آبی دوپٹہ
سند پر اسکے وقت خواب + برج آبی میں ہے یا یہ مہر روشن آب میں
۴۔ وہ زمین جسمیں آبپاشی ہوتی ہے۔ آبی برج۔ مذکر اہل نجوم نے آسمان کے
بارہ برجوں کو باعتبار خواص چار حصوں پر تقسیم کیا ہے۔ آبی۔ بادی
آتشی۔ خاکی۔ آبی برج۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ ہیں۔ آتشی۔ حمل
اسد۔ قوس۔ برج بادی۔ جوزا۔ میزان۔ دلو۔ برج خاکی۔ ثور۔ سنبلہ
جدی ہیں۔ آبیار (ف) صفت کھیتوں اور درختوں میں پانی دینے والا
(بحر) بہت شاب ہو۔ ۲۔ آبیار سبزی خط۔ ہوا ہے آب سے

اب چشمہ ذقن خالی۔ آبیاری۔ (ف۔ ی مصدری ہے) مونث۔
باغوں اور کھیتوں کو سینچنا۔ پانی دینا۔ (اسیر) سوکھ جائیگی اپنی کشت
امید نکر یگی جو آبیاری آنکھ۔

آبا۔ (ع) اب کی جمع۔ اصل میں آباؤ تھا واؤ کو ہمزہ سے بدل دیا
مذکر۔ باپ دادا۔ اگلی پیڑھیاں۔ (غالب) سو پشت سے ہے پیشہ آبا
سپہ گری + کچھ شاعری ذریعہ عزت نہیں مجھے۔ آبا و اجداد۔ (ع
جد دادا۔ اجداد جمع) مذکر۔ باپ دادا۔ مورث۔ آبائی۔ (آبا کی طرف
منسوب) موروثی چیز۔ موروثی۔ پدری۔ خاندانی۔ آباے علوی
(ف) مذکر ۱۔ کنایۃً نو آسمان ۲۔ (کنایۃً) سات سیارے۔

آباد (ص۔ اباس۔ بسنا۔ ف۔ آب۔ آو کلمہ نسبت) ۱۔ مکانکی
نسبت۔ ویران کی ضد۔ آدمیوں سے بسا ہوا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔
۲۔ مکین کی نسبت) بسنے والا۔ رہنے والا۔ (فقرہ) امین آباد میں
سوداگر بہت آباد ہیں ۳۔ (باغ کی نسبت) پھولا پھلا۔ شاداب۔
سرسبز۔ (بحر) رنگ دکھلائیگا اکدن خون بلبل باغباں۔ آئیگی اکدن
خزانی گلشن آباد پر ۴۔ رونق پر۔ چہل پہل کی جگہ (غالب) کم نہیں
جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت + یہی نقشہ ہے ولے اسقدر
آباد نہیں ۵۔ (مرکبات میں) شہر۔ بستی۔ گاؤں۔ کھیڑا۔ جیسے
شاہجہان آباد۔ آگرہ آباد ۶۔ (فقیروں کی صدا) خوش حال۔ سلامت
برقرار۔ با اقبال۔ بامراد۔ بھرا پرا۔ (انشا) ہے فقیروں کی دعا
ہر طرح آباد رہو + خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو۔
لغت قدیم میں بمعنی ستایش۔ آفریں۔ بارک اللہ ہے۔ اور مقابل ایراد

آباد	آباد

خوش-خوب-اور نیک ہے-پیغمبران عجم میں سے پہلے پیغمبر کا نام آباد تھا-مرکب ہے آب؛ آدہ سے-آدہ حرف نسبت ہے-جیسے بیادہ (بے آدہ) چونکہ آب خمیر رحمت الٰہی کا ہے-اور اُسکے معنے رونق اور قدر منزلت کے بھی ہیں اور اسی واسطے اہل معنی کے لئے جو مظہرِ رحمت اور برکات کے بلکہ محرک ستائش اور نیایش الٰہی کے اور موردِ بخشش و آفرین کے ہیں یہ لفظ مستعمل ہوا اور طریق تمدّن گواہی دیتا ہے کہ ابتدائے آفرینش میں جب اولاد آدم بڑھتی ہوگی اور بسبب کثرت کے اطراف میں پھیلی ہوگی تو سرسبز اور شاداب زمینوں میں سکونت اختیار ہوگی-اسی بنیاد پر مکانات معمور نے آباد نام پایا ہوگا

آباداں-(ف آباد کا مزید علیہ) دیکھو آباد نمبر ۱-۲-(مومن رباعی)
۱ تھا لائق سیر گرچہ گلزار جہاں + جاں بخش و طرب خیز و خوش آباداں
پر ہمکو برنگ داغ لالہ کیا حظ + سودے میں کٹی بہار حسرت میں خزاں

آبادانی (ف) مونث-بستی-آبادی-آراستگی-رونق-چہل پہل-بہی خواہی-خیر طلبی-اب آباداں اور آبادانی فصیح نہیں سمجھے جاتے ہیں اُن کی جگہ آباد اور آبادی بولتے ہیں

آباد رکھنا ۱ بسا رکھنا-معمور رکھنا ۲ سلامت رکھنا-برقرار رکھنا-خوش و خرم رکھنا-(آتش) کیا بادۂ گلگون سے مسرور کیا دل کو + آباد رکھے داتا ساقی تری محفل کو ۳ رونق پر رکھنا-(فقرہ) اپنے چلتے تو ہمنے اُس کوچہ کو آباد رکھا-

آباد رہنا ۱ بھرا پُرا رہنا-بسا رہنا-(قلق) تا ریاست تو یہ نہو برباد + دم سے دونوں کے گھر رہے آباد ۲ سلامت رہنا-برقرار رہنا-بنا رہنا-قایم رہنا-(رشک) افصح ہند میں آباد ہے اقلیم سخن + یا الٰہی رہیں آباد جناب ناسخ ۳ نمبر ۲ میں طنزاً بھی کہتے ہیں-(داغ) آباد رہیں حضرتِ دل اُنسے یقین ہے + یہ خوب ہی مٹی مری برباد کرینگے ۴ ہرا بھرا رہنا-پھولا پھلا رہنا-سرسبز رہنا-شاداب رہنا (رند) سیر کی خوب پھرے پھول چنے شاد رہے + باغباں جاتے ہیں گلشن ترا آباد رہے ۵ رونق پر رہنا-(فقرہ) پہلے تو یہ بازار بہت آباد رہتا تھا خدا جانے اب کیوں سُونا ہے-

آباد کرنا-(مکان اور مکیں دونوں کے لئے) ۱ بسانا-(قلق) دیکھئے چل کے تربت فرہاد + مسکن قیس کیجئے آباد-(فقرہ) جا بابو انکو آپنے کس کی اجازت سے آباد کیا ۲ بھرنا-خالی نہ رکھنا معمور کرنا-(جرأت) جوش سودا جب کہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا + شہر اُجڑ ہو گیا آباد ویرانے کئے ۳ مکان میں کرایہ دار رکھنا ۴ رونق بخشنا (آتش) کوچۂ یار میں ہے رونق اپنے دم کی + کعبہ و دیر کریں گبرو مسلماں آباد ۵ مکانات بنانا-آبادی بڑھانا-رونق دینا-درخت لگانا-گاؤں بسانا ۶ بونا-جوتنا-کاشت کرنا-بنجر توڑنا-زمین توڑنا ۷ (پہلو-آغوش کے ساتھ) گرم کرنا-(نوازش) گود میں غیر کے رہا برسوں + اب تو آغوش کرم آباد-(صبا) کیا اے صنم تری دِل عاشق میں جا نہ تھی + پہلو کیا رقیب کا آباد کس لئے-

آباد ہونا ۱ بسنا-مقیم ہونا-رہنا-(گلزار نسیم) گلزار جواہریں میں آکر + آباد ہوئی وہ یاسمن بر ۲ بسا ہونا ۵ دل میں ہے عشق ترا یاد تری غم تیرا + رہزنوں سے ہوئی آباد یہ منزل قاتل ۳ رونق پر ہونا چہل پہل ہونا-(صبا) فصل گل ہے زاہدوں کو غم ہے میکش شاد ہیں +

مسجدیں سونی پڑی ہیں بھٹیاں آباد ہیں ۹ خالی نہ رہنا ۱۰ آغوش
اور پہلو کے ساتھ گرم ہونا۔ (مسرور) عاشق و معشوق دونوں
ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہون آباد۔ آبادی۔ (ف) مونث
۱ اُجاڑ کی ضد۔ بستی ۲ باشندوں کی گنتی یعنی تعداد (فقرہ) لکھنؤ کی
آبادی پچھلے دس سال مین بہت گھٹ گئی ہے ۳ چہل پہل۔ رونق
(بحر) میرے ہی دم سے تھی سب آبادی + میکشو میکدہ خراب ہوا اب
۴ خانم۔ جان۔ بیگم وغیرہ الفاظ اضافہ کرکے مسلمان عورتوں
کے نام بھی ہوتے ہیں۔ جیسے آبادی بیگم۔ آبادی جان وغیرہ۔

آبان (ف) مذکر ۱ آٹھواں مہینہ فارسیوں کا جو کس سے ملتا
ہوا ہے ۲ اُس فرشتے کا نام جو لوہے پر موکل ہے ۳ ہر شمسی
مہینے کا دسواں دن۔

آبرو (ف۔ بلا اضافت آب) مونث ۱ ناموس۔ عصمت
(شوق) آبرو و جان میری جائیگی + تیری تو اسمین بھی بن آئیگی ۲
قدر و منزلت۔ شرف۔ ناموری۔ (داغ) حسرت جس آبرو کی سلیمانؑ
کو رہی + یثرب میں ہے وہ مرتبہ مور ضعیف کا ۳ امارت۔ وجاہت
(صبا) چاہئے عُقبےٰ کی عزّت کا خیال + منعمو یہ آبرو اچھی نہیں ۴
ساکھ۔ اعتبار۔ بات۔ (فقرہ) روپیہ کہاں مگر لالہ جی کی آبرو وہی ہے
۵ شرم۔ لاج۔ (داغ) الٰہی اشک ندامت کی آبرو رکھنا + یہ بیکسی
مین بُرے وقت پر ضرور آیا ۶ حیثیت۔ (فقرہ) ہتک عزت کی نالش
مین آبرو کا اندازہ کرکے حکّام جرمانہ کرتے ہین ۷ ناموس۔ عزت
اور آبرو کے شریک (فقرہ) بیگم اب تمھاری آبرو ہی ہے اسکا بہت

خیال کرو۔ آبرو اُتارنا۔ ذلیل کرنا۔ (شوق قدوائی) دکھلا کے وہ شکل
پیاری پیاری + آئینہ کی آبرو اُتاری ۲ بے حرمت کرنا۔ عصمت میں
دھبّا لگانا۔ عزت خراب کرنا۔ بے عزّتی کرنا۔ (فقرہ) اب کیا ایسا
اندھیر ہے کہ دن دہاڑے چار شہدے مل کر جس عورت کی چاہین
آبرو اُتار لیں۔ آبرو اُتر جانا ۱ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) وہاں ایسا
دھول دھپّا ہوتا ہے کہ جو گیا اُسکی آبرو اُتر گئی ۲ بے حرمت ہونا۔
ناموس مین دھبّا لگنا۔ (جانصاحب) جال دریا پر کسی کی کام کرنی
جائے گی + موتی خانم آبرو اک دن اُتر ہی جائے گی۔ آبرو اُٹھ جانا
آبرو جاتی رہنا۔ (رشک) آبرو ہے ابر دریا بار ابھی اُڑ جائے گی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانے کے لئے۔ آبرو بچانا ۱ عزت
محفوظ رکھنا۔ (بحر) ہوئے بے آبرو ہم آپکے آگے گھڑی بھر مین +
بچائی کیونکر آئینہ نے اپنی آبرو برسون ۲ عصمت و ناموس محفوظ
رکھنا۔ آبرو بچنا۔ عزت محفوظ رہنا۔ عصمت محفوظ رہنا۔ آبرو بخشنا
مرتبہ بڑھانا۔ بزرگی دینا۔ توقیر بڑھانا۔ (غالب) تم نے مجھکو جو آبرو
بخشی + ہوئی میری وہ گرمی بازار۔ آبرو برباد کرنا۔ عزت کھو دینا۔
(اسیر) بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں۔ بہاتے ہیں جو آنسو
آبرو برباد کرتے ہین۔ آبرو برباد ہونا۔ عزت جانا۔ بدنام ہونا۔
آبرو بڑھانا۔ عزت زیادہ کرنا۔ توقیر زیادہ کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔
(اسیر) فروغ پیرمغاں ہے ہماری محنت سے + گھٹا کے خون
بڑھائی ہے آبروئے شراب۔ آبرو بڑھنا۔ عزت زیادہ ہونا۔
مرتبہ بڑھنا۔ (شرف) طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی

دریاکا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے - آبرو بڑی دولت ہے
آبرو بڑی چیز ہے - آبرو بڑی نعمت ہے - (مقولہ) عزت کی بہت
قدر کرنا چاہئے ۵ آبرو دولت دُنیا میں بڑی دولت ہے ٭ ڈوب مرنا
مگر اے رشک نہ رسوا ہونا - آبرو بگاڑنا - (دیکھو آبرو اُتارنا) آبرو
بگڑنا - ذلیل ہونا - بے حیثیت ہونا - (فقرہ) اتنا خرچ کروگے تو دو ہی
دن میں آبرو بگڑ جائے گی - آبرو بنانا ۱ٹھاٹھ درست کرنا حیثیت
درست کرنا - (فقرہ) ہیں تو فاقہ مست لیکن آبرو خوب بنائے رکھتے ہیں
۲عزت پیدا کرنا - رسوخ حاصل کرنا - ناموری پیدا کرنا ۳ساکھ
پیدا کرنا - اعتبار پیدا کرنا - (فقرہ) روپیہ تو ہے نہیں مگر لالہ جی نے
سچائی اور خوش معاملگی سے آبرو بنائے ہیں ۴(عو) رتبہ بڑھانا -
کھنا یا نابنانا - جائداد پیدا کرنا - آبرو بنی ہونا حیثیت درست ہونا
عزت سلامت رہنا - (رشک) دنیا میں آبرو کا مزا ہے بنی رہے ٭
تدبیر سے بناتے ہیں پانی عبث عبث ۲ساکھ قائم رہنا - اعتبار
قائم رہنا - آبرو بیچنا - عزت سے درگزر کرنا - (بحر) دینے والے کا کب
احسان گدا لیتے ہیں ٭ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں آبرو پانا
شرف حاصل ہونا - عزت حاصل ہونا - مرتبہ بڑھنا - (رشک) سر تو
جدا ہوا تھا مگر پائی آبرو ٭ یہ مرتبہ جدا تری تلوار سے ملا - آبرو پانی کرنا
آبرو خراب کرنا - (شرف) انجمن میں آب زہرہ میرے آنسو کا گیا ٭
آبرو موتی کی تمنے کرکے پانی کی خراب - آبرو پانی ہونا لازم - (رشک)
غرق دریائے خجالت ہوگئے جاہت سے ہم ٭ آبرو جتنی بہم پہونچائی
تھی پانی ہوئی - آبرو پر بن جانا ۱عزت مین فرق آنا - وقعت میں

فرق آنا - (فقرہ) اچھی ضمانت کی کہ عدالت مین کھچے کھچے پھرے آبرو پر
بن گئی ۲عصمت میں فرق پڑنا - (فقرہ) دیکھو بیگم زمانہ بُرا ہے ہمسائے
میں اکیلی نہ جایا کرو ایسا نہ ہو کسی دن دشمنوں کی آبرو پر بن جائے -
آبرو پر پانی پھر جانا ۱عزت جاتی رہنا - قدر جاتی رہنا - (استاد) اُس
دُر دنداں سے جب کی ہمسری ٭ آبروئے دُر پہ پانی پھر گیا ۲بے
عصمت ہونا - آبرو پر پانی پھیر دینا ۱عزت کھو دینا - بے عزت
کردینا - بدنام کردینا - رسوا کردینا ۲بے عصمت کردینا - آبرو پر
حرف آنا ۱عزت میں فرق آنا - مرتبے میں فرق آنا - ذلیل ہونا -
(ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ مری ٭ ہیں یہ چشم پُر آب کی باتیں ۲
عصمت میں خلل آنا - (فقرہ) دیکھو خانم یہ صحبت اچھی نہیں کہیں
آبرو پر حرف نہ آجائے - آبرو پیدا کرنا ۱ناموری حاصل کرنا -
شرف حاصل کرنا - (فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی
ایک یہ ہیں جنھوں نے کھودی ۲ساکھ حاصل کرنا - اعتبار حاصل کرنا
وقعت حاصل کرنا - (فقرہ) سیٹھ بیوپار کا کیا کہنا دیکھو ساہوجی نے
کیسی آبرو پیدا کی ہے - آبرو تھامنا - (دہلی) عزت محفوظ رکھنا -
قدر و منزلت محفوظ رکھنا ۵ ہجر مین دن رات گریاں چشم تو ہے پر نصیر ٭
آبرو اسکی بڑی ہے آستین کو تھامنی - لکھنؤ میں اس جگہ آبرو سنبھالنا
بولتے ہیں - آبرو تھوڑی سی ہے یا ذرا سی ہے - کچھ وقعت نہیں ہے
کچھ ساکھ نہیں ہے - کچھ عزت نہیں ہے - یہ جملہ اُس جگہ بولا جاتا ہے
جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ تم اُنکے مقابلہ کے نہیں ہو - تمکو
ایسا نہ چاہیے - (آتش) ہرگز اُن دانتوں سے کرتا نہ صفا کا دعویٰ

آبرو تیری ہے اے دُرِ ثمین تھوڑی سی۔ آبرو تیرے ہاتھ ہے۔
آبرو بچانا تیرے اختیار میں ہے۔ اس محاورہ میں تیرے کی تخصیص
نہیں ہے حاضر و غائب سب کے ساتھ کہتے ہیں۔ (قدر) ہے آبرو
بہار کی اب تو خدا کے ہاتھ + پھیرے ہیں باغبان نے کس کس بلا کے
ہاتھ۔ آبرو ٹکے کی ہو جانا۔ عزت کا مٹ جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ آبرو جانا
آبرو جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر جاتی رہنا۔ (غالب) ہر
بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی + اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی۔
بے عصمت ہونا۔ (شوق) آبرو جان میری جائیگی + تیری تو آسمیں
کبھی بن آئیگی۔ آبرو جا کے نہیں آتی۔ مقولہ۔ عزت ضایع ہو کے پھر
حاصل نہیں ہوتی۔ (ناصر) جان کیطرح نہ کیونکر ہو عزیز + آبرو جا کے
نہیں آتی ہے۔ آبرو جگ میں رہے تو بادشاہی جانئے۔ آبرو کی
تعریف میں کہتے ہیں کہ اسکا مرتبہ بادشاہی کا رتبہ ہے۔ یعنی آبرو
دنیا میں رہے تو بڑی نعمت ہے۔ آبرو جان سے زیادہ عزیز ہے
مقولہ۔ عزت کا خیال جان سے زیادہ ہوتا ہے۔ آبرو کی تعریف
مین کہتے ہیں۔ آبرو چاہنا۔ عزت کا خواہاں ہونا۔ مرتبے کی خواہش کرنا
(فقرہ) آبرو چاہتے ہو تو پڑھو لکھو۔ عزت برقرار رکھنے کی کوشش
کرنا۔ موجودہ عزت کی سلامتی چاہنا۔ (آتش) بیش منعم نہیں کم مایۂ کی
عزت ہوتی + آبرو چاہے تو دریا سے کنواں دور رہے۔ آبرو
خاک مین ملانا۔ عزت کا ضایع کرنا۔ (رشک) نظر میکشاں سے
گر گر جائے + آبرو خاک میں ملائے شراب۔ عصمت و ناموس کا
برباد کرنا۔ (قلق) پاس ناموس پھر نہ رکھوں گی + آبرو خاک میں

ملا دوں گی۔ آبرو خاک میں ملجانا لازم۔ (مومن) خاک میں مل جائے یارب
بیکسی کی آبرو + غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے۔ آبرو خدا کے
ہاتھ ہے۔ (دیکھو آبرو تیرے ہاتھ ہے) آبرو خراب کرنا۔ عزت یا
وقعت کے خلاف کوئی کام کرنا۔ شان کے خلاف کوئی کام کرنا۔
(مسرور) بزم رنداں میں جا کے اے واعظ + آبرو اپنی کی خراب
عبث۔ آبرو خراب ہونا۔ عزت جاتی رہنا۔ وقعت جاتی رہنا۔
(ظفر) ہو گا کیا حاصل جو ہو گی آبرو میری خراب + دیدۂ تر میرے
پیچھے ہاتھ کیوں دھو کر پڑے۔ آبرودار۔ صفت۔ ذی عزت
شریف۔ مرتبے والا۔ (داغ) غیر کا خون بہا ناری تربت پہ ضرور +
آبرودار کی مٹی کہیں برباد نہو۔ حیادار۔ غیرت دار۔ باحیا۔
باغیرت۔ (داغ) بات کا زخم کوئی بھرتا ہے + آبرودار اس سے مرتا ہے
آبرودار آدمی۔ مذکر۔ شریف آدمی۔ باعزت آدمی۔ باغیرت آدمی۔
(فقرہ) آبرودار آدمی کہیں پاجی کے منہ لگتے ہیں۔ آبرو دو کوڑی کی ہوجانا
آبرو ٹکے کی ہو جانا۔ (فقرہ) جواریوں میں بیٹھ بیٹھ کے اُس کی آبرو
دو کوڑی کی ہو گئی۔ آبرو دینا۔ عزت بخشنا۔ (امانت) خدا دے آبرو
جسکو وہی دانا ہے دنیا میں + حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند
پانی ہے۔ بے عصمت ہونا۔ (جانصاحب) موتی خانم ہے سڑک پر
مردوں کا ازدحام + آبرو دو گی چلی تو دیکھنے تالاب ہوئے توقیر
گنوانا۔ وقر کھونا۔ (رشک) آگے عزت کے جو ہن خسہ کی وقعت نہیں +
آبرو دیکر نہ لوں حاصل کبھی پنجاب کا۔ آبرو ڈبو دینا یا آبرو ڈبونا
عزت کھونا۔ (امیر) ہر روز میرے منہ پہ ہنستے ہیں دوست دشمن +

روننے نے ہر گھڑی کے سب آبرو ڈبوئی۔ آبرو ڈوب جانا۔ وقعت
جاتی رہنا۔ عزت جاتی رہنا۔ قدر و منزلت جاتی رہنا۔ (عرش)
آبرو ڈوبی جو فرقت مین تو ڈوبی جان بھی ٭ قطرۂ اشک ندامت
بڑھ کے دریا ہوگیا۔ آبرو رکھنا۔ بات رکھ لینا۔ عزت بچانا۔
(داغ) آئی اشک مصیبت کی آبرو رکھنا ٭ یہ بیکسی میں بُرے
وقت پر ضرور آیا۔ (بحر) محتسب کا دور ہے اللہ رکھلے آبرو ٭
آتش تر سے نہ آنچ آئے کسی میخوار پر۔ ذی مرتبہ اور ذی عزت بنا
(فقرہ) حضور ہم اگرچہ غریب ہین مگر آبرو رکھتے ہیں۔ آبرو رہجانا۔
آبرو رہنا۔ بات رہجانا۔ شرم رہجانا۔ عزت محفوظ رہنا۔ (بحر)
بلا سے جان نکل جاے آبرو رہجائے ٭ کھلے کسی پہ نہ پردہ
شکستہ حالون کا۔ عصمت محفوظ رہنا۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ آج
میلے مین بُری پھنسی تھین مگر خیر ہوئی آبرو رہگئی۔ آبرو ریزی۔
(ف) مونث۔ عزت کی خرابی۔ ذلت۔ توہین۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
(مصحفی) بھلا اس فتنہ انگیزی سے حاصل ٭ کسی کی آبرو ریزی سے
حاصل ٭ آبرو ساری دولت کی یا روپیہ کی ہے۔ دولتمندی سے
عزت ہوتی ہے۔ آبرو سلامت رہنا۔ قدر قائم رہنا۔ عزت قائم رہنا
(بحر) بے زری کا نہیں کچھ غم یہ بڑی دولت ہے ٭ آبرو اپنی سلامت
رہے ایمان رہے۔ عصمت باقی رہنا۔ (فقرہ) بھولی عورت اور
اوباشون سے صحبت آبرو کیونکر سلامت رہے۔ آبرو سنبھالنا۔
عزت بچائے رکھنا۔ (مصحفی) نہیں کچھ مال و دولت کے ہیں لالے ٭
ہر انساں آبرو اپنی سنبھالے۔ آبرو سے پیش آنا۔ بزرگداشت کرنا

آبرو

(قلق) آبرو سے ہر ایک پیش آیا ٭ فلس ماہی پہ سکہ جھلایا۔ آبرو سے
درگزرنا۔ عزت و حرمت کی پروا نہ کرنا۔ (مسرور) نت نیا صدمہ
جان پر گزرے ٭ ایسی ہم آبرو سے درگزرے۔ آبرو سے رہنا
آن بان سے رہنا۔ عزت بنائے رکھنا۔ (صبا) عروج اہل کرم
کے لیے ہے دُنیا میں ٭ کس آبرو سے ہوا پر سحاب رہتا ہے۔ آبرو
سے ملنا۔ عزت کا برتاؤ کرنا۔ آبرو سے پیش آنا۔ (فقرہ) ہم اُنکے
پاس گئے تھے وہ بہت آبرو سے ملے۔ عزت اور وقعت کے
ساتھ کوئی چیز حاصل ہونا۔ (بحر) یوں تو خرمن کو میں کوڑی کے برابر
سمجھا۔ آبرو سے جو ملا دانہ تو گوہر سمجھا۔ آبرو سے ہاتھ اُٹھانا۔
آبرو سے درگزرنا۔ (قلق) لوگو مجھ بدنصیب کو نہ ستاؤ ٭ اب مری آبرو سے
ہاتھ اُٹھاؤ۔ آبرو سے ہاتھ دھونا۔ آبرو سے درگزرنا۔ پیٹ کی خاطر نہ
دھونا آبرو سے ہاتھ کیف ٭ منھ کی کھلوائے نہ تجھکو آب نان کی
احتیاج۔ آبرو سے ہیں۔ اب اچھے حال میں ہیں۔ عزت اور
شان سے ہیں۔ (فقرہ) وہ حیدرآباد میں بڑی آبرو سے ہیں۔ آبرو کا
بھوکا۔ صفت۔ عزت کا طلبگار۔ (فقرہ) رزق کی کیا ہے وہ تو
جو قسمت کا ہے مل ہی رہیگا مین تو آبرو کا بھوکا ہون۔ آبرو کا پاس
آبرو کا لحاظ۔ آبرو کا خیال۔ عزت کا لحاظ۔ عزت کا خیال (قلق) آبرو کا
بھی کچھ نہیں تجھے پاس ٭ محض یہ امر ہے خلاف قیاس۔ آبرو کا
پیاسا۔ صفت۔ عزت کا خواستگار۔ (کیف) وہ نعمتیں دے
یارب دونوں جہاں میں مجھکو ٭ دیدار کا ہوں بھوکا پیاسا ہوں
آبرو کا۔ کسی کی عزت کا دشمن (فقرہ) باجی ہمیشہ شریف کی

آبرو کا پیاسا ہوتا ہے۔ آبرو کا صدقہ جان۔ عزت پر جان قربان۔ (رند) معرکے میں عشق کے سر کا نہ پاؤں + آبرو کا جان کو صدقہ کیا۔

آبرو کا لاگو ہونا۔ (دہلی) (عو) عزت کے پیچھے پڑنا۔ تذلیل کے درپے ہونا۔ بے عزتی کا خواہاں ہونا۔ کسی کی عزت بگاڑنے کی فکر میں ہونا (فقرہ) میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔ آبرو کرنا۔ خاطر داری کرنا۔ عزت کرنا (کیف) یوسف بھی بیوفا ہو تو اُلفت نہ چاہیے + جو اپنی آبرو نہ کرے اُسکی چاہ کیا۔ آبرو کم کرنا۔ آبرو گھٹا دینا۔ (فقرہ) کسی کا کیا قصور تمھارے چال چلن نے تمھاری آبرو کم کر دی ۔۲ بزرگی کم کرنا۔ ان معنوں مین کرنا کے ساتھ استعمال میں ہے کر دینا کے ساتھ نہین ہے۔ (فقرہ) وہ ملے تو مگر آبرو کم کی۔ آبرو کوڑی کی ہونا۔ دیکھو آبرو ٹکے کی ہونا۔ آبرو کھونا۔ آبرو کھو دینا۔ بیقدری کرنا (عاشق) چشم تر نے آبرو کھو دی ہے ساری ابر کی + لڑ گئی جب آنکھ فرقت میں ہماری ابر کی ۔۲ عصمت میں داغ لگانا (شوق) یہ بھی اک آبرو کا کھونا تھا + نام بدنام سب میں ہونا تھا۔ آبرو کے پیچھے پڑنا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا

آبرو کی چیز۔ وہ چیز جس سے حیثیت درست ہو۔ (فقرہ) یہ جوڑا گھر میں نہ پہنو آبرو کی چیز ہے کہیں آنے جانے کے واسطے لگا رکھو۔ آبرو کے درپے ہونا۔ دیکھو آبرو کا لاگو ہونا۔ (معروف) اُس چشم تر کے در کو تیغا کرو بلا سے + ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا

آبرو گرہ میں باندھنا۔ عزت کو عزیز رکھنا۔ (بحر۔ قطعہ) دُنیا میں یہ کچھ کساد بازاری ہے + تذلیل کمال اہل جوہر کی ہے۔ اندیشہ ہے سب کی آبرو ریزی کا۔ گوہر نے گرہ میں آبرو باندھی ہے۔

آبرو گنوانا ۔۱ عزت ضائع کرنا۔ (نسیم) الفت میں ہے آبرو گنوانی + کب چشمۂ مہر میں ہے پانی ۔۲ عصمت میں داغ لگانا۔ (جانصاحب) موتی کے لیئے آبرو چُنّی نے گنوائی آبرو گھٹانا ۔۱ آبرو کم کرنا۔ بیقدری کرنا۔ (ظفر) ابر کو تو پانی پانی تیرے گریہ نے کیا + آبروے بحر بھی اے دیدۂ پُرنم گھٹا ۔۲ پہلی سی عزت نہ کرنا۔ (ناسخ) دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت + آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا۔ آبرو گھٹنا۔ عزت کم ہونا۔ بیقدری ہونا۔ آبرو لُٹنا۔ عزت اور مرتبہ کا برباد ہونا (فقرہ) یہاں تو راہ چلتے آبرو لُٹتی ہے ۔۲ بیحد آبرو ملنا۔ (رشک) موتی لُٹتے ہوے دیکھے ہیں دریا دریا + آبرو لُٹتی ہے اس بحر سخا کے گھر میں۔ آبرو لوٹ لینا۔ بے عصمت کر دینا۔ (مسرور) جب گئے مست ہوئی دختر رز + لوٹ لی آبروے دختر رز۔ آبرو لینا۔ آبرو لیجانا ۔۱ عزت اُتارنا۔ بے عزت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (میر) مُفت آبروے زاہد علامہ لے گیا + اک مغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا ۔۲ بے حرمت کرنا۔ بے عصمت کرنا۔ (جانصاحب) لی مُفت چُنّی لال نے موتی کی آبرو + سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس۔ آبرو مٹا دینا۔ آبرو کھونا۔ (رشک) مٹائی آبروے گریہ ایسی بخت واژوں نے + ہنسی آتی ہے ان کو جب مرے آنسو نکلتے ہیں۔ آبرو مٹ جانا۔ آبرو پر پانی پھرنا (گلشن) گھر سے باہر اگر نکالا قدم + آبرو ساری مٹ گئی اُس دم۔ آبرو ملنا۔ شرف حاصل ہونا۔ (صبا) آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تم کو + رنگ گندن سا ہے زردار نظر آتے ہو۔ آبرو موتی کی آب ہے۔

مقولہ۔ عزت بہت نازک چیز ہے ذرا سی بات میں جاتی رہتی ہے۔ (دبیر) لینا نہ منہ پہ ڈھال کہ ہستی حباب ہے ÷ دینا نہ آبرو کہ یہ موتی کی آب ہے۔ آبرو میں بٹا لگانا۔ ۱ عزت میں خلل ڈالنا۔ (فقرہ) ایک کے بُرے چال چلن نے سارے خاندان کی آبرو میں بٹا لگا دیا ۲۔ ساکھ بگاڑ دینا۔ (فقرہ) بے ایمانی کی تول لالہ جی کی آبرو میں بٹہ لگا دے گی ۳۔ عصمت و ناموس خراب کرنا (فقرہ) دیکھو بوا یہ چلن اچھا نہیں کہیں ناموس میں بٹا لگا دو گی۔ آبرو میں بٹا لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑنا۔ آبرو میں داغ لگانا۔ عزت میں خلل ڈالنا۔ آبرو میں داغ لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑ جانا۔ آبرو میں دھبا لگ جانا۔ عزت میں خلل پڑ جانا۔ آبرو ہونا۔ قدر ہونا۔ عزت ہونا رتبہ بڑھنا۔ ؎ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا ÷ وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے

آبستنی (ف) (مونث۔ حاملہ (قدر) پھر وہ عفیفہ ہوئی آبستنی ÷ وضع کی میعاد پہ لڑکا جنی۔

آبلہ (ف) آب۔ پانی۔ لہ۔ کلمہ تصغیر) مذکر۔ پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ پا۔ (ف۔ بغیر اضافت) صفت ۱ وہ شخص جسکے پاؤں میں چھالے پڑے ہوں ۲ (باضافت) پاؤں کا چھالا۔ آبلہ پائی۔ مونث۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہونا۔ آبلۂ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ آتشک۔ باد فرنگ۔ آبلے بھرنا۔ چھالے میں مواد کا بھر جانا۔ آبلہ بہنا۔ چھالے سے مواد کا جاری ہونا۔ آبلہ پڑنا۔ چھالے کا پیدا ہونا۔ چھالا نمودار ہونا۔ (آتش) کون سرگرداں نہیں ہے جستجوئے یار میں ÷ پڑ گئے ہیں پائے شیخ و برہمن میں آبلے۔

آبلہ پکنا۔ چھالے میں پیپ پڑنا۔ آبلہ پھوٹ بہنا۔ چھالے کا پھوٹ کر مواد جاری ہونا۔ آبلہ پھوٹنا۔ چھالا ٹوٹنا (ناسخ) دست جنوں میں آبلے پھوٹے نہیں مرے ÷ یہ ہے شبیہ دیدۂ خونبار پاؤں میں۔ ۲۔ جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکلنا۔ دل کا غبار نکلنا۔ (رند) کیا گلے ہونگے یار سے مل کے ÷ آج پھوٹیں گے آبلے دل کے۔ آبلہ پھوڑنا ۱۔ چھالا توڑنا۔ (ناسخ) فرقت ساقی میں آتا ہے خیال اے میکشو ÷ شیشۂ مے آبلہ ہے اسکو پھوڑا چاہیے ۲۔ (جمع میں عموماً دل کے ساتھ) حسرت نکالنا۔ دل کا غبار نکالنا۔ (آتش) پاؤں کے چھالے ندار و خار صحرا کر چکے ÷ پھوڑیے اب چل کے دل کے انجمن میں آبلے۔ آبلہ پیدا ہونا۔ چھالا نکلنا۔ پھپھولا نمودار ہونا۔ آبلہ تپکنا۔ چھالے میں جلن ہونا۔ آبلہ توڑنا۔ آبلہ پھوڑنا (آتش) آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے ÷ خار صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے۔ آبلہ ٹوٹنا۔ چھالا پھوٹنا۔ آبلہ چھلنا۔ چھالے میں خراش ہو جانا۔ آبلہ رو (ف) صفت چیچک رو آدمی آبلہ ڈالنا۔ چھالا پیدا کر دینا۔ (ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمی فغاں منہ میں ÷ کہ چپکے بیٹھ رہوں بھر کے گھنگھنیاں منہ میں۔ آبلہ مرجھانا۔ چھالے کا خشکی کی طرف مائل ہونا۔

آبنوس (ع۔ ف۔ عبرانی میں آبنی۔ یتمر۔ لاطینی میں آبنیس) مذکر۔ ۱ ایک قسم کے درخت کا نام جسکی لکڑی بہت سیاہ اور مضبوط ہوتی ہے۔ اکثر سیاہ چیز کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ آبنوس کا کندہ ۱۔ آبنوس کا موٹا ٹکڑا ۲ (مزاحاً) بہت موٹے اور کالے آدمی کو

کہتے ہیں۔ آبنوسی۔ صفت ۱ سیاہ رنگ کا۔ کالا ۲ آبنوس سے
بنا ہوا۔

آپ (۱) ضمیر مخاطب اور غائب کے واسطے ۱ خود اپنی ذات سے (صبا)
خود پرستی کا جو سودا ہو گیا ✽ آپ میں اپنا تماشا ہو گیا ۲ حضور۔
حضرت۔ جناب (فقرہ) آپ لکھنؤ نہ جائیں ۳ طنزاً۔ (فقرہ)
آپ بھی طرفہ معجون ہیں ۴ جہاں مزید تعظیم منظور ہوتی ہے وہاں
غائب کو حاضر قرار دے کر ضمیر غائب کی جگہ یہ ضمیر مخاطب لاتے ہیں
(ناسخ) خلل انداز ہو کیونکر ابلیس ✽ ہے خدا آپ کی اُمت کی طرف۔
۵ اشارہ خدائے تعالےٰ کی ذات کی طرف (نکہت) وہی آئینے میں
وہی سنگ میں ہے ✽ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے ۶
اپنی ذات اپنا نفس۔ (وزیر) ڈھونڈا ہے جس نے اسکو تو پایا ہے
آپ میں ✽ دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۷ خود بخود
آپ سے آپ ۸ ہم نشیں جب مرے ایام بھلے آئینگے ✽ بن بلائے
مرے گھر آپ چلے آئینگے ۹ اپنا۔ اپنے (فقرے) آپ بیتی کہوں
کہ جگ بیتی۔ آپ کاج مہا کاج ۱۰ ہوش وحواس۔ خودی۔
(مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ✽ کیا جانے رہے وہ کس کے
گھر رات ۱۱ ایک شخص سے مخاطب ہو کر دوسرے شخص حاضر کی طرف
اشارا کرنے کی غرض سے۔ مثلاً آپ کا اسم مبارک کیا ہے۔ آپ کی
تعریف کیجیے ۱۲ زاید بغرض تاکید۔ (مومن) سنگ رہ ہے امتحان
تاثیر حسن وعشق کا ✽ ہم ادھر رکتے ہیں آپ اور وہ اُدھر رکتے ہیں
آپ ۱۳ جماعت کے لیے جیسے آپ لوگ۔ آپ سب صاحب۔

۱۴ جمع کے لئے۔ (بحر) اے زاہدانِ خشک یہ غیرت کا ہے مقام ✽
آگاہ آج تک نہیں خالق کے گھر سے آپ۔ آپ آپ کرنا۔ یا کہنا۔
خوشامد کرنا۔ (فقرے) ہمارا تو آپ آپ کہتے منہ سوکھتا ہے اور
وہ تو خیال ہی میں نہیں لاتے۔ ہم تو دن بھر آپ آپ کیا کرتے
ہیں اور اُن کا مزاج ہی نہیں ملتا۔ آپ آپ کو۔ تابع فعل۔ ۱ اپنے
اپنے نفس کو اپنے اپنے دم کو۔ اپنی اپنی ذات کو (بحر) ہر وقت لبِ
گور سے دیتی ہے صدا خاک ✽ سمجھے رہیں آپ آپ کو سلطان و گدا خاک
۲ اپنی اپنی راہ۔ اپنی اپنی طرف (فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئیں
۳ (دہلی) آپس میں۔ (فقرہ) آپ آپ کو لڑی مرتی ہیں۔

آپ آپ میں۔ تابع فعل۔ (دہلی) آپس میں ۔ عاشق جو ہوئے
اُسکے ظفر کافر و دیندار ✽ آپ آپ میں سب سبحہ و زنار گئے ٹوٹ۔

آپ آپ ہی ہیں وہ وہی۔ مقولہ۔ آپ سے اُسکو کیا نسبت۔
آپ میں اور اُسمیں بڑا فرق ہے۔ آپ آئے بھاگ آئے۔
آپ کے آنے سے ہمارے نصیب جاگے۔ آپ کا آنا باعث برکت ہے
ہمارے دن پھرے۔ آپ اپنے حال میں ہونا۔ یا گرفتار ہونا۔
خود اپنی مصیبت یا فکر میں مبتلا ہونا۔ آپ اپنے حق میں کانٹے بونا۔
آپ اپنے لیے کانٹے بونا۔ اپنے افعال یا کردار سے خود مصیبت میں
پڑنا۔ اپنے ہاتھوں آپ مصیبت میں پڑنا۔ (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں
چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے ✽ یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں
آپ بوتے ہیں۔ (آتش) شگفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا دل ہرگز ✽
بے شعور اپنے لیے آپ نہ بو تو کانٹے۔ آپ اپنے سے۔ (لکھنؤ) خو

اپنی ذات کے (ناسخ) اسقدر جوشِ جنوں ہوتا ہے لے ناسخ مجھے ؛ آپ اپنے سے میں ہوتا ہوں گریزاں ہر برس - آپ اپنے کو لکھنو - خود اپنی ذات کو (فقرہ) تم نے آپ اپنے کو مختار رکھا ہے - آپ اپنی ہی گاتے ہیں - آپ اپنی ہی کہے جاتے ہیں - دوسرے کی سنتے ہی نہیں - آپ ایسے آپ ویسے - خوشامد کی باتیں بنانے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) خوشامد درآمد کی سند نہیں یہ تو تھوڑی بات کو بہت سا دکھاتی ہے اور مزاج میں ذرا طور جو نکی ہوتی ہے اسے بھی خاک میں ملا دیتی ہے پھر خواہ مخواہ کے آپ ایسے اور آپ ویسے رہ جاتے ہیں - آپ اللہ نے بنایا - خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں - (شوق) کیا خداداد حسن پایا تھا - آپ اللہ نے بنایا تھا - آپ بھلے اپنا گھر بھلا - سوسائٹی اور لوگوں سے میل جول کی مذمت کرکے تنہائی اور گھر میں بیٹھے رہنے کی تعریف کرنا مقصود ہوتی ہے - آپ بھلے تو جگ بھلا ۔ انسان خود اچھا ہو تو دنیا اسکے ساتھ اچھا برتاؤ کرتی ہے ۔ جو انسان خود اچھا ہوتا ہے اسکی نظر میں تمام عالم اچھا ہوتا ہے - آپ بھولے تو استاد کو لگائے - مقولہ جب کوئی اپنی غلطی استاد کے سر تھوپتا ہے اسوقت کہتے ہیں - آپ بیتی - مونث - اپنی سرگزشت ۔ جان صدقے اس پری کے جس نے اثنا سے کہا ؛ آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا - آپ بیتی کہوں یا جگ بیتی - اپنی سرگزشت کہوں یا پرائی - آپ تو گرم کرکے شربت پلاتے ہیں - آپ کو ابھار کے دھیما کرنا خوب آتا ہے (ذوق) لطف بوسہ نہ رہا ہمیشہ ہوا جب تو گرم ؛ شربت قند دیا کرکے یہ آتش تو گرم - آپ جانیں اور آپ کا ایمان - مقولہ کسی معاملہ کو دوسرے کی ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) وکیل صاحب مقدمہ میں نے آپ کے سپرد کیا اب آپ جانیں اور

آپ کا ایمان - آپ جانیں اور آپ کا کام - مقولہ - کام سے بری الذمہ ہونے کے لیے کہتے ہیں - مجھے کوئی مطلب نہیں میں فہمائش کا حق ادا کر چکا [1] اب آپ خود نیک و بد کے ذمہ دار ہیں - آپ خورادے آپ مرادے - مثل تن پرور اکھل کھرا - جو کسی کی نصیحت پر نہ چلے اور اپنی عقل کو سب سے بہتر سمجھے - بے پروا - آزاد منش وہ شخص جو افلاس میں امیرانہ ٹھاٹھ کرکے جی خوش کرے - آپ دنیا میں ہیں کیا میں دنیا میں نہیں - مقولہ دھوکا دینے والے اور چالاکی کرنے والے سے کہتے ہیں کہ میں آپ کی چالیں خوب سمجھتا ہوں مجھے آپ دم نہ دیجیے - (اسیر) خیر ہے کیا میں سمجھتا نہیں ان چالوں کو ؛ آپ دنیا میں ہیں گویا کہ کل دنیا میں نہیں - آپ دھاپ - مونث - نفسی نفسی - (جرأت) جاتے ہی اسکے کیا کہوں ہل چل سی ڈال دی ؛ تاب و توان و صبر کی یاں آپ دھاپ نے - (اب اس جگہ آپا دھاپی کہتے ہیں) آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ - مثل - جہاں کوئی اپنا ہی بھلا چاہے اور دوسرے کا خیال نہ رکھے - آپ ڈال ڈال ہیں تو میں پات پات - مثل - میں تم سے زیادہ ہوشیار اور چالاک ہوں (نوٹ) آپ کی جگہ تم اور وہ بھی کہتے ہیں -

[1] مشہور ہے کہ اک شہزادہ فلک زدہ نے اپنے ہمراہ سلفچی آفتابہ اور سنک چاندنی - دسترخوان خیمہ اور ظروف اور بستر استراحت لے کر سفر کیا جب منزل پر پہونچتے فرماتے کوئی حاضر ہے آپ ہی جواب دیتے صاحب عالم حاضر حکم دیتے کہ پلنگ کسو خاصہ تیار کرو آپ ہی جواب دیتے بہت خوب - پلنگ کس کر اور کھانا نکال کر دسترخوان بچھاتے اور فرماتے صاحب عالم خاصہ نوش جان فرمائیے اور خود ہی جواب دیتے اچھا جب کھانے سے فراغت کرکے ہاتھ دھونے بیٹھتے تو کہتے کوئی حاضر ہے اور آپ ہی کہتے غریب پرور حاضر پھر ہاتھ دھوتے اور کہتے پان لاؤ حقہ بھر دو اور آپ ہی اسکی تعمیل کرتے اُن کی شان میں کسی نے یہ فقرہ کہا تھا جو مشہور ہو گیا -

(جان صاحب) کیا ہوگا گل ہزار پھلائے ہوا بہار + میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے۔ آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا۔ مثل۔ آپ تباہ ہوئے تو گویا کُل عالم تباہ ہوا۔ آپ مر گئے تو گویا تمام عالم مر گیا۔ جب اپنا ہی نقصان ہوا تو دوسرے کے فائدہ سے کیا غرض ہے۔ آپ ڈوبے تو ڈوبے اور کو بھی لے ڈوبے[1]۔ مثل۔ جب کوئی شخص اپنے ساتھ دوسرے کو بھی مصیبت میں پھنسائے یا اپنے ساتھ اوروں کا بھی نقصان کرے اُس وقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (شوق قدوائی) دل اُن کا روتے روتے ناک میں دم اب میرا ہے + آپ جو ڈوبا تو ڈوبا اور کو بھی لے ڈوبا ہے۔ آپ راہ راہ دمم کھیت کھیت۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بظاہر نیک ہو اور باطن میں بدی مکاری اور عیاری سے باز نہ آئے۔ آپ رُوپ۔ مذکر۔ ۱۔ اپنی شکل۔ اپنا ظہور ۲۔ خدا اور خدا کی تجلی جیسے آپ رُوپ مہا روپ ۳۔ خود۔ حضور۔ خود بدولت۔ (صبا) تُل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی + صدقے کے تُپلے سے بُت آزر دل گیا (اِن معنوں میں رجواڑوں میں زیادہ مستعمل ہے۔ آپ روپ مہا روپ۔ مقولہ یعنی اللہ تعالیٰ کا جلوہ سب جلووں کا سردار ہے۔ اور جب کسی کامل فقیر کی تعریف میں کہتے ہیں تو یہ مطلب ہوتا ہے کہ آپ کا جلوہ پردۂ تجلّی الٰہی کا مظہر ہے۔ آپ زندم جہاں زندم آپ مُردم جہاں مُردم۔ بعد والی مثل کو ظرافت کے طور پر یوں بھی کہتے ہیں۔ آپ زندہ جہان زندہ آپ مُردہ جہاں مُردہ۔ مثل اپنے ہی دم کا سارا کارخانہ ہے جب اپنی آنکھ بند ہوگئی تو ہوا نہ ہوا سب برابر ہے۔ اپنا شکم اور فائدہ اوروں سے مقدم ہے۔ آپ سُنیں اپنا کُمر بند سُنے۔ مقولہ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی بہت چپکے سے بات کہتا ہے کہ سُنائی نہیں دیتی آپ سے۔ تابع فعل۔ خود بخود۔ بغیر مانگتے۔ بغیر کسی وسیلے کے۔ از خود خود ہی۔ بلا سبب۔ بے طلب۔ بے بُلائے۔ (آتش) مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچے گا آپ سے + پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پساریے ۲۔ آپ کی مانند۔ (فقرہ) آپ سے کامل اب کہاں ملتے ہیں۔ آپ سے آپ۔ تابع فعل۔ خود بخود۔ بلا سبب (ظفر) ہاتھ پہنچا بھی نہیں تا سرِ زلفِ پُر چیں + ہو گئے ہم سے وہ کیوں چیں بہ جبیں آپ سے آپ۔ آپ سے آئے تو آنے دے[2]۔ مثل۔ جہاں کسی کا مال بغیر کوشش کے ہاتھ لگے اور لینے والا طمع سے لینے کا ارادہ کرے وہاں بولی جاتی ہے۔ آپ سے اچھا خدا۔ اپنی ذات سے زیادہ عزیز سوا خدا کے کوئی نہیں ہے۔ اپنی ذات سے زیادہ رکھ رکھاؤ ممکن نہیں۔ آپ سے ادرے ہونا۔ آپ سے ابے ہونا۔ (آپ کلمۂ تعظیم۔ اَبے۔ ادرے کلمات تحقیر)۔ باوقعت ہو کر بے وقعت ہونا۔ معزز ہو کر حقیر ہو جانا۔ (بحر) تو قیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے + وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اب ادرے ہوئے۔

[1] کہتے ہیں کہ ایک شخص دریا میں ڈوبتا تھا آدمیوں کو کنارے پر دیکھکر پکارنے لگا کہ یارو مجھے نکالو نہیں تو جگ ڈوبا لوگوں نے اُسے دریا سے نکال کر پوچھا کہ تیرے ڈوبنے سے جہان کیونکر ڈوبتا اُس نے جواب میں یہی فقرہ کہا جو مثل بن گیا۔

[2] مشہور ہے کہ کسی قاضی کے گھر میں ہمسایہ کی مُرغی چلی آئی تھی گھر والوں نے ذبح کر کے پکائی جب قاضی گھر میں آئے تو یہ ماجرا سن کر بہت گرمائے بی بی نے کہا اب تو قصور ہو گیا کہو تو پھینک دوں مگر میرا گھی مسالا یوں ہی جائے گا۔ قاضی صاحب گھر کا نقصان نہ برداشت کر سکے فرمایا ہم تو شوربے سے روٹی کھا لیں گے۔ بوٹی سے کچھ کام نہیں جب لونڈی نے پیالے میں شوربا اُنڈیلا تو بوٹیاں بھی آنے لگیں۔ اُس نے روکنے کا قصد کیا قاضی صاحب نے کہا او کمبخت آپ سے آئے تو آنے دے بی بی بولیں صاحب مُرغی بھی تو آپ ہی سے آئی تھی اُنھوں نے کہا پھر تو مباح ہے۔

آپ سے باہر کردینا۔ بدحواس کردینا۔ ہوش وحواس کھودینا۔ بیخود کردینا۔ (رند) اُلفت چشمانِ میگوں بیخودی کیونکر نہ لائے ÷ آدمی کو آپ سے کردیتی ہے باہر شراب۔ آپ سے باہر ہوجانا۔ ہوش وحواس جاتے رہنا۔ بیخود ہوجانا۔ (ناسخ) مل گیا محبوب سے جو آپ سے باہر ہوا ÷ ایسی ازخود رفتگی کیا ہے عزیمت دور کی۔ آپ سے بے آپ ہونا۔ بیخود ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ (قدر) آپ سے بے آپ ہوجائینگے تجھ کو ڈھونڈھ کر ÷ گھر سے بے گھر ہم کو کردے گی ترے گھر کی تلاش۔ آپ سے جانا۔ بیہوش ہونا۔ خودی سے گزر جانا۔ بیخود ہوجانا ؎ آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو ÷ شیفتہ ہے خیال کس گھر کا ! بے طلب جانا۔ ازخود جانا۔ (فقرہ) بھلا کوئی شادی کی محفل میں آپ سے جاتا ہے۔ آپ سے چار برساتیں میں نے زیادہ دیکھی ہیں۔ مقولہ۔ میں آپ سے زیادہ تجربہ کار ہوں۔ آپ سے خوب خدا۔ (دیکھو آپ سے اچھا خدا) (شاد قطعہ) حُسن کی خیر تم کرو تو ذرا ÷ بوسہ بازی میں کوئی غیر ہے کیا۔ تمھیں اپنے سوا نہ لینے دو۔ آپ سے خوب اے صنم ہے خدا۔ آپ سے چلنا۔ بیخود ہوجانا۔ (صفیر) یہ کس کے یاد پڑے بیٹھے بیٹھے خال مجھے ÷ چلا میں آپ سے اے ہمنشیں سنبھال مجھے۔ آپ سے دور ۔ تابع فعل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں مخاطب کی نسبت بُری بات کہنا بیجا سمجھتے ہیں۔ (قلق) تپِ فرقت سے تھیں ابھی رنجور ÷ جان پہ بن گئی تھی آپ سے دور ÷ آپ سے گزر جانا ۔۱۔ بیخود ہوجانا۔ اپنی ہستی اور خودی سے گزر جانا (درد) پوچھ مت قافلۂ عشق کدھر جاتا ہے ÷ راہرو آپ سے اس رہ میں گزر جاتا ہے ۔۲۔ انسانیت سے

گزر جانا۔ آدمیت سے گزر جانا (فقرہ) آئینہ لے کر ذرا صورت تو دیکھو تم اس مردار کے پیچھے آپ سے گزر گئے ۔۳۔ اپنی حیثیت کو بھول جانا۔ اپنے مرتبے سے بڑھ کے کوئی بات کہنا۔ (فقرہ) اتنا آپ سے نہ گزر جاؤ ذرا سرکار دربار کا لحاظ رکھو ۔۴۔ مغرور ہوجانا (فقرہ) مرزا کی دربار تک کیا رسائی ہوئی آپ سے گزر گئے سلام تک نہیں لیتے۔ آپ سے گیا جگ سے گیا۔ آپ سے گیا جہان سے گیا۔ مثل۔ وہ چیز جو اپنے ہاتھ سے گئی وہ گویا دُنیا میں نہیں رہی ۔ آپ سے ملے سو دودھ برابر مانگ ملے سو پانی۔ مثل۔ طمع اور سوال کی مذمت اور استغنا کی تعریف میں بولی جاتی ہے۔ آپ سے ہم نہیں بولتے۔ آپ سے ہم سے بات چیت موقوف ہے۔ ہم آپ سے ناخوش ہیں ۔۲۔ جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت کہتے ہیں۔ آپ فضیحت اور کو نصیحت۔ مثل۔ جب کوئی شخص خود تو کوئی بُرا کام کرے اور دوسرے کو اُسی کام کرنے کو منع کرے۔ آپ کا بایاں قدم لیجیے۔ آپ کا بایاں قدم کدھر ہے۔ آپ کا بایاں قدم کون ہے۔ کسی کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت کے وقت یہ جملے بولتے ہیں یعنی آپ بڑے چالاک ہیں۔ (قدر) آپ بھی مرشد ہوے اللہ رے دم ÷ کونسا ہے آپ کا بایاں قدم (شوق قدوائی) کب آئے قریب جب سحر ہے۔ بایاں قدم آپکا کدھر ہے۔ آپ کا پاس ہے۔ یہ جملہ وہاں بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے لحاظ سے میں مجبور ہوں۔ آپ کاج مہا کاج ۔۱۔ اپنے کام کو دوسرے کے کام پر ترجیح دینے کی غرض سے

کہتے ہیں [1] جب اپنے کام میں دوسرے سے کوئی خرابی واقع ہو تو اس مطلب سے یہ مثل کہتے ہیں کہ اپنا کام جیسا اپنے ہاتھ سے ہوتا ہے ویسا دوسرے کے ہاتھ سے نہیں ہوتا۔ آپ کا سر۔ یہ کیا بیہودہ بات ہے۔ تم غلط کہتے ہو۔ آپ کا سر بجائے قرآن کے ہی قسم مسلمانوں کے عقیدے میں قرآن مجید اعلےٰ درجے کی قابلِ تعظیم شے ہے۔ آپ کے سر کو قرآن کے برابر سمجھ کر سر کی قسم کھاتا ہوں۔ اس قسم میں شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔ آپ کا قطع کلام (قطع سخن) ہوتا ہے۔ جب کسی کو اثنائے گفتگو میں روک کر کوئی بات کہنا چاہتے ہیں تو گستاخی کی معذرت اِس فقرے سے کرتے ہیں۔ آپ کا کہلانا۔ جناب کی طرف منسوب ہونا۔ (قدر) سب ہنستے ہیں مجھ پر کہ عجب کی تھی سفارش ÷ میں آپ کا کہلا کے سہوں ایسی ملامت۔ آپ کی جگہ اُن کا تمھارا وغیرہ کے ساتھ بھی استعمال میں ہے۔ آپ کا کیا بگڑتا ہے۔ آپ کا کیا جاتا ہے۔ آپ کا کیا ہرج ہوتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ آپ کو کیوں ناگوار ہے۔ (رباعی) تم جو کہتے ہو کہ مدو حسرت سے ÷ آہ و فریاد یاں کیا نہ کرے ÷ آپ کا اسمیں کیا بگڑتا ہے ÷ درد دل کی کوئی دوا نہ کرے۔ آپ کا کیا لیتا ہے۔ جملہ۔ آپ کا کیا بگاڑتا ہے۔ آپ کا کیا نقصان کرتا ہے (جرأت) جاں بلب جان کے عاشق کو نہ تم در سے اُٹھاؤ ÷ اپنا جی دیتا ہے وہ آپ کا کیا لیتا ہے۔ متکلم اپنے واسطے لیتا ہوں کہتا ہے۔ (شوق قدوائی) صرف آواز کا ہم لوگ مزا لیتے ہیں ÷ در پہ بیٹھے ہیں تو اور آپ کا کیا لیتے ہیں۔ آپ کا گھر کہاں ہے [2] آپ کا وطن کہاں ہے [3] جو شخص بیوقوفوں کی سی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں

مطلب یہ ہوتا ہے کہ آپ نادان معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کا گھر ہے تواضع سے کہتے ہیں کہ خانہ بے تکلف ہے غریب خانہ کو اپنا ہی گھر سمجھیے بے تکلفی سے رہیے۔ (اسیر) دیوانہ ہوں ایسا جو گیا جانب زنداں ÷ زنجیر نے غل کرکے کہا آپ کا گھر ہے۔ آپ کا مکان ہے۔ آپ کا گھر ہے (قدر) دل میں جب جا ہو چلے آؤ مکاں آپ کا ہے ÷ باز رہتا ہے در دیدۂ حیراں دن رات ÷ آپ کا ملاحظہ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے۔ آپ کا پاس ہے۔ آپ کا مُنھ ہے۔ آپ کا لحاظ ہے [1] (اسیر) غیر کا مُنھ بگاڑ دوں لیکن ÷ کیا کروں مُنھ یہ آپ کا ہے مجھے [2] اس جگہ آپ کا مُنھ ملاحظہ ہے بھی بولتے ہیں ؎ سچ کیا ہے دروغ اسمیں کیا ہے ÷ سب آپ کا مُنھ ملاحظہ ہے۔ [3] آپ کی کیا مجال ہے۔ آپ کی کیا طاقت ہے (فقرہ) آپ کا منھ ہے جو آنکھ ملا کر بات کیجیے۔ آپ کا نام ہوگا ہمارا کام ہوگا۔ آپ کی نیکنامی ہوگی اور ہمارا مطلب حاصل ہوگا یہ جملہ حاجتمند حاجت روا سے کہتا ہے کہ میرا یہ کام نکال دیجیے تو آپ کا نام ہوگا کہ فلاں شخص نے حاجت روائی کر دی۔ اور میرا فائدہ ہو جائیگا (غالب) تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارا ہوگا ÷ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہوگا۔ آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں۔ مثل۔ امیر وں کی

[1] مشہور ہے کہ کسی راجہ نے کہا کہ بینگن کیا اچھی ترکاری ہے ایک برہمن بولا کہ مہاراج یہ تو کنہیا روپ ہیں یعنی بینگنوں کی صورت کنہیا (ہندوؤں کا مشہور دیوتا) کی سی ہے پھر دوسرا بولا کہ ان داتا یہ تو چتر دھاری ہیں (یعنے انکی صورت چتر کی صورت ہے)، دوسرے دن راجہ نے کہ بینگن کیا بدصورت ہوتے ہیں۔ برہمن بولا کہ پرتھی راج جب ہی تو ان کا مُنھ کالا ہے۔ راجہ نے کہا کل تو تو تعریف کرتا تھا اور آج مذمت کرتا ہے اُس نے کہا مہاراج میں تو آپ کا نوکر ہوں کچھ بینگنوں کا نوکر نہیں ہوں جسکو آپ پسند کریں گے اس کی تعریف کروں گا جسکو آپ ناپسند کرینگے اس کی مذمت کروں گا۔

خوشامد کرنے والے اور ہاں میں ہاں ملانے والے کی نسبت ایسے
موقع پر بولی جاتی ہے جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ آپ کے
قول کی تائید اور خوشی سے مطلب ہے جھوٹ سچ سے کچھ کام نہیں۔
آپ کا ہے۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ میرا ہے لیکن خلوص اور اتحاد
ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں کہ آپ کا ہے۔ آپ کو۔ (جب مقابلے کے
واسطے بہ تکرار استعمال کیا جائے) ۱ اپنی طرف (فقرہ) یہ آپ کو
کشیدہ ہیں وہ آپ کو رنجیدہ ہیں ۲ (لکھنؤ) اپنی ذات کو ؎
نہ ڈبو دیدہ و دانستہ صبا آپ کو تو ✤ گرنہ چاہ ذقن یار میں اندھا ہو کر۔
آپ کو آسمان پر کھینچنا۔ اپنی ذات کو اوروں سے بہتر سمجھنا۔
مغرور ہونا ؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی تیر آپ کو ✤ جانا جہاں ہے
سب کو مسلم ہے زیر خاک۔ آپ کو بھول جانا۔ اپنی اصل کو بھول جانا۔
اپنی حقیقت کو بھول جانا۔ اپنے مرنے کو بھول جانا۔ جیسے بے ادب
زباں دراز کو تنبیہاً کہتے ہیں کہ تو آپ کو بھول گیا ہے۔ آپ کو پانا۔
اپنی حقیقت سمجھ لینا۔ (ظفر) جو کوئی آپ کو پائے تو اُسکو بھی پائے ✤
سُراغ یار کا اپنے سُراغ سے ڈھونڈھے۔ آپ کو جوہر کرنا۔ (لکھنؤ)
اپنا خون کرنا۔ (ناصر) وہ جو قتل میں نہ ہم کو بہ خنجر کرتے ✤ اور کیا
کرتے مگر آپ کو جوہر کرتے۔ آپ کو دور جاننا۔ اپنے آپ کو حد سے
زیادہ ہوشیار سمجھنا۔ (مومن) الٰہی سے دعوئے عقل و شعور ✤
اپنے نزدیک آپ کو جانے ہے دُور۔ آپ کو دور سمجھنا۔ آپ کو دُور
جاننا (مومن) نہ ہوا مجھکو پاس اپنا کچھ ✤ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔
آپ کو دور کھینچنا۔ کھچا کھچا رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ نفرت کرنا۔ (مومن)

کیا شکوہ جفائے آسماں کا ✤ میں آپ کو دور کھینچتا ہوں ۲ اِترانا۔
فخر کرنا۔ (درد) کھینچے ہے دُور آپ کو میری فروتنی ✤ افتادہ ہوں پہ
سایہ قد کشیدہ ہوں۔ آپ کو دے دے مارنا۔ پچھاڑیں کھانا تڑپنا۔
(ناسخ) یاد گیسو میں جو دے دے مارتا ہے آپ کو ✤ ہوگیا
مو دار سب مانند گیسو آئینہ۔ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
جب کسی چیز کا پانے والا یہ کہتا ہے کہ دینے والے نے بہت کم دیا
اتنا کم دیا کہ نہ تو دینے والے کے حیثیت کے مطابق ہے
نہ پانے والے کے حیثیت کے مناسب اُسوقت یہ جملہ کہتا ہے (قدر)
ایک بوسہ کا مرے واسطے ارشاد ہوا ✤ آپ کو دیکھیں مجھے دیکھیں۔
کیا دیتے ہیں۔ آپ کو ڈبونا۔ آپ کو تباہ کرنا۔ آپ کو ذلیل کرنا۔
(بحر) کنارا ہی مجھے اے بحر خوبی تجھ سے بہتر تھا۔ ڈبویا آپ کو میں نے
ہوا کیا آشنا تجھ سے۔ آپ کو روکنا۔ باز رہنا۔ نفس کو قابو میں رکھنا
(ناسخ) وصل شب سے بہت آپ کو ہم روکے رہے ✤ نہ رہی وصل
میں پر ضبط کی تاب آخر شب۔ آپ کو شاخ زعفران جاننا۔
سمجھنا۔ یا گننا۔ (دہلی) اپنی ذات کو دنیا بھر سے نرالا جاننا۔ دون کی
لینا۔ دماغ دار ہونا۔ مغرور ہونا۔ (نصیر) گنے ہے آپ کو کیا شاخ
زعفراں دیکھو ✤ شگوفہ اور ہی لائی ہے اکی بار بسنت۔ آپ کو
عرش پر پہنچانا۔ غرور کی لینا۔ (ناسخ) پہنچے دل تک شکل قد یار یہ
ممکن نہیں ✤ طول قد سے آپ کو گو عرش پہ پہنچائے سرو۔ آپ کو
فلک پر کھینچنا۔ دیکھو آپ کو آسمان پر کھینچنا (منیر) آپ کو لاکھ وہ
مہ پارہ فلک پر کھینچے ✤ دیکھ ہی لیں گے کبھی دور سے چلتے پھرتے

آپ

آپ کو کھونا یا کھو بیٹھنا ۱؎ خودی کو مٹانا محو ہو جانا۔(ظفر) اُسے
پانا نہیں آساں کہ ہم نے ۔نہ جبتک آپ کو کھویا نہ پایا ۲؎ آپ کو
برباد کر دینا۔(فقرہ) تم نے پتنگ بازی میں آپ کو کھو دیا۔آپ کو
مٹا دینا۔آپ کو کھونا ۔(رند) مٹا دے آپ کو منظور ہے گر نامور ہونا۔
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔آپ کو کھینچنا۔
غرور کرنا۔(امانت) جھکاتا ہوں کب التجا کے لیے سر ٭ جبتک آپ کو
آسماں کھینچتے ہیں۔آپ کمائے بی کو بتائے۔مثل۔اُسکی نسبت
کہتے ہیں جو خود قصور کرے اور الزام دوسرے کے سر رکھے۔آپ
کہاں آئے۔آپ کہاں چلے۔آپ کہاں چلے آتے ہیں۔آپ کہیں
رستہ تو نہیں بھول گئے ہیں۔یہ جملے اُسوقت بطور شکایت بولے
جاتے ہیں جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے۔آپ کو کیا کچھ دُور سمجھنا۔آپ کو دُور سمجھنا۔(مومن)
نہ ہوا تجھ کو پاس اپنا کچھ ٭ دُور سمجھا تو آپ کو کیا کچھ۔آپ کی بلا سے۔
جب کسی کو کوئی کسی فعل سے جسمیں ضرر کا احتمال ہو ممانعت اور اُسکے
ترک کرنے کی نصیحت کرتا ہے تو نصیحت نہ قبول کرنے والا کہتا ہے
کہ آپ کی بلا سے ضرر ہوگا تو مجھے ہوگا آپ کو کیا۔آپ کے بھی صدقے
جائیے۔مخاطب کی نادانی اور حماقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔آپ کی
ہنگی یہاں نہ لگے گی۔(دیکھو آپ کی دال یہاں نہ گلے گی) آپ کی جان سے
دُور۔آپ سے دور۔ داغ کہتے ہیں جنہیں دیکھیے وہ بیٹھے ہیں۔
آپ کی جان سے دور آپ پہ مرنے والے۔آپ کی خفت میرے
سر آنکھوں پر۔جب کوئی شخص دلی شرمندگی اور پشیمانی کو چھپا کر

آپ

اپنی بات کی پیچ کرتا ہے تو زیادہ شرمندہ کرنے کو کہتے ہیں۔(داغ)
بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر ٭ مہرباں آپ کی خفت مرے
سر آنکھوں پر۔خفت کی جگہ خجالت اور شرمندگی بھی کہتے ہیں۔
آپ کی دال یہاں نہ گلے گی۔آپ کا قابو یہاں نہ چلے گا۔آپ کے
دشمن۔جہاں مخاطب کو کسی امر مکروہ کی نسبت سے بچانا ہوتا ہے
وہاں استعمال کرتے ہیں (قلق) کیوں یہ کس واسطے ہے رنج و محن ٭
جان دیں اپنی آپ کے دشمن۔آپ کے دشمن۔آپ کے مدعی۔
(عو) (دیکھو آپ کے دشمن (فقرہ) زہر کھائیں آپ کے دشمن آپ کے
مدعی۔آپ کی شکایت میرے سر آنکھوں پر۔یہ جملہ وہاں بولتے ہیں
جہاں کوئی کسی سے شکایت کرے۔اور اُسکی شکایت قبول کر کے
عذر کرنا منظور ہو۔کبھی الزام بھی اسی پیرایہ میں منظور کرتے ہیں۔
اور میرے کو حذف کر کے بھی بولتے ہیں۔آپ کے فرمانے کی یہ بات
ہے۔آپ ایسا نہ کہیے۔آپ کو ایسا کہنا زیبا نہیں۔آپ کی کیا
بات ہے ۱؎ تعریف کرنے کی جگہ آپ کا کیا کہنا ۲؎ (طنزاً) جب کوئی
شخص اپنے مُنہ اپنی تعریف کرتا ہے یا بُرائی بیان کرتا ہے تو یہ فقرہ
کہتے ہیں۔آپ کے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں کے بل چلیں گے۔آپ کو
کبھی عقل آئے گی۔آپ بھی کبھی راہ پر آئیں گے۔آپ کے مُنہ کا
انگال ہمارے پیٹ کا ادھار۔مثل۔مالدار کی ادنیٰ توجہ سے
مفلس کا بھلا ہو جاتا ہے۔آپ کیوں آتے ہیں۔جملہ جب کوئی
بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے بعد ملنے آئے تو بطور شکایت
کہتے ہیں۔آپ کی یہاں کچھ نہ چلے گی۔جملہ آپ کا زور یہاں نہیں چلے گا

آپ

آپ کا کچھ اثر نہیں ہوگا-آپ گاتے کیا ہیں-جملہ-(مذاق سے) جب کسی کی بات سمجھ میں نہیں آتی یا کوئی بات کو اتنا طول دیتا ہے کہ مطلب خبط ہو جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں-آپ گھر کو پھر جائیے شاید دھوکے میں آپ بھول پڑے-(دیکھو آپ کیوں آتے ہیں)-آپ گیلے میں سوئی مجھے سوکھے میں سُلایا-(عو) کسی کی کمال محبت اور دلسوزی ظاہر کرنے کی غرض سے کہتے ہیں یعنی خود تکلیف اُٹھائی مجھے راحت پہونچائی-آپ مرے جہان مردہ-آپ موے تو جگ موا-مثل-آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا-خود مر گئے تو تمام دُنیا مر گئی-آپ میاں صوبہ دار گھر میں بیوی جھونکے بھاڑ-مثل جہاں کوئی مفلسی میں امیرانہ ٹھاٹھ بنائے اور شیخی بگھارے وہاں طنزاً کہتے ہیں-آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش-آپ میاں ننگے باہر کھڑے درویش-مثل-جو آپ ہی محتاج ہو-وہ اوروں کو کیا دے گا-آپ میں ۱ے دوسرے کی طرف خطاب) آپ کی ذات میں-تم میں-(فقرہ) آپ میں یہ حوصلہ کہاں ۲ے-اپنی ذات میں-(فقرہ) دل صاف ہو تو آپ میں سب کچھ نظر آئے ۳ے ہوش میں-(وزیر) کبھی بے ہوش اُسے گاہ فرط بیہوشی کبھی ہے آپ میں وہ گاہ آپ سے باہر-آپ میں آنا-ہوش میں آنا-خودی میں آنا-(قلق) ڈر ہے کہیں پھر نہ خیال آپ کا آجائے ✤ اسواسطے میں آپ میں آتا نہیں ہرگز ✤ آپ میں پانا-اپنے نفس میں پانا-اپنی ذات میں پانا-(وزیر) ڈھونڈھا ہے جس نے اسکو تو پایا ہے آپ میں دیکھو تو قرب بندے کو ہے کیا خدا کے ساتھ ۲ے (خطاب میں) حضور کی ذات میں پانا-جناب میں پانا-تم میں پانا-(فقرہ) یہ وصف ہم نے

آپ

آپ میں پائے ۳ے (کسی بزرگ کی نسبت حالت غائب میں) اُس مقدس بزرگ میں پانا-آپ میں ڈھونڈھنا-اپنے نفس میں ڈھونڈھنا-اپنی ہستی میں تلاش کرنا-(فقرہ) اِدھر اُدھر نہ بھٹکو ڈھونڈھنا ہے تو اُسے آپ میں ڈھونڈھو-آپ میں نہ رہنا-ہوش وحواس میں نہ رہنا-خودی سے گزر جانا-قابو میں نہ رہنا-(جلیل) یہ کہہ گیا بُتِ ناآشنا سُنا کے مجھے کہ آپ میں نہیں رہتا ہے کوئی پا کے مجھے-آپ میں نہ سمانا-بیخود ہو جانا آپ میں نہونا-بیخود ہونا-ہوش میں نہ ہونا-حواس میں نہونا-(مومن) ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ✤ کیا جانیں رہے وہ کس کے گھر رات-آپ میں کیا شاخ زعفران لگی ہے-(لکھنؤ) آپ میں کیا دُنیا بھر سے نرالی بات ہے-آپ میں کیا خصوصیت ہے-آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں-ہم آپ سے زیادہ ان چالوں کو سمجھتے ہیں-(فقرہ) بھئی واہ گردن میں ہاتھ کیوں نہ دو حواس بہانے سے اُٹھاتی ہو-میں ہنسی اور کہا کہ تم تو کچھ احمق سے ہو ابھی جانے کو کون کہتا ہے جب جاؤ گے اُسوقت کا ذکر ہے کہا کہ بجا دُرست آپ نے اُڑائیں ہم نے بھون بھون کھائیں ہم سے اور گھاتیں-آپ نے مجھے مول لے کر چھوڑ دیا ہے-شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں کہ آپ نے اتنا بڑا احسان کیا کہ گویا مول لے کر غلامی سے آزاد کر دیا-آپ ارے بہو کو مارے-مثل-(عو) جب کوئی دوسرے پر الزام رکھ کر اپنی شرمندگی مٹاتا ہے تو یہ مثل بولتی ہیں-آپ ہر فن مولے ہیں-جب کوئی شخص کسی بات کا دعوے کرتا ہے تو طنزاً کہتے ہیں اسپر کیا موقوف آپ ہر فن مولے ہیں-

آپ | آپ

آپ ہی یا آپی ۱؎ خود ہی ؎ اُٹھ گئی جب سے دوئی ناسخ تو کہتا ہوں
یہی + آپ ہی شاہد ہے آپی رند شاہد باز ہے ۲؎ تاکید اور حصر کے
واسطے بجائے "آپ" کے۔ (فقرہ) مجھ کو کیا معلوم یہ تو آپ ہی نے
کل فرمایا تھا۔ آج آپ اسکے خلاف بحث کرتے ہیں ۳؎ بے سبب۔
بے وجہ۔ خود بخود۔ آپ ہی آپ (رشک) تم کو خط لکھنے میں کھلتا ہے
قلمداں آپی + کیا کریں تاب قلم پر نہیں قابو ہم کو۔ آپ ہی آپ
یا آپی آپ ۱؎ خود ہی خدائے تعالیٰ کی ذات کی نسبت کہتے ہیں۔
(نکہت) وہی آئینہ میں وہی سنگ میں ہے + غرض آپ ہی
آپ ہر رنگ میں ہے۔ ۲؎ بے سبب۔ بلا وجہ۔ از خود ؎
داغ کو دیکھ کے بولے یہ شخص + آپ ہی آپ جلا جاتا ہے۔ (نواب
مرزا شوق) تم کو کیا ہے جو جان کھوتے ہو + بے سبب آپی آپ
روتے ہو۔ آپ ہی آپ ہیں۔ آپ ہی کا جلوہ ہے دوسرا کوئی شریک
نہیں۔ (فقرہ) جب سے ہز آنر آپ کے ساتھ ہیں کونسل میں آپ ہی
آپ ہیں۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ اپنے جی سے باتیں کرنا۔ آپ ہی
اپنی قبر کھودنا۔ خود ہی اپنے پاؤں میں کلھاڑی مارنا۔ خود ہی اپنے
آپ کو نقصان پہونچانا۔ آپ ہی بی بی آپ ہی باندی۔ وہ شخص
جو خود ہی سب کام کرے اور کوئی دوسرا ہاتھ بٹانے والا نہ ہو۔ آپ ہی کا
جملہ۔ (عجز و انکسار سے) میرا ہی نہ تمہارا ہے۔ آپ ہی کا کھاتا ہوں۔ جملہ آپ ہی کا
دیا ہوا کھاتا ہوں۔ آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے۔ جملہ۔ آپ ہی کی بدولت ہے۔
مشہور ہے ایک ظریف نے اپنے دوستوں کی دعوت کی جب لوگ آ کر بیٹھ گئے تو ایک
شخص نے جو پہلے سے اس کام کے لیے مقرر تھا اُن سب کی جوتیاں لیں اور بیچ کر

اُنھیں داموں سے کھانا تیار کرایا جب دسترخوان پر کھانا چُنا گیا تو
سب نے میزبان سے کہا: آپ نے اتنی تکلیف اور تکلف کیوں کیا
ظریف نے ہنس کر کہا میں کس قابل ہوں آپ ہی کی جوتیوں کا صدقہ ہے
اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہو کر مثل ہو گیا۔ آپ ہی مارے آپ ہی
چلّائے۔ یہ جملہ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص خود ہی ظلم کر کے
مظلومانہ فریاد کرے۔ آپ ہیں (؟) کلمۂ تعجب۔ کسی شناسا یا آشنا کو
جب یکایک دیکھتے یا اشتباہ کے بعد پہچانتے ہیں تو یہ کلمہ کہتے ہیں۔
اور کبھی تجاہل عارفانہ کے طور پر بولا جاتا ہے۔ (ظفر) دیکھ صحرا میں
مجھے پہلے تو گھبرایا تھا شیخ + پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں
(فقرہ) آپ بھی بڑے عیار ہیں جان بوجھ کر بُرا کہا پھر کہتے ہیں قبلہ
آپ ہیں (تجاہلِ عارفانہ) آپ ہیں کون۔ یہ جملہ بطور شکایت
بولا جاتا ہے۔ جب کوئی بے تکلف دوست یا عزیز بہت دنوں کے
بعد ملنے آئے مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب صورت بھی نہیں پہچان سکتے ہیں
۲؎ جب کسی کی مداخلت کسی معاملے میں ناگوار معلوم ہوتی ہے تو بھی
کہتے ہیں۔ آپ ہی آپ (آپی آپ) باتیں کرنا۔ بکنا۔ اپنے جی سے
باتیں کرنا۔ (مومن) نہ ہوش کھوتے اگر اُس پری کی باتوں پر + تو آپی آپ
یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم۔ (قلق) متحمل جو ہو نہ سکتی تھی + آپ ہی آپ
بہروں بکتی تھی۔ آپ ہی ناک اور چوٹی گرفتار ہے۔ (ع) (ناک اور
چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں) ۱؎ دُنیا کے بکھیڑوں میں مبتلا ہے
گھر کے دھندوں میں پھنسا ہے۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف ہے
۲؎ بڑا دماغ دار نازک مزاج ہے۔

آپا - (ت) مونث - بڑی بہن جیسے بڑی آپا - چھوٹی آپا -
۱ چھوٹی عمر کی ماں جسکے چہرے پر اولاد والی ہونا نہ پایا جائے -
۲ (عو) (دہلی) ہوش و حواس - (آہی - دہلوی) اتنی بڑھ بڑھ کے
بات مت کیجے - اپنا آپا سنبھالیے صاحب - (فقرہ) مارے غصّہ کے
تم اپنے آپے میں نہیں رہے ۳ ہستی - خودی - آپا تجے سو
ہر کو بھجے - دیکھو آپے (آپا تجنا - خود پسندی چھوڑنا نفس کُشی کرنا -
دُنیاوی علائق کو ترک کرنا - بھجنا - عبادت کرنا) اس مثل کے سوا
اور کہیں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہے - آپا اماں - آپا بی بی تعظیماً بڑی
بہن کو کہتے ہیں - آپا بسر کرنا - (دہلی) نفس کُشی کرنا - ضبط کرنا تپا مارنا -
آپا تجے سو ہر کو بھجے - مثل - جو خودی کو مٹا ڈالے وہ خدا کی پرستش
کر سکتا ہے - (موقع) حصول مطلب کے لیے محنت اور کوشش
ضروری ہے - آپا جان - آپا جانی - آپا جنیا - چھوٹی لڑکیاں محبت
اور پیار سے بڑی بہن کو کہتی ہیں - آپا سنبھالنا - (عو) ہوش و حواس
درست رکھنا - اپنے بدن کی خبر رکھنا - ہوشیار رہنا - خبردار رہنا
آپا دھاپی - مونث نفسی نفسی - خود غرضی - اپنی اپنی فکر - دوسروں پر
سبقت لیجانے کی فکر - (پڑنا - کرنا کے ساتھ) (قاسم) کیسی جانے میں
آپا دھاپی ہے ÷ یار سے پہلے جانِ مضطر کو - پیشتر اس جگہ آپا دھاپی
بھی بولتے تھے اب متروک ہے - (جرات) جاتے ہی اُسکے کیا کہوں
بس جال ڈال دی تاب و توان و صبر نے یاں آپ دھاپ کی -
آپس - (دم - بفتح و دوم) ۱ یکدگر - باہم - (داغ) ٹھہرے
عہد وفا جو آپس میں ٹھہرا ہیں باہم ہزار ہا قسمیں ۲ رشتہ داری

قرابت - ناتا - میل جول - یک جہتی - (قلق) شادی آپسیں تھی مجھے
مطلوب - ہو چکے وہ تو جا بجا منسوب - آپسداری - مونث - (عو)
میل جول - رشتہ داری - (نوٹ) اکثر فصحا بوجہ ہندی اور فارسی
ترکیب کے اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں - آپس کا معاملہ
باہمی معاملت - یگانیت کا معاملہ - (فقرہ) آپس کا معاملہ ہے باہر اسکی
بو نہ پھوٹے - آپس کا واسطہ - میل جول کی خصوصیت - رسم و راہ
کی خصوصیت - قرابت کا علاقہ - قرابت کا تعلق - (فقرہ) کیا کرو ل
آپس کا واسطہ ہے کچھ بن نہیں پڑتی - آپس کی بات - اپنایت کا
معاملہ - (فقرہ) آپس کی بات ہے آپس میں طے ہو جائے تو بہتر ہے -
آپس کی باتیں ۱ عزیزوں دوستوں یا ہم مذاق لوگوں کی باہمی
باتیں - آپس کی گفتگو ۲ (دہلی) صاف صاف روزمرہ - (آبحیات)
انکے مضموں صاف صاف عاشقانہ عارفانہ ہیں اور شعر آپس کی
باتیں اور زبان شستہ و رفتہ ہے - لکھنؤ میں اس جگہ صرف "باتیں"
کہتے ہیں - آپس کی بات چیت - باہمی صلاح - باہمی مشورہ سے
(اشرف) کرو نہ مشورہ عشق دل سے بھی ÷ آپس کی بات چیت کا
کیا ذکر غیر سے - آپس کی پھوٹ - باہمی مخالفت - قرابت میں
نا اتّفاقی - باہمی نا اتّفاقی - (فقرہ) آپس کی پھوٹ سے گھر کے گھر
تباہ ہو گئے - آپس کی گفتگو - آپس کی بات چیت - آپس میں
۱ باہم - (قلق) خوب آپس میں کر کے سوچ بچار ÷ عرض کی
اے شہِ سپہر وقار ۲ ایک دوسرے سے (صبا) ہم تم میں ایک
جاں دو قالب ÷ آپس میں بڑی محبتیں ہیں آپس میں رہنا

باہم مل جُل کر رہنا۔ اتفاق کے ساتھ رہنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا (حسن) وہ بن ٹھن کے آپس میں رہنے لگے ؛ ہم راز دل اپنا کہنا لگے ۔

آپی - تابع فعل - خود ہی - آپ ہی کا مخفف (رشک) قصد گُل کرنے کا جل جل کے آپی بجھ گئی ؛ دیکھ کر اُس شمع رو کو مِٹ گئی پروانہ شمع۔

آپی آپ - تابع فعل دیکھو آپ ہی آپ - (داغ) دیکھ کر آئینہ آپی آپ وہ کہنے لگے ؛ شکل یہ پریوں کی یہ حوروں کی صورت ہو چکی ۔

آپے - دیکھو آپا - آپے سے باہر ہو جانا (مذ عو) بیخود ہو جانا - (جلیل) خوش ہوا ایسا کہ میں آپے سے باہر ہو گیا ؛ یار کا ملنا نہ ملنا سب برابر ہو گیا - ۲۔ غصہ میں بیخود ہو جانا - (فقرہ) بس یہ سنتے ہی اماں جان کا نپنے لگیں اُنہیں تک انکو بیہودہ گفتگو پر غصہ آیا تھا - بے پردہ پکارے گھر میں چلے آنے کی خبر سنتے ہی وہ آپے سے باہر ہو گئیں - آپے سے جانا - (عو) قابو میں نہ رہنا - بیخود ہو جانا - (جلیل) تجھے دیکھا تو آپے سے گئے ہم ؛ کرم ہی یار ترا آنا ستم ہے - آپے سے گزر جانا (عو) ۱۔ بے حد غصہ ہونا (عاشق) آپے سے گزر گئے ہیں دشمن ہائے ہے ؛ تم بھی ہو کیا جلے تن ۲۔ قابو سے باہر ہو جانا - پیٹ سے پاؤں نکالنا (فقرہ) مامائیں نئے پنے میں تو ہبک دھبک کر کام کرینگی اور ڈھنگ سے بھی رہیں گی آگے چل کر کچھ دن رہ کر آپے سے نہ گزر جائیں - آپے سے نکلنا - (عو) آپے سے باہر ہو جانا - آپے میں آنا یا آجانا - (عو) آپ میں آنا ہوش میں آنا - (فقرہ) ذرا آپے میں آؤ - سنبھل کے بات چیت کرو - (شوق قدوائی) خطا کیا اُن کی جو وہ سر کو زانو سے ہٹا بیٹھے ہیں چوکے ہمیں آپے میں جیتے جی نہ آنا تھا - آپے میں نہ رہنا - (عو) آپ میں نہ رہنا - (فقرہ) روٹیاں لگی ہیں اب تم آپے میں نہیں رہے ہو - آپے میں نہ ہونا - (عو) آپ میں نہونا - (فقرہ) تم سے کوئی بات کیا کہے غصے کے مارے تم تو آپے میں نہیں ہو -

آت (ہ) یہ کلمہ دوسرے کلمات کے آخر میں اضافہ کرنے سے معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے - جیسے برسات - بہتات - آتا (ہ) مذکر - آنے والا - جملہ - آتا آئے جاتا جائے - یا آتے آؤ جاتے جاؤ جس کا جی چاہے آئے - جس کا جی چاہے جائے کوئی روک ٹوک نہیں کوئی پروا نہیں - (شوق قدوائی) دم کا ایسا چلنا ہی کیا ہوش کسے ہے جینے کا ؛ آتا آئے جاتا جائے مجھ کو اس سے کام نہیں - آتا تو سب ہی بھلا تھوڑا بہت کچھ - جاتے تو دو ہی بھلے دلدر اور دُکھ - مقولہ آتی ہوئی چیز (تھوڑی ہو یا بہت) کا آنا اچھا اور دلدر اور دُکھ کے سوا کسی چیز کا جانا بھلا نہیں معلوم ہوتا - آتا جاتا - مذکر - مسافر - راہرو - آنے جانے والا - (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے گا تو خط بھیج دیں گے ۲۔ (جاتا تابع) کسی بات میں مہارت - کسی کام میں دستگاہ - کسی فن یا ہنر کی واقفیت - (فقرہ) آتا جاتا کچھ نہیں دعوے بہت کچھ ہے - آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے - جاتا ہو تو اُس کا غم نہ کیجیے - مقولہ ملتی چیز کو نہ چھوڑیے - اور گئی چیز کا افسوس نہ کیجیے - آتا ہے معلوم ہے سے ۔ اُس مسیحائے زماں سے ہے یہ ناسخ کا کلام ؛ کچھ علاج آتا ہے تجھ کو میری دل کی ٹیس کا - آتوں کو آنے دو جاتوں کو جانے دو - آتا آئے جاتا جائے - آتے آتے - تابع فعل ۱۔ پہنچتے پہنچتے پہنچتے ہی رفتہ رفتہ - چلتے چلتے - آنے کا ارادہ کر کے (ناسخ) پھر گیا ہے کوئی اُلٹا اِدھر آتے آتے ؛ سانس اُلٹی دلِ بیتاب گمر لیتا ہے -

۱۔ آہستہ آہستہ۔ (رعد) وصل کی شب ہے وہ کرتے ہیں نکھار + ہول کیا ہے آتے آتے آئیں گے۔ آتی بھلی کہ جاتی۔ تھوڑی چیز کا نہ ملنے سے ملنا اور نہ لینے سے لینا بہتر ہے۔ آتے بھلے نہ جاتے۔ جملہ۔ آنا جانا برابر ہے۔ آنے سے فائدہ ہے نہ جانے سے۔ آتے جاتے۔ مذکر۔ مسافر۔ راہرو ۲۔ آمد و رفت میں۔ آنے جانے بھر کی۔ (فقرہ) آتے جاتے کیا دیر لگتی ہے۔ (رند) دلِ بیتاب شتاب آئے گا قاصد نہ تڑپ + راہ میں دیر لگے گی فقط آتے جاتے ۳۔ آمد و رفت سے آنے جانے سے۔ (رند) ہوئی دربان تلک اُسکے رسائی حاصل + رفتہ رفتہ ہمیں اُس کوچے میں آتے جاتے۔ ۴۔ راہ چلتے۔ راہ گلی میں (فقرہ) مجھے وہ آتے جاتے ٹوکتے ہیں کسی طرح اُن کا روپیہ دیدو

آتی جاتی چوٹ نظر نہ آنا۔ کسی حربے کی چوٹ جو بہت تیزی سے آئے تو چوٹ لگانے والے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا رُکے اس نگاہ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ آتے کا مُنھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ۔ (عو) انتظار کی بیتابی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ آتی ہے ہاتھی کے پاؤں اور جاتی ہے چیونٹی کے پاؤں۔ مثل۔ (ہاتھی کے چلنے میں آواز نہیں ہوتی کسی کو خبر نہیں ہوتی کہ وہ سر پر آ کھڑا ہوتا ہے) بیماری کی نسبت کہتے ہیں کہ اُسکے آنے اور ترقی کرنے میں دیر نہیں لگتی اور جاتی ہے رفتہ رفتہ۔

آتش۔ (ف)۔ ژند کا لفظ آترس تھا قدیم فارسی میں آتیش اور اُس سے آتش ہو گیا۔ بکسر تا و بفتح تا دونوں طرح صحیح ہے لیکن اساتذہ کے کلام میں عموماً بفتح دوم پایا جاتا ہے مونث۔ آگ۔ آتش افروز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا مجازاً مفسد (بحر) آتش افروز مری فکر میں بھرتے ہیں بھریں۔ کیا ضرر شعلۂ جوالہ کی سرتابی سے۔ آتشِ افسردہ۔ (ف) وہ آگ جسمیں شعلہ نہ ہو۔ مُرجھائی ہوئی آگ۔ آتش انگیز۔ (ف) صفت۔ آگ بھڑکانے والا۔ آتشبار۔ (ف) صفت۔ آگ برسانے والا۔ آتشباز۔ (ف) مذکر۔ آتشبازی بنانے والا۔ آتشبازی۔ مونث۔ انار۔ پھلجھڑی۔ مہتاب وغیرہ جو بارود اور گندھک کوئلے سے بنتی ہیں اور اُسکو آگ لگا کر تماشا دیکھتے ہیں۔ بنانا۔ بننا۔ چھوڑنا۔ چھوٹنا کے ساتھ۔ آتشبازی چھوٹنا۔ ۱۔ آتشبازی کا آگ لگانے سے روشن ہونا۔ رنگارنگ شرارے اور طرح طرح کے پھول نکلنا ۲۔ مجازاً۔ ہنسی دل لگی کی باتیں ہونا (تشبیہ دینے میں) (آبحیات) رات بہت گئی تھی اور اُنکے لطائف و ظرائف کی آتشبازی چھوٹ رہی تھی آتشبازی چھوڑنا۔ آتشبازی میں آگ لگانا ۲۔ (تشبیہ دینے میں) دولت کا برباد کرنا۔ (فقرہ) مفت کی دولت تھی دو دن آتشبازی سی پھونک دی اب بھیک مانگتے ہیں۔ آتشبازی کا دیو ۱۔ ایک قسم کی آتشبازی بانس اور کاغذ کی ایک ڈراؤنی صورت بنا کر اُسمیں بارود گندھک وغیرہ بھر کر آگ لگاتے ہیں ۲۔ پھبتی کے طور پر موٹے سیاہ فام ڈراؤنی شکل والے آدمی کو کہتے ہیں۔ آتشبازی کا طاؤس۔ بانس اور کاغذ سے مور کی شکل بنا کے بارود اور گندھک وغیرہ اُسمیں بھرتے ہیں۔ جب اُس کو آگ دی جاتی ہے مور ناچتا ہے اور اُس سے پھول جھڑتے ہیں (ناسخ) جب لگا دی آگ غم نے رقص خوش حالی کیا + یہ دل پرداغ

کیا طاؤس آتشباز ہے - آتشبازی کا قلعہ - ایک قسم کی آتشبازی
کاغذ اور بانس کی تیلیوں سے قلعے کی صورت بنا کر کثرت سے بڑی آواز
کے پٹاخے اور گولے لگاتے ہیں - آتشبازی کا ہاتھی - ہاتھی کی شکل
بنا کر اُسمیں انار - پٹاخے - مہتاب موقع موقع سے رکھ دیتے ہیں (سودا
ہاتھی کی ہجو میں) پر اُسکے دل میں اب بھی یہ غضب ہے کہ آتشبازی کا
ہاتھی وہ اب ہے - آتش بیان - (ف) صفت - تیز بیان - پُرتاثیر تقریر
کرنے والا ؎ تری آتش بیانی داغؔ روشن ہے زمانے پر ☆ پگھل جاتا ہے
مثل شمع دل ہر اک سخنداں کا - آتش بیدود - (ف) شراب -
آفتاب - غصہ ☆ آتشپا - (ف) صفت - بیقرار - تیز رفتار ☆ آتش پرست
۱ے آگ پوجنے والا ۲ے زردشت کا پیرو - پارسی - آتش پرستی -
ایک مذہب ہے جسمیں آگ کو پوجتے ہیں اور جس کا موجد زردشت تھا
آتش نہاں - (ف) مونث ۱ے وہ آگ جو پتھر میں چھپی ہوتی ہے
اور رگڑ یا ضرب سے ظاہر ہوتی ہے ۲ے مجازاً کینہ - عداوت -
(آتش) نشۂ مے میں کُھلی دشمنی دوست مجھے - آب انگور نے کی
آتش نہاں پیدا - آتش تر - (ف) مونث شراب (اختر) ہجر
ساقی میں نہیں پینے پلانے کا مزہ ☆ اور بھی آتش تر آگ لگا دیتی ہے
آتشِ تیز (ف) بھڑکی ہوئی آگ - دہکتی ہوئی آگ - آتشِ جانسوز
(ف) عشق کا سوز و گداز - محبت کی آگ - (رشک) آتشِ جانسوز
جب تک مشتعل تن میں نہیں - درد نالے میں نہیں تاثیر شیون میں نہیں
آتشِ جگر - (ف) جگر کی حرارت - سوز و گداز - آتشِ خاموش -
(ف) آتشِ افسردہ - آتشخانہ - (ف) مذکر ۱ے وہ مکاں جہاں

آتش پرست آگ روشن رکھتے اور پرستش کرتے ہیں ۲ے وہ جگہ
جو جاڑوں میں آگ روشن کرنے کے لیے مکان کی دیواروں میں
بناتے ہیں اور جس میں دھواں نکلنے کے لیے اوپر کی طرف راہ
رکھتے ہیں ۳ے گرم مکان - (فقرہ) یہ مکان دوپہر کو آتشخانہ ہو جاتا ہے
آتشخو - (ف) ۱ے صفت - غصہ ور - تیز مزاج ۲ے آتشیں - گرم -
(آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتشخو نے ☆ سنگ کو سنگ نہ آہن کو
یہ آہن سمجھا - آتشخوار - (ف) مذکر - ایک جانور کا نام ہے جو آگ
کھایا کرتا ہے ۲ے مجازاً - ظالم - رشوت خوار - آتشِ خاموش -
بجھی ہوئی آگ - (منیر) امیروں کو نہ رہی لعل شب چراغ کی قدر -
پڑے تھے آتش خاموش کی طرح بیکار - آتشدان - (ف) مذکر -
انگیٹھی - آتشِ درون - (ف) اندرونی آگ - دلی سوز و گداز -
آتشِ دل - (ف) دل کی آگ - سوز و گداز - (آتش) آتشِ دل کا
تسلسل ہے وہی آہوں کا ☆ عود کے جلنے سے مجمر میں دھواں ہے
کہ جو تھا - آتش دوست دشمن نداند - (ف) آگ دوست دشمن میں
تمیز نہیں کرتی ہے) - مثل - بدطینت آدمی کے ضرر سے دوست
دشمن کوئی نہیں بچتا - آتشِ رُخ - (ف) صفت معشوق کا
لقب - (ناسخ) آتش رخان دہر اگر تجھ کو دیکھ لیں ☆ اُڑ جائے
عارضوں سے برنگِ شرار رنگ - آتش رنگ - (ف) آگ کا
رنگ رکھنے والا صفت - سُرخ بھبوکا - (وزیر) مستی آلودہ
نہیں تیرے لبِ آتش رنگ ☆ اپنی نظروں میں دھواں دھار ہے
انگارے ہیں - آتش زباں - (ف) صفت ۱ے خوش بیان

ے کوچہ و بازار میں کہتے ہیں مجھ کو دیکھکر + ہے یہی آتش زبان ناسخ
اسی کا نام ہے ۔ ۲ تیز زبان جسکے کلام میں نہایت اثر اور جوش ہو
۳ تشبیہ کے اعتبار سے شمع اور شعلے اور لالے کی صفت میں
بھی آتا ہے ۔ (قدر ۔ تلوار کی تعریف) بڑی آتش زبان ہے مُنہ سے
اسکے پھول جھڑتے ہیں + لگا دے آگ پانی میں وہ اسکی شعلہ افشانی
آتش زدگی ۔ (ف) مونث ۔ آگ لگنا ۔ آتشِ زرتشت ۔ (ف)
مونث ۔ وہ آگ جو زرتشت کے آتشکدہ میں تھی ۔ آتش زبانی ۔
(ف) مونث ۔ آگ لگانا ۔ آتش زیرِ پا ۔ (ف ۔ آتش زیرِ پا داشتن
بیقرار ہونا) صفت ۔ بیقرار ۔ (قدر) سڑک پر نعل سے رہتے ہیں آتش
زیرِ پا گھوڑے + دُخانی کشتیوں کا کمیوں سے ہے جگر پانی ۔ آتش
سیال ۔ (ف ۔ بہنے والی آگ) مونث ۔ مجازاً شراب ۔ آتشِ سینہ ۔
مونث سینے کی آگ ۔ سوز و گداز ۔ (مومن) تپش و ولولہ جاں تک پہنچی ۔
آتشِ سینہ زباں تک پہنچی ۔ آتش طبع ۔ (ف) صفت ۔ غصہ ور ۔
تند خو ۔ آتش عناں ۔ (ف) صفت ۔ تیز رو ۔ آتشِ طور ۔ (ف)
مونث ۔ وہ نورانی تجلّی جو حضرت موسیٰؑ کو طور پر نظر آئی تھی ۔
آتش فشاں ۔ (ف) صفت ۔ چنگاریاں دینے والا ۔ شعلے دینے والا
(رند) آتش فشاں ہے برقِ تجلّی قدیم سے + معلوم ہے جلا چکے ہیں کوہِ طور آپ
۲ روشن ۔ منور ۔ نورانی ۔ (مومن) اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے +
پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع ۔ ۳ دل میں اثر کرنے والا ۔
جیسے دمِ آتش فشاں ۔ داستانِ آتش فشاں ۔ آتش قدم ۔
(ف) صفت ۔ تیز چلنے والا ۔ گرم رو ۔ تیز قدم ۔ (ذوق) تیرا مجنوں

تفتہ دشت میں آتش قدم گر ہو + جلا دے زیرِ پا گر خارِ مژگاں سمندر ہو
آتش کا پرکالہ ۔ آگ کا ٹکڑا ۔ انگارا ۔ (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں
زخمِ گل آلے ہوے + پھر مرے داغِ جگر آتش کے پرکالے ہوے ۔
۲ (معشوق کی صفت) ۔ شوخ و شنگ ۔ چالاک ۔ ہوشیار ے ہے
یکتائے جہاں اے اشک وہ آتش کا پرکالہ + رُلانے میں ٹہانے میں
ستانے میں جلانے میں ۔ ۳ تیز ۔ شوخ ۔ (قدر ۔ گھوڑے کی تعریف)
انھیں آتش کے پرکالوں میں ہے بجلی کی جولانی + ہوا چھوتی نہیں
ممکن ہے کب اُنپر ہوا کھانی ۴ فتنہ انگیز ۔ شریر ۔ مفسد ے
خریدی کچھ نہ جنس آکر ہم اس بازار میں سودا + بغل میں لیچلے ہیں
دل سوا اک آفت کا پرکالہ ۔ ۵ ذہین ذکی ۔ تیز طبع ۔ (شوق)
ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے + تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے ۔
آتشکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ وہ مکان جسمیں آتش پرست پوجنے کے
لیے آگ رکھتے ہیں ے جاری تھی اسد داغِ جگر سے مرے تحصیل +
آتشکدہ جاگیرِ سمندر نہ ہوا تھا ۔ ۲ مجازاً ۔ بہت گرم مکان ۔ (فقرہ)
گرمیوں میں یہ مکان آتشکدہ ہو جاتا ہے ۔ آتشگیر ۔ (ف) مذکر
دسپنا ۔ چمٹا ۔ (منظر) ہمارا لختِ دل ہے یا کوئی انگارہ دوزخ کا +
اُٹھانے کا جو کرتا قصد آتشگیر جل جاتا + آتشِ مُردہ ۔ (ف) ۔
بجھی ہوئی آگ ۔ آتش مزاج ۔ (ف) صفت ۱ تیز مزاج ۔ تند خو ۔
گرم مزاج آدمی ۲ معشوق کا لقب ۳ آتشی خلقت ۔ وہ جس کی
خلقت آگ سے ہو جیسے جن و پری ۔ (ذوق) اگر آتش مزاجوں کو
حسد ہو خاکساروں پر + تعجب کیا کہ ابلیس لعیں دشمن ہے آدم کا +

آتشِ موسیٰ ۔ (ف) دیکھو آتشِ طور۔ آتشناک ۔ (ف) صفت ۔ آگ سے
بھرا ہوا ۔ آگ کی طرح سُرخ ۔ غصہ ور ۔ تند خو ۔ دیکھو آتشی آئینہ ۔ آتش نفس ۔
(ف) صفت ۱ صاحبِ سوز و گداز ۔ دل جلا ۔ سوختہ جگر ۔ جلے تن سے
کون آتش نفس اے ذوق چمن سے گذرا ✦ آج جو سرو نسیم چمنی خوب نہیں ۔
۲ نہایت گرم ۔ (آتش) آتش نفس ہوا ہے گلزار کی بہار ✦ بجلی
گری ہے غنچے جب مسکرا دیے ہیں ۔ آتشِ نمرود ۔ وہ آگ جو نمرود نے حضرت
ابراہیمؑ کے جلانے کے واسطے روشن کرائی تھی اور جو خدا تعالیٰ کے حکم سے
گلزار خلیل ہو گئی ۔ (آتش) مہرباں ہو دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں ✦
آتشِ نمرود ہے گلزار ابراہیم کو ۔ آتشی (ف ۔ ی نسبت کی ہے)
صفت ۱ خاکی کا مقابل ۔ وہ جس کی خلقت میں آگ کا جزو غالب ہو
پری اور جن کی صفت میں آتا ہے (گلزار نسیم) بولی وہ بشر ہو تم دلاور ✦
سر سبز ہو قوم آتشی پر ۲ دیکھو آبی بج ۔ آتشی آئینہ ۔ آتشی شیشہ
مذکر ۔ ایک خاص قسم کا بنایا ہوا شیشہ ۔ اگر آفتاب کے مقابل رکھیں
اُسکی کرنیں مجتمع ہو کر یہ اثر پیدا کرتی ہیں کہ کپڑا روئی یا کاغذ پر عکس
پڑتا رہے تو آگ لگ جاتی ہے ۔ (صبا) منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پر
جیسے ✦ گُل نقرتہ ظل ہا ملتی ہے ۔ (ناسخ) فکر میں سوجھے یہ مضموں
روئے آتشناک کے ✦ آتشی آئینہ زانو نظر آیا مجھے ۔ آتشی شیشی ۔
مونث ۔ ایک خاص قسم کی شیشی جسکے ذریعہ سے روغن کھینچتے اور جوہر
اُڑاتے ہیں ۔ آتشین ۔ (ف ۔ ین نسبت) آگ کے صفات رکھنے والا ۔
آگ سا روشن ۔ آگ کی طرح گرم ۔ آگ کی طرح سُرخ ۔ آتشیں خو ۔
دیکھو آتش خو ۔ (مومن) آتشیں خو سے آرزوئے وصال ✦ پک گیا اب
خیالِ خام مرا ۔ آتشین رُخ ۔ آتشیں رخسار ۔ دیکھو آتش رُخ ۔ (غالب)
صبح آیا جانبِ مشرق نظر ✦ اک نگار آتشین رُخ سر کھلا ۔ (ناسخ)
کیوں سراپا ہے سپید اے آتشیں رخسار شمع ✦ کیا ہے تیرے عشق میں
میری طرح بیمار شمع ۔

آتشک ۔ (ف ۔ ک ۔ نسبت کا ہے) ۔ ایک بیماری کا نام
گرمی ۔ گرمی کی بیماری ۔ یہ مرض متعدی ہے اسکے بیمار کے پاس بیٹھنے
اُٹھنے سے احتیاط کرتے ہیں ۔ آتشک کا جُھلسا ۔ آتشک کی بیماری
میں مبتلا ۔ آتشک کی بیماری کا جلا جُھلسا ہوا ۔ آتشک کا مارا ہوا ۔
آتشک کا جھلسا ہوا ۔ آتشک کا اُڑ کے لگنا ۔ ایک کی آتشک کے
اثر سے دوسرے کو آتشک ہو جانا ۔ آتشک لگنا ۔ ایک کے اثر سے
دوسرے کو آتشک ہو جانا ۔ آتشک نکلنا ۔ آتشک کے آبلوں یا پُھنسیوں کا
بدن پر نمودار ہونا ۔ (جان صاحب) مرزا کی جیب سے نکلی نہیں آتشک سے گئی
بد بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی ۔ آتشک ہو جانا ۔ آتشک کے
مرض میں مبتلا ہو جانا ۔ آتشکیا ۔ وہ شخص جسکو گرمی کی بیماری ہو ۔

آتما ۔ (ہ) (س میں آتمن مادہ ہے) (ہندو) مونث ۱ ماں
کی محبت ۔ باپ کی شفقت ۲ پیٹ ۔ معدہ ۔ بھوک ۳ دل ۔ روح
(فقرہ) ہم کیا ہماری آتما دعائیں دے گی ۔ آتما ٹھنڈی کرنا ۔ جی
خوش کرنا ۔ بھوکے کا پیٹ بھرنا ۔ سُکھ پہنچانا ۔ آتما ٹھنڈی ہونا ۔ جی
خوش ہونا ۔ بھوکے کا پیٹ بھر جانا ۔ سکھ پہنچنا ۔ آتما ستانا ۔ جی دُکھانا ۔
آتما کا کوسنا ۔ جی سے بد دعا نکلنا کی جگہ ۔ آتما کلپنا ۔ جی دُکھنا ۔
آتما کلپانا ۔ جی دُکھانا ۔ آتما کی آنچ ۔ (عو) ماتا ۔ (فقرہ) میاں کو

اُبھار کر سانس سے جدا نہ کرانا آتما کی آنچ کو نہ بھڑکانا۔ (اَنیس) ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا قلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی آتما کی آنچ بُری یا تیز ہوتی ہے۔ مثل۔ ماں باپ محبت سے مجبور ہوتے ہیں۔ آتما مسوسنا۔ مامتا اور محبت کو ضبط کرنا۔ آتما میں آگ لگی ہے ۱؎ بہت بھوک لگی ہے ۲؎ مامتا کی آگ تیزی پر ہے۔ آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے۔ مثل۔ پیٹ کچھ بھرے تو عبادت کی طرف توجہ ہو۔

آتو۔ (ت۔ آتوں) مونث۔ اُستانی جو لڑکیوں کو پڑھنا لکھنا سکھائے تعظیم سے آتو جی بھی کہتے ہیں۔ رنگین نے آتوں بھی کہا ہے لیکن عموماً آتو ہی کہتے ہیں۔ (رنگین) کہا تھا مجھے کل تجھے دوں گی چھٹی + کروں کیا جویوں اب مُکر جائے آتوں۔ (ردیف نون میں یہ غزل ہے) (منیر) آتو صاحب اُسے بُلاتی ہیں + منتظر ہیں محل میں جاتی ہیں۔

آتی پاتی (ھ) مونث ایک کھیل کا نام ہے جو بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک کو کسی درخت کا پتا لینے بھیجتے ہیں اور خود سب چھپ جاتے ہیں جب وہ لڑکا پتّا (پاتی) لے کر پلٹتا ہے تو سب کو ڈھونڈھتا ہے جو مل جاتا ہے اُسکو چھو لیتا ہے اور جسکو چھو لیتا ہے وہ چور بنا کر پتّی لینے بھیجا جاتا ہے۔ اگر چور کسی لڑکے کو ڈھونڈھ نہیں پاتا تو آخر کو سب لڑکے شور کر کے خود ہی نکل کے بھاگتے ہیں جس کو یہ چور چھو لیتا ہے پھر وہ چور بنایا جاتا ہے۔ (سودا) کیونکہ وہ شوخ کھیلے مجھ کو کتابت جن نے + کھیل ہی ضد سے مری چھوڑ دیا پاتی کا۔

آتے جاتے۔ دیکھو آتا۔ (رند) راستہ روک کے کہہ دونگا جو کہنا ہے مجھے + کیا ملو گے نہ کہیں راہ میں آتے جاتے۔

آٹا۔ (ہ۔ س میں آٹ۔ پسی چیز) مذکر ۱؎ پیا ہوا غلہ۔ پسینا۔ (پسوانا اور پسنا کے ساتھ) ۲؎ مجازاً۔ خشک پسی ہوئی چیز۔ (فقرہ) میں نے کہا تھا کہ دوا کو جو کوب کر لا تو نے آٹا کر دی ۳؎ صفت۔ بوسیدہ۔ فرسودہ۔ گلا ہوا۔ گُھنا ہوا۔ گِھسا ہوا۔ (فقرہ) برسات کے دن نیچے کی سیلن اوپر کا پانی ساری کڑیاں آٹا ہو گئیں۔ آٹا آٹا کر دینا۔ بہت باریک کر دینا۔ چورا چور کر دینا۔ آٹا آٹا ہو جانا۔ بہت باریک ہو جانا۔ پس جانا۔ (فقرہ) دوا کو ذرا دھوپ میں رکھ دو پھر دو ورگر دو نہیں آٹا ہو جائے گی ۲؎ گل جانا۔ گُھن جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ (فقرہ) تمہاری غفلت سے برسات میں سارا اسباب آٹا آٹا ہو گیا۔ آٹا دال کی مذکر۔ کھانا۔ رزق۔ (میر) کس کو موسیں کہاں سے کچھ لا دیں + دال آٹا جو تم کو پہنچا دیں۔ آٹا دال اُتو بھی ہے۔ مثل۔ اچھائیوں کے ساتھ کچھ بُرائیاں بھی ہیں۔ ایک سپاہی کسی بنیے کا قرضدار تھا اور سبکدوشی کی کوئی صورت نہیں نکلتی تھی ایک دن بیٹھے بیٹھے ذہن لڑ گیا اور ایک اُلو پکڑ کر اُسکو باز کی سی ٹوپی پہنائی اور ہاتھ پر بٹھا کر عمداً بنیے کی دوکان کی طرف نکلا بنیے نے جو دیکھا بُلا کر پوچھا کہ یہ کونسا جانور ہے سپاہی نے کہا باز ہے اور اُسکے اوصاف بیان کیے بنیا لوٹ ہو گیا اور سب سے باز کی قیمت دریافت کی باز کی جو قیمت ہوتی ہے وہی سب نے بتائی۔ بنیا اپنی جورو سے صلاح کر کے دوسرے دن سپاہی کے دروازے تقاضے کے لیے آ موجود ہوا۔ سپاہی نے کہا ابھی روپیہ کہاں جب باز فروخت ہو جائے گا میں اُسوقت تمہاری قیمت ادا کر دوں گا بنیے کو باز لینا

منظور ہی تھا بولا اگر روپیہ نہیں ہے تو باز ہی دے دو سپاہی
جتنے کا قرضدار تھا اُس سے کچھ فاضل دام طے ہوے اپنا قرضہ مجرا
کرکے جو زائد نکلا بنیے نے سپاہی کو دیدیا اور باز لیکر گھر آیا جورُو
نے جو اُسکی دیکھا گالیاں دینے اور کہنے لگی کہ یہ تو اُلو ہے نہایت ہی
منحوس ہوتا ہے جاؤ ابھی پھیر آؤ۔ بنئے نے بہت دوڑ دھوپ
کی لیکن سپاہی کا پتا کب ملتا ہے۔ مجبور ہو کر جورو خاوند کی
صلاح سے وہ اُلو دکان پر رکھا گیا کہ شاید کوئی بیوقوف اسکی
بھی خریداری کرے۔ اور اُسوقت سے جو شخص دکان پر آکر پوچھتا
تھا کہ تمھاری دکان مین کیا کیا ہے تو بنیا کہتا تھا آٹا دال اُلو بھی ہے
اُسوقت سے یہ فقرہ مشہور ہوگیا۔ آٹا کردینا۔ بہت باریک پیس
ڈالنا۔ آٹا گوندھنا۔ آٹے میں پانی ملاکر ہاتھوں سے مکیان لگانا۔
آٹا گیلا ہونا۔ آٹے مین پانی زیادہ پڑجانا ۲ (مجازاً) مصیبت میں
پڑنا۔ جیسے مفلسی میں آٹا گیلا۔ اس مثل کے سوا اور کہیں ان معنون
میں نہیں دیکھا۔ آٹا مسلنا دردرے آٹے کا پانی ملاکر ہتیلی کی رگڑ
سے باریک کرلینا۔ آٹا نبڑا ہو جا سنگا۔ مثل۔ (ہو جا۔ کنگڑے کو کہتے ہین
یہاں کُتّے سے مراد ہے اسلیے کہ کُتّے کے اکثر کان کٹ ڈالے جاتے ہیں اس
مثل میں خوشامدی کو کُتّے سے تشبیہ دی ہے) جب مالدار مفلس ہوگیا
تو خوشامد کرنے والے چلدئے۔ مفلسی مین خوشامدی کھسک جاتے ہیں۔
آٹا نہیں تو دلیا جب بھی ہو جائیگا۔ مثل۔ تھوڑا بہت فائدہ ہو جائیگا
آٹا ہو جانا۔ باریک ہو جانا۔ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ گھُن جانا سڑ جانا۔ آٹے
دال کا بھاؤ بتادینا۔ دھمکانے اور تنبیہ کی جگہ کہتے ہیں۔ آٹے دال کا

بھاؤ کھُلنا۔ آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہونا۔ دنیا کے نشیب و فراز کی حالت
معلوم ہونا۔ قدر عافیت معلوم ہونا۔ (فقرے) ابھی تو بے فکری ہے
جب شادی ہوگی تو آٹے دال کا بھاؤ کھُلیگا۔ وہ زمانہ گیا اب تم کو
آٹے دال کا حال معلوم ہوگا۔ آٹے دال کی فکر۔ معاش کی فکر۔ روزی
کی فکر۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے
(عو) مثل۔ (موقع) جہان کسی بات میں ہر طرح کا نقصان نظر آئے وہان
بولتے ہین۔ آٹے کی آپا۔ بھولی بھالی عورت۔ بلّی۔ بیوقوف۔ آٹے کا
خمیر۔ آٹا ڈھیلا گوندھکر نمک ڈال کر رکھدیتے ہیں تین چار پہر کے بعد
جب اُسمین جوش کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسکو خمیر کہتے ہین۔ آٹے
کے ساتھ گھُن نہ پس جائے۔ مثل۔ اُس مقام پر کہتے ہین جہان کوئی
چھوٹے مرتبے والا بڑے مرتبے والے کے ساتھ نقصان برداشت
کرے یا مجرم کے ساتھ بےخطا کے سزا پانیکا اندیشہ ہو۔ (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم + آٹے کے ساتھ گھُن بھی
پسا اور دیکھنا۔ آٹے مین نمک۔ بہت تھوڑا۔ ذراسا۔ مناسب۔ واجبی
(فقرہ) اتنا نفع کھاؤ جیسے آٹے میں نمک۔

آٹھ۔ (ہ) ۔ صفت۔ ۸ ۔ ۔ مے ر۔ آٹھ آٹھ آنسو رُلانا
بہت رُلانا۔ (داغ) غیر کی محفل میں مجھ کو مثل شمع + آٹھ آٹھ آنسو
رُلایا یار نے۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔ ڈاڑھیں
مار مار کر رونا۔ بہت رونا۔ آٹھ آٹھ آنسوؤں سے رونا بھی کہتے ہیں۔
(قلق) آٹھ آٹھ آنسوؤں سے روتے ہوے۔ جوک کے بیچ میں سے
ہوتے ہوئے۔ آٹھ اٹھارہ کرنا (عو) پریشان کرنا تتر بتر کرنا متفرق

کرنا پراگندہ کرنا۔ (فقرہ) میرا مال آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ خواص لکھنؤ
اس جگہ بارہ باٹ اور تین تیرہ بولتے ہیں۔ آٹھ بار نو تیوہار۔ مثل۔
بار ہندی۔ دن۔ آرام طلبی اور عیش پسندی کی زیادتی ظاہر کرنیکو
بولتے ہیں۔ یعنے اب عیش و آرام کا شوق ایسا بڑھا ہوا ہے کہ زمانہ
اور وقت اسکو کفایت نہیں کرتا ہے۔ آٹھ پہر۔ مذکر۔ ۱ چوبیس گھنٹے۔
ایک دن رات۔ (محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی + پندرہ
روز ہوئے پانی کو سنگل منگل ۲ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ (ناسخ) ہے تصور
مجھے ہر دم تری یکتائی کا + مشغلہ آٹھ پہر ہے یہی تنہائی کا۔ زور دینے
کے لیے آٹھ آٹھ پہر بھی کہتے ہیں۔ (رشک) یکساں ہیں آٹھ آٹھ پہر
میرے داغ دل + جلنے میں ایسے دیکھے نہیں مشتعل چراغ۔ آٹھ آٹھ
پہر پائجامے سے باہر رہنا۔ (عم) ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔
ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی۔ (عو) رات دن
چوبیس گھنٹے۔ (فقرہ) یہ خرابی اور بے عنوانی اس تعلق کیوجہ سے ہے
جو آٹھ پہر چونسٹھ گھڑی ماں باپ کو اولاد سے ہے۔ آٹھ پہر سولی ہے۔
ہر وقت بلا کا سامنا ہے (نکہت) آٹھ پہر سولی ہے یاد سرو قامت میں
ہے اک نقطے کی کم و بیشی قامت و قیامت میں۔ آٹھ پہر میاں سے باہر رہنا
ہر وقت غصے میں بھرے رہنا۔ ہر وقت لڑائی پر آمادہ رہنا۔ ہر وقت
لڑنے پر مستعد رہنا۔ آٹھ پہر کی جگہ ہر وقت ہر دم بھی کہتے ہیں)۔ آٹھ
جولاہے نو حقا تس پر بھی ٹھکم ٹھکا۔ مثل۔ (عم) (سو ءِ استعمال) جہاں سامان
ضرورت سے زائد ہو اور پھر بھی جھگڑا باقی رہے۔ مشہور ہے کہ ایک محفل
مین آٹھ جولاہے تھے اور نو حقے پھر بھی ایک دوسرے سے حقہ لینے مین

جھگڑتا تھا۔ آٹھ گاؤں کا چودھری و بارہ گاؤں کا راؤ + اپنے کام نہ آئے
تو ایسی تیسی میں جاؤ۔ مثل کوئی کیسا ہی دولتمند کیوں نہو جب اپنا کام
اُس سے نہ نکلے تو اُسکا ہونا نہونا سب برابر ہے۔ آٹھواں صفت۔ ۱
آٹھواں حصہ کسی شے کا ۲ (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ۔ آٹھوں مونث۔
۱ ہولی کا آٹھوان دن ۲ آٹھ میں سے ہر ایک۔ ان معنوں میں تاکید کے
لیے آتا ہے آٹھ کے آٹھون اور آٹھوں کے آٹھون کہتے ہیں۔ آٹھوں پہر
آٹھ پہر۔ ہر وقت۔ (داغ) دعا آٹھوں پہر ہے ہفت اقلیم آئے قبضے میں
ترے قلعے کی ٹھہرے ربع مسکون چار دیواری۔ آٹھون کا میلا۔
ہولی کے آٹھویں دن کا ہندوں کا میلا۔ آٹھون گانٹھ کمیت۔ وہ
کمیت گھوڑا جسکے آٹھون جوڑ یعنے چاروں ٹخنوں اور چاروں گھٹنوں کے
جوڑ بہت مضبوط ہوں (مجازاً) شریر۔ چالاک۔ عیبی۔ حرامزادہ۔ عیار
ہوشیار۔ مضبوط۔ آٹھوین۔ صفت۔ مہینے کی آٹھوین تاریخ۔ جیسے آج
آٹھویں ہے پرسون دسویں ۲ جب کسی اور چیز کا شمار بتائینگے تو اسکا
ذکر کرینگے مثلاً آٹھویں کتاب۔ آٹھویں فصل۔ آٹھویں ساتویں
(بر دو یائے مجہول) آٹھویں ساتویں دن۔ کبھی کبھی (فقرہ) وہ آٹھوین
ساتویں ادھر بھی آجاتے ہیں۔

آثار۔ ع۔ اثر کی جمع معنی نمبر ۱۔۲۔۳۔ میں عربی سے مذکر ۱
صحابہ کرام کے اقوال و افعال ۲ سنت رسول اللہ ۳ احادیث ۴
(اردو) نیو۔ بنیاد۔ (فقرہ) آج جمعہ ہے آثار ڈالدو کل سے دیوار اُٹھاؤ
۵ دیوار کی چوڑائی ۶ سیر (وزن) کے معنی میں فارسی عربی میں نہیں
پایا گیا۔ یک آثار دو آثار ہند کا اختراع ہے ۷ اطوار (بحر) آشفتہ

طبیعت کے آثار نہیں چھپتے + آثار محبت کے بیار نہیں چھپتے ۵ علامات۔ (وزیر) دن ہے کم شام کے آثار عیاں سارے ہیں ۹ انداز۔ ڈھنگ۔ (قلق) گو کہ سامان خاکساری ہیں + پر سب آثار شہر یاری ہیں ۱۰ لچھن (نفرہ) اب تمھارے پٹنے کے آثار معلوم ہوتے ہیں ۱۱ نقوش۔ نشان۔ (نفرہ) فوج اسی راہ سے گئی ہے گھوڑوں کی ٹاپوں کے آثار دیکھو۔ آثار اچھے یا بُرے ہونا۔ ڈھنگ علامتیں اچھی یا بُری ہونا۔ (اچھے کی جگہ خوب عمدہ نیک۔ اور بُرے کی جگہ بد۔ خراب۔ ناقص وغیرہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ آثار باقی ہونا۔ نشان رہجانا۔ آثار بندھ جانا۔ علامتیں ظاہر ہونا۔ (کیف) رات کیا ہجر میں آئی کہ قیامت آئی + زندگی تلخ ہوئی موت کے آثار بندھے۔ آثار پائے جانا۔ علامتیں دکھائی دینا۔ (قلق) عشق کی صورت تو یہ نہیں زنہار + پائے جاتے ہیں سکتے کے آثار۔ آثار پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنیاد قائم ہونا۔ آثار پیدا ہونا۔ آثار ظاہر ہونا۔ (غافل) بہار خطِ خوباں سے ہیں آثار خزاں پیدا۔ آثار حشر۔ (دیکھو آثار قیامت) آثار خیر۔ (ع) مذکر۔ اچھی نشانی۔ آثار چھا جانا۔ علامات کا کثرت سے ظاہر ہونا۔ (شوق) جسم تھرا کے رہ گیا اکبار + چھا گئے سارے موت کے آثار۔ آثار دکھائی دینا یا نظر آنا۔ ڈھنگ کھلنا۔ لچھن ظاہر ہونا۔ علامتیں نمودار ہونا۔ اطوار ظاہر ہونا۔ (رشک) دبا یا مجھکو آخر گر کے دیوار محبت نے + دکھائی دیتے تھے اسکے بُرے آثار پہلے سے۔ (آتش) آنکھ پھیری تو نے جس سے دم فنا اُسکا ہوا + مُردے کے آثار زندوں میں نظر آنے لگے۔ آثار دکھلانا۔ علامتیں ظاہر کرنا۔ نقوش ظاہر کرنا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اندھیرہے شام سے دکھلاتی ہے آثار صبح۔ آثار ڈالنا۔ آثار رکھنا۔ نیو رکھنا۔ بنیاد رکھنا۔

آثار رکھوانا۔ آثار رکھنا کا متعدی۔ آثار شریف۔ اولیا کی نشانیاں۔ انبیا کے تبرک۔ آثار ظاہر ہونا۔ آثار عیاں ہونا۔ آثار دکھائی دینا۔ نشان پایا جانا علامت پائی جانا۔ (آتش) آثار عشق آنکھوں سے ہونے لگے عیان + آثار قیامت۔ (باضافت آثار) ۱ قیامت کے قریب کی نشانیاں ۲ (مجازاً) مصیبت اور آفت کی علامتیں۔ آثار محشر۔ دیکھو آثار قیامت۔

آثم - ع۔ بکسر دوم۔ عاصی) صفت۔ گنہگار ۲ عجز و انکسار سے اپنی نسبت بھی کہتے ہیں۔

آج - (ھ۔ س آدیہ۔ پراکرت اور پالی میں اَجا) ۱ موجودہ دن (رشک) قوت فردا کا رنج کیوں کھائیں + آج جسنے دیا ہے کل دیگا ۲ اسوقت۔ اسدم۔ (بحر) جسم لاغر نظر نہیں آتا + مرگ سے بھی مجھے حجاب ہے آج ۳ اندنوں۔ (آتش) وہ گرم رو بادیۂ عشق دجنوں ہوں + جلتا ہے چراغ آج مرے نقش قدم سے ۴ جیتے جی۔ حین حیات۔ (آتش) ٹاٹ بھی ملنے کا مرقد میں نہیں کل بہر فرش + خوش نہو گر آج بندہ صاحب قالیں ہوا ۵ زمانہ حال۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے + اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹل جاتے۔ آج آئے کل چلے۔ جانے کی جلدی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ تھوڑی دیر ٹھہرے اور چلے گئے (بحر) مہمانسرائے دہر میں کیا فکر بود و باش + ہم تم غریب لوگ ہیں آج آئے کل چلے۔ آج آئی کل گئی۔ ٹھہرنے والی نہیں (منیر) اتنا نہ کیجئے گل رخسار پر غرور + دو دن کی یہ بہار ہے آج آئی کل گئی۔ آج اُسکا دور یا زمانہ ہے تو کل اسکا زمانہ یا دور ہے۔ زمانہ ایک حالت سے نہیں رہتا۔ آج ایک کا عروج ہے تو کل دوسرے کا۔ (بحر) شکوہ نہ کر ازل سے یہی کارخانہ ہے

آج

آج اُسکا دور ہے تو کل اُسکا زمانہ ہے - آج برس کے پھر نہ برسوں گا -
جب پانی زور سے بہت دیر تک برسے تو یہ جملہ پانی کی طرف سے کہا جاتا ہے
آج تک پڑے ہینگ ہگ رہے ہیں - (عم) مثل - اُس مقام پر بولتے
ہیں جب اپنے کیئے کو کوئی بھگت رہا ہو اپنے کیے کی سزا پا رہا ہو - آج تو
چوٹ ہے - آج خوب سنگار کیا ہے آرائش کی ہے (کبر) اللہ اللہ بیگیتی ہے
کمر باندھی ہے ✤ آج تو چوٹ ہے صاحب نے تیغا باندھا - آج چل نے
پھر نہ چلونگی - جس دن ہوا بہت زور سے چلتی ہے تو ہوا کی طرف سے
کہتے ہیں - آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - زندگی کی ناپائداری
ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ زندگی کا کیا بھروسہ یہ اجل کے ہاتھ ہے ✤
آج جو کرنا ہے کرلے کل کی کل کے ہاتھ ہے - آج زبان کھلی ہے کل بند
ہے - زندگی کا کچھ اعتبار نہیں ابھی بھلے چنگے بیٹھے ہیں باتیں کر رہے
ہیں اور ابھی چل بسے - (سودا) راست ہے ٹک بولیو اُنکی ہی سوگند
ہے ✤ آج کھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہے - آج سے -
زمانۂ حال میں - نیا - فی الحال - جدید - (ناسخ) یوں ہی ہے مدتوں سے
حسینوں کا دور دور ✤ کچھ آج سے زمانہ میں دور قمر نہیں - آج سے
کل نزدیک ہے - یعنے موجودہ دن سے آنے والا دن قریب ہے -
اُس مقام پر بولتے ہیں جہاں کوئی آیندہ زمانے کو دور سمجھکر اچھے
کاموں میں غفلت کرے - آج کا دن - ۱ موجودہ دن ۲ (جب شام
کے وقت کہیں) جو دن گزر کر رات آئی ہو - (فقرہ آج کا دن تو پہاڑ
ہوگیا تھا خدا خدا کرکے شام ہوئی ہے - آج کا کام آج ہی کرنا چاہیے
فارسی میں کار امروز بفردا میفگن کہتے ہیں) جو کام آج کرنے کا ہے

آج

اُسے دوسرے وقت پر اُٹھا نہیں رکھنا چاہیے - (ناصر) دیکھ کل پر نہ
چھوڑ اے ناداں ✤ آج کا کام آج ہی کرلے - آج کا کام کل پر ٹالنا
کام میں تساہل کرنا - کاہلی کرنا - ٹالنا - آج کا کام کل پر رکھنا - آج کا
کام کل پر اُٹھا رکھنا - جو کام آج ہی کرنے کا ہے اُسکو دوسرے دن کے
واسطے ملتوی کرنا - (ناسخ) کوئی دن فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم ✤ رہگیا
بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا - آج کدھر آنکلے - جب کوئی باوجود قریب
رہنے کے مدت کے بعد ملے تو بطور شکایت کہتے ہیں - آج کدھر بھول پڑے
آج کدھر کا چاند نکلا - یا آج کدھر چاند نکلا - آج کدھر سے خورشید نکلا
دیکھو آج کدھر آنکلے (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا ✤ یاں جو آنکلا
ہے تو آج کدھر بھول پڑا - (انشا) یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر
سے یہ آج چاند نکلا ✤ کہ ماہ کنعاں بھی جسکے آگے جو خوب سوچا تو
ماند نکلا - (مصحفی) مرے گھر میں آیا وہ رشک قمر ✤ الٰہی کدھر آج نکلا
ہے چاند - (گلزار نسیم) طالع سے کسے تھی ایسی امید ✤ نکلا ہے کدھر سے
آج خورشید - (اشرف) راستہ بھول گئے ہیں کہ ادھر آئے حضور ✤
آج کہیے تو کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - آج کریگا کل پائیگا - زندگی میں جو
کوئی برا کام کریگا اُسکی سزا جزا قیامت کے دن ملیگی (درد) اس دار
مکافات میں سن اے غافل ✤ جو آج کریگا تو وہ کل پائیگا - آج صبح صبح
کسکا منھ دیکھا ہے - آج کس منحوس کا منھ صبح کو دیکھا ہے کہ دن بھر
مصیبتوں اور پریشانیوں کا سامنا رہا - بیکار رہنے یا کوئی حادثہ پیش
آنے یا دن بھر پریشان رہنے کے موقع پر بولتے ہیں - آج کس کا منھ
دیکھ کے اُٹھا ہوں - دیکھو آج صبح صبح کسکا منھ دیکھا ہے - (ذوق)

آج

جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اُٹھے ہیں + آج کس شخص کا منھ دیکھ
کے ہم اُٹھے ہیں۔ آج صبح کو کس منحوس یا کنجوس کا نام لیا تھا صبح کو
پہلی مرتبہ کس منحوس کا نام لیا تھا جو فاقہ نصیب ہوا۔ (آتش) وہ
بوسہ یار جو دیتا تھا دن کو رات پر ٹالا + لیا تھا صبح میں نے نام کس
کنجوس انساں کا۔ آجکل مونث ۱۔ اندنوں۔ (محسن) لگا دے کوئی
برف کی آج کل + کہ گرمی بہت پڑتی ہے آجکل ۲ عنقریب
بہت جلدی سے آتش خدا نے چاہا تو کرتے ہیں آجکل + ہندوستاں
سے جانب بیت الحرام کوچ ۳ حیلہ حوالہ۔ ٹال ٹول۔ (کرنا۔ رہنا۔
ہونا۔ وغیرہ کے ساتھ)۔ (سرور) یہاں جان آئی ہے عاشق کے
لب پر + وہاں آج تک آجکل ہو رہی ہے۔ آجکل اُسکے دور
دورے ہیں۔ اسمیں اُسکے کی تخصیص نہیں اور ضمیروں کے ساتھ
بھی بولتے ہیں۔ دیکھو آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی ہے۔ آجکل
اُسکا زمانہ ہے۔ کسی کے عروج پانے اور ذی اختیار ہونے کی جگہ
بولتے ہیں۔ اندنوں زمانہ اُسکے بہت موافق ہے۔ جو چاہتا ہے وہی
ہوتا ہے "اُسکا" کی کوئی تخصیص نہیں۔ ہمارا۔ تمھارا۔ اُنکا۔ سب کے
ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (بحر) آجکل محتسبوں کا ہے زمانہ ساقی + میں
بھی ہوں چور وہ سرشار ہے کیا ہوتا ہے۔ آجکل تمھارے نام کمان چڑھتی
ہے۔ مثل۔ اس زمانہ میں تمھارا دور دورہ یا عروج ہے۔ تمھارا کی
تخصیص نہیں سب ضمیروں کے ساتھ مستعمل ہے۔ آجکل سے۔ تھوڑے
زمانے سے۔ چند روز سے۔ (ناسخ) اپنا کچھ آجکل سے نہیں کفر زاہدا +
مثل شرر ازل سے ہیں سنگ صنم کے ساتھ ۲ اب سے پیا۔ (آتش)

آج

آجکل سے سلسلہ مہر و محبت کا نہیں + عالم ارواح میں میرے ترے
یارانہ تھا۔ آجکل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔ اسی زمانہ میں۔ (ظفر)
جو ہمنشین رہے اُنکے یہی تو محفل سے + ہماری ہوتی ہے موقوف
آجکل میں نشست۔ آج ہی کل میں۔ دیکھو آج کل میں۔ (رند)
ڈالتا ہوں کسی جلاد کے پالے تجھکو + آج ہی کل میں لگاتا ہوں ٹھکانا
تیرا + آج کو۔ کو زائد ہے)۔ (عو) آج کے دن۔ (فقرہ) آج کو
تنخواہوں میں کمی کی ہے کل کو موقوف کر دینگے ۲ اس زمانے میں۔
(بحر) خدا کے فضل سے تم پر وہ رنگ و روغن ہے + بدن پہ آج کو
ہوتے جو تل پھیل جاتے ۳ زندگی میں۔ حین حیات۔ (ناسخ) آج کو
اے مہ جبینو شغل ہے تم کو یہی + چہرہ ہے اور آئنہ ہے زلف ہے
اور شانہ ہے + آج کے آج اور سو برس میں۔ (عو) جو بات ہونے
والی ہے ضرور ہو گی۔ آج ہو تو سو برس میں ہو لیکن ہو گی ضرور۔ آج
کیا جانی دنیا دیکھی۔ مثل۔ جب کوئی دوست مدت کے بعد ملنے آئے
یا متوجہ ہو تو کہتے ہیں۔ (اسیر) نبض بیمار جو اے رشک مسیحا دیکھی + آج
کیا آپ نے جاتی ہوئی دنیا دیکھی + (فقرہ) یہ تمھاری کوشش کا اثر تھا
جو یہی جاں آرا سی سنگدل بیوی نے جاتی دنیا دیکھی اور راز خود آ موجود
ہوئیں۔ آج کے بنئے کل کے سیٹھ۔ مثل۔ یعنی زمانہ کا انقلاب
ہوتا ہی رہتا ہے جو شخص کل امیر تھا آج فقیر ہو گیا۔ آج کے تھپے آج ہی
نہیں جلتے۔ مثل (آج کے تھپے یعنی گیلے اُپلے) جو کام آہستہ آہستہ
ہو سکتا ہے وہ فوراً نہیں ہو سکتا۔ جلد بازی سے کام نہیں نکلتا۔ آج
کے دن۔ موجودہ دن۔ موجودہ زمانے میں۔ آج کی رات ۱ موجودہ

رات ۲ موجودہ دن کے بعد آنیوالی رات۔(نوازش) صبح ہی سے
جو نکھرتے ہیں سنورتے ہیں حضور ÷ یہ تو فرمائیے جانا ہے کہاں آج
کی رات + ۳ گزری ہوئی رات۔(فقرہ) آج کی رات جس تڑپ میں
گزری خدا ہی جانتا ہے۔ آج گئے کل آئے۔ جلد واپس آنیکے موقع پر
بولتے ہیں سہ حج کو جاؤ کہ زیارت کو تردد کیا ہے ÷ زندگی شرط ہے
تو آج گئے کل آئے + آج مرے کل دوسرا دن۔ مثل۔ زندگی کی
بے ثباتی اور عمر کی ناپائداری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔(فقرہ) ہمارا
کیا ہے اسی برس کا سن ہوا قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں آج مرے
کل دوسرا دن۔ آج میں کل تو ۱ موت کی نسبت کہتے ہیں کہ وہ ضرور
آئیگی ۲ انقلاب زمانہ کی نسبت کہتے ہیں یعنی جو حال آج میرا وہی کل
تیرا ہوگا۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ آج میں نہیں یا وہ نہیں۔ یعنی
آج میں اپنی جان دیدونگا یا اُسکی جان لیلونگا۔ کمال غصے اور
عداوت کی جگہ اس جملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ آج میں ہوں اور
وہ ہے۔ کوئی دقیقہ دار وگیر اور سواخذے کا اُٹھا نہ رکھوں گا۔
کسی پر بہت غصہ ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں۔ آج نصیبوں سے
ہاتھ لگے ہو۔ اتفاق سے ملاقات ہوئی ہے۔ قسمت کی خوبی سے ملے ہو
(کامل) اگرچہ تم نہیں ملتے ہو ہم غریبوں سے ÷ پر آج ہاتھ لگے ہو مرے
نصیبوں سے + آج نہیں تو کل۔ یعنے یہ کام ضرور ہوگا۔ آج نہ ہوا
تو کل ہوگا۔ ہوگا ضرور ہوگا۔ آج ہمارے لئے کل تمھارے لئے۔ جو
حال آج ہمارا ہے وہ کل تمھارا ہونا ہے۔ زمانہ یکساں نہیں رہتا۔
آج ہی کل میں۔ بہت جلد۔ عنقریب۔(شوق قدوائی) مرینگے لئے

کیوں مجھے تم کوس رہے ہو ÷ یہ کام ہوا جاتا ہے بس آج ہی کل میں +
آج ہے سو کل نہیں۔ مثل۔ یعنے روز بروز حالت خراب ہے۔ زمانہ
بُرا آتا جاتا ہے۔(اسیر) انقلاب دہر ظاہر ہے عیاں تغیر حال۔ آج
جو ہے کل نہ تھا جو آج ہے وہ کل نہیں۔

آجا۔(ہ) مذکر۔ پر دادا۔

آجا۔(ت۔ باپ دادا۔ نانا۔) مونث ۱ (دہلی)
بوڑھی ذی عزت خادمہ۔(رنگین) نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آجا +
اپنی بیٹی کوئی کہ آج کہانی آجا ۲ (لکھنؤ) وہ بوڑھا خواجہ سرا جو دوسرے
خواجہ سراؤں کو ادب قاعدہ سکھانے کے لیے مقرر کیا جائے۔

آچار۔(ف۔ یں کھٹائی۔ ترشی کے معنوں میں ہے۔
(نظامی) ز آچار ہا ہرچہ باشد عزیز۔ ترنج و بہ و نار و نارنج نیز + اردو میں
اچار ہوگیا ہے اور معنوں میں بھی کچھ فرق ہوگیا ہے) دیکھا چار

آحاد۔(ع۔ اَحَد کی جمع) اعداد کے چار درجے مقرر ہیں
۱ اَحاد ایک سے نو تک۔ عشرات۔ دس سے نوے تک ۳ مآت
ایک سو سے نو سو تک ۴ الوف۔ ہزار سے دس ہزار تک۔

آخ۔ دیکھو اُخ۔

آختہ۔ف۔ آختہ فارسی میں ہے الف مقصورہ سے)
ہر حیوان جس کے خاٗئے نکال ڈالے گئے ہوں۔ انسان اور چارپایہ پر
اطلاق ہوتا ہے۔

آخَر۔(ع۔ بفتح دوم) صفت۔ دوسرا۔ اور۔
(فقرہ) یہ امر آخر ہے۔

آخر۔ (ع بکسر دوم۔ اَخر۔ پیچھے ہٹنا۔ اول کی ضد
۱۔ پچھلا (ناسخ) مری آتش زبانی سے خراب اس دور میں آخر + کیا
اس شمع کو بزم جہاں میں صبحدم پیدا ۲۔ حد۔ انجام۔ انتہا۔ (ظفر) ہر کام کے
آخر پہ نظر پہلے ہی پہنچی۔ (بحر) وہ مطلب لکھ رہا ہوں جسکا اول ہے نہ
آخر ہے ۳۔ ختم۔ تمام۔ سے بجراب کہاں وہ ولولہ وہ جوش وہ اُمنگ +
آخر ہوا شباب ہوئی انتہائے عیش ۴۔ قریب ختم۔ (اسیر) اک روز ہوا یا
در پہ حاضر + تھی شام قریب دن تھا آخر + ۵۔ (ذی روح کی نسبت)
فوت۔ انتقال۔ موت آنا۔ مرجانا۔ (ناسخ) یا رسول عربی جلد کرو میری ۶۔ د
ورنہ آخر یہ غلام آپکی تاخیر میں ہے ۷۔ زائد حسن کلام کے واسطے۔ (غالب)
کچھ تو جاڑے میں چاہیئے آخر + تا نہ دے باد زمہریر آزار + ۸۔ انجام کار
(آتش) کھالیا داغ فراق یار نے آخر مجھے + ہو نہ غافل ملک پر عامل
کو سلطاں چھوڑ کر + آخر آخر ۱۔ آخر کار۔ انجام کار۔ اخیر کو۔ انجام کو۔
(رند) اوّل اوّل بھلائیاں کیں + آخر آخر بہت بُری کی ۲۔ (باضافت
آخر) سب سے پچھلا۔ (اسیر) رفتہ رفتہ غیر نے اُس گھر میں پائی جائے
صدر + آخر آخر مقدم پر مقدم ہوگیا + آخر آدمی نے کچّا دودھ پیا ہے
سہو اور خطا انسان کی سرشت میں ہے۔ آخر اپنی اصالت پر گیا۔
جب کسی نیچ قوم سے کوئی خراب بات ہوتی ہے تو کہتے ہیں۔ آخر الاَمر۔
(ع) آخر کو۔ انجام کو۔ (قلق) آخر الامر بعد صد دقت + نکلی صورت
گری کی یہ صورت۔ آخر الدّوا الکیّ۔ (ع) (آخری دوا داغ دینا ہے)
مثل۔ جہاں بہت تدبیروں کے بعد دفع ضرر کے واسطے کوئی سخت
تدبیر کرنا پڑتی ہے وہاں بولتے ہیں۔ آخر بیں۔ (ف) صفت۔ انجام پر

نظر رکھنے والا۔ عاقبت اندیش۔ آخر زمانہ۔ قیامت کے قریب (فقرہ)
آخر زمانے میں گناہوں کی کثرت ہوگی ۲۔ بڑھاپا۔ زوال کے دن ۔
چل چلاؤ کا وقت۔ (فقرہ) تمام عمر تو اُنکی عیش میں گزری آخر
زمانے میں ٹھوکریں کھانا قسمت میں تھا۔ آخرش۔ (شین زائد ہے)
آخر کو۔ انجام کار۔ یہ لفظ شعرائے دہلی کے کلام میں بکثرت پایا جاتا ہے
مستند شعرائے لکھنؤ اس کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ (ذوق)
مدتوں دل اور پیکاں دونوں سینے میں رہے + آخرش دل بہ گیا
خوں ہو کے پیکاں ہی رہا۔ آخر فنا آخر فنا۔ دنیا کی بے ثباتی ظاہر
کرنے کو کہتے ہیں۔ (سحر) گو جئے لاکھوں برس آخر فنا آخر فنا + کیا
کریں مرجائیں عمر خضر گر ملتی نہیں + آخر کار۔ (باضافت آخر)
آخر الامر۔ (آتش) آخر کار نہ خاک ہے مسکن سب کا۔ اہل دولت کو
بلند آج مکاں کرنے دو + (زبانوں پر بلا اضافت زیادہ ہے۔ (شوق)
اتنے میں ایک روز آخر کار + آکر اک دوست نے یہ کی گفتار + آخر کر دینا
تار ڈالنا۔ ادھ موا کر دینا۔ (رشک) کرکے آخر حال عاشق پر نظر کرتے
نہیں + ہم نہ پھنستے روز اول وہ اگر کرتے نہیں + ۲۔ ختم کر دینا۔ (فقرہ)
تم نے تو باتوں ہی باتوں میں رات آخر کر دی۔ آخر کو۔ آخر الامر۔
انجام کار۔ قصہ کوتاہ۔ (قدر) آخر کو مرتے مرتے کوئی نہیں بچیگا + ہو گئے
تمام قیدی آزاد رفتہ رفتہ + آخر وقت ۱۔ نزع کا وقت۔ (کیف)
خدا کریم ہے پڑھ لیں گے کلمہ آخر وقت + ابھی سے چاہتے فکر مآل
کیونکر ہو + ۲۔ سب سے اخیر وقت۔ (فقرہ) آج مغرب کی نماز آخر
وقت ہوئی۔ آخر ہونا۔ ختم کے قریب پہنچنا۔ (فقرہ) اب رات آخر ہے

گجر بجا چاہتا ہے ۲؎ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (ناسخ) کروں نالے ہوئی آخر
شب وصل ؏ طلوع صبح ہے وقت اذان ہے ؏ ۳؎ مرجانا۔ (شوق)
حال اول سے یہ نہ تھا ظاہر ؏ کہ اسی غم میں ہونگے ہم آخر ؏ آخری۔
(آخر کی طرف منسوب) ۱؎ پچھلا۔ (ناسخ) شجاعت میں کرم میں عدل میں
صورت میں سیرت میں ؏ امام آخری ہے مثل اپنے جدِّ امجد کا ۲؎ اخیر کا۔
(فقرہ) بہت دوڑ دھوپ کر چکے اب یہ آخری کوشش ہے۔ آخری
بہار۔ اخیر فصل۔ اخیر موسم ۔ ؎ دیکھ لو آخری بہار اے ہجر ؏ ابھی
پھولوں میں رنگ و بو ہے وہی ۲؎ ہر چیز کے حسن و رونق یا لطف کا
زوال۔ (فقرہ) جوانی کا اُتار ہے آخری بہار ہے ۳؎ بہار کا آخری
زمانہ۔ عمر کا آخر حصہ۔ آخری پوشاک۔ (مجازاً) کفن (خواشتی) مہ حق
پہناتے ہیں جامہ طفل کو شکل کفن ؏ روز اول سے ہو خوگر آخری پوشاک کا
آخری چہار شنبہ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ۔ مشہور ہے کہ پیغمبر صاحب نے
اس دن غسل صحت فرمایا تھا۔ اسوجہ سے لوگ اس دن کو متبرک سمجھتے ہیں
یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ آخری چہار شنبہ کر دینا۔ جب کسی کے یہاں
برتن زیادہ ٹوٹتے ہیں تو کہتے ہیں کہ آج تو تمنے آخری چہار شنبہ کر دیا
لکھنؤ میں بعض جگہ اس دن گھڑے یا بدھنے میں ایک پیسا اور ذرا سا
پانی ڈالنے اور ہر شخص کے سر سے اُچھال کر پھینک دیتے ہیں گھڑا یا
بدھنا ٹوٹ جاتا ہے اور پیسا مہترانی لیجاتی ہے۔ آخری دور۔ مذکر ۱؎ اخیر
عہد۔ اخیر زمانہ ۲؎ اخیر گشت۔ خاتمہ کا گشت ۳؎ شراب کا آخری مرتبہ کا
دور۔ (سرور) دیکھو بچتا نیگا زاہد نہ تقدس کی لی ؏ آخری دور ہے کیا
یاد کریگا پی لے ؏ آخری دم۔ نزع کا وقت۔ آخری دیدار۔ مذکر۔
مرتے وقت کا دیدار۔ وقت نزع کا دیدار۔ (فقرہ) اب اُنکا بُرا حال ہے
چل کے آخری دیدار کر لو۔ آخری زمانہ۔ آخر کا وقت۔ قرب قیامت کا
زمانہ۔ بڑھاپے کے دن۔ آخری سواری۔ (عو) جنازہ (فقرہ) ابا جان
اُستانی کی آخری سواری کے ساتھ گئے ہیں۔ آخری صحبت۔ مونث
مجلس اخیر۔ (فقرہ) ابکی اور شریک ہو جاؤ آخری صحبت ہے۔ آخری
ملاقات۔ مونث۔ وہ ملاقات جسکے بعد پھر ملنے کا اتفاق نہو۔ (فقرہ)
دور کا سفر ہے زندگی کا کیا اعتبار خدا جانے یہی آخری ملاقات ہو۔
آخری مجلس۔ آخری محفل۔ آخری صحبت۔ آخری وقت ۱؎ (عو) نزع کا
وقت۔ موت کے قرب کا زمانہ (فقرہ) بیٹی ماں کے پہنچی تو ماں کا آخری
وقت تھا ۲؎ آخری دور۔ پچھلا زمانہ۔ (فقرہ) جہانگیر کا آخری وقت
بہت برا گذرا۔ آخریں۔ (ف ین نسبت کا ہے) صفت۔ آخری
(ناسخ) مقتدائے اولیں و آخریں پیدا ہوا۔ آخریں دم۔ مذکر۔ نزع
کا وقت۔ سب سے اخیر وقت۔ (مومن) ہوئی خجالت سے نفرت
افزوں لگے کہنے خوب آخریں دم ؏ وہ کاش اک دم ٹھہر کے آتے کہ
میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا ؏

آخرت ۔ ع۔ بکسر و دم مونث عقبٰی۔ وہ عالم
جہاں مرنے کے بعد دنیاوی اعمال کا حساب کتاب ہوگا اور جزا سزا
ملیگی۔ روز قیامت۔ آخرت بگاڑنا۔ ایسے عمل کرنا جنکا نتیجہ آخرت کے
لیے برا ہو۔ برے کام کرنا۔ (فقرہ) باپ کی نافرمانی کر کے کیوں اپنی
آخرت بگاڑتے ہو۔ آخرت بگڑنا۔ لازم۔ آخرت بنانا۔ ایسے عمل کرنا
جنکا صلہ آخرت میں اچھا ملے۔ اچھے کام کرنا۔ اچھے اعمال کرنا۔

(فقرہ) دنیا خراب کی تو کی اپنی آخرت تو بنا لی آخرت بن جانا - لازم
(ناصر) رات دن غافل کیا کر نیک کام ÷ اس سے تیری آخرت بنجائیگی
آخرت سنوارنا - آخرت بنانا - (نواز سخن) اے میری گنہ کی شرمساری،
تو نے مری آخرت سنواری - آخرت سنورنا - آخرت بننا - آخرت کا بھلا
عقبیٰ کی اچھائی - آخرت کا سودا - وہ اچھے اعمال جن سے عالم آخرت
مین نفع ہو - آخرت کی خیر - عقبیٰ کا بھلا - (فقرہ) خدا آخرت کی خیر کرے -
آخرت کی کمائی - نیک کام - نیک عمل -

آخور - ف - مخفف آخور کا ہے - یعنی پانی پینے کی جگہ
۲ مجازاً - چارپایہ کی دانہ گھاس پانے کی جگہ ۳ وہ گھاس جو گھوڑون کے
کھانے سے بچ رہتی ہے اور نکالکر پھیلا دی جاتی ہے) - صفت نکما
ناکارہ - خراب - (میرا) دل کام کا نہین تو مجھے پھیرنے سے کیا ÷ اب
اسکو پھینکدیجئے آخور ہوگیا - آخور کی بھرتی - نکمے مضامین کی کثرت -
(داغ) لطف جب شعر کا ہے لطف سے خالی نہ رہے ÷ اس میں بھرتی
نہ ہو آخور کی بھرتی نہ رہے ÷ ۲ نکمے اور نالائق آدمی کا جتھا - ناکارہ
چیزون کا جمع کرنا -

آخون - (فارسی مین آخوند ہے) مذکر - میاں جی -
اُستاد - معلم - تعظیم سے آخون جی اور آخون جی صاحب بھی کہتے ہین -
(انشا) بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں ÷ کہ اے حضرت
سلامت آپ سنئے کیا حقیقت ہے - آخون زادہ - مذکر - استاد کا بیٹا -

آداب - (ع - ادب کی جمع) مذکر ۱ مرتبے کا پاس
لحاظ - حفظ مراتب - (رشک) بیٹھنے اُٹھنے نہیں دیتا ہمین آداب یار

سجدے رکھتی ہے محبت کی شریعت کی نماز ۲ مراتب - (ذوق) کوچۂ
یار میں جاؤنگا تو مثل خورشید ÷ پاس آداب سے میں سر ہی کے بل
جاؤنگا ۳ قواعد - دستور - جیسے آداب مجلس - آداب دربار ۴ تعظیم
سے سلام ۵ تعظیمی الفاظ جو خطون میں القاب کے بعد لکھے جاتے ہیں
(ناصر) وحشت دل بھی مری طرز عبارت سے عیان ÷ اگر القاب تھا نامے
میں تو آداب نہ تھا - ۶ تہذیب - اخلاق - (فقرہ) یہ کتاب آداب سکھائیگی -
۷ طنز سے یا شکریہ ادا کرنے کے واسطے کہتے ہیں - یا رخصت کے وقت
آداب یا آداب بجا لاتا ہوں کہتے ہین - آداب بجالانا - عجز وانکسار سے
سلام کرنا - (انیس) آداب بجالا کے چلا حر وفادار - کئی جگہ اس کا
استعمال ہوتا ہے - (الف) شکریہ ادا کرنے اور احسان ماننے کی جگہ -
(فقرہ) شام کو آم مرحمت ہوئے تھے آداب بجالاتا ہوں - (ب)
طنز کی جگہ (فقرہ) آپ نے تو خوب مجھے نوکر رکھوا دیا آداب بجالاتا ہوں
(ج) رخصت ہونے کے وقت - اب آداب بجالاتا ہوں پھر حاضر
ہونگا - (د) قائل ہونے کی جگہ دو صورتوں سے اسکا استعمال ہے - ایک
یہ کہ قائل کرنے والا معقول کے شرمندہ کرنے کو کہتا ہے - آداب
بجالاتا ہوں - دوسرے اُس جگہ کہ شرط کرنے والا کہے کہ اگر آپ یہ کام
کرلین تو میں آداب بجالاتا ہوں - ان مقاموں میں محل شرط کے
سوا فقط آداب ہی کہتے ہیں - یعنی بجالاتا ہوں اور عرض کرتا ہون
حذف کر دیتے ہین ۸ دستور اور قاعدے ادا کرنا - (فقرہ) مرزا صاحب
آداب دربار بہت اچھی طرح بجالائے - آداب شاہی - (باضافت آداب)
دربار کے حاضری کے طریقے - بادشاہوں کو سلام کرنے اور اُنسے گفتگو

کرنے کے طریقے۔ آداب صحبت۔ آداب محفل۔(فقرہ) مرید کو پہلے آداب صحبت سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ آداب عرض کرنا۔ آداب بجالانا۔(قلق) ٭٭ کہتے ہوئے توڑتے ہین ۔ کہدے آداب عرض کرتے ہیں۔ آداب عرض ہے ۱ ان الفاظ سے سلام ادا کرتے ہیں ۲ (بطریق الزام طنزاً) جب کوئی کسی کام کے کر لینے کا دعوے کرے اور اس سے وہ کام نہ ہو تو اُسوقت یہ کہتے ہیں۔ آداب کرنا۔ ادب سے سلام کرنا (گلزار نسیم) آداب کیا ادب سے ٹھہرا + ہیبت زدہ دور سب سے ٹھہرا اب جمعاً استعمال نہین کرتے۔ آداب محفل۔ محفل مین نشست و برخاست اور گفتگو کے طریقے۔ (بحر) آج تک آداب محفل سے رہی بیگانہ شمع + سر کو کٹواتی ہے رکھکر پاؤں گستاخانہ شمع + آداب والقاب۔ خط کے عنوان مین مکتوب الیہ کے مرتبے کے موافق جو الفاظ اور فقرے لکھے جاتے ہیں انکو آداب والقاب کہتے ہیں۔ (عود ہندی) کیا ہوشمندی ہے کہ قبلۂ ارباب ہوش کو خط لکھتا ہوں اور نہ القاب نہ آداب نہ بندگی۔ آداب و تسلیمات۔ واو عطف کے ساتھ اور بغیر واؤ کے دونوں طرح مستعمل ہے۔ نہایت ادب سے سلام کی جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔ کورنش۔ مجرا۔ آداب ہے ۱ آداب عرض ہے ۲ یہ جہان کہنا ہوتا ہے کہ باز آئے ور گزرے۔ جانے دیجئے قطع نظر کیجئے وہان بھی یہ کلمات کہتے ہیں (رند) اول تحریر وصف یار نے آخر کیا + لکھ چکے مکتوب اس القاب کو آداب سے۔

آدر۔(ہ) (عم ہندو)۔ مذکر۔ عزت۔ آؤ بھگت۔ خاطر تواضع۔

آدم۔ ع۔ بعض کہتے ہیں کہ اُدمت۔ (سزاوار امامت) سے ماخوذ ہے۔ بعض کہتے ہیں ادیم (روے زمین) سے بنا ہے سنسکرت میں آد۔ پہلا۔ مَنُ۔ منش (آدمی) کا مخفف ہے) مذکر۔ ۱ وہ پہلا انسان جس سے نسل انسان شروع ہوئی۔ حضرت آدم کو بہشت میں گیہوں کھانیکی ممانعت تھی آپ نے شیطان کے اغوا سے اُسکو کھالیا۔ عتاب الٰہی نازل ہوا اور حضرت آدم اس عالم مین بھیجدیے گئے ۲ انسان۔ بنی آدم سے درپے خون میر کے نہ رہو + ہوہی جاتا ہے جُرم آدم سے ۳ صفات انسانی رکھنے والا۔ (ناسخ) جانور ہے جسکو عشق کاکل پر خم نہین + جو نہ آجائے فریب مارِ زین آدم نہیں۔ اس مقام پر بول چال میں آدمی ہے ۴ کسی فن یا کسی بات کا موجد۔(فقرہ) ولی بنی نوع شعرا کا آدم ہے ۵ خدمتگار۔ قاصد۔ ان معنوں مین آدمی ہی مستعمل ہے۔ آدم ثانی۔ (با اضافت آدم) حضرت نوح کا لقب۔ جنکے وقت مین ایک عالم غرق طوفان ہوگیا تھا۔ اور کشتی جو حضرت نے بنائی تھی اُسپر ایک جوڑا ہر ذی روح کا ساتھ لے لیا تھا انھیں سے آگے نسل چلی۔ آپ ہی کی نسل سے دوبارہ دنیا کی نشو و نما ہوئی اس لیئے آپ کو آدم ثانی کہتے ہین۔ آدم آبی۔ (ف) مذکر ایک قسم کا چوپایہ جو صورت مین انسان سے مشابہ ہوتا ہے اور پانی میں رہتا ہے۔ آدم خور۔ (بغیر اضافت آدم) صفت وہ آدمی جو انسان کو کھا جاتا ہے۔ انسان کا کھانے والا۔ آدم زاد۔ آدمی زاد۔ مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔ (گلزار نسیم) وہ تینوں تھے قوم کے پریزاد + چوتھا اُن مین یہ آدمی زاد + آدمی زادہ بھی شعرا نے کہا ہے لیکن بول چال میں نہیں ہے (قلق) جب سے لائی ہے آدمی زادہ

ایسی کچھ ہوگئی ہے ولدادہ + آدم شناس۔(بلا اضافت آدم) صفت اچھے بُرے آدمی کا پہچاننے والا۔(عود ہندی) میں آدمی نہیں ہوں آدم شناس ہوں۔آدم صحرائی۔آدم کوہی۔(باضافت آدم) پہاڑی آدمی۔جنگلی آدمی۔وحشی آدمی۔آدم کی اولاد۔انسان۔آدم گری۔آدمی گری۔(ف ایجاد کردن آدم) مونث انسانیت۔آدمیت۔(بحر) جوبن نکال کردہ پری بن گیا تو کیا + پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی (میر) شب سنکے شور میرا کچھ کی نہ بدماغی + اُسکی گلی کے سگ نے کیا آدمی گری کی +

آدمی (ف۔ بسکون دوم) مذکر (۱) جنس انسان (۲) انسان۔ سہ کہتے ہیں ذوق آج جہان سے گزر گیا + کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (۳) انسانی اخلاق والا۔ سمجھ دار۔ تمیز دار۔ (رند) ہیں بہائم بصورت انسان + آدمی اُٹھ گئے زمانے سے (۴) ملازم۔ نوکر۔ چاکر۔ قاصد۔ (ذوق) بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُنکا + تسلی آکے مجھے وقت اضطراب تو دے + (۵) معتمد۔ (غالب) پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا (۶) (عم) جورو۔ خاوند۔ آشنا۔ آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ مثل۔ سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا۔ آدمی اپنے مطلب کے لئے پہاڑ کے کنکر ڈھوتا ہے۔ مثل۔ آدمی اپنی غرض کے لیے کیا کچھ نہیں کرتا ہے۔ ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کرتا ہے۔ آدمی اپنے مطلب میں اندھا ہوتا ہے۔ آدمی کو اپنی غرض حاصل کرنیکو بُرے بھلے کی تمیز نہیں رہتی۔ آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ آدمی کی زندگی اناج سے ہوتی ہے۔ انسان کی زندگی کا مدار کھانے پر ہے۔ آدمیاں گم شدند ملک خدا خر گرفت۔ مثل۔ اس مقام پر بولتے ہیں۔ جب کوئی نالائق آدمی صاحب اختیار ہو۔ آدمی بنانا۔ (۱) آدمی کا پیدا کرنا۔ عدم سے وجود میں لانا۔ (سحر) یار کہتا ہے کہ منظور خدا وصل نہیں + آدمی تجھکو بنایا ہے پریزاد ہیں (۲) مہذب بنانا۔ شائستہ بنانا۔ آدمیت کے صفات سکھانا۔ لائق بنانا۔ (فقرہ) اُستانی نے سالہا سال محنت کرکے بچی کو آدمی بنایا (۳) آدمی کی شکل بنانا۔ (گلزار نسیم) دن بھر تو وہ فاختہ پڑھاتی + شب کو اُسے آدمی بناتی (۴) آدمی کا پیکر بنانا۔ پتنگ باز سانپ اور آدمی کی قطع کے پتنگ بناتے ہیں۔ (فقرہ) کل اُسنے ایک ناگن بنائی تھی آج ایک آدمی بنایا۔ آدمی بننا۔ (۱) آدمی پیدا ہونا (۲) آدمیت سیکھنا۔ شائستہ ہونا۔ (معروف) یہ آدمی جو ہے اسکا ہے تن بدن مٹی + جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی (۳) آدمی کی شکل و صورت اختیار کرنا۔ (گلزار نسیم) دیو آدمی بنکے بن میں آئے + آنے جانے کو گھیر لائے (۴) آدمی کی صورت بننا۔ (بحر) سو تراشوں سے بنے ہر چند یہ بُت آدمی + آدمیت کی نہ نکلی بات کیا پتھر بنے + (۵) وحشت دور کرنا۔ حیثیت درست رکھنا۔ پریشان نہ رہنا۔ بد حواس نہ ہونا۔ ان معنوں میں امر حاضر کے صیغے میں زیادہ استعمال ہے۔ (فقرہ) لپٹے کیوں جاتے ہو نچلے بیٹھو آدمی بنو۔ آدمی پانی کا بُلبُلا ہے مثل۔ زندگی ناپائدار ہے سہ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا + آدمی بلبلا ہے پانی کا + آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ بڑی بھیڑ ہے۔ بڑا جماؤ ہے۔ فقرہ۔ دیکھو رستے میں کھوے سے کھوا چھلتا ہے آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ آدمی پر

جیسی پڑتی ہے ویسا سہتا ہے۔ دیکھو بر سر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد۔
آدمی پیٹ کا کتا ہے۔ رزق کے لیے آدمی ہر طرح کی اطاعت کرتا ہے۔
آدمی کو کھانے کو دیے جاؤ پھر جو کام اُس سے چاہو لیلو۔ آدمی ٹھوکریں
کھاکر سنبھلتا ہے۔ مصیبتیں اُٹھانے سے تجربہ ہوتا ہے۔ (داغ) پڑا
ہوں سنگ راہ دوست بنکر کوئے دشمن میں ✣ سنا ہے آدمی کچھ
ٹھوکریں کھاکر سنبھلتا ہے۔ آدمی جانے بسے سونا جانے کسے۔ مثل۔
آدمی کی اچھائی بُرائی بغیر امتحان نہیں معلوم ہوتی۔ جیسے سونے کا کھرا کھوٹا
ہونا کسوٹی پر کسنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ آدمی را آدمیت لازم است۔
(ف) مقولہ۔ یہ مصرع شیخ سعدی کا ہے۔ آدمی کو انسانیت ضرور ہے۔
آدمی سا پکھیرو کوئی نہین۔ مقولہ۔ انسان اپنی عقل سے اتنی دور دور
پہنچتا ہے کہ کوئی پرندا اتنی دور پرواز نہیں کرسکتا۔ جب کوئی تھوڑے ہی
دنوں میں بار بار سفر کرکے مختلف مقامات پر پہنچتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔
آدمی کا آدمی سے کام نکلتا ہے۔ ضرورت کے وقت آدمی آدمی سے
رجوع کرتا ہے۔ آدمی کا بچہ۔ نہ بہت خوبصورت نہ بہت بدصورت۔
(فقرہ) میر صاحب کو بیوی سے کم رغبتی اس سے ہوئی کہ نہ وہ پری تھیں
نہ حور آدمی کا بچہ تھیں۔ آدمی کا جنگل۔ وہ مقام جہاں آدمی کثرت سے ہوں
خلائق کا انبوہ۔ (ناسخ) قیس کی قیس جانے لیکن میں ✣ وحشی ہوں
آدمی کے جنگل کا۔ آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہے۔
آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہے۔ نقصان اُٹھانے کے بعد تجربہ ہوتا ہے۔
(مرزا شوق) کبھی کا ہمکو دیکھے یہ دھوکے ✣ آدمی سیکھتا ہے کچھ کھوکے
آدمی کو آدمی سے سَو دفعہ کام پڑتا ہے۔ مثل۔ جب کوئی کسی سے کسی

بات میں رجوع کرنے سے انکار کرتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں یعنے
تمھارا انکار چل نہیں سکتا آدمی کو آدمی سے الخ۔ آدمی کو ڈھائی گز زمین
کافی ہے۔ قبر کے واسطے ڈھائی گز زمین کافی ہے۔ بہت بڑی عمارت
بنانے یا وسیع اراضی حاصل کرنیکی کوشش بیفائدہ ہے۔ آدمی کیا
جو آدمی کو نہ پہچانے۔ انسان کو اچھے بُرے کی تمیز کرنا چاہیے۔ آدمی
کیا جو آدمی کی قدر نہ کرے۔ آدمی کو مردم شناسی ضرور ہے۔ اہل ہنر کو
دوست رکھنا آدمی کو ضرور ہے۔ آدمی کی دوا آدمی ہے۔ آدمی کا جی
آدمی ہی سے بہلتا ہے۔ کیسا ہی رنج ہو چار آدمیوں میں بیٹھکر بہل جاتا ہے۔
آدمی کی شکل بنو۔ دیکھو آدمی بننا نمبر ۵ (قلق) اے پری آدمی کی شکل بنو ✣
عشق میں اتنے خود غلط تو نہو۔ آدمی کی شکل ہے۔ معمولی صورت ہے۔
خوبصورت نہین ہے۔ (جانصاحب) نقشہ ہے بُوا گول مصوّر کی ہو کا
ہاں آدمی کی شکل ہے تصویر نہیں ہے۔ آدمی کی صورت نکل آنا۔
دبلاپن جاتا رہنا۔ (فقرہ) دبلاپن بہت زیادہ ہے بدن پر صرف ہڈی
چمڑا ہے چار دن پیٹ بھر کر کھانا کھائیں گی یہی آدمی کی صورت نکل
آئین گی۔ آدمی کے جامے میں آنا۔ انسانیت کے پیرائے میں آنا۔
آدمیت اختیار کرنا۔ بدحواسی دور کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ (فقرے) وحشی
کیوں بنے ہو ذرا آدمی کے جامے مین آؤ۔ غصہ تھوک ڈالو آدمی کے
جامے میں آؤ۔ ۲ انسانیت اختیار کرنا انسان کے بھیس آنا۔ انسان کی
صورت بن جانا۔ (گلزار نسیم) قالب ترا انقلاب کھائے ✣ جامے میں
تو آدمی کے آئے ۳ چڑھا ہوا غصہ جب اُتر جائے تب بھی کہتے ہیں
کہ اب آدمی کے جامے مین آئے۔ آدمی کی قدر مرے پر ہوتی ہے

مقولہ - اُسوقت کہتے ہیں جب کسی مرے ہوئے آدمی کی کوئی اچھی بات یاد آتی ہے - آدمی کی کسوٹی معاملہ ہے - آدمی کی اچھائی برائی سابقہ پڑنے سے معلوم ہوتی ہے - آدمی کے کام آدمی آتا ہے - ایک انسان دوسرے کی مدد کرتا ہے - آدمی کے لباس میں آنا - آدمی کے جامے میں آنا - انسانیت اختیار کرنا - (مرزا شوق) آدمی کے لباس مین آؤ ہوش پکڑو حواس میں آؤ + آدمی نہ آدم زاد - ایسے مقام پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ دور تک آبادی نہیں ہے - ویرانہ ہے سنسان ہے - آدمی نے کچا دودھ پیا ہے - مثل - آدمی سہو سے خالی نہیں - آدمی کی طبیعت مین خامی ہے جب کسی شخص سے اُسکی شان کے خلاف کوئی بات ہو تو اسوقت اُسکی معذرت مین کہتے ہین - آدمی ہو یا آسیب - کوئی شخص خلاف انسانیت کوئی کام کرے لپٹا جائے بیچھا نہ چھوڑے اُس سے کہتے ہیں آدمی ہو یا آسیب - (مسرور) مین بہت لپٹا تو بولا وہ پری + آدمی ہو یا کوئی آسیب ہو + آدمی ہو یا بھوت - آدمی ہو یا بلا - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو یا بے دال کے بودم - (عم) بودم کا دال نکال ڈالنے سے بوم رہجاتا ہے اس لئے احمق آدمی کی نسبت یہ جملہ استعمال کرتے ہیں - اور ہنسی دل لگی سے کسی دوست کی نسبت بھی کہتے ہیں - آدمی ہو یا جن - آدمی ہو یا آسیب - آدمی ہو یا بے نون کے سنگ - (عم) سنگ کا نون نکال لینے سے سگ رہجاتا ہے اس لیے کسی کو بدتمیزی کرنے پر مذاق سے کہتے ہیں - آدمی ہو یا جانور بدتمیزی کی بات پر غصے یا مذاق سے کسیکو کہتے ہیں - آدمی ہو یا گھن چکر بہت پھرنے والے اور رات دن گھومنے والے کو کہتے ہین - ہو کی جگہ غائب کے صیغہ میں بھی کہتے ہیں - آدمی ہے - معمولی حسن رکھتا ہے (ذریر) دیکھا جو تجھکو کہتے ہیں حسرت سے خوبرو + ہم آدمی ہوں اور وہ پریزاد یا نصیب + معمولی صفات رکھتا ہے - (فقرہ) شاہ صاحب فرشتہ تمھارے نزدیک ہونگے میرے نزدیک تو آدمی ہین -

آدمیّت - (ع - انسانیت - خلق نیک ہونا) مونث - خلق و مروت - انساری - سلیقہ - (قلق) ہم سے اور تم سے کون نسبت تھی - یہ بھی اپنی ایک آدمیت تھی + عقل و شعور - (ذوق) آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے + کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا + آدمیت آنا صفات انسانی حاصل ہونا - (داغ) عشق سے آدمیت آتی ہے + آدمی کو مروت آتی ہے + آدمیت اُٹھ جانا - اچھی خصلتوں کا دور ہو جانا - انسانیت جاتی رہنا - بے تمیز ہو جانا - بے عقل ہو جانا - آدمیت اختیار کرنا - اچھی خصلتین سیکھنا - آدمیت پکڑنا - (عم) آدمیت اختیار کرنا - آدمیت سے جانا - آدمیت سے گزر جانا - انسانیت کی باتیں چھوڑ دینا - (فقرہ) تم تو اس شغل کے پیچھے آدمیت سے گزر گئے ہو (سحر) نہ مائل ہوتے پریوں پر نہ جاتے آدمیت سے + سڑی سودائی دیوانہ بنائے جسکا جی چاہے + آدمیت کے جامے میں آنا - آدمی کے جامے میں آنا - (فقرہ) پہلے تو غصہ سے بھوت بنے ہوئے تھے سمجھانے بجھانے سے آدمیت کے جامے مین آگئے -

آدھ - (ہ) آدھا کا مخفف - نصف - گھڑی - گھنٹا گز - کوس - میل - سیر کے بعض مقدار کے ساتھ استعمال ہے - جیسے آدھ گھڑی - آدھ گز - آدھ کوس - آدھ سیر - آدھ پاؤ -

آدھ - آدھا

مد آنہ کے ساتھ بھی بولتے ہیں جیسے آدھ آنہ ۔ آدھ پاؤ آٹا جو بال میں پروئی
مثل ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکو معدہ کم ہو اور شیخی زیادہ بگھارے ۔
آدھ سیر آٹا ۔ رزق ۔ روزی ۔ گزر اوقات کی صورت ۔ (فقرہ) مہینوں سے
ٹھوکریں کھاتے ہیں آدھ سیر آٹے کی صورت نہیں نکلتی ۔ آدھ سیر آٹے سے
لگ جانا ۔ گزر کے قابل نوکری ہو جانا ۔ بسر اوقات کے قابل نوکری ہو جانا
آدھ سیر آٹے کے سر ہو جانا ۔ آدھ سیر آٹے سے لگ جانا ۔

آدھا ۔ (ھ) صفت ۔ نصف ۔ ½ ۔ آدھا آپ گھر آدھا سب گھر
مثل ۔ (ع) حریص آدمی کی نسبت کہتے ہیں کہ آدھا اپنے گھر کے لئے اور
باقی آدھا سب گھروں کے لئے ۔ آدھا آدھا ۔ پورے دو حصے ۔ آدھا
آدھا ہونا ۔ کڑھنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ تھوڑا تھوڑا ہونا ۔ آدھا پاؤ ۔ تھوڑا
بہت ۔ کچھ ۔ کسیقدر ۔ (ظفر) جو میرے رونے پہ ہنستے ہیں یا رب انکو غم کا
نصیب اگر نہ ہو سب آدھا پاؤ ہو تو سہی ۔ مد لکھنؤ میں فصحا ان معنوں میں
تھوڑا بہت بولتے ہیں ۔ آدھا تہائی ۔ تھوڑا بہت ۔ کچھ کسیقدر ۔ (فقرہ)
مہاجن کو آدھا تہائی کچھ تو پہنچے آخر اُسکے آنسو کسطرح پچھیں ۔ آدھا
تیتر آدھا بٹیر ۔ مثل جب کوئی بات یا کام ایک قاعدے اور انتظام کے ساتھ نہ
ہو اُسوقت کہتے ہیں یعنے بے جوڑ بے میل ۔ آدھا تہیا ۔ آدھے کا تہیا ۔
(ع) آدھے کا تہائی چھٹا حصہ ہوتا ہے) قلیل حصہ ۔ (فقرہ) جانتی ہے کہ
تمہاری بہن کو بچپنے سے ہر بات کی کرید پڑ جاتی ہے اور ہندی کی چندی کی
پوچھتی ہیں اُنکے آگے آدھے کا تہیا حال کہکر چلی گئی ایسے خفقانی آدمی کو
خلجان ہونے کے کیا معنی ۔ آدھا رہجانا ۔ بہت دبلا ہو جانا ۔ (فقرہ) چار دن کے
بخار میں لڑکا آدھا رہ گیا ۔ آدھا رہنا ۔ (سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے)

آدھا

بہت دُبلا ہونا ۔ بہت گھٹنا ۔ (میر) دوری میں دلبروں کی کٹتی ہے کیونکہ
سب کی + آدھا نہیں رہا ہوں تم سے تو میں بچھڑ کر + آدھا سا حِصّا
نصف حصے کی شرکت ۔ آدھی شرکت ۔ آدھا سیسی ۔ (ھ ۔ سیسی کا
مادہ شرس ہے جسکے معنی سنسکرت میں سر ہیں) ۔ مذکر ۔ آدھے سر کا درد
دردِ شقیقہ ۔ آدھا کر دینا ۔ بہت کم کر دینا ۔ (ناسخ) رنج فرقت کو اجل نے
آج آدھا کر دیا + روح ہے بیتاب لیکن جسم کو آرام ہے + ۲ بہت
لاغر کر دینا ۳ چیز برباد کر دینا ۔ ضایع کر دینا ۔ آدھا نام لینا ۔ تحقیر یا
محبت سے ناتمام نام لینا ۔ بے تیزوں کو ہے نقصان لطف ذوق
لے ہیں نام لطف آدھا پیار سے + آدھا ہو جانا ۔ آدھا کر دینا کا لازم
(ذوق) دیکھئے کیا روز فرقت میں ہو عالم شام تک + دوپہر میں ہائے
میرا جسم آدھا ہو گیا + آدھم ساجھا ۔ مذکر ۔ ایک کھیل ہے لڑکے آپس میں
شرط کرتے ہیں کہ جو چیز ایک کھائے دوسرے کو آدھی دے ۔ اس شرط
کے ابد اُسکی تکمیل کرنیکو جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھتا ہے
تو کہتا ہے "آدھم ساجھا" اور آدھی بانٹ لیتا ہے ۔ آدھوں آدھ ۔
برابر کے دو ٹکڑے ۔ برابر کے دو حصے (فقرہ) ہم تو برابر کے شریک ہیں
پھر آدھوں آدھ کیوں نہ لیں ۔ آدھی بات ۱ ناتمام بات ۔ ادھوری
بات ۔ (فقرہ) تمہاری ہمیشہ سے عادت ہے کہ آدھی بات کہتے ہو
آدھی منہ ہی میں رکھتے ہو ۲ ناگوار بات ۔ بُری بات ۔ (فقرہ) کس کی
مجال ہے جو تم کو آدھی بات کہے ۔ آدھی بات نہ اُٹھنا ۔ ناگوار بات کی
برداشت نہ ہونا ۔ (کیف) نہ اُٹھیگی کسی کی بات آدھی + تمہارے
ناتوان دنیجاں سے + آدھی بات نہ پوچھنا ۔ (دہلی) قدر نہ کرنا ۔ متوجہ

نہ ہونا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (معروف) اسی آرزو میں گئی عمر
ساری + پر اُسنے نہ پوچھی کبھی بات آدھی + لکھنؤ مین فقط بات نہ پوچھنا کہتے ہیں
آدھی بات نہ سننا۔ حیثیت کے خلاف بات نہ سننا۔ شان کے خلاف
بات نہ سننا۔ سناتا ہے اب مجھکو معروف لاکھون + سنی تھی نہ جسکی
کبھی بات آدھی + آدھی چھوڑ کر ساری کو دوڑنا۔ تھوڑے پر قانع
نہ ہوکر زیادہ کی کوشش کرنا۔ (ذوق) گر خدا دیوے قناعت ماہ کہنہ
کی طرح + دوڑے ساری کو کبھی انساں نہ آدھی چھوڑ کر + آدھی دنیا
آباد آدھی ویراں۔ یہ پھبتی کے طور پر کانے کی نسبت کہتے ہین۔
آدھی ڈھولی۔ سو پانون کی گڈی۔ ڈھولی مین دو سو پان ہوتے ہیں
آدھی رات۔ مونث۔ نیم شب۔ نصف شب۔ رات کے بارہ بجے کا
وقت۔ آدھی رات گئی۔ آدھی رات آئی۔ آدھی رات رہ گئی بولتے ہیں
(اشرف) کب تلک بنوٹ کے جھگڑے کنگھی چوٹی بار پھول + ابتو
رات اے بانکے تر زدیر آدھی رہ گئی۔ آدھی رات ادھر آدھی رات اُدھر
ٹھیک آدھی رات کا وقت۔ آدھی رات ڈھلنا۔ نصف شب
گزر جانا۔ (منیر) کنگھی سے اتنی دیر میں سلجھائی ایک زلف + ایجان
آدھی رات بکھیڑے میں ڈھل گئی + آدھی رات اور گھر کا پروسنے والا
(پروسنے والا۔ کھانا بانٹنے والا۔ آدھی رات کا وقت اور اپنا ہی آدمی
بانٹنے والا پھر کیوں نہ فائدہ ہو۔ مثل۔ خاطر خواہ فائدہ اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں
آدھی رات کو جماہی آئے شام سے منہ پھیلائے۔ مثل۔ (عو) وقت سے
پہلے کسی کام کی تیاری کرنے والے کی نسبت بولتے ہین۔ آدھی سیسی۔
(عو) مونث۔ درد نیم سر۔ آدھے اساڑھ تو بیری کے بھی برسے۔ مقولہ

جب اساڑھ مین پانی نہین برستا تو یہ جملہ کہتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے
کہ برسات کا موسم خالی جا رہا ہے پانی برسنے کی ایسی تمنا ہے کہ دل نہیں
گوارا کرتا کہ یہ مصیبت دشمن کو بھی نصیب ہو۔ آدھے بجے۔ (دہلی)
ڈیڑھ بجے (آبحیات) ان کا معمول تھا کہ رات کو کھانے سے فارغ ہوکر
بادشاہ کی غزل کہتے تھے آدھے بجے تک اُس سے فراغت ہوتی تھی۔ آدھی
پیٹ۔ نصف خوراک۔ جتنی بھوک ہو اُسکا آدھا۔ (فقرہ) اگر پیٹ بھر کر
نہین تو آدھا پیٹ کھانا ضرور کھایا۔ آدھے دھڑ کا دم نکلنا۔ آدھی
بدن کی جان نکلنا۔ (شرف) آدھے دھڑ کا دم نکلتا تھا کہ آیا خط شوق + پڑھتے
پڑھتے مر گئے تحریر آدھی رہ گئی۔ آدھے قاضی قدوا اور آدھے باوا آدم۔ مثل
یعنے آدھے میں قاضی قدوہ اور آدھے مین اولاد آدم۔ جب کوئی اپنے کو
سب سے بڑھکر سمجھے اور بڑے حصے کا مستحق جانے تو یہ کہتے ہیں۔
کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کے ستر یا چوراسی بیٹے تھے۔ آدھے کا تہائی
یا آدھے کا تہائی۔ چھوٹا حصہ۔ بہت ہی کم۔ (فقرہ) تمھارا حصہ ہی کیا ہے
جسکی اتنی پکار ہے۔ کہیں آدھے کا تہا و تمکو بھی پہنچے گا۔ آدھے کا تیہا
(عم عو) برباد ہو جانے لٹ جانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ترکاری رکھی تھی
میرے اُٹھتے ہی آدھے کا تیہا ہو گئی۔ آدھے کا ساجھی یا شریک۔
آدھے کا حصہ دار۔ نصف کا شریک۔ کنایۃً سگا بھائی۔ آدھے کا
ساجھی برابر کی چوٹ۔ مثل۔ آدھے کا شریک برابر کا مقابل ہوتا ہے۔ (فقرہ) ہم
اسے کیوں دینے لگے برابر کے شریک ہیں۔ سنا نہین کہ آدھے کا ساجھی
الخ۔ آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے آدھی رہی نہ ساری۔ مثل۔ جو شخص
موجود چیز کو چھوڑ کر اُس سے زیادہ کو دوڑتا ہے وہ اتنی بھی ہاتھ سے

کھو بیٹھتا ہے۔حرص کی مذمت میں کہتے ہیں۔آدھے گاؤں دوالی
آدھے گاؤں ہولی۔ہولی کی جگہ پھاگ بھی کہتے ہیں۔مثل کسی کیفیت
یا صفت مین اختلاف ہو یا ایک جماعت مین کچھ آدمی ایک راے
ہوں اور کچھ دوسری راے کی طرف ہوں سے آدھی مین ہولی دوالی
آدھے گاؤن مین پھاگ + سچ تو ہے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ +

آدھین ہونا۔(ہندم) فرمانبردار ہونا۔محتاج ہونا
نوکر ہونا۔ممنون ہونا۔

آدی بادی۔(آدمی تابع مہمل ہے) ع۔صفت۔بادی
(فقرہ) آدی بادی چیزین ہرگز نہ دینا۔

آدیس۔(ہ) مذکر۔جوگیوں کا سلام۔(میرحسن) یہ سمجھا
بناوٹ کا کچھ بھیس ہے + لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے +

آدینہ۔(ف) مذکر۔جمعہ۔

آذار۔(ف) مذکر۔ایک رومی مہینے کا نام جو چیت یا
مارچ کے مہینے کے مطابق ہوتا ہے بہار کے مہینے کا نام

آذر۔(ف) مذکر شمسی سال کے نویں مہینے کا نام جو پوس
یا جنوری کے مطابق ہوتا ہے۔خزاں کا مہینہ ۲ آگ۔(غالب) ہے
تنگ سینہ دل اگر آتشکدہ نہو + ہے عار دل نفس اگر آذر فشاں نہیں
آذری۔آذر کی طرف منسوب ۲ جب ابر کی صفت میں استعمال کیا جاے
آذر مخفف آذار کا ہے اور ابر آذری کے معنے ابر بہار کے ہوتے ہیں۔
آذر پرست۔(ف) صفت۔آتش پرست۔مجوس۔آذرماہ (ف)
شمسی سال کا نواں مہینہ جب آفتاب برج قوس میں ہوتا ہے۔

آر۔(ہ) یہ کلمہ کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے
جیسے جھنکار۔پھنکار ۲ کبھی فاعلیت کے معنے دیتا ہے۔جیسے سنار لہار

آر۔(ہ) مونث۔ایک نوکدار لوہا جو کوڑے میں لگاتے ہیں
اور اُس لکڑی میں لگاتے ہین جس سے بہلبان بیلوں کو ہانکتے ہیں
۲ لوہے کی نوکدار کیل جو نرم چیزوں میں سوراخ کرنیکے کام آتی ہے
آر لگانا آر چبھونا۔سست آدمی کو اُبھارنا۔

آرا۔(ف۔آراستن کا امر۔مرکبات میں فاعل کے معنی دیتا ہے
صفت۔آراستہ کرنے والا۔جیسے خودآرا۔حسن آرا۔(ناسخ) باغبان
اپنے گل ومیوہ سے رکھ خاطر جمع + مین تو مشتاق چمن مین ہون چمن آرا کا

آرا۔(ہ) (بروزن خارا) مذکر۔لوہے کا ایک خمدار آلہ جسمین
دندانے ہوتے ہیں۔دونوں سروں پر لکڑی کا دستہ ہوتا ہے جسکو
دو آدمی دونون طرف پکڑ کے موٹی لکڑیان چیرتے ہیں۔فارسی مین
ارّہ بتشدید دوم مفتوح ہے۔آرا کش۔(صحیح ارہ کش ہے) مذکر۔آرے سے
لکڑی چیرنے کا پیشہ کرنیوالا۔آرا کشی کرنا۔آرا چلانا۔آرا کشی کا
پیشہ کرنا۔آرا چلانا۔آرے چلانا۔آرے سے چیرنا ۲ (مجازاً) بیجا
ظلم کرنا۔زیادتی کرنا۔(ناصر) کیا شانہ دشمن نے اس زلف میں +
مرے سر پہ آرے چلایا کیا + آرا چلنا۔آرے چلنا۔(میر) پاؤن مین
مارا ہے نیشہ مین نے راہِ عشق مین + ہو سو ہو اب گو کہ آرا ابھی مرے
سر پر چلے + (فقرہ) بیٹون کی مخالفت سے ماں باپ بے پردہ رہ کر آرے
چلتے تھے۔اس جگہ آرا سا چلنا بھی کہتے ہین (شوق قدوائی)
فرقت مین نکل جائے دم آخر یہ کہاں تک آرا ساری جان پہ چلتا ہی رہیگا

آرا یا آرے رواں ہونا - آرا یا آرے چلنا - (وزیر) دیکھکر تجھکو حسین
کٹ گئے بھولے میں بنا دے کنگھیاں کرتے نہیں سر پہ رواں آرے ہیں
آرا یا آرے کھنچنا - آرا یا آرے چلانا - (بحر) محو آرائش سر محفل ہے وہ
جانانہ آج + دیکھیے کس کس پہ آرے کھنچتا ہے شانہ آج + آرے
سر پر چل گئے تو بھی مدار ہی مثل آفت اور مصیبت میں بھی اپنی
بات پر مستقل رہنے کی جگہ بولتے ہیں - آرے سے چیرنا - بعض جابر
بادشاہوں کی نسبت مشہور ہے کہ وہ مجرم کو آرے سے چیر ڈالتے تھے

آراستگی - (ف) مونث - تیاری - سجاوٹ - سنگار

آراستہ - (ف) صفت - سجا ہوا - آرائش کیا ہوا - سنوارا ہوا - تیار
لیس - (آتش) قاتل کے اشتیاق میں خود کاٹے گلا + آراستہ ہے
گور ہماری کفن درست + (کرنا ہونا کے ساتھ) آراستہ پیراستہ کا فرق -
آرائش کی چیزیں بڑھانے سے جو زینت بڑھے اسکو آراستگی کہتے ہیں
اور ناگوار چیز ونکے دور کرنے سے جو زینت ہو اسکو پیراستگی کہتے ہیں -

آراضی - (عم) غیر آباد زمیں - دیکھو اراضی -

آرام - (ت مادہ رم سے دم لینا - سنسکرت میں آرام
عیش باغ کو کہتے ہیں) مذکر - چین - تسکین - قرار - سکون - راحت ۲ تندر
صحت - افاقہ ۳ نیند - خواب راحت - آرام آنا - چین آنا - (آتش)
بیوند خاک ہونیکا اللہ رے اشتیاق + آیا نہ گور تک مجھے آرام دوش پر +
۲ تڑپ جاتی رہنا (ناسخ) تڑپ کر ایکدم آرام آجاتا ہے کیا اُسکو +
مجھے کرتا ہے بسمل سرد ہوتا مرغ بسمل کا - آرام اُڑ جانا - چین جاتا رہنا - (رشک)
آرام اُڑ گیا شب تار لحد میں بھی + شور نشور نالۂ مرغ سحر ہوا - آرام پانا - چین
پانا - سکھ پانا - (ناسخ) آرام نوش قدوں سے کوئی پائے ہے محال + جز
سرد بیٹھتے ہیں سب اشجار سایہ تلے + آرام پائی - مونث - ایک قسم کا
ملائم نرم گتیلا جوتا جسکی ایڑی بلند اور پنجہ چوڑا ہوتا ہے - (رشک) ہووےگا تیسری
چاند پر پھبتی کہی میں نے + کسی محبوب کی اتری ہوئی آرام پائی ہے -
آرام پسند - صفت - مجہول - سست - کاہل - (قدر) قبر کھکر اسکے
مری کہتے ہیں کس ناز سے وہ + تحسین ہی نے اللہ رے آرام پسند
آرام پہنچانا - چین دینا - راحت پہنچانا - آرام پہنچانا - لازم - آرام تلخ ہونا
آرام میں خلل پڑنا - راحت میں فتور آنا - (رند) شب کو سوئیں دن کو
کھائیں کچھ جو ہو دلکو قرار + ہو گئے ہیں ہجر میں خواب و خور و آرام تلخ + آرام
جان - (بلا اضافت و باعلان نون) (لکھنؤ) مذکر - ایک قسم کا چھوٹا
پاندان - خُسدان - (تسلیم) ہمنے جو پان مانگا باتوں میں زہر گھولا +
اور آگیا جو دشمن آرامجان کھولا + ۲ (باضافت بغیر اعلان نون) صفت
دل کی تسکین - جان کی راحت - محبوب پیارا - (مجازاً) معشوق (بحر)
جو زندگی سے ہے تو جیتا رہونگا فرقت میں + سدھارے ہو مرے آرام جاں
بہت اچھا + ۳ اولاد - (نادر) اب آیا یاد اے آرام جاں اس نامرادی میں
کفن دینا تجھے بھولے تھے ہم اسباب شادی میں - آرام جانا - راحت
جاتی رہنا - (میر) خواب گئی ہے تاب گئی ہے چین گیا آرام گیا + جی کا جانا
ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا + آرام چوکی - مونث - آرام کرسی
آرام چھوڑ دینا - راحت سے ہاتھ اُٹھانا - چین ترک کر دینا - (فقرہ)
ہمنے تمہارے واسطے آرام چھوڑ دیا - آرام دان - (بلا اضافت و
باعلان نون) لکھنؤ - مذکر - دیکھو آرام جاں - آرام دینا - راحت پہنچانا

چین پہنچانا۔(گلزارِ نسیم) رو رد کو دیا بہ لطف واکرام + آتے آرام جاتے پیغام ۵ ٹھہرنے دینا۔ قرار نہ لینے دینا (مومن) سدا آوارگی صحرا نوردی ۸ نہ دے آرام شوقِ دشت گردی + ۳ شفا دینا۔ (فقرہ) دوا کیے جاؤ آرام دینا نہ دینا خدا کے ہاتھ ہے۔ آرام رساں۔ صفت چین دینے والا۔ آسائش پہنچانے والا۔ (مسرور) راحت دہِ عاشقانِ مہجور + آرام رسانِ جانِ رنجور + آرامِ روح۔ ۱ معشوق ۲ اولاد۔ آرام سے پاؤں پھیلانا۔ چین سے بسر کرنا ۵ پاؤں آرام سے پھیلائے ہیں اپنے اپنے + ہاتھ دنیا سے ظفر جسنے یہاں کھینچ لیا + آرام سے سونا بے کھٹکے سونا۔ (محسن) نکیر و منکر آئیں قبر میں میری یہی کہتے + کہ سو آرام سے یادِ خدا حبِّ پیمبر میں + ۲ مر جانا۔ موت کی نیند سونا۔ (بحر) سو رہا آرام سے کچھ کھا کے میں + زہر میرے درد کا درماں ہوا + آرام سے کٹنا۔ آرام سے گزرنا۔ چین سے بسر ہونا۔ (سودا) اتنا میں کیا عرض کہ فرمائے حضرت + آرام سے کٹنے کی طرح کوئی بھی یاں ہے ۵ اب تو آرام سے گزرتی ہے + عاقبت کی خبر خدا جانے + آرام طلب۔ (ف۔ بلا اضافت) صفت۔ آرام پسند۔ سست۔ (ظفر) بے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب + کاہلی لکھنے کو بھی آپ ہیں آرام طلب + آرام کرسی (بلا اضافت) مونث۔ ایک قسم کی تکیہ دار کرسی۔ آرام کرنا چین کرنا آسائش کرنا۔ (برق) خس خانے مبارک رہیں یوں گرم نہو تم + ہم گور کے تہ خانے میں آرام کرینگے + ۲ سونا۔ (رند) نہایت نیند میں ہیں قصد ہے آرام کرنیکا + بڑھاتے ہیں چھپروں کو بجلیاں پالے اترتے ہیں ۳ دم لینا۔ قرار پکڑنا ۴ بیمار کو اچھا کرنا۔ آرام کھونا۔ آسائش مٹا دینا۔

چین دور کر دینا۔ (میر حسن) رو رو کے کیا ابتر سب کام مرے دل کا ۲ کھویا مری آنکھوں نے آرام مرے دل کا + آرام گاہ۔ (بلا اضافت) مونث۔ سونے کی جگہ۔ رہنے کا مکان۔ (قلق) سوچی تدبیر راہ میں اسکی + ہوگئی آرام گاہ میں اسکی۔ (گلزارِ نسیم) بیتاب آرام گہ تک آئی + ہمخواب کی آنکھ بند پائی ۲ (مجازاً) مقبرہ۔ مدفن۔ (ناصر) کروٹ نہیں بدلتے آسودگانِ خاک + پھیلائے پاؤں سوتے ہیں آرامگاہ میں۔ آرام لیجانا۔ بیچین کر دینا۔ (اسیر) گل چہرہ بتان نازک اندام + لیجاتے ہیں دل سے کیسا آرام + آرام لینا۔ ستانا دم لینا۔ (فقرہ) چلتے چلتے تھک گئے ہو ذرا آرام لیلو ۲ راحت سا دینا آسائش چین لینا۔ (انشا) تمنے تو نہیں خیریہ فرمائے بارے۔ بھیجہ کس نے لیا راحت و آرام ہمارا + آرام ملنا۔ راحت ملنا۔ چین ملنا (اشرف) نیند آئیگی جب وہ بت خود کام ملیگا۔ آرام ملیگا جو دل آرام ملیگا + آرام میں رہنا راحت سے رہنا ۲ سوتے رہنا۔ (فقرہ) اسوقت پر کیا ہے آپ ہر وقت آرام میں رہتے ہیں۔ آرام میں ہونا۔ راحت سے رہنا عیش میں ہونا ۲ سونا۔ (فقرہ) صاحب آرام میں ہیں اسوقت ملاقات نہیں ہو سکتی آرام نہ دیکھنا۔ چین نہ پانا۔ آرام نہ ملنا۔ (کیف) نالۂ دل بے اثر سے تھے اشک بے تاثیر تھے + عشق میں آرام میں کسکی بدولت دیکھتا + آرام نہ لینا۔ بیقرار رہنا۔ (مومن) سحر سے شام تک تجھ بن یہی حالت رکھی دل نے + نہ مجھکو چین دیتا تھا نہ آپ آرام لیتا تھا + آرام ہونا۔ آسائش ہونا۔ چین آجانا۔ (مومن) خو ہو گئی ہجراں میں تڑپنے کی شب وصل + گو چین ہو دل کو مجھے آرام نہو گا ۲ شفا حاصل ہونا۔ افاقہ ہونا۔ (قلق)

اب خدا چاہے تو ہو جلد آرام + دور ابھی ہو یہ بیخودی بھی تمام +

آرائش۔(ف۔ آراستن سے حاصل مصدر) مونث ۱۔بناؤ سجاوٹ۔ سنگار۔ زیبائش (دینا۔کرنا۔ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو) کاغذ اور ابرک سے ٹٹیاں درخت تخت۔ پھول وغیرہ بناتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ اور مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ دلھن کے گھر لے جاتے ہیں۔ دلھن کے گھر پہنچ کر اُسکو تماشائی لوٹ لیتے ہیں۔ (بنانا۔ بننا۔ لٹنا۔ لٹانا کے ساتھ) (سودا) آرائش شادی کے بدل گھر کو یہ لوٹا + چھوڑا کسی سمدھن کے نہ پیرہن بدن کا۔ بنائے پھول آرائش کے ایسے + کہ گویا کام ہے یہ زرگری کا + آرائش پسند۔ (بلا اضافت) بناوٹ سنگار کا شوقین + آرائش کا تخت۔ وہ کاغذ اور ابرک کا تخت جس پر آرائش سجی ہوتی ہے۔

آرپار۔ صفت۔ اُس سوراخ کی نسبت کہتے ہیں جو ایک طرف سے دوسری طرف ہو جائے۔ (فصحا وار پار بولتے ہیں۔

آرتی۔(ہ) مونث ہندوؤں کا قاعدہ ہے کہ تھال میں چونکہ رکھکر بُت کے سر کے گرد پھراتے ہیں اُسکے ساتھ گھنٹا بھی بجتا ہے اِس پیتل کے چومکھ چراغ کو آرتی کہتے ہیں ۲۔ وہ بھجن جو اُسوقت گائے جاتے ہیں

آرٹ۔(انگ۔ بسکون دوم و سوم) مذکر ہنر۔ فن۔ صفائی

آرٹکل۔(انگ) مذکر۔ مضمون۔

آرد۔(ف۔ بسکون دوم غلط و بفتح دوم صحیح) مذکر۔ آٹا۔ پسا ہوا غلّہ۔ (منیر) اگرچہ گندمی رنگوں کو پیا اُس جزیرے نے + نہ پائی ایک دن بھی آرد گندم کی ارزانی +

آرڈر۔(انگ) مذکر۔ حکم۔

آرڈنری۔(انگ) صفت۔ معمولی۔ رسمی۔

آرزو۔(ف آر۔ نہیں زو۔ مخفف زود کا۔ جلد کم) مونث ۱۔ حسرت۔ تمنا۔ منت۔ سماجت۔ التجا۔ آرزو بر آنا۔ تمنا پوری ہونا۔ حسرت نکلنا۔ مراد پوری ہونا۔ (مومن) ناامیدی کی بر آئی آرزو۔ آرزو بر لانا۔ ارمان نکالنا۔ مراد پوری کرنا۔ خواہش پوری کرنا۔ (بحر) مشتاق دید سیکڑوں دن اپنے چلے گئے + بر لائے تم نہ ایک بھی مائل کی آرزو + آرزو ٹپکنا۔ دلی خواہش نہ چھپنا۔ تمنا کے آثار نمایاں ہونا۔ (داغ) ہر سخن میں گرچہ سَو پہلو بچاتا ہوں مگر + آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے + آرزو خاک میں ملانا۔ مایوس کرنا (صبا) اے فلک پتھر پڑیں تجھپر غضب تو نے کیا خاک میں کیسی ملا دی کوہکن کی آرزو + آرزو خاک میں ملجانا۔ لازم (مومن) ہے یقیں یہ کہ خاک ہی میں ملے + آرزوے وصال ہمیں بُتِ آرزو دل کی دل میں رہ جانا۔ حسرت نہ پوری ہونا۔ مدعا نہ حاصل ہونا۔ (بحر) دم نہ نکلا کسی کے زانو پر + رہ گئی دلکی آرزو دل میں + آرزو رکھنا۔ خواہش رکھنا۔ تمنا رکھنا۔ (صبا) کہو یہ اُس سے جو رکھتا ہو آرزوے فراق۔ آرزو رہجانا۔ حسرت رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) مرتے مرتے دیکھنے کی آرزو رہجائیگی۔ آرزو ساتھ لیجانا۔ مرتے دم حسرت نہ نکلنا۔ آرزو کا خون ہونا۔ یاس ہونا۔ (مصحفی) دل غم ہجر سے لہو ہوگا + مفت میں خون آرزو ہوگا + آرزو کرنا۔

تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ (نسیم) آرزو جنت کی میں کرتا نہیں ایسو آئے
تام سنکر ہور کا دہ ؂ گماں ہوجائیگا ؂ منت کرنا۔ التجا کرنا۔ (آتش)
دیدار عام کیجئے پردہ اُٹھائیے ؂ تا چند بندہائے خدا آرزو کریں ؂
ان معنوں میں شاذ ونادر استعمال میں ہے۔ آرزوگاہ۔ (ف) مونث
امید کی جگہ ؂ کنایۃً۔ دنیا۔ آرزو گور میں لیجانا۔ آرزو ساتھ لیجانا۔
(عودہندی) ایسا جانا کہ آرزو گور میں بیجاؤنگا آرزو نہ کرنا۔ آرزو دلیجانا
آرزو ساتھ لیجانا۔ (اسیر) اور کیا دنیا سے ہم بیگانہ خو لیجائیں گے ؂
ایک ترک آرزو کی آرزو لیجائیں گے ؂ آرزو مرجانا۔ آرزو مٹ جانا۔
(شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے جو آرزو تھی وہ مرگئی ہے ؂ ہمیں تو
ہچکی لگی ہوئی ہے وہ فکر میں ہیں کہ گھر کو چلئے ؂ آرزومند۔ (ف)
صفت۔ حسرت کرنیوالا۔ تمنا رکھنے والا۔ خواہشمند۔ (آتش)
آرزومند شہادت مرگئے حسرت سے یار ؂ بیگنہ جب تیغ سے تیری
ہمارا خون ہوا ؂ آرزو نکالنا۔ آرزو برلانا۔ (مومن) ڈھب پر اپنے
اسے لگا لونگا ؂ حسرت وآرزو نکالونگا ؂ آرزو نکلنا۔ حسرت پوری
ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ آرزوئے خام۔ مونث۔ خیال خام (آتش)
وہی تحصیل محبت کا ہے عالم تا حال ؂ پختہ کرتے ہیں ہنوز آرزوئے خام کو ہم ؂

آرسی۔ (ہ۔ درش دیکھنا۔ آدرش آئینہ) مونث۔ عورتوں کے
انگوٹھے میں پہننے کا زیور جسمیں شیشہ جڑا ہوتا ہے۔ آرسی تو دیکھو۔ (عو)
اپنی حالت تو دیکھو۔ اپنی صورت تو دیکھو جب کوئی حسن پر نازیا اپنی
لیاقت اور حیثیت سے بڑھکر کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے اُسوقت یہ
جملہ کہا جاتا ہے یعنے لیاقت تو پیدا کرو یہ صورت اور یہ دعوٰی (میر)
ابر سا روتا جو میں نکلا تو بولا طنز سے ؂ آرسی جا دیکھ گھر پر سے بے منہ پر
نوزلیا ؂ آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت حسن کا دعوے
کرے یا اپنے حسن پر اترائے تو کہتے ہیں اسکی آرسی ٹوٹ گئی۔ اپنے
اپنی صورت نہیں دیکھتی کہ کیسی ہے۔ آرسی مصحف۔ مذکر۔ ہندوستان کے
بعض مسلمانوں کی رسم۔ نکاح کے بعد دُلھن کے گھر میں دولہا کو
بلاتے ہیں اور دولہا دلھن کو آمنے سامنے مسند پر بٹھا کر
اور سرخ دوشالہ یا دوپٹہ دلھن کے سر پر ڈال کر آئینہ اور قرآن شریف
سورۂ اخلاص کے مقام پر کھول کر بیچ میں رکھدیتے ہیں۔ عورتیں
دولہا سے اصرار کرتی ہیں کہ دیکھو اور کہو بی بی میں تمہارا غلام آنکھیں
کھولو۔ دولہا کہنے میں تامل اور اغماض کرتا ہے آخر اُس سے دھینگا
دھینگی کہوا ہی لیتے ہیں دلھن جب اسپر بھی شرم سے آنکھیں نہیں
کھولتی ہے تو منت سماجت کر کے سمجھاتے ہیں کہ آنکھیں کھول کر
بی بی آئینہ دیکھ لو۔ جب دلھن ذرا ذرا آنکھیں کھولدیتی ہے تو دولہا
کہ اُٹھتا ہے کہ آنکھیں کھولدیں اور اپنے ہاتھ کی انگوٹھی دلھن کے
ہاتھ میں پہنا دیتا ہے۔ (دکھانا دیکھنا کے ساتھ) (قلق) شعر۔ یہ
عورتوں کا چار طرف ؂ جلد دکھلا آرسی مصحف ؂

آروغ۔ (ف) مذکر۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔
ڈکار۔ ؂ کل ایک حریص نے تخفیف وقت پر خواری ؂ عجب کیا
ظفر آروغ یہ آروغ کیا ؂

آری۔ مونث۔ چھوٹا آرا جسمیں ایک طرف لکڑی کا
دستہ لگا ہوتا ہے اور اُس سے ایک ہی آدمی کام کرتا ہے ؂ صفت

تنگ۔ عاجز۔ (آجانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
آرے۔ (ف) کلمۂ ایجاب۔ ہاں۔ آرے ہاں کرنا جیسے
حوالہ کرنا۔ ٹالنا (نکہت) وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے ÷ آجکل آرے
بلے کرتے رہے۔
آریا۔ (س۔ آریہ بمعنی بزرگ۔ معزز) مونث ۱ ایک ترکاری کا
نام جو ککڑی اور کھیرے کے مشابہ ہوتی ہے ۲ ایک قوم کا نام جو پہلے
وسط ایشیا میں رہتی تھی۔ پھر ہند اور یورپ وغیرہ میں پھیل گئی ۳ مذکر
ایک مذہب کا نام جو اپنے تئیں قدیم مذہب پر خیال کرتے ہیں۔ ان کے
پیشوا کا نام دیانند سرستی جی ہے۔ آریا سماج۔ (س۔ میں سماج
انجمن کو کہتے ہیں) لغوی معنی وید کے مذہب پر چلنے والے (اصطلاح)
دیانند سرستی جی کے پیروی کرنے والے۔ آریہ ورت (س آریہ
بزرگ۔ معزز لوگ۔ ورت چاروں طرف سے آکر رہنا۔ آریہ ورت
وہ مقام جہاں سب طرف سے عمدہ عمدہ لوگ آ آکے آباد ہوئے ہوں)
مذکر۔ ہندوستان۔
آڑ۔ (ھ) مونث ۱ پردہ۔ اوٹ۔ حجاب۔ (فقرہ) تم دیوار کی آڑ میں
چھپ گئے ۲ پردہ حفاظت ۳ سہارا۔ ٹیک (فقرہ) دیوار کی آڑ لگا کر بیٹھو ۴ باندھنا
متعدی۔ پردہ ڈالنا۔ (یہ محاورہ متروک ہے) آڑ بند مذکر۔ ایک قسم کا لنگوٹ۔
آڑ پار (ھ) مونث برائے نام ذمہ داری (فقرہ) پہلا پھسلا کے تھوڑا سا
اعتماد قائم کرکے آڑ پار کرکے کام نکال لو۔ آڑ پکڑنا۔ لازم۔ پناہ لینا۔
چھپ جانا۔ آڑ پھانس۔ مونث آڑ پار (فقرہ) آڑ پھانس کرکے
رسید لکھا لی۔ آڑ توڑنا۔ حجاب توڑنا۔ پردہ درمیان سے اٹھا دینا۔

یہ محاورہ اب کم مستعمل ہے (انشا) کچھ منہ سے پھوٹئے تو سہی پھر نہیں کہ ہاں
آپس میں ہے حجاب کی جو آڑ توڑ دیئے۔ آڑ ڈھونڈھنا۔ پناہ چاہنا
(کیف) دل کو جو میرے نالۂ سوزاں ملے۔ ہوں ÷ ڈھونڈھے فلک پہ مہر اک
ابر تر کی آڑ۔ آڑ کرنا ۱ پردہ کرنا۔ آڑ کرو بیگم نکل جائیں ۲ پناہ لینا (رند)
کرنا سپر کی آڑ شجاعت سے خوب ہے ÷ روکے جو وار تیغ کا منہ پر وہ سور ہے۔
آڑ لگانا۔ ٹیک لگانا (انشا) کیا آپ نے لگائی ہے تکیہ کی آڑ خوب ÷
آڑ لینا پناہ لینا۔ (کیف) گھونگھٹ ہو عورتوں کا جوڑوں میں سپر کی آڑ۔
آڑ میں آجانا۔ اوٹ میں آجانا۔ آڑ میں چھپنا۔ پردہ کرنا۔ کسی چیز کی
اوٹ چھپنا۔ آڑ ہونا۔ حجاب ہونا۔ اوٹ ہونا۔ حائل ہونا
آڑا۔ (ھ) صفت ٹیڑھا۔ ترچھا۔ اریب ۲ ایک قسم کا ریشمی
کپڑا جسمیں دھاریاں ہوتی ہیں۔ (ناسخ) کوئی سیدھی بات صاحب کی
نظر آتی نہیں ÷ آپ کی پوشاک کا کپڑا بھی آڑا چاہیے۔ آڑا مارنا
۱ کپڑے کو ترچھا پھاڑنا ۲ زوردار پتنگ کو ہوا کے رخ سے بچا کر
اتارنا۔ آڑا پائجامہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا چوڑی دار پائجامہ۔
آڑا ترچھا ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (قلق) سیدھی اتنے آڑے
ترچھے نہ ہو ÷ اجی ہمت سے کام دل کرو۔ آڑا چڑھانا۔ حریف کے
پتنگ پر اپنے پتنگ کو ترچھا لے جانا۔ آڑا چوتالا۔ مذکر موسیقی کی
ایک تال کا نام۔ آڑا کھینچ جانا۔ پتنگ کو حریف کے پتنگ کے
اوپر سے یا نیچے سے لیجانا اور جانب مخالف کھینچنا۔ آڑا گوڑی۔
مونث۔ کشتی کا پیچ حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ اڑا کر اسکا
پاؤں زمین سے اکھاڑ دیتے ہیں۔ اس پیچ کو چڑھانا دینا۔ مارنا کرنا

ساتھ بولتے ہیں۔ آڑا لگا لینا۔ جو پتنگ کسی طرف کو زیادہ جھکا ہو اُسکو ڈور دے کر روکنا اور ہوا کی تہ پر لے آنا۔ آڑا لگنا۔ پتنگ کا آڑا اُڑنا۔ آڑا ماننا۔ پتنگ کا دہنے یا بائیں کسی طرف رُخ دے کر اُڑنا۔

آڑو - (ھ) مذکر۔ شفتالو۔

آڑھت - (ھ - س آڑ بمعنی تدبیر روزگار) مونث ساہوکاروں کی معتمد علیہ جگہ ۲ دستوری۔ دلالی۔ لین دین۔ آڑھتیا۔ (ھ - ی نسبت کی ہے) وہ شخص جسکے یہاں آڑھت ہو دلال۔ دستوری لینے والا۔

آڑی - جس کھیل میں دو گروہ کیے جاتے ہیں ایک جماعت ایک افسر کے ماتحت اور دوسری دوسرے افسر کے ماتحت تو ہر افسر اپنی جماعت کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے (فقرے) میرے میرے آڑیو ادھر آؤ۔ اپنے اپنے آڑی کو ادھر بلاؤ۔ آڑی (آڑیاں) آنا۔ دوسرے پر رکھ کے بُرا بھلا کہنا۔ آوازہ کسنا ۲ بازاری گُنڈوں کے محاورے میں کنایۃً دھول دھپے سے بھی مراد ہوتی ہے (حزیں) بہت سی آڑیاں آتے ہیں حضرت واعظ۔ جلا بُھنا کوئی ہم سا نہ آڑی آجائے۔ آڑی بیل۔ مونث۔ ترچھی پٹری کی بیل۔ آڑی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) کوئی بنی بنائی کو ٹھیک بنائے گا کوئی سیدھی سادی کو آڑی ترچھی سُنائے گا۔ آڑی ترچھی سُننا۔ بُرا بھلا سُننا۔ آڑی گوٹ۔ مونث۔ ترچھی تراش کی گوٹ۔ آڑی ہیکل۔ ایک زیور کا نام جو

گلے میں ہیکل کی طرح پہنا جاتا ہے۔

آڑے آنا - بُرے وقت پر کسی کی مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ مصیبت کے وقت کام آنا۔ پناہ میں لینا (بحر) اُلٹی گئی غیر کے سر پر مرے سر کی آفت ؛ مرے آڑے بخدا میری وفائیں آئیں۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ قائل کرنا۔ لتاڑنا۔ شرمندہ کرنا۔ دندان شکن جواب دے کر دوسرے کو بند کرنا۔ (داغ) چارہ گر ہوں گے تجھے کپڑے چھڑانا مشکل + آڑے ہاتھوں مری وحشت کبھی ایسا لے گی۔ آڑے ہونا۔ آڑے آنا۔ (اختر) درد دل پر یہ کون تھا مانع + شرم آڑے ہوئی حیا مانع۔ ان معنوں میں آڑے آنا زیادہ مستعمل ہے۔

آز - (ف) مونث۔ حرص۔ لالچ۔ پڑھے لکھے لوگوں کی بول چال میں حرص و آز آتا ہے۔ تنہا آز نہیں بولا جاتا۔ اور کلام میں بھی اسی کو ترجیح ہے۔ (مومن) خاکستر اُن کے نسخۂ اکسیر اثر کی ہے + کحل الجواہر مد چشم د آز ۔

آزاد - (ف) مذکر۔ غلام کی ضد۔ بندہ کی ضد۔ وہ مرد جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وہ عورت جو کسی کی لونڈی نہ ہو۔ وہ جو غلامی یا کنیزی سے بری ہو جائے ۲ فقیروں کے ایک فرقے کا نام جو کسی مذہب یا ملت کے پابند نہیں ہوتے۔ (صبا) چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا + سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا۔ ۳ بے قید جو کسی امر کی پابندی نہ رکھتا ہو۔ رند مشرب۔ بے غم۔ بے پروا۔ دُنیا کے بکھیڑوں سے الگ۔ (صبا) قید مذہب واقعی اک روگ ہے + آدمی کو چاہیے آزاد ہو ۴ بری۔ مستثنیٰ

(ناسخ) آزاد ہیں قیود سے اُفتادگانِ خاک۔ اُڑتا پھرا شجر سے جو برگِ
خزاں گرا۔ ۴ فارغ رہا۔ (داغ) کھو دیا عیشِ قفس اپنی وفاداری نے +
لطفِ صیادت ہم رات دن آزاد رہے۔ ۵ بے تعلق۔ الگ۔ جدا۔
(ناسخ) قیدِ ہستی تک ہیں تیرے دامِ گیسو میں اسیر + تن سے سر آزاد
ہو جائے تو ہوں آزاد ہم ۶ گستاخ۔ بے دھڑک۔ حاضر جواب
(داغ) مرے نالے نے سُنائی ہے کھری کس کس کو + مُنھ فرشتوں پہ یہ
گستاخ یہ آزاد آیا۔ ۸ مجرد آدمی جس کے جورو یا اولاد نہ ہو ۹
(قد کے واسطے) سیدھا۔ راست۔ (ناسخ) ہے فقیری کا سبب الفت
قدِ آزاد کی + چاہیے ہم بینوا رکھیں چھڑی شمشاد کی۔ ۱۱ خود مختار۔
(فقرے) وہ آزاد ہیں کسی کی نہیں سُنتے۔ یہ ریاست آزاد ہے۔
کسی کی ماتحت نہیں جو چاہے کرے۔ آزادانہ۔ (ف۔ آنہ نسبت کا
کلمہ ہے) آزاد کا سا۔ آزاد کی طرح کا۔ آزادانہ رائے۔ وہ رائے
جسمیں کسی کی طرفداری نہ ہو۔ بے تعصب رائے۔ آزادانہ وضع۔
اوباشوں کی وضع ۲ وہ وضع جو دنیاداروں سے الگ ہو (فقرہ)
سچّے فقرا کی آزادانہ وضع کا کیا کہنا۔ آزاد رَو۔ (ف) صفت۔
شریف آدمی۔ وہ شخص جو دُنیا سے بے تعلق ہو۔ آزاد رہنا۔ بے قید
رہنا۔ آزاد طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی طبیعت میں آزادی ہو جو
تکلّفات سے دور رہے۔ (ناصر) آزاد طبع لوگ ہیں اللہ کے فقیر + منصب سے
کچھ غرض ہے نہ مطلب ہے مال سے۔ آزاد کا الف۔ آزاد کے ماتھے کا
الف۔ وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد (فقیر) اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں۔
(آتش) مل نہیں چلتے ہیں کج طبعوں سے ہرگز راستباز + جبینِ پیشانی سے
باہر ہے الف آزاد کا۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قیدِ دوئی سے
آزاد + الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا۔ آزاد کا سونٹا۔ وہ
ڈنڈا جو آزاد لیے پھرتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت بیباک۔ اکھڑ جو
کسی سے نہ دبے۔ مُنھ پھٹ جو کسی موقع پر نہ چوکے۔ آزاد کا تشقہ۔
وہ نشانی جو آزاد فقیر پیشانی پر بناتے ہیں۔ آزاد کرنا۔ رہا کرنا۔
چھوڑنا۔ قید سے رہا کرنا۔ بکھیڑوں سے خلاصی دینا۔ (سوز) بال و
پر توڑ کے صیاد کرے ہے آزاد + آہ بے رحم یہ کس کام کی آزادی ہے
۲ (عوام) رخصت کر دینا۔ موقوف کرنا۔ نکال دینا۔ (قلق) چار دن کے
لیے بخاطرِ شاد + کیجئے خانہ زاد کو آزاد۔ (جانصاحب) دونوں محل میں
صنوبر بھی محل سے نکلے + ایک شمشاد کو تم کرتے ہو آزاد عبث۔
آزادگی۔ (ف) مونث۔ آزادی۔ رہائی۔ رُستگاری۔ (رشک)
کیفیتیں ہیں وصل کی آزادگی کے ساتھ + قیدِ حیات سے جو چھُٹا
یار سے ملا۔ آزاد لوگ۔ مذکر۔ آزاد فقیروں کا گروہ (انشا)
ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ۔ آزاد لوگ بھول گئے
اپنی چال ڈھال۔ ۳ بے پروا۔ بے تعلق۔ (فقرہ) ہم آزاد لوگ ہیں
جہاں شام ہوئی وہیں ڈیرا ہو گیا۔ آزاد مرد۔ دُنیاوی تعلقات سے
پاک۔ وارستہ۔ یکرنگ۔ بے قید۔ (غالب) یہ نعش بے کفن اسد
خستہ جاں کی ہے + حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا۔
آزاد منش۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع ۵ (داغ) آزاد منش وہ ہے
کہ اے بندہ نواز + آپ کا بندہ رہے اور پھر آزاد رہے۔
آزاد وضع۔ صفت۔ وارستہ مزاج۔ آزاد مرد۔ آزادہ۔ (ف)

ہ ۔اس غرض سے ہے کہ نال کی حرکت ظاہر ہو سکے) ۔صفت ۔آزاد ۔
قید سے چھوٹا ہوا ۔جکڑ بندی سے رہا ۔بے تعلق ۔(ناسخ) کرتے ہیں
نالے خانۂ زنجیر سے گریز + آزادہ جنوں کو نہیں گھر کی احتیاج ۔
آزاد اور آزادہ کا فرق ۔آزادہ اسکو کہتے ہیں جسکی رہائی اُسی کے
اختیار میں ہو ۔آزاد اُسکو کہتے ہیں جسکی رہائی دوسرے کے ہاتھ میں ہو
آزادہ رو ۔(ف) دیکھو آزاد ۔(غالب) آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے
صلح کل + آزادہ مزاجی ۔مونث ۔طبیعت کی سادگی ۔بے تکلفی ۔
بے پروائی ۔آزادی ۔مونث ۔۱ بے پروائی ۔بے فکری ۔۲ غلامی سے
نجات (آتش) استادہ دیکھتا ہوں گلستاں میں سرو کو + آزادی پر بھی
خو نہیں جاتی غلام کی ۔۳ رہائی (ناسخ) مرگ عیسیٰ ہے ترے چشم کے
بیماروں کو + گو رہا آزادی ہے زلفوں کے گرفتاروں کو ۔۴ فراغت
برارت ۔بے پروائی ۔(فقرہ) ابھی تمہارا طالبعلمی کا زمانہ ہے کھانے
پینے کی فکر سے آزادی حاصل ہے ۔۵ کجی کی ضد ۔راستی (فقرہ)
سوسن کو بھی آزاد کہا ہے مگر سرو کی آزادی بہت مشہور ہے ۔
۶ خود مختاری (فقرہ) ریاست کو آزادی مل گئی ۔آزادی کا
کاغذ ۔رہائی کی سند ۔دستور ہے کہ جب کوئی غلام کو آزاد کرتا ہے
تو اُسکو ایک نوشتہ سند آزادی کا لکھ دیتا ہے تاکہ اُس سے کوئی
مزاحمت نہ کرے ۔(ذوق) مژدۂ قتل سے اس عہد شکن کا کاغذ +
ہے مری روح کو آزادی تن کا کاغذ ۔اس جگہ بیشتر خط آزادی کہتے
ہیں ۔آزادی ملنا ۔نجات ملنا ۔چھٹکارا ہونا ۔(ناسخ) کیا فقط
مجھ کو غم دُنیا سے آزادی ملی + چھٹ گیا تکلیف دینے سے بھی جو

دیوانہ ہے ۔۷ خود مختاری حاصل ہونا ۔مثال کے لیے دیکھو آزادی نمبر ۶
آزار ۔(ف ۔دری میں آسار ہے ۔آ زاید ہے اور سار کے
معنے رنج) مذکر ۔۱ آزاریدن سے صیغہ امر حاضر ہے ۔اسم کے ساتھ مل کر
اسم فاعل کے معنے دیتا ہے ۔جیسے دل آزار ۔دل کا ستانے والا ۔۲
ایذا ۔رنج ۔(غالب) مہربانی ہائے دشمن کی شکایت کیجئے + یا بیاں
کیجے سپاس لذت آزار دوست ۔۳ بیماری ۔دُکھ ۔روگ ۔(ذوق)
ہاتھ اُٹھاؤ عشق کے بیمار سے + کوئی بچتا بھی ہے اس آزار سے ۔
۴ جب عورتیں بُرا آزار یا بڑا آزار کہتی ہیں تو دق اور سل سے
مراد ہوتی ہے ۔دیکھو بڑا آزار ۔بُرا آزار ۔آزار اُٹھانا ۔صدمہ
برداشت کرنا ۔درد دکھ جھیلنا ۔تکلیف برداشت کرنا ۔(میر) ایسے
آزار اُٹھانے کا ہمیں کب تھا دماغ + کوفت نے دل کی تو جینے سے
بھی بیزار کیا ۔اِن معنوں میں صدمہ اُٹھانا فصیح ہے ۔آزار اُڑ کے
لگ جانا ۔ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا ۔کہتے ہیں کہ بعض بیماریاں
چیچک اور خارشت وغیرہ کے مثل ایک سے دوسرے کو ہو جاتی ہیں ۔
اسلیے ایسے بیماروں کے پاس اُن کا جھوٹا کھانے پینے اور اُن کی
استعمال کی ہوئی چیزوں سے بچتے ہیں ۔(جان صاحب) دم میں کرتا
یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق + چھوتی لی اُڑ کے گئے ایسا یہ آزار ہے
عشق ۔آزار پانا ۔مصیبت اُٹھانا ۔اذیت پانا ۔(داغ) نہ کھایا
تھا کبھی خون جگر ہم نے مگر کھایا + نہ پایا تھا کبھی آزار الفت میں مگر پایا
ان معنوں میں اذیت پانا آزار اُٹھانا فصیح ہے ۔آزار پہچاننا ۔مرض کی
تشخیص کرنا ۔مرض کی شناخت کرنا ۔(آتش) وقت آخر عشق پنہاں

یار پر ظاہر ہوا ÷ نزع میں عیسیٰ نے پہچانا مرے آزار کو - اس جگہ مرض
پہچاننا فصیح ہے - آزار پہنچانا - دُکھ دینا - اذیت پہنچانا - تکلیف پہنچانا
ستانا - (فقرہ) کسی کو ہاتھ اور زبان سے آزار نہ پہنچاؤ - آزار پہنچنا - اذیت
پہنچنا - تکلیف پہنچنا - (اسیر) محلول کی سواریوں میں زنہار ÷ پہنچے نہ کسی کو
رنج و آزار - آزار پھیلنا - کسی مرض کی کثرت ہونا - کسی بیماری کی شدت
ہونا - (جرأت) جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا - پھیلا ہے بے طرح سے
یہ آزار آجکل - اسکی جگہ بیماری پھیلنا فصیح ہے - آزار پیٹ میں ہونا
دیکھو پیٹ میں آزار ہونا - آزار دینا ۔۱ ایذا دینا - دُکھ دینا - (ذوق)
لاکھ دیتا فلک آزار گوارا تھے مگر ÷ ایک تیرا نہ مجھے درد جدائی دیتا -
۔۲ روگ لگا دینا - (داغ) کو لنا تھا وہ آئینہ رخسار ÷ تجھکو سکتے کا
دے گیا آزار - آزار کھینچنا - سختی جھیلنا - مصیبت جھیلنا - تکلیف
برداشت کرنا - (آتش) ٹھوکریں کھائیں ہیں جو ہم نے بتوں کے
عشق میں ÷ آب ہو جاتے جو یہ آزار پتھر کھینچتے - اسکی جگہ ایذا کھینچنا
صدمہ اُٹھانا فصیح ہے - آزار لگانا - روگ لگانا - (جرأت) دل
تجھ سے جو بیدرد سے اے یار لگایا ÷ اک جان کو کس طرح کا آزار لگایا -
آزار لگنا - (مومن) لبسکہ اک پردہ نشیں سے دل بیمار لگا ÷ جو مرض وصل ہے
چھپاتے ہیں وہ آزار لگا - آزاری - صفت ۔۱ بیمار - (رند) ایک
عالم کو ترے چشم کی بیماری ہے ÷ اک جہاں نرگس بیمار کا آزاری ہے
۔۲ بیماری ۔۳ (یائے مصدری ہے - کسی اسم کے ساتھ مل کر استعمال
ہوتا ہے) - ستانا - دُکھ دینا - جیسے مردم آزاری - دل آزاری -
آزر - (ع) ۔۱ ایک مشہور بت تراش کا نام ۔۲ حضرت
ابراہیمؑ کے والد کا نام بھی یہی تھا -

آزردگی - (ف - بفتح دوم) آزردن کا حاصل مصدر) مونث
رنج - خفگی - ملال -

آزردہ - (ف - بفتح دوم) صفت - رنجیدہ - ناخوش - خفا -
افسردہ - ملول - (رہنا - کرنا - ہونا کے ساتھ) آزردہ خاطر یا آزردہ دل
(ف) صفت - خفا - اُداس - (ناسخ) ہما آزردہ خاطر اسقدر جو اُسکے
سُنتے ہی ÷ ہمارا شعر بھی کیا اے لئیم آواز سائل ہے - میرا آزردہ
دل کو حرف پہ لانے کا لطف کیا -

آزمانا - (ف - آزمودن سے بنایا ہے) متعدی اسکا لازم نہیں آتا
تجربہ کرنا - امتحان کرنا - جانچ کرنا - آزما دیکھا - جانچ چکے - آزما چکے

آزمائش - (ف - آزمودن سے حاصل مصدر) مونث -
امتحان - تجربہ - آزمائش میں ٹھہرنا - امتحان میں پورا اُترنا -

آزمودہ - (ف) صفت آزمایا ہوا - آزمودہ را آزمودن
جہل ست - (ف) مقولہ - جس کو ایک مرتبہ آزما چکے پھر اُسکا بار بار
امتحان کرنا جہالت ہے - آزمودہ کار - (ف) صفت ہوشیار -
جہاندیدہ تجربہ کار - (قلق) ساتھ کچھ آزمودہ کار کریں ÷ تا وہ
آگاہ کارزار کریں -

آزُقہ - آزُوقہ - (ف - بالضم - زائے معجمہ و فتح قاف
اصل میں آب زُقّہ تھا - زُقّہ دانہ یا پانی جو پرندہ اپنے مُنہ سے نکال کر بچے
کے مُنہ میں ڈالتے ہیں تخفیف کی غرض سے ب کو حذف کر دیا
اور قاف کی تشدید اُڑا دی) مذکر - تھوڑی غذا - تھوڑا رزق

آس

حوت تقلیل۔

آس ۔(ہ۔آسا۔س۔ہں آشاس۔خواہش کرنا۔
پالی میں اسا۔امید) مونث ۱ بھروسہ۔آسرا۔(ناسخ)
آس کہتے ہیں جسے آس نہیں پاس نہیں + پاس سے پر کسی
حالم میں مجھے یاس نہیں ۲ (عو) بچہ پیدا ہونے کی امید ۳
(معماروں کاریگروں کی اصطلاح) ٹیک۔(فقرہ) میں نے کڑے میں
آس لگاکر شیشے کی اینٹیں نکال ڈالیں ۴ وہ آواز جس سے
سنگت والے گویئے کو سہارا دیتے ہیں۔ گلے کی آواز ہو یا ساز کی
(فقرہ) ستار نہیں ہے تو گلے ہی سے آس دو ۵ آسیا کا مخفف۔ چکی
(داغ) نہیں معلوم گردوں نے یہ کس دانا کو پیسا ہے + کہ ملتا ہے
کفِ افسوس تیھرا آس گرداں کا۔ آس باندھنا۔ امیدوار ہونا۔
آسرا لگانا۔ (مسرور) آس والوں کی تو اللہ مرے آس نہ توڑ +
آس باندھے ہوئے بیٹھے ہیں یہ تیرے در پر۔ آس بندھنا۔
لازم۔ (کیف) مرض عشق سے بچتے ہی نہ دیکھا کوئی + کیا تری آس
نہیں اے دل بیمار بندھے۔ آس بی بی۔ مخفف ہے آسا کا۔
دیکھو آسا۔ آس بی بی کی ٹکیاں۔ یہ ٹکیاں میٹھی پکائی جاتی ہیں
اور انپر حضرت عائشہ رض کی نیاز دلائی جاتی ہے۔ آس پاس۔
متابع فعل۔ اردگرد۔ اِدھر اُدھر۔ گرد و پیش۔ قریب۔ (ناسخ)
کیا تو کہتا ہے کیوں ہوا صدقے + اے میں تیرے آس پاس نہیں
آس پاس برسے دلی پڑی ترسے۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں
کسی کی ذات سے اغیار فائدہ اٹھائیں اور حقدار محروم رہیں۔

آس

آس پاس پھرنا۔ گرد پھرنا۔ صدقے ہونا۔ ۱ کافر ہے کون ہم میں سے
مومن پھرے ہے تو + کعبے کے آس پاس تو میں دل کے آس پاس
آس پوری کرنا۔ امید برلانا۔ (مصحفی) گو دیجلدی بھرے خدا تیری +
آس پوری کرے خدا تیری۔ آس پوری ہونا۔ لازم دگلزار نسیم)
کنیا تھی غرضکہ راس اُسکی + پوری نہ ہوئی وہ آس اُس کی۔
آس توڑنا۔ مایوس کرنا۔ مثال کے لیے دیکھو آس باندھنا۔ مایوس ہونا
(قلق) کبھی تو صبر کر خدا پر چھوڑ + سب امید اس سے آس نہ توڑ۔
آس ٹوٹ جانا۔ (ٹوٹنا) آسرا جاتا رہنا۔ ناامید ہو جانا۔ (مومن)
کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی + تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی۔ (قلق)
آس ٹوٹی ہراس سا چھایا + صدمۂ دل سے غش پہ غش آیا۔
آس جاتی رہنا۔ امید جاتی رہنا۔ (مومن) مرگ سے تھی زندگی کی
آس سو جاتی رہی۔ کیوں بُری حالت نہ ہو ہے غیر اچھا ہو گیا۔
آس چھوٹنا۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ آس چھوڑ دینا۔ امید
قطع کر دینا۔ آسرا نہ رکھنا۔ اعتماد نہ رکھنا۔ آس دینا ۱ دیکھو
آس نمبر ۲ تسلی دینا۔ امیدوار کرنا۔ آس رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔
امید رکھنا۔ (آتش) کیا تری شان ہے قرباں ہوں ترے عفو کریم +
آس رکھتا ہے ہر اک فاسق و زانی تیری۔ آس رہنا۔ لازم۔
آس سے ہونا۔ (عو) حاملہ ہونا۔ حمل سے ہونا۔ آس کا نام دنیا ہے
امید سے کارخانہ دُنیا کا جاری ہے۔ فارسی میں "دُنیا بہ اُمید
قائم ست" کہتے ہیں۔ آس کرنا۔ بھروسا کرنا۔ امید کرنا۔
آس لگانا اس جگہ زیادہ بولتے ہیں۔ آس لگانا ۱ امید کرنا۔

(قلق) نگاہ کہتی تھی رو کے وہ محزوں ÷ آس اُسی پہ لگائے بیٹھی ہوں
۔ ٹیک لگانا۔ دیکھو آس نمبر ۳۔ آس لگی ہونا۔ آس لگی رہنا۔ آسرا
لگا رہنا۔ اُمید بندھی ہونا۔ آس مراد۔ مونث۔ (عو) آل اولاد (فقرہ)
ہم کسی کا بُرا چیتیں تو ہماری آس مراد کے آگے آئے۔ آس مراد والی۔
صفت۔ (عو) صاحب اولاد عورت کو کہتی ہیں۔ آس ہونا۔ اُمید ہونا۔
بھروسا ہونا۔ (میر حسن) وہ دار دیلا دل کو جو راس ہو۔ کہ جینے کی یار کو
آس ہو۔ ۔ حمل ہونا۔ دیکھو آس نمبر ۲۔

آسا۔ (س) مونث (ہندو) اُمیدوار۔ آس۔ بھروسا۔
آسا جیئے نراسا مرے۔ مقولہ۔ اُمیدوار اُمید کے آسرے پر جیتا ہے
اور مایوس مرتا ہے۔ (نراسا نا اُمید۔ مایوس)۔

آسا۔ (ف) مثل۔ مانند۔ (آتش) حباب آسا میں دم بھرتا ہوں
تیری آشنائی کا ÷ نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا۔

آسا۔ مونث۔ ۔۔ عائشہؓ پیغمبر صاحب کی بیوی تھیں۔
اسی نام سے بگڑ کر آسا ہو گیا۔ لکھنؤ کے اکثر حضرات سے معلوم ہوا
کہ "آسا" سے مراد حضرت فاطمۃ الزہرا پیغمبر صاحب کی صاحبزادی ہیں۔
آسا کا کاسہ۔ ایک قسم کی منّت ہے۔ مراد پوری ہونے پر
عورتیں حضرت فاطمہ زہرا کے نام کا کاسہ بھر کر نیاز دلواتی ہیں
اور پرہیزگار عورتوں کو کھلاتی ہیں۔ آسا کے گلگلے۔ عورتوں کی
منّت ہے۔ مراد پوری ہونے کے بعد بی بی آسا کے گلگلے پکاتی اور
سیدانیوں کو کھلاتی ہیں۔ مردوں کا اسمیں سے کھانا اور ناپاک
عورتوں کا کھانا بلکہ چھونا بھی ممنوع ہے۔ (جان صاحب) کھا گئے
گلگلے یہ آسا کے ÷ ٹوٹیں ٹانگیں جو چہ بار گرے۔ آسا کے نام کا
چھلّا اُٹھانا۔ یا اُٹھا رکھنا۔ ایک منّت ہے۔ مراد پوری ہونے کی
نیت سے عورتیں بی آسا کے نام کا چاندی کا چھلّا پانی میں غوطہ
دے کر اُٹھا رکھتی ہیں۔ مراد پوری ہونے کے بعد چھلّا بیچ کر اُسکی
قیمت سے شیرینی منگا کر نذر دلواتی ہیں (جان صاحب) نکلی ہے
کھوٹ شیخ کی گر فال میں بُوا ÷ چھلّا اُٹھاؤ دھو کے بی آسا کے نام کا

آسامی۔ دیکھو اسامی۔ مونث۔ (ظفر) پڑتی ہے رہرو
الفت پہ نہیں اُسکی نگاہ ÷ ڈھونڈتا ہے کوئی آسامی وہ رہزن اونچی

آسان۔ (ف) مذکر۔ مشکل کی ضد۔ سہل۔ (جاننا۔ سمجھنا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ آسانی۔ (ف) مونث۔ دشواری کی ضد۔

آسائش۔ (ف۔ آسودن کا حاصل مصدر) مونث۔
آرام۔ چین۔ راحت۔

آستان۔ آستانہ۔ (ف۔ ستان فارسی میں کثرت
ظرفی کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بوستاں۔ گلستان سنسکرت میں
استھان عموماً جگہ کو کہتے ہیں)۔ مذکر۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ تعلیماً
مکان درگاہ۔ بارگاہ۔ (محسن) آستانے کا ترے دہر میں وہ رتبا ہے
کہ جو نکلا تو جھکا کے ہوئے کاندھا بادل۔ آستاں بوس۔ آستانہ بوس
(ف۔ چوکھٹ چومنے والا) صفت۔ خادم۔ عاجزی اور انکسار سے
کہتے ہیں۔ آستاں بوس ہونا۔ اُمرا کے مکانات پر حاضر ہونا۔
۔ فقرا کے مکانات پر یا مزاروں پر حاضر ہونا۔ ۔ تعظیماً حاضر ہونا
آستاں بوسی۔ (ف) تعظیم۔ خدمت گزاری۔ آستان چومنا۔ آستانہ چومنا

آستاں بوس ہونا۔ (ذوق) قصدِ کعبہ کا تھا پھر سے اُلٹے ٭ چوم کر اُسکے آستانے کو۔

آستائی

آستائی۔ (ھ۔ س میں آستھا۔ سہارا دینا) ۱ کسی گیت کا ابتدائی ٹکڑا ۲ خیال کو بھی آستائی کہتے ہیں۔

آستین

آستین۔ (ف۔ آس۔ گھسنا۔ تین کلمۂ نسبت چونکہ بازو کو گھستی ہے اسلیے آستین کہتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسکی اصل دستین ہو مرکب دست (ہاتھ) ین کلمۂ نسبت سے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل لفظ ہستین ہو۔ ہست۔ س میں ہاتھ کو کہتے ہیں اور ین نسبت کا ہو۔ اور ہائے ہوز الف سے بدلگئی ہو)۔ مونث ۱ انگرکھے کرتے عبا وغیرہ کا وہ حصّہ جسمیں بانہہ رہتی ہے ۲ وہ کپڑا جو محرم میں لگا ہوا بازو پر رہتا ہے۔ آستین اُتارنا۔ آستین پھاڑنا۔ (اشرف) دیکھا جگر کا گھاؤ تو بندش کے واسطے ٭ جلاد نے اُتار دی اک آستیں مجھے۔ آستین اُلٹنا۔ آستین کو دگرداں کرلینا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ کرلینا ۲ کسی کام کے کرنے پر مستعد ہونے کے واسطے یا غصّے کی حالت میں لڑنے یا ذبح کرنے قتل کرنے کے واسطے آستینوں کو اُلٹ لیتے ہیں۔ (اشرف) چھُری پھر جائے گی بیجرم ناحق ساری محفل پر ٭ غضب آیا اُلٹ کر آستینوں کو جو تو آیا۔ آستین پکڑنا کسی کام سے روکنا۔ (ظفر) ہم اُٹھے جھاڑ کے دامن تو اُس نے مستی میں ٭ عجب ادا سے کہا آستیں پکڑ کر بیٹھ ۲ دار و گیر کرنا۔ (نصیر) لڑا تے آنکھ جو دیکھا چمن میں نرگس سے ٭ صبا نے برگِ ہزارا کی آستیں پکڑی۔ آستیں جھاڑنا (کنایۃً) ترک کرنا۔ عطا کرنا۔ سب کچھ بخش کر آپ الگ ہوجانا۔ جو کچھ پاس ہو اُسکو تقسیم کرکے خالی ہاتھ ہوجانا۔ (سودا) ہے مجھے اے ابرِ دریا بار ساتنا تو یقیں ٭ تجھسے نکلیں گے گئی جھاڑوں اگر میں آستیں۔ آستین چڑھانا (دستور ہے کہ کسی کام پر مستعد ہونے کے وقت آستین اوپر چڑھا لیتے ہیں) ۱ (مجازاً) کسی کام پر مستعد ہونا۔ (بحر) آستین میں بھی چڑھائے ہوے ہوں رونے پر ٭ دیکھوں آنکھوں سے سرکتا نہیں دامن کب تک ۲ (کنایۃً) لڑنے۔ مارنے مرنے پر تیار ہونا۔ غیظ و غضب میں آنا۔ ؎ قدر ہاں ہاں کہیں غصّہ نہ تمھیں آجائے ٭ آستینیں نہ چڑھاؤ کہ ہوب میں ہلچل۔ (بحر) آنکھ دکھلا کر کیا ابطال سحرِ سامری ٭ آستینوں کو چڑھایا دستِ بیضا دکھ کر ۳ انگرکھے یا اور کسی کپڑے میں جس میں آستینیں ہوتی ہیں مونڈھے سے آستین کا وصل کرنا۔ اوپر کھینچنا۔ ۴ ایک آستین کی جگہ دوسری آستین لگانا۔ آستین یا آستینیں چڑھانا۔ یا چڑھ جانا۔ لازم۔ (بحر) قاتل میں یہ بھری تھی ہوا میرے قتل کی ٭ خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا۔ آستین چننا۔ آستینوں میں برابر چُنٹیں ڈالنا۔ بیل بوٹوں کے نقش بنانا۔ آستیں سے آنسو یا آنکھیں پونچھنا۔ آستیں سے آنسوؤں کا خشک کرنا۔ (وزیر) آستیں سے پوچھیے کاہے کو اشک ٭ اب تو مُنھ پر زخم دامن دار ہیں۔ (بحر) آستیں سے پوچھتا ہوں چشمِ گریاں دمبدم ٭ یاد کرتا ہوں تجھے اے راحتِ جاں دمبدم

آستیں سے چراغ بجھانا - آستیں کی ہوا سے چراغ کو گُل کرنا -
(انشا) پرے اے نسیم سحر پرے نہ ذلیل ہو کہ صبا ابھی ✣ بہت
آستیں سے بجھا رہی نہ بجھا دے یہ چراغ دل - آستیں کا سانپ -
وہ شخص جو بپردۂ دوستی میں دُشمنی کرے - چھپا ہوا دشمن جو ساتھ
رہ کر دشمنی کرے - ذبانا - ہونا کے ساتھ - (قدر) چھپائیں محشر میں
کیا گنہ ہم گواہ اعضا ہیں اپنے باہم - یہ ہاتھ خود اپنے حق میں ہیں
سم ہر ایک ہے سانپ آستیں کا - (اسیر) عجب ہے رسم
جہانِ پرفن کہ دوست ہوتے ہیں جی کے دشمن ✣ چھپائیے جسکو
زیرِ دامن وہ سانپ بنتا ہے آستیں کا - آستیں کے پھول -
بیل بوٹے وغیرہ کے وہ نقش و نگار جو جامہ چین آستیں میں
بناتے ہیں - (اسیر) رکھ کر جو ہاتھ فاتحہ پڑھتے ہیں جامہ زیب ✣
کیا قبر پر چڑھائیں گے یہ آستیں کے پھول - آستین کی چیں
آستیں کی چُنٹ - آستیں میں چھری رکھنا - کبھی دشمن حریف پر
وار کرنے کو آستیں میں چھری چھپا کے رکھتا ہے - آستیں میں
چھری رہنا - (اسیر) شبِ وصال مرے حق میں ہو گئی شبِ جنگ
بغل میں تیغ چھری اسکی آستیں میں رہی - غالب نے چھری کی
جگہ دشنہ کہا ہے ؎ گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں
فریب ✣ آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا - آستیں میں
سانپ پالنا - دشمن کے ساتھ سلوک کرنا - بدخواہ کو مصاحب بنانا -
(حبیب) کیا سمجھتے تھے دل ہے دشمن جاں ✣ سانپ یہ آستیں میں
پالا تھا - آستینوں دار کُرتی - آستینوں کی کُرتی لمبی آستینوں کی

کُرتی - (قلق) کُرتی شبنم کی آستینوں دار ✣ لگ گئے تن پہ اُسکے زور بہار
(شوق) آستینوں کی وہ پھنسی کُرتی ✣ جسم میں وہ شباب کی پھُرتی -

آسرا - (بہ - س - آ شہر پناہ ڈھونڈھنا) مذکر - سہارا -
امید - آس - بھروسا - اعتبار - آسرا باندھنا سہارا
ڈھونڈھنا - امید رکھنا - (سرور) سوا تیرے نہیں ہم کو سہارا دین
دنیا میں ✣ تیرے دروازے پر بیٹھے ہیں تیرا آسرا باندھے - آسرا
بندھوانا - سہارا دینا - اُمید وار کرنا - پہلے
آسرا بندھانا کہتے تھے - (مومن) - ہر عام خطاب یا عبادی ✣
اس نے تو کچھ آسرا بندھایا - آسرا بندھنا - سہارا ہونا - آسرا تکنا -
سہارا ڈھونڈھنا ؎ بت بنا ایک فریبی ہے وہ دیکھو شرف ✣
آسرا تکتے ہونا حق نہیں ہرجائی کا - آسرا توڑ دینا یا توڑنا -
مایوس کر دینا - اُمید توڑنا - (فقرہ) آپ کی گفتگو نے آسرا توڑ دیا -
آسرا ٹوٹ جانا - مایوس ہو جانا - آسرا دینا - سہارا دینا -
اُمید دلانا - (فقرہ) جب کام کرنا نہیں ہے تو آسرا دینے سے
کیا حاصل - آسرا ڈھونڈھنا - سہارا ڈھونڈھنا - منتظر
جسکو اللہ پہ بھروسا ہو ✣ کیوں کسی کا وہ آسرا ڈھونڈھے -
آسرا رکھنا - بھروسا رکھنا - اُمید رکھنا - (ہجر) اہلِ دُنیا
خوش ہوں یا ناخوش ہوں کچھ پروا نہیں - آسرا رکھتا ہے یہ
بندہ خدا کی ذات کا - آسرا رہنا - لازم - (مومن) تو فلک سے
مرگ ہم سے سب مخالف - اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا آسرا کرنا
بھروسا کرنا تکیہ کرنا (سودا) تو ہمیں یاں چھوڑ کے جاتا ہے تنہا نصیب

آسرا کس کا کریں ہم وادر لینا یا نصیب۔ اس جگہ آسرا لگانا زیادہ
بولتے ہیں۔ آسرا لگانا۔ آسرا رکھنا۔ (اسیر) کبھی تو خاطرِ غسّال و گورکن
اے مرگ ÷ غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے۔ آسرا لگا ہونا۔
سہارا ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اُمید ہونا۔ آسرا لینا۔ مدد کی اُمید رکھنا۔
سہارا ڈھونڈھنا۔ (آتش) قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈھ
آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں۔

آسکت۔ (س۔ بسکون دوم و فتح سوم) مونث۔
(عم ہندو) آلکس۔ سُستی۔ کاہلی۔ آسکتی (س) صفت (عم) سست
کاہل۔

آسمان۔ (ف۔ آس مخفف آسیا (چکّی) کا۔ مان۔
مانند۔) مذکر۔ آکاس۔ آسمان برابر۔ آسمان کے برابر۔ صفت۔
(عو) بہت اونچا۔ نہایت بلند۔ (فقرے) آسماں برابر دیوار گر پڑی۔
کنکوا آسمان کے برابر ہو گیا۔ آسمان بنا دینا۔ مبالغہ کر کے بہت
بڑھا دینا۔ ادنیٰ کو اعلےٰ بنانا۔ (آتش) خار پیدا ہوں نہ جس جا
گُل شگفتہ ہوں وہیں ÷ آسماں اُسکو بنا دوں جو زمیں اُفتادہ ہو۔
آسمان پر اُڑنا۔ (عو) غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ بلند پروازی کرنا۔
(فقرہ) ذرا سی بات میں آسمان پر اُڑنے لگے۔ آسمان پر پہنچا دینا۔
۱۔ عزت دینا۔ (آتش) آسماں پر حُسن نے پہنچا دیا دلدار کو ÷ دھوبی
سا۔۔ کو کیا ۔۔ کیا ۔۔سار کو۔ ۲۔ مغرور کر دینا۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔
(فقرہ) تم نے تو تعریفیں کر ۔۔ اُن کو آسمان پر پہنچا دیا۔ آسمان پر پہنچنا۔
عروج حاصل ہونا۔ (ناسخ) نہ ۔۔ کے گو کہ پر لگے لیکن ہے نارسا ÷

پہنچے کبھی ہوا سے نہ کاہ آسمان پر۔ آسمان پر ٹوپی پھینکنا۔ (ف
کلاہ بر آسمان انداختن یا افگندن کا ترجمہ ہے) نہایت خوش ہونا۔
فخر کرنا۔ (سودا) آئے جو سیر کرنے اکبار وہ چمن میں ÷ گُل آسماں پہ
پھینکیں اپنی سدا کلاہیں۔ آسمان پر چڑھانا۔ آسماں پر چڑھا دینا۔
آسمان پر پہنچا دینا۔ بہت تعریف کرنا۔ تعریف میں بیجا مبالغہ کرنا۔
(جلال) بس بس چڑھا چکے ہمیں تم آسمان پہ ÷ اس سے تو
خاک ہی میں ملاتے تو خوب تھا۔ آسمان پر چڑھا کے اُتارنا۔ (یا گرانا)
عزت بڑھا کے گھٹانا۔ (جرأت) اُس شوخ نے کل باتوں ہی
باتوں میں فلک پر ÷ سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا۔ آسمان پر
چڑھنا۔ غرور کرنا۔ شیخی کرنا۔ (بحر) آ گئے اُن ابروؤں کے مہِ نو
بڑھے نہیں ÷ گر جائے گا نظر سے فلک پر چڑھے نہیں ۲۔ بہت
بلند ہو جانا۔ مرتبہ بلند ہو جانا۔ (قدر) وہ خاک ہوں جو اُڑا سے
ہوائے دہر مجھے ÷ میں آسمان پہ چڑھ جاؤں اُٹھ کے مثلِ غبار۔
آسمان پر دماغ پہنچانا۔ فخر کرنا۔ شیخی مارنا۔ اترانا (رشک) تو نکہتِ
چمن سے نہ ہو بد دماغ اگر ÷ پہنچاؤں عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ
اب متروک ہے۔ آسمان پر دماغ پہنچنا۔ لازم۔ (برق) وہ آفتاب
حُسن جو نکلے برائے سیر ÷ پہنچے ابھی دماغِ زمیں آسمان پر۔ آسمان پر
دماغ چڑھا دینا ۱۔ حد سے زیادہ بڑھا دینا۔ مغرور کر دینا۔ (فقرہ)
خوشامدیوں نے ان کا دماغ فلک پر چڑھا دیا ۲۔ فخر و مباہات کرنا
(ناسخ) میرے نالے سُن کے چڑھ آیا وہ ظالم بام پر ÷ آسمان پر
اب دماغ اپنا چڑھایا چاہیے۔ اب ان معنی میں مستعمل نہیں ہے۔

آسمان پر دماغ چڑھنا - یا چڑھ جانا لازم (رشک) کیوں آسماں پہ نہ چڑھے
مغز کا دماغ - کھانے کو ہڈیاں سگ کوے بتاں تجھ کا - آسمان پر
دماغ رہنا - مغرور رہنا - (بحر) آسماں پہ دماغ یار رہا + کبھی جھک کر
وہ مہ لقا نہ ملا - آسمان پر دماغ کھینچنا نہایت غرور کرنا - خود پسند ہونا -
(مومن) میں کس طرح بتوں کے لا سامنے جھکا دوں + دل تو دماغ
اپنا کھینچے ہے آسماں پر - آسمان پر دماغ ہونا - مغرور ہونا (مصحفی)
کس بات سے ہے تیرا دماغ آسمان پر + منزل گہ نقیر و تونگر زمین ہے -
میرؔ نے جمع کے ساتھ بھی استعمال کیا ہے ؎ گرچہ انسان ہیں
زمینی ولے + ہیں دماغ ان کے آسمانوں پر - مگر اب جمع کے ساتھ
استعمال نہیں ہے - آسمان پر سر پہنچنا - سرفرازی حاصل ہونا -
عزت حاصل ہونا - (رشک) کروں سجدے جو تیری چوکھٹ پر -
پہنچے سرتا بہ آسماں میرا - آسمان پر سے اترنا - لازم - کنایۃً -
غرور میں کمی ہونا - بلندی سے نیچے آنا - آسمان پر کھینچنا غرور کرنا -
؎ کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میرؔ آپ کو + جانا جہاں سے سب کو
مسلّم ہے زیر خاک - آسمان پر لے اڑنا - کسی نشہ والی چیز کا
کسی کو بیخود کر دینا - (ناصر) ایک ساغر میں ہو گئے بیخود + لے اڑی
ہم کو آسماں پہ شراب - ۲ مغرور کر دینا - (بحر) بام فلک پہ آدم خاکی کو
لے اڑا + آیا کبھی جو ران تلے باد پائے عیش - آسماں پر مزاج ہونا
آسمان پر دماغ ہونا - (رشک) قاصد کا مزاج ہے فلک پر + اس
ماہ نے خط پڑھا فلک پر - آسمان پر ہونا - بہت بلند ہونا - بہت
بلندی پر ہونا - اترانے غرور کرنے کی جگہ - (میر) کچھ بھی مناسب ہے

یاں عجز واں تکبر + وہ آسمان پر ہیں میں ناتواں زمیں پر - (فقرہ)
چھینکا تو آسمان پر ہے ہاتھ کیونکر پہنچے - آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا -
عیاری کرنا - چالاکی کرنا - توڑ جوڑ کرنا - دشوار کام کرنا - (عاشق)
کیا آجکل ہے جوڑ کی کثرت جہان میں + تھگلی لگاؤ پھاڑ کے تم آسمان میں -
آسمان پھاڑے تھگلی لگائے - مثل - بڑی عیار اور چالاک عورت کی نسبت
کہتے ہیں کہ وہ مکاری اور عیاری میں ایسی طاق ہے کہ آسمان پھاڑے
اور تھگلی لگائے - آسمان پھٹ پڑنا - ناگہانی مصیبت آ جانا -
(ہاشم) مرگیا نوجوان وا ویلا + پھٹ پڑا آسمان وا ویلا - آسمان
پھٹ پڑے - (بددعا) غارت ہو جائے - تباہ ہو جائے - (نوازش)
میں کہاں اور قفس کہاں صیاد + پھٹ پڑے تجھ پر آسمان صیاد -
آسمان تک جانا - حد سے بڑھنا - تعلّی کی لینا - (فقرہ) پیرجی ابھی تو
آسمان تک جاتے ہیں تھوڑے دنوں میں عرش پر بھی جانے لگیں گے -
آسمان تھرانا - اس محاورے کا استعمال کئی مقام پر ہے - ۱ ظلم
شدید ہونے کی جگہ - (فقرہ) اس آسمان وقار کو پشت زین سے
زمین پر گرایا زمین کانپی آسمان تھرایا - ۲ واقعۂ عظیم کی جگہ -
(فقرہ) دھاوے کی صدا آنے لگی آسمان تھرایا زمین چکر
کھانے لگی ۳ فریاد بیکس کی جگہ (غافل) زیر خنجر جب ترے
مجروح نے نالہ کیا + کانپ کانپ اٹھیں زمینیں آسمان تھرا گئے -
۴ شجاعت کی دھاک بندھنے کی جگہ - (دبیر) کس شیر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے -
آسمان ٹل جانا - آسمان کا اپنی جگہ سے جنبش کرنا جو محال ہے

؎ آسماں ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر + ڈٹ گیا
دیوڑھی پہ آب اُٹھتا ہے میرا یار کب - آسماں ٹوٹ پڑے - بد دعا -
خدا کا غضب نازل ہو - سخت مصیبت میں مبتلا ہو - (رند) اُجلتا
موسم گل ہی میں آشیاں میرا + آ ہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد -
آسمان ٹوٹنا یا - آسمان ٹوٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (اسیر)
گور پر ساقی نے توڑا آکے جب مینائے مے + ہم یہ سمجھے آسماں ٹوٹا
ہماری خاک پر - (شوق) رو کے کہتا تھا کوئے غم ہے بڑا + یک
بیک آسمان ٹوٹ پڑا - آسمان جھانکنا - (مرغ بازوں کی اصطلاح)
مرغ کا مست اور لڑائی کے قابل تیار ہونا - اور زور میں بھر کر
غرور سے آسمان کی طرف دیکھنا - آسماں دور ہے زمیں سخت ہے -
بے بسی کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں - (شوق) پر میں اب اُسکو
کیا کروں کمبخت + آسمان دور ہے زمیں ہے سخت - آسمان
دیکھنا - کمال یاس میں نظر بخدا ہونا - تعجب - حیرت - مجبوری کی
حالت میں آسمان پہ نظر کرنا - ؎ وہ ماہرو نظر نہیں آتا تو اے حبیب +
ہم بار بار دیکھتے ہیں آسمان کو ۲؎ جب تتلی ہوتی ہے تو عورتیں کہتی ہیں
کہ آسمان دیکھو - مطلب یہ ہوتا ہے کہ اوپر نظر کرو تا کہ طبیعت دوسری
طرف متوجہ ہو جائے - آسمان زمین ایک کر دینا - یا کر ڈالنا - ۱؎
ہل چل ڈالنا - ہلڑ مچا دینا - (شوق) ہوئے یہ سن کے ہوں گے
چپ سے بجبیں + ایک کر دیں گے آسمان و زمیں - ۲؎ بیحد کوشش کرنا
بہت دوڑ دھوپ کرنا - (قلق) نہ ملا اس کا پتہ سُراغ کہیں + ایک
کر ڈالے آسمان و زمیں - آسمان زمین ایک ہونا - زمانے کا

اُلٹ پلٹ ہونا - انقلاب عظیم ہونا - (حقیر) فرقت میں بیقراری دل سے
ہے زلزلہ + نالوں سے آسمان و زمین ایک ہو گئے -
آسمان و زمین دوسرے ہو گئے - انقلاب عظیم ہو گیا -
آسمان و زمیں سیاہ ہو جانا - جب پریشانی اور غم کی
شدت میں آدمی کو کچھ نہیں سوجھتا تو اس محاورے کا استعمال
کرتے ہیں - (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہاں سیاہ + ہے زمیں اور آسمان
سیاہ - آسمان اور زمین کا رونا - (مجازاً) غم کا عام ہونا - آسمان
زمین کا فرق - انتہا کا فرق - بہت بڑا تفاوت - (آتش) میرے
یوسف سے زمین و آسماں کا فرق ہے + خاک کا پتلا ہے یوسف
یار بنا نور کا - آسمان و زمین کھا گئے - کہیں پتا نشان نہیں ہے -
(شوق) رشک یوسف جہاں میں تھے جو حسیں + کھا گئے اُن کو
آسمان و زمیں - آسمان زمین کے پردے میں نہیں ہے -
نایاب ہے - کہیں پتا نشان نہیں ہے - آسمان زمین کی
خبر نہ ہونا - دُنیا و ما فیہا سے بے خبر ہونا - (لا اعلم) کچھ نہیں مجھ کو
جسم و جاں کی خبر + نہ زمیں کی نہ آسمان کی خبر - آسمان زمین کے
قلابے ملانا - ۱؎ انتہا کی کوشش کرنا - محال کو ممکن کر دکھانا -
(کیف) ابھی ملا دوں زمیں آسماں کے قُلابے + اگر تلاش سے
میری وہ مہ لقا مل جائے - ۲؎ مبالغہ کرنا - بیفائدہ باتیں بنانا -
بیحد جھوٹ بولنا ۳؎ عیاری کرنا - توڑ جوڑ ملانا - (ذوق) قلابے
آسمان و زمیں کے ملا نہ تو + اس مہروش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح
۴؎ ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالنا - ؎ گھبرا کے ایک آہ بھی کھینچوں

اگر اسیر + قُلّابے آسمان وزمیں کے ملاؤں میں - آسمان و زمین
کیوں نہیں شق ہو جاتے - (مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن زمین و آسمان پھٹ جائیں گے) کیسی سخت صدمے - گناہ -
یا بیحیائی کی بات ہونے پر کہتے ہیں کہ آسمان و زمین کیوں نہیں
پھٹ جاتے - یعنی قیامت کیوں نہیں آجاتی - (غافل) روز
ہجراں میں تو سارے حشر کے آثار ہیں + کیوں زمیں پھٹتی نہیں شق
آسماں ہوتا نہیں - آسمان وزمین ملادینا ہل چل ڈالدینا -
(برق) بیتابیِ فراق کی حالت نہ پوچھیے + تڑپا تو آسمان وزمیں کو
ملادیا - آسمان زمین میں پتا نشان نہیں - کہیں نشان نہیں -
(اسیر) آسماں میں نہ زمیں میں ہے نشانِ درویش + عالمِ ہو نظر آتا ہے
مکانِ درویش - آسمان زمین میں ٹھکانا نہیں ۱ انتہائی تباہی
بربادی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں - (رشک) بے خانماں ہوں جاؤں
کہاں کوے یار سے + ہے آسماں میں نہ ٹھکانا زمین میں ۲ (عو)
کہیں گزارا نہیں - (فقرہ) لڑکی ذرا سی بات تجھے ایسی بُری لگی اس
مزاج کا تو کہیں زمین و آسمان میں ٹھکانا نہیں - آسمان و زمین میں
دھوم پڑنا - شہرت عام ہونا - (میر حسن) لگا ہیئت و ہندسہ تا نجوم
زمیں آسماں میں پڑی اسکی دھوم - آسمان زمین میں سنّاٹا ہوجانا
جب کلام کے بے انتہا اثر سے لوگوں پر بیخودی اور محویت طاری
ہوجائے تو کہتے ہیں - (فقرہ) جب انیس مرثیہ پڑھ کر اُٹھ گئے تو
زمیں و آسمان میں سنّاٹا ہوگیا آسمان زمین میں فرق نہ رہے -
انتظام عالم درہم برہم ہوجائے - (صبا) باقی رہے نہ فرق زمیں

آسمان میں + اپنا قدم اُٹھالیں اگر درمیاں سے ہم - آسماں
زمیں ہلادینا - ہنگامہ برپا کرنا - ہل چل ڈالدینا - (مومن)
دکھاؤں گا تماشا لبس نہ چھیڑو مجھ سے مجنوں کو + ہلادوں گا زمیں و
آسمان زنجیر کو کھینچو - آسماں زمیں ہل جانا - لازم - (غافل)
زمین و آسماں ہل ہل گئے ہیں + شبِ فرقت مری آہ حزیں سے -
آسماں سر پر اُٹھانا - یا اُٹھا لینا ۱ شور غل کرنا - نہایت اُدھم
مچانا - چیخنا - چلّانا - آفت برپا کرنا - (آتش) نالہ کرتا ہوں تو
کہتے ہیں مجھے اہلِ زمیں + کیوں اُٹھایا چاہتا ہے آسماں بالاے سر
(رند) شور و شر کرتے ہیں یہ بیتی دو روزہ پر + آسماں اہلِ زمیں سر پہ
اُٹھا لیتے ہیں ۲ اِترانا - خوشیاں منانا - (رند) نہو آغاز پہ نازاں
مآل کار کو دیکھے + یہ پتلا خاک کا کیوں آسماں سر پہ اُٹھاتا ہے -
آسماں سر پر پھٹ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - (بحر) نکلی جاتی ہے
زمیں بھی پاؤں کے نیچے سے آج + پھٹ پڑا ہے بیکسی کا آسماں
بالاے سر - آسمان سر پر توڑنا - سخت صدمہ پہنچانا - (صبا)
سرزمیں کوچۂ جاناں کی چھڑائی مجھ سے + آسماں غم کا فلک نے
مرے سر پہ توڑا - آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا - آسمان ٹوٹ پڑنا -
(بحر) پست بختی نے مجھے محفوظ رکھا شکر ہے + ٹوٹ پڑتا آسماں سر پر
جو رفعت مانگتا - آسمان سر پر گرنا - سخت آفت نازل ہونا -
(بحر) جب سے گرا ہے سر پہ یہاں آسمان داغ + رہتا ہے مہر و ماہ پہ
مجھکو گمان داغ - آسمان سے اُترنا ۱ نہایت عمدہ چیز کی
تعریف میں کہتے ہیں - (فقرہ) ہر شعر میں آسمان سے اُترے ہوے

مضمون بندھے ہیں ۔ طنزاً بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیا یہ مٹھائی آسمان سے
اُتری ہے۔ آسمان سے باتیں کرنا۔ مکان کی بلندی کی تعریف میں بطور
مبالغہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) امین آباد میں نوابصاحب کا وہ محل کھڑا ہے کہ آسمان سے
باتیں کرتا ہے۔ آسمان سے پتال تک جانا۔ (ع) پتال زمین کا سب سے نیچا طبق)
انتہا کی سعی کرنا۔ بیحد کوشش کرنا (جانصاحب) گر آپ آسماں سے پتال جائیے
مانونگی اب نہ ایک نہ یہ راگ لائیے۔ آسمان سے تارے اُتار لانا۔ دشوار کام
کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (گلزار نسیم) وہ بولی جو تو کہے زبان سے + تارے
تو اُتاروں آسمان سے۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ بہت بلندی کی تعریف
میں کہتے ہیں (فقرہ) یہ عمارت تو آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ آسمان سے
ٹکر لینا ۱۔ بہت بلند ہونا ۲۔ بہت بڑے کا مقابلہ کرنا۔ بڑے زبردست کی
برابری کرنا۔ آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ مثل۔ ایک بلا سے چھوٹا دوسری
میں اٹکا۔ ایک جگہ سے نکلا۔ دوسری جگہ جا پھنسا۔ ایک جگہ سے کام نکلکر
دوسری جگہ اٹک جانے پر بولتے ہیں۔ ایک بلا سے نکلکر دوسری میں
پھنسنا۔ آسمان سے گرنا۔ بہت بلندی سے گرنا ۲۔ خود بخود بلا طلب بے مشقت
حاصل ہونا۔ مفت ہاتھ آنا۔ بے وقعت ہونا۔ (آتش) گو کہ تو گل ہے اور
ہوں شبنم + طالب رنگ و بو ترا ہوں میں + پر نہ اتنا بھی جان سہل مجھے +
آسماں سے نہیں گرا ہوں میں۔ آسمان سے گزرنا۔ آسمان سے پار ہوجانا۔
(مجازاً) بہت دور پہنچنا (مومن) منفعل سازِ دم ناہید نغمے کیا ہوئے
کیوں گزرتی ہے فلک سے آہ وزاری آپ کی۔ آسمان کا تارا (مجازاً)
نایاب چیز۔ نادر چیز۔ آسمان کا تھوکا اپنے ہی مُنھ پر آتا ہے۔ طوفان جوڑنے والا
ہی رسوا ہوتا ہے۔ پاکدامن بہتان اور طوفان سے بدنام نہیں ہوتا

(کیف) اللہ رے نگہباں اعلےٰ کی آبرو کا + مُنھ پر پڑا اُسی کے جس نے
فلک پہ تھوکا۔ آسمان کا رکھا نہ زمین کا۔ کہیں کا نہیں رکھا۔ تباہ کردیا۔
خراب کردیا۔ (نصیر) دل شق رہا ہے تیرے ہاتھوں سے گنبد آسا + اس کو
زمیں کا رکھا نے آسماں کا رکھا۔ آسمان کانپنا۔ دیکھو آسمان تھرانا ۔
آسمان کردینا۔ سربلند کردینا۔ (انیس) مری قدر کر اے زمین سخن + + +
تجھے بات میں آسمان کردیا۔ آسماں کھا گیا یا زمین۔ یہ چیز کہاں غائب
ہوگئی۔ (ظفر) کہاں گیا مرا قاصد خبر نہیں اُسکی + زمیں نے کھا یا کہ ہے
آسمان نے کھایا۔ آسمان کھونچا ۱۔ بہت بڑے نیچے کا حقہ۔ پہلے دستور تھا
کہ سیلوں میں جو لوگ بلند مقام پر بیٹھتے یا ہاتھیوں پر سوار ہوتے تھے اُنکو
کگڑ والے وہ حقہ پلاتے تھے ۲۔ مزاحاً۔ بہت لمبا آدمی۔ آسمان کی باتیں
جو باتیں سمجھ میں نہ آئیں۔ آسمان کے پار ہونا۔ آسمان سے گزرنا۔ (رند)
نالہ ہونے لگا افلاک کے پار آج کی رات + ضبط مجھسے نہوا آخرکار آج کی
رات۔ آسمان کی چھت تک اُڑجانا۔ بہت شوروغل ہونے کی جگہ۔
(قدر) اُٹھی اک واہ واہ تابہ فلک + اُڑگئی آسمان کی چھت تک +
آسمان کی چیل زمین کی ڈیل۔ وہ چالاک عورت جو ایک جگہ نہ ٹکے
اور دوڑ دوڑ کر اندر باہر کام کرے۔ آسمان کی سیر کرنا۔ خیالات کا دُور
دُور پہنچنا (عموماً نشے اور بیخودی کی جگہ اسکا استعمال ہوتا ہے) (کیف)
آسماں کی سیر کرتا ہوں میں ساقی کے سبب + نشۂ بادہ مجھے عقلِ فلاطوں ہوگیا۔
آسمان کی طرف دیکھنا۔ حسرت کے وقت اکثر آسمان کی طرف دیکھتے ہیں۔
جورِ فلک کا شکوہ کرنا (ذوق) دیکھکر غیروں میں مہتابی پر اُس ہوش کو رات
آہ کی اک دل سے ہم نے سوئے گردوں دیکھ کر۔ آسمان کے نیچے۔ کھلا ہوا مکان

آسمان

جہاں چھت یا کسی اور چیز کی آڑ نہ ہو۔ آسمان گرجنا۔ مجازاً۔ بادل کا
کڑکنا۔ (ذوق) گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آوازِ مہیب + جوہری جس کو
بتائے ہے کہ گرجا گوہر۔ آسمان گرنا یا گر پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا (قلق)
ہم پہ گرتا ہے آسمانِ ستم + محفلِ عیش ہوتی ہے برہم۔ آسمان میں تھگلی لگانا۔
ا۔ دشوار کام کرنا۔ (صبا) ممکن نہیں گزر ہو جو اُنکے مکان میں + تھگلی بھی ہم
لگائیں اگر آسمان میں ۲۔ جہاں کوئی نہ جا سکے وہاں پہنچنا۔ بہت بلندی پر
جانا (سحر) کوٹھے تک اُسکے ایک کبوتر نہ جا سکا۔ تھگلی لگائی ٹکڑیوں نے آسمان میں
۳۔ کُشتی کی نسبت) بے انتہا عیاری کرنا (جان صاحب) مہتاب اور زہرہ ہیں وہ
دونوں گُٹنیاں + تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں۔ آسمان میں چھید کرنا
لفظی معنوں میں (قدر) آہیں کریں گی آسمان میں چھید + اُدھر سے
آ جائینگے اُدھر والے ۲۔ دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۲۔ آسمان میں
چھید ہو گئے ہیں۔ جب مینھ برسنے کی شدت ظاہر کرتے ہیں تو کہتے ہیں
کہ آسمان میں چھید ہو گئے ہیں پانی نہیں رُکتا۔ آسمان میں ڈوب جانا۔
(پتنگ اور بہت بلند پرواز طائروں کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
میں لگ جانا۔ (پتنگ اور کنکوے کے واسطے) بہت اونچا اُڑنا۔ آسمان
نہ پھٹ پڑے۔ جب کوئی بہت جھوٹ بولتا ہے اُس وقت یا صریح
تہمت لگاتا یا ظلم کرتا یا علانیہ گناہ کبیرہ کرتا ہے تو یہ جملہ اور مثل اسکے
کہتے ہیں (فقرے) اتنا نہ جھوٹ بولو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے
۲۔ اتنا طوفان نہ جوڑو کہیں آسمان نہ پھٹ پڑے ۳۔ اُس مُلک میں
ایسے ظلم ہوتے ہیں کہ تعجب ہے کہ آسمان نہیں پھٹ پڑتے۔ آسمان نے
ڈالا زمین نے جھیلا۔ مثل۔ اُس جگہ استعمال کرتے ہیں جہاں کسی

آسمانی

زبردست کی زور آوری سے زیردست کو سوا اطاعت کے چارہ نہیں ہوتا
آسمان ہلا دینا۔ ہل چل ڈالنا (مومن) اُسکی تپش اک جہاں ہلا دے
ہر زلزلہ آسمان ہلا دے۔ آسمان ہلا مارنا۔ آسمان ہلا دینا۔ (ظفر)
اک ذرا ہل کے ادھر آؤ نہیں تو دیکھو + آسمان تک بھی مرا نالہ ہلا دیگا
(اب متروک ہے)۔ آسمان ہل جانا۔ فریاد کا اثر ہونا۔ (قدر) رونے میں
باغباں تک جلتے ہیں آسمان تک + پہنچی نہ گُل کے کان تک آہِ رسائے
عندلیب۔ آسمان ہونا۔ آسمان ہو جانا۔ بلند مرتبہ ہونا (امیر) یہ
کس کے نقشِ قدم سے ملا ہے تاجِ شرف + زمیں پکار رہی ہے کہ
آسمان ہوں میں ۲۔ ظالم ہونا۔ جفا کار ہونا (وزیر) چلا ہے او
دلِ راحت طلب کیا شاد ماں ہو کر + زمینِ کوئے جاناں رنج دیگی
آسماں ہو کر۔ آسمانی۔ (ف) آسمان کی طرف منسوب۔ (ذوق)
گزرتی عمر ہے یوں دورِ آسمانی میں + کہ جیسے جائے کوئی کشتیِ دُخانی میں
۲۔ نیلگوں۔ آبی۔ آسمانی۔ آسمان کا ہم رنگ۔ (وزیر) مِسّی ہے رات
اگر تو ہیں ستارے دانت سب تیرے + ہے مکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹہ
آسمانی ہے ۳۔ ناگہانی۔ دیکھو بلائے آسمانی۔ آسمانی آفت۔
ناگہانی مصیبت۔ (حبیب) عشق کہتے ہیں جسکو دُنیا میں + آفت
اک یہ بھی آسمانی ہے۔ آسمانی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو آتشی
شیشے کو آفتاب کے سامنے کرنے سے پیدا ہوتی ہے ۲۔ بجلی جو آنکھ
اُس خورشید رو سے تو مجھے انشا + ہوئی اک آسمانی آگ سی محسوس
شیشے میں۔ آسمانی بلا۔ مونث۔ آسمانی آفت۔ (میر حسن)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا + وہ دل اُس زمیں کا ہوا ہو چلا

آسمانی پلانا۔ (عم) بھنگ پلانا۔ نشہ پلانا۔ آسمانی تھپیڑا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ جس سے انسان کو مفر نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف لگائیں۔ تیر ہوائی ۲ شہاب ثاقب ۳ مجازاً بے ٹھکانے کام بے تکی بات۔ آسمانی دھکا۔ مذکر۔ ناگہانی صدمہ آسمانی ڈھیلا۔ (عو) غیبی مار۔ آسمانی رنگ۔ وہ رنگ جو آسمان کے رنگ سے مشابہ ہو۔ نیلا رنگ۔ آسمانی زبان۔ ہنود سنسکرت کو دیوبانی یعنے آسمانی زبان کہتے ہیں۔ آسمانی غضب یا قہر۔ مذکر۔ خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ (ظفر) وہ چشم قہر قہر آسمانی کا نمونہ ہے نگہ اُسکی بلائے ناگہانی کا نمونہ ہے۔ آسمانی کتاب۔ وہ کتاب جو خدا نے کسی پیغمبر پر اُتاری۔ مثلاً۔ زبور۔ توریت۔ انجیل۔ قرآن شریف۔ آسمانی گولا ۱ قہر الٰہی ۲ برف اولے وغیرہ جن سے ناگہانی سخت صدمہ پہنچے۔ آسمانی گولا پڑنا ۱ قہر الٰہی نازل ہونا ۲ (عم) بے موسم بارش ہونا۔ بے رُت اولے پڑنا۔

آسن — (س۔ آس بیٹھنا) مذکر ۱ گھوڑے کی سواری میں سوار کی ران کا وہ حصہ جو گھوڑے کی پیٹھ سے لگا رہتا ہے ۲ انداز نشست ۳ جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۴ وہ کپڑا جس پر فقرائے ہنود بیٹھکر پوجا پاٹ کرتے ہیں۔ آسنی ۵ جوگیوں کے رہنے اور جوگ رمانے کی جگہ۔ آسن اُکھڑنا۔ گھوڑے پر ران کا ڈگمگا جانا ؎ طراری توسن ایّام کے بیکار ہیں قائم ؛ اُکھڑتا ہی کہیں آسن بھلا ہم شہسواروں کا۔ آسن باندھنا۔ رانوں میں دبا لینا۔ رانوں سے زور کرنا۔ آسن پہچاننا۔ گھوڑے کا اپنے سوار کی نشست پہچاننا۔ (آتش) کرتا ہے مجھ سے ابلق ایّام شوخیاں ۔ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا۔ آسن تلے آنا۔ ران کے نیچے آنا۔ سواری میں آنا۔ (فقرہ) ابھی یہ گھوڑا آسن تلے نہیں آیا۔ آسن جلنا۔ ایک طرح بیٹھے بیٹھے ران یا زانو میں گرمی پیدا ہو جانا۔ (میر) کب تلک دھونی رمائے جوگیوں کی سی رہوں ؛ بیٹھے بیٹھے دربہ پر تیرے تو مرا آسن جلا ؛ آسن جانا۔ گھوڑے پر جم کے بیٹھنا۔ آسن جمنا۔ گھوڑے پر اچھا بیٹھنا۔ آسن جوڑنا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ زانو سے زانو ملا کے ایک دوسرے کے مقابل بیٹھنا۔ (فقرہ) دونوں جوگی آسن سے آسن جوڑے بیٹھے ہیں۔ آسن گانٹھنا۔ آسن لینا۔ آمادہ مباشرت ہونا۔ آسن لگانا۔ بستر لگانا۔ قیام کرنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) بابا فقیروں کو کیا پوچھتے ہو جہاں شام ہو گئی وہیں آسن لگا دیا۔ آسن مار کر بیٹھنا۔ جوگیوں کی طرح بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ اب نہ اُٹھیں گے۔ (مصحفی) اے خوشا حال کہ جو لوگ ترے کوچے میں ؛ خاک بنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے۔ آسن مارنا۔ جوگ کی قطع سے بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ (انشا) شیر کی کمال بچھا اور ملے تن پہ بھبوت ؛ گاہ جوگی کی طرح بیٹھے ہیں آسن مارے۔

آسنی۔ (س) مونث ۱ دیکھو آسن نمبر ۴ ۲ چٹائی یا کپڑا جسکو ہنود چوکے میں بچھا کر کھانا کھاتے ہیں۔

آسودگی — (ف) مونث۔ راحت۔ آرام۔ سکھ۔ اطمینان ۲ خوش حالی۔ ۳ سیری۔ صلح۔ خاموشی۔ امن و امان

آسودہ — (ف) صفت۔ راحت پانے والا۔ آرام پانے والا ۱

مطمئن۔ (کیفؔ) ٹھنڈی مری سانسوں سے آسودہ خلائق ہو + جب گرم ہو ہنگامہ خورشید قیامت کا ۲۔ خوش حال۔ (میر حسنؔ) رعیت تھی آسودہ و بے خطر + نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر ۳۔ بھوکے کی ضد۔ سیر ۴۔ رغبت نہیں ہے اب کسی نعمت کی مصحفیؔ + غم کھاتے کھاتے جی میں آسودہ ہوگیا۔ آسودگانِ خاک۔ مذکر۔ مُردے۔ اہلِ قبور۔ (نصیرؔ) آسودگانِ خاک کے شاید ہیں مودید + نرگس کی دیکھتے ہیں جو آنکھیں جھکا کے پھول۔ آسودہ حال۔ (ف) صفت۔ خوش حال۔ امیر۔ آسودہ دل۔ (ف) صفت خوش حال فارغ البال

آسیا۔ (ف) مؤنث چکی۔ (برقؔ) گردشِ ایام سے جاتی رہی حرص و ہوا + آسیائے آسماں سنگ قناعت ہوگئی۔ آسیائے آب (ف) مؤنث۔ پن چکی۔ آسیائے باد۔ (ف) مؤنث۔ ہوا کی چکی۔

آسیب۔ (ف) کوفت۔ الم۔ صدمہ جو شانے کے دھکے سے کسی کو پہنچے)۔ مذکر۔ صدمہ۔ تکلیف۔ (پہنچانا۔ پہنچنا۔ آنا کے ساتھ) (نسیمؔ) پابوسی کا کل کوئی آسیب نہ پہنچائے + شانہ بھی نہ آجائے کہیں موئے کمر تک۔ (سوداؔ) نہ پہنچا میرے اشک گرم سے آسیب مژگاں کو + بہا خاشاک کے سائے تلے سیلاب آتش کا۔ (ناصرؔ) لیتا نہیں میں پنجۂ مژگاں سے بلائیں + ڈرتا ہوں کہ اس زلف پہ آسیب نہ آجائے ۲۔ بھوت پری جن کا سایہ ۳۔ دشمنی۔ مخالفت۔ (رشکؔ) ضرر کرتا نہیں بعد فنا آسیب دشمن کا + چراغ برق کا جلوہ ہے دیوانوں کے مدفن پر ۴۔ آفت۔ بلا۔ (لا اعلم) عشق ہمہ لون کا دشمن جاں ہے + عشق آسیب جانِ انساں ہے

آسیب آنا۔ بھوت کا کسی کو ستانا جن کا کسی کو ستانا۔ پری یا جن کا خلل ہونا۔ آسیب اُتارنا ۱۔ عمل کی قوت سے بھوت یا جن کو دفع کرنا ۲۔ کمینوں میں جہاں بناوٹ کا خیال ہوتا ہے جوتوں کی مار سے آسیب دفع ہوتا ہے۔ مار پیٹ کے ٹھیک کر دینا۔ آسیب اُترنا ۱۔ آسیب اُتارنا کا لازم۔ (شعورؔ) جن کو عشق پری ہو وہ نہ بچیں + ایسے آسیب کب اُترتے ہیں ۲۔ غصہ دور ہونا وحشت دور ہونا۔ آسیب زدہ۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس پر بھوت وغیرہ آتا ہو۔ آسیب سر پر آنا۔ آسیب آنا۔ آسیب سر پر چڑھنا۔ پری یا جن وغیرہ کا خلل ہونا (سوزؔ) عشق کا آسیب جب سر پر چڑھا + کٹ گئی مت اور بھی سودا بڑھا ۲۔ بہت زیادہ غصے میں بھرا ہونا۔ آسیب سر سے اُتارنا۔ آسیب اُتارنا۔ آسیب سر سے اُترنا۔ آسیب اُترنا۔ آسیب کا اثر۔ بھوت جن کا اثر۔ پری کا سایہ۔ (رندؔ) یہ بھی ہشیار کو دیوانہ بنا دیتی ہے + اثر الفت میں بھی آسیب پری کا دیکھا۔ آسیب کا خلل۔ آسیب کا دخل۔ آسیب کا اثر۔ آسیب کا سر پر آکر بولنا۔ جن بھوت کا کسی کے سر پر آکر اپنا نام و نشان ظاہر کرنا۔ آسیب کا سر پر کھیلنا۔ عوام میں یہ دستور ہے کہ جب جن یا بھوت کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتا تو منت خوشامد کر کے گانا سنواتے ہیں اور پھول عطر وغیرہ خوشبو رکھتے ہیں بخور سلگاتے ہیں۔ اُسوقت وہ آسیب زدہ خوب سر ہلاتا ہے اور کھیلتا اُچھلتا ہے (ظفرؔ) ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بُلائے کوئی کھلائے۔ جسے کہ آسیب زلف کا ہے نہ مُنھ سے بولے

آشنا	آسیہ

نہ سر سے کھیلے۔ آسیب کا گزر رہنا۔ دخل ہونا۔ کسی جگہ آسیب کا خلل ہونا۔ (اسیر) ہر وقت دل میں چاہیے یادِ بُتاں رہی ✦ آسیب کا گزر ہو جو خالی مکاں رہے۔ آسیب کا لپٹنا۔ جن بھوت کا کسی پر اثر ہونا۔ جن بھوت کا کسی کے پیچھے پڑ جانا۔ (رند) سر سے سودائے خط و زلف نکلنا ہے محال ✦ عشق لپٹا مجھے آسیب پری کا ہو کر۔ آسیب ہو جانا۔ دیو پری یا جن کا سایہ ہو جانا۔ (ناسخ) محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خُم ✦ جوتیوں سے سیکڑوں جن آج جھاڑا جائے گا۔

آسیبی۔ وہ شخص جس کو آسیب کا خلل ہو۔ آسیبی مکان۔ وہ مکان جس میں بھوت پریت وغیرہ کا گزر اور قیام ہو۔ آسیبیا۔ مذکر آسیبی

آسیہ۔ (ع) مونث۔ فرعون کی بی بی۔

آش۔ (ف۔ شوربا۔ حریرہ۔ پکی ہوئی پتلی شے۔ سنسکرت میں آش۔ کھانا) ۱۔ مونث۔ غذا خصوصاً جو رقیق ہو ۲۔ مذکر گیہوں کو پتلا پتلا پکا کے اسمیں پکا ہوا گوشت ملاتے ہیں۔ آش پکانا۔ درپے ایذا ہونا۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آش پلاؤ۔ (بلا اضافت) ایک قسم کا پلاؤ جو بیماروں کے لیے پکایا جاتا ہے۔ آش جو (ف) مذکر۔ چھلے اور بھنے ہوئے جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ اسکو جمع ہی کے ساتھ بولتے ہیں۔ آش جو بنائے۔ آش جو پلائے۔

آشام۔ (ف۔ آشامیدن سے امر) ۱۔ اسم سے مل کر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مے آشام ۲۔ ایک قسم کا لطیف حریرہ۔

آشتی۔ (ف۔ سنسکرت میں استرینا۔ ٹھہراؤ) مونث صلح۔ (ضد جنگ) ملاپ۔ صفائی۔

آشفتگی۔ (ف)۔ مونث ۱۔ پریشانی۔ پراگندگی۔

آشفتہ۔ (ف)۔ صفت۔ پریشاں۔ حیراں۔ عاشق۔ دیوانہ آشفتہ حال۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ دل۔ صفت۔ پراگندہ دل۔ پریشاں حال۔ مجازاً عاشق۔ آشفتہ رہنا۔ حیران پریشان رہنا۔ آشفتہ روز (ف) صفت۔ بدحال۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ آشفتہ سر۔ صفت۔ سڑی۔ سودائی۔ بدحواس۔ آشفتہ طبع۔ آشفتہ طبیعت۔ پریشاں خاطر۔ آشفتہ کردینا۔ پریشاں کردینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ آشفتہ مزاج۔ آشفتہ خاطر۔ آشفتہ مو۔ جسکے بال پریشاں ہوں۔ کنایۃً مغموم۔ پریشاں حال۔ اسلیے کہ غم و ماتم کی حالت میں بیشتر بال کھول دیے جاتے ہیں۔

آشکار۔ (ف۔ سنسکرت میں آکار۔ صورت۔ ظہور۔ ش۔ زائد ہے۔) ظاہر۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) آشکارا۔ (ف) ۱۔ ظاہر۔ فاش ۲۔ علانیہ (ذوق) پئیں مے آشکارا ہم کو کس کی ساقیا چوری ✦ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

آشنا۔ (ف۔ دوست۔ واقف۔ پیراک۔ عارف) ۱۔ صفت ۱۔ ضد بیگانہ۔ حال کا شریک۔ دوست ۲۔ (آتش) حالت بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ✦ کوچ کر جاتا ہے پیش از مردنِ بیمار خواب۔ ۳۔ جان پہچان۔ روشناس۔ (غالب) دے وہ جسقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے ✦ بارے آشنا نکلا اُنکا پاسباں اپنا۔ ۴۔ پیراک۔ شناور (وزیر) کب ہیں حریص بحر توکل کے آشنا

موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہوگیا ۱۲ واقف۔ آگاہ (ناسخ)
ہوں وہ غمیں کہ لب نہ ہنسی سے ہوں آشنا + دیوار قہقہہ بھی جو آئے
نظر بھے ۱۳ ترکیب کے ساتھ بھی آتا ہے۔ جیسے صورت آشنا۔
حرف آشنا ۱۴ ناجائز تعلق رکھنے والا۔ ناجائز تعلق رکھنے والی
(آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا نہیں + دختر رز ہی ہماری
آشنا برسات کی ۱۵ (ہند) بندہ۔ غلام۔ مطیع۔ (فقرہ) ہر شخص
غرض کا آشنا ہے۔ آشنا پرست۔ دوست کا قدر دان۔ آشنا پرور۔
دوستوں کا مربی۔ آشنا رہنا۔ دوست رہنا۔ آشنا نہ رہنا۔ مناسبت
نہ رہنا۔ لگاؤ نہ رہنا۔ آشنائی۔ مونث۔ محبت دوستی۔ چاہ۔ پیار۔
اختلاط ۱۲ صاحب سلامت۔ شناسائی۔ ۱۳ (ہند) ناجائز علاقہ
ناجائز تعلق۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (محشر) آشنائی کرکے کیا خوش تھی
جو کرتی ودستی + توبہ توبہ باز آئی میں نکمے کام سے۔ آشنائی جاتی رہنا
آشنائی چھوٹ جانا۔ علاقہ محبت ترک ہونا۔ آشنائی چھوڑ دینا۔ محبت
ترک کردینا۔ آشنائی رہنا۔ محبت کا سلسلہ رہنا۔ دوستی
برقرار رہنا۔ (مومن) ایسی ہی رہے گی آشنائی + آتی نہیں مجکو
بیوفائی۔ آشنائی کا جھوٹا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ نہ سکے
وقت پڑ نکل جائے ؎ خدا جانے ہے ذوق جھوٹا کہ سچا + مگر وہ نہیں
آشنائی کا جھوٹا۔ آشنائی کا سچا۔ وہ شخص جو دوستی کو نباہ دے
آشنائی کھنڈ کرنا۔ محبت قطع کرنا۔ یارانہ ترک کرنا۔ (انشا) لی
چٹکی سے میں نے جبکہ اُسکے چٹکی + بولا کہ پڑے جاں پہ تیرے ٹیکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ کہا + بس چل بذات آشنائی تجھسے کھٹ کی

آشنائی مُلّا تا سبق۔ مثل۔ جو شخص غرض تک آشنا رہے اور غرض
نکل جانے کے بعد بیگانہ ہو جائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آشنائی
نباہنا۔ پاس وضع سے محبت ترک نہ کرنا (بحر) خدا نباہے یہ
آشنائی ہمیں یہ الفت کی لاگ بھائی + کسی دن اُس پر جو دھوپ آئی
یہاں قلق سے بخار آیا۔ آشنائی نبھنا۔ لازم۔

آشوب۔ (ف۔ بروزن جاروب) مذکر ۱۔ شور۔ غوغا۔
فتنہ۔ فساد ۲۔ آنکھ کے آشوب کر آنے کی حالت ۳۔ اسم کے ساتھ
مل کر فاعل کے معنے دیتا ہے۔ جیسے شہر آشوب۔ آشوب اُٹھانا۔
فتنہ فساد برپا کرنا۔ (میر) ہو شرم آنکھ میں تو بھاری جہاز سے ہے
مت کرکے شوخ چشمی آشوب سا اُٹھا تو۔ آشوب اُٹھنا۔ لازم۔
(میر) اُس غصیلے کی سُرخ آنکھیں دیکھ + اُٹھے آشوب خانقاہ کے بیچ۔
آشوب چشم۔ آنکھ کا جوش کر آنا۔ (رشک) چلی فصل بہاراں سیر گلشن کی
نہ کی تونے + یہ ہے آشوب چشم نرگس بیمار کا باعث۔ آشوب
دب جانا۔ فتنہ و فساد کا زور گھٹ جانا۔ (انشا) ناظم الملک بہادر
وہ جناب عالی ہیں + دب گئے جس سے زمانے کے سب آشوب وفتن آشوب
روزگار آشوب زمانہ۔ آشوب عالم۔ آفت زمانہ۔ فتنہ دہر۔ آشوب گاہ۔
(ف) فتنہ و فساد کا مقام۔ آشوب محشر۔ ہنگامۂ قیامت۔

آشیان۔ (ف۔ آشینہ سے مشتق جس کے معنی دری ہیں
پرند کا انڈا) ۱۔ مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ گھونسلا ۲۔ آدمیوں کی سکونت
کا مکان۔ رہنے سہنے کا مقام ۳۔ ترکیب کے ساتھ بھی استعمال
ہوتا ہے۔ جیسے خلد آشیاں۔ عرش آشیاں۔ آشیاں اُٹھانا۔

گھونسلا چھوڑ دینا۔ (بحر) مثل ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتا اب آشیانے اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ آشیاں اُجاڑنا۔ گھونسلا برباد کرنا۔ (کیف) کہیں نہ پھٹ پڑے بجلی فلک سا و صیاد + نہ اُجاڑ کے بُلبل کا آشیاں محفوظ۔ آشیاں باندھنا۔ گھونسلا بنانا (ناسخ) جا رہا ہے کوئے جاناں میں رقیب رو سیاہ + زاغ نے باندھا ہے اپنا آشیاں گلزار میں۔ آشیاں بلند کرنا۔ اونچی جگہ گھونسلا بنانا۔ (ناسخ) بجلی جلائے گلشن ہستی میں ہمصفیر + صیاد کے جو ڈر سے کرون آشیان بلند۔ آشیاں یا آشیانہ بنانا۔ گھونسلا بنانا آشیان یا آشیانہ بندھنا۔ گھونسلا بننا۔ (جرأت) قفس میں سنولے اسیران کہن + بہر شاخ نو آشیانے بندھے ہیں۔ آشیاں یا آشیانہ چھانا گھونسلا بنانا۔ (بحر) آئی بہار سبزۂ خط کی مراد پر + طوطی کا آشیان گُل و سنبل سے چھائے زلف۔ آشیاں کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (سوز)۔ باغ دُنیا کی ہے حریف خزاں۔ کس بھروسے پر آشیاں کیجئے۔ آشیاں (یا آشیانہ) لگانا۔ گھونسلا بنانا (ناسخ) آشیاں میرے چمن میں جو لگائے آکر + بیضۂ زاغ سے ہو مرغ خوش الحاں پیدا۔ آشیانہ۔ دیکھو آشیاں۔ آشیاں زیادہ نظم و نثر ہی میں مستعمل ہے بخلاف آشیانہ کے کہ وہ زبانوں پر بھی ہے۔

آصف۔ حضرت سلیمان کے وزیر کا نام ۲ ہر وزیر پر اطلاق ہوتا ہے۔ آصف الدولہ ایک فرمانروائے اودھ کا لقب آصف جاہ۔ بعضے اُمرا کا لقب۔ فرمانروائے حیدرآباد اسی لقب سے ملقب ہیں۔ آصف خانی۔ ایک قسم کا شلوکہ۔ آصفی۔ (آصف

وزیر۔ یائے نسبت) وزارت کا۔ دیکھو آصف نمبر ۲ (مومن) بہر تاریخ یوں کہا بے فکر + خلعتِ آصفی مبارک ہو۔ آصفیہ۔ آصف کی طرف منسوب۔ جیسے سرکار حیدرآباد کو آصف جاہ کی طرف نسبت دیکر سرکار آصفیہ کہتے ہیں۔

آغا۔ (ت) مذکر ۱ آقا۔ مالک۔ بڑا بھائی ۲ (انشا) مرے آغا کی سلامی کو جھکی ہے + سُکّان سراپردۂ تقدیس کی ٹوپی ۲ مغلیوں اور کابلیوں کا تعظیمی لقب۔ آغا میر۔ غازی الدین حیدر شاہ اودھ کے ایک نامور وزیر کا لقب۔ آغا میر کی دائی سب سیکھی سکھائی۔ مثل۔ جو عورت سب گنوں پوری نہایت چالاک اور عیار ہو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ آغا مینا۔ مونث۔ پیار سے پالو مینا کو کہتے ہیں۔ (انشا) بیگما نے جو کیا جھک کے سلام آتو کو + آغا مینا نے سنائی اُسے یوں ہی آواز + پیاری پیاری باتیں کرنے والا بچہ۔

آغاز۔ (ف) ابتدا۔ شروع۔ عنوان۔ انجام کی ضد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) آغاز انجام جاننا۔ نتیجہ معلوم کر لینا۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا + تیرا آغاز اور ترا انجام۔ آغاز انجام نہ سوچنا۔ بے سوچے سمجھے کام کر بیٹھنا۔ نتیجے کا خیال نہ کرنا۔ مآل اندیشی نہ کرنا۔ آغاز بد کا انجام بد ہے۔ جس کام کی ابتدا بُری ہوا انتہا بھی بُری ہوتی ہے (مومن) بُرا انجام ہے آغاز بد کا + جفا کی ہوگئی خو امتحاں سے۔

آغشتہ۔ (ف۔ آغشتن سے اسم مفعول) آلودہ۔ آغشتہ کرنا

تر کرنا۔ آلودہ کرنا۔

آغوش۔ (ف۔ آگوش کے معنی ژند میں بغل کے ہیں) مذکر و مونث۔ بغل۔ کنار۔ گود۔ (رند) میں وہ محروم محبت ہوں لڑکپن میں بجا دا کسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا۔ (رشک) شب فرقت کی آمد پہ آغوش لحد پھیلی + قضا کی مہربانی ہے اجل سرگرم احساں ہے۔ مؤلف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ آغوش آباد کرنا۔ گود گرم کرنا (نوازش) گود میں غیر کی رہا برسوں + اب تو آغوش کر مرا آباد۔ آغوش آباد ہونا۔ (مسرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد + پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ آغوش بھرنا۔ بھرپور گود میں آنا۔ (ناسخ) جن کے آغوش کو تم بھرتے نہیں + زندگانی کے وہ دن بھرتے ہیں۔ آغوش پھیلانا۔ گود میں لینے کو دونوں ہاتھ پھیلانا ے برنگ نالہ دوڑا دل مرا آغوش پھیلا کر + اسیر اُس رُخ کا دھوکا ہو گیا کیا ماہِ کامل پر۔ آغوش پھیلنا۔ لازم۔ آغوش خالی کرنا۔ گود سے نکل جانا۔ (رند) جب وہ آرام جاں آغوش خالی کر گیا + اے اجل مشتاق ہوں میں کب کنارِ گور کا۔ آغوش خالی ہونا۔ لازم۔ (ناسخ) لوگ کہتے ہیں کہ ہالے میں عیاں ماہ نہیں یاں جو آغوش ہے بے حور شمائل خالی۔ آغوش سے نکلنا۔ آغوش خالی کرنا۔ (داغ) جس طرح تو مری آغوش سے نکلا اے شوخ + یوں ہی ہاتھوں سے نکلتی ہے طبیعت میری۔ آغوش کا پروردہ۔ گود کا پالا۔ اولاد سے کنایہ ہے (ناسخ) دل کے جلنے کا نہ ہو کیوں غم مجھے + وہ مری آغوش کا پروردہ ہے۔ آغوش کشادہ یا کشودہ۔ بلا اضافت۔ گود پھیلائے ہوئے۔ با اضافت۔ پھیلی ہوئی گود۔ آغوش کشائی۔ گود پھیلنا۔ پھیلانا۔

(غالب) گلشن کو تری صحبت از بسکہ خوش آئی ہے + ہر غنچہ کا گل ہونا آغوش کشائی ہے۔ آغوش کھول کر لپٹنا۔ کمال شوق سے بغلگیر ہونا ے بسانِ ساحلِ دریا ہو مشکل چھوٹنا ناسخ + لپٹ جاؤں اگر میں کھول کر آغوش جاناں سے۔ آغوش کھولنا۔ آغوش پھیلانا۔ (صبا) جب اُس بے مہر کو لے جذبِ دل کچھ جوش آتا ہے + سبو کی طرح کھولے ہوئے آغوش آتا ہے۔ آغوش گرم کرنا۔ پیار سے گود میں لینا۔ (قلق) یار سے گرم کیجئے آغوش + مئے وصلت سے ہو جیے مدہوش آغوش لبریز ہونا۔ گود بھرنا۔ (نسیم) لاؤ دُرِ شہوار مضمون بدل کر جلد اے خیال + تا کہیں لبریز ہو آغوش گوش سامعاں۔ آغوش مادر میں سونا۔ ماں کی گود میں سونا۔ مجازاً جنین کی حالت میں ہونا (رشک) دیا تھا سب کو آرام اُسکا اب نعم البدل پایا + نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔ آغوش میں آنا۔ گود میں آنا۔ ہمکنار ہونا۔ (آتش) وہم ہے یار کا آغوش میں آنا شب وصل + پیرہن میں مجھے مشکل ہے سمانا شب وصل۔ آغوش میں بٹھانا۔ گود میں بٹھانا۔ آغوش میں بیٹھنا۔ گود میں بیٹھنا۔ آغوش میں دبانا گود میں بھینچ کے لینا۔ آغوش میں رہنا۔ پاس رہنا۔ پہلو میں رہنا۔ (ذوق) مجھ میں اسمیں ربط ہے گویا برنگ بو و گل + دو رہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا۔ آغوش میں سونا۔ گود میں سونا۔ دیکھو آغوش مادر۔ آغوش میں کھینچنا۔ شوق اور تمنا سے گود میں لینا۔ (ظفر) کھینچتے ہیں غیر اُن کو اپنی جب آغوش میں + دل سے ہم ہیں نالۂ پُر درد حسرت کھینچتے۔ آغوش وا ہونا۔ آغوش کھلنا (ناسخ) مجھکو تو یار سے ہی

ہم آغوشی کا خیال ؛ وا میرے اشتیاق ہیں آغوش گو رہے۔

آغوں۔ مونث۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا ابتدائی کلام۔ آغوں غٹے دودھ پی پی کر میاں ہوئے مٹے۔ دایہ اطفال کو یہ کلمات کہہ کر کھلاتی بہلاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) خالہ ننھے بچہ کی طرف مخاطب ہو کر کہتی ہے) کیوں جی بڑے میاں تم کچھ اپنی امّاں جان کو نہیں سمجھاتے۔ بچہ آغوں۔ خالہ۔ آغوں غٹے۔ الخ۔ آغوں کرنا۔ دودھ پیتے ہوئے بچوں کا آواز نکالنا۔

آفات۔ (ع) مذکر۔ آفت کی جمع۔ بلائیں۔ مصیبتیں۔ (رشک) شبِ فرقت جو خیال آیا تری آنکھوں کا ؛ سارے آفات بیک چشم زدن بھول گئے۔ آفات آسمانی یا سماوی۔ آسمانی حادث۔ ناگہانی بلائیں۔ آفات ارضی۔ زمین سے پیدا ہونے والی خرابیاں آفات ارضی و سماوی۔ آسمان و زمین کی بلائیں۔ مصیبتیں۔

آفاق۔ (ع۔ اُفق کی جمع۔ آسمان کے کنارے) مجازاً دنیا جہاں۔ بطور واحد مذکر مستعمل ہے۔ (سودا) ٹکڑے ہوئے جگر کے آ ستدِرہ بھلے کو ؛ خوناب دل سے ورنہ آفاق بہ گیا تھا آفاق گیر۔ (ف) صفت۔ دُنیا کو لینے والا بادشاہ۔

آفت۔ (ع) ژند میں اگفت اور سنسکرت میں آپد) مونث۔ ۱ آسیب۔ بلا۔ زحمت ۲ دُکھ۔ سختی۔ صدمہ۔ (ذوق) ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ؛ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی۔ ۳ ظلم۔ اندھا دُھند۔ اندھیر۔ (فقرہ) یہ آفت کہیں نہیں دیکھی کہ جسکا حق مار لیں اسی کو آنکھیں دکھائیں ۴ فتنہ۔ قہر۔ غضب۔

(کیفی) چھوڑ دے مشاطہ گر کیف طبیعت پر اُسے ؛ اک نہ اک آفت تری زلفِ دوتا پیدا کرے ۵ عیّار۔ شریر۔ بدذات۔ (ظفر) سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے ؛ لگا کے آگ جو پانی کو چشم نم دوڑے ۶ دشواری۔ مشکل وقت (شیفتہ) ہم بھی دکھاتے غیر سے اخلاص کا مزہ ؛ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں ۷ وبا۔ قحط وغیرہ۔ حوادث۔ (فقرہ) سخت بیماریاں پھیلی تھیں مگر خدا نے سب آفتوں سے بچایا ۸ غُل۔ شور۔ (فقرہ) لڑکوں نے وہ آفت مچائی کہ دوپہر کو سونے نہیں دیا ۹ عذاب۔ وبال (قلق) سچ ہے کیا قہر عشق انساں ہے دل لگانا بھی آفتِ جاں ہے ۱۰ دشمن۔ (قلق) وہ بتِ کم نگاہ و آفت ہوش۔ ہوگئی جبکہ زینتِ آغوش ۱۱ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (ظفر) کہا سُن کر زبانی حال قاصد سے یہ اُس نے ؛ مصیبت کیا تھی آفت کیا تھی خط لکھا تو ہوتا ۱۲ نہایت۔ بہت (جان صاحب) فتنہ انگیز اور آفت شوخ ؛ بھی خیرن کی ہے قیامت شوخ آفت آنا ۱ وبا آنا۔ قحط پڑنا ۲ قہر نازل ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ مصیبت ناگہانی آنا۔ (ناسخ) موذیوں کو خانماں برباد کرتا ہے فلک جب نہ تب آتی ہے آفت خانہ زنبور پر ؛ ۳ خفگی پڑنا۔ غصہ اترنا (قلق) ہم غریبوں پر آفت آلے گی ؛ مفت عزت ہماری جائیگی آفت اٹھانا ۱ مصیبت جھیلنا۔ تکلیف کا برداشت کرنا۔ دکھ سہنا (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی ؛ جائیں جو کمیں ہیں نوج آئی تھی ۲ غل کرنا۔ شور مچانا۔ (فقرہ) شام سے اُس لڑکے نے وہ آفت اُٹھا رکھی ہے کہ کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی ۳ غضب ڈھانا۔ فساد برپا کرنا

(میر حسن) یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ÷ مرے دل کو مجھ سے چھڑانے
لگا۔ آفت بالائی۔ غیبی مار۔ آفت ناگہانی۔ (آتش) دھیان رہتا ہے
قدِ یار کی رعنائی کا ÷ سامنا روز ہے یاں آفتِ بالائی کا۔ آفت برپا رہنا۔
مصیبتوں کا سامنا رہنا۔ شور و غل رہنا۔ آفت برپا کرنا۔ قہر و ستم توڑنا۔ قیامت
اُٹھانا۔ (نصیر) تو عہدِ جوانی میں برپا کن آفت ہے ÷ ۲۔ شور و غل کرنا۔
رونا۔ چلّانا۔ آفت برپا ہونا۔ لازم۔ آفت برسانا۔ غضب ڈھانا۔
پامال ستم کرنا۔ تیروں کی بوچھار اور گولیوں کی مار کی جگہ اسکا استعمال
زیادہ ہے (فقرہ) دونوں طرف سے تیر اندازوں نے آفت برسا رکھی ہے۔
آفت برسنا۔ لازم۔ آفت پڑنا۔ قہر و غضب نازل ہونا۔ (انشا)
گیا یار آفت پڑے اس سحر پر ÷ اُداسی برسنے لگی بام و در پر ۲۔ صدمہ
پہنچنا۔ (صبا) گنبدِ گردوں پہ لے دل آہ سے ÷ دیکھ نہ کچھ آفت پڑے
افتادہ ہو ۳۔ مشکل پڑنا۔ دقّت ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت توڑ مارنا۔
۱۔ ستم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ (رند) ہجر کی شب اضطراب دل نے
آفت توڑ دی ÷ صبح تک تڑپا کیا دم بھر نہ نیند آئی مجھے ۲۔ غصہ اُتارنا
خفا ہونا۔ (فقرہ) آج تو سرکار نے نوکروں پر آفت توڑ رکھی ہے ۳۔ ادھم
مچانا۔ آفت ٹالنا۔ مصیبت سے بچانا۔ مشکل آسان کرنا۔ (قلق) ہیں
اس آفت کو ٹلے دیتی ہوں ÷ ڈر تمھارا نکالے دیتی ہوں۔ آفت ٹلنا
لازم آفت ٹوٹنا۔ آفت توڑنا کا لازم۔ (عود ہندی) یہ آفت تو
دلی ہی پر ٹوٹی ہے کہ کوئی مسلماں کو نوکر نہیں رکھتا۔ آفتِ جان ۱۔
جان کا دشمن۔ جان کا عذاب۔ (قلق) تیغ کی چال آفتِ جان ہے۔
صاف رفتار ناز خوباں ہے ÷ ۲۔ مجازاً معشوق۔ (ناسخ) روتے روتے

جو مری میٹھی چلی ہیں آنکھیں ÷ کیا مرے پاس سے اے آفتِ جاں
اٹھتا ہے۔ آفت جان پر آنا۔ قہر نازل ہونا۔ صدمہ پہنچنا (داغ) آئے گی
اسی جان پر آفت ہو کسی کی ÷ ہم اپنے ہی سر لینگے مصیبت ہو کسی کی۔
آفت جان پر لینا۔ دُکھ سہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ (ظفر) وہ دلبر آفتِ
جاں ہے دل اُسکو دوں تو کیونکر دوں ÷ اک آفت ہیں جو اپنی جان
پر لوں کس طرح سے لوں۔ آفت جوتنا۔ ع۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ آفت
جھیلنا۔ صدمے اور بلاؤں کا برداشت کرنا۔ (بحر) ہماری جان نے
گن گن کے آفتیں جھیلیں ÷ شبِ فراق میں روزِ شمار دیکھ چکے۔
آفت خیز۔ (ف خیز امر کے صیغے نے اسم سے مل کر ظرف کے معنی دئے
ہیں) صفت۔ وہ مقام جہاں سے آفت اُٹھے۔ مصیبت رونما ہو (وزیر)
کیا سیہ خانہ مرا پُر ہول و آفت خیز ہے ÷ آفت دکھانا۔ مصیبت اور
بلا سے دوچار کرنا۔ (ناسخ) آفتیں دکھلائیں بیتابی نے کیا کیا
عشق میں ÷ کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کور مادر زاد کو۔ آفت
دیکھنا۔ مصیبت کا سامنا کرنا۔ (کیف) خاک ہوتا اجل کے مرتا لاکھ
آفت دیکھتا ÷ کوئی صورت ایسی ہوتی اُنکی صورت دیکھتا۔ آفتِ
دوراں آفتِ دہر۔ قہر و بلائے زمانہ۔ آفتِ روزگار۔ (رشک) کون ہے
صدمۂ دوراں و درد سے خالی ÷ گردشِ چشم کا عشق آفتِ دوراں نکلا
آفتِ دہر۔ عیّار۔ بعید چالاک (قلق) چند ہم صحبتیں تھیں آفتِ دہر ÷
مکر میں بد بلا فریب میں قہر ۲۔ آفتِ روزگار۔ آفت ڈالنا۔ قہر توڑنا۔
مصیبت میں گرفتار کرنا۔ عجب صدمے میں ہوں اے رشک جب سے
انکو دیکھا ہے ÷ نہ ڈالے چرخ یہ آفت کسی دشمن سے دشمن پر۔

آفت

آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا۔ ستم توڑنا۔ (اسیر) جوانی میں کیا کیا
نہ ڈھاؤ گے آفت ÷ ابھی سے ہیں باتیں قیامت تمھاری۔ آفت رسیدہ
مصیبت میں گرفتار۔ ؎ اے داغ جسکے واسطے روز جزا بنا ÷ وہ کون
ہے وہ میں ہی تو آفت رسیدہ ہوں۔ آفتِ روزگار ۱؎ قہر و بلائے
زمانہ۔ سب سے زیادہ شوخ شریر۔ چالاک۔ بیشتر اُس کا
استعمال معشوق کی نسبت ہوتا ہے۔ (داغ) آفت روزگار جب
تم ہو شکوۂ روزگار کون کرے ۲؎ مفسد فتنہ پرداز۔ آفت لے بہنا ۱؎ تباہی
مصیبت رہنا۔ (آتش) یہ صرف سینہ کوبی ہے وہ صرف نخلِ ماتم ہے۔
مرے ماتم سے آفت رہتی ہے اک سنگ و آہن پر۔ آفت زدہ مصیبت کا
مارا ہوا۔ (نسیم) بہت اچھی نہایت خوب گزری ÷ اجی آفت زدوں کا
پوچھنا کیا۔ آفت زمانہ۔ آفت دوراں ؎ جہاں کو فتنہ سے خالی
کبھی نہیں پایا ÷ ہمارے وقت میں تو آفتِ زمانہ ہوا۔ آفت سر پر
ڈالنا۔ قہر توڑنا مصیبت میں گرفتار کرنا۔ (رند) ڈالی کیوں سر پہ
ترے کو کنی کی آفت ÷ پیار کرتی نہین شیرین تجھے فرہاد ابھی آفت
سر پر لینا ۱؎ مصیبت اپنے سر لینا ۲؎ جھگڑے میں پڑنا۔ آفت سر پر
ہونا مصیبت میں گرفتار ہونا۔ تکلیف مین ہونا۔ (خلیل)
اُفتادگی نے جادہ صحرا کا بنایا ہے۔ ہر شخص کے پاؤں سے سر پر
مرے آفت ہے۔ آفت سر سے ٹالنا۔ آفت ٹالنا۔ (صبا)۔
زلفوں کے پھندوں سے نکلے ÷ ٹالی سر سے آفت کیسی۔ آفت
سر سے ٹلنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا خدا کر کے یہ آفت سر سے ٹلی ہے
آفت سہنا۔ صدمے کا تحمل کرنا۔ دُکھ برداشت کرنا۔ ؎

آفت

سنی ٹہری ہیں مجھکو بڑی آفتین نسیم ÷ عاشق ہوا ہوں ایک بُت
خوردسال کا۔ آفت سے چھڑانا۔ مبتلائے مصیبت کو مصیبت سے
بچانا۔ جھگڑے سے نجات دلانا۔ آفت سے چھوٹنا۔ لازم۔ آفت طلب
(بلا اضافت) بلا کا چاہنے والا۔ مصیبت کا خواستگار۔ (آتش)
ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ ÷ کوئی معشوق
مجھے آگ بگولا دکھلا۔ آفت کا۔ بےحد۔ بے انتہا۔ (داغ) قیامت کی
خلش آفت کی کاوش قہر کی سوزش ÷ مرے دل میں تری حسرت نے
یاکا شاہے چھائے میں۔ آفت کا بنا ہوا۔ سراپا شوخی۔ بےحد چالاک
آفت کا پرکالا۔ بلائے روزگار۔ ہمہ تن شرارت۔ (جان صاحب)
نہ تم اتنی سی ہٹ پر جاؤ اُس لڑکی کی اے مرزا ÷ یہ آفت
کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے ۲؎ ذکی۔ زود فہم۔ ذہین
۳؎ مجازاً معشوق کو بھی کہتے ہیں ؎ عجب آفت کا پرکالہ ہے
جسکو دل دیا ہم نے۔ کہ دل لیتے ہی ظالم ہو گیا ہے جان کا دشمن
آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ (میر حسن) قد و قامت آفت کا ٹکڑا
تمام ÷ قیامت کرے جسکو جھک کر سلام۔ آفت کا گھر۔ وہ مقام
جہاں بلا اور مصیبتوں کا ہجوم ہو۔ (ظفر) خانۂ یار گھر آفت کا ہے
لے رگھیر و ÷ جسم پر سایۂ دیوار نہ آنے پائے۔ آفت کا مارا آفت
رسیدہ۔ آفت کا نمونہ۔ آفت کا ڈھانے والا۔ (رشک)
قد قیامت ہے مگر قہر ہے انداز نگاہ ÷ دیں خدا نے تجھے آفت کا
نمونہ آنکھیں۔ آفت کی پڑیا صفت شریر بچے کی نسبت کہتے ہیں
(فقرہ) ذرا سے ڈیل پر نہ جاؤ یہ لڑکا آفت کی پڑیا ہے۔

۲ عیّارہ۔ دغاباز۔ (فقرہ) یہ بڑھیا آفت کی پڑیا ہے۔ آفت کی پوٹ آفت کی پڑیا۔ آفت کی جنس۔ عیّار۔ چالاک۔ آفت کے لوگ۔ چالاک آدمی۔ عیّار آدمی ؎ اے کیف نہ لگ چلنا خوبان ستمگر سے + باتیں غضب انکی ہیں یہ لوگ ہیں آفت کے۔ آفت گزرنا آفت پڑنا آفت گزرنا مین زمانۂ گزشتہ کا لحاظ ہوتا ہے ؎ سر فرہاد پر آفت جو جبل میں گزری ٭ خبر اسکی دل شیرین کو محل میں گزری آفت گلے لگنا مصیبت کسی کے ذمّے ہونا۔ (قدر) گلے آفت لگی پابند زنجیر تاہل ہی یہ شرعی قید ہے طوق وسلاسل اسکو کہتے ہیں۔ آفت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ غضب ڈھانا۔ ستم توڑنا۔ (بحر) تیری طفلی سی تو نازل ہی بلا جانوں پر ٭ دیکھیں لاتی ہے جوانی تری آفت کیسی۔ آفت مچانا ۱۔ شرارت کرنا ۲ شور مچانا آفت مچنا۔ لازم۔ (رشک) کافی ہیں سوز حشر میں مجھکو مرے امام ٭ آفت مچے حلوں میں اگر آفتاب میں ٭ آفت مول لینا۔ جان بوجھ کے مصیبت میں پڑنا۔ آفت میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا۔ (ظفر) دل وجاں عشق کے ہاتھوں جو آجاتے ہیں آفت میں ٭ تو عاشق کو مصیبت پر مصیبت دونی ہوتی ہے۔ آفت میں پڑنا۔ آفت میں مبتلا ہونا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں گھرنا۔ رنج وغم مین گرفتار ہونا۔ (رند) بت سے مطلب تھا نہ کچھ کام الفت سے ہمیں + دفعتہً پڑگئے آفت میں خدایا کیسے۔ (رند) آفت مین مبتلا ہوئے بیٹھے بٹھائے دل ٭ یارب کسی بشر کا کسی پر نہ آئے دل۔ آفت میں پھنسانا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑوں میں پھنسنا۔ (صبا) ہو رنگلیں عشق گل خوف خزاں اندیشۂ خار۔

لاکھ آفت میں پھنسی ہے ایک جان عندلیب۔ آفت میں ڈالنا۔ آفت میں پھنسانا ؎ آفت میں ڈالا ہے فراق یار نے ہمکو ٭ تڑپتے ہیں سسکتے ہین نہ مرتے ہیں نہ جیتے ہیں۔ آفت میں گھر جانا مصیبتوں میں مبتلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) گھر گئی آکے کیسی آفت میں ٭ پڑ گئی جان کس مصیبت میں۔ آفت نازل رہنا مصیبتیں آتی رہنا آفت نازل ہونا مصیبت پڑنا۔ (ناسخ) جہاں میں تیرہ دل جو ہیں وہی بے رنج رہتے ہیں ٭ کہ نازل ہوتی ہے آفت ہوا کی شمع روشن پر۔ آفت نصیب مصیبت زدہ۔ ستم کش ؎ گیا جب داغ مقتل میں کہا خوش ہو کے قاتل نے ٭ مرا آفت نصیب آیا مرا ایذا طلب آیا۔ آفتیں ٹوٹ ٹوٹ کر آنا۔ بہت سی بلائیں آنا۔ بہت سی مصیبتیں آنا۔ (داغ) آئینگی ٹوٹ ٹوٹ کے قاصد پر آفتیں ٭ غافل ادھر ادھر بھی ذرا دیکھتا چلے۔

آفتاب۔ (ف۔ آف۔ سورج۔ تاب۔ چمک بعض کہتے ہیں کہ آب تاب سے مرکب ہے یعنے پانی پر چمکنے والا۔ بعض کہتے ہیں کہ آفت آب بفک اضافت ہے اسوجہ سے کہ پانی کو بخارات کی صورت میں اڑا دیتا ہے) ۱ لغوی معنی دھوپ ۲ (اصطلاحی) سورج۔ دھوپ (وزیر) پھرے یہ تیری آنکھیں تری کیوں نہوں سیاہ ہوتا ہے آفتاب سے کالا ہرن کا رنگ ۳ صفت۔ مشہور۔ کامل بلند مرتبہ (؎) تعریف کس زباں سے کریں منجموں کی ہم بدلے کیفیت آفتاب ہے یہ خاندان تمام ۴ شراب۔ (گلزار نسیم) ساقی قدح شراب دیدے ٭ مہتاب میں آفتاب دیدے ۵ خوبصورت معشوق

ے آتش شب فراق میں پوچھوں گا ماہ سے ∴ یہ داغ ہے دیا ہوا
کس آفتاب کا ۔ گنجفے کی چھٹی بازی کا پہلا پتا جس سے دن کو
کھیل شروع ہوتا ہے۔ (ہلال) گنجفے کا شوق ہو تجھ کو جائے خورشید دے
آفتاب آسمان آئے بجائے آفتاب۔ آفتاب ایک نیزے پر آنا۔
آفتاب سوا نیزے پر آنا۔ قیامت ہونا۔ آثار قیامت سے ہے
کہ آفتاب اس دن زمین سے سوا نیزے کے فاصلے پر ہوگا ے
حق میں پروانوں کے تھا اک نیزے پر خورشید حشر ∴ شمع کے سر پہ
جو شعلہ اے ظفر پیدا ہوا۔ (شفاعت و نجات احوال قیامت)۔
ے کہ تن پر کپڑا نہ منھ پر نقاب ∴ سوا نیزے پر آگیا آفتاب۔ آفتاب لب بام
قریب زوال (رند) ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح ∴ کیا اعتبار
شام گئے یا سحر گئے۔ آفتاب برآمد ہونا۔ لازم ۔ سورج نکلنا۔
صبح ہونا (سحر) اے آفتاب محشر اب جلد ہو برآمد ∴ ڈیوڑھی پہ
منتظر ہے شور نشور تیرا ۔ گنجفے میں آفتاب کا دوسرے پتے کے
ساتھ پھینکا جانا جس سے کھیل شروع ہوتا ہے کھیل شروع کرتے وقت
کہتے ہیں آفتاب برآمد۔ آفتاب بر سر دیوار۔ قریب زوال ے جب سفیدی
سر پہ آئی کیا بھروسا زیست کا ∴ بجز اب ہم آفتاب بر سر دیوار ہیں۔
آفتاب بلند ہونا۔ سورج کا افق سے اونچا ہونا۔ (ظفر) سمند ناز پہ
تو ہو جو سر رکاب بلند ∴ تو شرم سے نہ ہو گردوں پہ آفتاب بلند۔
آفتاب بنا دینا۔ مرتبہ بلند کر دینا۔ آفتاب پرست۔ صفت۔ سورج
پوجنے والا ے پھر آفتاب کو دیکھیں نہ آفتاب پرست۔ ظفر جو پا لے
گی رخسار آستین کو نگین۔

آفتاب تیز ہونا۔ دھوپ تیز ہونا۔ (ظفر) گرمی ہے کیوں سوا ترے
چہرے کی زیر زلف۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز۔ آفتاب
چھپ جانا۔ سورج ڈوبنا۔ (کیف) اندھیر ہو نہاں اگر آنکھوں سے جام ہو
چھپ جائے آفتاب تو کیونکر نہ شام ہو ۔ بدلی یا غبار کا سورج پر آنا
(ظفر) دود جگر ہیں دیکھو شعلے کو آہ کے ∴ آکر چھپا ہے ابر کے دامانیں
آفتاب۔ آفتاب حشر۔ سورج جو قیامت کے دن نکلے گا۔ (وزیر) تر دامن
اسقدر ہوں کہ اے آفتاب حشر ∴ سایہ مرا خجل کرے ابر بہار کو۔
آفتاب ڈوب جانا۔ سورج غروب ہو جانا۔ (وزیر) لگایا غوطہ جوں
مہر وش نے دریا میں ∴ تو لوگ کہنے لگے آفتاب ڈوب گیا۔ آفتاب ڈھلنا
آفتاب کا وسط آسمان سے مغرب کی طرف جھکنا۔ (رشک) جب آفتاب
ڈھلا شام زلف یاد آئی ∴ ہمارے روز مصیبت نے یہ نکالی رات۔
آفتاب سر پر آنا۔ دوپہر ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) سر پہ جب آفتاب
آتا تھا ∴ پاؤں میں سایہ لپٹا جاتا تھا۔ آفتاب سوا نیزے پر آنا۔
دیکھو آفتاب ایک نیزے پر آنا۔ آفتاب شام۔ سورج جب قریب
غروب کے ہوتا ہے اسکی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) تو نظر آتا نہیں لیکن منور
بام ہے ∴ جلوہ تیرا ابھی برنگ آفتاب شام ہے۔ آفتاب طلوع کرنا (طلوع
بمعنی طالع) آفتاب برآمد ہونا۔ (انشا) بوقت صبح ہو یوں نشۂ شراب
طلوع کہ جیسے شرق سے کرتا ہے آفتاب طلوع۔ آفتاب غروب ہونا۔
سورج کا چھپ جانا شام ہونا۔ (وزیر) تارے نمود ہوں جو غروب
آفتاب ہو ∴ آنسو بہیں تمہی جو ہو ساغر شراب کا۔ آفتاب قیامت
آفتاب حشر۔ آفتاب گرم ہونا۔ آفتاب تیز ہونا۔ (خلیل) یار میں

شوخی شباب نہین۔ اب تلک گرم آفتاب نہین۔ آفتاب لب بام ۱؎ آفتاب قریب غروب ۲؎ کنایۃً ہر چیز قریب زوال۔(خلیل) خط سے حُسن اُسکا ہے قریب زوال ؎ اب لب بام آفتاب ہے یہ ۳؎ مجاز آ سِن رسیدہ آدمی کو بھی کہتے ہین۔ آفتاب محشر۔ آفتاب حشر۔ آفتاب مغرب سے نکلنا۔ مشرب اسلام کے رو سے قرب زمان قیامت میں ایک دن آفتاب مغرب کی طرف سے نکلے گا۔ یہ بھی آثار قیامت میں سے ہے آفتاب نکلنا۔ سورج کا طلوع ہونا۔ (ورد) شب گزری اور آفتاب نکلا۔ تو گھر سے بھلا شتاب نکلا ۲؎ سورج کا نمودار ہونا۔ (رند) زلفو نسے اُسکا روے منوّر عیاں نہیں ؎ ابر سیہ کو چیر کے نکلا ہے آفتاب۔

آفتابہ۔(ف) ذکر ایک قسم کا لوٹا جسکے پیچھے گرفت کے واسطے دستگی لگی ہوتی ہے۔ اور مُنھ پر سرپوش ہوتا ہے۔

آفتابی۔صفت ۱؎ دھوپ کھایا ہوا۔ جیسے آفتابی گلقند۔ ۲؎ دھوپ کا مارا ہوا جیسے سیب آفتابی ۳؎ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (چھوٹنا کے ساتھ) (بحر) جب کبھی بام پر اُسکا رُخ تاباں چمکا ✚ آفتابی سی لگی چھوٹنے مہتابی سے ۲؎ ماہی مراتب میں چاندی سونے کا ایک دائرہ ہوتا ہے جسمین ایک ڈنڈی لگی ہوتی ہے۔ بادشاہوں کے جلوس میں سواری کے ساتھ ہوتا ہے۔ اُسکا سایہ چتر کی طرح سر پر پڑتا ہے۔(ذوق) وہ آفتابی اُسکی خجل جس سے آفتاب۔ وہ چتر اُسکا جس سے ۳؎ ہو ہمسر آسماں ۴؎ گول ۵؎ امرا کے مکانات مین ایک بلند مقام ماہتابی کی طرح ہوتا ہے۔(شور) چلے آتے ہیں کنز سے جو مرغ نامہ بر پیہم ؎ بنی ہے آفتابی یار کی چھتری کبوتر کی ۶؎ ایک قسم کی چھوٹی پنکھیا جس سے چہرے کی دھوپ بچاتے ہیں اور کبھی پنکھے کیطرح جھلتے بھی ہین سورج مکھی۔(ناسخ) رشک سے تا نہ آفتاب جلے ؎ اس لئے حائل آفتابی ہے ۷؎ ایک قسم کی ڈھال جو سرخ رنگ ہوتی ہے (ظفر) وہ ہلال ابرو اگر چمکاے تیغ مغربی۔ نکلے مشرق سے لیے داں آفتابی آفتاب۔ آفتابی چہرہ۔ گول چہرہ۔ آفتابی دائرہ۔ گول دائرہ

آفریدگار۔(ف) پیدا کرنے والا۔

آفریدہ۔(ف آفریدن کا مفعول) صفت۔ پیدا کیا گیا

آفریں۔(ف) مونث ۱؎ کلمۂ تحسین۔ سبحان اللہ واہ وا۔ شاباش۔(شور) دم نہ مارا تیر کھا کر جب ترے نخچیر نے ؎ آفریں بیساختہ نکلی لب سوفار سے ۲؎ طنزاً۔(میر) جب گیا میں یاد سے تب کس کا گھر کا ہے کا پاس ؎ آفریں صد آفریں اے مردمان روزگار (معانی نمبر ۱-۲ میں کہنا کرنا کے ساتھ)۔(فقرے) اُستاد نے غزل سنکر آفریں کی بیٹا ایک میں کیا جھینکتا ہوں سارا زمانہ تم کو آفریں کرتا ہے۔(اسیر) ہماری فہم کو انصاف ہو تو آفریں کہیے ؎ نکالا ایک تم کو ڈھونڈھ کر ساری زمانے میں۔ ✚ آفریں باد بریں ہمت مردانۂ تو ✚ یہ مصرع عالی حوصلگی اور پامردی کی تعریف میں کہتے ہیں آفریں ہو رہی ہے تعریف ہو رہی ہے۔ بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں۔(فقرہ) تمہاری سعادتمندی پر زمانے میں آفریں ہو رہی ہے۔ آفریں ہے کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے شاباش۔

آفرینش۔(ف۔ آفریدن سے حاصل مصدر) پیدائش (داغ) انخل مراد پھونکدیا آہِ گرم نے ؎ آیندہ آفرینش برگ و ثمر گئی۔

(قلق) باعث آفرینش عالم :: نورتابندۂ رُخ آدم ۲ کائنات عالم۔ ۵ نخلبند آفرینش سے دعا مانگو یہ سحر :: دفن ہوں صحنِ چمن میں جانثار سبزہ رنگ

آفرینندہ ۔(ف) آفریدگار۔ پیدا کرنے والا۔ (رشک) لکھے گا موئے سر شوریدہ عاشق کی شرم + آفرینندہ سمور و قاقم و سنجاب کا۔

آفس ۔(انگ) مذکر۔ دفتر۔ سررشتہ۔ صیغہ۔ عہدہ۔

آفونسو۔ آفوس ۔(پرتگالی) مذکر ایک قسم کا آم۔

آقا ۔(ف) مذکر۔ مالک۔ خداوند۔ حاکم۔ آقائے ولی نعمت خداوندنعمت۔ سرکار۔ ملازم اپنے آقا کو کہتے ہیں۔

آک۔ آکھ۔ آگ ۔(ہ اسکی اصل ارک ہے۔ ارک سے آک آک سے آگ ہوگیا)۔ مذکر۔ مدار کا درخت۔ آک کی بُڑھیا۔ وہ روئی جو آک کے پھل میں نکلتی ہے۔ (سودا) بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ :: نہیں جوں آکھ کی بڑھیا کہیں کچھ۔ آکھ کا دوڈا۔ (دہلی) آکھ کی بُڑھیا۔

آکا ۔(ت) مذکر ۱ بھائی خصوصاً بڑا بھائی ۲ کلمۂ خطاب جسطرح میاں یا دوست اس لفظ کا رواج اکثر سپاہیوں اور بانکوں ترچھوں میں ہے (فقرہ) سنو آکا یار لوگوں سے یہ چالیں اچھی نہیں

آکاس ۔(ہ) مذکر ۱ زمیں و آسمان کے درمیان کی خالی جگہ ۲ آسمان۔ آکاس بیل۔ مونث۔ اَمربیل۔ عوام اکاس بیل کہتے ہیں۔

آکسی جن ۔(انگ) مونث۔ گاس کی ایک قسم جو پانی ہوا مٹی کا جزو اعظم ہے۔

آکھر ۔(ہ) مونث ۱ چوپایوں کے رہنے کی جگہ خصوصاً شیر کا مسکن۔ (انشا) تھے جتنے کرارنے اور گینڈے + آکھر پر اپنی اپنی اینڈے (تسلیم) غیر ممکن ہے مرے سر سے جنوں جاتا رہے + شیر سے خالی کبھی دیکھی نہ آکھر شیر کی۔

آکھلاپن ۔(ہ سنسکرت میں آکھل چنچل) مذکر گھوڑے کی کودپھاند۔ شوخی۔ شرارت۔ (مصحفی) روندڈالا دل کو ہر جا ناز کے آکھلاپن نے سمند ناز کے۔

آگ ۔(ہ۔ آگن بھیلنا) ۱ آتش ۲ سوزش۔ (بحر) حال گرمیِ محبت کا نہ پوچھو ہم سے :: آگ رہتی ہے دماغوں میں تپش جانوں میں ۳ تیزی۔ چرپراہٹ ۴ آتشک ۵ بھوک پیاس کی شدت ۶ ماشا۔ خون کا جوش ۷ عشق و محبت۔ سوزوگداز۔ دل کی لگی ۸ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا نہیں کوئی :: ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے ۹ غصّہ۔ تیہا۔ جھلاپن۔ (نسیم) تھوڑے خلاف حکم سے ہوتا ہے خشمگین :: کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ ۱۰ (عو) حسد۔ جلاپا۔ عداوت (فقرہ) سوت میری آگ میں جلی جاتی ہے ۱۱ لڑائی جھگڑا فتنہ فسادہ دیکھو آگ اٹھنا ۱۲ گرم باعتبار تاثیر کے۔ (فقرہ) ابھی پانی نہیں پڑا آجکل کے آم آگ ہیں ۱۳ صفت۔ بہت گرم جلتا ہوا (فقرہ) جنبر نہ چھونا آگ ہو رہا ہے ۱۴ صفت جلے تن۔ جھلّا۔ دیکھو آگ ہونا ۱۵ صفت۔ بہت سُرخ۔ دیکھو آگ لگنا ۱۶ مذکر۔ مدار کا درخت۔ دیکھو آک (ناصر) مرکے بھی سوزِ دل کا ہے یہ اثر +

آگ	آگ

آگ

خاک تربت سے آگ اُگتا ہے ۔ ۱۱ چمک۔ دمک۔ روشنی (مومن) دہاں ہر
آب رخ یاں آتش دل ؛؛ جدھر دیکھو اُدھر ہے جلوہ گو آگ۔ آگ اُبلنا
گرمی اور جلن کی شدت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ زمین سے آگ اُبلتی ہے
آگ اُٹھنا ۱ فساد اور فتنے کا پیدا ہونا۔ (فقرہ) غدر مین جو ہزار دن
جانیں تلف ہو گئیں یہ آگ میرٹھ ہی سے اٹھی تھی ۱۲ (عم) لڑنے کی
خواہش کرنا۔ آگ اور بیری کو کم نہ سمجھے ۔ مثل۔ دشمن نتواں حقیر و بیچارہ
شمرد۔ آگ چاہے کتنی ہی کم ہو اور دشمن کیسا ہی حقیر ہو مگر اُن دونوں کو
تھوڑا نہ سمجھنا چاہیئے۔ آگ اور روئی کی کیا دوستی ۔ مثل ۔ متضاد مزاج
کی دوستی کا کیا اعتبار۔ دو جانی دشمنوں کا کیا ملاپ ۔ آگ بولا ۔ دیکھو
بگولا اور بولا۔ مولف کی رائے میں آگ بگولا صحیح ہے ۔ اساتذہ نے
آگ بگولا اور آگ بولا دونوں طرح کہا ہے اور حضرت امیر مینائی کی رائے
میں دونوں صحیح ہیں ۔ "دیکھو آگ بگولا"۔ آگ تپانا۔ بندوق وغیرہ
داغنا (عرش) آگ توڑے پہ تپنچوں کو تپا دیتے ہو ؛؛ خاک بھی صورت
بارود اُڑا دیتے ہو۔ آگ بجھانا متعدی۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ پر
پانی ڈالنا ۱ جھگڑا مٹانا۔ فساد دور کرنا۔ غصہ فرد کرنا۔ (فقرہ) دونوں
مزاج کے جلے ہیں یہ آگ تمہیں بجھاؤ گے تو بجھے گی ۲ خواہش پوری کرنا۔
بھوک پیاس مٹانا۔ تشنگی رفع کرنا۔ پیٹ بھر کے کھلانا۔ (فقیر کی صدا)
ہے کوئی اللہ کا بندہ جو پیٹ کی آگ بجھا دے۔ (فقرہ) یہ آگ تو
برف کا پانی بجھائے گا ۳ تسکین دینا۔ جی ٹھنڈا کرنا۔ (مومن) آتش
دل زار مین لگائی اُس نے ؛؛ برسوں جان حزیں جلائی اُس نے ؛؛ بھینکا
بجھ کر اختلاط پانی ؛؛ بھڑکی ہوئی آگ کیا بجھائی اُس نے ۴ خواہش

آگ

نفسانی کا مٹانا۔ آگ بجھنا۔ لازم۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۱ جلا پا مٹنا
(جان صاحب) سوت کی آگ کبھی سوت کے بچوں سے جلی۔ ان
جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی ۲ لڑائی جھگڑا رفع ہونا ۔ ع
بجھی نہ آگ لگائی ہوئی رقیبوں کی ؛؛ بہائے بحر نے دریا میں بار ہا تو ید
۳ تڑپ جاتی رہنا۔ قرار آجانا ۔ ع ہم جل بجھے مگر اس دل
کی آگ کو ؛؛ سینے میں ہم نے ذوق بنایا بجھا ہوا ۴ بھوک مٹنا
(فقرہ) اتنا کھاتا ہے مگر اُسکے پیٹ کی آگ نہیں بجھتی ۵ پیاس بجھنا
(انشا) لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا ؛؛ جگر کی آگ بجھے جس
سے جلد وہ شے لا۔ آگ برسانا۔ گرمی کا بھونکے دینا۔ گرمی کا افراط سے
ظاہر کرنا۔ (رشک) آگ برساتی ہیں آہیں جب دفور گریہ ہو ؛؛ یوں
تو ہوتی ہے رطوبت زا ہوا برسات میں ۲ معرکہ کارزار گرم کرنا۔ گولیوں
گولوں کا مینھ برسانا۔ (فقرہ) انگریزی فوج نے بندوق کی گولیوں اور
بم کے گولوں سے ایسی آگ برسائی کہ سارا میدان دوزخ کا طبقہ ہو گیا
آگ برسنا نہایت گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔ لو چلنا۔ تراقے
کی دھوپ ہونا۔ (میر) خدر کہ آہ جگر تفتگاں بلا ہے گرم ؛؛ ہمیشہ آگ
ہی برسے ہے یاں ہوا ہے گرم ۲ معرکہ کارزار گرم ہونا ۔ گولیوں گولوں کا
مینھ برسنا۔ (فقرہ) حریف کی توپوں سے آگ برس رہی ہے فوج کا قدم
کیونکر بڑھے ۳ گرانی ہونا۔ آگ بگولا ۔ دیکھو بگولا۔ بولا ۱ لال لال
دہکتا ہوا۔ جلتا بھنتا۔ (بحر) مر گئے پر بھی وہ سودے کی حرارت نہ گئی
قبر سے خاک مری آگ بگولا نکلی ۲ غصے میں بھرا ہوا۔ تیز۔ تند۔ (بحر) جلا
جلا کے یہ کرتے ہیں دوست کو برباد ؛؛ مزاج آگ بگولا ہی خوش جلالی کا

آگ	آگ

(بنا دینا - بن جانا - بننا - کر دینا - ہونا - ہو جانا کے ساتھ) ١٢ شوخ - گرما گرم - (آتش) ایک مدت سے ہوں آفت طلب اے گردش چرخ + کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا - آگ بنا دینا غصہ دلانا - بھڑکانا (فقرہ) مصاحبوں نے کچھ باتیں ایسی جڑیں کہ نواب صاحب کو آگ بنا دیا ان معنوں میں آگ کر دینا زیادہ کہتے ہیں - آگ بنانا (عم) - آگ سلگانا ١٤ غصہ دلانا - آگ بن جانا - لازم - مارے غصے کے لال پیلا ہو جانا - (نصیر) عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے + وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے - (لکھنؤ میں اس جگہ آگ ہو جانا کہتے ہیں) (مومن) آئے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو + جب سوز دل کہا ہے تم آگ ہو گئے ہو - آگ بوٹ - (آگ اور اگن - آتش - بوٹ - انگریزی - کشتی) مذکر - دھوئیں کا جہاز (منیر) سیکڑوں آگبوٹ اور جہاز + حسن دریا کی گرم بازاری - آگ بھبوکا آگ کی طرح سرخ - شوخ - گرما گرم - (رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ گے - آنکھیں سینکو + کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو - آگ بھبوکا بن جانا - یا ہونا - لازم - غصے سے سرخ ہو جانا - (ظفر) آیا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا بن کر + تیرے رخسار جو ہوئے ہیں شرابخوب ہیں سرخ - آگ بھری ہونا - لازم - سوز و گداز ہونا ١٥ پڑھے مومن نے کیا کیا گرم اشعار + بھری تھی دین یارب کس قدر آگ ١٦ جلن ہونا - تپک ہونا - (فقرہ) پھوڑے میں ایسی آگ بھری ہے کہ پھونکے دیتی ہے ١٧ (عو) بغض ہونا - عداوت ہونا - (فقرہ) سوت کے دل میں میری طرف سے آگ بھری ہوئی ہے - ١٨ گرم مزاج ہونا - پیٹ میں سوزش ہونا ١٩ کنایۃً آتشک ہونا اور شہوت ہونا - آگ بھڑکانا - آگ کو ہوا دیکر تیز کرنا - (رشک) آگ بھڑکا کے دکھانا

اسے اے نامہ برد + حال جانسوز زبانی نہ کہا جائے گا ١٢ شوق بڑھانا محبت بڑھانا - بیتاب کرنا - (بحر) ڈوپٹا وہ گلنار دکھلا گئے + نئے سرے پھر آگ بھڑکا گئے ١٣ لڑائی بڑھانا - لگائی بجھائی کرکے فساد ڈالنا (جرات) آہ اس دل کی لگی پہ چشم گریاں کیوں نہ ہو + ہے اسی کمبخت کی یہ آگ بھڑکائی ہوئی ١٤ غصہ دلانا ١٥ فتنہ و فساد برپا کرنا - آگ بھڑکنا - آگ بھڑک اٹھنا آگ کا دہکنا شعلہ بلند ہونا - (آتش) نالہ عاشق دل سوختہ ہے آفت جان بھڑکی خوب آگ جہاں ڈھیر ہے خاکستر کا - (محسن) بھڑک اٹھی اک آتش تیز تر + بجھانے کو دوڑا جو دامان تر ١٢ لڑائی بڑھنا حسد زیادہ ہونا - کینہ زیادہ ہونا - (فقرہ) دونوں جلے تن ہو رہے تھے کوئی دخل دیتا تو اور آگ بھڑکتی ١٣ شوق بڑھنا - محبت میں بیتاب ہونا (بحر) آگ بھڑکی ہوئی ہے مجھکو نہ سمجھائے کوئی + جان کا مال کا ہوتا ہے زیان ہونے دو ١٤ جلن زیادہ ہونا - گرمی زیادہ ہونا - (فقرہ) یہ پھاہا رکھتے ہی زخم میں آگ سی بھڑکنے لگی - آگ بھی نہ لگاؤں - (عو) کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں - (فقرہ) تمہارے نزدیک خوش رنگ ہو گی میں تو ایسی اطلس کو آگ بھی نہ لگاؤں - آگ پانی - (عو) مرگی - عورتیں اس مرض کا نام لینے سے بچتی ہیں اور آگ پانی اس وجہ سے کہتی ہیں کہ اس مرض والے کو آگ پانی دیکھکر اکثر دورہ مرگی کا پڑ جاتا ہے آگ پانی ایک جگہ نہیں رہ سکتے - مثل - دو مخالف ایک جگہ نہیں رہ سکتے (یکرنگ) پارسائی اور جوانی کیونکر (کیونکر) ہو - ایک جاگہ (جگہ) آگ پانی کیونکہ (کیونکر) ہو - آگ پانی کا بیر - جبلی عداوت - فطرتی مخالفت طبعی دشمنی - آگ پانی کا ساتھ - آگ پانی کا سنجوگ -

(سنجوگ بواؤ مجہول۔ ملاپ۔ دو مخالف چیزون کا میل ملاپ) جہان
دو مخالفوں میں میل ملاپ ہو یا یکجائی یا موافقت ہوتی ہے وہاں کہتے
ہیں (شاد) ہم رہ سکیں کس طرح آگ پانی ؛ نبھے دوستی کیا ہماری
تمہاری۔ آگ پانی کا کھیل۔ جب کوئی چیز پکانے میں بگڑ جاتی ہے تو
کہتے ہین کہ یہ تو آگ پانی کا کھیل ہے اپنا کیا اختیار ہے + کبھی نبتا
ہے کبھی بگڑتا ہے۔ آگ پانی مین لگانا جہان لڑائی نہ ہوتی ہو وہان
لڑوا دینا۔ متحمل مزاج کو بھڑکا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ (داغ)
کب شرارت سے باز آتے ہیں ؛ آگ پانی میں یہ لگاتے ہیں ۲ کمال
عیّاری اور چالاکی دکھانا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ دکھو آگ میں پانی ڈالنا
آگ پر تیل ٹپکانا۔ آگ پر تیل ڈالنا۔ شعلے کو اور بھڑکانا ۲ ایسی بات
کہنا جس سے فساد بڑھ جائے۔ (ذوق) میر اگر یہ ترے رخسار کو چمکاتا
ہے ؛ تیل اس آگ پہ تل آنکھ کا ٹپکاتا ہے۔ آگ پر تیل (روغن)
چھڑکنا۔ شعلہ بھڑکانا۔ (شعور) گزرا میں تیری چرب زبانی سے ناصحا ؛
روغن چھڑک نہ آگ پہ سیماب کے عوض۔ آگ پر دھرنا۔ آگ پر رکھنا
پھونکنا۔ سلگانا۔ جلانا۔ (رشک) کہتا ہے کنامہ کو ترے آگ پہ رکھا۔
قاصد نے تو لوا در سنائی یہ خبر گرم ۲ پکانا۔ گرم کرنا۔ (فقرہ) گھی جم گیا ہے
ذرا آگ پر رکھ دو۔ آگ پر سیدھا کرنا۔ کمان یا لکڑی یا کسی دھات
کی چیز کو بار بار گرم کرکے اس کا زخم نکالنا۔ (آتش) کرے گی صاف
چین ان ابرؤں کی گرمی صہبا ؛ کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہو گی آگ پر
سیدھی۔ آگ پر سینکنا۔ آگ کے قریب لیجا کے گرم کرنا۔ آگ پر لٹانا
بیقرار کرنا۔ جلانا۔ تڑپانا۔ (آتش) نہانے کو نہ جا حمام مین ہمرہ

رقیبوں کے ؛ لٹاوے گا ہمیں رشک آتش سوزان گلخن پر۔ آگ پر
لوٹنا ۱ حقیقی معنی میں۔ وہ فقرا جن کو چہل ابدال کہتے ہیں دہکتے
ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں۔ (اسیر)۔
ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر ؛ دل ہجر یار میں چہل ابدال
ہو گیا ۲ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (صبا) رحم کر حال پہ مُردوں کے تو
اے سوز فراق ؛ قبر میں آگ پہ لوٹوں پس مردن کب تک ۳ رشک
و حسد سے جلنا۔ (فقرہ) تم کیون کسی کا مال کسی کی اولاد دیکھکر آگ
پر لوٹتے ہو۔ آگ پڑ جانا ۱ جلن پیدا ہو جانا۔ (فقرہ) اس مرہم سے تو
پھوڑے میں اور آگ پڑ گئی ۲ (ع) عداوت ہو جانا ۔ کیا آگ
پڑ گئی ہے الہی تری پناہ ؛ اغیار رہکے دیکھکے جلتے ہیں رات دن
آگ پڑنا ۱ سخت دھوپ پڑنا ۲ کسی شے کا مہنگا ہونا۔ آگ پھانکنا
مبالغہ کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ بدگوئی کرنا۔ (ذوق) کہے یہ زہد کہ اُو زہد فروش
آگ نہ پھانک ؛ مانگے گر بادۂ نوز بدکہن کی قیمت۔ آگ پھکنا۔ (آگ پھونکنا
کا لازم ہے لیکن لہجے اور املا دونوں میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے) سخت
گرمی معلوم ہونا۔ بہت سوزش معلوم ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے ڈاکٹر نے
کونسی دوا پلادی ہے کہ بدن میں آگ پھُنک رہی ہے ۲ برافروختہ ہونا
کی جگہ۔ آگ پھُوس مین بیر ہے۔ آگ پھُوس کا کیا ساتھ۔ آگ پھُوس
کی دوستی کیسی۔ آگ پھُوس ایک جگہ کب رہ سکتے ہیں۔ جہاں جوان
مرد اور عورت ایک جگہ رہ کر پاک نیتی کا اظہار کرین وہان کہتے ہین
مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی صورت مین عصمت کہان رہ سکتی ہے آگ
پھونکنا یا پھونک دینا ۱ آگ کو ہوا دیکے بھڑکانا ۲ (دہلی) غصہ دلانا

لگائی بجھائی کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ آگ لگانا زیادہ بولتے ہیں۔
۳ سخت پیاس لگا دینا۔ جلن پیدا کر دینا۔ سوزش بڑھانا۔ (انشا)
کیا کیا آہ ناتواں تونے ؎ آگ سی پھونک دی یہاں تونے ۴ ولولہ
بڑھانا۔ (ناسخ) باد نوروزی نے پھونکی واغماے تن میں آگ ؎ یاں
بہ رنگ غنچۂ لالہ ہے پیراہن میں آگ ؎ برائی بھلائی کر کے فساد ڈلوانا
آگ پھیلانا۔ حقیقی معنی میں۔ (آتش) یہ جلتر نگ نے پھیلا دی
آگ پانی پر ؎ کہ جل کے گر پڑے خود میگھ راگ پانی پر ۲ مجازاً فساد
پھیلانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) یہ آگ اسی فتنہ پرداز کی پھیلائی ہوئی
ہے۔ آگ پھیلنا۔ لازم۔ حقیقی معنی میں۔ (صبا) خوف کی جا ہے
نہ چھیڑ دل سوزاں کو مرے ؎ آگ پھیلی جو کسی نے کہیں اخگر توڑا۔
۲ فساد پھیلنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے نفاق کی آگ۔
پھیلتی ہی جاتی ہے۔ آگ تاپنا۔ آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (غالب)
آگ تاپے کہاں تلک انساں ؎ دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار
لکھنؤ میں اس جگہ صرف تاپنا بولتے ہیں۔ آگ تلودں سے لگنا (اس جگہ
بیشتر تلودں سے آگ لگنا بولتے ہیں) غصہ آنا۔ جل جانا۔ آتش رشک
بھڑکنا۔ (ظفر) عاشق دل خون شدہ کے آگ تلودں سے لگی ؎ غیر
کے ۔۔ پہ دہ پاے حنائی دیکھ کر۔ آگ ٹھنڈی کرنا۔ آگ بجھانا۔ کیف
آتش عشق کو رو رو کے کیا ہے ٹھنڈا ؎ اب پری بھی جو جلائے تو بلا
جلتی ہے ۲ مجازاً۔ فتنہ و فساد فرو کرنا۔ آگ ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔
آگ جاگ اٹھنا۔ بجھی ہوئی آگ کا مشتعل ہونا ۲ شوق بڑھ جانا
(انشا) تو نے لگائی آگ کے یہ کیا آگ لے بسنت ؎ جس سے کہ دل کی

آگ اٹھی جاگ اے بسنت ؎ آگ جانے لہار جانے دھونکنے والے کی
بلا جانے۔ مثل۔ جہاں کوئی کسی کے حکم سے کچھ کام کرتا ہے اور دوسرا
شخص کار کن پر اعتراض کرتا ہے یا اس کام میں نقصان بتاتا ہے
تو اس جگہ کار کن کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اچھائی برائی سے
مجھے کیا کام جو حکم ملا اسکی تعمیل کا نتیجہ وہ شخص بھگتے گا جس کے حکم سے
کام کیا گیا۔ آگ جگانا۔ بجھی آگ کا مشتعل کرنا۔ شوق بڑھانا۔
۔ بخت خفتہ نے جگایا اسے صد حیف نصیر ؎ آگ جو گلخن سینہ میں
دبی رہتی ہے۔ آگ جلانا۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلنا۔ لازم۔ آگ
روشن ہونا۔ آگ جھاڑنا ۱ پتھر سے آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ
نکالنا۔ (فقرہ) سب سے پہلے ہوشنگ نے پتھر سے آگ جھاڑی
ہے ۲ آگ سے راکھ دور کرنا۔ (فقرہ) آگ جھاڑ کر چلم پر رکھو۔ تاکہ حقہ
جلد سلگ جائے۔ آگ جھڑنا۔ لازم۔ پتھر یا چقماق سے آگ نکلنا۔
(عاشق) پتھر کی طرح آگ جھڑی جسم زار سے ؎ جب میرے استخوان لگے
لگے استخوان پر ۲ شرر جھڑنا۔ شعلے اٹھنا۔ (رند) آہ آتش فشاں جو
کرتا ہوں ؎ آگ جھڑتی ہے آشیانے سے۔ آگ جھونک دینا۔ جلن
ڈال دینا۔ جلا دینا۔ (انشا) جھونک دی عشق نے جب اس دل بیتاب
میں آگ ؎ غل پڑا یہ کہ گری معدن سیماب میں آگ۔ آگ چمکنا
آگ کا روشنی دینا۔ (ہلال) آنکھیں یوں غیر سیہ رو کی نظر آتی ہیں
کبھی جس طرح چمکتی ہے شب تار میں آگ۔ آگ دابنا۔ آگ دبانا۔
(لکھنؤ میں آگ دبانا کو آگ دابنا سے فصیح سمجھتے ہیں) انگاروں کو
راکھ میں چھپا دینا۔ بھڑک مٹانا۔ (ذوق) خنک دلوں کی اگر مشت

آگ	آگ

خاک دوزخ مین۔ پڑے تو واقعی اکبار آگ داب تو دے۔ (فقرہ)
آندھی آرہی ہے آگ خوب دبا دو ۲؎ فتنہ دبانا۔ فساد دور کرنا
غصہ دور کرنا۔ (فقرہ) یہ بھڑکی ہوئی آگ تمھین دباؤ گے تو دبے
گی ۳؎ سوز دل پیدا کرنا۔ (میر) دن رات مری چھاتی جلتی ہے محبت
مین۔ کیا اور نہ تھی جاگہ (جگہ) یہ آگ جو یان دابی۔ آگ دبنا یا دبی ہونا
انگارون کا راکھ مین چھپنا۔ (مومن) جلے کیا کیا شجر تربت پہ میری۔
دبی تھی لاش کے بدلے مگر آگ ۲؎ فتنہ وفساد مٹنا۔ غصہ دور ہونا۔
(فقرہ) انگریزی فوج آجانے سے غدر کی آگ دبی ۳؎ سوزش دل
کی جگہ۔ (ناسخ) دبی تھی آگ جو سینے مین بھڑ بھڑک اٹھی۔ کل اس بھبوکے
نے دکھلائی جو بھڑک ہمکو۔ آگ دکھانا ۱؎ آگ کے قریب لیجاکے گرم
کرنا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے
دکھائیو آگ ۲؎ جلانا۔ آگ لگانا۔ (گلزار نسیم) بو آتی ہے آدمی کی لیجائیُ
ناپاک ہے آگ اسکو دکھلاؤ ۳؎ (بندوق۔ توپ وغیرہ کے لئے)۔
سر کرنا۔ فلیتہ دینا۔ آگ دوڑنا۔ لازم آگ کا پھیلنا۔ شوزش
پھیلنا۔ (شوق قدوائی) خلش کی انتہا کیا ہین بنا وون جو رر لیر
مین۔ لہو کا نام ہے اور آگ دوڑی ہے بدن بھر مین آگ دہکانا۔
آگ روشن کرنا۔ (فقرہ) دھوان بہت ہوتا ہے ذرا آگ دہکا دو
بول چال مین اس جگہ بھڑکاتا ہے۔ آگ دہکنا۔ لازم۔ آگ روشن
ہونا۔ شوق بڑھنا۔ آگ دھونکنا۔ دھونکنی یا پنکھے سے آگ کا تیز
کرنا۔ آگ دیکھے پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگاکر پانی کو دوڑنا۔ (منیر) مجھکو
جلاکے روتے گئے ہین عبث حضور۔ کیا آگ دیکھے دوڑے ہین پانی

کے واسطے۔ آگ دینا متعدی۔ جلانا۔ فتیلے سے آگ لگانا۔ (ناسخ)
غم نے ہمارے خانہ دل کو جو آگ دی۔ روشن برنگ خانہ زنبور ہوگیا
۲؎ روشن کردینا۔ (سودا) شفق آفتاب شام وسحر۔ آگ دی ہے
جہان کو یکسر ۳؎ چمکانا۔ رونق دینا۔ (ناسخ) دی آگ اُسنے پرتو
رُخ سے شراب کو۔ شرمندہ جام مے سے کیا آفتاب کو۔ آگ رکھ دینا
(پر کے ساتھ) جلادینا۔ پھونکدینا۔ (آتش) نہایت بلبل شیدا
کا اُسنے دل جلایا ہے۔ جو بس ہوئے (ہو) تو رکھدون آگ مین
گلچین کے دامن پر۔ آگ روشن کرنا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ روشن
ہونا۔ لازم۔ (داغ) مرا اختر جلا یا لے فلک تجھپر گرے بجلی۔ شب
فرقت یہ کیسی آگ روشن تھی ستارون مین۔ آگ سادہکنا لازم
آگ کیطرح جلنا۔ آگ کیطرح لال ہونا۔ (فقرہ) بخار کی ایسی شدت
ہے کہ بدن آگ سادہک رہا ہے۔ (ناسخ) دونون حنائی ہاتھ
دہکتے ہین آگ سے ہتھیلی کف صنم مین سمندر سے کم نہین۔ آگ
سرد ہونا۔ آگ ٹھنڈی ہونا ۲؎ شوق باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کل
شوق کی کیسی گرما گرمی تھی آج بالکل وہ آگ سرد ہوگئی ۲؎ فتنہ و
فساد رفع ہونا۔ (فقرہ) تعصب کا یہی حال ہے تو یہ آگ سرد ہو چکی
آگ سُلگانا متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ (آتش) خس وخاشاک
کا رُتبہ ہے مجھے عالم مین۔ پھلے پھکتا ہون مین جو آگ کو سلگاتا
ہے ۲؎ جولھا جلانا ۳؎ مجازاً۔ لگائی بجھائی کرنا۔ ورغلانا۔ فتنہ و
فساد اُٹھانا۔ (سودا) گوش زد اُسکے کیا اعدا نے میرا حرف
عشق۔ کیا رہا گھر جلنے مین اب آگ وہ سُلگا چکے۔ آگ سُلگنا

لازم۔ آگ روشن ہونا۔ (فقرہ) لکڑیان توگیلی ہین آگ کیاخاک
سُلگے ٭ سوزِ عشق ہونا۔ جلن ہونا ٭ آگ سی اک دل مین سُلگے
ہے کبھی بھڑکی تو میر۔ دیگی میری ہڈیون کا ڈھیر جون ایندھن جلا
آگ سے پانی ہوجانا۔ لازم۔ غصہ اُتر جانا۔ دھیما ہوجانا۔ (فقرہ)
ہمارا باتین ایسی کہین کہ وہ آگ سے پانی ہوگئے۔ آگ کا باغ ١
آتشبازی ٢ انگارون کے کولون کی انگیٹھی۔ آگ کا بنا ہوا۔
تندخو۔ گرم مزاج۔ آگ کا پُتلا ١ سراپا غصہ۔ نہایت تندخو
(فقرہ) آدمی کیا ہے آگ کا پتلا ہے جب دیکھو لڑا کرتا ہے ٢ نہایت
گرم مزاج۔ (فقرہ) دورتی اجوائن سے انکے بدن مین آگ پھک گئی
آدمی کا ہے کو ہین آگ کا پتلا ہین ٣ شعلہ۔ نہایت گرم۔ (عرش)
یقین ہے ساقیا جل جائین زاہد گر مجھے دیکھین۔ بنا ہون آگ کا
پتلا وفور بادہ خواری سے۔ آگ کا پتنگا۔ شرارا۔ جلتے ہوئے
گھاس پھوس کا شرارا۔ آگ کا پرکالہ ١ آگ کا ٹکڑا۔ انگارا۔
(سحر) داغ ہین آگ کے پرکالے بھڑک اٹھین گے۔ دیکھ او فصل
بہاری نہ بہت جوش مین آ ٢ مجازاً شوخ وشنگ معشوق۔ (مومن)
آبلے کیونکر نہ نکلین جائے اشک آنکھون سے آہ۔ میرے پہلو
مین ابھی وہ آگ کا پرکالہ تھا۔ آگ کا پھول ١ مدار کا پھول ٢
چنگاری۔ (فقرہ) آگ کا پھول پڑ گیا چھپر جلنے لگا۔ آگ کا پیڑ۔
مدار کا درخت ٢۔ ان شعلون اور چنگاریون کی مجموعی شکل جو آتشبازی
کے انار وغیرہ چھوٹنے سے درخت کے مشابہ پیدا ہوتی ہے۔ آگ
کا جلا ... سے اچھا ہوتا ہے۔ آگ کو ... سے ٹھنڈا ہوتا ہے

مثل ١ (آگ کے جلے کو سینکنا مفید ہوتا ہے) جسنے ایذا دی ہو
اسی سے رجوع کرنا چاہئے۔ (رشک) سچ ہے کہ جلا آگ کا ہو آگ
سے اچھا۔ آزار مٹے گا جو دل آزار ملیگا ٢ مثل بدآدمی بدہی کر
دبتا ہے۔ گرمی کو گرمی مارتی ہے۔ آگ کا دریا۔ آگ کی کثرت
ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (ظفر) دل بیتاب مین جوش تپش عشق
نہین۔ مارتا آگ کا دریا ہے یہ سیماب مین جوش۔ آگ کا کُرہ
وہ کرہ جو آسمان اول کے جوف مین کُرۂ ہوا کو احاطہ کئے ہوئے
ہے۔ آگ کا کھیل۔ مہوسون سے جب کوئی چیز بگڑ جاتی ہے تو
وہ کہتے ہین۔ کہ یہ تو آگ کا کھیل ہے ایک آنچ کی کسر رہ گئی
آگ کا گھر۔ بہت گرم۔ (فقرہ) آجکل کے آم آگ کا گھر ہوتے ہین۔
چھینٹا پڑ جائے تو کھانا۔ آگ کا لوکا۔ آگ کی لو۔ شعلے کی لپک۔
آگ کا ہنسنا۔ آگ سے پتنگے جھڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ بھڑکنا
(اسیر) گرم بازار حسد کس جا زمانے مین نہین۔ آگ کے ہنسنے
پہ روٹی جل گئی تنور مین۔ آگ کجلانا۔ آگ کا سُلگ سُلگ
کر سیاہ ہوجانا۔ (جرات) جب نظر بجلی کو وہ چشم فسون ساز آگئی
آتش افسردہ کے مانند بس کجلا گئی۔ آگ کردینا ١ افروختہ
کردینا۔ غصہ دلانا۔ (فقرہ) اُسنے لگا بجھا کر انہین آگ کردیا
٢ مزاج گرم کرنا۔ (فقرہ) حار یابس دواؤن نے میرا مزاج اور آگ
کردیا ٣ گرم کرنا۔ (فقرہ) تم نے بند مکان مین گھڑا ڈھکر پانی
کو آگ کردیا۔ آگ کو آگ مارتی ہے۔ مثل۔ شریر شریر ہی سے
دبتا ہے۔ آگ کو دامن سے ڈھانکنا۔ (دامن سے جب آگ

چھپائی جائیگی تودامن جل جائیگا آگ اور بھڑک اُٹھیگی)۔ بات کو اسطرح چھپانا کہ افشا ہوجائے۔ نہایت ظاہر چیز کو چھپانیکی کوشش کرنا آگ کھائیگا انگارے ہگیگا مثل۔ بُرے کام کا بُرا انجام ہے۔ آگ کھائے منھ جلے ادھار کھائے پیٹ مثل۔ آگ سے زیادہ قرض سے ڈرنا چاہئے کہ اُسکا ضرر آگ سے زیادہ ہے۔ آگ کہتے منھ نہین جلتا مثل۔ بُری چیز کا نام لینے سے بُرائی کا اثر نہین ہوتا بُرے اثروالی چیز کا نام لینے سے کچھ ہرج نہین ہے۔ فارسی مین اس جگہ نقل کفر کفر نباشد ہے۔ آگ کے آگے بسبب ہین مثل اسکا استعمال بیشتر غصے کی حالت بیان کرنے مین ہوتا ہے یعنی غصہ ایسی بدبلا ہے کہ اس حالت مین کسیکا لحاظ باقی نہین رہتا آگ کی بڑھیا ۱ مدار کے درخت کے پھولون کی روئی جو ہوا سے اُڑتی پھرتی ہے ۲ (ظرافت سے) بہت بوڑھی عورت۔ (انشا) پھورا کے جو محلون کی ہو کوئی آگ کی بڑھیا۔ بنے آکے وہ بوڑھی اور بڑے نداف کا جوڑا۔ آگ کے لُوکے اٹھنا ۱ آگ کے شعلے بلند ہونا ۲ (مجازاً) جی جلنا۔ (مسرور) دل سے نالے نہین نکلتے ہین اُٹھ رہے ہین یہ آگ کے لُوکے ۳ بہت گرم انجرے نکلنا۔ تپتی ہوئی زمین پر پانی چھڑکا جاتا ہے تو اور لُوکے اُٹھتے ہین۔ آگ کے مول۔ آگ کے مولون مہنگا۔ گران قیمت۔ (آتش) دکھا دُہلکے صفا اکدن اپنے دندان کی۔ گہر مین آگ کے مول اپنی آبداری سر (بحر) ابھی تو آگ کے مولون گل رُخسار بکتے ہین۔ کہین قیمت کھلے اُسکی خط رُخسار بیچک ہو۔ آگ گاڑنا۔ (عو) آگ دبانا خواص اس جگہ آگ دبانا بولتے ہین۔ آگ گڑی ہونا۔ لازم۔ آگ دبی ہونا۔ (درد) کیا جانئے کیا دل پہ مصیبت یہ پڑی ہے۔ اِک آگ سی کچھ ہے کہ وہ سینے مین دبی ہے۔ آگ لگاکر بجھانا۔ شر و فساد پیدا کرکے اُسکے دفع کرنیکی کوشش کرنا۔ (رشک) جلا جلا کے نہ دے ہمکو آبرو لے عشق لگا کے آگ بجھانیکو کون کہتا ہے آگ لگاکر پانی کو دوڑنا۔ دیکھو آگ لگاکر بجھانا۔ (اسیر) دل جلاکر مکر سے آنسو بہانا کیا ضرور۔ دوڑتے ہو کیون لگاکر آگ پانی کے لئے۔ آگ لگانا۔ متعدی ۱ جلانا۔ کسی چیز کو آگ دینا۔ (ناسخ) باروت مین لگادے کوئی آگ جسطرح۔ کرتے ہی عشق دل نہ رہا اختیار مین ۲ جلن پیدا کرنا۔ سوزش پیدا کرنا۔ حرارت پیدا کرنا۔ (ناسخ) تپ فرقت نے آگ ایسی لگائی میرے اعضا مین عرق کے بدلے ہوتے ہین مسامون سے شرر پیدا ۳ بقرار کرنا۔ ولولہ پیدا کرنا۔ (ناسخ) گرمی بازار یوسف آگئے این۔ یوسف کے کیا۔ منھ دکھاتے ہی لگادے آگ جو بازار مین ۴ تیزی پیدا کرنا۔ چڑچڑاہٹ پیدا کرنا۔ (فقرہ) کبابون نے تو زبان سے حلق تک آگ لگادی ۵ رشک وحسد پیدا کرنا (رند) وہ مجھسے بزم مین ہنستا رہا رقیب جلے۔ لگائی گرمی صحبت نے انجمن مین آگ ۶ تڑپانا۔ حسرت دلانا۔ (خلیل) داغ دے جاتی ہے برسات مین بے یار بہار۔ ابر تر آگ کلیجے کو لگا دیتا ہے ۷ شوخی کرنا۔ شرارت کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ (برق) آپ جل جائینگے سب آگ لگانے والے۔ دو گھڑی

مین وہی تم ہو وہی جاناں مین ہون ۵ (عو) غبن کرنا۔ مہنگا سودا
خریدنا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت تو ہر سودے مین آگ لگاتی ہے
۶ چھوڑنا ۵ مومن آ تو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کو ان بتون کے آگ لگا
۱۰ تلف کردینا۔ لٹادینا۔ اُڑا دینا۔ (فقرہ) شراب خواری اور قمار بازی
مین ساری دولت کو آگ لگادی ۱۱ چوپٹ کرنا۔ بگاڑ دینا۔ (فقرہ)
صاحبزادی گوٹ لگانے کیا بیٹھین کہ سارے پیجامے مین آگ لگا کر
رکھدی ۱۲ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنا۔ (مومن)
نام کو اسکے آگ لگاؤن۔ دل کی طرح سے اسکو جلاؤن ۱۳ سرخ
سرخ پھول کھلنے جنگل مین ڈھاک پھولنے۔ کثرت چراغان اور
سُرخی شفق وغیرہ کی جگہ تشبیہاً کہتے ہین۔ (رند) گلشن مین آکے آگ
لگادی بہار نے۔ انگارے کی طرح سے ہر ایک گل دہک گیا ۱۴ بھوک
پیاس بڑھادینا۔ (فقرہ) دو رتی کشتہ نے وہ آگ لگادی کہ سیرون گھی
پی گئے ۱۵ تباہ کرنا۔ اُجاڑنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (بحر) خانہ برباد ہون
ققنس کی طرح عالم مین۔ آگ قسمت نے لگادی ہین جسے گھر سمجھا۔
۱۶ (مانگ اور کوکھ کے ساتھ) خاوند کے مرجانے۔ فرزند کے مرجانے
کی جگہ۔ (فقرہ) اُس بدنصیب کی مانگ اور کوکھ دونون مین تقدیر نے
آگ لگادی ۱۷ نئی آفت اٹھانا۔ نیا فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) پہلے تو نوکر
کو برطرف کرکے تنخواہ کاٹ لینے کا دستور نہ تھا یہ آگ آپ کی لگائی ہوئی
ہے۔ آگ لگاؤن۔ (عو) بددعا۔ پھونکون۔ جلادون۔ بھاڑ مین
جھونکون۔ (جانصاحب)۔ ع۔ لگاؤن آگ مین ایسے بناؤ کو۔ ہے
ہے۔ آگ لگائے تماشہ دیکھے۔ مثل۔ فتنہ انگیز آدمی کی نسبت بولتے

ہین جو لڑا کر سیر دیکھے۔ آگ لگے۔ آگ لگ جائے۔ (عو) ۱
بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ اُجڑ جائے۔ (وزیر) گرمیان وہ غیر
سے کرتا ہے مین مرتا نہین۔ آگ لگ جائے الٰہی سوت کی
تاخیر کو۔ (جرات) جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے۔ غرض اس
عاشقی کو آگ لگے ۲ جب ایک عورت دوسری عورت کے
خلاف طبع کوئی بات کہتی ہے تو دوسری عورت یہ کلمہ کہتی ہے
۳ (عو) بطور تکیہ کلام کے بھی کہتی ہین۔ (فقرے) آگ لگے
مجھے نہ چھیڑو۔ آگ لگ جائے کیا بکتی ہو۔ آگ لگے پر پانی کہان
مثل۔ غصے کی حالت مین مروت نہین رہتی ہے۔ محبت اور
غرض کے جوش مین حیا اور غیرت نہین رہتی ہے۔ آگ لگے
پر کنوان کھودنا بے وقت کوشش کرنا۔ وقت کے بعد تدارک
کرنا۔ لغو کام کرنا۔ جب کوئی شخص اُس کام کو کہ پہلے سے کرنا
چاہیئے تھا عین وقت پر کرے تو کہتے ہین کہ واہ آگ لگے پر کنوان
کھودنے سے کیا حاصل۔ آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا۔
(عو) بے وقت تدارک کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا۔ کمیاب چیز کا
تلاش کرنا۔ آگ لینے آنا۔ لازم۔ آتے ہی جلدی سے پلٹ جانا
کھڑے کھڑے آنا۔ (ذوق) لیتے ہی دل جو عاشق دلسوز کا چلے
تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے۔ آگ مٹنا۔ لازم ۱
جلن جاتی رہنا۔ تپک جاتی رہنا۔ (فقرہ) زخمون کی آگ اس
مرہم سے مٹ گئی۔ اب اس جگہ آگ بجھنا زیادہ کہتے ہین ۲ حسد
نہ رہنا۔ عداوت نہ رہنا۔ (فقرہ) سوت کی آگ کہین ان باتون سے

آگ

مٹتی ہے ۳ ولولہ جاتا رہنا۔ جوش جاتا رہنا۔ اُمنگ جاتی رہنا۔ شوق جاتا رہنا۔ عشق جاتا رہنا۔ (عرش) آب گریہ سے مٹے کیا دل بیتاب کی آگ۔ آتش برق نہین بجھتی ہے باران سے کبھی
آگ مین آگ لگانا ۱ جلے کو جلانا۔ جو رنجیدہ بیٹھا ہوا ہو اُسے اور صدمہ دینا۔ دکھے دل کو ستانا۔ (صبا) داغ پر داغ مرے دل کو دیا کرتے ہین۔ آگ مین آگ وہ ہین اور لگاتے جاتے ۲ فساد مین فساد پیدا کرنا ۳ غصے مین کسیکو اور غصہ دلانا (فقرہ) صلح کیونکر ہو جو آتا ہے وہ اور آگ مین آگ لگاتا ہے۔ آگ مین جھلس جانا۔ آگ مین جل کر سیاہ ہو جانا۔ (فقرہ) چیچک سے بدن کا وہ حال ہو گیا ہے کہ جیسے آگ مین جھلس گیا ہو۔ آگ مین بھون ڈالنا۔ جلانا۔ (فقرہ) بخار کی وہ شدت ہے کہ جیسے کوئی آگ مین بھونے ڈالتا ہے۔ آگ مین پانی ڈالنا۔ غصہ فرو کرنا۔ لڑائی فساد مٹانا۔ رفع فساد کرنا۔ آگ مین پڑنا مصیبت یا بلا مین پھنسنا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا۔ آگ مین پھونک ڈالنا۔ آگ مین ڈال کر جلا دینا ؎ جو وہ کرتے ہین مرا امتحان پڑے پیچ والے نہ درمیان اگر آگ مین بھی وہ پھونک دے تو خلیل کچھ مجھے ڈر نہین
آگ مین تیل ڈالنا۔ دیکھو آگ مین آگ لگانا۔ آگ مین جلانا ۱ حقیقی معنی مین ۲ رشک و حسد مین جلانا۔ سوز عشق مین پھنکنا۔ (صبا) اسدرجے سوزش دل لے یار۔ مارا کس آگ مین جلا کر۔ آگ مین جلنا۔ لازم مثال معنی نمبر ۲۔ (جانصاحب) کیون سوت کی مین آگ مین جل جل کے مرونگی۔ ہون سہرے نہ جلوے کی جو بھرنا مین بھر دنگی ؎ تپ الفت کی حرارت نہین کسکو لے کیف۔ ایک ہی
آگ مین سب خلق خدا جلتی ہے۔ آگ مین جو چیز پڑی وہ آگ ہے مثل صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ (ناسخ) عشق جب کامل ہوا ہے عین حسن۔ آگ مین پڑ جائے جو شے آگ ہے۔ آگ مین جھونک دینا۔ آگ مین جلا دینا۔ آگ مین ڈالدینا۔ (بحر) حمام کو یون گرم کیا یار کی خاطر جھونکا کئی من آگ مین صندل کئی من پھول ۲ مصیبت مین گرفتار کرنا مصیبت مین ڈالدینا۔ (قلق) پہلے دریافت خوب کر نہ لیا۔ آگ مین لیکے مجھکو جھونک دیا ۳ سخت ایذا دینا۔ (نصیر) مجھکو سوجھے ہے (سوجھتا ہے) کہ تو آتش رخون سے مل کے آہ۔ جھونک دیگا ایک دن مجھکو مقرر آگ مین آگ مین رکھکے پھونکدینا۔ جلا دینا۔ (فقرہ) جی مین آتا ہے ان کپڑون کو رکھکر آگ مین پھونکدون آگ مین کود پڑنا۔ یا کودنا سخت مصیبت مین قدم رکھنا۔ دیدہ و دانستہ کسی آفت مین مبتلا ہونا جلنے مرنے سے نہ ڈرنا۔ جان کی پروا نہ کرنا۔ (آتش) اُنپے کہنے سے اک آب تلخ تم پیتے نہین۔ آگ مین ہم کودتے ہین آپ اگر ہان کیجئے۔ (بحر) وہ بشر اور ہین جو کرتے ہین نافرمانی۔ آگ مین کود پڑین ہم ترے ارشاد کے ساتھ۔ آگ مین گرنا ۱ حقیقی معنی (ذوق) گر پڑا آگ مین پروانہ دم گرمئے عشق۔ سمجھا اتنا بھی نہ کمبخت کہ جل جاؤنگا ۲ مجازاً مصیبت مین پھنسنا۔ (فقرہ) ارے میان کیون جان بوجھکے آگ مین گرتے ہو۔ آگ نکالنا۔ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھاڑنا۔ (مومن) سنگ در سے

ترسے نکالی آگ۔ ہم نے دشمن کا گھر جلانیکو۔ آگ نکلنا۔ لازم
۱۔ چقماق یا پتھر وغیرہ سے آگ جھڑنا۔ (ظفر) دھوان آگ سے
آگ پتھر سے نکلے محبت کا سب مین اثر دیکھتے ہین ۲۔ بہت جلن
ہونا۔ زیادہ سوزش ہونا۔ (ہلال) اُف رے سوزِ ہجر کیا بکتی ہے
مقتل کی زمین خون کے بدلے نکلتی ہے تن بسمل سے آگ ۳۔
بہت گرمی پڑنا۔ (فقرہ) مئی جون مین زمین سے آگ نکلتی ہے آگ
ہوجانا لازم۔ نہایت گرم ہوجانا۔ بھڑکنے لگنا۔ (ناسخ) سوزِ غم سے
ہوگیا ہے آگ سب میرا بدن پھینکدی قاتل نے ایسی ہوگئی
تلوار گرم ۲۔ غصے مین بھر جانا۔ مارے غصے کے لال پیلا ہوجانا
(عاشق) بھڑکانے سے رقیب کے تم آگ ہوگئے۔ میری طرفسے
دل مین بھرا تھا غبار کیا ۳۔ ایندھن کا دہک جانا۔ (فقرہ) ابھی
آگ نہین ہوئی تو کیا گرم ہو۔

آگا

۔ (س۔ اگر۔ سامنا) مذکر سامنا۔ مہرہ۔ (مثل)۔
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے ۲۔ جسم کا
اگلا رخ۔ (فقرہ) یہہ کیا بدلحاظی ہے دیکھو آگے سے دُلائی سنبھالو
۳۔ پوشاک کا وہ حصہ جس سے جسم کا اگلا رخ ڈھکے ۴۔ ہر شے کا
اگلا حصہ۔ آگا باندھنا۔ سامنا روکنا۔ سدِ راہ ہونا۔ مہرہ دبانا۔
سہ اے حبابِ تلمغہ ہستی سے جو دم گھبرایا۔ بڑھکے دو چار قدم موت
کا آگا باندھا۔ آگا بھاری ہونا۔ لازم۔ (عم) ۱۔ راستے کا پُرخطر
ہونا ۲۔ عورت کا حاملہ ہونا۔ آگا پیچھا ۱۔ انگرکھے اچکن وغیرہ بعض
لباس کا اگلا پچھلا حصہ۔ (فقرہ) کپڑے کا عرض کم ہے آگا پیچھا پورا
نہین ہوتا ۲۔ سامنے کا حصہ پیچھے کا حصہ۔ (فقرہ) یہ کیا وضع ہے
کہ آگا پیچھا کھلا ایک چیٹ سی گلے مین لپٹی ہوئی ہے۔ دوپٹہ ایسا
چاہیے کہ سارا بدن ڈھکا رہے ۳۔ آغاز۔ انجام۔ (دیکھنا کے ساتھ)
(فقرے) آدمی کو چاہیے کہ ہر کام کا آگا پیچھا سوچ لیا کرے۔ آگا
پیچھا دیکھکر خرچ کرو ۴۔ انسان کے ہر دو مقام مخصوص۔ آگا پیچھا
سوچنا۔ لازم نتیجے پر نظر ڈالنا۔ آغاز و انجام کار مین غور کرنا۔
انجام سوچنا۔ آگا پیچھا کرنا۔ پس و پیش کرنا۔ کسی کام مین تامل
کرنا۔ ہچکچانا۔ آگا تاگا لینا۔ (عو) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات
کرنا۔ تیمار داری کرنا۔ خبر لینا۔ آگا دیکھا نہ پیچھا۔ آغاز سوچا نہ
انجام نتیجے پر نظر نہین کی۔ بُرا بھلا کچھ نہ سوچا۔ آگا روکنا۔ آگا
باندھنا۔ (سودا) پیچھے سے تو دامن کے تئین (کو) خار نے کھینچا
اور سر دکھڑا ہو کے لگا روکنے آگا۔ آگا سنبھالنا۔ پہلی ہی کسی کام
کا تدارک کرلینا۔ دور اندیشی کرنا ۲۔ دشمن کی فوج کا سامنا روکنا
آگا مارنا۔ سامنے سے حملہ کرنا۔ (فقرہ) فوج نے بڑھکر غنیم کا آگا مارا

آگاہ۔ آگہ

۔ (ف) صفت۔ واقف۔ ہوشیار۔ کاردان۔
نظم مین آگہ بھی مستعمل ہے لیکن فصیح آگاہ ہے۔ آگاہی۔ آگہی
(ف) مونث۔ واقفیت۔ علم۔ ہوشیاری۔ آگاہی پانا۔ خبر پانا
واقف ہونا۔ (گلزار نسیم) آگاہی جو دیونی نے پائی۔ بگڑی ہوئی
بات یون بنائی۔ آگاہی دینا۔ مطلع کرنا۔ (مصحفی) راہ مین لِ
گیا جو اِک راہی۔ دی مجھے اس خبر سے آگاہی۔ آگاہی رکھنا۔
خبر رکھنا۔ واقفیت رکھنا (ضبا) رکھتے نہین ہین رسم محبت سے

آگہی۔ راہِ وفا طریقِ حسینان سے دور ہے۔

آگری۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) چوڑیان۔

آگے۔ (ھ) پیچھے کی ضد ١ مقابلے مین۔ (ناسخ) آگے تری بہار کے یہ رنگ گُل اڑا ہین دامن نسیم مین توڑے گلان کے ٢ سامنے۔ مقابل مین۔ (مومن) آگے اُس غرفے کی چلمن ہے پڑی پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی ٣ پیشتر۔ اس سے پہلے۔ زمانہ سابق مین ٥ کہو تحریر ایسی ہی خطی شکل آگے۔ ہوئی کسکے پیچھے یہ صورت تمھاری ٤ جیتے جی۔ عین حیات۔ روبرو۔ (داغ) کیا دم کا بھروسا ہے پھر آئے کہ نہ آئے۔ جانا ہے جو قاصد کو تو جائے مرے آگے۔ ٥ آیندہ۔ اسکے بعد۔ (صبا) جو حال دیکھتا ہون کہنا پیامبر۔ آئین نہ آئین آگے انھین اختیار ہے ٦ مزید بران۔ اس سے زیادہ (قلق) آگے کیا ماجرا کرون مین بیان۔ سب اُسی واسطے یہ ہے سامان ٧ آیندہ زمانے مین (قلق) دل لگانا ہے ایسا کیا آسان۔ آگے مشکل پڑیگی میری جان ٨ اُس طرف۔ پرے (داغ) گیا عرش سے آگے جاکر ہلے عالم مری تنہائی کا ٩ دور (ذوق) گرچہ ہون دادئے عنقا سے پرے لاکھون کوس۔ لیک ہے گم شدگی کی ابھی منزل آگے ١٠ زیادہ۔ بڑھکر۔ سوا۔ (شوق) امیر حیدر ہین کھولئے جو دہن اس سے آگے نہین ہے جائے سخن ١١ پاس۔ قریب (فقرہ) ذرا آگے آکر بات سُن لو ١٢ "سے" کی معنی مین جب "کے" کا لفظ اس سے مقدم ہو (جانصاحب) چھپتا نہین ہے پیٹ دودائی کے آگے جو کچھ بڑی بیگم ہین کوئی مجھسے تو پوچھے ١٣ دانست مین۔ نظر مین (قلق) میرے آگے چمن جہنم ہے۔ محفل عیش بزم ماتم ہے ١٤ بعد (فقرہ) غور کرکے دیکھو جیم کے آگے کیا لکھا ہے۔ **آگے آگے** ١ پیچھے پیچھے کا عکس۔ پیشا پیش ٥ جب ترے در سے پھرا خلقت تماشائی ہوئی پیچھے پیچھے داغ آگے آگے رسوائی ہوئی ٢ قبل ازین۔ اب ان معنون مین متروک ہے ٣ آگے چل کر۔ آیندہ زمانے مین دیکھو آگے دیکھیے کیا ہوتا ہے **آگے آگے ہونا**۔ لازم پیش پیش ہونا۔ رہبر ہونا (ناسخ) جب شب تاریک مین ہم کوئے جانان کو چلے۔ آگے آگے جائے شمع آتشین نالے ہوے۔ **آگے آنا**۔ لازم۔ ١ روبرو آنا۔ سامنے آنا (فقرہ) آگے آکر سلام کرو نذر دو پیچھے کبتک کھڑے رہوگے ٢ قریب آنا۔ بہت نزدیک آنا (فقرہ) راز کی بات ہے آگے آکے سُن لو ٣ مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ (تسلیم) کیا منہ جو کوئی بات بنائے مرے آگے۔ دعوے ہو سخن کا جسے آئے مرے آگے ٤ کام آنا آڑے آنا۔ (فقرہ) دیا لیا آگے آئیگا ٥ پیش آنا۔ (فقرہ) بزرگون کا کہنا آگے آتا ہے ٦ کئے کی سزا پانا۔ پھل ملنا۔ نتیجہ حاصل ہونا (داغ) محشر مین بھی ہے خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہون کیا میرا نہ کرے مرے آگے ٧ (ع) بے پردہ ہونا کسیکے سامنے آنا (فقرہ) اُنکے گھر کی عورتین ماموں زاد بھائی کے آگے بھی نہین آتین۔ **آگے آیت۔ آگے آئی آیت** (تلاوت قرآن شریف مین آیت ختم ہونے پر توقف کرنا ہوتا ہے) القط بس جہان کوئی پڑھتے پڑھتے یا کہتے کہتے رک جاتا ہے تو مذاق مین کہتے ہین کہ "آگے آئی آیت" **آگے بڑھانا**۔ آگے

لانا (جرأت) شب وصال مین وحشی سا دیکھ مجھکو وہ شوخ۔ کہے ہے
دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ ۲؎ آگے لیجانا (فقرہ) افسر دن
نے فوجون کو آگے بڑھایا آگے بڑھکر ۱؎ آیندہ کچھ دنون کے بعد
۲؎ کچھ دور چل کر آگے بڑھنا۔ لازم ۱؎ روانہ ہونا کوچ کرنا۔ (کیف)
قیامت ہو کہین اُٹھین لحد سے ہم بڑہین آگے۔ مسافر کیطرح رستے
مین ٹھہرے بھی تو کیا ٹھہرے ۲؎ آگے چلنا (میرحسن) کئی ہیہ مین تھین
جو کچھ کچھ بڑھین۔ دعائین وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھین ۳؎ دعویٰ
کرنا۔ (بحر) آگے ان ابروؤن کے مہ نو بڑھے نہین۔ گر جائیگا نظر
سے فلک پر چڑھے نہین ۴؎ بد زبانی کرنا (فقرہ) زبان سنبھالو
دیکھو تم بہت آگے بڑھتے جاتے ہو ۵؎ کنایۃً مقابلے مین آجانا سامنا
کرنا (فقرہ) بڑے بہادر ہو تو آگے بڑھو ۶؎ قریب آنا۔ پاس جانا
(فقرہ) اتنی دور سے مین نہین سُن سکتا ذرا آگے بڑھکر بات کہو
۷؎ سبقت لیجانا (ناسخ) گزرے جو باغ مین وہ سوار سمند ناز۔
گلگون بھی آگے بڑھ نہ سکے گل کے رنگ سے ۸؎ ترقی کرنا (کیف)
بڑھینگے جو عشق مجازی سے آگے حقیقت مین کیا ہوگا نقشا ہمارا
۹؎ استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا (فقرہ) نوابصاحب خود وزیر صاحب
کو آگے بڑھکر لے گئے آگے بڑھو۔ آگے چلو۔ آگے دیکھو۔ آگے مانگو
(کنایۃً) دوسری جگہ سوال کرو۔ فقیر سائل سے یہ جملے کہے جاتے
ہین آگے پانا کئے کی سزا پانا۔ بداعمالی کی سزا بھگتنا (جانصاحب)
دل لیکے رنج دیگا سراسر کسیکو جو۔ بی اپنے دیدے گھٹنے کے آگے
وہ پائیگا۔ آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا۔ دشمن کیسا ہی سخت

اور تند مزاج ہو عاجزی کرنے سے معاف کر دیتا ہے۔ آگے پیچھے ۱؎ اِدھر اُدھر
(سوز) آگے پیچھے دیکھکر بولا کہ او۔ کوئی یان حاضر نہین اب نابکار ۲؎
حاضر غائب۔ (فقرہ) آگے پیچھے وہ ہمارا خیر خواہ ہے ۳؎ پے در پے
مُسلسل یکے بعد دیگرے۔ (فقرہ) آگے پیچھے صدہا ہاتھی تھے ۴؎
بے ترتیب۔ (فقرہ) سب ورق آگے پیچھے ہو گئے ۵؎ غیبت مین۔
اس جگہ آگے کا لفظ زاید اور پیچھے کا تابع ہوتا ہے۔ (فقرہ) بھائی
مین تو سفر کو جاتا ہون آگے پیچھے کوئی بات ہو تو گھر کی خبر رکھنا
۶؎ موقع پاکر۔ وقت پاکر۔ جب موقع ملیگا (فقرہ) خیر اب جاؤ آگے
پیچھے سمجھ لونگا ۷؎ دیر سویر (فقرہ) آگے پیچھے سب پہنچ رہینگے
آگے پیچھے چلنا۔ لازم ۱؎ بے ترتیبی سے چلنا (فقرہ) پہاڑ کی گھاٹی
تنگ تھی صف بندی توڑ کے سوارون کو آگے پیچھے چلنا پڑا ۲؎
آگے بڑھکر یا پیچھے ہٹ کر چلنا (فقرہ) آگے پیچھے کیون چلتے ہو
برابر آؤ باتین کرتے چلین آگے پیچھے سب چل بسینگے۔ مقولہ
ایک دن سب کو مرنا ہے۔ یہ فقرہ دنیا کی بے ثباتی ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ آگے پیچھے کوئی نہین۔ کوئی وارث نہین۔ آگے پیچھے
لگے ہونا۔ گھات مین ہونا۔ آگے پیچھے ہاتھ دھرے ہونا۔ ننگا
ہونا بہت مفلس ہونا ایسا مفلس ہونا کہ ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی
نہ میسر ہو آگے تقدیر۔ دیکھو آگے قسمت۔ آگے جانے گھٹنے
ٹوٹین پیچھے دیکھتے آنکھین پھوٹین۔ مثل ہے۔ جہان کسی کام کے
کرنے مین بھی خرابی ہو اور نہ کرنے مین بھی اس جگہ کہتے ہین
آگے جانا ۱؎ دور نکل جانا (رند) المدد اے رہبر واماندگان

منزلون آگے گیا ہے قافلہ ؎ سبقت لیجانا (آتش) اللہ ری ہوا لے
لب بام قصر یار اُڑکر کبوتر آگے گیا ہے نسیم سے ؎ قریب جانا۔
(فقرہ) جنکو پوچھتے ہو وہ آگے جاتے ہین ذرا قدم بڑھاؤ ابھی مل
جائینگے ؎ بڑھنا۔(سوز) تاب کسکو ہے کہ تیرے در سے آگے
جاسکے۔ جو ترے کوچے مین آیا سر ٹپکتا ہے رہا۔ آگے جو قدم رکھتا
ہون پیچھے پڑتا ہے ؎ نکلنے کی ہمت نہین پڑتی جانیکو جی نہین
چاہتا (بحر) پیچھے پڑتا ہے جو آگے کو قدم رکھتا ہون۔ کس طرح کوئی
نکلتا ہے وطن سے باہر ؎ رعب چھا جانیکی حالت مین بھی کہتے ہین
(فقرہ) بادشاہ کا وہ رعب ہے کہ درباری جو قدم آگے رکھتے
ہین پیچھے پڑتا ہے۔ آگے چلتے ہین پیچھے کی خبر نہین مثل۔ جہان
کوئی ناعاقبت اندیش ظاہری نفع دیکھکے کسی کام کا ارادہ کرے
اور آیندہ کے نقصانات کا خیال نہ رکھے اس جگہ کہتے ہین آگے
چل کر ؎ آیندہ۔ کچھ دنون کے بعد۔ (فقرہ) آگے چل کر یہ لڑکا آفت
ہوگا ؎ کچھ دور چلکر (فقرہ) آگے چلکر پہاڑ ملین گے آگے چلنا۔
لازم ؎ بڑھکے چلنا سبقت لیجانا (آتش)۔ اٹھگئے وصل کی
شب پیشتر از یار قدم۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم
؎ پیچھے چلنا کا عکس۔ پیشا پیش چلنا (ظفر) قدم اٹھائے تو
آندھی سے بھی بیابان مین۔ اُڑاتا خاک چلے تیرا خاکسار
آگے ؎ رہبری کرنا۔ راہ بتانا۔ (فقرہ) مجھکو راستہ نہین معلوم ہے
کسی واقف سے کہو آگے چلے۔ آگے خدا کا نام۔ بس خاتمہ ہے
انتہا ہوگئی۔ مبالغے کی گنجایش نہین۔ اس سے زیادہ کچھ نہین

ہے (فقرہ) اس غریب کے یہی ایک لڑکا ہے آگے خدا کا نام
ہے (شوق قدوائی) ان بتون ہی سے زمانے مین سب ہے جو کچھ کام ہے
مین تو کہتا ہون کہ بس آگے خدا کا نام ہے ؎ یہ فقرہ وہان بولتے
ہین جہان کوئی شخص یا کوئی چیز حُسن و خوبی مین اس درجے
کی ہو کہ خدا کے سوا اُس سے کوئی چیز فایق نہو (برق) سب سے
اعلےٰ سب سے بالا وہ بت خود کام ہے۔ کچھ نہ پوچھو اُس سے
آگے بس خدا کا نام ہے۔ آگے خدا کا نام محمد کا کلمہ۔ دیکھو آگے خدا کا نام
آگے خیریت ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ مقصود ہوتا ہے
کہ جو کچھ ہونا تھا ہوچکا اب امید نہ رکھو۔ (ناصر) کچھ تو کرم ہے نہین
؎ کچھ بخل کی صفت ہے۔ اک بوسہ دیکے بولے بس آگے خیریت ہے
آگے دوڑ پیچھے چھوڑ مثل۔ جہان کوئی ایک کام کو ناتمام چھوڑ کے
دوسرے کی طرف متوجہ ہوتا ہے وہان کہتے ہین آگے دھرا ہی ضرور
پیش آنا ہے۔ (فقرہ) چار دن کے بعد پھر وہی جھگڑا آگے دھرا
ہے۔ آگے دھر لینا۔ (اب اس جگہ آگے رکھ لینا فصیح ہے) ؎
سامنے رکھ لینا۔ آنکھ کے روبرو رکھنا (عود ہندی) اشعار قافیے
آگے دھر لئے اور اپنے قیاس کے مطابق چل دئے ؎ نظر کے
سامنے آگے آگے حراست کے طور پر لیجانا۔ (فقرہ) اسکو جبراً
پولس نے آگے دھر لیا ؎ آگے لیکر فریاد کو چلنا (سودا) ؎
دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر کی نعش
کو آگے دھرے ہوئے ؎ نذر پر رکھ لینا۔ مہرے پر رکھ لینا۔
(ان معنون مین آگے رکھ لینا فصیح ہے۔ (نکہت) کیا عالم کو

کشتۂ چشم کے عالم کو دیکھو تو صف مژگان نے آگے رکھ لیا زخم کو
دیکھو تو ۔ آگے دھرنا ۔ (اب اس جگہ آگے رکھنا فصیح ہے) ۱۔ سامنے رکھنا
پیش نظر رکھنا ۔ (میر حسن) شب آدھی گئی جب تو خاصہ منگا ۔ تکلف
سے ہر اک کے آگے دھرا ۔ (فقرہ) کتاب آگے رکھ کے پڑھو ۲۔
نذر کرنا ۔ پیشکش کرنا ۔ (فقرہ) بیٹا جو کچھ کماؤ باپ کے آگے رکھو ۳۔
آگے ۔ لیجانا ۔ (غافل) پہلے نکلے دل سے نالہ پیچھے آنسو چشم سے
فوج سے آگے ہی رکھتے ہین علم بردار کو ۔ آگے دیکھکے ۔ دیکھ بھال
کے ۔ (فقرہ) آگے دیکھکے چلو کہین ٹھوکر نہ لگے ۲۔ سوچ سمجھکر ۔
ہوشیاری سے آگے دیکھو ۔ دوسرے گھر جاؤ ۔ فقیر کو یہہ کہکر ٹالدیتے
ہین ۔ آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے ۔ جب کسی بات مین موجودہ زمانے
سے زیادہ آیندہ زمانے مین خرابی کا کھٹکا ہوتا ہے تو کہتے ہین
کہ ابھی تو یہ حال ہے آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے ۔ (شعور) گریہی رونا
ہے آگے دیکھئے کیا گُل کھلے ۔ شاخ پھوٹی ہے خدا یادانہ زنجیر مین آگے
کی جگہ آگے آگے تکرار کے ساتھ بھی بولتے ہین ؎ ابتدائے عشق
مین روتا ہے کیا ۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا ۔ آگے دینا ۔
۱۔ روبرو دینا ۔ سامنے دینا (فقرہ) انکو روپیہ کیسے آگے دنیا ہین
لیکے مکر نہ جائین ۲۔ زیادہ ۔ اور (فقرہ) مین اب آگے نہ دون گا
میرا اگلا ہی روپیہ پھنسا ہوا ہے ۳۔ چوٹ کرنیوالے کی راہ مین
کوئی چیز ڈال دینا تا کہ اسکی طرف متوجہ ہو جائے (فقرہ) شیر میری
طرف جھپٹا مین نے تکیہ آگے دیکر وار کیا ۔ آگے ڈال دینا ۔ آگے
ڈالنا ۱۔ سامنے رکھدینا ۔ روبرو ڈال دینا (فقرہ) پہلے تو اسکے

تیور بہت کڑے تھے جب روپیہ کھنکھنا کے آگے ڈال دیا تو نرم
ہو گئے ۲۔ ہندؤون مین رسم ہے کہ بیوہ کے عزیز واقربہ آکر روپیہ
حسب مقدور اسکے آگے ڈالدیتے ہین ۔ بیوہ کی مدد کرنا ۔ بیوہ کی گزر
اوقات کے لئے کچھ فراہم کرکے دینا ۔ آگے رہنا ۔ لازم ۱۔ مقدم
رہنا ۔ پیش پیش رہنا ۔ (رند) جانبازی نہ کی معرکۂ عشق مین کس
روز ۔ میداں مین رہا چار قدم آگے ہی سب سے ۲۔ مقابل رہنا ۔
سامنے رہنا (فقرہ) چھوٹے بچے بزرگون کی نظر کے آگے رہین
تو بہتر ہے ۔ آگے رکھنا آگے رکھ لینا ۔ دیکھو آگے دھرنا آگے
دھر لینا ۔ آگے سے ۱۔ سامنے سے ۔ روبرو سے ۲۔ ابتدا سے
پیشتر سے ۔ (فقرہ) تم نے آگے ہی سے سوچ لیا ہوتا ۳۔ جسم کے
اگلے رخ سے (فقرہ) آگے سے دوپٹا سنبھال کر اوڑھو ۔ آگے
سے ٹل جانا ۔ سامنے سے ہٹ جلنا ۔ مقابلے مین پیچھے ہٹ جانا
(شعور) کیا حسن مین مقابلہ تجھسے کرے کوئی ۔ دن رات مہر و
مہ ترے آگے سے ٹل گئے آگے سے ہوتی آئی ہے ۔ پہلے سے
اسی طرح ہوتا چلا آیا ہے ۔ قدیم زمانے سے یہ رسم جاری ہے
قدیم رسم ہے آگے قدم رکھنا ۔ آگے بڑھنا ۔ پیش قدمی کرنا (داغ)
ابھی سامان آہ و نالہ و فریاد پیچھے ہے ۔ قدم آگے نہ رکھے ۔
عرش اعلے پر دعا ٹھہرے ۔ آگے قدم نہ اُٹھنا ۔ لازم ۱۔ تھکن
تھکاوٹ ظاہر کرنے کے لیے ۔ (مسرور) تھک گیا ہون مین
ناتوان ایسا ۔ ابتو آگے قدم نہین اُٹھتا ۲۔ رعب اور خوف ظاہر
ہونیکے لئے (اسیر) کھل جائیگی جس روز رہ مرگ کی سختی ۔ آگے

قدم عمر شتابان نہ اُٹھیگا۔ دل کی افسردگی ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی ایسا جی بٹیہ گیا کہ آگے قدم نہین اُٹھتا تھا۔ آگے قدم نہ بڑھنا۔ آگے قدم نہ اُٹھنا۔ (بحر) تمھارے فتنۂ قامت نے ایسا رعب باندھا ہے۔ قدم بھر بھی قدم آگے نہین بڑھتا قیامت کا۔ آگے قدم نہ پڑنا۔ قدم بڑھانیکی ہمت نہونا۔ آگے قسمت۔ اس جگہ بولتے ہین جہان یہ کہنا ہوتا ہے کہ آیندہ جو نصیب مین ہوگا وہ پیش آئیگا۔ (قلق) اچھا چھوڑون گی مین نہ تا مقدور۔ آگے قسمت تری مین ہون مجبور۔ آگے کا اُٹھا۔ (عم) پس خوردہ۔ اُلش۔ جھوٹا۔ فصحا بوجہ ذم کے پہلو کے اس طرح استعمال سے پرہیز کرتے ہین۔ آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔ ٹٹ پٹا جانے گھبرا جانے کا کنایہ ہے۔ آگے کر دینا (عو) ۱۔ بے پردہ کر دینا۔ سامنے کر دینا۔ پردہ توڑ دینا (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلہن کو جیٹھ کے آگے کر دیا۔ ۲۔ اپنے بچاؤ کے لئے دوسرے کو سامنے کر دینا (فقرہ) یار و باتین ہی باتین ہین جب وقت پڑیگا مجھی کو آگے کر دوگے۔ ۳۔ علم و ہنر مین اورون سے بڑھا دینا۔ (فقرہ) استاد کی مہربانی نے مجھے مکتب مین سب سے آگے کر دیا۔ آگے کنوان پیچھے کھائی۔ مثل۔ کام کرنے مین بھی خرابی ہے اور نہ کرنی مین بھی۔ آگے کو۔ آیندہ زمانے مین آگے چلکر (داغ) کل تک تو آشنا تھے مگر آج غیر ہو۔ دو دن مین یہ مزاج ہے آگے کو خیر ہو۔ آگے کو کان ہوئے متنبہ ہوئے اب سنبھل گئے۔ آیندہ ایسا نہ کرینگے۔ آگے کی خدا جانے دیکھئے آیندہ کیا ہو (امیر) محشر مین بھی دیوانون کو پوچھا نہ کسی نے۔ آگے کی خدا جانے ابھی تک تو بچے ہین۔ آگے کے دانت۔ وہ دانت جو مُنھ کھلنے مین سامنے نظر آتے ہین۔ آگے کے ہاتھ پیچھے ہو جانا لازم (کنایۃً) مشکین بندھ جانا۔ قید ہو جانا۔ آگے لانا۔ (عو) سامنے لانا۔ کسیکا پردہ توڑ دینا۔ (فقرہ) انھون نے اپنی بہو کو میرے بیٹے سے چھپایا تو مین اپنی بہو کو کیون انکے آگے لاؤن۔ آگے مقدر۔ آیندہ جو کچھ ہو۔ ۲۔ قدر کو آپ کے دربار مین لایا ہون مین۔ ہے ان پر بھی نظر آگے مقدر انکا۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ (ناتھ نکیل۔ پگھا۔ جوتی کا تسمہ) پوری مثل یہ ہے آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔ (عو) لاوارث۔ لاولد کی نسبت بولتی ہین جسکا کوئی پوچھنے والا نہو۔ (فقرہ) تم انکی طرح فضول خرچی پر کمر نہ باندھو اونکا کیا ہے۔ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا۔ آگے نکال رکھنا مطالعہ کر رکھنا۔ بے پڑھے ہوئے سبق کو دیکھ رکھنا۔ آگے نکل جانا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ (داغ) کوئی آگے نکل نہین سکتا۔ تجھسے فتنہ بھی چل نہین سکتا۔ آگے نہ چلنا لازم۔ رواج نہ پانا۔ مشہور نہ ہونا۔ (فقرہ) نورجہان کا سکہ عہد جہانگیر تک رہا آگے نہ چلا۔ ۲۔ مٹ جانا۔ قایم نہ رہنا (فقرہ) بہت سے گلدستے دو چار مہینے نکلے آگے نہ چلے۔ ۳۔ زیادہ نہ بڑھا جانا۔ چل نہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب مین نے بڑی مشکل سے آدھی بڑھی پھر آگے نہ چلی بند کر دی۔ ۴۔ مقابلے مین قدم نہ اُٹھنا (میر) تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ٹل سکے۔ کیا جی تدرو کا جو ترے آگے چل سکے۔ ۵۔ پیش نہ جانا۔ کیکے سامنے

سر سبز نہونا۔(فقرہ) اُنکے آگے کیسکی نہین چلتی ۔آگے ہاتھ نہ پیچھے بات ۔مثل۔اس مفلس کی نسبت کہتے ہین جسے ستر ڈھانکنے کو کپڑا بھی نہ میسر ہو۔ بالکل مفلس۔ نہایت کنگال۔ آگے ہونا۔ لازم ۱۔سبقت لیجانا۔ ترقی کرنا(بحر) ان دونون شاعرون سے ہے مجھکو برابری۔ آگے کلیم سے ہون نہ پیچھے سلیم سے ۲ قدم بڑھا ہونا۔ آگے بڑھکے جینا۔ پیش پیش ہونا (داغ) انظار رہتا ہین اور دل مین بدگمانی ہی تیرے کوچے مین جو جاتا ہے آگے ہم بھی ہوتے ہین ۳ عو۔عورت کا کسیکے سامنے ہونا پردہ نہ کرنا (ناسخ) غیر کے آگے نہو مان مرے کہنے کو۔اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر تیر مین۔ آگے ہی۔ پیشتر ہی ۔ دل تو آگے ہی دے چکا ہے رند۔جان بھی اب نثار کرتا ہے۔ آگے ہی سے۔ پیشتر ہی سے

آل ۔مونث ۱۔(ع) بیٹا۔بیٹی۔نسل۔خاندان۔اولاد ۲ (ع) کنایۃً آل عبا۔(مومن) درود خدا وقف اصحاب و آل۔ ہوئے ختم جن پر جہان کے کمال ۳ (ت) مونث ۔ سُرخ رنگ لال ۴ (ہ) پیاز کی گٹھی اور ڈنٹھل ۵ (ہ) مونث۔ کدو۔ گھیا ۶ (ہ) ایک مشہور درخت جسکے جڑ سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (ہ) سطح زمین کی نمی۔ تہ زمین کی تری۔ (فقرہ) جب تک ایسا پانی نہ برسے کہ آل سے آل مل جائے وہان کیونکر بوے جائین

آل واطفال ۔ مذکر۔ بیٹا۔ بیٹی اور انکے بال بچے۔ کل خاندان۔

آل اولاد۔مونث۔ آل واطفال (میرحسن) میری آل اولاد کو شاد رکھ۔ مرے دوستون کو تو آباد رکھ۔

آلتمغا۔(ت) بلااضافت۔ (آل۔سُرخ۔ تمغا۔ مہر۔ صفت مقلوب ہے۔ یعنی تمغاے آل یعنی مُہر سُرخ ۲ آل ۔نسل۔ تمغا مُہر) مذکر ۱۔لغوی معنی سُرخ مہر ۲ مجازاً جو عطیات شاہی نسلاً بعد نسل ہوتے ہین اُسکے فرمان اور سند کو آلتمغا کہتے ہین۔ (بحر) تفاخر آلتمغا پر عبث اولاد آدم کو۔ نہین ممکن مقدر کا نوشتہ فرد باطل ہو ۳ اُردو مین ہر چیز سرمایہ تفاخر کو بھی کہتے ہین۔ (آبحیات) شیخ موصوف اسقدر الفاظ کو فرمان آلتمغا اپنے کمال کا سمجھے۔

آل پیمبر۔ آلِ رسول۔ آلِ نبی ۔مونث اولاد جناب فاطمہ زہرا۔ سادات۔ آل عبا۔(عبا) کملی۔ چادر۔ منقول ہے کہ ایک دن حضرت خواجہ عالمؐ نے اپنی صاحبزادی داماد اور دونون نواسون کو اپنی عبا کے مخطط مین لیا اور آیہ تطہیر پڑھا) حضرت فاطمہ زہرا حضرت علی حضرت امام حسن حضرت امام حسین۔ سے مراد ہے ۔ غم کونین کسے ہے اے رشک ۔ ماتم آل عبا کرتا ہون۔ آل کا انڈا۔ لڑکون کا ایک کھیل ہے جس لڑکے کو غریب دیکھتے ہین اسکو چپتین لگانے کیواسطے ایک لڑکا کہتا ہی کہ اتنا انڈا کا ہے کا جواب مین باقی لڑکے کہتے ہین آل کا۔ تو وہ پوچھنے والا لڑکا اس غریب لڑکے کیطرف (جسکو پہلے سی دھپین لگانیکے لیے تجویز کر رکھا ہے) اشارہ کرکے کہتا ہے جو اس کو نہ مارے اس پر قسم ہے ۔ یہ قسم ہوتے ہی اس لڑکے پر چپتین پڑنے لگتی ہین وہ بھاگتا پھرتا ہے اور سب لڑکے دوڑ دوڑ کر دھپین لگاتے ہین اور جو لڑکا نہ مارے اسپر یہ قسم

باقی رہتی ہے کہ جب کبھی وہ دہیین کھانیوالا ملے گا تو قسم اُتارنیکے واسطے یہ چپت مارلیگا - آل کا رنگ - سرخ رنگ جو آل کی لکڑی سے نکلتا ہے -

آلا - (ہ س - آلے - جگہہ) مذکر ۱ دیوار مین چراغ وغیرہ رکھنے کی جگہ - طاقچہ ۲ صفت ہرا - کچا - اُس زخم کی نسبت کہتے ہین جو مندمل ہوکر پختہ نہ ہوا ہو (جرات) آغاز محبت مین ترے دے پند کہ ناصح ٹھیس اسکو لگاتے نہین جو زخم ہو آلا ۳ گنجفہ بازون کی اصطلاح مین دونون طرف سر کرنیکو کہتے ہین ۴ (ٹھگون کی اصطلاح مین) ٹھگ ۵ (ف) مصدر آلودن کا صیغہ امر یہ اسم سے ترکیب پاکر مفعول کے معنی دیتا ہے - جیسے حسرت آلا یعنی حسرت سے بھرا ہوا آلا اپٹ جانا - گنجفے مین دونون طرف سر کرنے سے فارغ ہوجانا (فقرہ) اگر دونون آلے پٹ گئے تو سولہ پتون کی جیت ہو گی

آلا دے نوالا مثل - (مشہور ہے کہ ایک حسینہ دختر فقیر سے ایک بادشاہ نے شادی کی وہ باوجود ثروت حسب عادت طاقون مین روٹی رکھ رکھکر آلا دے نوالا - کہکر مانگتی تھی - اسوقت سے یہ مثل بن گئی۔ وہان بولتے ہین جہان کوئی دنی الطبع اعلے درجے کو پہنچے مگر فطرتی دنائت اُسکی نہ جائے - آلا رہنا - لازم زخم تازہ رہنا - آلا کرنا - گنجفے مین دونون طرف سر کرنا - آلا کھل جانا - آلا اپٹ جانا (فقرہ) جو حکما آلا کھل جائے تو پھر دوحکما سر کرنا - آلا کھیلنا - آلا کرنا -

آلات - (ع) مذکر آلہ کی جمع ۱ ہتھیار ۲ اوزار ۳ سازوسامان لوازم - (غالب) ضرب بہانے سے ہوے آلات میکشی - تھے یہ ہی دو حساب سو یون پاک ہو گئے -

آلام - (ع - جمع الم کی) مذکر رنج وغم -

آلان - (س - باندھنے کی چیز - مادہ لا ہے جسکے معنی پکڑنا ہین) مذکر ۱ وہ کڑا یا زنجیر جس سے ہاتھی کا پاؤن باندھا جاتا ہے ۲ ہاتھی کی پیٹھ کا گدا -

آلایش - (ف) - مونث میل کچیل - آلودگی - پیٹ کی انتڑیان وغیرہ - پھوڑے کی پیپ اور لہو -

آلتی پالتی - ایک قسم کی نشست - چار زانو - آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - چار زانو بیٹھنا -

آلکسی - (ہ) - مونث - کاہلی سستی -

آلنگ - (ہ - سنسکرت مین آ - اچھی طرح - لنگن ملنا) ۱ گھوڑی کی مستی - (پر آنا - پر رہنا کے ساتھ) ۲ مذاقاً عورت کی نسبت بھی کہتے ہین -

آلو - (ہ - س - مین آلُہ - جڑ والی ترکاری - مادہ اول بمعنی جڑ) مذکر ۱ ایک قسم کی گول ترکاری ۲ (ف) مذکر آلو بخارا (مومن) یان بوسے چاہئے گرہ زلف یار کے - ممکن نہین کہ دانہ آلو ہو چارہ ساز - آلو بخارا - مذکر - ایک قسم کا آلو بخارا مین پیدا ہوتا ہے - آلو کا دُلما - ایک قسم کا کھانا - آلو کو خالی کر کے اُسمین قیمہ بھر دیتے ہین - آلوچہ - (ف) مذکر - آلو بخارا سے مشابہ ایک ترش میوہ ہوتا ہے - آلو تفتالو - ایک کھیل ہے جسمین ایک لڑکا دوسرے کی چڈھی پر سوار ہوکر اپنے دونون ہاتھون سے

اُسکی دونون آنکھین بند کرتا ہے۔ اور باقی لڑکون مین سے ایک لڑکا اُس سوار کی پشت کیطرف جاکر اپنی انگلیان ہلاکر گھوڑے سے پوچھتا ہے کہ آلو شفتالو تیری جلتی کمر مارون گل سور کے سیر ڈلے بول گرو کے۔ اگر اُسنے انگلیون کی تعداد صحیح بتادی تو گھوڑا اسوار اور پوچھنے والا گھوڑا بن جاتا ہے اور اس کھیل کو آلو شفتالو کہتے ہین۔

آلوُد۔(ف) صفت۔ لتھڑا ہوا۔ آلودہ۔(ف) ۱ بھرا ہوا ۲ برے کامون مین پھنسا ہوا۔ ملوث برے افعال کا مرتکب ہے یہ داغ رند کب آلودۂ شراب نہ تھا۔ خراب آج ہوا آج تک خراب نہ تھا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) آلودگی۔(ف) مونث ۱ گندگی ۲ آلایش (ناسخ) وسعت مشرب ہے تو رند دگنہ سے کیا ضرر۔ دامن دریا ہزار آلودگی سے پاک ہے ۲ لوث۔ دُنیاوی تعلقات۔ (اکبر) پاک رکھ قلب کو آلودگئی دنیا سے شیشۂ مے ہے بغل مین جو ہے دُنیا دل مین۔ آلودہ دامن۔ (بے اضافت) گناہگار۔ (ذوق) مین وہ آلودہ دامن ہون بنائین تار ریشے کا۔ فرشتے پاکدامن لیکے میرے تار دامن سے۔ آلودۂ دُنیا۔ (باضافت) دُنیا کی محبت مین گرفتار۔ (رند) ضد بہم جمع نہونگے تجھے بیجا ہے تلاش۔ فکر عقبیٰ نہ کر آلودۂ دنیا ہوکر۔ آلودۂ عصیان۔ گناہگار۔ آلودۂ گناہ۔ گناہگار۔ آلودۂ معصیت۔ گناہگار۔

آلہ۔(ع) مذکر ۱ خاص ظرف جیسے دودھ پینے کا آلہ۔ عمل دینے کا آلہ ۲ ہتھیار ۳ اوزار ۴ کسی شے کے حصول کا ذریعہ آلۂ مُہلک۔ وہ آلہ جس سے ہلاکت ہوسکے۔

آلھا۔(ہ) ۱ ایک بہادر راجہ کا نام جسکا قصہ اکثر عوام برسات مین گاتے ہین اور اس قصے کو بھی آلھا کہتے ہین ۲ مجازاً طول طویل بے سروپا باتین۔ آلھا گانا ۱ آلھا راجہ کے حالات جنگ وغیرہ گانا ۲ مجازاً بات کو حد سے زیادہ طول دینا ۳ اپنی ہی کہے جانا (فقرہ) مین نہین سمجھتا تم اتنی دیر سے کیا آلھا گارہے ہو۔

آلے بالے۔ (شاید آرے بلے سے بگڑکر آلے بالے ہوگیا ہو یا یہ کہ عورتین مکان کے آلون یعنی طاقون مین چیزین رکھدیا کرتی ہین اور نہ دینے کیوقت حیلتہً کہتی ہین کہ کہین آلے والے مین پڑی ہوگی پس آلا والا کا بقاعدہ علم زبان آلا بالا ہوگیا۔ مذکر حیلے حوالے۔ لکھنؤ مین فصحا ٹالے بالے بولتے ہین۔ آلی زچہ۔ وہ زچہ جسکو بچہ جنے سات دن نہ گزرے ہون عربی مین آل اُس مرض کو کہتے ہین جو زچہ کو جننے کے بعد سات روز تک رہتا ہے۔

آم۔(ہ۔ امرس) مذکر ہندوستان کا ایک مشہور میوہ آم بوؤ آم کھاؤ املی بوؤ املی کھاؤ۔ مثل۔ جیسا کروگے ویسا پاؤگے جیسا کام کروگے ویسا پھل پاؤگے۔ آم پال رکھنا یا ڈالنا۔ ایک قاعدہ خاص سے کچے اور گدرائے آمون کا بھوس وغیرہ مین رکھدینا تاکہ پک جائین۔ آم پھلنا۔ آم کا درخت مین لگنا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم تراشنا۔ آم کا چاقو سے کاٹنا۔

آم کی قاشین کرنا۔ آم ٹپکنا۔ آم کا پختہ ہوکر ڈال سے گرنا۔ آم چوسنا پختہ آم کو نرم کرکے اُس کا رس چوسنا۔ آم ڈھل جانا۔ آم کا رکھے رکھے زیادہ ملایم ہوکر ہیزا ہوجانا۔ آم کا ٹپکا لگنا۔ آم ٹپکنا شروع ہونا (رشک) جبتک رہا وہ شہدلب آمون کی فصل مین۔ شوق دہن سے باغ مین ٹپکا لگا رہا۔ آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے مثل مطلب سے مطلب ہے بیفایدہ حجت سے کیا حاصل۔ آم کھائے بال کا خربوزہ کھائے ڈال کا پانی پیے تال کا۔ یہ جملے بطور کُلیّہ کے ضرب المثل کیطرح زبانون پر ہین۔ آم کے آم گٹھلی کے دام مثل۔ (یعنی آم نفع مین رہے اور گٹھلیون سے دام وصول ہوگئے) جس تجارت جس کام مین ہر صورت سے نفع یا دُہرا فایدہ ہو وہان بولتے ہین۔ آم کھاس بُرا بھلا (فقرہ) تم اچھا بُرا کچھ نہین دیکھتے آم گھاس جو ملالے آتے ہو آم مچھلی کی بھینٹ ہو ہی جاتی ہے۔ آم مچھلی کا کیا ساتھ ہوگا (مچھلی پکانے مین آم کی کھٹائی دیجاتی ہے اسوجہ آم مچھلی کا ساتھ کہا گیا ہے) جب کوئی کسیکو زک دیکے جلد تیا ہے یا چھپ رہتا ہے تو زک اُٹھانیوالا کہتا ہے یعنی پھر بھی تو ملاقات ہوگی اُسوقت سمجھ لونگا۔ آم مین مور آنا۔ آم کے پیڑ کا پھولنا۔ آمن۔ موئنث۔ پتلے اور لمبے آم کو کہتے ہین۔ آم ہلانا۔ آم کے درخت پر چڑھکر شاخون کو ہاتھ پاؤن سے جنبش دینا آم ہونا۔ آم کی فصل ہونا۔ آم کا پھلنا۔

آماج ۔ (ف) مذکر۔ ہدف۔ نشانہ جس چیز یا جس مقام کو تاک کر تیر یا گولی لگائین (اختر) رخ ہے دل وجگر کیطرف آج تیر کا دیکھین تو کون ہوتا ہے آماج تیر کا۔

آمادہ ۔ (ف)۔ مستعد۔ یانی تیار (بیٹھنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

آماس ۔ (ف آ۔ اکٹھا ہونا ماس۔ گوشت) مذکر ورم سوجن (ناصر) چہرۂ لاغر پہ رنگ یاس تھا۔ ہاتھ پر اور پاؤن پر آماس تھا۔ آماس کر آنا۔ آماس کر جانا۔ سوج جانا۔

آمد ۔ (ف)۔ موئنث۔ آمدن سے حاصل مصدر ۱ آنیکا نام (فقرہ) اعضا شکنی ہورہی ہے بخار کی آمد ہے ۲ آنیکی خبر (فقرہ) مین تو انکی آمد سنکے ملنے آیا تھا ۳ آمدنی (فقرہ) سو کی آمد ڈیڑھ سو کا خرچ ۴ محاصل۔ یافت (عاشق) خال پر صدقے کرون پاؤن جو تحصیل ختن۔ زلف پر وارون اگر شام کی آمد مل جائے۔ اس جگہ زبانون پر آمدنی زیادہ ہے ۵ بے ساختگی۔ بے تکلفی۔ بناوٹ سے پاک ہے۔ بغیر تکلف اور بناوٹ کے جو بات خود بخود دل مین پیدا ہو (فقرہ) جو لطف آمد مین ہے وہ آورد مین کہان ۶ مضامین اور خیالات کے پے در پے پیدا ہونیکی جگہ بھی بولتے ہین (فقرہ) انکی شاعری کا عجب حال تھا جہان آنکھ بند کی اور آمد شروع ہوگئی مضامین برس پڑے ۷ ظرافتہً ڈھول دھپے کی جگہ (فقرہ) اب کی تم کچھ بولے اور مین ادھر سے ایک آمد کی آیا یعنی مین نے ایک دھول جڑی ۸ کثرت اور بہتات سے جب رسد اور اجناس بازار مین آئین تو بولتے ہین کہ آج کے بازار مین کرانے کی بڑی آمد ہوئی یا غلّے کی بڑی آمد ہوئی ۹ گنجفے بجیسی چوسر اور تاش مین

زیادہ بازی اور رہو آنیکی وقت کہتے ہین (فقرے) اللہ ری آمد بہر
خُم مین میر و زیر اُٹھتے ہین۔ بچہ کی آمد جو شروع ہوئی تو جاری ہاتھون
مین چار دن گوٹین لال ہوگئین۔ آمد آمد (ف)۔ مونث ۱۔ آنیکی دھوم
آنیکی خبر آنیکا چرچا۔ (مومن) آمد آمد ہے چمن مین کس سمن اندام کی
سبزہ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار ۲۔ جب اسکے ساتھ دھوم یا
شور یا خبر کا لفظ آتا ہے تو آمد آمد کے معنی صرف آنیکے رہجاتے ہین
(قلق) آمد آمد کی چار سو اک دھوم۔ بام و در پر دہ مرد و زن کا ہجوم
آمد آمد پھیلنا۔ آنیکی خبر مشہور ہونا ؎ پھیلی جو آمد آمد رشک شکستہ
پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ مین۔ آمد برآمد کے دن۔ رُت پھرنیکا
زمانہ فصل تبدیل ہونیکا زمانہ۔ موسم بدلنے کے دن۔ آمدرفت۔ دیکھو
آمد و رفت۔ آمدن بارادت و رفتن باجازت۔ آنا اپنے ارادے
سے ہوتا ہے اور رخصت ہونا دوسرے کی اجازت پر موقوف ہے
جب کوئی کہین مہمان جاتا ہے اور کوئی شخص پوچھتا ہے کہ آپ
وہان سے کب پھرین گے اور مہمان کو یہ کہنا ہوتا ہے کہ میرا کیا اختیار
ہے میزبان کی مرضی پر موقوف ہے تو یہ فقرہ کہتے ہین۔ آمدنی۔ مونث
محصل۔ مداخل۔ یافت۔ نفع۔ آمدنی کے سر سہرا ہے مثل۔ آمدنی ہی
سے سارا ٹھاٹھ درست ہوتا ہے۔ عیش و آرام کا مدار اسی پر ہے
آمدنی نہو تو کچھ نہو۔

آمد و رفت آمدرفت۔ ف۔ مونث ۱۔ آنا جانا (نوازش)
پھر کبھی راہ پر آئیگا الٰہی وہ بُت۔ پھر کبھی آمد و رفت اُسکی مرے گھر ہوگی
(ہلال) اپنی آمدرفت کیا بند آج ہے دم بند ہے شکل مردہ ہوگئے ہین

ہم محلہ کا دیکھکر ۲ (مجازاً) رسم و راہ (فقرہ) ہمارے اُنکے آمد و رفت
نہین ہے۔ آمد و رفت بند ہونا ۱۔ راہ و رسم ترک ہونا (فقرہ) ہماری
انکے وہ تعلقات کہان مدت سے آمد و رفت بند ہے ۲۔ راہ مسدود
ہونا (فقرہ) دیوار کھنچ گئی آمد و رفت بند ہے۔ آمد و رفت جاری
ہونا ۱۔ جو آمد و رفت موقوف ہوگئی ہے اسکا جاری ہوجانا ۲۔
آمد و رفت کا بدستور سابق باقی ہونا۔ اس صورت مین صرف ہر
کے ساتھ بولتے ہین ہونا کے اور مشتقات کے ساتھ نہین کہتے۔
آمد و رفت رہنا۔ لازم راہ و رسم رہنا۔ آتے جاتے رہنا۔ آمد و
رفت لگانا۔ بار بار آنا جانا (فقرہ) تم نے یہ کیسی آمد و رفت لگائی
ہے۔ آمد و رفت لگی رہنا۔ آنے جانے کا تار لگا رہنا (فقرہ) بھیڑ
چھٹنے کا انتظار کبتک کروگے یہان تو یون ہی آمد و رفت لگی رہیگی
آمد و شد آمدشد (ف) مونث ۱۔ آنا جانا۔ آمدرفت (ظفر) دمبدم
کی آمد و شد مین ہو دم کو چین کیا۔ کون ہے ایسا کہ رہتا ہو سفر مین
چین سے ؎ بلبل مین گل مین کیا خفگی آگئی ہے تیر۔ آمد شد نسیم
سحر دمبدم ہے کچھ ۲۔ رہگزر (فقرہ) ادھر سے آمد و شد بند ہے
اُدھر سے جاؤ ۳۔ راہ و رسم۔

آمُرزش۔ (ف آمرزیدن سے حاصل مصدر)۔ مونث بخشش

آمرزگار۔ ف اللہ تعالیٰ کی صفت بخشنے والا۔ رحیم۔

آملہ۔ (ف سنسکرت مین آمل۔ تُرش) مذکر۔ آنولا۔

آمنا سامنا۔ (ھ۔ آمنا۔ آگمن سے بنا ہے جسکے معنے
آنے کے ہین۔ سامنا۔ سن مکھ سے بنا ہے۔ سن۔ اچھی طرح۔ مکھ

چہرہ۔ آمنا سامنا ہونے مین چہرہ اچھی طرح نظر آتا ہے) مذکر۔ ۱ مقابلہ۔ مواجہہ (فقرہ) راہ مین نواب صاحب سے آمنا سامنا ہوگیا ۲ بے پردگی۔ (فقرہ) بہت پردے کی لیتی تھین آج تو آمنا سامنا ہوگیا۔ آمنے سامنے۔ روبرو۔ مُقابل۔ جیسے اُنکا مکان آمنے سامنے ہے۔

آمَنّا و صَدَّقنا۔ (ع۔ لغوی معنی ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی)۔ بجا و درست کی جگہ کہتے ہین۔ (سودا) مریدون کی نہ بھی یہ سُنکے زنہار۔ جز آمنّا و صدقنا کی گفتار۔ اس جگہ صرف آمنّا بھی بولتے ہین (سودا) جو سخن آپ کی زبان سے سنا۔ کچھ نہ بولا سوائے آمنّا۔

آموختہ۔ (ف۔ آموختن سے اسم مفعول۔ پڑھا ہوا۔ پچھلا سبق۔ پچھلا پڑھا ہوا۔ (جانصاحب) آتو جی اب مجھکو چھٹی دیجئے آپ نے تو سُن لیا آموختہ۔ آموختہ پڑھنا یا سُنانا ۱ پڑھے ہوئے کو دُہرانا۔ پچھلا سبق سنانا ۲ (مجازاً) جب کوئی رک رک کے بات کہے یا اٹک اٹک کے خواہ ہل ہل کے پڑھے یا کسی چیز کو اندھا دھند پڑھے جائے تو کہتے ہین کہ بات کہتے ہو یا آموختہ پڑھتے ہو خط پڑھتے ہو یا آموختہ سُناتے ہو۔

آموزگار۔ (ف) سکھانیوالا۔ مُعلّم۔ اُستاد۔

آمیزش۔ (ف۔ آمیختن سے حاصل مصدر۔ اختلاط) مونث ۱ میل۔ آمیزش کرنا ۱ اچھی چیز مین ناقص چیز ملا دینا ۲ باہم اتفاق کرنا (آتش) تمھارے شربت دیدار کی لذت نہین پاتے۔ ہزار آپس مین آمیزش گلاب و قند کرتے ہین ۳ یکذات ہو جانا۔ (ظفر) شمیم زلف سے اُس رشک گل کی کرے آمیزش۔ جو بیہوشی مجھے لے نکہت ریحان دیتی ہے۔ آمیزش ہونا ۱ میل ہونا (فقرہ) کلکتہ کے گھی مین ناریل کے تیل کی آمیزش ہوتی ہے ۲ یکذات ہو جانا۔ (رشک) تہر ہے شیرینیٔ گفتار و دندان سفید۔ ایسی آمیزش نہین ہوتی نبات و شہد مین ۳ گھل مل جانا۔ میل جول ہونا ۴ مردنیکو کارکو دنیا سے آمیزش ہوگیا۔ اے ظفر یہ پاک جوہر اور وہ ناپاک دون۔

آمین۔ (ع۔ اسم فعل ہے معنی۔ اے خدا ایسا ہی ہو) مونث ۱ ایک کلمہ ہے جو اجابت دعا کے لئے استعمال کرتے ہین۔ خدا دعا قبول کرے (امیر) وصل کی سُنکے دعا تم نے بھی آمین کہی۔ اب اثر صدقے تو قربان اجابت ہوگی (کہنا کے ساتھ) ۲ ختم قرآن کی تقریب۔ (فقرے) آج ناصر کی آمین ہے۔ آمین کی شادی بڑی دھوم سے کی۔ (پڑھنا کے ساتھ) ۳ تاکید کے لئے۔ آمین آمین۔ آمین ثم آمین کہتے ہین (صبا) صاف قلقل سے صدا آتی ہے آمین آمین۔ اپنے ساقی کو جو ہم رند دعا دیتے ہین۔ آمین آمین ہونا۔ (دہلی) امن و امان ہونا۔ سکھ چین پھیل جانا۔ (فقرہ) بیماری پھیل ہے مینھ برسے تو آمین آمین ہو جائے۔ آمین اللہ۔ (عو) آمین کی جگہ بولتی ہین دعا اور بد دعا کے بعد۔ (ظفر) اپنے مرنیکی دعا گر مانگون۔ وہ ستمگر کہے آمین اللہ۔

آن۔ (ع۔ بروزن جان) مونث ۱ وقت۔ ساعت۔ (رشک) آنکھ پڑ جاتی ہے ہر آن تری زلفون پر۔ نکل جاتی ہے مری جان تری زلفون پر ۲ تھوڑی دیر۔ دم بھر۔ لحظہ بھر۔ (مومن) ایک آن بھی مجھے نہ ملو آٹھ پہر مین۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہا اغیار کے گھر مین۔

آن۔ (ف) مونث ۱ ناز و انداز۔ معشوق کی ادا۔ شان۔

آن

حُسن عجب - (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کر گئی آن کے - ہو چکا
پہلے ہی مین کشتہ کیسکی آن کا ٪ اشارہ کے لئے (نون غنہ سے) وہ -
آنحضرت - مراد ہے حضرت محمد مصطفیٰؐ سے - آنسرور - مراد ہے
حضرت محمد مصطفیٰؐ سے - کبھی حضرت امام حسینؑ کیطرف بھی اشارہ
ہوتا ہے - (سودا) خبر ہے یون وہ لعین بعد قتل آنسرور - بسوئے شام چلے
رکھکے سر کو نیزے پر - آن قدح بشکست وآن ساقی نماند - (ف) ضرب
المثل - گزری ہوئی صحبتون کو حسرت سے یاد کرتے وقت پڑھتے ہین
آن - (ھ) - (عو) ا قَسَم - عہد - (فقرہ) کیا مقیت برات مین جانکی
آن ہے ٪ (عو) مناہی - روک ٹوک - رسم کے خلاف - دستور کے خلاف
(فقرہ) بی بی کیا تمھارے یہان جوڑی دار پائجامہ کی آن ہے ٪ عادت
خصلت - ضد - ہٹ - (فقرہ) تم کتنا ہی سمجھاؤ مگر وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا
٪ آبرو - پاس وضع ۖ آن مین فرق نہ آنے دیجئے - جان اگر جاے تو
جانے دیجئے ۖ مراد - تمنّا - جیسے خدا تمھاری آن رکھے یعنی مراد پوری
کرے ۖ آنا سے مشتق - اسکا استعمال آگی جگہ پہلے لکھنؤ مین عموماً تھا -
اب صرف دہلی مین ہے - (امانت) غمزے تمھارے دیکھنے پایا نہ
دو گھڑی - عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین - (ذوق) اے اجل
تکلیف مت کر کیا کر گئی آنکر - آن بان - مونث - شان و شوکت - سج
دہج (رشک) سوار ہوتے ہین اس شور سے کہ بان چھٹے - نکلتے ہین
وہ عجب آن بان سے باہر ۖ بانکپن - وضعداری - (بحر) اُسکی زلفون
نے بل نکال دئے - اب ہماری وہ آن بان نہین ٪ غرور - گھمنڈ -
نازو ادا - (رند) کون سے بُت مین آن بان نہین بے نیازی کی کس

مین شان نہین ۷ ہٹ - ضد - (فقرہ) جب وہ آن بان پر آجاتے ہین
تو اپنی بات پوری کر کے رہتے ہین - آن بان سے رہنا - ٹھاٹھ سے رہنا
وضع نباے رہنا (فقرہ) اس مفلسی مین بھی وہ اسی آن بان سے رہتے ہین
آن بان والا - غیرت دار - باوضع (فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین
راجہ صاحب کے یہان اب کھڑے تو ہونگے نہین ٪ مغرور - دماغدار
(فقرہ) وہ بڑے آن بان والے ہین میرے یہان کیون آنے لگے -
آن بندھنا - آن بننا - آن بیٹھنا آن پڑنا - آن پہنچنا آن چڑھنا - اکثر
فصحاے لکھنؤ نے انکا استعمال ترک کر دیا ہے آ بندھنا - آ بننا - آ بیٹھنا
آ پڑنا - آ پہنچنا - آ چڑھنا - بولتے ہین (ذوق) نگہ کا وار تھا دل پر پھڑکنے
جان لگی - چلی تھی برچھی کسی پر کسیکے آن لگی - (سوز) صدمے اُٹھائے آن
بنی اپنی جان پر - تو بھی نہ لاے ہم ترا شکوہ زبان پر آن تان مونث ٪
ناز خودداری - شان (داغ) حُسن کی آن تان ہائے غضب - بے نیازی
کی شان ہائے غضب ٪ وضعداری - رکھ رکھاؤ - (آب حیات) جو
اپنی آن تان تھی اسکو لئے ہوئے وہ دُنیا سے چلے گیے - اب لکھنؤ
مین اس جگہ آن بان زیادہ بولتے ہین - آن توڑنا - قول قرار
توڑنا - قسم توڑنا - قدیم رسم کے خلاف کرنا - آن جانا - لازم - بات جانا
(فقرہ) جان جاے مگر آن نہ جائے - آن کا مہمان - گھڑی ساعت
کا مہمان - کوئی دم کا مہمان - جلد دُنیا سے جانیوالا - (جرأت) کیا دل
جگر کی اُسکی گلی مین کہین خبر - اک مر گیا اک آن کا مہمان ہے دوسرا
آن کہان ہو گیا - (عو) تباہ ہو گیا - برباد ہو گیا - ستیا ناس ہو گیا
بیشتر وہان کہتے ہین جہان کسی چیز کی نحوست سے بربادی ہو -

آن کی آن مین۔دم بھر مین۔ذراسی دیر مین۔فوراً۔(میرحسن) یہ کہتی
ہوئی آن کی آن مین چھپی جاکے اپنے وہ دالان مین۔آن لگنا۔لازم
پاس آجانا۔ختم ہونیکو آنا۔لکھنؤ کے فصحا نے اسکا استعمال ترک کیا
ہے آلگنا کہتے ہین۔آن لینا۔متعدی۔آپکڑنا۔دبانا۔یہ بھی فصحائے
لکھنو کے یہان متروک ہے آن مین کچھ ہے آن مین کچھ ہے۔متلون مزاج
کی نسبت کہتے ہین کہ اسکے قول وفعل کا کچھ اعتبار نہین گھڑی بھر مین کچھ ہے
گھڑی بھر مین کچھ ہے۔(درد) دل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے۔آن مین
کچھ ہے آن مین کچھ ہے۔آن نکلنا۔۱ شان ظاہر ہونا۔(جرأت) خدا شاہد
ہے بس اپنی تو اُسپر جان نکلے ہے (نکلتی ہے)۔کہ جسمین اُس بُت کافر کی
سی کچھ آن نکلے ہے ۲ انداز معشوقانہ پائے جانا۔(داغ) دلبر مین ادا مین
بھی دلکش مین جفا مین بھی۔اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے۔آن واحد مین
ایک آن مین۔لمحے بھر مین۔(امیر) بحر ہستی مین تن انسان حباب آب
ہے۔آن واحد مین نہ کیون یہ گھر بنے اور ٹوٹ جائے۔

آنا۔(ھ) لازم۔اسکا متعدی نہین آتا ہے۔۱ جانا کی ضد۔۲ پہنچنا۔
(فقرہ) خط آیا حال معلوم ہوا ۳ نظر آنا۔دکھلائی دینا۔(مصحفی) صبحدم
بستر راحت سے وہ جبتیا اُٹھا۔خواب مین جسکے ترا خنجر خونریز آیا ۴ جانا
(فقرہ) ہم جاتے ہین تمھین ساتھ آنا ہو تو آؤ ۵ نکلنا۔باہر نکلنا۔(فقرہ) دیکھئے
نواب صاحب کب گھر سے آتے ہین ۶ واپس آنا۔پھرنا (داغ) رہا
مقتل مین بھی محروم آب تیغ قاتل سے۔یہ ناکامی کہ مین دریا پہ جاکر تشنہ
لب آیا ۷ در آنا۔سمانا۔گھسنا (فقرہ) چور سیڑھی لگا کر گھر مین آئے ۸
فرد کش ہونا۔اُترنا۔(فقرہ) اب اس سرا مین مسافر بہت کم آتے ہین

۹ نمودار ہونا۔طلوع ہونا۔(مصحفی) کب سے کھلی ہین آنکھین مری انتظار
مین۔اے صبح منہ دکھا کہین اے آفتاب آ ۱۰ پھیلنا۔پھولنا۔پیدا ہونا
(فقرہ) اس درخت مین بے فصل کے انار آئے ہین ۱۱ تولد ہونا۔پیدا
ہونا۔(داغ) نوشتہ میرا بے معنی تو دل بے مدعا میرا۔مگر اس عالم اسباب
مین مین بے سبب آیا ۱۲ آمادہ ہونا۔راغب ہونا۔مائل ہونا (بحر) بانکپن
پر جو کسی روز مزاج آتا ہے۔ابرو و خال اُسے تیغ و سپر دیتے ہین ۱۳ گزرنا
منقضی ہونا۔(زمانیکے ساتھ) (فقرہ) اتنی عمر آئی مگر ہم نے ایسا تماشا
نہین دیکھا ۱۴ کسی چیز کا سامنے سے ہوکے نکلنا۔گزرنا (فقرہ)۔
اسیطرف سے گورنر کی سواری آئیگی ۱۵ ٹھن جانا۔گزرنا (دل مرضی
طبیعت جی کے ساتھ) (فقرہ) دل مین آیا کہ زہر کھالون ۱۶ پڑجانا۔
(جان وروح کے ساتھ) جیسے جان آنا۔روح آنا ۱۷ چڑھنا (فقرہ)
تم بھی اسی ہاتھی پر آجاؤ ۱۸ کسی ہنر پر قادر ہونا۔کسی کام مین سلیقہ
ہونا۔(فقرہ) اسکو کھانا پکانا نہین آتا ۱۹ معلوم ہونا ع اس مسیحائے
زمان سے ہے یہ ناسخ کا کلام۔کچھ علاج آتا ہے تجھکو میرے دل کی
تپیس کا ۲۰ سنائی دینا۔کان تک پہنچنا (غالب) کیون نہ چیخون کہ
یاد کرتے ہین تیری آواز گر نہین آتی ۲۱ جچنا۔اندازے مین آنا۔اٹکل
مین آنا۔(فقرہ) میری نگاہ مین تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے ۲۲ نازل
ہونا نیچے اُترنا (فقرے) اسی زمانے مین حرمت شراب کی آیت آئی
وہ کوٹھے سے آئے ۲۳ وارد ہونا۔تشریف لانا (فقرہ) ایک صاحب
آپ سے ملنے آئے ہین ۲۴ برسنا۔ٹپکنا۔پڑنا۔دیکھو پانی آنا۔آنسو آنا
بوندین آنا ۲۵ گرنا (فقرہ) جھجّا اتنا جھکا ہوا تھا کہ مین سمجھا اب آیا ۲۶

آنا

مبتلا ہونا۔ پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ (فقرہ) مین کیسکے دم مین آنیوالا نہین۔ لگ جانا۔ پڑ جانا (فقرہ) تمھارے کہان چوٹ آئی ہے اڑنا۔ بھڑنا۔ پیچ کرنا (فقرہ) اب اسوقت تم اپنی بات پر آگئے ہو جو چاہو کہو اُترنا۔ نقش ہونا۔ چھپنا (فقرہ) پروف مین پورے حروف نہین آگئے چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ (فقرہ) پانی برستے ہی دریا کہان سے کہان آگیا (رنگ کے ساتھ) چڑھنا (فقرہ) رنگریز کیا کرے میلے کپڑے پر اچھا رنگ نہین آتا (زنگ کے ساتھ) لگنا (فقرہ) تلوار پر زنگ آگیا ٹھیک ہونا۔ (فقرہ) یہ جوتا میرے پاؤن مین نہین آتا سمانا۔ گنجایش پانا (فقرہ) اب اس بٹوے مین روپیہ نہین آتا پیدا ہونا (فقرہ) خدا جانے کیون تمھارے دل مین کدورت آئی جمع ہونا اکٹھا ہونا (فقرہ) سب لوگ آجائین تو جلسہ شروع ہو (مرض کے ساتھ) عارض ہونا۔ چڑھنا (فقرہ) انکو کئی روز سے لرزہ آتا ہے پھیل جانا۔ دانے نکلنا۔ (فقرہ) چار روز سے مُنھ آگیا ہے تیار ہوجانا (فقرہ) پلاؤ کو انگار رون پر لگا دو ابھی اچھی طرح نہین آیا ملنا۔ حاصل ہونا۔ (میر) جب نام ترا لیجیئے تب آنکھ بھر آوے۔ اس زندگی کرنیکو کہان سے جگر آوے قرض ہونا (فقرہ) مجھپر تمھارا ایسا کیا آتا ہے جو ہر گھڑی تقاضا کرتے ہو شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ (فقرہ) اب تم بھی انہین لوگون مین آگئے چھا جانا۔ گھرنا جیسے آنکھون کے نیچے اندھیرا آگیا۔ چاند پر ابر آگیا ترک کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) آؤ انکے مُنھ نہ لگو ان معنی مین صیغہ حاضر کے سوا اور مشتقات کے ساتھ نہین مستعمل ہے ہونا۔ پڑنا۔ (صبا) طاقت فقر سے ہم نفس پہ غالب آئے

آنا

لنگر اس دشمن شہ زور کا توڑا کیا کیا شروع ہونا۔ ابتدا ہونا (فقرہ) جاڑے آئے برسات کے دن تمام ہوئے کسی کیفیت کا جوش پر ہونا۔ جیسے پیار آنا۔ غصہ آنا۔ شرم آنا اجازت دینا جیسے سنجارہ آنا فریفتہ ہونا۔ جیسے دل آنا بکنا۔ فروخت ہونا (فقرہ) آم تو بازار مین آنے لگے برپا ہونا۔ قایم ہونا۔ (رشک) حشر کا آنا گوارا ہے ہمین۔ پر قیامت ہے کسی پر آئے دل مقابلہ کرنا۔ صرف صیغہ حاضر کے ساتھ (فقرہ) مرد ہو تو آجاؤ۔ کچھ دعوے ہے تو آؤ دب جانا۔ پس جانا (فقرہ) پاؤن پہیے کے نیچے آگیا پڑ جانا۔ (فقرہ) سکیڑون مکان قلعے کے میدان مین آگئے سوار ہونا (جن اور بھوت کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہندہ کے سر پر جن آتا ہے مول آنا (فقرہ) اور چیزین اسوقت آرہین گوشت سویرے آجائیگا نکلنا جیسے فال آنا نمایان ہونا۔ پہنچنا۔ پھیلنا جیسے دھوپ آجانا لٹکنا۔ بڑھنا (قدر) ابھی انگیا سے عبث کستے ہو۔ کچھ تو اے سرد رون آنے دو ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ جیسے پسینا آنا پھولنا۔ جیسے پہلوان کا دم آگیا (س۔ آنش حصہ) روپیے کا سولھوان حصہ۔ جائداد کا سولھوان حصہ ان معنی مین ہائے مختفی کے ساتھ۔ (آنہ) تحریر مین مروج ہوگیا ہے لیکن ہندی لفظ ہے قاعدہ سے الف سے لکھنا چاہئے

آنا جانا۔ لازم آمد و رفت رکھنا (رند) سانس دیکھی تن بسمل مین جو آتے جاتے اور جلاد نے چرکا دیا جاتے جاتے۔ (شعور) بزم غم کی برہی ہے غش مین زیبا بار بار کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی چڑھنے اُترنے کی جگہ۔ (فقرہ) بار بار کوٹھے پر کیون آتے جاتے ہو۔

۳ آنا شروع ہونیکے مقام پر۔ (فقرہ) اب محفل مین لوگ آتے جاتے ہین
آنے جانیوالا۔ آنا جاتا۔ راہرو (فقرہ) کوئی آنے جانیوالا مل جائے تو
اس بات کا جواب لکھ بھیجنا۔

آنا پائی۔ حبہ حبہ۔ بالکل۔ (اسیر) اب نہ محکمۂ حشر مین کن
اپنا حساب۔ پاک دامن ہوئے سمجھا چکے آنا پائی۔ آنا نہ پائی نہ رہی۔
پاؤن گھسائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہین جہان کچھ فایدہ نہو سکا نہ دوڑ
دھوپ محنت مشقت کرنا پڑے آنے پائی سے بیباق۔ بالکل ادا۔
زر مالگزاری کا ادا ہونا۔

آناً فاناً۔ (ع۔ آناً فَ آناً) ۱۔ فوراً (سودا) ایک صاحب
نے قبول اس زہر کا پیالہ کیا جس نے ٹکڑے سب جگر آناً فاناً کر دیا
۲۔ دمبدم۔ (فقرہ) آناً فاناً طبیعت بگڑتی جاتی ہے۔

آنا کانی۔ (ھ) س آنَ۔ حرف نفی۔ آکرن سننا)۔ مونث
چشم پوشی۔ ٹال ٹول۔ (فقرہ) کام کرنا ہے تو کرو دیکھو یہ آنا کانی اچھی نہین
آنا کانی دینا۔ جان بوجھ کے ٹال جانا سنے دل مین کیا ہے کیا نہین پر
کان سے غیرون کا ذکر۔ سنکے اُسنے لے ظفر کچھ آنا کانی دے تو دی آنا کانی کرنا
آنا کانی دینا۔

آنب۔ (ھ)۔ مذکر۔ آم۔

آنبا ہلدی۔ مونث۔ ایک قسم کی سُرخ ہلدی۔

آنت۔ (ھ) س مونث۔ انتڑی۔ آنت اُترنا۔ فتق کا مرض
ہوجانا۔ آنت بھاری تو مات بھاری۔ (مات ماتھا) مقولہ۔ معدے کے
فساد سے دردسر ہوتا ہے۔ پیٹ کے بگاڑ سے بیماری پیدا ہوتی ہے
آنت کی آنت۔ بہت لمبی چیز۔ طول طویل بات۔ آنتون کا بل کُھلنا
فاقون کے بعد پیٹ بھر کر کھانا ملنا چونکہ فاقون سے آنتین خشک
ہوجاتی ہین اسلیے جب کوئی بھوکا خوب پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو مذاقاً
کہتے ہین کہ آج تو خوب آنتون کے بل کُھل رہے ہین۔ آنتون کا بل
کھولنا۔ فاقہ کشی کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھانا۔ آنتون کا قل ہو اللہ
پڑھنا۔ بہت بھوکا ہونا بہت بھوک سے یاد خدا ہونا۔ (اسیر) قل
ہو اللہ لگین پڑھنے ہماری آنتین۔ فاقہ جس روز ہوا یاد خدا بھی آئی
آنتون مین بل پڑنا۔ پیٹ مین بل پڑنا۔ پیٹ مین درد شروع ہوجانا
آنتین اُلٹ جانا ۱۔ قے ہونا یا بہت اُبکائیان آنے سے جی تلے اوپر
ہونا۔ آنتین سوکھنا۔ فاقون سے آنتین خشک ہوجانا۔ بھوکون مرنا
آنتین کوستی ہین ۔(عو) بھوک سے فریاد کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) جاؤ بچہ نگوا
کھانا دو سکی آنتین کوستی ہونگی۔ آنتین گلے پڑنا۔ مصیبت مین پڑنا
آنتین گلے مین آنا۔ (دہلی) مصیبت مین پھنسنا۔ آنتین منھ کو آنا
نہایت بیقرار ہونا۔

آنٹ۔ (ھ)۔ مونث سُنار سونے یا چاندی مین سوہن سے
لکیر کرکے تپاتے ہین تاکہ حقیقت کھل جائے کہ کھرا ہے یا میل ہے
اس لکیر کو آنٹ کہتے ہین۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) ۲ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ
۳ (ہندو) پیچ۔ بل جیسے دھوتی کی آنٹ ۴ (عم) حسد۔ دشمنی آنٹ
پڑنا ۱۔ (عم) گرہ پڑنا۔ دلون مین فرق آجانا۔ دشمنی پیدا ہوجانا۔
آنٹ سانٹ۔ مونث۔ سازش۔ ملی بھگت۔ باہمی صلاح مشورہ۔
آنٹ لگانا ۱۔ روک پیدا کرنا ۲۔ چاندی کو تپا کر کھوٹا کھرا پہچاننا

آنٹھی - (ھ آنٹھ - س - آنذہ گرہ - کینہ - عداوت) مونث
جما ہوا دہی کا تھکا - عوام انیٹھی کہتے ہین -

آنچ - (ھ سنسکرت - ارچکھ شعلہ) ۱ لَو - شعلہ - لو کا ۲ گرمی
تپش - (فقرہ) تانبے کی انگیٹھی مین اتنے انگارے بھر دیے ہین
کہ آنچ سہی نہین جاتی ۳ تاؤ - جوش - (فقرہ) ایک آنچ کی کسر رہ گئی
۴ مادری جوش - جوشِ خون - ماتا - (مَثَل) اولاد کی آنچ بُری ہوتی
ہے ۵ (تلوار کے لیے) چمک - گرمی - (فقرہ) انسان آگ مین کود پڑے
دریا مین پھاند پڑے مگر تلوار کی آنچ نہین سہی جاتی ۶ نقصان ضرر
صدمہ ۷ (پیر مرد کے لیے) وہ الفت یا محبت جو بوجہ مقاربت زن
و مرد مین پیدا ہو - (جان صاحب) آنچ پیر کی بُری ہوتی ہے بی مہر نسا
داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا بھولا - آنچ آنا - صدمہ پہنچنا - چوٹ
لگنا - (گلزار نسیم) مین جا کے جلی تو غم نہین ہائے ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ
آنچ آجائے - آنچ پہنچنا - صدمہ پہنچنا - (شور) آنچ پہنچے خلیل کو کیونکر
اُس بہشتی کو باغ ہے آتش - آنچ دکھانا - آگ پر گرم کرنا - (فقرہ) گھی
کو آنچ دکھا لو تو پگھل جائے - آنچ دینا - تاؤ دینا - آگ پر گرم کرنا - (فقرہ)
کڑی آنچ دی لوہا سُرخ ہو گیا - آنچ کا کھیل ہے - باورچیون حلوائیون
رکابدارون اور مہوسون کا محاورہ ہے یعنی ذرا آنچ کڑی ہو گئی تو
خراب - ذرا آنچ دھیمی ہو گئی تو خراب - آنچ کرنا - (عم) - آگ روشن کرنا
آگ سلگانا - آنچ کڑی ہونا - آگ کے شعلے تیز ہونا - (اسیر) سوزش
دل مین نہ نکلے گی دہن سے مرے اُف - آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اُبلنے
کی نہین - آنچ کھانا - لازم پکنا - تاؤ کھانا - پگھل جانا - (آتش) آتش
عشق مین ثابت دل بیتاب رہا - آنچ کھا کھا کے ہے قایم یہی سیماب
اُترا - آنچین نکلنا ۱ شعلے اُٹھنا ۲ زیادہ گرمی اور سوزش کی
نسبت کہتے ہین کہ بدن سے آنچین نکلتی ہین - درد دیوار سے آنچین
نکلتی ہین -

آنچل - (ھ - س - اَنچل - آنچو - پہننا) مذکر ۱ دوپٹے چادر
اُوڑھنی دوشالے وغیرہ کا کنارہ ۲ دامن کا کنارہ (لطافت) تمتے
آنچل مین جو باندھا اور عزت ہو گئی - میری آہ پرشرر کے آگے جگنو
کچھ نہ تھا ۳ آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہین - میر دریا کا سا اُسکا
پاٹ ہے ۴ (عو) - لکھنؤ کی مستورات سینہ یا چھاتی کا لفظ شرم
و حیا کے لحاظ سے زبان پر نہین لاتی ہین اُس جگہ آنچل کا لفظ کہتی
ہین - آنچل پکنا - (عو) لکھنؤ - عورت کی چھاتی مین زخم ہونا - آنچل پکڑنا
(عو) انعام طلب کرنا جو لوگ بیاہ شادی مین جھگڑتے ہین انعام لینے
کیلیے دامن پکڑ کر کھڑے ہو جاتے ہین - آنچل پلو - مذکر مقیش کی جھالر
جو دولہا دلھن کے بھاری جوڑون کے اوڑھنی دوپٹے یا رومال وغیرہ
کے کنارون پر ٹانکتے ہین - آنچل پھاڑنا - ایک ٹوٹکا ہے - عورتون کا
خیال ہے کہ اگر بانجھ عورت بچے والی عورت کے آنچل کا ٹکڑا پھاڑ لے
اور جلا کے کھا جائے تو یہ صاحب اولاد ہو جائے اور اُسکی اولاد
مر جائے - آنچل دبانا - یا دابنا - بچے کا چھاتی منھ مین لینا - آنچل دینا
بچے کو دودھ پلانا - آنچل ڈالنا - (عو) ایک رسم ہے جب نکاح کے
بعد دولہا دلھن کے گھر مین ادائے رسوم کے لیے جانے لگتا ہے
تو دولہا کی بہنین دروازے سے اُسکے سر پر آنچل ڈال کر گھر مین

لیجاتی ہین۔اور نیگ مانگتی ہین۔ جو کچھ ملتا ہے اُسے سب بہنین آپس مین تقسیم کرلیتی ہین اس حق کو آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ (جانصاحب) مان جائی (بہن) ہون مین ڈالونگی آنچل ہے مرا کام۔ جوتا چھپا کے نیگ لین دولھا کی سالیان (ایضًا) کھڑی ہو جاتی ہے کیون ڈال کے آنچل سر پہ سوت لگتی ہے نگوڑی تری مانجائی کیا۔ آنچل سر پہ ڈالنا۔ آرسی مصحف کی رسم کیوقت دولھا اور دلھن کے سر پر سرخ کپڑا اڑالنا (قلق) بیچ مین رکھکے مصحف آئینہ سرخ آنچل سر دن پہ ڈالدیا۔ آنچل کترنا (عو) آنچل پھاڑنا۔ آنچل مُنھ پر لینا (منھ پر رکھنا) آج مین بھاؤ بتانیکی ایک ادا ہے (سحر) دوپٹے کا آنچل جو مُنھ پر لیا۔ تو دامن مین خورشید محشر لیا۔ (وزیر) رکھے گا منھ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت۔ شعلہ حُسن چراغ تہ دامان ہوگا۔ آنچل مین گرہ دینا۔ کوئی بات یاد رکھنے کیلئے آنچل مین گرہ لگانا (ہلال) وعدہ وصل اب نہ بھولین گے۔ گرہین دیتے ہین اُنکے آنچل مین۔ آنچل مین بات باندھ رکھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔

آن دفتر را گاؤ خورد مثل۔ جب کسی ایسی چیز کا ذکر کرتے ہین جسکا نام ونشان نہ باقی رہا ہو تو اس موقع پر بولتے ہین۔ (عود ہندی) قصہ تھا جلال الدین اکبر کے حالات لکھنے کا کہ امیر تیمور تک کا نام ونشان مٹ گیا آن دفتر را گاؤ خورد و گاؤ را قصاب برد و قصاب در راہ مرد۔

آندو۔ (ہ)۔ س۔ آندو۔ زنجیر۔ ادتی باندھنا) مذکر۔ زنجیر جسے نامی پہلوان کُشتی جیتنے کے بعد پاؤن مین پہنتے ہین۔ یہ ہم ہمیشہ لوگون پہ غلبے اور اُستادی کا نشان سمجھا جاتا ہے (شور) مجھ سا نہین دیوانون مین تیرے کوئی بانکا۔ آندو ہے مرے پاؤن مین زنجیر نہین ہے۔

آندھی۔ (ہ)۔ س۔ اندھکار۔ اندھا کر دینے والا اندھ نگاہ ردکنا) مونث ا۔ بہت تیز ہوا جس مین گرد وغبار ملا ہوا ہو ۲ بہت تیز ہوا (فقرہ) آج ہوا کیا ہے آندھی ہے ۳۔ چالاک مستعد چست نہایت تیز۔ (فقرہ) صاحبزادے تو ردپیہ اُڑانے مین آندھی ہین۔ آندھی آنا۔ بہت تیز ہوا کے ساتھ گرد وغبار کا بلند ہو کر اُڑنا (گلزار نسیم) بال آگ پہ رکھتے آندھی آئی۔ وہ دیولی بال باندھی آئی۔ آندھی آئے بیٹھ جائے۔ منیھ آئے بھاگ جائے مثل۔ تھوڑی سی مُصیبت جسکو جھیل سکے جھیل لے اور زیادہ ہو الگ ہو جائے۔ آندھی آئے یا مینھ بڑھیا بیٹھ (بازار) سے نہ رہے مثل وہان بولتے ہین جہان کوئی شخص اپنی عادت اور اپنے کام سے کسی حال مین باز نہ رہے۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ (گلزار نسیم) تھی بسکہ غبار سے بھری وہ۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ۔ آندھی پانی۔ ابر وباد۔ آندھی تھمنا یا ٹھہر جانا۔ آندھی کا کم ہو جانا۔ (رشک) آہین بھر لونگا تو کچھ بات سُنائی دیگی ناصح پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو۔ آندھی جائے مینھ جائے یعنی چاہے کچھ ہو۔ (آبحیات) شام کو روز وہان جاکر بیٹھا کرتے تھے۔ گرمی جاڑا برسات آندھی جائے مینھ جائے وہان کی نشست قضا نہ ہوتی تھی۔ آندھی چڑھنا۔ آندھی کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ آندھی چلنا۔ بہت تیز ہوا چلنا

(رشک) شب فرقت مین بلائین ہوئی نازل کیا کیا۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تار (لوٹا)۔ آندھی چھانا۔ آندھی کا غبار چھا جانا (قدر) کیا صبا آج ادھر زلف کی بولائی ہے۔ کالی آندھی سی ہے چھائی مرے ویرانے پر۔ آندھی حضرت بی بی کے دامن مین باندھی۔ جب آندھی آتی ہے تو عورتین اور لڑکے یہ کہکے چلاّتے ہین۔ اُنکے اعتقاد مین اِس سے آندھی تھم جاتی ہے۔ آندھی روگ چلتے چلتے تھک جانیکی جگہ (فقرہ) چلتے چلتے آندھی روگ آگیا۔ آندھی کاٹنا۔ (عم) افسون۔ پڑھکے انگلی سے آندھی کاٹنے کا اشارہ کرتے ہین تاکہ آندھی دفع ہو جائے آندھی کا جھونکا۔ تیز ہوا کا ریلا (فقرہ) آندھی کے جھونکے سی جھپر اُڑکر کہان سے کہان پہنچا۔ آندھی کا شور۔ آندھی مین گرد وغبار اڑنے اور ہوا کے تیز چلنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسکو آندھی کا شور کہتے ہین۔ آندھی کا کوا۔ (کوّا) جو آندھی کی حالت مین نہ کہین بیٹھ سکتا ہے نہ اُڑ سکتا ہے) (مجازاً) مصیبت کا مارا۔ نہایت پریشان حال (آبحیات) وہ بھی چند روز مین آندھی کا کوا ہو کر غائب غلّہ ہوگیا۔ آندھی کے آم۔ (آندھی مین آم بکثرت گرتے اور سستے بکتے ہین) (مجازاً) بہت ارزان چیز جسکی قدر نہو مفت کی چیز۔ ارزان چند روزہ شے (شوق قدوائی) قدر ہو کیا خاک اُسکے گھر مین آندھی کے سے آم ہین عاشق۔ ٹوٹے پڑتے ہین ہر روز کا اذن عام بڑا۔ آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا۔ آتے ہی جلدی سے چلا گیا۔ آندھی کی طرح طبیعت آنا۔ بے اختیار کسی چیز پر مائل ہو جانا۔ (رشک) جس کوچے مین مین جانے لگا خاک اُڑا دی۔ آندھی کی طرح آئی طبیعت

جدھر آئی۔

آنڈو (س) مذکر۔ آکڑا۔ (قدر) کا ٹکر غیرون کے سر لائے جو میری نذر کو۔ ڈال دون سونے کا آنڈو پاؤن مین جلاّد کے ع سانڈ۔

آنڈی بانڈی کھانا۔ لڑکے ایک کھیل مین بھول کا کھیلتے ہین جب اتفاق سے دونون طرف کے سرگروہون کو اِس بات کا موقع نہین ملتا کہ بھل بجھانیکے لئے تجویز کرلین تو اپنے اپنے نٹر کا سے کہتے ہین کہ آنڈی بانڈی کھا آؤ لڑکے آنڈی بانڈی کہتے ہوئے دور چلے جاتے ہین۔ اور اتنے عرصے مین یہان بھل تجویز ہو جاتا ہے

آنر (انگ) ہنشا عزت۔ مرتبہ۔ بڑائی۔ آنریبل (انگ) ذی عزت۔ صاحب مرتبہ۔ گورنمنٹ کیطرف سے معزز لوگون کا خطاب آنریری (انگ) تعظیمی۔ اعزازی محض اعزاز کے لئے کام کرنیوالا

آنسو۔ (ہ۔ س۔ اشر) مذکر۔ وہ پانی جو زیادہ غم و تکلیف یا بیحد خوشی سے آنکھون مین پیدا ہو ع (مجازاً) بہت رقیق۔ پانی سا (فقرہ) آنسو سا شوربا پکا کے رکھدیا۔ دکھیا اشک۔ آنسو آنا۔ آنسون کا آنکھ سے ٹپکنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا بات یاد آئی کہ اُنکی آنکھون سے آنسو آنے لگے۔ آنسو امنڈنا۔ کثرت سے آنسو گرنا (قدر) اشک اُمڈے ہجر مین جب آہ کی۔ برق چمکی اور بادل گھر گیا آنسو ایک نہین کلیجا ٹوک ٹوک۔ مثل اس شخص کی نسبت بولتے ہین جو رنج وغم بہت کچھ ظاہر کرے لیکن کسی قسم کا اثر نپایا جائے یعنی دلی دردمندی نہین ہے صرف مکاری سے اظہار دردمندی

کرتا ہے۔ آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) رازپوشی کاش ہمکو بھی سکھائے عندلیب۔ نام شبنم کا ہو اور آنسو بہائے عندلیب۔ آنسو بھر آنا۔ لازم آبدیدہ ہوجانا۔ (صبا) دل مین اک درد اُٹھا آنکھون مین آنسو بھر آئے بیٹھے بیٹھے ہمین کیا جانئے کیا یاد آیا۔ آنسو بھر لانا۔ رونے کے قریب ہونا (رشک) ناتوانی یہ گلوگیر ہوئی ہے میری۔ آنسو بھر لاکے جو پی جاؤن تو اُچھو ہوجائے۔ آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (فقرہ) اس حادثے کی خبر سنتے ہی گھر بھر کے آنسو بہنے لگے۔ آنسو پاک کرنا۔ متعدی۔ آنسو پُوچھنا۔ (اختر شاہ اودھ) صورت جان لیا بغل مین اُسے۔ چہرے سے آنسو اُسکے پاک کئے۔ آنسو پُچھنا۔ تسکین ہونا۔ تشفی ہونا۔ صبر ہونا۔ بہت نقصان یا تکلیف کے بعد کچھ فائدہ یا آرام ملنے سے خفیف سی تسکین ہونا۔ مصیبت یا آفت یا پریشانی کے بعد کوئی بات ایسی ہونا جس سے کسیقدر تسلی ہو۔ اپنے سے زیادہ کسی کا خراب حال دیکھکر تسلی ہونا۔ آنسو پوچھنا۔ اشک پاک کرنا۔ (فقرہ) دامن سے آنسو پوچھ ڈالو۔ تسکین دینا دلاسا دینا۔ مصیبت زدہ یا مظلوم کی دادرسی کرنا۔ (گلزار نسیم) روشن کیا دیدۂ پدر کو۔ مادر کے بھی چل کے آنسو پوچھو۔ آنسو پھوٹ نکلنا۔ آنسو نکل پڑنا۔ آنسو بہ نکلنا (انشا) آنکھون سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے۔ فوارے کے کسی نے جیسے بوتل کو توڑا۔ آنسو پینا۔ آنسو پیجانا۔ آنسو پیکے رہجانا۔ آنسو آنکھ سے باہر نکلنے نہ دینا۔ آبدیدہ ہوکر ضبط کرجانا۔ رونیکو روکنا۔ ضبط کرنا۔ صبر کرنا۔ غم کھاکے چپ ہو رہنا۔ (گلزار نسیم) کرتی تھی جو بھوک پیاس بس مین۔ آنسو پیتی تھی کھاکے قسمین۔ (ناسخ) اے پانی نہ پیئے گر تو ہم پیگئے آنسو اشکون سے کبھی ساقی نہ بھرا جام ہمارا (وزیر) تونے ڈھکاکے ہین غیر کو

ساغر جو دیا ساقیا رہ گئے ہم آنکھ مین پی کر آنسو۔ آنسو توڑ (شگون کی اصطلاح) اُس مینھ کو کہتے ہین جو برسات کے سوا اور دنون مین برسے۔ شگون کے اعتقاد مین یہ شگون بد ہے۔ آنسو تھمنا۔ رقت موقوف ہونا (قلق) آنسو تھم لین تو کیجے کچھ بات۔ آہین دم لین تو کیجے کچھ بات۔ آنسو ٹپک پڑنا (دفعتہً آنسو گرنا۔ بے اختیار آنسو گرنا۔ رنج ہونا۔ صدمہ ہونا۔ کسیکے خیال سے آبدیدہ ہونا (اسیر) وہ گریہ دوست ہین بلبل ٹپک پڑے آنسو۔ ہماری آنکھون نے دیکھا جو خواب خندۂ گل۔ (ناسخ) بے یار جام مین مرے آنسو ٹپک پڑے۔ پیتے ہین جیسے پانی ملاکر شراب مین آنسو ٹھہرنا۔ آنسو تھمنا۔ (ظفر) چشم مین دو قطرے آنسو کے نہ ٹھہرے ورنہ کیا۔ ایک ڈبیا مین دُرِ شہوار دو رہتے نہین۔ آنسو جاری ہونا آنسو بہنا۔ آنسو جوش پر آنا۔ آنسو اُمنڈنا (رشک) آنسو آئین جو جوش پر تو روکنے والا ہے کون۔ آنکھین ہین گنگ وجمن عالم خس وخاشاک ہے۔ آنسو چلنا۔ آنسو بہنا۔ (فقرہ) بے اختیار آنکھون سے آنسو چلنے لگے۔ آنسو خشک ہوجانا۔ رونا نہ آنا۔ انتہای رنج وغم یا بیحد تکلیف اور مصیبت مین آنسو نہین نکلتے ہین (نسیم) اُٹھانا بار منت شاق تھا پیراہن تن کو۔ ہوے خشک آنکھ مین آنسو لیا احسان نہ دامان کا آنسو دینا۔ جلتی ہوئی شمع کی چربی پگھل کر جب بوندین ٹپکتی ہین تو کہتے ہین کہ شمع آنسو دیتی ہے (سحر) منظور روح کو نہین افشائے راز عشق۔ آنسو ہماری شمع لحد کیا مجال دے۔ آنسو ڈالنا۔ رونا۔ شمع روے قبر پر گر ہمارے واسطے۔ حیف تو ڈالے نہ دو آنسو ہمارے واسطے۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ

ہونا۔(فقرہ) اُنکا یہ حال دیکھکر ہر شخص کے آنکھوں مین آنسو ڈبڈبا آئے
آنسو ڈبڈبالانا۔آنکھون مین آنسو بھر لانا۔آنسو ڈھال۔گھوڑونکی ایک
بیماری جسمین آنکھ سے پانی آنسو کیطرح بہاکرتا ہے۔آنسو ڈھلکنا۔آنسو
ڈھلنا۔(قدر) وہ مری آنکھ سے ڈھلکتے ہوئے آنسو دیکھے جس نے
لڑکون کو ضد مین مچلتے دیکھا۔آنسو ڈھلنا۔آنسو بہنا۔آنسو کا
آنکھ سے نکل کر آہستہ آہستہ رخسار تک آنا۔(سوز) رونا ہی تھم
گیا ترے غصے کے خوف سے۔تھی چشم ڈبڈبائی پر آنسو نہ ڈھل سکے۔
آنسو روان ہونا آنسو جاری ہونا۔آنسو رکنا۔رونا بند ہونا۔آنسو
روکنا۔رونیکو ضبط کرنا۔(کیف) کس طرح اشک روان عاشق مضطر روکے
ایسا بہتا ہوا دریا کوئی کیونکر روکے۔آنسو سوکھ جانا۔آنسو خشک ہو جانا
یہ حالت اکثر حیرت اور قلق کی شدت مین ہوتی ہے۔(میر حسن) زمین مین
سمایا تَیَرنے سے آب۔گئے سوکھ آنسو کنوئین کے شتاب۔آنسو کا چھالا۔وہ
آبلہ جو آنسوون کی حدت اور گرمی سے پڑجائے۔(اسیر) بہیا نمک نے خم
ہے دل مین کہ پہرون مین لہو رویا۔کوئی آنسو کا بھی چھالا جو دیکھا تیغ
مژگان مین۔آنسو گرانا۔رونا۔(غافل) تونے تربت پہ مری دو نہ گرائے
آنسو۔غم فرہاد مین شیرین نے گرائے آنسو۔آنسو گر پڑنا بے اختیار
رو دینا آنسو گرنا۔آنسو ٹپکنا۔(فقرہ) یہ حال سنکر کوئی ایسا نہ تھا جسکی آنکھ
سے دو چار آنسو نہ گرے ہون۔آنسو نہ رکنا۔بے اختیار رونا۔آنسو
بہے جانا ضبط گریہ نہ ہوسکنا۔آنسو نکل آنا۔آنسو نکل پڑنا۔آنسو ٹپک
پڑنا۔(ذوق) روزِ ہجر رو دیا دیکھکے مجھکو تو ہو آزردہ پیش خورشید نکل آتے ہین
اکثر آنسو۔(داغ) ناصح نے میرا حال جو مجھسے بیان کیا۔آنسو نکل پڑے مری

بے اختیار آج۔آنسو نکلنا۔رونا۔(جیب) بخار دل بھی نکلا ساتھ ہی آنسو
نکلنے کے۔بڑی راحت ملی احسان ہے ہم پر چشم گریان کا۔آنسوون
سے پیاس نہین بجھتی۔رونے سے دل کا ارمان پورا نہین ہوتا نہ رنج
دور ہوتا ہے۔آنسوون سے منھ دھونا۔زار زار رونا۔بہت رونا
(مصحفی) صبح کو روز اُٹھکے روتے ہین۔ہم تو منھ آنسوؤن سے دھوتے
ہین۔آنسوؤن کا تار۔آنسوؤن کا پے در پے نکلنا۔آنسوؤن کا
سلسلہ جو برابر جاری رہے۔(آتش) جوش گریہ نے کیا ہے ناتوان
اتنا مجھے۔ٹوٹنا ممکن نہین ہے آنسوؤن کے تار کا۔آنسوؤن کا تار
باندھنا۔لگا تار آنسو بہانا۔پھوٹ پھوٹ کے رونا۔آنسوؤن کا تار
بندھنا۔لگا تار آنسو بہنا۔(فقرہ) آہین کر رہے ہین آنسوؤن کا
تار بندھا ہے۔آنسوؤن کا تسلسل۔آنسوؤن کا تار۔آنسوؤن کا
دریا۔آنسوؤن کی کثرت۔جوش کو شعرا دریا کے ساتھ استعارہ کرتے
ہین۔(غافل) موج و حباب ہین یہ مہ و کہکشان نہین۔دریا ہے آنسوؤن
کا مرے آسمان نہین۔آنسوؤن کا لچھا۔آنسوؤن کا تار۔(شعور) مردم
چشم کو یاد آئی جو انگیا کی نبت۔گوکھرو اشکون کے لچھے کا ہے توڑا
کیا کیا آنسوؤن کی جھڑی۔آنسوؤن کا تار۔آنسوؤن کی جھڑی لگانا۔
زار و قطار رونا۔؎ یاد آتے ہین مجھے حضرت ناصح جو دو ریز۔کیا لگا دیتی
ہے اشکون کی جھڑی میری آنکھ۔آنسوؤن کی جھڑی لگنا۔لازم (ذوق)
کیا رو کا ہم نے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی۔پھر وہ ہی آنسوؤن کی جھڑی
دو گھڑی کے بعد۔آنسوؤن کے دریا مین نہانا۔آنسوؤن سے منھ
دھونا۔(ناسخ) نہا رہے ہین وہ غیرون کے ساتھ گنگا مین۔نہائین

ہم بھی نہ کیون آنسوؤن کے دریا مین۔

آنک ۔ ھ (س انک گھنا۔ اک نشان) مونث ۱ وہ علامت یا ہندسہ جو کپڑے کے تھان وغیرہ پر کڑھا ہوتا ہے یا بیچنے والے کسی رنگ سے ڈال دیتے ہین (ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۲ سکے کے حروف ۳ جانچ ۔ اندازہ۔ پرکھ۔ تخمینہ ۴ ہندسہ ان معنی مین اکثر ہندی مین حساب جاننے والے یا سیکھنے والے بولتے ہین۔

آنکڑا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۱ کانٹا۔ ٹیڑھی آہنی سیخ ۲ ٹھگون کی اصطلاح مین ایک ہزار کو کہتے ہین ۳ قبضہ۔ گرفت۔

آنکس ۔ (ھ) (س انکس ٹیڑھی چیز) مذکر ۱ وہ آنکڑا جسے فیلبان ہاتھی پر سواری کے وقت ہاتھ مین رکھتے اور اسی سے ہاتھی کو کوچتے ہین اصل مین آنکس بضم کاف ہے لیکن فصحا لفظ کی کراہت سے بفتح کاف بولتے ہین (مصحفی) گر سیہ چردہ کہون اسکو تو پھبتا ہے مجھے۔ کیونکہ شکل خم ابرو ہے یہ اُسکا آنکس اس قصیدے مین تلفیے جس ہوس وغیرہ ہین ۲ (عو) نگران۔ سرکوب (فقرہ) لڑکے پر جبتک کوئی آنکس نہو سیدھا نہین بنتا ہے۔

آنکنا ۔ (ھ) (س۔ انکن نشان کرنا۔ گننا۔ پرکھنا) ۱ تخمینہ کرنا جانچنا۔ (فقرہ) تم بھی تو آنکو یہ کتنے کا مال ہے ۲ کپڑے پر نشان لگانا قیمت ڈالنا ۳ عمل یا منتر سے گلٹی کا روکنا تاکہ ترقی نہ کرے اور تحلیل ہو جائے (فقرہ) ملاجی کنور کو ایسا آنکتے ہین کہ دو دن مین تحلیل ہو جاتا ہے

آنکھ ۔ ھ (س۔ اکش۔ اش۔ گھسنا۔ پھیلنا) مونث ۱ دیکھنے کا عضو ۲ نظر۔ نگاہ (داغ) ہم جانتے ہین خوب تری طرز نگہ کو۔ ہے قہر

کی آنکھ اور محبت کی نظر اور ۳ تیور۔ دیکھنے کا انداز۔ (فقرہ) چاہے تم زبان سے نہ کہو مگر تمھاری آنکھین کہے دیتی ہین کہ میری بات تم کو بری لگی ۴ بصارت۔ بینائی۔ (فقرہ) اب انکی آنکھون مین پہلے سے بھی زیادہ فرق آگیا ہے ۵ اشارہ (فقرہ) انکی آنکھ پاتے ہی مین چلتا ہوا ۶ پرکھ۔ واقفیت۔ شناخت۔ امتیاز۔ دخل (فقرہ) اُنھین جواہرات مین بہت اچھی آنکھ ہے ۷ بصیرت۔ حق شناسی۔ (ناسخ) گر آنکھ ہے تو باطن انسان کی دید کر۔ کیا کیا طلسم دفن ہین مشت غبار مین ۸ جانچ۔ اندازہ۔ تخمینہ (مصحفی) لیا نہ دل مرا اک بوسے پر وہ یون بولے۔ ہماری آنکھ مین اتنے کا تو یہ مال نہین بول چال مین اس جگہ نگاہ اور نظر زیادہ ہے ۹ امید۔ توقع (رند) دوست دشمن کا نہین پابند تیرا فیض عام۔ رکھتے ہین تیرے کرم پر کا فرد دیندار آنکھ۔ بول چال مین اس جگہ نظر ہے ۱۰ (کنایتہً) بیٹا بیٹی فقرہ۔ مان اپنے بچون کیطرف اشارہ کر کے) اللہ رکھے یہ دونون میری آنکھین ہین ۱۱ مروت۔ محبت (فقرہ) کیون باتین بناتے ہو اب تمھاری وہ آنکھ نہین رہی ۱۲ جمع کی حالت مین خیال اور تصور کے معنی بھی پیدا ہوتے ہین (فقرہ) اسکی تصویر آنکھون مین پھرتی ہے ۱۳ گھٹنے کے دونون طرف کا گڑھا ۱۴ بانس مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۵ گنے مین وہ جگہ جہان سے شاخین پھوٹتی ہین ۱۶ اناناس کے چھلکے ۱۷ سر مین وہ جگہ جہان سے کلّے نکلتے ہین (برق) آئینہ ہے جسم آنکھین پڑگئین جب عضو پر شکل سر و امین عیان اے حور آنکھین ہوگئین ۱۸ آنکھ آشنا ہونا۔ کبھی

آنکھ

دیکھنا دیکھکر واقف ہونا (امیر) کچھ بھی جو شوخیون سے وہ آنکھ آشنا ہوئی۔ کیا پانی پانی شرم کے مارے حیا ہوئی۔ آنکھ (یا آنکھین) آشنا نہین۔ دیکھا نہین۔ (سحر) آشنا آنکھ نہین دستخلی پرچون سے کان کیا ہونگے تنزل کی خبر سے واقف۔ آنکھ (یا آنکھین) آشوب کر آنا۔ ایک مرض ہے جس سے آنکھ مین سرخی اور کھٹک ہوتی ہے آنکھ (یا آنکھین) آنا آنکھ آشوب کر آنا (قلق) رونے روتے سجائی ہین آنکھین۔ کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) اُبل آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (فقرہ) کل دہنی آنکھ مین آشوب تھا آج بائین آنکھ بھی اُبل آئی۔ آنکھ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا آشنائی ہونا جمع کے ساتھ متروک ہے (مصحفی) یارون کو پھر دیکھا مینگے۔ بلا قتی کا رنگ۔ اپنی بھی آنکھ گرکسی گل سے اٹک گئی۔ آنکھ اُٹھاکر تکنا۔ (دہلی) اوپر دیکھنا۔ آنکھ اونچی کرکے دیکھنا (ظفر) غزور حسن ہے یا تنک انھین کہ کیا امکان اٹھاکے آنکھ کبھی وہ مہ مبین کو تکین۔ آنکھ اُٹھاکر دیکھنا ۱۔ اوپر دیکھنا (آتش) نگہ نہ بھینچی اُٹھاکر جو آنکھ کو دیکھا ہماری آنکھ سے اُڑکر ہوا یہ خواب بلند ۲۔ سامنے دیکھنا (وزیر) سیمبر مرغ نظر سونیکی چڑیا ہوجائے۔ آنکھ اُٹھاکر جو طلائی ترے جوشن دیکھے ۳۔ التفات کرنا توجہ کرنا (آتش) ادھر بھی آنکھ اُٹھاکر ہے دیکھنا لازم نگاہ لطف کا امیدوار باقی ہے ۴۔ حسرت سے دیکھنا (میر) دیکھون ہون آنکھ اُٹھاکر جسکو وہ یہ کہے (کہتا) ہے۔ ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بیگناہ دیکھون ۵۔ رغبت سے دیکھنا (جرات) مین تو اس شوخ کو کب آنکھ اُٹھا دیکھ سکون۔ ہان مگر کوئی طرح تو دل بیمار نکال ۶۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جسنے مجھے آنکھ اُٹھاکر دیکھا ہو اسکی آنکھین نکلوا لون ۷۔ دیکھنا۔ اس مقام پر فقط دیکھنا مقصود ہوتا ہے آنکھ اٹھاکر زائد ہے حسن کلام کے لیے آتا ہے۔ (وزیر) آنکھ اُٹھاکر جسنے دیکھا مجھکو وہ نالان ہوا۔ تار مطرب کا ہوا عالم نگہ کے تار میں جمع کے ساتھ بہت کم استعمال مین ہے (نسیم) کچھ نہین کہتے اگر آنکھین اُٹھاکر ایک دم۔ دیکھ تو لو حال لے خستہ دلون کے قدردان۔ آنکھ اٹھاکر نظر کرنا۔ دیکھنا (انشا) یہ جو کہئے کعبے مین ہے فقط یہ غلط ہے محض اسی منظ جدہر آنکھ اُٹھاکے نظر کرون نظر آئے مجھکو وہ برملا۔ آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھنا۔ التفات نہ کرنا۔ بے توجہی کرنا (فقرہ) مین دیر تک اُنکے پاس بیٹھا رہا اُنھون نے آنکھ اٹھاکر نہین دیکھا ۲۔ خاطر مین نہ لانا کچھ حقیقت نہ سمجھنا۔ (اسیر) گردون کو آنکھ اُٹھاکے نہین دیکھتے ہین ہم اس جام بے شراب کی مٹی خراب ہو ۳۔ آنکھ نہ ملانا اچھی طرح نہ دیکھنا ۴۔ خوف سے نیچی نظر کئے رہنا۔ (ناسخ) بعد مردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اسقدر ز آنکھ اُٹھاکر مین نے جنت مین نہ دیکھا حور کو۔ (ناصر) ایسن جو کم ہے اُنھین عاشق سے حجاب آتا ہے۔ آنکھ اُٹھاکر ابھی دیکھا بھی نہین جاتا ہے۔ آنکھ اُٹھانا ۱۔ اوپر دیکھنا۔ (آتش) نیچی نظرون سے ہوا اُسکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی ۲۔ نظر سامنے کرنا ۳۔ وہ سامنے بیٹھے ہین تو کیا فائدہ لے برق۔ اب آنکھ اٹھانیکا بھی صدمہ نہین اُٹھتا ۳۔ دیکھنا۔ نظر کرنا۔ (جرات) قرار اُس شعلہ رو کے ہجر مین کیا خاک پاتا ہون۔ نظر آتی ہے اک آتش جدھر کو آنکھ اٹھاتا ہون ۴۔ قطع نظر کرنا۔ توجہ اُٹھالینا۔ (برق) تیرے

آنکھ

دیدار سے مین آنکھ اٹھاؤن کیونکر۔ زلف سے پائے نظر حلقۂ زنجیر مین ہے
۲۔ کسی کام کی طرف اشارہ کرنا (فقرہ) بادشاہ نے وزیر کیطرف آنکھ اٹھائی
اُسنے کل کاغذات پیش کر دئیے ۳۔ غیظ و غضب سے دیکھنا۔ (فقرہ) کسی
نے تمھاری طرف آنکھ اٹھائی تو آنکھ نکال لونگا۔ آنکھ اُٹھ جانا۔ لازم۔
نظر پڑ جانا۔ (داغ) رہ گئے لاکھون کلیجا تھام کر۔ آنکھ جس جانب
تمھاری اُٹھ گئی۔ آنکھ اُٹھنا۔ لازم۔ نظر سامنے ہونا۔ (قدر) آنکھ مجرم
پر کبھی اُٹھتی نہین۔ بے مروت آنکھ مین شل نظر۔ آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ آنکھ
اونچی نہ ہوسکنا۔ خوف سے آنکھ کسیکی نہین اب اُٹھ سکتی۔ اسنے جسدن
سے نکلوائی ہے دو چار کی آنکھ۔ آنکھ یا آنکھین اُٹھنے آنا۔ آنکھ آشوب
کر آنا۔ (تسلیم) وائے قسمت یوں وہ کب آ کے بیٹھے بے نقاب۔ آنکھین اُٹھنے آ گئین
جب طالب دیدار کی۔ (ناصر) آنکھ اُٹھنے کو جو آئے جان ہماری آئی
پیش خدمت کوئی آئی نہ کہاری آئی۔ آنکھ اُچٹ جانا۔ جاگ پڑنا۔
نیند اُچٹ جانا۔ اب اس جگہ نیند اُچٹ جانا ہی کہتے ہین۔ آنکھ
اڑانا۔ آنکھ پھڑکنا۔ (اسیر) کس بادہ کش کے شوق مین اُڑتی ہے
اُسکی آنکھ۔ گردون کی آنکھ پر پر کاہ ہلال ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
اُلجھنا۔ لازم۔ آنکھ اٹکنا۔ (مصحفی) آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشین
سے جا کر جسکی جوتی نے نہ رکھا سر بازار قدم۔ آنکھ (یا آنکھین) اوپر
نہ اُٹھانا ۱۔ کمال مصروفی ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایسے لکھنے مین
مصروف ہین کہ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتے ۲۔ شرمانے اور شرمندہ ہونیکی
جگہ (ناصر) شرم و غیرت سے جھپی جاتی تھی۔ آنکھ اوپر نہین اُٹھاتی تھی
آنکھ اوپر نہ اُٹھنا۔ لازم (قدر) آنکھ اوپر نہین اُٹھتی تھی لگاوٹ کب تھی

آنکھ

آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل مثل۔ جو چیز آنکھ
کے سامنے نہین ہے وہ اگر قریب بھی ہو تو دور ہے۔ (فقرہ) جب
ہماری آنکھ کے سامنے نہین ہے تو غیبت مین کیا معلوم اُسکا
کیا حال ہے کچھ ہوا کرے آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ۔ (داغ) غم دوری
سے جان بیکل ہے۔ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے۔ آنکھ اونچی کرنا
۱۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر اُٹھانا۔ (ظفر) دیکھ ان نیچی نگاہون سے ہے
میرا کیا حال۔ اک ذرا آنکھ تو کر اے بت مغرور اونچی۔ آنکھ یا آنکھین
اونچی نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا ۱۔ ادب کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے سامنے
سر جھکائے بیٹھے رہے ذرا آنکھ اونچی نہ کی ۲۔ شرمانے۔ حیا کرنے
کی جگہ (تعلق) نیچی نظرون سے مجھے دیکھتے ہین وصل کی شب۔ اونچی
کرتے نہین وہ شرم کے مارے آنکھین ۳۔ فخر کرنیکی جگہ۔ (نصیر)
کب سیا ہے یہ مرا زخم جگر عیسیٰ نے۔ آنکھ کر تو نہ مرے سامنے سوزن
اونچی۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نگاہ نہ اوٹھنا ۱۔ ضعف سے (مصحفی) اے
مسیحا اب تو پہنچا ہے نقاہت سے یہ حال۔ آنکھ اونچی ہو نہین سکتی ترے
بیمار سے۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھ نہین سکتی ہی کہتے ہین ۲۔ حیا۔ خجالت
لحاظ کی وجہ سے۔ (فقرہ) عجیب لڑکی ہے بڑون مین تو کیا ذکر ہمجولیون
مین بھی اُسکی آنکھ اونچی نہین ہوتی ۳۔ رعب سے۔ (شعور) بل بے
رُعب حسن اُسکی جلوہ گاہِ ناز مین۔ سر جھکے جاتے ہین اونچی آنکھ
ہوسکتی نہین۔ آنکھ اونچی ہونا۔ لازم۔ سرخرو ہونا۔ شرمندگی رفع
ہونا۔ ذلت دور ہونا۔ (ناصر) اُسنے دیکھا ادھر حضور رقیب۔
آنکھ اونچی ہوئی ہماری آج۔ آنکھ ایک نہین کھلوٹیان نونو۔ بدصورت

آنکھ

کو جب آرایش کا شوق ہوتا ہے تو یہ مثل کہتے ہین۔ آنکھ بتانا۔ (ع و) آنکھ
سے اشارہ کرنا۔ (جادہ تسخیر) اسنے بھی اپنی سہیلیون کو آنکھ بتائی اُس
مردانی فوج نے بھی ایکمرتبہ باگ اُٹھائی۔ آنکھ بچا جانا ۱۔ اغماض کرنا۔
بیمروتی کرنا۔ (سرور) اب یہ اغماض کا عالم ہے کہ ملنا کیسا۔ دور
سے دیکھ کے بھی آنکھ بچا جاتے ہین ۲۔ اسطرح کام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ
لے۔ (فقرہ) جاتے تو ہو مگر لب دریا شیخ صاحب بیٹھے ہین ذرا اُنکی
آنکھ بچا جانا۔ آنکھ بچا کر۔ چوری چھپے۔ (مومن) شام کو بارے آنکھ
بچا کر دیکھ گئے اِس حال کو آ کر۔ آنکھ بچانا ۱۔ آنکھ کو چوٹ چپیٹ سے
محفوظ رکھنا (معروف) پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر۔ بولے
کہ کرم کیجیے گر آنکھ بچا کر ۲۔ دیکھو آنکھ بچا جانا نمبر ۱ (ظفر) آنکھ کس کس
کی بچاؤن کونسی شب ہے کہ وان۔ در پہ دربان جا رچو کیدار دو رتک
نہین۔ آنکھ بچنا۔ لازم ۱۔ آنکھ چوٹ چپیٹ سے محفوظ رہنا ۲۔ نظر
چوکنا۔ ذرا غافل ہونا۔ (فقرہ) صاحبزادے کب کیسکے دو کے رکتے
ہین ذرا آنکھ بچی اور چلدئے۔ آنکھ بچولی۔ (دہلی) دیکھو آنکھ مچولا۔ آنکھ بچی
مال دوستون کا۔ مثل۔ ذرا سی چوک مین مال تلف ہو جانا۔ ذرا نظر
چوکی کہ یارون نے چیز اڑا لی۔ ذرا غفلت ہوئی مال چوری گیا۔ سپاہی
ایران کی نسبت بولتے ہین کہ ذرا سا موقع پا کہ چیز اڑا لے گیا۔ آنکھ
بدل جانا۔ اگلی سی بات نہ رہنا پہلی سی نگاہ نہ رہنا محبت مین فرق
آجانا۔ ع دل ہمارا نہ بدلنا تھا نہ بدلا تا زیست۔ ایک لمحہ مین تری
آنکھ بدل جاتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بدل کر دیکھنا۔ تیور بدل کر
دیکھنا۔ تیوریان چڑھا کر دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا (اسیر) شوخ چشم آئینہ

آنکھ

ہر چند بہت ہے لیکن۔ پانی ہو جو آنکھون کو بدل کر دیکھو۔ آنکھ بدلنا
۱۔ بیمروت ہو جانا (اسیر) خط جو دیتا ہون کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ۔
کیا مروت گلشن عالم سے عنقا ہو گئی ۲۔ بیمروتی کرنا۔ (جلیل) فلک
پیر کو نیرنگ کہان سے آیا۔ کہین تم کو تو نہین آنکھ بدلتے دیکھا
۳۔ غصہ کرنا تیور بدلنا۔ افروختہ ہونا۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا
پان بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہان ذرا بدلی (نسیم) یہ کیون چتون
پھری کیون آنکھ بدلی۔ بھلا مین نے قصور ایسا کیا کیا۔ آنکھ برابر
نہ کرسکنا۔ شرم اور لحاظ سے آنکھ سامنے نہ کرسکنا۔ آنکھ بنانا ۱۔
پھلی کاٹنا۔ جالا کاٹنا۔ آنکھ کا پانی نکالنا ۲۔ پھوٹی ہوئی آنکھ کی
جگہ پتھر یا شیشے وغیرہ کی مصنوعی آنکھ بنا کر رکھنا ۳۔ آنکھ پیدا کرنا۔ آنکھ
دینا۔ (فقرہ) خدا نے آنکھ دیکھنے کو بنائی ہے کان سننے کو۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کر کے کوئی کام کرنا بے دیکھے بھالے بے سمجھے کوئی کام کرنا۔
بے پروائی سے اندیشہ نہ کرنے سے کوئی کام کرنا۔ بیخوف بیدھڑک
کچھ کرنا (غوث) تم آنکھ بند کر کے بڑھتے چلے جاتے ہو۔ انگریزی
دوا کڑوی تو ہوتی ہی ہے آنکھ بند کر کے پی جاؤ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بند کر لینا ۱۔ قتل اور عبرت کی جگہ (شعور) قابل عبرت ہے ایسا
تیرے دیوانے کا حال۔ بند کر لیتے ہین آنکھین دوست دشمن دیکھکر
۲۔ شرم و غیرت کے محل پر (گلزار نسیم) بے پردگی ہوتی تھی جو اُنکین
دروازون نے بند کرلین آنکھین ۳۔ بیمروتی کی جگہ۔ بے توجہی کی
جگہ (فقرہ) تم نے میری جانب سے کچھ ایسی آنکھین بند کر لین کہ چار
مہینے مین ایک خط بھی نہین بھیجا ۴۔ نفرت کرنیکی جگہ (جرأت) یہ زیست

آنکھ

سے خفا ہون کہ کرلون مین آنکھ بند چشمہ نظر پڑے اگر آب حیات کا ۵
رعب اور خوف کی جگہ (ناسر) رعب قاتل کا یہ عالم ہے کہ بسمل در کنار
بند کرلیتے ہین آنکھین جوہر شمشیر بھی ۳ مرجانا (مصحفی) غم کھانیکو ایک
رہگئے ہم آنکھین یارون نے بند کرلین ۔ آنکھ بند کرنا ۱ نفرت ظاہر
کرنیکے لیے (فقرہ) وہ میری صورت پر نظر نہین ڈالتے آنکھ بند کئے
سامنے سے گزر جاتے ہین ۲ (کنایۃً) غور کرنا کی جگہ (ناسخ) ہم
ضعیفون کو کہان آمد و شد کی طاقت ۔ آنکھ کی بند ہوا کوچۂ جانان
پیدا ۳ (کنایۃً) تصور باندھنا (فقرہ) ادھر آنکھ بند کی ادھر تمھاری
صورت سامنے ہوگئی ۴ (کنایۃً) مرجانا ۵ ترے بالین پہ بیٹھا ہے
مسیحا ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ۵ (کنایۃً) سونا ۔ غافل ہوجانا (فقرہ)
مین سونے کہان پایا ذرا آنکھ بند کی تھی لڑکون نے غل کرکے جگا دیا
۶ بیوفائی کرنا اس معنی مین آنکھ بند کرلینا زیادہ استعمال مین ہے ۔
آنکھ بند کرنے مین نہایت جلد ۔ آنکھ (یا آنکھین) بند کئے چلے جاؤ ۔
بیدھڑک چلے جاؤ کچھ خوف و خطر نہین ہے ۔ راہ ہموار ہے راہ پر امن
ہے (شاد) جاتا ہے آنکھ بند کئے جو فنا ہوا ۔ تانتا ہے سوئے گور غریبان
لگا ہوا ۔ آنکھ (یا آنکھین) بند ہوجانا ۱ سو جانا ۲ مست ہوجانا غافل
ہوجانا ۔ (فقرہ) دولت کے نشے سے امیرون کی آنکھین بند ہوگئی ہین
۳ (کنایۃً) مرجانا ۔ فنا ہوجانا (انیس) رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت
نہ ملیگی ۔ جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملیگی ۴ رعب یا خوف کیوجہ سے
(خلیل) دل نہین قابو مین رہتا آنکھین ہوجاتی ہین بند ۔ رعب
نادر شاہ کا ہے یار کی تصویر مین (ناسخ) بند ہوجاتی ہین تیارون

آنکھ

کی آنکھین خوف سے کھینچتا ہون جب مین دل سے آہ آتشبار کو ھیچک
کی شدت سے (فقرہ) سورج کے سامنے آنکھین بند ہوجاتی ہین
آنکھ بند ہے ۔ غافل ہے بیہوش ہے ۔ آنکھ (یا آنکھین) بنوانا ۔ آنکھ
قدح کرانا مصنوعی آنکھ بنوانا ۔ آنکھ (یا آنکھین) بنواؤ ۔ طنز سے کہتے ہین
یعنی دیکھنے کی لیاقت حاصل کرو ۔ پرکھ حاصل کرو ۔ آنکھ بھبوکا ہونا ۔ آنکھون
کا جوش کرآنا ۔ نشے یا غصے سے سرخ ہوجانا (قمر) اسدرجہ ہوئی نشہ
سے لے جان بھبوکا ۔ آتی ہے نظر صاف عقیق یمنی آنکھ ۔ آنکھ (یا آنکھین)
بہ جانا ۔ تجلی اور دیدے کا خراب ہوجانا ۔ (فقرہ) ایسا نزلہ گرا کہ دونون
آنکھین بہ گئین ۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر آنا ۔ لازم ۔ آنکھ مین آنسو ڈبڈبانا
(محسن) دیکھ بھر آئین تری پھر آنکھین ۔ یاد آئین کوئی کافر آنکھین
آنکھ بھر کر دیکھنا ۱ نظر جما کر دیکھنا ۔ (اسیر) رخ جانان کے آگے ہر تماشائی
کو سکتا ہے ۔ کوئی خورشید کو بھی آنکھ بھر کر دیکھ سکتا ہے ۲ بری نیت سے
دیکھنا ۔ گھورنا ۔ (داغ) ہائے کہنا وہ کسی بت کا دم نظارہ ۔ آنکھ بھر کر
ہمین دیکھے تو وہ اندھا ہوجائے ۳ جی بھر کے دیکھنا ۔ سیر ہوکر دیکھنا
(آتش) آنکھ بھر کر ایک دن دیکھا نہ روئے یار ہائے ۔ مین وہ
مفلس ہون نہین جسکو میسر آئینہ ۴ تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا ۔ بھری
نگاہ سے دیکھنا ۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا ۔ (فقرہ) جو تمھے آنکھ بھر کر
دیکھے اُسکی آنکھ نکلوا لون ۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۱ دیکھتے ہوئے نظر
لگ جانے سے ڈرنا ۔ (فقرہ) ایسا پیارا بچہ تھا کہ مان باپ
بھی آنکھ بھر کر نہ دیکھتے تھے ۲ توجہ نہ ہونا ۔ التفات نہ کرنا ۔ (جرأت)
نہ کوئی بات پوچھے ہے نہ بھر کر آنکھ دیکھے ہے یہ مجھکو کون لاتا ہے

جو اُسکے گھر مین آتا ہون۔ اب اس جگہ آنکھ اُٹھا کے نہ دیکھنا بولتے
ہین۔ آنکھ (یا آنکھین) بھر لانا۔ آنسو بھر لانا اب اس جگہ آنسو بھر
لانا فصیح ہے آنکھ (یا آنکھین) بہنا۔ ہر دم آنسو جاری ہونا۔ آنکھون
سے پانی بہا کرنا۔ (سودا) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا دی تھی خدا نے
آنکھ سو ناسور ہو گیا۔ آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ مجازاً خفا ہونا۔ نفرت
ظاہر کرنا۔ تیور چڑھانا۔ (تسلیم) چشم آہو کے نہ ہم عاشق نہ مفتون
ہلال۔ آنکھ بھون ٹیڑھی نہ کر صورت ہماری دیکھکر۔ آنکھ بھون چڑھانا
آنکھ بھون ٹیڑھی کرنا۔ (حبیب) آنکھ بھون مجھ پہ چڑھائے وہ نگار
آتا ہے۔ یان یہ عالم ہے کہ غصے پہ بھی پیار آتا ہے۔ آنکھ بھون چلنا
آنکھ بھون کا حرکت کرنا (فقرہ) کس غضب کی شوخی ہے بات بات پر
آنکھ بھون چلتی ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بیٹھ جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا
اندر دھنس جانا۔ اندھا ہو جانا (اشرف) جی چاہتا ہے رو کے
وہ طوفان اُٹھائے۔ پانی کے بُلبلے کیطرح آنکھ بیٹھ جائے ۲ کثرت
مصارف سے سخت صدمہ پہنچنا۔ بار نقصان کا متحمل نہو سکنا ۳
ایک بوسہ کی وہ قیمت دل و جان مانگتے ہین۔ بیٹھ جاتی ہے جسے
سُنکے خریدار کی آنکھ۔ اس معنی مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین
اور صرف بیٹھ جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) بیکار
ہو جانا۔ نظر نہ آنا۔ آنکھ (یا آنکھین) بیمار رہنا۔ آنکھون کو روگ
لگنا (ناصر) اشک خون آے اگر اسکو نہ دیکھا ایکدن۔ جب
کیا پرہیز تب بیمار آنکھین ہو گئین۔ آنکھ پانا ۱ اشارہ پانا (فقرہ)
تمھاری آنکھ پاتے ہی وہ اُٹھکر چلتا ہوا ۲ مرضی پانا (فقرہ) تمھاری

آنکھ پائین تو ابھی ابھی اپنے یارون کو نکال دین۔ آنکھ (یا آنکھون)
پر تنکا رکھنا۔ آنکھ پھڑکنے کا علاج ہے جب آنکھ پر تنکا یا دھاگا رکھ
لیتے ہین تو پھڑک کم ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) کیا توقع انہون سے رکھنے
کہ مژگان ہین مگر۔ آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے آنکھ
(یا آنکھون) پر چڑھنا۔ بہت پسند آنا۔ نظرون مین جچ جانا۔ (تسلیم
کوئی ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھ پر اے جان
چڑھے ہوئے آنکھ (یا آنکھین) پُر نم ہونا۔ آنکھون مین آنسو بھرے
ہونا۔ آنکھ پڑنا ۱ نظر پڑنا دیکھنا۔ (آتش) آنکھ پڑتے ہی قرار و صبر
و طاقت لیگئے۔ خال مشکین دلبری مین گوے سبقت لیگئے ۲ رغبت
اور لالچ سے دیکھنا۔ (ناسخ) کی خدا نے کافرون پر اے صنم جنت حرام
ورنہ کسکی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حور پر ۳ اتفاقیہ نظر پڑنا۔ (ناسخ) بیخودی
مین آنکھ پڑ جاتی ہے جب خورشید پر۔ آسمان کو مین سمجھتا ہون پری کا
بام ہے۔ اس جگہ پڑ جانا کہتے ہین ۴ (عو) حسد سے دیکھنا۔ (فقرہ) اللہ
اپنی حفظ و امان مین رکھے سوت کی آنکھ ہر وقت میرے بچون پر پڑتی
ہے ۵ توجہ ہونا۔ التفات کی نظر ہونا۔ سختی حشر بھی آسان ہے پھر
اے ناصر پڑ گئی تجھپہ اگر حیدر کرار کی آنکھ ۶ پسند کرنا۔ انتخاب کرنا۔
(ناصر) ہو گیا بے ہوش جسپر آنکھ تیری پڑ گئی۔ کسقدر لبریز مستی نرگس
مخمور ہے ۷ عاشق ہونا۔ (بحر) جسے دیکھا اُسے دیکھا جسے چاہا چاہا۔
ہر جگہ آنکھ پڑے اپنا یہ انداز نہین ۸ تاک ہونا۔ گھات ہونا۔
(رند) مژدۂ کنج قفس تجھکو مبارک بُلبل۔ آج پڑتی ہے بڑی طرح
سے صیاد کی آنکھ ۹ نظر بھٹکنے کی جگہ۔ (میر) سو جگہ اُسکی آنکھین

پڑتی ہین۔ جیسے مست شراب مین دونون۔ اب ان معنون مین مستعمل نہین ہے۔ (جمع کے ساتھ بھی اسکا استعمال ہے مگر بہت کم)

آنکھ پسارنا۔ آنکھ پھیلانا۔ آنکھ کھولنا۔ یہ محاورہ اب متروک ہے۔ آنکھ پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ اشارہ سمجھنا۔ تیور سے سمجھنا کہ کیا مرضی ہے۔ (تسلیم) سوئے رقیب دیکھکے جھوٹی قسم نہ کھا۔ پہچانتے ہین خوب محبت کی آنکھ ہم۔ آنکھ پھر جانا۔ آنکھ پھرنا۔ لازم ۱۔ آنکھ کا گردش کرنا ۲۔ نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف پھرنا (مومن) پھر گئی آنکھ مثل قبلہ نما جس طرف اس صنم نے پھیرا منھ ۳۔ نگاہ چوکنا۔ (فقرہ) ذرا میری آنکھ پھری کہ چیز اڑا لے گئے۔ ان معنون مین پھرنا کے ساتھ بولتے ہین ۴۔ بیزار ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ خلاف ہو جانا۔ دشمن ہو جانا (مومن) آنکھ اسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا ۵۔ اور انقلاب ہوا انقلاب مین ۶۔ آنکھ پھری مال یارون کا۔ دیکھو آنکھ پھری مال دوستونکا

آنکھ (یا آنکھین) پھڑکنا۔ لازم خود بخود پلک یا پپوٹے مین حرکت ہونا۔ مشہور ہے کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے۔ اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو صدمہ پہنچے۔ بعض کہتے ہین کہ تخصیص مرد عورت کی دہنی بائین آنکھ کی ٹھیک نہین بلکہ باعتبار اس شگون کے کسی کی دہنی آنکھ اچھی ہوتی ہے اور کسیکی بائین (کبر الٰہی) اپنی بغل مین مین دیکھون آج اسے۔ یہ بائین آنکھ پھڑکنی ہو نیک فال مجھے۔ (صبا) تقدیر شکل ہجر کی تکتی ہے وصل مین ۷۔ رہ رہ کے بائین آنکھ پھڑکتی ہے وصل مین ۸

آنکھ پھڑکے بائین بیر ملے یا سائین۔ آنکھ پھڑکے دہنی مان ملے یا بہنی۔ (مقولہ) عورت کی بائین آنکھ اور مرد کی دہنی آنکھ پھڑکتی ہے تو کسی عزیز یا دوست سے ملاقات ہونیکا شگون لیا جاتا ہے

آنکھ پھسلنا۔ کسی چیز کی چکنائی۔ صفائی۔ آبداری سے نظر نہ جمنا۔ نگاہ کا لغزش کرنا۔ (سحر) تمکو جی بھر کے نہین دیکھنے پاتے عاشق۔ آنکھ گالون پہ پھسلتی ہے نظر رانون پر ۔ آنکھ پھوٹنا یا پھوٹ جانا۔ بینائی جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹی پیر گئی (مثل) درد کا صدمہ اٹھانے سے اندھا ہو جانا بہتر ہے۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ بلا سے ایک دفعہ نقصان ہوا تو ہوا مگر آئے دن کا جھگڑا تو مٹ گیا۔ روز روز کے دکھ سے تو نجات ہوئی (میر) اس سنانے سے دے تو صاف جواب آنکھ پھوٹی بلا سے پیر گئی۔ آنکھ پھوٹے گی تو کیا بھون سے دیکھین گے (مثل) وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جو چیز جس کام کی ہے وہ کام اسی سے نکلتا ہے۔ آنکھ پھوڑ ٹڈا۔ مذکر۔ بڑی بڑی موچھون کا سبز رنگ کیڑا جسکے پر سرخ ہوتے ہین اور ان پر زرد زرد دھبے کیان ہوتی ہین۔ گاؤن والے آنکھ پھوڑ داپوٹ کہتے ہین۔ مدار کے درخت پر بیشتر پایا جاتا ہے ۲۔ (اصطلاح مین) مفسد حاسد۔ حق ناحق برائی کرنیوالا۔ آنکھ پھوڑنا متعدی ۱۔ اندھا کرنا ۲۔ باریک کام مین لگا کر آنکھ کو نقصان پہنچانا۔ ناحق انتظار کرنا

آنکھ (یا آنکھین) پھیر لینا۔ بیمروتی کرنا (بحر) سنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھ لی ہم نے مروت آپکی ۲۔ خفا ہو جانا۔ بیزار ہو جانا۔ (دوزبیر) میری طرح وہ غیر سے بھی آنکھ پھیر لے۔ ہون منتظر زمانے کے اس انقلاب کا ۳۔ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہو جانا

آنکھ

(ناسخ) پھیرے آنکھین مژہ سے نیش عقرب کیطرف۔ کاکل پیچاں
کے بدلے مار پیچان دیکھئے ۳ توجہ اُٹھالینا۔ (آتش) غم نہ کھا رزق
کا گو کور ہو گو گنگ ہو تو۔ پھیرتا خواجہ نہین بندۂ معذور سے آنکھ ۴
کنارہ کرنا۔ (جرات) آنکھین طبیب پھیرے ہے نبض اپنی دیکھکر۔
یعنی مریض چشم بتان کا نہین علاج ۵ آنکھ کو گردش دینا۔ آنکھ پھیلا کر
دیکھنا۔ غور سے چارطرف دیکھنا اسکے استعمال مین حسرت کے ساتھ
تلاش کا پہلو بیشتر ہوا کرتا ہے (فقرہ) میدان کارزار مین آنکھ پھیلا کر
دیکھا ساتھ والون کا کہین پتا نہ تھا۔ آنکھ پیدا کرو دیکھنے کی لیاقت
پیدا کرو۔ شناخت اور پرکھ حاصل کرو۔ (اسیر) برگ نخل طور جلتے ہین
تو آتی ہے صدا۔ آنکھ کر پیدا اگر ہے حوصلہ دیدار کا۔ آنکھ تاڑ جانا۔
تیور سے عندیہ دریافت کرلینا (آتش) بوسہ لب مین اُن سے کیا
مانگون۔ تاڑ جاتے ہین وہ طلب کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) تر ہونا۔
آنسو بھر آنا۔ خفیف سی رقت ہونا (ناسخ) سا اپنا خشک ہے جو
میری زبان۔ آنکھین رہتی ہین تر جدائی مین۔ آنکھ (یا آنکھین)
توتے کیطرح بدل لینا۔ آنکھ توتے کیطرح پھیر لینا۔ آنکھ توتے کیطرح
پھرانا بیمروئی کرتے دیر نہ لگنا (فقرہ) کیا توتے کیطرح آنکھ بدل لی ہے
گویا کبھی آشنا ہی نہ تھے (مصحفی) بدلی ہے آنکھ گلشن عالم کی عجب
کیا۔ توتے کیطرح پھیرے ہر مرغ چمن آنکھ۔ (رند) جبین بہ ابرو نہو ہے
کے طلب کرنے پر۔ آنکھین توتے کیطرح مجھسے ستمگر نہ پھرا۔ آنکھ ٹیڑھی کرنا
آنکھ ٹیڑھی رکھنا۔ غصہ ہوکر دیکھنا۔ (آتش) ٹیڑھی ہے تجھے اول نہ
آنکھین ہو جاؤ ٹیڑھی [illegible] عاشق رنجور سے آنکھ (ظفر)

آنکھ

آنکھ کیون کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر اچھی طرح ہم سے ملتا ہے تو مل اے
عشوہ گر اچھی طرح۔ آنکھ ٹیڑھی ہونا۔ خفا ہونا۔ ناخوش ہونا (میر) ہم
سے یہ انداز ادباشانہ کرنا کیا ضرور۔ آنکھ ٹیڑھی خم ہے ابرو طور کچھ
بے طور ہے۔ آنکھ ٹیڑھی ٹیڑھی ہے۔ خفا خفا ہین (رند) ہے خدا
حافظ و ناصر ترا اے مرغ چمن۔ ٹیڑھی ٹیڑھی تری جانب سے ہے
صیاد کی آنکھ۔ آنکھ جا پڑی۔ یکایک نگاہ پڑ گئی۔ اتفاقیہ نظر پڑ گئی (حبیب)
بھولے سے میری جان اُدھر آنکھ جا پڑی۔ دکھلائیے نہ آنکھ مجھے
بے قصور ہون۔ آنکھ جا لڑی۔ آنکھ جا کے لڑی۔ آنکھ سے آنکھ
لڑ گئی یعنی عشق ہوگیا (میر) نادیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق
ہمکو۔ کس فتنۂ زمان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے۔ (رند) دو دو
پہر رگڑتا ہے جو تیغ سنگ سے۔ آنکھین لڑی ہین جا کے اُسی خانہ جنگ
سے آنکھ جانا۔ یکایک کسی طرف نظر پہنچنا۔ بلا قصد اچانک کوئی
چیز دکھائی دیجانا۔ (فقرہ) اتفاقیہ میری آنکھ اُدھر گئی تو دیکھا تمھاری
اچکن درخت پر پڑی ہے۔ آنکھ جلنا ۱ دب جانا۔ مغلوب ہونا
(برق) آنکھ گرم یار دیکھی ہے۔ کب کسی سے یہ آنکھ جلتی ہے ۲ کسی
کے غصہ و عتاب کی تاب نہ لانا شرمانا ۳ بیچشمی کی تاب نہ رکھنا
(آتش) نہ دبے یار کی میرے بری دجور سے آنکھ نہ جلے نار سے جھپکے
نہ کبھی نور سے آنکھ۔ آنکھ جا کر دیکھنا۔ خوب غور سے دیکھنا۔ (فقرہ)
آنکھ جا کے دیکھو تو چاند نظر آئے۔ آنکھ یا آنکھین جوش کر آنا۔ آنکھ
آشوب کر آنا۔ آنکھ (یا آنکھین) جھپکا دینا متعدی ۱ نگاہ کو خیرہ کر دینا
(تلق)۔ دم نظارۂ رخ رنگین۔ برق عارض نے آنکھین جھپکا دین

آنکھ

۲۔ ایک کھیل ہے دو لڑکے آپسمین شرط بدکر آنکھ سے آنکھ مقابل کرتے
ہین جسکی آنکھ جھپک جاتی ہے وہ ہار جاتا ہے اس جیت کو آنکھ جھپکا
دینا کہتے ہین معنی نمبر ۲ مین جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین۔ آنکھ جھپکا
لینا۔ تھوڑا سا سولینا۔ (فقرہ)۔ ذرا آنکھ جھپکا لون تو پھر اُٹھکر کام کرون
آنکھ جھپکانا۔ ذرا لیٹ رہنا پلک مارنا۔ آنکھ (یا آنکھین) جھپکنا۔ لازم
۱۔ ذرا سو جانا۔ تھوڑی دیر نیند آجانا (آتش) شام سے وصل کی
شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح۔ شادی دولت دیدار نے سونے نہ دیا ۲۔ نگاہ
کا خیرہ ہو جانا۔ روشنی کی تاب نہ آنا چمک کی شدت سے نگاہ نہ ٹھرنا
روشنی کے سامنے چکاچوند آجانا (آتش) آنکھ بجلی کے چمکنے سے
جھپک جاتی ہے۔ دیکھین ہم بھی تو ترے طالب دیدار کی شکل۔
۳۔ جھینپنا۔ (میر) آنکھ سورج کی جھپکتی ہے رخ انور سے۔ چاند کترا کے
نکلتا ہے کلاہ زر سے ۴۔ دب جانا۔ مقابلہ کی تاب نہ لانا۔ (اسیر)
جھپکے تو نگرون سے مری آنکھ کسطرح۔ نازان وہ اپنے مال پہ ہین مین
کمال پر ۵۔ مان جانا۔ (قلق) رُخ روشن سے جا رجب کی آنکھ جھپکی
آئینہ حلب کی آنکھ ۶۔ آنکھ لڑانے مین ہار جانا۔ دیکھو۔ آنکھ جھپکا دینا
نمبر ۲ (رند) باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو۔ شرط ہاریگا جھپک
جائیگی جسکی یار آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکانا ۱۔ آنکھ نیچی کرنا ۲۔ کسی بڑہ
ریزی کے کام مین مصروف ہونیکی وجہ سے۔ فقرہ۔ یہ لڑکی جب سینے
پرونے پر آنکھ جھکاتی ہے تو پہرون نظر نہین اُٹھاتی ۳۔ شرم لحاظ
سے آنکھ نیچی رکھنا۔ (بحر) ہم ہین خاموش ادھر آنکھ جھکائے وہ ادھر
یار سے سابقہ پہلا ہے ملاقات نئی۔ آنکھ (یا آنکھین) جھکنا۔ لازم

آنکھ (یا آنکھین) جھپنا۔ لازم۔ شرمانا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ (قلق) شرم
ہم صحبتون سے آتی ہے۔ خود بخود آنکھ جھپی جاتی ہے۔ آنکھ (یا
آنکھین) چار کرنا۔ نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (شوق)
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے۔ اور پھر آنکھ چار کرتا ہے۔ اس محاورے
مین ڈھٹائی اور بے باکی کا پہلو غالب ہوتا ہے۔ آنکھ (یا آنکھین)
چار نہ کرنا۔ آنکھ سے آنکھ نہ ملانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ (صبا) ہے کسے
اُمیدائے یار تو سبدیہ ہے۔ کرنہ چار آنکھین رُلاکر آٹھ آٹھ آنسو مجھے
۲۔ شرمانا۔ نادم ہونا۔ (قلق) دیر تک بس جھکی رہین آنکھین۔
دو گھڑی تک نہ چار کی آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چار ہونا۔
نظر سے نظر ملنا۔ (رشک) اُس سے چار آنکھ جو ہوتے ہی مین
کل بیٹھ گیا۔ نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا ۲۔ ملاقات ہونا۔ سامنا
ہونا۔ (گلزار نسیم) دونون مین ہوئین جو چار آنکھین۔ دولت کی
کھلین ہزار آنکھین۔ آنکھ (یا آنکھین) چُراکر دیکھنا۔ کن انکھیون سے
دیکھنا۔ چوری چوری دیکھنا۔ (حبیب) کیا بتاؤن تجھین کل غیر نے کیونکر
دیکھا۔ یون نہ دیکھا نہ سہی آنکھ چُراکر دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) چُرانا
۱۔ نگاہ بچانا۔ (جرأت) حسرت بھرا وہ جسکا چُرایا ہے تو نے دل
محفل مین تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا ۲۔ دریغ کرنا۔ کنارہ کرنا۔
کترانا۔ بیرخی کرنا۔ پہلو بچانا۔ منھ چھپانا۔ (اسیر) نزع کا عالم ہے اتنا تو
دیکھ جاؤ اک نظر۔ پتلیان پتھرا چکین آنکھین چُرانا کیا ضرور ۳۔ جھینپنا
جھجکنا۔ کینانا۔ مارے لحاظ کے آنکھ سامنے نہ کرنا (رشک) پھول
آگے ترے پکڑتے ہین کان۔ نرگس آنکھین اگر چُراتی ہے آنکھ

(یا آنکھین) چھپانا بیرخی کرنا۔ نظر بچانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ مُنھ چھپانا۔ اس جگہ آنکھ چُرانا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ کچھ کھُلی کچھ بند آنکھ سے دیکھنا (شوق) دیکھا نہ کرو میری طرف آنکھ دبا کر ناقص ہوا چہرہ جو ہوئی چھوٹی بڑی آنکھ۔ آنکھ دبنا مغلوب ہونا شرمندہ ہونا۔ جھینپنا ۵ سورج سے بھی نہ آنکھ دبی جسکی مصحفی۔ ذرہ ہون مین وہ خاک درِ بُوتراب کا۔ آنکھ دروازے کیطرف ہونا کسیکا منتظر ہونا (ذوق) ہے عین وصل مین بھی مری آنکھ سوے در لپکا جو پڑ گیا ہے مجھے انتظار کا۔ آنکھ (یا آنکھین) دکھانا ۱؎ تشخیص مرض اور علاج کیلئے معالج کو آنکھ دکھانا ۲؎ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ آنکھون ہی آنکھون مین باتین کرنا (گلزارنسیم) مُنھ پھیر کے ایک مُسکرائی آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی ۳؎ (کنایۃً) ڈرانا۔ غصہ کرنا (آتش) آنکھین دکھاؤ تم تو شیاطین بھاگ جائین۔ تیر شہاب ہے نگہ خشمگین نہین ۴؎ (کنایۃً) لگاوٹ کا انداز دکھانا۔ دل لبھانا (غافل) جانکر چشم سیہ کا تری شیدا ہمکو آنکھ دکھلانے لگی نرگس شیدا ہم کو ۵؎ رکھائی اور بیمروتی ظاہر کرنیکے لیے (فقرہ) پہلے تو بڑی آؤ بھگت کرتے تھے جب سے بینامہ لکھا لیا ہے آنکھین دکھاتے ہین ۶؎ خفیف سی تنبیہ کرنا دھمکانے چشم نمائی کرنیکی غرض سے۔ (ذوق) باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رخون کے دل سو بار آبلے اُسے آنکھین دکھا چکے ۷؎ منع کرنا ۸؎ غصے ہو کے گھورنا۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ اشارون مین گھُرکنا (وزیر) یاد عارض مین ہوا ہے جان کا دشمن چراغ آنکھ دکھلاتا ہے ہر شب صورت رہزن چراغ۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنا۔ لازم۔ آنکھ مین

درد ہونا۔ کھٹک ہونا۔ (اسیر) جو تم محفل سے جاتے گھیرتے امراض محفل کو۔ قدح کی آنکھ دُکھتی شیشے کو درد گلو ہوتا۔ آنکھ (یا آنکھین) دُکھنے آنا۔ آنکھ آشوب کر آنا۔ (داغ) دکھنے آئی ہے ترے طالب دیدار کی آنکھ۔ (تسلیم) دل جب اچھا ہوا آنکھین مری دُکھنے آئین۔ آنکھ (یا آنکھین) دوڑانا۔ چارطرف دیکھنا۔ چارطرف تلاش کی نظر سے دیکھنا۔ ادھر اُدھر دیکھنا۔ (فقرہ) کچہری مین چارطرف نظر دوڑائی مگر کوئی جان پہچان نہ ملا کہ ضامن ہو جاتا۔ (داغ) ہر طرف مجمع اغیار ہی دیکھا ہم نے۔ آنکھین دوڑائین تری بزم مین کیا کیا ہم نے۔ آنکھ دَوڑنا ۱؎ تیزی سے نظر جانا۔ (ظفر) ہماری آنکھ دوڑی جس طرح اُس بحرِ خوبی پر۔ جہاز ایسا کہان پانی کے اوپر تیز چلتا ہے ۲؎ مزاج مین انتہا کی خِسّت ہونا۔ لالچ ہونا۔ (فقرہ) بڑا ہی لالچی ہے ذرا ذرا سی چیز پر آنکھ دوڑتی ہے اس جگہ نگاہ دوڑنا۔ نظر دوڑنا زبانون پر زیادہ ہے۔ آنکھ دُھوئی دُھلائی ہے ۱؎ دیدون مین صفائی ہے۔ آنکھون مین ذرا حیا نہین ہے۔ مروّت چھو نہین گئی ہے۔ (سحر) آہوِ ختن کے سب ترے دیدے سے ڈرتے ہین۔ دھوئی دھلائی آنکھ ہے اے یار صاف صاف ۲؎ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کوئی بُرا کام کرے اور پھر ڈھٹائی سے آنکھ ملا کے صاف انکار کرے۔ آنکھ دیکھنا۔ نگاہ لڑانا اس غرض سے کہ مرضی اور ارادہ معلوم ہو۔ (داغ) ہوتی جاتی ہے سوا بوسہ لب کی قیمت۔ دیکھتے جاتے ہین وہ اپنے خریدار کی آنکھ ۲؎ صحبت اٹھانا تربیت پانا۔ فیض صحبت حاصل کرنا ۵ کس طرح سے نہ فن شعر مین

کامل ہو زندوس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ - آنکھ دینا ۱ بصارت دینا - بینائی کی قوت بخشنا - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین - (رند) گُل شکل گوش ہے تری گفتار کے لئے - نرگس کو آنکھ دی ترے دیدار کے لیے (منتظر) چاہئے نظارۂ بُت کم سن کے واسطے - آنکھین خدا نے دی ہین اسیدن کے واسطے ۲ بصیرت بخشنا (فقرہ) - خدا نے آنکھ اسیواسطے دی ہے کہ انسان نیک و بد مین تمیز کرے - ان معنون مین جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین (کیف) وہ یہ کہتے ہین خدا نے جنھین آنکھین دی ہین - سُرمہ طور سے بہتر ہے غبار عارض ۳ اشارہ کرنا - (منیر) خُلق نے آنکھ دی تبسم کو خوش مزاجی کی آگئی باری ۴ شہ دینا - اُبھار دینا (حبیب) جان کیا تھی کہ عدو ہم سے ملاتے تیور - آنکھ دی آپ نے مین خوب اشارا سمجھا ۵ شناخت کی قابلیت دینا (یا) ذکا مادہ عطا کرنا (فلق) دی ہے اللہ نے جن شوخ نگاہون کو آنکھ تاڑ لیتے ہین وہ لاکھون مین نگاہ عاشق - آنکھ ڈالنا ۱ دیکھنا - نگاہ کرنا (ظفر) کیونکر نہ آنکھ ڈالے رخسار صاف پر آئینہ دیکھنے کے لئے آفریدہ ہے ۲ شوق کی نظر سے دیکھنا - مایل ہونا - عاشق ہونا - (رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا - سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا ۳ کسی چیز پر دانت لگانا - کسی چیز کی تاک مین ہونا (رند) تیغ مین جوہر نہ اد قاتل سمجھنا اسکو تو - ڈالتی ہے باقی ماندون پر تری تلوار آنکھ ۴ بدنیتی سے دیکھنا - بُری نظر سے دیکھنا (جانصاحب) بیٹے کی باپ سے بنی خانم بگڑ نہ جائے - ڈالے بہو پہ آنکھ موا بدشعار باپ ۵ نظر لگانا - نظر بد سے دیکھنا (ظفر) ماہ کی تجکو نہ لگ جائے نظر

ڈرتا ہے جی - ڈالتا ہے تجھپہ مثل مردم نادیدہ آنکھ ۶ سرسری طور پر دیکھنا (فقرہ) مین نے اس صفحہ پر یونہی آنکھ ڈالی تھی مضمون کا خیال بھی نہین کیا - آنکھ رکھنا ۱ آسرا کرنا - (رند) دوست دشمن کا نہین پابند تیرا فیض عام - رکھتے ہین تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ ۲ شناخت ہونا - پرکھ ہونا - بصیرت ہونا ۳ جو لوگ کہ رکھتے ہین آسیر آنکھ سخن مین - رکھتے ہین وہ سر پہ مرے دیوان کو ادب سے - جمع کے ساتھ کم کہتے ہین - (رند) صورت آباد سے جاتے ہین طلبگار وصال - حق یہ ہے رکھتے نہین کافر و دیندار آنکھین - آنکھ (یا آنکھین) سامنے کرنا ۱ نظر ملانا - ڈھٹائی سے آنکھ ملانا - (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کئے جاتا ہے اور پھر آنکھ سامنے کرتا ہے ۲ متوجہ ہونا - التفات کرنا (فقرہ) وہ آنکھ سامنے کرین تو مین اپنا حال کہون - آنکھ (یا آنکھین) سامنے نکرنا - جھینپنا - شرمندگی سے آنکھ نہ ملانا - (شرف) آنکھ کبھی سامنے نہین کرتے - وصل مین یہ حجاب کیسا ہے - آنکھ (یا آنکھین) سامنے ہونا ۱ دیکھنے کی تاب نہ لانا - (ناسخ) کیا تاب لائے آئینہ اُسکے جمال کی - خورشید کی بھی آنکھ نہو جسکے سامنے ۲ نادم ہونا - حیا آنا - (میر) آنکھ اُسکی نہین آئینہ کے سامنے ہوتی - حیرت زدہ ہون یار کی مین شرم و حیا کا - آنکھ سے آنسو اُمنڈنا - آنکھون سے آنسو برسنا (زورق) خط کو ہم لکھنے جو بیٹھے آنکھ سے اُمڈے یہ اشک بہ گیا خط لکھتے لکھتے مشق مین آب مین - آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو آنا - رقت ہونا - (میر) کیا ذوق اشک آنے مین آنکھون سے سیل سیل - پل مارنے مین پیش نظر ایک جھیل ہے - آنکھ

(یا آنکھون سے) آنسو بہانا۔ رونا۔ (ناسخ) بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے پیہم۔ و لا داغ الفت کی یہ شست و شو ہے۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو بہنا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) سمندر کر دیا نام اُسکا ناحق سب نے یہ کہکر بہوے تھے جمع کچھ آنسو مری آنکھو نسے یہ بہہ کر۔ آنکھ (یا آنکھون سے) آنسو ٹپکنا۔ رونا۔ رقت ہونا۔ (ظفر) ہین یہان رنج کے آثار خوشی کے باعث۔ اشک آنکھون سے ٹپکتے ہین خوشی کے باعث (مسرور) اُسکی نظر پڑی جو مرے حال زار پر۔ بے اختیار آنکھ سے آنسو ٹپک پڑے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو چلنا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو روان ہونا۔ آنسو جاری ہونا۔ (سودا) آنکھ سے آنسو چلے بے اختیار جیسے برسے ہے کوئی ابر بہار۔ (ناسخ) رہتی ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے روان۔ دیکھنا پھوٹی ہے سوت آکر کہان اس چاہ کی۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو گر پڑنا بے اختیار رو دینا۔ آنسو نکل آنا۔ (مصحفی) بھری مجلس مین گر پڑتے ہین میری آنکھ سے آنسو چھلکنا یاد آتا ہے کبھی مجھکو جو ساغر کا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے آنسو نکلنا یا نکل آنا۔ (غالب۔ع) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر۔ (شور) دیکھین جو مرا حال تو احباب کا کیا ذکر۔ اغیار کی آنکھون سے بھی آنسو نکل آئین۔ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ یا آنکھ سے ایک آنسو نہ نکلا۔ بیدردی۔ سنگدلی ظاہر کرنیکو۔ (فقرہ) دشمن بھی ڈھاڑین مار مار کے روئے مگر اُس کٹر کی آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ ۲ ضبط و تحمل۔ ظاہر کرنیکو (فقرہ) کیسے کیسے صدمے اٹھائے مگر اللہ رے ضبط کہ آنکھ سے آنسو نہ نکلا۔ (غالب) نہ نکلا آنکھ سے تیری اک آنسو اس جراحت پر

کیا سینہ مین جسنے خونچکان مژگان کے سوسن کو۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) لڑنا۔ نگاہین چار ہونا۔ (برق) آنکھ سے آنکھ تصور مین لڑی رہتی ہے۔ نرگس خلد کے کرتے ہین نظارے مشتاق ۲ (بحر) کبھی جو یار کی آنکھون سے لڑگئین آنکھین۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے ۲ عاشق ہونا۔ (شوق) جب آنکھ سے اس تُرک ستمگر کی لڑی آنکھ۔ نرگس پہ پڑی آنکھ نہ آہو پہ پڑی آنکھ۔ آنکھ سے آنکھ ملانا ۱ آنکھ سے آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ (داغ) ملاکر آنکھ سی آنکھ آج گریان کر دیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے ۲ برابری کرنیکی جگہ۔ (آتش) یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی نرگس نے۔ گردش چشم بھی اے نرگس شہلا دکھلا ۳ توجہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) پہلے تو وہ بہت متوجہ تھے اب تو وہ آنکھ سے آنکھ نہین ملاتے۔ اس جگہ فصحا صرف آنکھ نہین ملاتے کہتے ہین ۴ ڈھٹائی کے محل پر۔ (فقرہ) تو اپنی خطا پر نادم تو نہین ہوتا اُلٹے آنکھ سے آنکھ ملاتا ہے۔ آنکھ سے آنکھ (یا آنکھون سے آنکھین) ملنا۔ نظر سے نظر ملنا۔ چار آنکھین ہونا۔ (داغ) غش آجاتا ہے اُسکی آنکھ سے جب آنکھ ملتی ہے نگہبان اور پیدا کیجئے اپنے نگہبان کا۔ (ناسخ) اُسکی آنکھین کیا ملین عاشق کی آنکھون سے بھلا جتنے آہو ہین اُنہین ہر ایک سے رم چاہئے آنکھ سے آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ اپنے مین مغلوب نہونا۔ دیکھو آنکھ لڑانا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اُتر جانا۔ جی سے اُتر جانا۔ بے قدر ہو جانا۔ سبک ہو جانا۔ (فقرہ) تمھاری تصویر دیکھکے سارا مرقع آنکھون سے اُتر گیا۔ آنکھ (یا آنکھون)

سے اُوٹ ہونا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے اوجھل ہونا۔ نظر کے سامنے نہونا
نظر سے غائب ہونا۔ (مصحفی) جسکی صورت آنکھ سے اوجھل کبھی ہوتی نہ
تھی۔ اب اُسیکا تشنۂ دیدار مین رہنے لگا۔ (فقرہ) یہی جی چاہتا ہے کہ
تم کسیوقت آنکھون سے اوٹ نہو۔ (بحر) اوجھل آنکھون سے وہ یوسف
نہو حسرت ہے یہی۔ موت بھی آئی تو رو یائے زلیخا ہوکر۔ آنکھ سے بچ کر
نکلنا اچھپکر نکلنا۔ سے جلنے کا ہے جو خون نکلتی ہے برق بھی۔ بچکر اسیر سوختہ
قسمت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے بھی کبھی دیکھی ہے۔ یعنی۔ تم
اس چیز کی قدر کیا جانو تمہین کبھی میسر بھی آئی ہے۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ
آنسو ٹپکنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو چلنا۔ آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا۔
برابر آنسو نکلنا۔ (فقرے) خط پڑھتا جاتا ہے اور آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو
چلے جاتے ہین۔ بے اختیار آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گر پڑے۔ جمع کے
ساتھ بھی بولتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون سے) ٹپکنا نظروں سے کسی
بات کا ظاہر ہونا (فقرہ) اُسکی آنکھ سے شرارت ٹپک رہی ہے آنکھ
(یا آنکھون) سے جُدا ہونا۔ نظرون سے غایب ہونا (ناسخ) ہے جدا
جب سے کہ وہ لخت جگر آنکھون سے۔ ہر تسکین ہین یہان لخت جگر
آنکھون مین ؏ آنکھون سے الگ ہونا (فقرہ) آنسوون کا تار بندھا
ہے رومال آنکھون سے کیونکر جُدا ہو۔ آنکھ (یا آنکھون) سے چوب جھاڑنا۔
جب چوٹ آجانے سے آنکھ سُرخ ہوجاتی ہے تو عورتین یہ ٹوٹکا
کرتی ہین کہ بائین ہاتھ کی چھنگلیا مین سوئی چبھو کر اُسکا لہو آنکھ مین جھڑکتی
ہین اور اسکو چوب جھاڑنا کہتی ہین (جان صاحب) جھڑکا ہے لہو سوئی
سے اُنگلی کو کچوکے۔ جب چوب گئی آنکھ سے دو بار جھڑی چوٹ۔

آنکھ (یا آنکھون) سے خون آنا۔ بہنا۔ بہانا۔ یا خون کا دریا بہنا۔
جاری ہونا۔ یا خون گرا کرنا۔ بطور مبالغہ کثرت گریہ ظاہر کرنیکو
کہتے ہین۔ (موس) آنکھون سے لہو آنے لگا اشک کی جاگہ (جگہ)
نیرنگیٔ الفت نے عجب رنگ نکالا۔ (قلق) خون دل آنکھون سے
بہانے لگی فرش غم پر پچھاڑین کھانے لگی۔ (مومن) پھر آنکھون
سے خون دل بہے (بہتا) ہے۔ پھر سینہ بھی گرم سار ہے (رہتا) ہے۔ (غالب)
رگون مین دوڑتے پھرنے کے ہم نہین قایل۔ جو آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو
پھر لہو کیا ہے۔ (سودا) دریا مری آنکھون سے یہ بہتا ہے لہو کا۔ مژگان
سے مری پنجۂ مرجان ہے برابر۔ (آتش) لو لگی ہے تیغ قاتل سے شہادت
کا ہے شوق۔ خون ہے زخمون کیطرح آنکھون سے جاری اندنون
(درد) کون سی شب ہے کہ مثل شمع جب کھلتی ہے آنکھ جائے اشک
آنکھون سے اپنی خون گرا کر نہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے دور ہونا
آنکھ سے جُدا ہونا۔ (مومن) دور آنکھ سے اک ذرا نہوتا۔ بھولے سے
کبھی جُدا نہوتا۔ آنکھ سیدھی ہونا۔ مہربانی کی نظر ہونا۔ مہربانی سے
پیش آنا۔ (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھسے سیدھی آنکھ تھی جب نہ
تب مین اب تو پاتا ہون نگاہ یار کج۔ آنکھ سے دیکھے۔ دیکھ بھال کے
سمجھ بوجھ کے۔ (فقرہ) آنکھ سے دیکھکر چلو کہین ٹھوکر نہ لگ جائے۔
آنکھ (یا آنکھون) سے دیکھنا۔ بچشم خود دیکھنا ؎ آپ چل کر آنکھ سے
دیکھ آئے۔ قدران روز دن بہت بیمار ہے ؏ کبھی آنکھ سے یا آنکھون
سے حُسن کلام کے لیے زاید آتا ہے اور مقصود محض دیکھنا ہوتا ہے
(ناسخ) دیکھتے تھے کل جنھیں آنکھون سے ہم اے غافلو۔ آج اُنکا

آنکھ

اپنے کانون کے لئے افسانہ ہے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے رومال نہ سرکنا۔ آنکھون سے رومال نہ ہٹنا۔ آنکھون پر رومال رہنا۔ روتے رہنا۔ (فقرہ) انکے رونے کو کیا پوچھتے ہو کسیوقت آنکھون سے رومال نہین سرکتا۔ آنکھ سے رینی ٹپکنا۔ شدت گریہ ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ لہو کے آنسو رونا۔ (شعور) لہو کی بوٹیان دیدے ہوئے ہین فرط گریہ سے محبت رنگ لائی آنکھ سے رینی ٹپکتی ہی آنکھ سے سلام لینا۔ آنکھ کے اشارے سے سلام قبول کرنا۔ اور زبان سے جواب سلام نہ دینا۔ یہ محاورہ اکثر متکبر اور مغرور لوگون کے شان مین بولتے ہین (فقرہ) وہ ایسے مغرور ہین کہ سلام کے جواب مین زبان نہین ہلاتے ہاتھ نہین اٹھاتے فقط اشارہ کردیتے ہین آنکھ سے سلام لیتے ہین۔ آنکھ (یا آنکھون) سے طوفان اٹھنا۔ طوفان بپا ہونا۔ بہت رونا۔ (وزیر) آنکھون سے طوفان بپا ہوگیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہوگیا۔ آنکھ سے کاجل چرانا۔ انتہا کی چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا۔ شاطر چور کی نسبت مبالغے سے بولتے ہین جو آنکھون کے سامنے رکھی ہوئی چیز کو چرالے اور نگہبانون کو خبر نہ ہو۔ (بحر) دزدی جو کوئی سیکھے اُس آفت کی آنکھ سے کاجل چرائے مہر قیامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے کبھی دیکھی نہین ہے جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھکر بیتابی سے اُسکے کھانے یا لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ بارہا کھا پی چکے ہو اور پھر اسطرح گرے پڑتے ہو کہ گویا آنکھون سے کبھی دیکھی نہین آنکھ (یا آنکھون) سے گرادینا۔ حقیر کردینا۔ بیقدر کردینا۔ آنکھ (یا آنکھون) سے گرجانا۔ ذلیل

آنکھ

ہوجانا۔ (بحر) گرجائے آنکھ سے جو ہو تجھسے دوچار چاند۔ چار ابرو دون نے تجھکو لگائے ہین چار چاند۔ آنکھ سے گنگا بہانا۔ مجازاً۔ بہت رونا (بحر) بچتائے تم سے دل کو لگاکر ہم لے بتو۔ گنگا بہائی اشک ندامت کی آنکھ سے۔ آنکھ (یا آنکھون) سے لہو آنا۔ بہت رونے کی جگہ مبالغے سے کہا جاتا ہے۔ (وزیر) ہمیشہ گریہ وزاری رہی کہ خونباری۔ جو اشک تھم گئے تو آنکھ سے لہو آیا۔ آنکھ سے نہ دیکھون۔ کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہین (گلزار نسیم) یارب یہی اب مین چاہتا ہون۔ یہ چشمہ پھر آنکھ سے نہ دیکھون۔ آنکھ (یا آنکھین) شرما جانا۔ یا شرمانا۔ شرم سے نگاہ روبرو نہونا۔ (جرات) آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی تھی آنکھ (یا آنکھین) تقدیم کرنا۔ آنکھ کھلوانا۔ آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا بیوقوف مالدار۔ اناڑی گاہک۔ بیوقوف فضولخرچ اور مالدار مسرف کی نسبت بولتے ہین۔ (فقرہ) کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ہتے چڑھ گیا ہے جبھی آپ اللے تللے کرتے ہین۔ آنکھ کا پانی بہ جانا۔ (اسکا استعمال "بہنا" کے ساتھ نہین ہے بہ جانا ہی بولتے مین (عو) بے غیرت ہوجانا۔ (فقرہ) لڑکی کچھ تو اپنے پرائے کا لحاظ کر تیری آنکھ کا پانی بہ گیا۔ آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ (عو) بے شرم ہوجانا۔ بے حیا ہوجانا۔ ڈھیٹ ہوجانا۔ (شعور) ڈھل گیا آنکھ کا نرگس ہے کچھ ایسا پانی۔ ہوگیا کوفت سے شبنم کا کلیجا پانی۔ آنکھ کا پانی مرجانا۔ (عو) شرم نہ رہنا۔ لحاظ نہ رہنا۔ (مسرور) مجھکو دیکھا تو بولے تو نہ مُوا مرگیا تیری آنکھ کا پانی۔ آنکھ کا پردہ۔ آنکھ کی

جھلی۔ آنکھ کا ہر ایک طبقہ۔ حکما کہتے ہین کہ آنکھ مین سات پردے ہوتے ہین ۲۔ لحاظ جو مستورات کو نامحرم سے ہوتا ہے۔ (ہندی آغا حجو) ع اس سے بے چشم ہوتی ہے نرگس۔ آنکھ کا پردہ چاہیے تجھکو۔ جمع کے ساتھ بھی بولتے ہین۔ (شرف) سب حجاب اُٹھے ہین لیکن بل نئے دیدار ہین اُنسے ہمسے ہے فقط آنکھون کا پردہ آجکل۔ آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ توڑ دینا۔ شرم سے قطع نظر کرنا۔ (مسرور) اپنے کا پاس ہے نہ پرائے کا کچھ لحاظ۔ تم نے تو بالکل آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا پردہ اُٹھ جانا۔ حجاب نہ رہنا۔ (ناصر) گھورتی ہے گلون کو اے نرگس آنکھ کا پردہ اُٹھ گیا کیسا۔ (منیر) جام کوثر دست ساقی مین نظر آیا مجھے۔ اُٹھ گیا آنکھون کا پردہ ابر رحمت دیکھکر۔ آنکھ کا پردہ جاتا رہنا حجاب نہ رہنا۔ (مصحفی) سامنا اُس سے ہوا تو بھی نگاہین نہ ملین۔ اُٹھ گئے پردے مگر آنکھ کا پردہ نہ گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا۔ ۱۔ آنکھ کا تل جو آنکھ کے سیاہ حصے مین ہوتا ہے۔ (بحر) فی الحقیقۃ دانۂ گنجد چراغ افروز ہے۔ آنکھ کا تارا ہوئی خال صنم کی روشنی ۲۔ بہت پیارا۔ بہت محبوب۔ اولاد۔ (صبا) ہوئی تھی جس سے چکاچوند چشم موسیٰ کو۔ ہماری آنکھ کا تارا وہ آفتاب رہا۔ (قدر) مری آنکھون کا تارا راحت جان۔ مرا نور نظر واجد علیخان۔ آنکھ (یا آنکھون) کا تارا سمجھنا۔ بہت پیارا سمجھنا۔ (قلق) نگہ مہر سے دیکھو جو کبھی تم مجھکو۔ آنکھ کا تارا سمجھنے لگین مردم مجھکو۔ آنکھ کا تل۔ سیاہ نقطہ جو دیدے کے وسط مین ہوتا ہے۔ آنکھ کا (یا آنکھون کے) تل سفید ہونا۔ پتلیان پھرا جانا۔ (صبا) رنگ لایا ہے انتظار اُنکا۔ آنکھ کا تل سفید زیرہ ہے۔ آنکھ کا جاتا رہنا۔ آنکھین جاتی رہنا۔ آنکھ پھوٹ جانا۔ آنکھ کا جالا۔ ایک مرض ہے کہ دیدے پر جھلی آجاتی ہے جسکے سبب سے بینائی مین نقصان آجاتا ہے۔ (آجانا۔ پڑنا۔ کاٹنا۔ کٹنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) آنکھ مین جالا آگیا ہے تو کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ (میر۔ ع) روتے روتے بلکہ میری آنکھون مین جالے پڑے۔ (برق) جالی کی کرتی انگلی ہے یوسف کا پیرہن۔ کٹ کر ہماری آنکھ سے جالا نکل گیا۔ (ناسخ) روتے روتے سیکشی مین مین ہوا بے یار کور نشے کے ڈورون کی جا آنکھون مین جالا ہو گیا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (اشرف) آنکھون سے جھڑی لگائی ایسی رونے کا مرے نہ تار ٹوٹا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا حجاب۔ شرم و حیا۔ (آتش) جا کی ہے تو نے منزل دل مین تو اے صنم۔ آنکھون کا بھی حجاب یہ ہم سے نہ اب رہے۔ آنکھ کا ڈورا آنکھ کے (یا آنکھون کے) ڈورے۔ وہ سرخ رگین جو آنکھ کی سفیدی مین نظر آتی ہین۔ (مومن) وصف لکھون مین تری آنکھ کے ڈورے کا اگر۔ رگ گل خامہ بنے اور نرگس شہلا کاغذ۔ آنکھ کا ڈھلکا۔ ایک مرض ہے جس مین آنکھ سے پانی جاری رہتا ہے۔ (کیف) ڈھلتی نہین ہے مے ساقی گلفام نہین ہے۔ موقوف ہے کس طرح مری آنکھ کا ڈھلکا۔ آنکھ (یا آنکھون) کا ساون کی جھڑی لگانا۔ آنسوؤن کا تار نہ ٹوٹنا۔ (ناسخ) برسات پہ موقوف اگر بادہ کشی ہے۔ کیئے تو لگا دے ساون کی جھڑی آنکھ سے جھڑی لگائینگی ساون کی ابر و باران مین۔ تماشا دیکھ ہی لوگے ہماری

آنکھ

آنکھوں کا (آنکھ کا) غبار۔ ایک کیفیت ہے جس سے نظر میں دھندلاپن آجاتا ہے صاف نہیں معلوم ہوتا۔ (حبیب) رقیب میری عداوت سے ہوگیا اندھا۔ غبار دل میں جو تھا آنکھ میں اُتر آیا۔ آنکھ (یا آنکھوں) کا کاجل چُرانا۔ دیکھو آنکھ سے کاجل چرانا۔ (بحر) یار کی دزد نگہ پر دستبردی ختم ہے۔ آنکھ کا کاجل چرا لیجائے ایسا چور ہے۔ آنکھ کا کھاجانا۔ نظر کا مہلک ہونا۔ (آتش) کھا گئی آخر مجھے چشم سیاہ سرگین۔ رزق قسمت نے دیا زنگی آدم خوار کا۔ آنکھ کا لحاظ۔ (ع) وہ فطرتی حجاب اور حیا جو باعصمت عورت کو مرد سے ہوتی ہے اگرچہ محرم ہی کیوں نہو۔ (فقرہ) بہیٹیوں کو اپنے باپ، بھائی سے بھی آنکھ کا لحاظ چاہیئے۔ (قلق) کیا وصف چشم یار کروں اُسکے سامنے۔ نرگس سے ہے فقط مجھے اک آنکھ کا لحاظ۔ آنکھ (یا آنکھوں) کا لہو کی بوٹی ہونا۔ آنکھوں کا نہایت سُرخ ہوجانا۔ (موزون) خونِ رونیکی ہم نے ایسی خو کی۔ آنکھیں ہوئیں بوٹیاں لہو کی۔ آنکھ (یا آنکھوں) کا ناسور ہوجانا۔ برابر آنسو جاری رہنا۔ (خلیل) اشکباری کے سبب ناسور آنکھیں ہوگئیں۔ غار پڑجاتے ہیں جس جا پر گزار آب ہو۔ آنکھ کان سے درست ہے۔ جس چوپائے میں ظاہراً کوئی عیب نہو اُسے کہتے ہیں کہ آنکھ کان سے درست ہے۔ آنکھ کڑی پڑنا۔ لازم۔ غصے کی نظر پڑنا۔ دشمنی کی نظر پڑنا۔ تیز نگاہ پڑنا۔ (ناسخ) سودا جو تری زلف کا ایجان ہے مجھکو ہر حلقہ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ۔ آنکھ کڑی ڈالنا۔ متعدی۔ غصے سے دیکھنا۔ (رند) عکس بھی تیرا جو ہے تیرے مقابل دیر سے۔ ڈالتا ہے کیوں کڑی آئینہ پر ہر بار آنکھ۔ آنکھ کسی طرف یا کسی چیز پر ہونا یا رہنا کسی طرف دھیان لگا ہونا۔ کسی رخ دیکھنا۔ آنکھ (یا آنکھیں) کھٹکنا۔ آنکھوں میں چبھن ہونا۔ آنکھ کھلنا۔ ۱۔ جاگنا۔ (فقرہ) میری آنکھ پچھلے پہر نہیں کھلتی ۲۔ سن تمیز کو پہنچنا۔ ہوشیار ہونا۔ سیانا ہونا (فقرہ) ابھی تو بچہ ہے جب آنکھ کھلیگی تو خود ہی گھر کا کام دیکھنے بھالیگا ۳۔ غشی دور ہونا۔ بیخودی دور ہونا۔ ہوش آجانا۔ (صبا) کھل جائے اپنی آنکھ معطر دماغ ہو۔ غش میں جو وہ پری ہمیں آکر سنگھائے زلف ۴۔ بصیرت پیدا ہونا (بحر) خواب غفلت ہے تماشائے جہان کچھ بھی نہیں کھل گئی آنکھ تو فرماؤ گے ہاں کچھ بھی نہیں ۵۔ دنیا کی ہوا لگنا۔ پیدا ہونا (اسیر) کم شرر سے نہیں مری ہستی جب کھلی آنکھ میں تمام ہوا ۶۔ حقیقت حال ظاہر ہونا ۷۔ لے درد جسکی آنکھ کھلی اس جہان میں۔ شبنم کیطرح جان کو اپنی وہ رو گیا ۸۔ بعض حیوانات کے بچوں کی آنکھیں کھلنا جو پیدائش سے کئی روز کے بعد کھلتی ہیں۔ آنکھ (یا آنکھیں) کھلی کی کھلی رہجانا۔ حیران رہجانا۔ ہکا بکا رہجانا۔ آنکھ (یا آنکھیں) کھول کر دیکھنا ۱۔ ہوش میں آکر دیکھنا (قلق) کھول کر آنکھ دیکھتا کیا ہے۔ نہ وہ تختہ ہے نے وہ دریا ہے ۲۔ پیدا ہوتے ہی دیکھنا (ظفر) نرگس نے آنکھ کھول کے دیکھا چمن میں کیا۔ دو دن ہوا یہان کی یہ بیمار کھا گئی ۳۔ غور سے دیکھنا۔ دھیان کرکے دیکھنا۔ (مصحفی) دیکھے جو آنکھ کھول کے غافل تو جان لے۔ ہستی تری برنگ شرر ہے بھی اور نہیں۔ آنکھ (یا آنکھیں) کھولنا متعدی۔ حقیقی معنی میں۔ (ناسخ) تو ہے ایسا چاند کا ٹکڑا کہ تیرے دیدکو

آنکھ اپنی دن کو بھی ہر ایک اختر کھول دے ۔ جاگنا ۔ نیند سے چونکنا ۔ (اسیر) خواب مین مجھکو خیال نرگس مستانہ تھا ۔ آنکھ کھولی تو لب عمر کا پیمانہ تھا ۔ بیماری سے افاقہ ہونا ۔ (قلق) عین غفلت مین کھولدین آنکھین ۔ یار کو ڈھونڈھنے لگین آنکھین ۔ بعض حیوانون کے بچون کا آنکھین کھولنا جو پیدایش کے کئی روز بعد کھلتی ہین ۔ غش سے افاقہ ہونا ۔ (سوز) اے میرے دل تو کیون پڑا ہے نڈھال ۔ آنکھ تو کھول چونک میرے لال ۔ دنیا کی ہوا لگنا ۔ پیدا ہونا ۔ نرگس کی روش آنکھ ظفر ہم نے جو کھولی ۔ اُس گل کے سوا گلشن ہستی مین نہ سوجھا ۔ ہوشیار رہنا ۔ خبردار رہنا ۔ (نسیم) کہا تنگ کر دیتن بدلا کرے گا خواب مستی مین ۔ ذرا کھول آنکھ او غافل کہ دم بھر مین سویرا ہے ۔ سن شعور کو پہنچنا ۔ ہوش سنبھالنا (فقرہ) ہم نے تو جب سے آنکھ کھولی تم کو اسی حال مین دیکھا ۔ ڈاکٹر یا کحال آنکھ کے مرض موتیابند کا علاج کرتے ہین اُسکو بھی آنکھ کھولنا کہتے ہین ۔ ہندوستان کی بعض قومون مین دلھن بیاہ کے بعد چند روز تک سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کرکے بیٹھتی ہے اس حجاب کے دور ہونیکو بھی آنکھین کھولنا کہتے ہین ۔ آنکھ کے آگے ۔ سامنے رو برو (مومن) پھر جائے نہ یا چشم تری آنکھ کے آگے ۔ سیر چمن نرگس شہلا نہ کرینگے ۔ آنکھ کے اشارے پر چلنا ۔ اشارے پر حکم کی تعمیل کرنا ۔ نہایت مطیع ہونا ۔ (فقرہ) بڑا اچھا لڑکا ہے اُستاد کے آنکھ کے اشارے پر چلتا ہے ۔ آنکھ کی بدی بھون کے آگے ۔ آنکھ کی برائی بھون سے آنکھ کا گلا بھون سے ۔ اُسکی نسبت بولتے ہین جو کسیکے آگے دوست یا عزیز کو اُسکے برا کہے ۔ (بیخود) یہ مثل وہ ہے بدی آنکھ کی بھون کے آگے مجھسے کرتی ہین شکایت تری اے یار آنکھین ۔ (خلیل) آسمان سے یار کا شکوہ کبھی اے دل نہ کر ۔ آنکھ کا بھون سے گلا ایسی خطا اچھی نہین ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (یا آنکھون کی تپلیان) ۔ آنکھ کی سیاہی ۔ (رند) گئین جو حسرت دیدار لے کے دنیا سے ۔ کرینگی حشر کو آنکھون کی پُتلیان فریاد ۔ نہایت عزیز اور محبوب ۔ (فقرہ) اولاد ہزار بری ہو مگر ماں باپ آنکھ کی پتلی سمجھتے ہین ۔ آنکھ کی پتلی بنانا ۔ نہایت عزیز رکھنا ۔ (غافل) وہ بُت ہے تو کر آنکھ کی پتلی بنایئے ۔ آنکھون کے ڈورے ہون تری زنار کے لئے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی پتلی یا پتلیان پھرنا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا آنکھون کا تلے اوپر ہوجانا آنکھ کی ٹھنڈھک ۔ عزیز یا دوست یا کوئی پیارا جسکو دیکھکر آنکھین ٹھنڈی ہون جی کو چین آجائے ۔ (مسرور) آنکھین جلتی ہین تپ فرقت سے ۔ آمری آنکھ کی ٹھنڈھک آجا ۔ روحانی تسکین دلکا تسکین ۔ آنکھ کی حیا ۔ آنکھ کا لحاظ (صبا) پھر کہان انکی یہ چتون چند روز ہے حجاب ۔ دید کے قابل ہے آنکھ کی حیا دو چار دن ۔ آنکھ کی سفیدی بیاض چشم ۔ (غالب) نہ چھوڑی حضرت یوسف نے یان بھی خانہ آرائی ۔ سفیدی دیدۂ یعقوب کی پھرتی ہے زندان پر ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی سیل ۔ آنکھ کی تری ۔ غم سے ہوئے ہین بال ہمارے سفید تجر ۔ سر کو پھپھوندی لگ گئی آنکھون کی سیل سے ۔ کنایۃً شرم و مروت ۔ (فقرہ) آدمی کیا اُنسے اُمید رکھے نہ اُنکی آنکھون مین سیل ہے نہ طبیعت مین میل ۔ آنکھ کی کیچڑ ۔ وہ کثافت جو آنکھ کے گوشون مین جمع ہوجاتی ہے ۔ آنکھ (یا آنکھون) کی گردش ۔

آنکھون کی حرکت۔ چلت پھرت۔ نگاہون کا چار طرف پھرنا (برق)
آنکھون کی گردشون سے یہ جوہر عیان ہوئے تیغ نگاہ یار بھی چڑھتی
ہے سان پر۔ آنکھ کی مروّت۔ منھ دیکھی مروّت۔ (فقرہ) پیام سے
مطلب نہ نکلیگا تم خود ہی سامنے جاؤ شاید آنکھ کی مروت کچھ کام دیجائے
آنکھ (یا آنکھین) گاڑنا۔ یا گڑونا۔ متعدی۔ نظر جمانا۔ بغور دیکھنا۔ اس
جگہ آنکھ جمانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھ (یا آنکھین) گڑنا۔ نظر جمنا۔ اس جگہ
آنکھ جمنا زیادہ فصیح ہے۔ (ناسخ) چھپائیے کیا پائے نگ سارے بدن پر
اللہ ری صفائی کہ کسی جا نہ گڑی آنکھ۔ آنکھ گلابی ہونا۔ آنکھ مین ہلکی
ہلکی سرخی پیدا ہو جانا۔ (داغ) مردم دیدہ تک شرابی ہو۔ آنکھ پیدا ہو تو
گلابی ہو۔ آنکھ لال کرنا۔ غصہ کی نظر سے دیکھنا۔ (مومن) مت لال کر
آنکھ چشم خون پر۔ دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم آنکھ لجانا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔ (جانصاحب)
گل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی اے نسیم۔ کیون لجائی آنکھ اس نرگس کی
کیون محجوب ہے۔ آنکھ لجائی دھی پرائی۔ مثل۔ وہان بولتے ہین جہان
کہین سے نسبت آنیکے وقت لڑکی کے وارث اور عزیز لڑکے کے
عزیزون کے سامنے شرم سے سر جھکا لیتے ہین۔ آنکھ لپکانا۔ (عم)
باربار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ (یا آنکھین) لڑانا۔ متعدی لا آنکھ
ملانا۔ چار آنکھین کرنا۔ آنکھ سے آنکھ ملا کر دیکھنا۔ (آتش) آنکھ آئینے
سے تم نے جو لڑائی ہوتی۔ رات بھر میری طرح نیند نہ آئی ہوتی ۲ گھورنا
تاکنا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ (مصحفی) سب آسمان سے تارے آنکھین لگے
لڑانے۔ نرگس کا جب گلے مین اُس مہ نے ہار ڈالا ۳ عاشق ہونا۔ فریفتہ
ہونا۔ (مصحفی) آنکھین اک بت سے لڑا بیٹھے ہین ہم۔ اندنون پھر جی جلا

بیٹھے ہین ہم۔ آنکھ لگنا ۱ نیند آجانا ۲ آشنائی ہونا۔ عشق ہونا۔ محبت
ہونا (داغ) آنکھ لگتی ہے تو کہتے ہین کہ نیند آتی ہے۔ آنکھ اپنی جو لگی
چین نہین خواب نہین ۔ مزاۃ مین اساتذہ نے جمع کے ساتھ بھی کہا
ہے مگر اب متروک ہے ۳ کسی چیز سے آنکھ وصل ہونا (جرات) ہائے
وہ دن کہ جو سنگریس دیوار ہمین شوخ سے آنکھ بس اک رہتی تھی
روزن سے لگی ۴ آسرا ہونا ۔ (مصحفی) ہے آس تو بس خدا ہی کی
ہے۔ آنکھ اپنی اُسیطرف لگی رہے ۵ انتظار کرنے اور راہ دیکھنے کی
جگہ۔ (نکہت) وہ گھر کو سدھارا ہے تو تا شام سحر سے۔ جون حلقہ در
آنکھ لگی رہتی ہے در سے۔ آنکھ لگی۔ صفت۔ آشنا عورت۔ ناجائز
تعلق رکھنے والی عورت۔ وہ عورت جسکو کوئی مرد آشنائی کرکے
گھر مین ڈال لے۔ آنکھ للچائی ہوئی پڑنا۔ چاہت کی نظر پڑنا۔ پیار
دیکھنا۔ (جرأت) ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ ہے آئی ہوئی جس
پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی۔ آنکھ مارنا ۱ پلک جھپکانا
(مصحفی) انداز کچھ نرالے ہین انکے شکار کے۔ آہو پہ پھیرتے ہین چھری
آنکھ مار کے ۲ اشارہ کرنا۔ مختلف اغراض کے لیے مختلف حالتون
مین۔ مثلاً ۱ بطور طعن سے۔ (رند) جان قربان ان اشارون کے
ہلا ابرو کو تو۔ صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلف مار آنکھ نمبر ۲ کسی
کام سے باز رکھنے کو۔ (شوق قدوائی) بیتابی دل اُبھارتی تھی۔
عبرت مگر آنکھ مارتی تھی نمبر ۳ اشتعالک کے واسطے۔ اُبھار دینے
کی غرض سے (میر) مست آنکھین دیکھکے یون مار دیا کر غمزے
مین بلا انکو نہ سنکا۔ دیا کر نمبر ۴ متوجہ کرنے کو۔ اب اس محل پر

متروک ہے۔ آنکھ مچولا۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھ بند کرکے اور سب لڑکے چھپ جاتے ہین پھر وہ آنکھین کھولکے ڈھونڈھتا پھرتا ہے جسے پاکر چھو لیتا ہے اُسکو آنکھین بند کرکے بیٹھنا پڑتا ہے۔ (ہلال) موت آنکھین مری کرتی ہے بند آپ نہ چھپئے۔ یہ کھیل نہین آنکھ مچولا نہ سمجھئے۔ انشا نے آنکھ مچول بھی کہا ہے ؎ ہے تب مزہ کہ آنکھ مچول کے کھیل مین یہمن کئی ہون لڑکے پری اُس صنم کے ساتھ۔ دہلی مین آنکھ مچولی بھی کہتے ہین۔ (داغ) غیر کو گھر مین چھپایا مری آنکھین ڈھانکین کھیل یہ آنکھ مچولی کا نرالا دیکھا۔ آنکھ (یا آنکھین) ملانا۔ نگاہ سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ (ظفر) اُسکے کوچے مین کہان ایسی ٹھکانیکی جگہ۔ کہ جہان ہمکو ملے آنکھ ملانیکی جگہ۔ متوجہ ہونا۔ مخاطب ہونا۔ (داغ) جو دیکھتا ہے اُسکو مجھے دیکھتا نہین دنیا مین کون آنکھ ملائے غریب سے ۔ مقابلہ کرنا۔ ہمچشمی کرنا۔ (اسیر) ہے رُعب سے زہرہ ملک الموت کا پانی۔ کیا آنکھ ملائے ترے جانباز سے کوئی ۔ اشارے کرنا۔ رمز کرنا۔ (جرأت) دیکھنا ہمکو تو پھر آنکھ ملانا سب سے۔ وھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل۔ اب اس محل پر استعمال نہین ہے۔ آنکھ مَلنا۔ نیند کا غلبہ یا خمار دور کرنے کو ہتیلی سے آنکھ ملنا۔ (گلزار نسیم) منھ دھونے جو آنکھ ملتی آئی۔ پر آب وہ چشم حوض پائی۔ ۔ کسی قسم کی سوزش ہونے کی وجہ سے یا کوئی چیز آنکھ مین پڑ جانیکی وجہ سے بھی آنکھ ملتے ہین۔ (دیکھو آنکھین ملنا) آنکھ مِلنا۔ آنکھین چار ہونا۔ نظر سے نظر ملنا۔ (داغ) دو بد دیون ہے میکشی کا مزہ۔ جام سے لب ملے تو یار سے آنکھ۔ دیکھو آنکھین ملنا۔ آنکھ مُند پلے۔ ایکے کے بچے جنکی آنکھ نہ

کھلی ہو۔ لکھنؤ (مجازاً) حرامی بچے۔ زبانون پر الف مقصورہ کے ساتھ بھی ہے آنکھ (یا آنکھین) مندجانا یا مُندنا۔ لازم آنکھین بند ہوجانا۔ مرجانا۔ سو جانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ اب مُند جانا متروک ہے اُسکی جگہ بند ہوجانا بولتے ہین۔ آنکھ مُندی (عو) (زیادہ الف مقصورہ کے ساتھ ہے) کنواری لڑکی۔ ناسمجھ۔ بھولی۔ آنکھ مُندی اندھیرا پاک مثل۔ آنکھ بند ہوتے ہی اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مرنیکے بعد دنیا اندھیر اور ہیچ ہے (مصحفی) زندگی کے بعد سب کچھ خاک ہے مُند گئی جب آنکھ اندھیرا پاک ہے آنکھ موچی دھپ۔ لڑکون کا کھیل۔ ایک لڑکے کی آنکھین بند کرکے اور لڑکے باری باری سے اُسکے چپت لگاتے ہین پھر اسکی آنکھین کھول کر اس سے پوچھتے ہین کہ بتاؤ کسنے پہلے چپت لگائی اگر اسنے نام ٹھیک بتا دیا تو وہ لڑکا چور ہو جاتا ہے اگر ٹھیک نہ بتائے اسکے چپتین لگاتے ہین۔ آنکھ موند کے کوئی کام کرنا۔ آنکھ بند کرکے کوئی کام کرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موند لینا۔ آنکھین بند کر لینا۔ قطع نظر کرنا۔ تصور باندھنا۔ شرم وحیا کی جگہ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ موندنا۔ آنکھ بند کرنا۔ سو جانا۔ مرجانا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میچنا۔ (عم) آنکھ بند کرنا۔ سو جانا۔ مرنا۔ اب متروک ہے۔ آنکھ میلی کرنا۔ بیرخی کرنا۔ غصہ کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ (میر) شاہ عدل آنکھ میلی گر کرے تو طور برد۔ اپنی پلکون سے سکھین عشّاق کے زخم جگر۔ آنکھ میلی نہ کرنا۔ صدمے کو خیال مین نہ لانا۔ صدمے سے تیور پر بل نہ ڈالنا۔ (آتش) بار عشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ حوصلہ تو دیکھو مشتِ خاک بے بنیاد کا۔ آنکھ میلی نہ ہونا۔ تیور پر بل نہ

آتا۔ مکدر ہونا۔ (داغ) اے دل صاف صفائی کے تو یہ معنی ہین۔ کبھی
میلی ہوا اُس آئینہ رخسار کی آنکھ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین آنسو آنا لازم
آبدیدہ ہوجانا۔ یہ محاورہ بول چال مین بالکل نہین ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر آنا آبدیدہ ہوجانا (داغ) بھر کے آنکھ مین آنسو بڑے کچھ
حلق مین چھالے قفس مین یہ میسر مجھکو آب و دانہ آتا ہے۔ آنکھ مین
آنسو بھر لانا (یا بھرنا) متعدی۔ (قلق) کبھی آنکھون مین آنسو بھر
لانا کبھی تیوری چڑھا کے دھمکانا۔ (قلق) مضطرب تھی جو خاطر
مجبور۔ آنسو آنکھون مین بھر کے بولی وہ حور۔ آنکھ (یا آنکھون)
مین آنسو ڈبڈبا آنا یا ڈبڈبانا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (قلق) مطلب
دل زبان پر لائے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبا آئے۔ (قلق) ہونٹھ دانتون
تلے دبائے ہوئے۔ آنسو آنکھون مین ڈبڈبائے ہوئے۔ آنکھ مین
آنسو لانا۔ آنکھ مین آنسو بھر لانا۔ (انیس) اشک آنکھون مین ڈر سے لا نہ
سکی۔ دل کی بھڑکی ہوئی بجھا نہ سکی۔ یہ جگہ آنکھ مین آنسو بھر لانا
فصیح ہے۔ آنکھ مین آنسو نہین۔ یا آنکھ مین ایک آنسو نہین۔ روتے روتے
آنکھ مین آنسو باقی نہین۔ (رند) رو چکے پروانے کو رونا تھا جتنا کل
کی رات۔ ایک آنسو آج چشم شمع محفل مین نہین ؏ بجیہ سنگدل ہے (فقرہ)
دوست دشمن سبھی اُنکے حال پر روتے تھے مگر اُسکی آنکھ مین آنسو نہ
تھا۔ آنکھ مین آنسو نہین اور کلیجا ٹوک ٹوک مثل۔ ظاہر مین بہت
کچھ رنج و افسوس ہے لیکن دل پر ذرا اثر نہین۔ آنکھ مین آنکھ (یا آنکھون
مین آنکھین) ڈالنا۔ آنکھ مین آنکھ ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نظر سے نظر
ملانا۔ برابر تکتے جانا۔ گھور کر دیکھنا۔ شرم و لحاظ نہ کرنا۔ (فقرہ) قصور پر

شرماتا نہین ہے اُلٹے آنکھ مین آنکھ ڈالکر مجھکو قائل کرنا چاہتا ہے۔
(مہر) آنکھون مین آنکھین ڈال کے دشمن نے کی جو بات۔ تیور یہان
بدل گئے ہم اُٹھ کھڑے ہوئے۔ آنکھ مین پانی اُترنا یا اُتر آنا۔ آنکھ
کی جھلی مین نزلے کا پانی آجانا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔
(منیر) چشم جوہر چند میائی نور دندان دیکھکر۔ پانی اُترا آنکھ مین آئینہ
اندھا ہوگیا۔ آنکھ مین پانی نہین ہے۔ بالکل شرم نہین ہے۔ (ہندی)
کرتے ہین رندون کو یہ منع شراب۔ زاہدون کی آنکھ مین پانی نہین
آنکھ مین پھلی پڑجانا۔ یا آجانا۔ آنکھ مین سفید گرہ سی پڑجاتی ہے اُسکو پھلی
کہتے ہین پھلی پڑجانے سے بصارت جاتی رہتی ہے۔ آنکھ مین بھی شرم
دل کی بھی نرم۔ مقولہ (عو) عورتین اُس جگہ کہتی ہین جہان مروت
سے نہ ماننی والی بات کوئی مان لے۔ آنکھ مین جگہ کرنا۔ عزیز ہوجانا
؎ ہون نہ عمدیدہ گر نظرون سے اک پل مین وزیر۔ کی جگہ بھی جو کسی
آنکھ مین آنسو ہوکر۔ آنکھ (یا آنکھون) مین چوب آنا۔ چوٹ لگنے
سے دیدہ مین جو سرخی پیدا ہوجاتی ہے اسکو چوب کہتے ہین عوام
اسکے دفع کیواسطے ٹوٹکے بھی کرتے ہین۔ (نکہت) چوب آئی گر شہ نظارے
سے نازک بدن۔ ٹوٹکا جسطرح بتلا اُن مین کرنا چاہیئے۔ اپنی آنکھون سے
چھوا کر میری آنکھین سات بار۔ پھول نرگس کے ہین یہ انکو اُتارا چاہیئے
چوب آنا پڑنا۔ پڑجانا۔ جاتی رہنا سب طرح مستعمل ہے (داغ) ظالم یہ دیکھ
چوب پڑی میری آنکھ مین۔ کانٹی سی تھی کیا تری ترچھی نظر کی چوٹ
(جان صاحب) جھڑکا ہے ادسوئی سے اُنگلی کو کچو کر جب چوب گئی آنکھ
سے دوبار چھڑی چوٹ۔ آنکھ (یا آنکھون) مین حیا نہ ہونا۔ بے شرم

ہونا۔ڈھیٹ ہونا۔(مومن) کسطرح نہ اس شوخ کے رونے پہ ہنسون مین
نظرون مین مروت ہے نہ آنکھونمین حیا ہے آنکھ مین (یا آنکھون مین)
خار ہونا۔آنکھ (یا آنکھون) مین خار معلوم ہونا۔بُرا معلوم ہونا کھٹکنا
ناگوار ہونا۔(جرأت) اب تو ہم اوسکی آنکھ مین ہین خار۔وجہ کیا ہے خزان
رسیدہ ہین۔آنکھ مین ڈر نہونا۔ڈھیٹ ہونا۔(محشر) بلا کی ڈھیٹ
یہ باندی خیر طلب ہے مُردار۔نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر
ہے۔آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔نہایت بیرحم ہونا۔نہایت بے شرم ہونا
آنکھ مین ذرا پانی نہونا۔دیکھو آنکھ مین ذرا آنسو نہونا۔آنکھ مین ذرا سیل نہین
(سیل بروزن نیل) ذرا مروت نہین۔ذرا رحم نہین۔(اشاد) پانی ہے
یہ مروتِ مردم کا ڈھل گیا۔آنکھونمین اک ذرا بھی نہین نام سیل کا۔
آنکھ مین ذرا سیل نہین (سیل بروزن تیل) بیمروت ہے۔سنگدل ہے
آنکھ مین ذرا سیل نہین سیل بروزن نیل جب کوئی اپنی خطا پر نادم
نہو اور آنکھ ملا کے گفتگو کرے۔آنکھ (یا آنکھون) مین سُرخی ہونا۔
آشوب صحبت یا رات کے جاگنے سے۔(آتش) کہا تک آنکھونمین
سرخی شراب خواری سے سفید ہو ہوئے باز آسیا ہ کاری سے آنکھ
(آنکھون) مین سمانا۔نظرونمین بھلا معلوم ہونا۔آنکھ مین بسنا نہایت
پسند آنا۔(آتش) دندان یار جب سے سمائے ہین آنکھ مین۔لیتے ہین
موتی جوہری اپنی نگاہ مین۔آنکھ مین شرم ہونا۔آنکھ مین حیا ہونا۔شعور
حیا و شرم نہایت تمہاری آنکھ مین ہے۔روش ادب کی سہی یہ ہے اگر
قدم نرگس۔آنکھ مین شرم ہو تو جہاز سے بھاری ہے۔مثل۔شرم وحیا
سے بہت وقار ہوتا ہے۔(ناصر) طوفان جوڑنے سے کسلیے نہو بک

بھاری جہاز سے ہے جو آنکھونمین شرم ہے۔آنکھ (یا آنکھون) مین
کُھبنا۔آنکھونکو بھلا معلوم ہونا۔پسند آنا۔آنکھ (یا آنکھون) مین کھٹکنا
یا آنکھونمین چُبھنا۔ناگوار ہونا۔بہت بُرا معلوم ہونا۔(ناسخ) تا کیے اغیار
اپنی آنکھ مین کھٹکا کرین۔آبلونمین کچھ دنون خار مغیلان دیکھیے
بہت پسند آنا۔دل کو بھا جانا۔(بحر) چھُپتا نہین کوئی اپنے دل مین
آنکھونمین وہی کھٹک رہا ہے۔اب ان معنونمین بہت کم استعمال ہے
آنکھ مین لگانیکو نہین۔آنکھ مین گھس کے لگانیکو نہین۔(عو) آنکھ
مین لگانیکو بہت تھوڑی دوا کافی ہوتی ہے) یعنی ذرا بھی نہین
(فقرہ) میرا تو یہ حال ایک ایک سوئی جوڑ جوڑ کے جمع کرتی ہون
اور ماما کا نسوڑ ھیا ہاتھ جہان لگا سب کا صفایا رتی بھر آنکھ مین
گھس کے لگانیکو نہین۔آنکھ یا آنکھون مین موتیا بند ہو جانا۔
نزلے کا پانی اُتر آنا جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔(ذوق)
موتیا بند آنکھ مین اپنی جو رکھتی ہے صدف۔اب رکھے ہے روشنی
مثل دل اہل صفا۔آنکھ مین سیل ہے اور اُسمین سیل نہین۔
کسی چیز کی صفائی کی تعریف مین مبالغے سے کہتے ہین۔آنکھ (یا
آنکھون) مین نہ آنا نظرونمین نہ جچنا حقیر ہونا۔ذلیل ہونا۔یہ اگلی
زبان ہے۔آنکھ مین نہ ٹھہرنا۔آنکھ مین نہ آنا سے ٹھہرا جو نصیر
اس دُرِ دندان کا تصور۔آنکھون مین مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا
آنکھ یا آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنا۔(آنکھونمین نیل کی سلائی پھیرنے
سے روشنی جاتی رہتی ہے) اندھا کر دینا۔اگلے زمانہ مین جابر بادشاہ
مجرمون کو اس قسم کی سزا دیا کرتے تھے (نصیر) کیون نہ اُسکی آنکھ

آنکھ

مین پھیردن سلائی نیل کی۔ دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین آنکھ ناک سے درست ہے (یعنی کھلا ہوا عیب اعضا مین نہین ہے) نہ بہت خوبصورت - نہ بدصورت - اوسط درجے کی شکل ہے (داغ) بولے وہ ماہ مصر کی تصویر دیکھکر۔ ہان خیر کچھ درست ہے یہ آنکھ ناک سے۔ آنکھ ناک سے ڈرنا (عو) اگلے زمانہ مین حاکم مجرمون کی آنکھین نکلوالیتے تھے۔ یا انکی ناک کٹوا ڈالتے تھے (آنکھ اور ناک دونون آبرو کے اعضا ہین) ایسے کام نہ کرنا جسکے عوض مین آنکھ نکالی جائے یا ناک کاٹی جائے۔ قہر الٰہی سے ڈرنا جب کوئی جھوٹ بولتا ہے یا کوئی برا فعل کرتا ہے تو عورتین کہتی ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا سے نہین ڈرتا کہین ایسا نہ ہو کہ پاداش مین اندھا یا ذلیل ہوجائے (شوق) ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر۔ آنکھ (یا آنکھین) نکلوانا۔ آنکھون کے ڈھیلے نکلوانا اگلے زمانہ مین مجرمون کے لیے یہ بھی ایک سزا تھی ع آنکھ اُس ترک نے نکلوائی۔ سامنے پھر جو آتش اب کی آنکھ - آنکھ (یا آنکھین) نم کرنا - آبدیدہ ہونا کی جگہ - (داغ) ملا کر آنکھ سے آنکھ آج گریان کردیا کسنے۔ کہ اپنی آنکھ نم کی قطرۂ شبنم سے نرگس نے - آنکھ نہ اُٹھ سکنا - نگاہ اوپر نہ اٹھنا - شرم و ندامت سے ہو خواہ ضعف سے (معروف) نامہ بر خفت اٹھائے وان سے آیا کسقدر - آنکھ اُٹھ سکتی نہین اب نامہ بر کے سامنے (فقرہ) ضعف سے آنکھ تو اٹھ نہین سکتی کتاب کیونکر دیکھی جائے آنکھ نہ اُٹھانا - آنکھ اوپر نہ کرنا نظر نہ اٹھانا - نمبر ۱ - کام مین مشغول رہنے کی جگہ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہین اُٹھاتا -

آنکھ

نمبر ۲ شرم سے (کیف) روز وصال مین بھی اُٹھاتے نہین وہ آنکھ۔ نیچی ہی رہتی ہے صف مژگان تمام دن۔ نمبر ۳ - متوجہ نہونے اور التفات نہ کرنیکی جگہ (فقرہ) دیر تک دست بستہ کھڑا رہا جب اُنھون نے آنکھ نہ اٹھائی تو مجبور ہو کے چلا آیا - آنکھ نہ پڑنا - توجہ نہونا۔ رغبت نہونا۔ (اسیر) اٹھائے ہین جہان مین رنج ایسے خوبرویون سے پڑیگی آنکھ جنت مین نہ اپنی حور و غلمان پر آنکھ نہ پسیجنا - آنسو نہ نکلنا رحم نہ آنا - (ہندی) یان روتے روتے اشک کے دریا بہادئے اس سنگدل کی آنکھ پسیجی نہ ایک دن آنکھ نہ ٹھہرنا۔ ۱ بیقراری سے نظر کا قائم نہ رہنا (منیر) ہوگا جو اضطراب یہ میرا مزار مین - کس طرح آنکھ ٹھہری گی منکر نکیر کی ۲ بہت روشن چمکیلی چیز پر نگاہ قایم نہ رہنا (اسیر) آنکھ چہرے پر صفائی سے ٹھہر سکتی نہین۔ کھینچ سکتا ہے مصور کب تری تصویر کو آنکھ نہ جھپکنا۔ ۱ شوق سے دیکھتے رہنا۔ ٹکٹکی بندھی ہونا - رغبت سے دیکھتے رہنا - (ظفر) شکل آئینہ نہین آنکھ جھپکتی ہرگز - محو دیدار مری طرح کوئی ہو تو سکے ۲ جاگتے رہنا - نیند نہ آنا ع شاہد رہیو (رہنا) تو اے شب ہجر جھپکی نہین آنکھ مصحفی کی ۳ شرمندۂ احسان نہونا (فقرہ) وہ امیر ہین تو ہون ہماری بھی آنکھ اُنسے کبھی نہین جھپکی ۴ آنکھ لڑائی کا کھیل ہے جسکی جیت آنکھ نہ جھپکنے پر ہے - (فقرہ) گھڑیون آنکھ لڑاتے رہے دونون مین سے کسیکی آنکھ نہ جھپکی ۵ مقابلہ کرنا - برابری کرنا (اسیر) آنکھ جمشید و فلاطون سے جھپکنے کی نہین - ہم بھی ہین خاک نشین درمیخانۂ عشق ۶ نظر جمی رہنا (بحر) خورشید حشر سے بھی جھپکتی نہین یہ آنکھ - تیور تجھے

ہوئے نہین رکتے جگر جلے ۔ ڈھیٹ ہونا ۔ بیباک ہونا ۔ بیحیا ہونا ۔ (آتش)
جھپکی نہ دم قتل جو قاتل سے مری آنکھ کھچواکے مجھے گنج شہیدان سے نکالا
آنکھ نہ چھپنا ۔ بات کا تیور ون سے ظاہر ہوجانا ۔ مزاج کی کیفیت ۔ غصے
یا محبت کا انداز نظر سے ظاہر ہوجانا (فروغ) مالے غیرت کے جھپکی جاتی
ہے ۔ نہین چھپتی کبھی طلب کی آنکھ ۔ آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ ۔ مثل ۔ (عو)
سلیقہ کچھ نہین حوصلے بہت کچھ ۔ لیاقت کچھ نہین دعوے بڑے بڑے ۔
آنکھ نہ ڈالنا ۔ التفات نہ کرنا ۔ نظر بھر کر نہ دیکھنا ۔ کچھ حقیقت نہ جاننا ۔
(رند) حور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا ۔ سب سے بیگانہ ہے اے دوست
تشناسا تیرا ۔ آنکھ نہ کھل سکنا ۔ لازم روشنی کی تاب نہ لانا ۔ دیکھ نہ سکنا
(دفترے) ضعف سے آنکھ تو کھل نہین سکتی بات کیا کرین ۔ سورج کا گردہ کیونکر
نظر آئے تابش سے آنکھ تو کھل نہین سکتی ۔ آنکھ نہ کھول سکنا ۔ متعدی آنکھ
(یا آنکھین) نہ کھولنا ۔ شرم وناز وانداز معشوقانہ سے ۔ (قلق) ناز وشرم
وحجاب سے لیکن ۔ کھولتی بھی نہ آنکھ وہ کمسن ۔ (میر) غرور ناز سے
آنکھین نہ کھولین اُس جفاجو نے ۔ ملا پاؤن تلے جب تک نہ چشم
صد غزالان کو ۔ تپ کی شدت یا اور کسی تکلیف سے بیہوش رہنا
(مسرور) تپ فرقت سے غش کی حالت ہے ۔ آنکھ بیمار کھولتا ہی نہین ۔
تصور کی حالت مین آنکھ بند رکھنا ۔ (ناسخ) آنکھ کیا کھولون کہ ہے
محو تصور دل مرا گھر مین وہ محبوب آیا بند اب در چاہیے ۔ نیند سے
نہ چونکنا ۔ (بحر) کھولی نہ آنکھ طالع خفتہ نے ایکدن ۔ نالون نے ساری
عمر جگایا تو کیا ہوا ۔ جب مینھ برابر برستا ہے تو کہتے ہین کہ مینھ نے آنکھ نہین
کھولی یعنی پانی نہین تھما ۔ (مصحفی) کم ہوئے نہ عاشق کے کبھی اشک

کا باران ۔ ممکن ہی نہین کھولے یہ ساون کی جھڑی آنکھ ۔ اِس
جگہ جمع کے ساتھ نہین بولتے ہین ۔ آنکھ نہ لگنا ۔ جاگتے رہنا (فقرہ)
آدھی رات سے صبح تک بچھنے مین آنکھ نہ لگی ۔ مینھ کا لگاتار برسنا
(انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات ۔ آنکھ کمبخت نہین
کوئی گھڑی مینھ کی لگی ۔ آنکھ نہ ملاؤ ۔ گریبان مین منھ ڈالو ۔ شرماؤ
(بحر) دیکھ لی ہم نے دوستی تیری ۔ ہم سے اب آنکھ بیوفا نہ ملا ۔ آنکھ نہ
ناک ۔ بنو چاند سی ۔ (عو) مثل ۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتی ہین جو
بدصورت ہو اور آپکو خوبصورت جانے ۔ آنکھ نہین کہ کان نہین ۔
بینائی اور سماعت سب چیزین خدا نے دی ہین ۔ (فقرہ) تم خود دیکھ
سنکے کام کرو تمہارے آنکھ نہین ہے یا کان نہین ۔ آنکھ (یا آنکھین)
نیچی کرنا ۔ نیچے کیطرف دیکھنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ شرمندہ
احسان ہونا ۔ (فقرہ) احسان سے انسان کی آنکھ نیچی ہوہی جاتی ہے
۔ نادم ہونا ۔ (فقرہ) بیٹا تمہارے چال چلن سے ہچشمون مین ہمیشہ
میری آنکھ نیچی رہتی ہے ۔ آنکھ والا ۔ بینا ۔ پہچاننے والا ۔ پرکھنے والا
(داغ) وہ نقد دل کو ہمیشہ نظر مین رکھتے ہین ۔ جو آنکھ والے ہین کھوٹا
کھرا پرکھتے ہین ۔ آنکھ ہونا ۔ بصیرت ہونا ۔ (ق.ر) جو آنکھ ہے تو جہان
آفرین جہان مین ہے ۔ اس آئینہ مین سکندر کا منھ نظر آئے ۔
(پر کے ساتھ) آنکھ کیطرف ہونا ۔ (میر) گرد حباب اُٹھتی ہے اک حسرت
سے رہجاتے ہین دیکھ ۔ وحشیان دشت کی آنکھ اُس شکار افگن پہ
ہے ۔ پرکھ ہونا ۔ سمجھ بوجھ ہونا ۔ سچ کہیے کس غضب کی ہماری بھی
آنکھ ہے ۔ لاکھون مین آج حسن تمہارا ہے لاجواب ۔ آنکھ ہی پھوٹی تو بجوان

سے کیا کام یعنی جو امر باعث تعلق تھا جب وہی نہین رہا تو تعلق کیسا
مثلاً داماد سے تعلق بیٹی کے بدولت تھا جب بیٹی نرہی تو داماد سے
کیا مطلب۔ (سودا) آنکھ جبتک ہے تو خوش آتی ہے بھون۔ آنکھ ہی
پھوٹی تو کب بھاتی ہے بھون۔ آنکھ ہے۔ نظر ہے۔ رغبت ہے۔
آنکھون۔ جمع آنکھ کی۔ آنکھون آنکھون مین۔ آنکھون ہی آنکھون مین
دیکھتے ہی دیکھتے۔ اشارون مین۔ (داغ) وہ نظر باز وقت نظارہ۔
آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو (جرأت) اک نظر دیکھون تو یون
کہتی ہے وہ چتون شریر۔ آنکھون ہی آنکھون مین کیفیت اڑا لیجائیے
آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون ہی آنکھون مین) باتین ہو جانا۔
اشارون مین باتین ہونا۔ (عاشق) اُنسے اغیار سے سر محفل۔ آنکھون
آنکھون مین ہو گئین باتین ے ظفر آنکھون ہی آنکھون مین ہین
باتین اُنسے ہو جاتین۔ کبھی ظاہر مین کچھ باہم نہ کہتے ہین نہ سنتے ہین
آنکھون آنکھون مین پئے جانا۔ محبت لگاوٹ پیار کی نظر سے دیکھنا
(حبیب) چشم بد دور نہ کیونکر کہون ماشاء اللہ۔ آنکھون آنکھون
مین پیئے جاتے ہین اغیار نہین۔ آنکھون آنکھون مین (یا آنکھون
ہی آنکھون مین) چرا لینا۔ اشارون مین اُڑا لینا۔ سب کے سامنے
چرا لینا۔ ہشیاری نگرانی کے باوجود چرا لینا۔ نظر ملاتے ہی غائب کر لینا
آنکھون آنکھون مین رات کٹنا۔ رات جاگتے گزرنا۔ تمام رات نہ سونا۔
(داغ) کاہش غم سے روح گھٹتی ہے۔ آنکھون آنکھون مین رات کٹتی
ہے۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر (یا صبح) ہو جانا۔ رات جاگتے گزرنا
(داغ) رات مصیبت کی بسر ہو گئی۔ آنکھون ہی آنکھون مین سحر ہو گئی

آنکھون پر آشوب ہونا۔ آنکھین دُکھنے آنا۔ (میر) اپنی ہوے تو لہو
پیاہون مین محتسب آنکھون پہ ہے کچھ آشوب۔ آنکھون پر
آئیے۔ بہت آؤ بھگت سے بلانے یا کسی کے آنیکی کمال خوشی ظاہر
کرنیکے وقت کہتے ہین۔ (داغ) تنہا جو آئے مری آنکھون پر آئیے
ساتھ اپنے غیر کو نہ کبھی لیکے آئیے۔ آنکھون پر اَدھوڑی (یا اینٹ)
کی عینک لگاؤ۔ دیکھو آنکھون کی فصد ین لو۔ آنکھون پر بٹھانا کمال
تعظیم سے پیش آنا۔ انتہا کی خاطر تواضع کرنا۔ (ہجر) کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب
نہ آنکھون پر۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدر دان کیا کیا۔ آنکھون پر بیٹھے
آنکھون پر آئیے (بحر) بیٹھے بندے کی آنکھون پر جو مسکن چاہئے پلکین
حاضر ہین اگر پردے کو چلمن چاہئے۔ آنکھون پر پاؤن رکھنا۔ بزرگداشت
کرنا۔ عزیز رکھنا۔ (آتش) چال وہ چل کہ ہو جان سے دل عالم کو عزیز
آنکھون پہ رکھین ترے کافر دو بیدار قدم۔ آنکھون پر پاؤن (یا قدم)
رکھئے۔ آنکھون پر آئیے (میر) میری آنکھون پہ رکھو پاؤن جو آؤ لیکن
رکھتے ہوا ایسی جگہ تم تو قدم کا ہیکو۔ آنکھون پر پٹی باندھ لینا۔ جان بوجھکر
اندھا بن جانا۔ غافل ہونا۔ بےمروت ہو جانا۔ بیدرد ہو جانا۔ (فقرہ)
تمنے تو ہماری طرف سے آنکھون پر پٹی باندھ لی ہے بالکل خبر ہی نہین ہوتے۔
آنکھون پر پٹی باندھنا۔ متعدی قتل کے وقت مجرم کی آنکھون پر پٹی باندھ
دیتے ہین تاکہ وہ تلوار سے جھجکے نہین کہ ہاتھ خالی جائے ے سر جُدا تن سے
کیا آنکھون پہ پٹی باندھکر اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہگیا۔
آنکھون پر پٹی بندھنا۔ لازم۔ (قدر) دم آخر بھی رہے دید سے محروم
افسوس۔ بندھ چکی آنکھون پہ پٹی تو وہ جلاد آیا۔ آنکھون پر پردے

پڑجانا ۔ کچھ نہ سوجھنا۔ (مومن) جون نقاب اُٹھی مری آنکھون پہ پردہ
پڑگیا۔ کچھ نہ سوجھا عالم اُس پردہ نشین کا دیکھکر ۔ بے خبر ہو جانا۔ غافل
ہو جانا ۔ کرتا ہے داغ کوچۂ قاتل مین تاک جھانک ۔ پردے پڑے ہین
آنکھون پہ غفلت تو دیکھئے ۔ متحیر ہو جانا۔ (اسیر) آنکھون پہ پردے پڑ گئے
حیرت سے زیر تیغ ۔ حسرت ہی رہگئی رُخ قاتل کے دید کی۔ آنکھون پر پردے
چھوٹنا۔ آنکھون پر پردے پڑنا۔ اب اسکا استعمال نہین ہے۔ آنکھون پر پلکون
کا بوجھ نہین ہوتا ۔ مثل ۔ اپنی چیز کسی کو گران نہین ہوتی جس سے محبت ہوتی
ہے وہ دل پر گران نہین گزرتا۔ (ہندی) چشم دل کو ہین خار غم محبوب کب
ہوا آنکھون پہ بوجھ پلکون کا۔ آنکھون پر ٹھیکری (یا ٹھیکریان) رکھ لینا ۔ بے
شرمی اور بے حیائی کی جگہ (فقرہ) نہ آئے گئے کا لحاظ نہ اپنے پرائے
کا خیال تمنے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین ۔ احسان بھول جانے
اور بے مروتی کی جگہ۔ (سرور) بے مروت جو مین روتا ہون تو ہنس دیتا
ہے ۔ ٹھیکری ایسی کوئی آنکھون پہ رکھ لیتا ہے ۔ بے دردی سنگدلی کی جگہ
(فقرہ) اُنھون نے تو آنکھون پر ٹھیکریان رکھ لی ہین کوئی تڑپ تڑپ کے
مرجائے اُنکو کچھ پروا نہین ۔ جان بوجھکر انکار کرنیکے مقام پر۔ (فقرہ)
آنکھون دیکھی ہوئی چیز سے انکار کردن مجھسے تو آنکھون پر ٹھیکری نہین
رکھی جاتی ۔ ناانصافی کی جگہ۔ (فقرہ) دوسرے کے حق کا بھی خیال رکھنا
چاہئے اسطرح آنکھون پر ٹھیکریان نہین رکھ لیتے۔ آنکھون پر جگہ دینا۔
تعظیم اور تکریم سے پیش آنا۔ خاطر تواضع سے پیش آنا ۔ سب تیر کو دیتے
ہین جگہ آنکھون پہ اپنی۔ اُس خاک رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو۔ آنکھون
پر جگہ پانا۔ لازم۔ (سحر) جھک کے ملتا ہون زمانے مین جو چشمون سے

مجھکو آنکھون پہ جگہ ملتی ہے ابرو کیطرح ۔ آنکھون پر جگہ ہونا۔ لازم
(قدر) شعر ۔ آنکھون پہ تھی میری جگہ۔ اب گرا آنکھون سے ہوکر
دربدر۔ آنکھون پر چھپّیان پڑنا۔ (عو) غفلت کے سبب سے بیمار
کی جب آنکھین نہین کھلتی ہین اور پپوٹے لٹک آتے ہین تو عورتین
کہتی ہین کہ آنکھون پر چھپّیان پڑے ہین (عاشق) آنکھون پہ پڑے
ہوئے ہین چھپّیان۔ دیکھون بچتی ہے کس طرح جان۔ آنکھون پر
چربی چھانا۔ بیباک ہونا۔ بیباک ہونا۔ (شوق) چربی آنکھون پہ تیری
چھائی ہے۔ کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے ۔ کچھ نہ معلوم ہونا۔ (مومن)
اشک سے آنکھون پہ چربی چھاگئی۔ دلگدازی سی نظر مین آگئی۔
آنکھون پر چڑھنا۔ نہایت پسند آنا۔ کھُبا ہوا ہونا۔ (تسلیم) کوئی
ستم ہو دل سے نہ اُترو گے عمر بھر۔ تم ہو ہماری آنکھون پہ اے جان
چڑھے ہوئے۔ آنکھون پر دیوار اُٹھانا۔ جان بوجھ کے انکار کرنا۔ دیدہ و
دانستہ کسی امر سے انکار کرنا۔ (تسلیم) مجھی سے پردہ کرتے ہو مجھی سے
مکرے جاتے ہو۔ غضب ہے سامنے دیوار آنکھون پر اُٹھاتے ہو
آنکھون پر رکھنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔ آنکھون سے لگانا۔ متبرک
سمجھنا (بحر) لیلی آنکھون پہ انھین رکھے بجائے مژگان۔ تیرے مجنون
کے قدم سے ہون اگر خار جدا۔ آنکھون پر رومال ہونا۔ کنایتہً
رونا (نفیس) خیمے سے جو روتا ہوا نکلا وہ خوش اقبال۔ آہین
لب خشکیدہ پہ تھین آنکھون پہ رومال۔ آنکھون پر رہنا۔ لازم۔
آنکھون پر رکھنا کا لازم۔ آنکھون پر زور پڑنا۔ لازم۔ (فقرہ) چاندنی
مین خط نہ دیکھو آنکھون پر زور پڑیگا۔ آنکھون پر زور دینا (یا زور ڈالنا)

لکھنے پڑھنے سینے پرونے یا اور کسی دیدہ ریزی کے کام مین مصروف ہونا (فقرہ) دونون وقت ملتے ہین اسوقت کتاب اٹھا ڈالو آنکھون پر زور نہ دو۔ آنکھون پر غبار چھانا۔ یا رہنا۔ دھندلا دکھائی دینا۔ (رند) کھودیا نور بصارت انتظار یار نے۔ ہے غبار آنکھون پہ چھایا یہ تکا ہے راہ کو (میر) تیرے بن (بے) دیکھے ہین مکدر ہون آنکھون پر اب غبار رہتا ہے۔ آنکھون پر غفلت کے پردے پڑنا یا پڑ جانا بیخبر ہونا۔ غافل ہونا کچھ نہ سوجھنا (رشک) پردے پڑ جاتے ہین غفلت کے مری آنکھون پر سحر کیا کرتی ہین اے یار تمھاری آنکھین۔ آنکھون پر قدم۔ تواضع کرنے اور مہمان کے ہاتھون ہاتھ لینے کی جگہ بولتے ہین (اسیر) تمھارے ہاتھون سے خط لیکے آیا۔ قدم آنکھون پہ میرے نامہ بر کے۔ (پڑنا۔ لینا کے ساتھ) (آتش) عالم مستی مین چلنا ہے جو تیری چال یار۔ اپنی آنکھون پر قدم پڑتا ہے اُس طاؤس کا۔ (رند) وہ رشک گل جو آج گیا سیر باغ کو آنکھون پہ بلبلون نے قدم یار کے لئے۔ آنکھون پر ہاتھ رکھ لینا ۱۔ جھیپ جانا۔ شرمندہ ہو جانا ۲۔ نئی دلھنون کا دستور ہے کہ مارے لحاظ کے ہاتھ آنکھون پر رکھ لیتی ہین ؎ ہر ادا مین تری اک طرح کی معشوقی ہے۔ ہاتھ آنکھون پہ بھی رکھے تو دلہن کی صورت۔ آنکھون تلے۔ آنکھون کے تلے۔ نظرون مین۔ آنکھون کے سامنے۔ (خلیل) ہے اضطراب وصل کی شب مین یہ شام سے۔ آنکھون تلے سپیدۂ صبح فراق ہے ؎ اے ظفر اشکون کی دولت ایک پل مین دیکھ لو۔ لگ گئے کیا موتیون کے ڈھیر آنکھون کے تلے۔ آنکھون تلے اندھیرا آنا۔

تیور آجانا۔ چکر آجانا (شاد) دیکھتا غیر ہے وہ چشم سیاہ۔ میری آنکھون تلے اندھیرا ہے۔ آنکھون تلے پھرنا۔ لازم۔ ہر وقت خیال رہنا۔ بار بار خیال آنا۔ (میر) پھرتی ہین اُسکی آنکھین آنکھون تلے ہمیشہ۔ رہتا ہے آب دیدہ یان تا گلے ہمیشہ۔ آنکھون تلے لہو اترنا۔ غصہ آنا۔ مارے غصے کے آنکھون کا سرخ ہو جانا (میر) جب گل کہے ہے اپنے تئین یار کے روسا۔ تب آنکھون تلے اپنے اُترتا ہے لہو سا۔ اگلا محاورہ ہے۔ آنکھون خاک۔ (عو) چشم بد دور کی جگہ بولتی ہین۔ (فقرہ) آنکھون خاک بچے نے کیا صورت پائی ہے آنکھون دیکھا۔ اپنی آنکھون سے دیکھی ہوئی شے۔ آنکھون دیکھا بھٹ پڑا مجھے کانون سننے دے۔ مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان کوئی ہٹ دھرمی سے دیکھی ہوئی سچی بات پر اپنی سُنی ہوئی بے اصل جھوٹ بات کو ترجیح دے۔ آنکھون دیکھا سو جانا کانون سنا نہ مانا۔ مثل۔ (عو) انسان اپنی آنکھون سے جو کچھ دیکھے اُسپر یقین لائے سُنی سنائی بات کا کیا اعتبار۔ آنکھون دیکھتے۔ آنکھون کے دیکھتے یا دیکھتے دیکھتے۔ اپنے زمانے مین۔ (فقرہ) میری آنکھون دیکھتے وہ کیا سے کیا ہو گئے۔ (معروف) آنکھون مین گھر کیا مری آنکھون کے دیکھتے۔ اتنی سی ہے بساط یہ عیار طفل اشک ؎ دیدہ و دانستہ۔ دیکھکر آنکھون دیکھے مکھی نہین نگلی جاتی۔ مثل۔ (عو) وہان بولتی ہین جہان یہ کہنا منظور ہوتا ہے کہ جان بوجھکر کوئی فعل خلاف شان یا خلاف عزت نہین کیا جاتا۔ آنکھون دیکھی۔ آنکھون کی دیکھی جیسے خود دیکھا ہو۔ (فقرہ) سُنی سُنائی مین نہین مانون گا اپنی آنکھون دیکھی کہو۔

آنکھون

(مومن) آنکھون کی دیکھی بات کہون مین۔ جوش ہے کیا خاموش ہون
مین۔ آنکھون دیکھین گے۔ حسرت و آرزو سے کسی خوشی کی بات کیلئے
کہتے ہین کہ خدا ایسا بھی دن کریگا جو یہ بات آنکھون دیکھین گے۔ آنکھون
سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ (عو) بہت خوشی سے منظور ہے ہماری عین راحت
ہے۔ یہ فقرہ بطور اظہار مسرت بولا جاتا ہے۔ (فقرہ) بوا تم جم جم آؤ
تمھارا آنا میری آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک۔ آنکھون سے۔ ابسر و چشم
بہت خوشی سے بہت بہتر۔ کہا شبیر نے تم لاؤ گے پانی عباس۔
بولے عباس کہ یا شاہ اُمم آنکھون سے۔ بڑے شوق سے۔ نہایت
رغبت سے (رشک) گالیون کی بھی سماعت ہین آنکھون سے قبول
تیرے ہونٹون کیطرح کان رہا کرتے ہین۔ آنکھون سے آنکھین
بندھنا۔ دو شخصون مین باہم محبت ہونا۔ اب متروک ہے آنکھون
سے آنسو برسنا۔ آنکھون سے باران برسنا۔ (داغ) آنکھون سے برستی
ہین دُر اشک تمنا۔ سینہ ہے مرا مخزن آلام جدائی۔ آنکھون سے اتر نا
یا اتر جانا۔ نظر و نمین بیوقعت ہونا۔ حقیر ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (اشرف)
جو سر چڑھاتے عدو کو تو وہ جلے تن ہون۔ خدا گواہ تم آنکھون سے بھی
اُتر جاتے۔ آنکھون سے اٹھانا تعظیم سے اٹھانا۔ کمال شوق سے
کسی چیز کو اٹھانا۔ دیکھو آنکھون سے پھول اٹھانا۔ آنکھون سے
باران برسنا۔ (عو) آنکھون سے آنسوون کا سلسلہ جاری ہونا۔
(فقرہ) بیگم اپنے حواسون مین نہ تھین آنکھون سے باران برستا
آنکھون سے بجالانا۔ نہایت خوشی سے حکم کی تعمیل کرنا۔ (آتش)
بجالاتے اُسے آنکھون سے اے دوست کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا

آنکھون

آنکھون سے بُلانا۔ اشارے سے بُلانا۔ (حبیب) اب اور کہانتک
ہوا نھین پاس ہمارا کچھ دور تھے محفل مین تو آنکھون سے بُلایا۔ آنکھون
سے بلائین لینا۔ اشارون سے صدقے جانا۔ (داغ) دیکھکر یہ ادائین
آنکھون سے۔ کیون نہ مین لون بلائین آنکھون سے۔ آنکھون سے
پائے یا آنکھون سے پاؤن۔ (عو) عورتون کی قسم اور کوسنا ہے یعنی
آنکھین پھوٹین (رشک) پاؤن آنکھون سے اگر دیکھا ہو اور۔ دیکھے
داغ ہجر یاد دکھانا تجھے (رشک) واعظ جو عیب آنکھ لگانا بتائین گے
اُسکی سزا یقین ہے آنکھون سے پائین گے۔ آنکھون سے پٹی باندھنا
دیکھو۔ آنکھون پر پٹی باندھنا۔ آنکھون سے پردہ اُٹھ جانا۔ غفلت
دور ہوجانا۔ (منیر) دم سحر مری آنکھون سے اُٹھ گیا جو حجاب۔ بہار
گلشن معنی سے دل ہوا شاداب۔ آنکھون سے پھول اُٹھانا۔ ایک کھیل
ہے کہ دو شخص تھوڑے فاصلے پر آمنے سامنے کھڑے ہوکر ہتھیلی کی
زد سے ایک دوسرے کی طرف پھول پھینکتے ہین۔ پھول جسکے ہاتھ
سے گرجاتا ہے وہ آنکھون سے اٹھاتا ہے۔ (جرأت) رُتبہ گل بازی کا
دلا کاش تو پاتا۔ ہاتھون سے جو گرجاتا تو وہ آنکھون سے اٹھاتا۔
آنکھون سے تلوے سہلانا۔ نہایت آرام دینا۔ بہت زیادہ خدمت
کرنا کی جگہ کہتے ہین۔ (ذہر) کوئی دن میری بھی راحت کا سرانجام
کرین۔ تلوے سہلاؤن مین آنکھون سے وہ آرام کرین۔ آنکھون
سے ٹکر ٹکر دیکھنا۔ دیکھتے رہنا اور کچھ نہ کہنا۔ (فقرہ) واہ واہ لڑکون سی
مار پیٹ ہوا کی اور تم آنکھون سے ٹکر ٹکر دیکھا کئے۔ آنکھون سے جان
نکلنا۔ انتظار مین مرنا۔ شوق دیدار مین مرنا (اشرف) دکھلائی مرتے

دم بھی نہ صورت حضور نے۔ آنکھون سے جان نکلی ہے مشتاق دید کی
اکثر مرجانیکے بعد آنکھین جو کھلی رہتی ہین تو کہتے ہین کہ آنکھون سے جان
نکلی یا دم نکلا۔ آنکھون سے چربی اتر گئی۔ ہوش آگئے غفلت جاتی رہی
آنکھون سے چلنا۔ شوق سے چلنا۔ (سحر) وہ بلاتے ہین اگر چلیئے تو آنکھون
سے چلون۔ زندہ پہنچون گا گرتا درجانان کیونکر۔ آنکھون سے چن کے
اٹھانا۔ کسی چیز کو کمال تعظیم سے اٹھانا (شعور) تیرے حجام نے جو بے
ادبی سے پھینکے۔ ہم نے آنکھون سے وہ چن چنکے اٹھائے ناخن۔
آنکھون سے چنگاریان اڑنا۔ بہت جی جلنا کی جگہ۔ بول چال مین جمع
ہی کے ساتھ ہے۔ بحر نے واحد کے ساتھ بھی کہا ہے۔ کیونکر نہ بحر آنکھ
سے چنگاریان اڑین۔ میرے دل و جگر میرے پیش نظر جلے۔ آنکھون
سے حجاب اٹھ جانا۔ آنکھون سے پردہ اٹھ جانا۔ آنکھون سے خون برستا
ہے۔ آنکھون سے خون ٹپکتا ہے۔ لہو کے آنسو روتا ہے۔ تیور خونخوار
ہین (تسلیم) تہ خنجر مآل سخت جانی دیکھئے کیا ہو۔ ابھی سے خون اُس قاتل
کی آنکھون سے برستا ہے۔ آنکھون سے دریا بہانا۔ (مبالغے کے طور پر)
بہت رونا۔ (معروف) بخار اُس دل کا سینے مین نہ رکھتے گر سحاب
آسا۔ تو کیون رو رو کے ہم دریا بہاتے اپنی آنکھون سے۔ آنکھون سے
دریا بہنا۔ زار زار رونا بے انتہا رونا (اختر) روتے روتے ہجر مین
آنکھون سے دریا بہ گئے۔ پاٹ دامن کا مرے گنگا کا دھارا ہوگیا
آنکھون سے دم نکلنا۔ یا روان ہونا۔ دیکھو آنکھون سے جان نکلنا
(رشک) اے خدا کوئی نہ دیکھے مرض الفت چشم۔ دم اس آزار مین آنکھون
سے نکلتے دیکھا (صبا) حسرت دید نہ پوچھو شب تنہائی کی۔ دیکھتا تھا

کہ دم آنکھون سے روان ہوتا تھا۔ آنکھون سے دریا جانا۔ (دہلی)۔
آنکھون سے دریا بہنا۔ (مومن) سر سے شعلے اٹھتے ہین آنکھون سے
دریا جائے ہے شمع سے یہ کسنے ذکر اس محفل آرا کا کیا۔ آنکھون سے
دور ہو مگر دل سے نزدیک ہو۔ جدائی مین کسی کی یاد اور ہر وقت
تصور رہنے کی جگہ کہتے ہین (آتش) روپوش ہے جو ناز سے اسکا گلا
نہین۔ نزدیک دل سے ہے جو ہے آنکھون سے یار دور۔ آنکھون
سے دیکھا جو کانون سے کبھی نہ سنا تھا۔ کسی عجیب و غریب چیز کے
دیکھنے یا کوئی نئی بات پیش آنے پر کہتے ہین۔ (رند) ستم کرتا ہے چرخ
شعلہ پرور اہل غیرت پر۔ جو کانون سے نہ سنتے تھے وہ آنکھون سے
دکھاتا ہے۔ آنکھون سے دیکھا جو کبھی نہ دیکھا تھا۔ کسی عجیب و غریب
یا بری بات کے ظہور پر یہ جملہ بولتے ہین۔ (مسرور) لیا اغیار نے
اُس نرگس بیمار کا بوسہ۔ نہ دیکھا تھا سو دیکھا اے دل رنجور آنکھون
سے۔ آنکھون سے دیکھا نہ کانون سے سنا۔ نہ دیکھا نہ سنا کسی عجیب
و غریب یا خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین۔ (ظفر) دیکھا
ہنستے گل قالین کو نہ آنکھون سے کبھی۔ اور نہ کانون سے سنی بلبل
تصویر کی بات۔ آنکھون سے دیکھنا خود دیکھنا۔ (شوق قدوائی) جگہ
زلفون مین دیکر کیا لگا یہ کا ٹھکانا وہ۔ کبھی آنکھون سے دیکھا ہو تو
دل کی قدر جانے وہ۔ آنکھون سے زمانہ دیکھا ہے (آنکھون سے زاید
اور حسن کلام کے لئے ہے) جہاندیدہ ہے۔ تجربہ کار ہے۔ ہوشیار
ہے (مسرور) ہر طرح کا کارخانہ دیکھا۔ ان آنکھون سے ہے زمانہ دیکھا
آنکھون سے سوجھتا نہین ہے۔ اس جگہ بولتے ہین جب کسیکو سامنے

رکھی ہوئی چیز نظر نہ آئے یا کوئی شخص بات کا موقع محل نہ دیکھکر بے سمجھے بوجھے کچھ کہے یا کرے۔ آنکھون سے شرم لحاظ جاتا رہنا۔ پاس ادب نہ باقی رہنا۔ بے شرم ہو جانا (فقرہ) بزرگون کے سامنے یہ شوخیان اب تیری آنکھون سے بالکل لحاظ جاتا رہا۔ آنکھون سے شعلے اٹھنا یا نکلنا۔ آنکھون مین بہت جلن ہونا گرمی معلوم ہونا۔ آنکھون مین بہت سوزش ہونا (سحر) کانون سے لوین اُٹھتی ہین اور آنکھون سے شعلے دیکھی نہ سنی سوزش و داغ جگر ایسی (داغ) کہون کیا خواب مین دیکھا تھا کس برق تجلی کو۔ کہ اب تک دیکھئے شعلے ان آنکھون سے نکلتے ہین۔ آنکھون سے عزیز رکھنا۔ متعدی (اعضائے انسان مین آنکھین بہت پیاری ہوتی ہین) نہایت عزیز اور محبوب سمجھنا۔ آنکھون سے عزیز ہونا۔ لازم (گلزار نسیم) آنکھون سے عزیز گل مرا تھا۔ پتلی وہی چشم حوض کا تھا آنکھون سے غائب ہو جانا۔ نظرون سے پوشیدہ ہو جانا۔ غائب آنکھون سے خیال یار اے آتش نہو۔ جان کے اوپر بنیگی دل اگر محزون ہوا۔ آنکھون سے غفلت کے پردے اٹھ جانا۔ ہوش مین آنا حقیقت حال کھل جانا آنکھون سے غیرت بہ جانا۔ غیرت جاتی رہنا۔ ہر کسی کے سامنے روتے ہو بجز بہ گئی آنکھون سے غیرت آپ کی۔ آنکھون سے قبول ہے بہت خوشی سے منظور ہے (اسیر) گالیون کی ہے سماعت ہین آنکھون سے قبول۔ تیرے ہونٹون کیطرف کان رہا کرتے ہین آنکھون سے قدم لگانا۔ آنکھین پاؤن سے ملنا عجز و اعتقاد یا شوق و محبت کے اظہار کے لئے کہتے ہین (شعور) دیا ہے حسن مین یہ مرتبہ اللہ نے تجھکو۔ پری تیرے قدم چومے لگائے حور آنکھون سے (آتش) آئے تو آب کے

آنکھون سے اپنی لگاؤن مین۔ دھوکر شراب سے قدم ابر بہار کا۔ آنکھون سے کسی چیز کو لگانا۔ پیار اور محبت یا عظمت اور تقدس کی نظر سے۔ آنکھون سے کوڑی نہین دیکھی ہے۔ کوڑی کوڑی کو محتاج ہے۔ (فقرہ) جنھون نے آنکھون سے کوڑی نہ دیکھی تھی وہ ہزار دن روپے کے آدمی ہو گئے۔ آنکھون سے لگا کے رکھنا (یا لگا رکھنا) بہت عزیز کر کے رکھنا حفاظت سے رکھنا۔ متبرک سمجھنا۔ کمال اعزاز سے رکھنا (داغ) جو متاع ہنر مثل بہار رکھتے ہین۔ انکو آنکھون سے خریدار لگا رکھتے ہین۔ (ظفر) آنکھون سے لگا کیونکہ بھلا اسکو نہ رکھون۔ آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک دہان کی۔ آنکھون سے لگانا۔ کسی چیز کو آنکھون سے چھوانا۔ پیار محبت سے ہو یا عظمت و تقدس کے لحاظ سے (ناسخ) جبکہ سوجاتا ہے آنکھون سے لگا لیتے ہین ہم۔ رات بھر مین لاکھ بار اُس بیخبر کی ایڑیان (صبا) مسیحا بھی اکدن فلک سے اُتر کر لگائینگے آنکھون سے تربت علی کی۔ آنکھون سے لہو برسنا (یا لہو ٹپکنا) دیکھو آنکھون سے خون برسنا۔ (تسلیم) غصہ مین بھرا ہوا ہے قاتل آنکھون سے لہو ٹپک رہا ہے (عاشق) بھلا کیا ابر کو نسبت ہمارے دیدۂ تر سے۔ وہان چھینٹا پڑے یان دونون آنکھون سے لہو برسے آنکھون سے مَس کرنا۔ آنکھون سے لگانا آنکھون سے مجبور۔ آنکھون سے معذور۔ اندھا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مسرور) ہوا پنہان جو اسکا چہرۂ پر نور آنکھون سے۔ یہان تک روئے عاشق ہو گئے مجبور آنکھون سے (فقرہ) اتنا روئے کہ آنکھون سے معذور ہو گئے آنکھون سے ملنا۔ آنکھون سے لگانا (امیر) کلیجے سے لگا آنکھون سے مل اتنا

نہ دو بھر کر۔ اسے تلودن سے ملتا ہے ارے یہ تو مرا دل ہے آنکھون سے
نیل ڈھل جانا (یا ڈھلنا) مرتے وقت جو چند قطرے پانی کے آنکھون
سے نکلتے ہین اُسکو آنکھون کا نیل ڈھلنا کہتے ہین۔ (شوق) نیل آنکھون
سے اب تو ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے آنکھون سے نیند
اُڑ جانا۔ نیند اُچٹ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (ظفر) اُڑے سنکر جسے اے قصہ
خوان نیند اپنی آنکھون سے ہمارے آگے تو وہ ہی فسانہ اور کہتا ہے
آنکھون سے ہاتھ دھونا (یا دھو بیٹھنا) نور بصارت جاتے رہنے کا
خیال یا خوف ہونا۔ نور بصارت سے ناامیدی ہو جانا (اشرف)۔
حد ہے رونیکی اُف رے شدت اشک۔ ہم تو آنکھون سے ہاتھ دھو
بیٹھے۔ آنکھون کا برسنا۔ زار زار رونا۔ (داغ) اشک اُمڈے برس گئین
آنکھین دیکھنے کو ترس گئین آنکھین۔ آنکھون کا بہنا۔ آنسو جاری رہنا
(حزین) بہنا کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا۔ دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا
آنکھون کا پانی مر جانا۔ بیدید ہو جانا بیمروت ہو جانا کسی قسم کا پاس
خیال باقی نہ رہنا۔ (منیر) اعزہ جس پہ نہ چار آنسو بہائے اُسنے تربت پر
ہوا ثابت کہ پانی مر گیا چشم مروت کا۔ آنکھون کا تیل نکالنا۔ دیدہ ریزی
کے کام مین آنکھون پر زور دینا۔ (تسلیم) وصل مین ڈھونڈھین عبث
موئے میان یار کیون۔ تیل آنکھون کا نکالین رات بھر بیکار کیون۔
آنکھون کا جادو۔ نگاہ کا اثر۔ (چلنا کے ساتھ) چل گیا آنکھون کا جادو
جان پر دیکھتے ہی مضطرب دل ہو گیا۔ آنکھونکا جھمکا۔ آنسوؤن کی جھڑی
اب متروک ہے۔ آنکھون کا چلنا۔ گردش چشم سے مُراد ہوتی ہے۔
آنکھون کا چلنا پھرنا۔ شوخی سے نظر نہ ٹھہرنا۔ (داغ) اسے تاکا اُسے

تاکا یہی نقشا دیکھا۔ چلتی پھرتی ہین قیامت کی تمھاری آنکھین۔ آنکھون
کا دریا بہانا۔ بہت رونا۔ (رشک) آبرو دے ابر دریا بار بھی اُڑ جائگی
میری آنکھین آندھی ہین دریا بہانیکے لئے۔ آنکھون کا ڈھیٹ دیکھو
آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ آنکھون کا ڈھونڈھنا۔ کسیکے دیکھنے کا بہت مشتاق
ہونا۔ (بحر) صاحب کہین ظہور کرو کائنات مین۔ دولھا کو آنکھین
ڈھونڈ رہی ہین برات مین۔ آنکھون کا رونا۔ آنسو بہانا (آتش) یہی
رونا ہے جو ان خانہ خراب آنکھون کا۔ بام سے در ہے جُدا در سے
ہے دیوار جُدا۔ آنکھون کا شکوہ کرنا (آتش) نظارہ کیا کین وہ
یہ دیدار کو ترسا۔ دن رات رہا آنکھون کا رونا مرے دل کو۔ بینائی
کے جانیکا افسوس کرنا۔ (رند) جو رونا یہی ہے تو پھوٹین گی آنکھین۔
مجھے اب تو آنکھون کا رونا پڑا ہے۔ اس جگہ آنکھون کو رونا بھی کہتے ہین
(نواب) ہاتھ عشق مین دونون سے دھوئیے۔ دل کو تو رو دیتے
ہی تھے اب آنکھون کو روئیے۔ آنکھون کا لہو رونا۔ یا برسانا۔
بہت رونا۔ (ناسخ) کسی نے تیر دزدیدہ نگہ سے دل کو مارا ہے۔
لہو روتی ہین آنکھین راز پنہان آشکارا ہے۔ (انس) دکھانہ برق
سے اے ابر ہمکو تو آنکھین۔ شب فراق ہے برسائینگی لہو آنکھین۔
آنکھون کا لہو ہو جانا۔ آنکھون کا نہایت سُرخ ہو جانا۔ بہت رونے
سے آنکھون کا سُرخ ہو جانا۔ (فقرہ) روتے روتے آنکھین لہو
تو ہو گئین اب کہان تک روؤگے۔ آنکھون کا ناسور ہو جانا
آنکھ سے آنسو نہ تھمنا (نواب) آنکھین ہوئین ناسور جو رونے سے
تو پھر کون۔ نظارہ کریگا ترے بیساختہ پن کا۔ آنکھون کا نور۔ ا

آنکھون کی روشنی۔ بصارت ۲ (مجازاً) اولاد۔ عزیز قریب (داغ۔ ماتم
فرزند مین) احمد کے غم مین دیدۂ و دل کیون نہون تباہ۔ آنکھون کا نور تھا
مرے دل کا سرور تھا۔ آنکھون کا نور اُڑ جانا یا جاتا رہنا یا کھویا جانا۔
بینائی جاتی رہنا۔ نابینا ہو جانا (میر حسن) اُڑا نور نرگس کی آنکھون کا سب
ہوئے بال سنبل کے ماتم کی شب۔ (قلق) دل کا اسکے سرور جاتا ہے۔ اُدھر
آنکھون کا نور جاتا ہے (خلیل) آنکھون سے نور جسم سے جان دل سے
صبر و تاب۔ کھوئے گئے ہین جب سے وہ آرام جان گیا۔ آنکھون کا نور
کھو دینا یا کھونا متعدی اندھا کر دینا۔ آنکھون کا نیل ڈھل جانا۔ دیکھو
آنکھون سے نیل ڈھل جانا۔ آنکھون کو انتظار ہونا۔ دیکھنے کا اشتیاق ہونا
(ناسخ) آنکھون کو ہے انتظار قاصد۔ ہے جان امیدوار قاصد۔ آنکھون کو
چکاچوندھی آنا (عو) روشنی کے سامنے آنکھ نہ ٹھہرنا کی جگہ۔ آنکھون کو
رو بیٹھنا۔ آنکھون سے معذور ہو جانا (جرأت) روتا آتا ہے ہمین رونے
پر اپنے یارو۔ یان تلک روئے کہ آنکھون کو بھی رو بیٹھے ہم۔ آنکھون کو
روگ ہونا۔ آنکھون کو کسی بات کی عادت ہونا۔ لپکا پڑ جانا (حبیب)
نہین تھمتے نہین تھمتے کسی صورت آنسو۔ کونسا روگ ہے آنکھون کو کوئی
کیا جانے۔ آنکھون کے آگے ۱ نظر کے سامنے (نظر کے سامنے موجود
ہو یا تصور مین ہو (فقرے) آنکھون کے آگے کیس رکھا ہے اور تم
کو نہین سوجھتا۔ پارسال کا جلسہ آنکھون کے آگے پھر رہا ہے ۲ دیکھتے
دیکھتے (فقرہ) میری آنکھون کے آگے کیا کیا انقلاب ہو گئے۔ آنکھون
کے آگے آئے۔ (بددعا) آنکھون سے پائے۔ اندھا ہو جائے۔ (شتابا)
جلتے رہو کسیکو اگر تم کباب دو۔ آنکھون کے آگے آئے جو جام شراب دو

آنکھون کے آگے (یا سامنے) اُٹھ جانا۔ کسیکی زندگی مین کسیکا مر جانا
۔ دیکھتے دیکھتے نیست نابود ہو جانا۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) اندھیرا
آجانا یا چھا جانا یا آنا۔ چکر آنا۔ کچھ نہ سوجھنا۔ دنیا نظرون مین تیرہ و
تاریک ہو جانا۔ یہ حالت بہت غصے کی حالت مین یا کسی بڑے صدمے
یا زیادہ خوف یا ضعف سے ہوتی ہے۔ (سودا) ابر غم کا دل کے اوپر
چھا گیا۔ آنکھون کے آگے اندھیرا آگیا۔ (داغ) آگے آنکھون کے اندھیرا
چھا گیا۔ کچھ دکھائی دے تو دیکھون دل کی چوٹ (ظفر) تری چشم سیہ کا
ناتوان بیمار کیا اُٹھنا۔ اندھیرا سکے آتا بار بار آنکھون کے آگے تھا
آنکھون کے آگے بھون کا گلہ۔ دیکھو آنکھ کی بدی بھون کے آگے
(منیر) مستون سے ہم سے بانکون کی فریاد کی عبث۔ آنکھون کے آگے
مفت بھوون کا گلا ہوا۔ آنکھون کے آگے پلکون کی بُرائی۔ مثل۔ آنکھ
کی بدی بھون کے آگے۔ (نکہت) یار کی یار د بیان تم بیوفائی مت کرو
رو برو آنکھون کے پلکون کی برائی مت کرو۔ آنکھون کے آگے (یا
سامنے) پھرنا یا پھر جانا۔ خیال مین نظرون کے سامنے رہنا یا آجانا
۔ کسی چیز کی پوری تصویر آنکھون کے رو برو آجانا۔ خاکا کھنچ جانا
(ناسخ) آگے آنکھون کے جو پھر جاتے ہو جاتا ہون مین۔ جیسے بجلی
کوندتی ہے رعد کی آواز سے۔ آنکھون کے آگے (یا سامنے) تارے
چھٹکنا۔ یا تارے چھٹنا۔ (ضعف یا صدمے سے چکر آجانے مین
جو ذرّے سے نظر آتے ہین انکو تارے چھٹکنا کہتے ہین)۔ آنکھون
کے سامنے ترمرے نظر آنا۔ (شعور) کیا ہے ناتوان ایسا کسی
گیسو کی افشان نے۔ کہ اب آنکھون کے آگے دن کو بھی تارے

پھنکتے ہین (جرأت) اُٹھتے ہی چھٹتے ہین آنکھون کے تلے تارے سے۔ جب جدا تجھسے ہم اے ماہ جبین بیٹھتے ہین۔ آنکھون کے آگے جہان تاریک ہونا۔ نہایت غم یا غصّے مین تمام جہان کا تیرہ و تاریک نظر آنا۔ اُداسی برسنا۔ آنکھون کے آگے چاندنا ہوجانا۔ نہایت ضُعف کے سبب سے آنکھون کے سامنے چمکتے ذرّے نظر آنا آنکھون کے آگے سے اوُپ ہوجانا۔ نگاہ کے سامنے سے اسطرح غائب ہونا کہ پتا نہ لگے۔ آنکھون کے آگے کی بات۔ دیکھو آنکھون کے سامنے کی بات۔ آنکھون کے آگے ناک سوجھے کیا خاک۔ مثل۔ طنز سے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جسکو سامنے پڑی ہوئی چیز نہ سوجھی اور ہر طرف تلاش کرتا پھرے یعنی آنکھون کے آگے ناک آڑ تھی اسلئے دکھائی نہین دی یعنی بے اکل ہے۔ بیوقوف ہے۔ (ناسخ) ہے عیان جلوہ خدا کا ان بتان ہند مین۔ سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھونکے آگے ناک ہے۔ آنکھون کے اندھے نام شیخ روشن (یا) آنکھون کے اندھے نام نین سکھ۔ مثل (عو) ۱۔ باوجود عیب اور نقص کے اچھائی کا دعوے کرنیوالے کی نسبت بولتی ہین۔ اُس نادان کی نسبت بھی بولتی ہین جو دانا بنے یا اپنی دانائی کا دعوےٰ کرے (یار علی) آنکھون کی اندھی ہے وہ مثل نام نین سکھ۔ نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نہین نظر۔ آنکھون کے اندھے۔ بے اکل۔ بے شعور۔ بیوقوف (تسلیم)۔ دیکھکر تصویر خوبان جہان کہتے ہین وہ۔ آنکھون کے اندھے نظر آتے ہین کیا کیا آدمی۔ آنکھون کے بھل شوق سے۔ ادب سے۔ (بیٹھنا چلنا کے ساتھ) (رشک) کوئے جانان مین اگر پاؤن دھرے ہون

تھک جائین۔ سر کے بھل راہ چلا آنکھون کے بھل بیٹھ گیا (شہرت) راہ طلب مین فوق کی بھی انتہا ہوئی۔ تھک تھک گئے جو پاؤن تو آنکھون کے بھل چلے۔ آنکھون کی بینائی۔ بصارت۔ آنکھون کی پتلی ۱۔ مردمکِ چشم ۲۔ (مجازاً) نہایت عزیز۔ بہت پیارا۔ آنکھون کی پتلیان پتھرانا۔ آنکھون کا بے حس ہوجانا۔ بے نور ہوجانا۔ (اسیر) کیا دیر مغان مین ایک بت کا انتظار ایسا۔ کہ دونون پتلیان پتھراگئین چشم برہمن مین۔ آنکھون کے پردے۔ وہ سات جھلیان جو تہ بہ تہ آنکھون مین ہوتی ہین۔ آنکھون کی تری۔ آنکھون کی نمی۔ آنکھون کے تل ۱۔ وہ چھوٹے سے نقطے جو آنکھ کی سیاہی مین ہوتے ہین۔ آنکھون کے تلے اندھیرا آنا۔ دیکھو آنکھون کے آگے اندھیرا آنا۔ آنکھون کے تلے پتلیاں اُڑنا۔ دماغی صدمہ پہنچ جانے یا ضعف بصارت سے یہ حالت ہوتی ہے (قدر) آنکھ مل کر کوئی کہتا تھا چکا چوندھ آگئی۔ میری آنکھون کے تلے اُڑنے لگی ہین تتلیاں۔ آنکھون کے حلقے ۱۔ اِدھر اُدھر کے گڑھے جو ڈھیلے کے گرد پڑ جاتے ہین ۲۔ وہ دایرے جنمین آنکھون کے ڈھیلے قایم ہین ؎ نرگسی چشم بتان کا ہون مین دیوانہ اسیر۔ حلقے آنکھون کے ہوئے ہین حلقۂ زنجیر پا۔ آنکھون کی چل پھر (یا) چلت پھرت (شوخی سے نظر کا نہ ٹھہرنا (حبیب) چھُری کٹاری سے کچھ کم نہین یہ شوخ نگاہ۔ غضب دکھائیگی چل پھر تمھاری آنکھون کی۔ آنکھون کی دوا کرو ۱۔ عقل اور تمیز حاصل کرو ۲۔ دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو ۳۔ جبکسی کو کوئی چیز سامنے رکھی ہوئی نظر نہین آتی تو اُس سے مذاق سے

کہتے ہین (بحر) حبشی یار سے حیا کر۔ نرگس آنکھون کی کچھ دوا کر۔ آنکھون
کے ڈورے۔ آنکھون کی لال لال رگین جو نشے یا خمار سے پیدا
ہوجاتی ہین اور بعض آنکھون مین قدرتی ہوتی ہین۔ آنکھون کے
ڈھیلے۔ دیدے۔ یعنی سیاہی اور سپیدی اور پتلی۔ آنکھون کی راہ
(یا راستے) سے دلمین اُتر آنا یا در آنا۔ نظرون مین سما کے دلمین
گھر کرنا۔ (سرور) یار کا دیدہ دلیری سے الجھانا دیکھو۔ آنکھون کے رستے
سے دل مین اُترآنا دیکھو (صبا) بے محابا ہے حقیقت مین تصور اُسکا۔ آنکھون
کی راہ سے کیا صاف در آیا دلمین۔ آنکھون کی راہ (یا آنکھون کے رستے)
دم نکلنا یا جان نکلنا۔ آنکھون کی راہ سے جان نکلنا یا دم نکلنا۔ نزع
کیوقت آنکھین کُھلی رہ جانا۔ حسرت دید مین مرنا۔ انتظار مین مرنا۔ (آتش)
راہ سے آنکھون کی نکلے جان مضطر چاہیئے۔ شام سے فرقت کی شب
مین ہے سحر کا انتظار (ولہ) وہ تماشا ہے ترا حسن پُر آشوب اے تُرک۔
آنکھون کی راہ سے دم نکلے تماشائی کا۔ (وزیر) آنسوؤن کے ساتھ
دم نکلا مرا آنکھون کی راہ۔ مُرغ جان وحشی تھا آخر راہ پاکر اُڑ گیا (حبیب)
نکل جائیگا دم آنکھون کے رستے۔ یونہین گر راستہ دکھلائینگے آپ۔
آنکھون کے روبرو۔ آنکھون کے آگے۔ آنکھون کی روشنی جاتی رہنا
اندھا ہوجانا۔ (رند) آنکھون کی روشنی بھی گئی ساتھ یار کے۔ کچھ سوجھتا
نہین جو وہ پیش نظر نہین۔ آنکھون کے سامنے۔ آنکھون کے آگے
(اُٹھ جانا۔ اندھیرا آجانا تارے چھٹکنا وغیرہ کے ساتھ) آنکھون کے
سامنے آجانا۔ کسی چیز کا آنکھون کی اوٹ ہوجانا۔ (نسیم) دیکھیے کسطرح
اُسکے روئے عالمتاب کو۔ سامنے آنکھون کے آجاتے ہین پردے

نورکے۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ نظر کے سامنے رکھنا۔ (ناسخ) سامنے
آنکھون کے آئینہ بہت رکھا نہ کر۔ اے صنم لیجاتے ہین کم بیش بیمار
آئینہ۔ نگرانی رکھنا۔ (رشک) زیر دامن رہنے دو اشک پریشان
حال کو۔ سامنے آنکھون کے رکھنا چاہیئے اطفال کو۔ آنکھون کے
سامنے رہنا۔ لازم۔ نظر کے سامنے رہنا۔ نگرانی مین رہنا۔ زیر نظر
رہنا۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) سے چُرانا۔ بہت چالاکی اور عیاری
سے چُرانا (آتش) آنکھون کے سامنے سے دلکو مرے چُرانا خال
سیہ ہے طرار اس سارق کے فن مین آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹنا
ہر وقت نگاہ کے سامنے رہنا۔ کسی دم خیال سے دور نہونا (آتش)
آنکھون کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھسے کوئی عزیز
دم واپسین نہین۔ آنکھون کے سامنے (یا آگے) کی بات۔ اپنی
دیکھی ہوئی بات۔ (فقرہ) تمھارے مکرنے سے کیا ہوتا ہے میری
آنکھون کے سامنے کی بات ہے۔ آنکھون کی سفیدی۔ وہ سفیدی
جو آنکھ کے تل کے آس پاس ہوتی ہے۔ آنکھون کی سوئیان
نکالنی رہ گئی ہین۔ (اس مثل کی نسبت ایک کہانی مشہور ہے کسی
عورت نے ایک شخص کو دیکھا۔ کہ مُردہ سا پڑا ہے۔ اور تمام
بدن مین سوئیان چبھی ہوئی ہین یہ سمجھکر۔ کہ کسی نے اسپر جادو کیا
ہے وہ سوئیان نکالنے لگی۔ سارے بدن کی سوئیان نکال لین
صرف آنکھون کی باقی رکھی تھین کہ ایک دوسری عورت آگئی
جس نے آنکھون کی سوئیان نکالین وہ شخص سحر سے نجات
پاکر اُٹھ بیٹھا محبت اور ہمدردی اُسی کی ثابت ہوئی جس نے آنکھون

کی سوئیان نکالی تھین)۔اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام مین بہت
کچھ محنت ومشقت ہو چکے تھوڑی سی کسر باقی رہے۔(داغ) جو چُبھین
آنکھین تو ہین ابھی کوئی پل کی ہین۔رہی ہین بس یہی آنکھون کی
سوئیان باقی۔آنکھون کی سیاہی۔آنکھ کا تل پُتلی۔آنکھون کی سیاہی
سفید ہونا۔موت کے آثار ظاہر ہونا۔(ہندی) گزری تمام عمر نہ آیا
ادھر سے خط۔آنکھون کی یان سیاہی بھی ظالم ہوئی سفید۔آنکھون
کی سیاہی مین سفیدی آجانا۔موتیا بند ہوجانا۔آنکھون کی صفائی
چالاکی۔ڈھٹائی۔بیمروتی۔(رشک) خط کا آغاز ہے آنکھون کی صفائی
ہے وہی روز چشمک ہے وہی روز لڑائی ہے وہی۔آنکھون کی فصدین
کھلواؤ (یا فصدین لو) جب کسی شخص کی نگاہ کچھ دیکھنے یا پہچاننے مین
کمی کرتی ہے تو اُس وقت مذاقاً یہ جملہ کہتے ہین یعنی تمھاری نظر کی خطا
ہے دیکھنے کی لیاقت پیدا کرو۔(مصحفی) وہ کہتے ہین نہ چھیڑ ذرا دیکھو
لوگ بیٹھے ہین۔میان آنکھون کی فصدین لو ذرا آنکھون کے ناخن
لو۔آنکھون کی قسم (عو) ان الفاظ سے قسم کھاتی ہین (معروف) تمنا
آنکھون کی قسم کھاگئی رکھ کان پہ ہاتھ۔اشک ساگوہر شہوار نہ دیکھا
نہ سنا۔آنکھون کے گڑھے۔وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھون کے حلقون
مین پیدا ہوجاتا ہے (بحر) آے انتظار جان مسافر نہ گر پڑے۔اندھے
کنوین ہین آنکھون مین اپنی گڑھے نہین۔آنکھون کے ناخن لو (اس
محاورے مین ناخن۔ناختہ کا بگاڑا ہوا ہے۔ناختہ۔بیماری ہے جس
سے آنکھ مین ایک قسم کی سفیدی پیدا ہوجاتی ہے اور آخر کو آنکھ
سے بالکل نظر نہین آتا) دیکھو آنکھونکی فصدین کھلواؤ۔آنکھون کے

نیچے (یا تلے) ۱ نگاہ کے سامنے ۲ تصوّر مین۔آنکھون کے نیچے
اندھیرا آجانا۔آنکھون کے آگے اندھیرا آجانا۔(اسیر) بندھا کب
تصور ترے گیسوؤن کا۔کہ آنکھون کے نیچے اندھیرا نہ آیا۔آنکھون کے
نیچے بجلی سی چمک جانا۔آنکھ جھپکا دینے والی چمک یکایک نظر آجانا
(داغ) اُنسے نگاہ ملتے ہی دل پر لگی وہ چوٹ بجلی سی اپنی آنکھون
کے نیچے چمک گئی آنکھون کے نیچے پھرنا۔آنکھون کے آگے پھرنا
(اسیر) شکل چشم یار پھر آنکھون کے نیچے پھر گئی۔پھر مجھے وحشت ہوئی
چشم غزالان دیکھکر۔آنکھون مین آشوب ہونا۔آنکھین دُکھنے آنا
آنکھون مین آنا۔نظرون مین سمانا (اسیر) مری آنکھون مین آؤ
تم اگر شمشاد قامت ہو۔شجر رہتا ہے اکثر سبز دریا کی ترائی مین ۲
نظر پر چڑھنا۔(میر) نہین آتے کسیکی آنکھون مین۔ہو کے عاشق بہت
حقیر ہوئے۔آنکھون مین اشارے ہونا۔اشارے کنائے مین مطلب
ادا ہونا۔(ظفر) یہ اشارہ ہے کہ آنکھون مین اشارے ہو وین ہے
(جون) عین شفقت سے کئے اسنے جو بادام طلب۔آنکھون مین
اعجاز ہونا۔نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔(عاشق) سنا ایسا سخن دیکھا
نہ ایسا ناز آنکھون مین۔کرامت ہے لبون مین آپ کے اعجاز
آنکھون مین۔آنکھون مین انتظار ہونا۔آنکھون کو انتظار ہونا
(ناسخ) کرکے وعدہ شب کے آنیکا نہین آیا جو یار۔بیقراری دل
مین ہے اور انتظار آنکھون مین ہے۔آنکھون مین اندھیرا۔دیکھو
آنکھون کے آگے اندھیرا۔نہایت غمگین اور اداس ہونیکی جگہ۔آنا
چھانا۔ہونا کے ساتھ) (اسیر) مردمہ کی جو پڑی آنکھ تری زلفون پہ

دو نون چار آگئے آنکھون مین اندھیرا آیا۔ (رشک) چھایا تری زینت
سے یہ آنکھون مین اندھیرا مستی نہ دکھائی دی نہ سر پہ نظر آیا۔ (بحر) چارہ گر
ہے اندھیرا آنکھون مین۔ چار دن سے جو اسکی دید نہین۔ آنکھون مین باتین
کرنا۔ اشارون مین باتین کرنا۔ (انشا) غیر سے کرتے تھے آنکھون مین ابھی
باتیں تم۔ ہم بھی آ بیٹھے ہین کیا عین اشارات کے وقت۔ آنکھون مین باتین
ہونا۔ لازم۔ اشارون مین باتین ہونا۔ (بحر) سیکھے سے بھی انداز نگاہ کے
نہین آتے۔ آنکھوں میں ہوں باتیں یہ اشارے نہیں آتے۔ آنکھوں
میں بجلی سی چمک جانا۔ آنکھ جھپکا دینے والی چیز کا یکایک نظر آجانا (معروف)
ایک بجلی سی چمک جائے ہے آنکھون مین وہین۔ ذکر چھیڑے ہے
(چھیڑتا ہے) جو اُس گل کی ہنسی کا کوئی۔ آنکھون مین بسنا۔ نظرون
مین سمانا۔ تصور مین رہنا۔ کوئی چیز جب ہر وقت خیال مین رہتی ہے
تو کہتے ہین کہ آنکھون مین بس گئی ہے یا بسی رہتی ہے (مصحفی)۔
بس گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا سمائے بہار آنکھون مین۔ آنکھون
مین بہار پھولنا۔ یا بہار چھانا۔ دل شگفتہ ہونا۔ نگاہون سے خوشی
ٹپکنا۔ (سوز) کھُب گیا وہ نگار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون
مین (اسیر) آتے ہو صرور تم چمن سے۔ آنکھون مین بہار چھا رہی ہے
آنکھون مین بیٹھنا۔ (دہلی) ڈھٹائی سے مکرنا۔ (داغ) دل کو چرایا ہے
اشارون سے اور پھر آنکھون مین بیٹھتے ہین ڈھٹائی تو دیکھئے۔ آنکھون
مین پالنا۔ بہت محبت سے پرورش کرنا ناز و نعم سے پالنا۔ (امیر) اسلئے
کے لئے آنکھون مین جسے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بیمروت نکلی نگاہ دیا سپین
نکلی۔ آنکھون مین پردے پڑ جانا۔ لازم۔ غافل ہو جانا۔ دھوکا کھا جانا

آنکھون مین پھر جانا۔ تصور مین پیش نظر رہنا۔ کسی چیز کی ہو بہو صورت
آنکھ کے آگے پھر جانا۔ (آتش) دیکھکر آئینہ یار آنکھون مین پھر
جاتا ہے۔ یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبت صبح۔ آنکھون مین پھرا
یا پھرا کرنا۔ ہر وقت کسیکا خیال نظر مین رہنا۔ آٹھ پہر کسیکا دھیان
رہنا (ناسخ) جنکی رفتار کے پامال ہین ہم۔ وہی آنکھون مین پھرا کرتے
ہین (ناسخ) پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھون مین۔ آنکھون مین
پھیکا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ حقیر معلوم ہونا۔ (میر) گر بہشت آئے تو
آنکھون مین مری پھیکی لگے۔ جسنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو۔ آنکھون
مین پی جانا۔ یا۔ پئے جانا۔ شوق سے تاکنا۔ رغبت سے تاکنا۔ گھورنا
بنظر خواہش دیکھتے رہنا (امانت) گھونٹ شربت کا ہے شاید کہ
وہ رشک شیرین۔ کہ پئے جاتا ہے یہ عاشق زار آنکھون مین۔ آنکھون
مین تاڑ لینا۔ نگاہون سے سمجھ لینا (امیر) وہ کہتے ہین کہ ہم آنکھون
مین سب کو تاڑ لیتے ہین۔ محبت ساری دنیا کی اسی کانٹے مین تولی ہے
آنکھون مین ترمرے پڑنا۔ دماغی صدمے سے آنکھون کے آگے
ذرّے نظر آنا۔ (داغ) خیال ذرۂ ریگ بیابان کوئی جاتا ہے۔
پڑینگے ترمرے تربت مین بھی مجنون کی آنکھون مین۔ آنکھون مین
تصور بندھنا۔ کسی چیز کا خیال پیش نظر ہونا۔ (نقی) جب تصور رُخ
گلگون کا بندھا آنکھون مین۔ خار ہر گل ہوا اے باد صبا آنکھون
مین۔ آنکھون مین تصور پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (کیف)
پھرتا ہے سدا آنکھون مین اُس بت کا تصور۔ ہم دیکھتے ہین ایک ہی
پُتلی کا سدا رقص۔ آنکھون مین تصویر پھرنا۔ لازم۔ صورت نگاہ

کے سامنے آجانا۔ (شرف) قمر کا چودھوین شب مین اگر کرتا مین نظارہ
مری آنکھون مین اُسکی چاندسی تصویر پھر جاتی۔ آنکھون مین نکلے چبھونا۔
(عو) مجازاً سخت تکلیف دینا۔ غصے کیوقت عورتین لونڈیون باندیون
سے کہتی ہین کہ اگر پھر اس طرح ڈھٹائی سے آنکھ سامنے کی تو آنکھون مین
نکلے چبھو دونگی۔ اسکا استعمال ایسی خطا پر ہے جو آنکھ سے تعلق ہو۔
(داغ) کرے دعولے ہمچشمی تو مژگان دراز اُسکی چبھوے خوب نکلے
نرگس شہلا کی آنکھون مین۔ آنکھون مین تل بیٹھنا۔ آنکھون مین سما جانا
(سودا۔ ع) تل بیٹھ مری آنکھون مین ہے ساعت نیک آج۔ آنکھون
مین تُلنا۔ نظرون مین جچنا۔ اندازہ ہونا۔ (بحر) تل گئے مہر و وفا لے
یار آنکھون مین مری جب ترازو سینے مین تیر نظر ہونے لگا۔ آنکھون مین
تولنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا (مسرور) دیتے ہین فوق اپنی کمر سے بھی نازنین
آنکھون مین تول کر مرے جسم نحیف کو۔ آنکھون مین تیل لگانا۔ تیل
لگانے سے آنکھین آشوب کی ہوئی معلوم ہوتی ہین۔ (محشر) کام چوری
کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور۔ آنکھون مین تیل لگالیتی ہے باندی
مُردار۔ آنکھون مین تیور آنا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (شعور)
بنایا طایر تصویر ہمکو ناتوانی نے۔ نہ تیور آئے پھر کیونکر دم پرواز آنکھون
مین۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ آنکھون مین طراوت آنا۔ جی خوش
ہونا (فقرہ) کیا ہری ہری دوب ہے کہ دیکھتے ہی آنکھونمین ٹھنڈک
پڑگئی۔ آنکھون مین ٹھہرنا۔ اچھا معلوم ہونا۔ بڑا معلوم ہونا (مصحفی)
تری آنکھون کی کیفیت کے آگے۔ مری آنکھونمین ٹھہرے جام جم
کیا۔ آنکھونمین ٹیسو پھولنا۔ زردہی زرد نظر آنا۔ آنکھونمین خوشی

کا سمان پھرنا۔ (داغ) آپ کی آنکھونمین کس طرح نہ ٹیسو پھولے۔ زردئ
چہرۂ بیمار اثر کرتی ہے۔ آنکھونمین جادو بھرا ہونا۔ یا جادو ہونا یا جگا یا ہوا
جادو ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا اثر ہونا۔ (نواب) تنہا نہین جنون سے وہ
گیسو بھرے ہوئے۔ آنکھونمین بھی غضب کے ہین جادو بھرے
ہوئے۔ (اشرف) جلانا مارنا اک بات کیا ادنیٰ اشارہ ہے۔ زبان
مین معجزہ ہے آپکی آنکھون مین جادو ہے۔ (صبا)۔ افعیٔ بلا یار کا گیسو
نظر آیا۔ آنکھونمین جگا یا ہوا جادو نظر آیا۔ آنکھونمین جان آنا۔ آنکھونکو
بھلا معلوم ہونا۔ جی کو راحت پہنچنا۔ (فقرہ) گرمی شدت کی ہے آجکل
ہری چیز دیکھکر آنکھونمین جان آجاتی ہے ۲۔ مرنے کے قریب ہونا۔
آنکھون مین دم اٹکنا۔ جان بلب ہونا۔ (صبا) وہ بُت نہین ہے
اور آنکھون مین جان آئی ہے۔ خدا دکھلائے تو دیدار آخری ہو جائے
آنکھونمین جان اٹکنا۔ آنکھونمین جان اُڑنا۔ تمام جسم سے دم نکل کے
حسرت دیدار سے آنکھونمین رُک رہنا۔ (بحر) اب تو آنکھونمین جان اٹکی
ہے۔ دیکھ جا آکے اک نظر مجھکو (شرف) اے یار کسی طرح یہ رخصت نہین
ہوتی۔ آنکھون مین ترے دیکھنے کو جان اڑی ہے۔ آنکھونمین جان ٹھہرنا
آنکھون مین جان اٹکنا (تسلیم) کیا ہے کس نے ترسانے کے خاطر وعدہ
آنیکا۔ کہ وقت نزع بھی ٹھہری ہوئی ہے جان آنکھون مین۔ آنکھون مین
جان ہونا ۱۔ آنکھون مین جان اٹکنا۔ (آتش) اک رشک مسیحا کے
تصور مین یہ ہے حال۔ آنکھون مین ہے جان اور فنا دم نہین ہوتا۔
۲۔ حد سے زیادہ ضعیف ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (مسرور) لیلی یہ بولی
دیکھکے مجنون کی لاغری۔ کیا دیکھون تجھکو تیری تو آنکھون مین جان ہے

آنکھون مین جچنا۔پسند ہونا۔نظرون مین باوقعت ہونا۔(صبا) اے پردہ نشین
تم میری آنکھون مین جیچے ہو۔نظرون مین ہے ہر روزن دیوار تمہارا۔یہ محاورہ
زبانون پر سلب کے ساتھ زیادہ ہے آنکھون مین جگہ دینا ۱۔بہت عزیز سمجھنا
قدر کرنا (ناسخ) ہر ایک اپنی آنکھون دیگا مجھے جگہ۔سُرمہ کیا ہے یار نے
برق نگاہ سے ۲۔تعظیم کرنا توقیر کرنا۔(آتش) مومن و کافر جگہ دیتے ہین
آنکھون مین اسے۔طور کا سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے۔آنکھون مین جگہ
پانا۔آنکھون مین جگہ ہونا۔ملازم۔عزیز ہونا (سحر) ہماری آنکھون مین دل مین
جگہ تمہاری ہے۔یہ آج غیر محلے مین کیون ہے گھر کی تلاش۔(شرف)
ہوئے سرمہ جو اے یار دو تو آنکھون مین جگہ پائی۔نگاہون مین سمائے کام آیا
اُنکسار اپنا۔آنکھون مین جہان اندھیر ہوجانا۔یا جہان تاریک ہوجانا۔یا
سیاہ ہوجانا بہت رنج اور صدمے کے اظہار کے لئے کہتے ہین یعنی نہایت
اُداسی چھائی ہے کوئی چیز اچھی نہین لگتی جہان کی جگہ عالم بھی کہتے
ہین (سہ) عالم میری آنکھون مین جو اندھیر ہے جرأت۔جانیکا ارادہ ہے
نرگس رشک قمر کا۔(رشک) اے ہجر میری آنکھون تاریک ہے جہان
مضمون شعر تک بھی یہان سوجھتا نہین (میر) آنکھون مین میری عالم
سارا سیاہ ہے اب مجھکو بغیر اسکے آتا نہین نظر کچھ۔آنکھون مین جی کھنچ آنا
روح کا بدن سے نکلکر آنکھون تک آجانا۔مرنے کے قریب ہونا آنکھون
مین جی آنا (یا جی ہونا)۔آنکھون مین جان اٹکنا۔(غافل) جسکے دیدار
کی حسرت مین ہو جی آنکھون مین مرتے دم وہ ہمین صورت نہ دکھائے
افسوس (میر) مراجی تو آنکھون مین آیا یہ سکتے۔کہ دیدار بھی ایک دن عام
ہوگا۔۲۔آنکھون مین جچنا ۱۔آنکھون کو بھلا معلوم ہونا۔پسند آنا (نفترہ جنگل)

سبز رنگ آنکھون مین جچا جاتا ہے ۲۔کھٹکنا۔ناگوار ہونا (حبیب) مژگان
کے خار چھبتے ہین آنکھون مین رات دن۔کیا دخل ہجر یار مین آنے تو پائی
نیند۔آنکھون مین چُرانا۔باوجود نگرانی کے چالاکی سے چُرا لینا۔سامنے سی
چیز اُڑا لینا۔(رشک) لیگیا دل چرا کے آنکھون مین۔وہ بجا ہے اگر
چُرائے نظر۔آنکھون مین چربی چھانا ۱۔آنکھون مین جھلی آجانیکے سبب سے
بصارت کم ہوجانا ۲۔مغرور ہونا۔اپنے مرتبے سے بڑھ چلنا۔(رند)
روبرو اس شعلہ رو کے بزم مین کیون آگئی۔شمع کافوری کی آنکھون مین
یہ چربی چھا گئی ۳۔اپنا نیک و بد نہ سمجھنا۔اچھے برے مین تمیز نہونا۔
(داغ) جلا ہے شمع رو کے سامنے یون شمع پر جلنا۔الٰہی کیسی چربی چھائی
پروانے کی آنکھون مین ۴۔دیدہ و دانستہ اندھا بنجانے کی جگہ ۵۔پس
و پیش کچھ نہ سوجھنے کی جگہ۔آنکھون مین چکاچوندہ آنا یا ہونا ۱۔چمک
کے سامنے نظر کا قایم نہ رہنا (کامل) چمک برق عارض دکھانے لگی۔
چکاچوندہ آنکھون مین آنے لگی۔آنکھون مین چلے آنا۔لازم آنکھون مین بس
جانا (قدر) چلے آؤ آنکھون مین تم گھر کی صورت بچھا لینا پر دون کو بستر
کی صورت۔آنکھون مین چھانا نظر مین سمان بندھنا۔آنکھون مین ایسا سمانا
کہ اسکے سوا اور کچھ نہ سوجھے (ناسخ) مین مطلع نہین شب تار فراق سے۔
آنکھون مین چھا رہی ہے جو تنویر یار کی۔آنکھون مین حلقے پڑجانا (یا پڑنا)
کمال ضعف اور ناتوانی سے آنکھون کا اندر گڑجانا۔(ناسخ) میری
آنکھون مین پڑجائین نہ کیون کر اسقدر حلقے۔تصور تا بدن رہتا ہے
اُسکی زلف پُرخم کا۔آنکھون مین حقیر کردینا کسی کی نظرون مین ذلیل کردینا
آنکھون مین حقیر ہونا۔لازم سہ مصحفی ہو کے عاشق خوبان۔سب کی

آنکھونمین ہم حقیر ہوئے۔ آنکھونمین خار گزرنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔ طبیعت پر گران معلوم ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ ناپسند ہونا۔ باعث تکلیف ہونا (آتش) اے یار فرش گل مری آنکھونمین خار تھا۔ لوٹا کیا مین کانٹون کے اوپر تمام رات۔ آنکھون مین خاک (عو) چشم بددور کی جگہ بولتی ہین (بحر) نظر پھسلتی ہے واللہ میری آنکھونمین خاک۔ کہ صاف صاف ہے آئینہ سان بدن کیا خوب ۔ جب کسی کی نظر لگ جانیکا ڈر ہوتا ہے یا جب کوئی کسی اچھی چیز کو ٹوکتا یا نظر لگاتا ہے تو کہتے ہین (رند) آنکھونمین اُنکی خاک مبادا نظر لگے۔ آنکھین کرو نہ نرگس شہلا کے سامنے (داغ) آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھو۔ اے فلک خاک تیری آنکھونمین آنکھونمین خاک ڈالنا۔ یا خاک جھونکنا۔ کھلی ہوئی بات سے انکار کرنا۔ (داغ) گیلے ہین بال آئے کہین سے نہا کے تم۔ آنکھونمین خاک ڈالتے ہو خاک اُڑا کے تم ۔ چالاکی سے کسی چیز کو اڑا لینا۔ دغا یا فریب سے کچھ لے لینا (طپش) مجلس سے رات دلکو مرے صورت صبا۔ کیا لیگئے ہین آنکھونمین وہ خاک ڈال کے ۔ اس غرض سے بھی آنکھونمین خاک ڈال دیتے ہین کہ دکھائی نہ دے (بحر) خاک آنکھونمین غبار خط تو جھونکتا ہے۔ یار کے سبزۂ رخسار کو کیونکر دیکھین ۔ بیچنے والے اپنی چیز کی تعریف کرتے ہین تاکہ خریدار اچھی سمجھکر خرید لے اور خریدار سمجھ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ تم تو آنکھونمین خاک جھونکتے ہو آنکھونمین خاک کی چٹکی نہ ڈالون یا آنکھون مین خاک بھی نہ ڈالون۔ (عو) (اُس جگہ بولتی ہین جہان کسیکو کچھ دینے سے انکار مین مبالغہ ظاہر کرنا منظور ہوتا ہے)۔ کچھ نہ دون (معروف) ہماری آنکھونمین ڈالے نہ خاک کی چٹکی۔ گھر اُسکے موسم ہولی

مین گر گلال بٹے۔ آنکھونمین خاک لگانا۔ کسی مقام کی خاک کو متبرک سمجھکر آنکھون مین لگانا ؎ تصور مین زیارت جب ہوئی حاصل ہین رنگین سلگائی ہم نے خاک مرقد شبیر آنکھون مین۔ آنکھون مین خمار ہونا۔ نشے یا نیند سے آنکھین چڑھی ہونا (فقرے) شام کو تم ضرور پیکے آئے تھے ابتک آنکھون مین خمار ہے۔ رات کے جاگنے سے ابتک آنکھونمین خمار ہے۔ آنکھون مین خواب آنا۔ نیند آنا (نسیم) کردیا اس نگہ مست نے مجھکو غافل۔ آج آنکھونمین مرے خواب خدا داد آیا۔ آنکھونمین خوار ہونا۔ نظرونمین ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا (فقرہ) تم اپنی بدچلنی سے زمانیکی آنکھونمین خوار ہوگئے ہو۔ آنکھون مین خون اُتر آنا یا اُترنا۔ غصے کے مارے آنکھین سُرخ ہوجانا۔ نہایت غضبناک ہونا۔ بہت غصہ آنا۔ (اسیر) جام مے گلگون جو دیا غیر کو اُسنے۔ آنکھون مین مری خون برابر اُتر آیا (فقرہ) خدا جانے کس غضب کی عداوت ہے کہ مجھکو دیکھکر اُنکی آنکھون مین خون اُترتا ہے۔ آنکھون مین خون برسنا۔ صورت سے خونخواری ظاہر ہونا۔ آنکھون مین خیال پھرنا۔ ہر وقت کسی بات کا خیال رہنا (گلزار نسیم) پایا جو جواب منتظر نے۔ آنکھون مین لگا خیال پھرنے۔ آنکھون مین دل لبھانا۔ آنکھون کے معشوقانہ ناز اور کرشمے دکھا کے فریفتہ کرنا۔ (ضمیر لکھنوی) کوئی تسخیر ہے افسون ہے یا اعجاز آنکھون مین۔ لبھا لیتا ہے دل کو وہ بُت طناز آنکھون مین۔ آنکھونمین دم آجانا۔ قریب مرگ ہونا (ظفر) آئے تم اُسدم کہ جبدم آگیا آنکھونمین دم۔ ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو جانجان اچھی طرح۔ آنکھون مین دم اٹکنا۔ آنکھون مین دم آرہنا۔ آنکھون مین دم ٹھہرنا۔ آنکھون مین جان

اٹکنا۔ (داغ) دم مری آنکھون مین اٹکا ہے کہ دیکھون تو سہی کیا مسیحا سے
مرے درد کا درمان ہوگا۔ (قدر) گریہ وزاری کی کثرت سے بنا ہون مین
حباب۔ آنکھون مین دم آرہا ہے عاشق غمناک کا۔ (حزین) تقاضائے
اجل ہے کہئے کبتک ایڑیان رگڑین۔ کہانتک انتظار یار مین آنکھون
مین دم ٹھہرے آنکھون مین دم لانا۔ نیم جان کر دینا۔ (مصحفی) مجھ سیہ
بخت کا دم آنکھون مین لایا کاجل۔ چشم بددور عجب تونے لگایا کاجل۔
اب یہ محاورہ متروک ہے۔ آنکھون مین دم ہونا۔ سارے بدن سے
کھنچکر دم آنکھون مین آرہنا۔ (جرات) آنکھون مین دم ہے اُسکا بیٹھے
ہو کیا یہان تم۔ احوال جاکے دیکھو کچھ اپنے مُبتلا کا۔ آنکھون مین دُنیا
سیاہ ہونا۔ دنیا اندھیر ہونا۔ دنیا تاریک ہونا۔ کسی صدمے کی
وجہ سے کچھ نہ سجھائی دینا (حبیب) فرقتِ یار مین کیا کہئے ہے کیسا
اندھیر۔ دن دہاڑے میری آنکھون مین ہے دُنیا اندھیر ۞ پوشیدہ
جو ہے کمرہ باریک۔ دنیا مری آنکھون مین ہے تاریک۔ آنکھون
مین رات کاٹنا۔ بےکیفی سے رات بھر جاگتے رہنا۔ تمام رات
بیداری مین بسر کرنا۔ اضطراب سے یا انتظار مین رات بھر جاگتے
رہنا (صبا) شاہد ہے آسمان ستارے گواہ ہین۔ آنکھون مین کاٹتے
ہین شب انتظار روز۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ لازم ۞ سودا ازی
فریاد سے آنکھون مین کٹی رات۔ آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہین
مر بھی آنکھون مین رات گزارنا۔ آنکھون مین رات کاٹنا۔ (مصحفی)
وہان بسر ہوئی آرام سے تمھاری رات۔ تڑپ کے ہمنے یہان آنکھون
مین گزاری رات۔ اب اسکی جگہ آنکھون مین رات کاٹنا فصیح ہے۔

آنکھون مین رات گزرنا لازم۔ آنکھون مین رات کٹنا۔ (فقرہ) درد
سے نیند نہین آتی ساری رات آنکھون مین گزر جاتی ہے۔ آنکھون
مین رائے لون (عو) جب کوئی کسی بچے یا اور کسی چیز کو ٹوکتا ہے
تو اس ڈر سے کہ نظر نہ لگ جائے کہتی ہین کہ تیری آنکھون مین
رائی لون آنکھون مین رس ہونا۔ پیاری چتون ہونا۔ نشیلی آنکھ ہونا۔
اگا دٹ کی نظر ہونا۔ (حبیب) ہوئی شیرین ادائی ختم تم پر۔ ہمین
کہتے ہین کیا آنکھون مین رس ہے۔ آنکھون مین رکھنا۔ نگرانی
کرنا۔ زیر نظر رکھنا۔ آنکھون کے سامنے رکھنا۔ (ہلال) رات
دن آنکھون ہی مین رکھتے ہین عاشق انکو۔ یک نظارہ نگہبان
رہا کرتے ہین ۲۔ عزیز رکھنا۔ عزت سے رکھنا۔ (نصیر) آنکھون مین
صبح شام نہ کیونکر رکھون کہ اشک۔ لڑکا ہے نور چشم ہے اپنا چراغ
دل۔ آنکھون مین روشنی آجانا۔ بصارت حاصل ہونا۔ آنکھون مین
نور آنا۔ (فقرہ) انکو دیکھتے ہی آنکھون مین روشنی آگئی۔ آنکھون مین
روشنی ہو جانا۔ بصارت حاصل ہونا ۞ اے بحر شان حسن کی ظلمت
مین نور ہے۔ آنکھون مین روشنی ہو اگر وہ دکھائے زلف۔ آنکھون
مین رہنا۔ تصور مین رہنا۔ (امیر) رہتے ہو تم آنکھون مین پھرتے ہو
تمھین دل مین۔ مدت سے اگرچہ یان آتے ہو نہ جاتے ہو ۲۔
قابل قدر ہونا۔ نہایت عزیز ہونا۔ (اسیر) اے اہل کعبہ قدر
ہماری ضرور ہے۔ آنکھون مین ہم بتون کی رہے سومنات مین
آنکھون مین سبک کرنا۔ ذلیل کرنا۔ حقیر کرنا۔ (منیر) پامالون کی
آنکھون مین سبک مجھکو نہ کرنا۔ ڈرتا ہون کہ ہلکی نہ پڑے لات

آنکھون

تماری-آنکھون مین سبک ہونا-ذلیل ہونا حقیر ہونا-(ذ زیر) کیسا
آنکھون مین اُسکی مین سبک ہون-نظرون مین وہ مجھکو تولتا ہے-
آنکھون مین سحر کرنا بے کیفی سے صبح تک جاگتے رہنا-(فلق) دن تو
یون سیر مین بسر کرتی-رات کو آنکھون مین سحر کرتی-آنکھون مین سحر
ہونا-لازم-بول چال مین آنکھون مین صبح ہو جانا زیادہ مستعمل ہے
آنکھون مین سُرخی ہونا کسی صدمے یا آشوب یا رونے یا نشے یا رات
کے جاگنے سے آنکھون مین سرسون پھولنا! آنکھون کے سامنے زردی
چھا جانا-زردہی زرد نظر آنا-ہر چیز پیلی معلوم ہونا-(بحر) چاندنی کھیت
کرے آنکھون مین سرسون پھولے-جام بلور کے ہاتھون ہے یہ کیفیت
شب ۶ نہایت خوش ہونیکی جگہ (گلزار نسیم) وہ بانجھ تھی جب حمل
تبولی-سرسون آنکھون مین سکی پھولی-آنکھون مین سرسون کھلنا
آنکھون مین سرسون پھُولنا-(نصیر) کھل گئی آنکھون مین سرسون
بھی نشے سے بنگ کے-آج دیوانہ کیا ساقی نے دکھلا کر بسنت-آنکھون
مین سُرمہ دلوانا آنکھون مین سُرمہ دینا کا متعدی-(صبا) سرمہ آنکھون
مین رقیبون سے وہ دلوانے لگے بس ڈال لے گردش لیل و نہار
اب کے برس-آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) دنیا-سرمہ یا کاجل
آنکھون مین لگانا-(ذوق) تو آنکھ مین نہ سرمۂ دنبالہ دار دے مفتون
چشم کو یون اک تیر مار دے-(منیر) کیون نہ اسکی آنکھ مین پھیر دون سلائی
نیل کی دے رقیب روسیہ کاجل تمھاری آنکھ مین-آنکھون مین سرمہ
کھینچنا-سرمہ لگانا (اختر شاہ اودھ) کھینچے سرمہ جو یار آنکھون مین ہو دے
(ہو) دونی بہار آنکھون مین-آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) گھُلانا-

آنکھون

آنکھون مین سُرمہ یا کاجل لگانا-(مصحفی) آنکھون مین گھُلا یا ہے
دھوان دھار جو کاجل منظور ہے کیا اس سے ابی پھر کے تو دیکھو
آنکھون مین سُرمہ یا کاجل گھُلنا-لازم-(داغ) نہیر سے سرمہ گھلا
رہتا ہے اتو ہر گھڑی-اس بلا کو یا لنا آنکھون مین دیکھ اچھا نہین
آنکھون مین سُرمہ (یا کاجل) لگانا متعدی حقیقی معنی مین-(صبا)
سرمہ آنکھون مین وہ لگاتے ہین-دیکھیے کیا فتور ہوتا ہے-آنکھون
مین رسرمہ یا کاجل لگنا-لازم (کیف) لگا تھا کاجل اُن آنکھون مین
بار روتا کیون-وہ لوح قبر کو میری سیاہ کیا کرتا-آنکھون مین سرمہ (یا
کاجل) کی تحریر کھینچنا-سُرمہ یا کاجل لگانا-(داغ) تیرہ بختون کا خط تقدیر
کھینچ آنکھ مین اُس سُرمے کی تحریر کھینچ-آنکھون مین سفیدی چھا جانا-
آنکھون مین جالا پھیل جانا-اندھا ہو جانا (ناصر) تکتے تکتے راہ لے
سیمیں بدن-میری آنکھون مین سفیدی چھا گئی-آنکھون مین سلائی
پھیرنا-اندھا کر دینا-(قدر) تمکو دکھا ہو تو آنکھون مین سلائی پھیر دو-
بن بھی کر دو کبھی یہ روزن دیوار عشق-آنکھون مین سمانا ۱۲ آنکھو نمین
بس جانا-ہر وقت تصور مین رہنا کسی شے کا ہر وقت خیال رہنا-
(ظفر) تبون کی جب سے صورت میری آنکھون مین سمائی ہے-نظر
آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے ۲ نہایت پسند آنا-نظرون مین
بھلا معلوم ہونا-(برق) تو نے جس روز سے بے پردہ دکھائی صورت-
پھر مری آنکھون مین ہرگز نہ سمایا کوئی-آنکھون مین سمان بندھنا
(بھرنا) کسی کیفیت کی تصویر نظرون کے سامنے ہونا-(انیس) آنکھون مین
سمان بھر گیا معراج کی شب کا-آنکھون مین سوال وجواب ہونا-

اشارون مین بات چیت ہونا۔ (درد) کہین ہوئے ہین سوال و جواب
آنکھون مین یہ بے سبب نہین ہمسے حجاب آنکھون مین۔ آنکھونمین
سیل ہونا۔ مروت ہونا۔ حجاب ہونا۔ (قدر) لب پہ جو گالیان ہین
تو آنکھون مین سیل ہے۔ پستہ ہے تلخ شربت بادام ہے لذیذ۔ آنکھونمین
(حیا) شرم نہو تو ڈھیلے اچھے مثل۔ بے حیائی پر ملامت کرنیکی جگہ
بولتے ہین۔ (ناسخ) حلم اگر دل مین نہووے کہین بہتر پتھر۔ ڈھیلے
اچھے ہین حیا ہو نہ اگر آنکھون مین۔ آنکھون مین صبح کرنا۔ آنکھونمین
صبح ہونا۔ دیکھو آنکھون مین سحر کرنا۔ سحر ہونا۔ آنکھون مین صورت
پھرتی ہے تصور مین صورت ہر وقت نظر کے سامنے ہے۔ (ذکر) دکھاتی
ہے دل پھر محبت کسیکی۔ کہ آنکھون مین پھرتی ہے صورت کسیکی۔ آنکھون مین
طراوت آنا۔ آنکھون مین ٹھنڈک پڑنا۔ (تسلیم) کیا کہون مین سبزۂ خط
گلگون کا اثر۔ دیکھتے ہی میری آنکھون مین طراوت آگئی۔ آنکھونمین طوفان
بھرے ہونا۔ کثرت سے آنسو ہونا۔ (نواب) کیا منھ کہ مجھسے رونے
مین ہمچشم ہو رقیب۔ آنکھون مین میری دیکھ لے طوفان بھرے ہوئے
آنکھون مین عالم تاریک ہونا۔ فرط الم سے کچھ نہ سجھائی دینا۔ آنکھونمین
غبار آجانا۔ آنکھون مین غبار چھانا۔ آنکھون مین غبار ہو جانا۔ دھندلا
نظر آنا۔ (ظفر) اس قدر خاطر مکدر ہے نہین کچھ سوجھتا۔ آگیا دل کی کدورت
سے غبار آنکھون مین ہے (مسرور) اتنی چھائی ہے خاک تیرے لئے۔ چھا رہا
ہے غبار آنکھون مین (ناسخ) بے سبب پیری مین غافل کم نظر آتا نہین۔
توسن عمر رواں کا یہ غبار آنکھون مین ہے۔ آنکھون مین کاجل بنکے
پھرنا۔ آنکھون مین سما جانا۔ (قدر) منتظر ہو جو کوئی اسکی سبک چالون کا

یہ سیہ رنگ بھرے آنکھون مین بنکر کاجل۔ آنکھون مین کوٹ کے
(کوٹ کوٹ کے) موتی بھرے ہین۔ بہت آبدار آنکھون کی صفت
مین یہ جملہ بولا جاتا ہے۔ (اسیر) منھ مین اُن دانتون کی جا ہیرے
جڑے۔ بھر دیئے آنکھون مین موتی کوٹ کر۔ آنکھون مین یا آنکھون
آنکھون مین کھائے جانا۔ رغبت کی نظرون سے دیکھنا۔ (مسرور)
دیکھئے شوق سے تو کہتے ہین۔ تم تو آنکھون مین کھائے جاتے ہو۔ (داغ
وہ نظر باز وقت نظّارہ۔ آنکھون آنکھون مین کھا گیا دل کو۔ آنکھونمین
کھبنا۔ نگاہ کو بہت ہی بھلا معلوم ہونا۔ نہایت پسند آنا۔ کسی چیز کا اپنی
خوبی کیوجہ سے آنکھون کو بہت اچھا معلوم ہونا۔ (سوز) کھب گیا حسن
یار آنکھون مین۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھون مین۔ آنکھون مین گڑھے
پڑ جانا۔ آنکھون مین حلقے پڑ جانا۔ (فقرہ) بیماری سے صورت
بدل گئی ہے گال پچک گئے ہین آنکھون مین گڑھے پڑ گئے ہین۔ آنکھونمین
گھر بنانا۔ نظرون مین رہنا۔ آنکھون مین بسنا۔ (رشک) کسکی آنکھون
مین گھر بنایا تھا۔ بعد مدت جو آپ آئے نظر۔ آنکھون مین گھر دینا۔ آنکھونمین
جگہ دینا۔ (بحر) خوبرو طرفہ نگینے ہین کہ ارباب نظر مثل انگشتر انھین آنکھونمین
گھر دیتے ہین۔ یہ محاورہ بہت کم مستعمل ہے۔ آنکھونمین گھر کرنا۔ نظرونمین
سمانا۔ آنکھون مین بسنا۔ (اسیر) ایسی برگشتہ ہین کیون مثل مقدر پلکین۔
دل تین آئین مری آنکھون مین کرین گھر پلکین۔ ۲۔ نظر بچا کے کوئی کام
کرنا۔ چالاکی سے کچھ اڑا لینا۔ (آتش) تا صبح گفتگو تھی نگاہون مین یار کی
آنکھون مین دشمنون کی کیا گھر تمام رات۔ (امیر) غمزے نے اسکے چوری
مین دل کی ہنر کیا۔ اس خانمان خراب نے آنکھون مین گھر کیا۔ ۳۔ دھنائی

سے جھٹلانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔ (برق) غیر کو دیدہ و دانستہ بُلا کر صاحب
آپ گھر آنکھون مین کرتے ہین غضب کی جا ہے۔ (بحر) کیون مکرتے ہو مری
آنکھون مین گھر کرتے ہو۔ ہے نگہ اور طرف مجھ پہ نظر کچھ بھی نہین۔ آنکھون مین
گھر ہونا۔ آنکھون مین جگہ ہونا۔ پیارا ہونا۔ بہت عزیز ہونا۔ کی جگہ (آتش) اُ
گر دورہ سے گو سمجھتے ہین مجھے آدم ذلیل۔ آنکھون مین گھر ہے مری خاکستر برباد
کا۔ (بحر) پھول ہین مطبوع سبکو گلشن آفاق مین۔ دل مین آنکھون مین ہی
گھر محبوب خوش پوشاک کا۔ آنکھون مین لبھا لینا۔ لگاوٹ کے اشارون
سے فریفتہ کرنا۔ ع آنکھون مین لبھا لیا مرا دل۔ عیار نے کیا نظر ملا کے
آنکھون مین لُون مرچ بھرنا۔ آنکھون مین نمک مرچ بھرنے سے بسبب
تکلیف کے نیند نہین آتی ہے۔ جب کسیکو زیادہ نیند آتی ہے تو خفا ہو کے
کہتے ہین کہ اسکی آنکھون مین لُون مرچ بھر دیا جائے۔ (منیر) دعوت ہجر
کے ہوتے ہین سامان تیار۔ لُون مرچ آنکھون مین بھرتے ہین نہ سونے
والے۔ آنکھون مین لہو اُترنا یا اتر آنا۔ بہت غصہ آنا۔ (نسیم) اغیار
تمھین بادۂ گلرنگ پلائین۔ آنکھون مین لہو کیون نہ ہماری اتر آئے
آنکھون مین لے جانا۔ دغا دیکر چالاکی سے چیز اُڑا لینا۔ (سرور) تری
چتون وہ دزد شاطر ہے۔ لیگئی دل ہزار آنکھون مین۔ آنکھون مین مرچین
بھرنا۔ آنکھون مین لون مرچ بھرنا۔ (صبا) بے مزہ نفس کشی کا جنہین
اے بیخبر دم چین آنکھون مین وہ بھرتے ہین پئے غفلت شب۔ آنکھون مین
مروت ہونا۔ دیکھنے کی مروت ہونا۔ (مصحفی) مروت بھی اگر آنکھون مین
اُسکی اک ذرا ہوتی۔ تو نظرون سے مری اُسکی نظر بھی آشنا ہوتی۔ آنکھون مین
موہنی ہونا۔ نگاہ مین تسخیر کا خداداد اثر ہونا۔ (ناسخ) دیکھا جسے ہو گیا

وہ عاشق۔ تیری آنکھون مین موہنی ہے۔ آنکھون مین نشہ چڑھنا یا چھانا
نشے سے چور ہونا۔ (رشک) نشہ آنکھون مین چڑھا اعجاز جادو ہو گیا
بے خبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا ع میخانون مین جب سے آرہے
ہین نشے آنکھون مین چھا رہے ہین۔ آنکھون مین نقشہ پھر جانا۔
(یا کھنچ جانا) کسی چیز کی تصویر نظر کے سامنے آجانا۔ کسی دیکھی ہوئی
چیز کی تصویر پیش نظر ہو جانا۔ (اسیر) ہو مین یہ آرزو مین قتل دل
مین۔ پھر آنکھون مین نقشہ کربلا کا۔ آنکھون مین نم نہونا۔ آنکھون مین
آنسوون کی تری نہونا۔ (مصحفی) نہین آتے جو اب پلکون پر آنسو۔
نہین ہے نام کو آنکھون مین نم کیا۔ آنکھون مین نیل کی سلائی پھیرنا
اندھا کر دینا۔ آنکھون مین نیند آنا۔ آنکھون مین زاید صرف حسن کلام
کیواسطے ہے۔ (وزیر) وصل مین رفتار معشوقانہ دکھلاتی ہے نیند۔
آج کن اٹکھیلیون سے آنکھون مین آتی ہے نیند۔ آنکھون مین نیند بھری
ہونا۔ نیند کا ماتا ہونا۔ (عاشق) پیری مین یہان خواب اجل پیش نظر
ہے۔ گو صبح ہوئی نیند پہ آنکھون مین بھری ہے۔ آنکھون مین ہلکا ہونا
نگاہون مین حقیر ہونا۔ (تسلیم) ہلکے تری آنکھون مین نہوتے جو سر بزم۔
گرتے صفت اشک نہ یارون کی نظر سے۔ آنکھون نے دیکھا نہ کانون
نے سنا۔ کسی عجیب و غریب و خلاف قیاس بات کی نسبت کہتے ہین
(ناسخ) ناک ایسی دیکھی آنکھون نے نہ کانون نے سنی۔ بو تمھارے
کاکلون کی ہوتی سم ہے ناک مین ع جسکو آنکھون نے نہ دیکھا اور نہ
کانون نے سنا۔ ہے وہان تنگ اپنا اور اُسکا راز ہے۔ آنکھون ہی
آنکھون مین۔ اشارون مین۔ سب کے روبرو۔ آنکھون ہی آنکھون مین

چُرالیجانا۔ دکھیو آنکھون آنکھون مین آنکھین آسمان پر رہتی ہین (یا آسمان
پر ہین)۔ جو کام نظر جماکے اور نگاہ جماکے کرنیکا ہو وہان اُسکے خلاف
کوئی ادھر اُدھر دیکھے تو یہ جملہ کہتے ہین (فقرہ) لحاف سل چکا تیرا تو دیدہ
ہوائی ہے آنکھین ہروقت آسمان پر رہتی ہین۔ آنکھین آسمان سے لگی
رہتی ہین یا لگی ہین (یعنی نیچے دیکھتے ہی نہین (فقرے) حرف کیا خاک
سوجھین آنکھین تو آسمان سے لگی ہین۔ ابتو کبوترون کے شوق مین ہروقت
آنکھین آسمان سے لگی رہتی ہین ۲ حسرت دیاس ظاہر کرنیکے لیے بھی
بولتے ہین (میر) اب دشت عشق مین ہین تنگ آئے جان سے آنکھین
ہماری لگ رہی ہین آسمان سے آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ نگاہین پریشان
ہین انتشار خیالات کی جگہ کہتے ہین۔ (جرأت) دل مضطرب ہے، بر ہین
آنکھین ادھر اُدھر ہین۔ بیٹھے تو گھر مین ہم ہین کیا جانے پر کدھر ہین۔
آنکھین اُگلی پڑنا۔ دیدون کا بہت اُبھرنا یہ کیفیت اکثر بخار اور درد سر
کی شدت مین ہوتی ہے۔ اور گھوڑے کے صفات مین آتا ہے (سودا)
اچپلاہٹ سے تو پڑتی ہین یہ اُگلی آنکھین۔ رشک سے دل ہو جسے
دیکھ چکارے کا گداز۔ آنکھین اُلٹ جانا۔ پتلیان چڑھ جانا یہ حالت
زیادہ رونے یا نزع مین یا زیادہ نشے مین ہوتی ہے (ظفر) ایسے رونے
بڑون کی جان کو ہم رو تے رو تے اُلٹ گئین آنکھین (داغ) دیکھانہ
وقت نزع بھی اس رشک حور کو آنکھین الٹ گئین یہ مصیبت تو دیکھیے
(مومن) حسرت لٹنے مین الٹی ہوئین آنکھین کیسی۔ پتلیان میری نہ باہر ہین نہ
اندر ٹپکین آنکھین اُمنڈنا۔ لازم رونیکا جوش ہونا (سرور) دل کی حسرت
کہ بیقراری کر۔ آنکھین اُمڈین کہ اشکباری کر۔ آنکھین اندر دھنس جانا

آنکھون کے ڈھیلون کا حلقے مین بیٹھ جانا۔ آنکھین اندھی ہونا بینائی
نہونا بصارت نہونا۔ آنکھین انگارا بن جانا۔ آنکھون کا بہت سُرخ
ہو جانا (بحر) لہو جو روئے تو انگارا بنگئین آنکھین مژہ کی سیخ پہ ہر لخت
دل کباب ہوا۔ آنکھین اوپر نہ اُٹھانا۔ شرم سے آنکھین نیچی رکھنا۔
شرمانا۔ آنکھین اوپر کو نہ کرنا۔ شرمانا۔ یہ اگلی زبان ہے اب اس جگہ
آنکھین اوپر نہ اُٹھانا زیادہ فصیح ہے۔ آنکھین بچھانا۔ بہت خاطر مدارات
کرنا۔ بڑی تعظیم تکریم سے پیش آنا۔ کمال تواضع سے پیش آنا۔ (آتش)
شاہراہ ہتی ہے ہوم مین وہ چال چل۔ اپنی آنکھون کو بچھائین دوست دشمن
زیر پا۔ آنکھین بچھنا۔ لازم۔ آنکھین بدل جانا۔ بیمروت ہو جانا التفات
کی نظر نہ رہنا۔ (فقرہ) اللہ ری تو تا چشمی کیا جلد آنکھین بدل گئین۔
آنکھین بدلنا۔ ۱ بیمروتی کرنا۔ بے التفاتی کرنا (مومن) آنکھین نہ
بدلین شوخ نظر کیونکہ اب کہ مین۔ مفتون لطف نرگس فتان نہین رہا
۲ نزع کیوقت پتلیان بدلنا۔ (سرور) اے مسیحا نہ بدل اب آنکھین
تیرے بیمار نے آنکھین بدلین ۳ غصہ ہونا۔ خفا ہونا (رند) میرے
جنگل مین اگر اُڑکے ہما آیا ہے۔ جُغد نے آنکھین بدل کر اُسے پر مارے
ہین آنکھین بڑی چیز ہین۔ یا آنکھین بڑی دولت ہین یا آنکھین بڑی
نعمت ہین جملے آنکھون کی تعریف مین بولتے ہین مطلب یہ ہے کہ خالق
نے آنکھ عجب نادر شے انسان کو دی ہے۔ آنکھین بگاڑ دینا متعدی
ناقص علاج سے آنکھ خراب کر دینا (فقرہ) اس ڈاکٹر کے علاج نے تو اور
آنکھین بگاڑ دین۔ آنکھین بنانا۔ ۱ دکھیو آنکھ بنانا ۲ طرح طرح سے آنکھون
کی شکل و صورت بدلنا۔ تمسخر سے ایسا کیا کرتے ہین (فقرہ) یہ لڑکا عجب

مسخرہ ہے کیسی کیسی آنکھین بناتا ہے کبھی ایک آنکھ بند کرلیتا ہے کبھی دوسری کبھی پٹر پٹر آنکھین مارتا ہے کبھی چندھے پن سے دیکھتا ہے آنکھین بند رکھنا ١ حقیقی معنون مین ٢ وحشت دور کرنیکو باز یا اور وحشی جانورون کی آنکھین دھاگے سے سی دیتے ہین یا چمڑے کی ٹوپی چڑھا دیتے ہین (ناسخ) جانتا ہے مرغ بسمل رشک سے ہو جائیگا بند کیون رکھے نہ وہ صیاد آنکھین باز کی۔ آنکھین بند رہنا۔ آنکھین کھلی رہنا کی ضد۔ یہ حالت ضعف وبیخودی سے ہو خواہ تصور کی حالت مین یا نشے سے آنکھین بند کرکے ١ غافل ہوکے ٢ بے پروا ہوکے ٣ اطمینان کے ساتھ آنکھین بند کرنا ١ سونا (فقرہ) ذرا آنکھین بند کی تھین کہ غل ہوا آگ لگی پھر بھلا نیند کہان آتی ہے ٢ (کنایتہ) مرجانا ؎ ترے بالین پہ بیٹھا ہے مسیحا۔ ابھی اے مصحفی آنکھین نہ کر بند ٣ غور کرنے اور تصور باندھنے کی جگہ۔ (رند) بہت سی فکر کی آنکھون کو کر بند نہ کچھ دلبستگی کا پر کھلا پیچ ٤ بیہوشی اور غفلت کی حالت ظاہر کرنیکو (جرأت) پڑے بیہوش ہین آنکھین کئے بند۔ کسی کی بانکی چتون پر ہزارون ٥ حیرت کی حالت ظاہر کرنیکو (آتش) الٹ ادھر نقاب تو پردے پڑے ادھر آنکھون کو بند جلوۂ دیدار نے کیا۔ آنکھین بند ہونا۔ لازم ١ سوجانا غافل ہوجانا۔ (بحر) کہین ایسا نہو وہ آکے پھر جائے۔ کسی شب بند ہون آنکھین نہ در بند ٢ مرنا۔ فنا ہوجانا ١ (بحر) جو آنکھین بند ہوتین دیکھتے کیون ہجر کے صدمے۔ ہمین شکوہ اجل سے ہے نہین ہرگز گلہ تم سے ٣ کسی خیال یا فکر کی وجہ سے (رند) بند آنکھین ہون تصور ہو اُمید کا ہر وقت۔ کچھ نہ دیکھو جو کبھی وہ رخ زیبا دیکھو ٤ بعض جانورنکے بچون کی پیدا ہونیکے بعد کئی دن تک آنکھین نہین کھلتی ہین (رند) آشیان کنج قفس مین نہ کبھی یاد آیا۔ بند آنکھین نہین جو لیکر مجھے صیاد آیا آنکھین بند ہوتے کیا دیر ہے۔ مرتے دیر نہین لگتی۔ زندگی کا کچھ بھروسا نہین آنکھین بند ہوئی جاتی ہین۔ نیند آئی جاتی ہے غفلت چھائی جاتی ہے آنکھین بھری آنا۔ آنکھون مین آنسو بھر آنا۔ (میر) بھری آتی ہین آج یون آنکھین۔ جیسے دریا کہین اُبلتے ہین۔ آنکھین بے نور ہوجانا ضعف بصارت ہوجانا۔ اندھا ہوجانا (رشک) آنکھین بے نور ہوئین بالون نے بھی بدلا رنگ صبح پیری سے ہوئی جسم کی تعمیر سفید (برق) مانع دید ارحیرت ہے رہے گھر مین تو کیا چشم روزن کی طرح بے نور آنکھین ہوگئین۔ آنکھین پانی ہوکر بہ جانا دونیکے مبالغے مین کہتے ہین۔ (میر) اک نظر دیکھنے کی حسرت مین۔ آنکھین تو پانی ہو بہین پیارے ۔ آنکھین پاؤن سے ملنا یا پاؤن پر ملنا۔ خوشامد محبت یا پیار سے آنکھین پاؤن پر ملنا خوشامد کرنا (مومن) ملی ہین غیر نے پائے نگار سے آنکھین۔ سرشک خون سے ہوئے پنجہ ہائی مژگان سرخ۔ (نواب) آنکھین ملین جو پاؤن پر اس بحر حسن کے۔ دریا سے مل گئی مری مژگان ترکی شاخ آنکھین پتھرا جانا۔ آنکھون کا اس طرح کھلا رہ جانا کہ نہ انمین نور باقی رہے نہ حس وحرکت گویا پتھر ہوگئین آنکھین کھلی رہجانا۔ آنکھون کا بے نور ہوجانا (منیر) آنکھین پتھرا گئین تحیر سے۔ دل پر اک بیخودی ہوئی طاری آنکھین پٹ پٹا جانا۔ لازم دھوپ کی تیزی سے آنکھین تیولا جانے اور آنکھون پر صدمہ پہنچنے کی جگہ آنکھین پٹ پٹانا۔ آنکھین پٹر پٹر مارنا۔ (عو) جلد جلد آنکھین

کھولنا بند کرنا۔ (فقرہ) چار دن کی بیاہی دلھن اور آنکھین بٹر بٹر مارتی
ہے آنکھین ٹم ہو جائین (عو)۔ (کوسنا)۔ اندھا ہو جائے دیدے پھوٹ
جائین (شوق) یاالٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین۔ دونون آنکھین ابھی
بٹم ہو جائین آنکھین پڑنا۔ لازم خاص توجہ ہونا التفات کی نظر سے
دیکھا جانا (قدر) تیرا رُخ پُر نور ہے میرا سخن مشہور ہے۔ تجھپہ آنکھین پڑتی
ہین اٹھتی ہین مجھپر اُنگلیان۔ آنکھین پینا (پر کے ساتھ) دیکھکر لوٹ
ہو جانا اس جگہ بول چال مین دل پینا زیادہ ہے آنکھین پلٹ جانا
مغرور ہو جانا۔ (کامل) وہ دیکھتا ہی اب نہین سیدھی نگاہ سے۔ دولت
کا جلوہ دیکھکے آنکھین پلٹ گئین ۲ بیمروت ہو جانا۔ (ظفر) سیدھی آنکھون
سے کیون نہین ملتے۔ کس گنہ پر پلٹ گئین آنکھین۔ اِن معنی مین قلیل
الاستعمال ہے۔ آنکھین پونچھنا۔ آنکھون سے آنسو پونچھنا۔ (میر)
بھری آنکھین کسو (کسی) کی پونچھتے جو آستین رکھتے۔ ہوئی شرمندگی کیا
کیا ہمین اس دست خالی سے ۲ کنایتہ۔ رونا موقوف کرنا ۵ شب
وصل صنم مین کیا ہے رونیکا محل اشرف۔ اب آنکھین پونچھ ڈالو ہجر مین
رو یا کئے برسون۔ آنکھین پھاڑکر (آنکھین پھاڑ پھاڑ کے) دیکھنا آنکھین
خوب کھول کے دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ (آتش) سامنے جو پڑ گیا دیوانہ
بیباک تھا۔ پھاڑ کر آنکھین جسے دیکھا گریبان چاک تھا ۲ شوق سے
دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا۔ (اسیر) دیکھا کئے چلن کیطرف پھاڑ کے
آنکھین جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشین کا۔ (سحر) تکتا ہے پھاڑ پھاڑ کے
آنکھین وہ رات کو صدقے کے اپنی سر سے مری جان اُتار جانے ۳ حسرت
سے دیکھنا۔ (جرأت) چار سو دیکھون (دیکھتا) ہون جون آئینہ آنکھین
پھاڑ پھاڑ۔ میری نظرون سے جو اوجھل وہ پری وش ہے مرا ۴ مصیبت
مین گھبرا گھبرا کے دیکھنا۔ (فقرہ) ہائے رے بے بسی چار طرف
آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھتا تھا مگر کوئی اپنا نظر نہ آتا تھا۔ آنکھین
پھٹ گئی ہین۔ دولت پا کے مغرور ہو گئے ہین۔ (داغ) نخوت دولت
سے آنکھین پھٹ گئین قارون کی۔ کاش آنکھین پھاڑ کے انجام
اپنا دیکھتا۔ آنکھین پھٹی پڑتی (یا پھٹی جاتی) ہین۔ سر اور آنکھون مین
شدت سے درد ہونیکی جگہ کہتے ہین۔ آنکھین پھٹی ہوئی ہین۔ یعنی بہت
کچھ دیکھا ہے تھوڑی سی چیز نظر مین نہین سماتی۔ آنکھین پھرانا۔ ناز و غمزے
سے پتلیان گھمانا۔ ڈھیلون کا پھرنا۔ (محشر) لگاوٹ سے ترا آنکھین
پھرانا۔ اشارون سے اشارہ ہے پھر آنا۔ آنکھین پھرا کے رہ جانا۔ تیورا
کے مر جانا۔ (صبا) تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا۔ آنکھین پھرا کے آ ہوئے
تاتار رہ گیا۔ آنکھین پھر جانا ۱ مرتے دم پتلیان چڑھ جانا۔ (بحر) بات
رکھ لی مرگ نے تیرے مریض ہجر کی۔ پھر گئین آنکھین یہان رو دیئے
مسیحا دیکھکر ۲ بے مروت ہو جانا۔ (بحر) دیکھتے ہی یار کو بھولا مرے
خط کا جواب۔ ایسی آنکھین پھر گئین تو نامہ بر تر ہو گیا۔ آنکھین پھڑکانا
ناز و غمزے سے دیدے مٹکانا۔ (سودا) پھڑکاتی ہے کیا دختر رز
شیشے مین آنکھین۔ قحبہ نہ کبھی گھر مین ہو مستور رکیکے۔ آنکھین پھڑوانا
اندھا کر دینا۔ آنکھین پھوٹ بہنا۔ بے اختیار آنسو جاری ہونا ۵
پھوٹ بہنے دو انھین یار کے آگے آتش۔ دل کا احوال بھی آنکھون
کو بیان کرنے دو۔ آنکھین پھوٹ گئین ۱ جاگنے کی تکلیف ظاہر
کرنے کو (فقرہ) تم وعدہ پر کیون آتے یہان رات بھر جاگتے

جاگتے آنکھین پھوٹ گیئن ۲؎ کمال دیدہ ریزی ظاہر کرنے کے لئے
(فقرہ) چکن کاڑھنے مین ہماری تو آنکھین پھوٹ گیئن اور تم کہتے
ہوکہ بوٹیان بڑی بنی ہین ۳؎ دھوئین کی تکلیف ظاہر کرنا۔ (فقرہ)
لکڑیان گیلی ہین پھونکتے پھونکتے آنکھین پھوٹی جاتی ہین وہ سُلگتی
نہین ۴؎ انتظار کی تکلیف ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) خط کی راہ
دیکھتے دیکھتے آنکھین پھوٹ گیئن ۵؎ بہت رونیکی جگہ مبالغہ سے کہتے
ہین (فقرہ) رنج وغم مین روتے روتے آنکھین پھوٹ گیئن۔ آنکھین
پھوٹین یا پھوٹ جائین (عو) ۱؎ کوسنا۔ (رند) خواب مین سوتا تھا
مین یار کے ساتھ۔ آنکھین پھوٹین جگا دیا کس نے ۲؎ آنکھون کی
قسم کھانیکی جگہ (داغ) آنکھین پھوٹین جو کچھ بھی دیکھا ہو۔ ابھی آتا ہون
دشت ایمن سے۔ آنکھین پھوڑنا ۱؎ اندھا کرنا ۲؎ آنکھونکو صدمہ پہنچانا
آنکھون پر زور دینا۔ اسکا استعمال اُنھین جگہون پر ہوتا ہے جو آنکھین
پھوٹ گیئن مین لکھے گئے (فقرے)! مجھکو کیا خبط ہوا ہے کہ میلے مین رات
بھر جاگ کر اپنی آنکھین پھوڑون ۲؎ اُسنے راتدن سیکر آنکھین پھوڑی
ہین ۳؎ کھانا پکانے والی موجود ہے پھر بھی جب تک بیوی آنکھین
نہ پھوڑے روٹی نہ نصیب ہو ۴؎ (مصحفی) وہ نہ آئینگے دل اُنکا کہین
بیچھا چھوڑے۔ مفت ہر روز کہان تک کوئی آنکھین پھوڑے ۵؎
(فقرہ) کوئی مرکے زندہ نہین ہوتا تم بے فائدہ رو رو کے آنکھین پھوڑتے
ہو۔ آنکھین پھیر دینا۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ مرجانا۔ (رند) نہ دکھا
رشک مسیحا اسے ہر بار آنکھین۔ پھیر دیگا کوئی دم مین ترا بیمار آنکھین
آنکھین پھیر کے چل دینا۔ کترا کے نکل جانا۔ منہ پھیر کے چلے جانا۔

(منیر) گولی بھی ہم سے بچ کے نکلتی ہے یار کی۔ چلتا ہے آنکھین پھیر کے
تو تا تفنگ کا۔ آنکھین پھیر لینا ۱؎ بیرخی کرنا۔ ناراض ہو جانا۔ (وزیر)
پھیر لیتا ہے وہ دم مین آنکھین چشم بد دور کیا ہی بدخو ہے ۲؎ بیمروت
ہوجانا۔ (ثمر) سنکے مطلب صاف آنکھین پھیر لین۔ دیکھ لی ہمنے
مروت آپ کی۔ آنکھین پھیرے تو تے کی سی باتین کرین مینا کی
سی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو دراصل بے مروت
ہو لیکن ظاہر داری سے لگاوٹ کی باتین کرے۔ آنکھین ترسنا
لازم۔ کسیکے دیکھنے کو بہت جی چاہنا۔ دیکھنے کی بہت آرزو ہونا
(اسیر) اک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رخسار کو۔ دیر سے آنکھین
ترستی ہین ترے دیدار کو۔ آنکھین ترش ہونا۔ لازم۔ نظر سے غصہ
ظاہر ہونا۔ (قدر) تُرش ہوتی ہین یون آنکھین تری بگڑ کر میرے
دل پر۔ کہ جیسے مے ہو سرکہ جا کے ما بین حرم ساقی۔ آنکھین تلوون
سے رگڑنا۔ یا لگانا۔ خوشامد یا پیار ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ (انشا)
رگڑنے دو مجھے تلوؤن سے اپنے ٹک تو آنکھین تم تصدق مین
لھائے جاؤن مجھکو اسمین راحت ہے۔ (جرأت) آنکھین تلوون
سے لگاتا ہون تو وہ ازرہ ناز۔ سر ہٹاتا ہے پرے مار کے ٹھوکر
میرا ۱؎ آنکھین تلوون سے ملنا ۱؎ خوشامد یا پیار سے۔ (آتش عشق)
ہے آنکھون کو تلوون سے نہ مجھے ملنے کا۔ پائینتی یار کی ہے میرا
سرہانا شب وصل ۲؎ مشہور ہے کہ اگلے زمانے مین شہزادیان اور
رانیان جس سے بہت ناخوش ہوتی تھین اسکی آنکھین نکلوا کے
اپنے تلوؤن سے ملتی تھین۔ (فسانہ عجائب) اگر میرا تو تا صاف

جواب نہ دیگا تو اس نگوڑے کی گردن مروڑ اپنے تلوؤن سے
آنکھین ملونگی ؏ ناز معشوقانہ سے پامال کرنا۔ (ذوق) آنکھین مری
تلوؤن سے وہ مل جائے تو اچھا۔ ہے حسرت پابوس نکل جائے
تو اچھا۔ آنکھین تلوؤن کے نیچے ملنا۔ یا تلوؤن تلے ملنا۔ دیکھو آنکھین
تلوؤن سے ملنا نمبر ۲ (شرر) تلوؤن کے نیچے ملئے نکلوا کے میری آنکھ
مجرم ہون دیکھکر تمھین رغبت کی آنکھ سے (جانصاحب) ملونگی تلوؤن
تلے آنکھین تیری اے نرگس خصم کو میرے اگر دیکھا بدنظر تونے آنکھین
تلے اوپر ہو جانا۔ نزع کیوقت تپلیان پھر جانا۔ آنکھین تُلی ہونا۔ نظرون
سے کسی بات کی آمادگی ظاہر ہونا۔ (اسیر) تیغ نگہ سے کشتہ ہو کون
آکے سامنے۔ آنکھین تُلی ہوئی ہین تمھاری سنیز پر آنکھین تو بڑی
بڑی ہین۔ یہ جملہ طنز سے وہان بولتے ہین جہان کسیکو سامنے کی چیز نہ سوجھی
آنکھین تھک جانا۔ دیکھتے دیکھتے آنکھون کا گھبرا جانا۔ آنکھین تیورا
جانا۔ آنکھون مین اندھیرا آجانا۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع
طور ہے۔ آنکھین جو تیورا گئیں یہ کسکا نور ہے۔ آنکھین ٹمٹمانا آنکھونکا
ذرا ذرا کھلا ہونا۔ اس کا استعمال بیشتر بچون کی نسبت ہوتا ہے کہ
اُنکی آنکھین پہلے ذرا ذرا کھلتی ہین یا نئی بیاہی دُلھن کی نسبت کہ وہ
حیا سے پوری آنکھین نہین کھولتی اور نشے کی حالت مین بھی کہ خمار سے
آنکھین بند ہوئی جاتے ہون کہتے ہین۔ آنکھین ٹوٹ آنا۔ شدت
سے آنکھون کا جوش کر آنا۔ (مشیر) شکست دل نے رلوایا یہانتک
کہ آنکھین روتے روتے ٹوٹ آئین۔ آنکھین ٹھنڈی رہین۔ عو۔
دعا (فقرہ) اپنی اولاد کی خوشیان دیکھو اُنکے دیدار سے ہمیشہ آنکھین ٹھنڈی

رہین۔ آنکھین ٹھنڈی کرنا ۱ جن چیزون کے دیکھنے سے آنکھون مین
طراوت آئے اور جی خوش ہو انکا دیکھنا ۲ تسلی دینا۔ ہندو
عورتین جب کسی غم و ماتم مین بہت روتی ہین تو پانی لگا کر انکی آنکھین
پوچھی جاتی ہین اور اُسے آنکھین ٹھنڈی کرنا کہتے ہین۔ آنکھین
ٹھنڈی ہونا۔ لازم۔ آنکھین جاتی رہنا بینائی جاتی رہنا (میر)۔
آنکھین جو روتے روتے جاتی رہین بجا ہے انصاف کر کہ دیکھے
کوئی ستم کہانتک آنکھین جلنا ۱ آنکھون مین جلن ہونا ۲ نگاہ پر کسی
چیز کی گرمی کا صدمہ پہنچنا۔ (وزیر) یون حسن کی گرمی سے تری جلتی
ہین آنکھین جس طرح ہو تب سے تن بیمار مین گرمی آنکھین جھپکانا
۱ پلک مارنا ۲ جھینپنا۔ لحاظ سے آنکھین نیچی کرنا۔ اب اس معنی
مین متروک ہے۔ آنکھین جُھک آنا۔ آنکھین بند ہوئی جانا۔ پوری
نہ کھلنا (یہ حالت آشوب سے ہو یا نشے کی زیادتی سے) (داغ) بوجھ
نہین آپکی شرمائی ہین آنکھین۔ آشوب ہے یا نشے سے جھک آئی
ہین آنکھین۔ آنکھین جُھک جانا۔ نشہ یا نیند کے غلبے سے جھپیان
پڑنا جھپنا۔ شرمندہ ہونا ؎ منہ دکھائین کیا کسیکو ہجر مین جیتے
رہے۔ جھک گئین آنکھین مریجان موت کی تاخیر مین آنکھین جھکی
جاتی ہین (یا جھکی پڑتی ہین) نظرین نیچی ہوئی جاتی ہین (آتش)
شرم سے وہ شرگین آنکھین جھکی جاتی نہین۔ رات بھاری ہوگئی
ہے مردم بیمار پر۔ (معروف) جھکی پڑتی ہین کیا آنکھین نشے مین
بلا ہے آج تو مخمور اہو۔ آنکھین چارطرف چکر لگا کر چلی جاتی ہیں
شوخی سے نگاہ ایک طرف نہین ٹھہرتی ہے۔ نہایت شوخ دیدہ ہے

آنکھین

آنکھین چار طرف رکھنا - چارون طرف دیکھتے رہنا - چوکسی رکھنا
نگرانی رکھنا - آنکھین چار طرف رہنا - لازم آنکھین چرانا - لکھنؤ - حسینون
کو گھورنا - حسینون کے نظّارے کرنا - (فقرہ) آج عیش باغ کا میلا ہے
چلو آنکھین چرا آئین - آنکھین چرنے گئی ہین جب کوئی اپنے سامنے
کی چیز نہین دیکھ سکتا اور ادھر اُدھر دیکھتے ٹٹولنے لگتا ہے اُس سے
یہ کلمہ کہتے ہین یعنی تم بڑی بے پروائی سے دیکھتے یا ڈھونڈتے ہو
(حزین) ہچشمیوں کا دعویٰ اس بت سے ہے قیامت - چرنے
گئی ہین آنکھین شاید غزال چین کی - آنکھین چڑھانا - (عو) جب
کسیکی آنکھون مین کوئی روگ ہو جاتا ہے تو مزارون اور تعزیون
پر مَنّت مانتی ہین کہ آنکھین اچھی ہو جائین تو سونے یا چاندی کی
آنکھین چڑھاؤن گی اور کاغذ کی آنکھین کتر کر لٹکا دیتے ہین مراد
پوری ہونے پر سونے یا چاندی کے پتر کی دو آنکھین بنوا کے
چڑھاتی ہین بعض عورتین بغیر منت مانے آنکھون کی سلامتی اور
تندرستی کے لیے چڑھاتی ہین اور بعض میدے یا آٹے سے آنکھون
کی شکل بناتی اور آنکوتل کے مزارون پر خصوصًا مدار صاحب کی درگاہ
مین چڑھاتی ہین (محشر) چڑھاؤن گی مین آنکھین درگاہ مین -
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے ۲ کنایۃً تیوری چڑھانا کسیکو دیکھکے
بدد ماغ ہونا کی جگہ - آنکھین چڑھی ہوئی ہونا لازم - آنکھون کی تیلیون
کا اوپر کی طرف کھنچا ہونا یہ حالت نشے یا نیند کے خمار یا درد سر اور
بخار کی شدت سے ہوتی ہے) (میر) آنکھین بھی چڑھ رہی ہین
منھ بھی اُتر رہا ہے کچھ رنگ اندنون مین اپنا نکھر رہا ہے آنکھین

آنکھین

چلنا - جلد جلد پلکین جھپکنا (جلال) باغ باغ اُنکے اشارون سے
ہوا جاتا ہون چل رہی ہین صفت باد بہاری آنکھین آنکھین چمکانا
دیدے مٹکانا ناز غمزے سے آنکھون کو گردش دینا (درد) لن ترانی کا مزا
دیکھ لیا موسیٰ نے - آنکھین چمکائے ہوئے جب وہ سر طور گئے - آنکھین
چُندھی ہونا - آنکھین چھوٹی ہونا اور پوری نہ کھلنا - اک قسم کا مرض ہے
جسمین آنکھین چھوٹی ہو جاتی ہین اور کیچڑ بھرا رہتا ہے (جانصاحب)
نرگس کی آنکھین ہو گئین چندھی لگاؤ اور - اک پھول کی کٹوری مین
کاجل ہی پار کے آنکھین چوندھیانا (یا چندھیا جانا) نگاہ خیرہ ہونا
چراغ اور دھوپ کیطرف دیکھنے یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے
آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا (تسلیم) چوندھیا جاتی ہین آنکھین
روے روشن کے حضور - تاب لا سکتا نہین خورشید محشر دیکھکر (داغ)
زاہد کو ہے پھر جلوۂ دیدار کی حسرت - بجلی کی چمک دیکھکے چُندھیا گئین آنکھین
آنکھین چھت سے (یا چھت کو) لگ جانا - حیرت زدہ ہونے
متفکر ہونیکی جگہ - (وزیر) تم رہے بام پہ یان لگ گئین آنکھین چھت
سے - رات گنتی رہی ہر ایک کڑی میری آنکھ ۲ کسیکے انتظار مین راہ
تکنا - (بحر) ہر جام مے کی آنکھین چھت سے لگی ہوئی ہین کوٹھے
سے وہ تو اترے ہے انتظار میرا ۳ آثار مرگ نمایان ہونا ۵ گرے
یون بستر غم پر کہ آنکھین لگ گئین چھت سے - نظر آیا تھا جلوہ
ہمکو جراُت بام پر آگے - آنکھین چھوٹی بڑی ہونا - دونون آنکھونکا
برابر نہونا - آنکھین چیر چیر کے دیکھنا - آنکھین خوب کھول کر
دیکھنا - بغور دیکھنا - (برق) چوندھیا جاتا ہے تیرے سامنے

پیر فلک۔ دیکھتا ہے عارض انور کو آنکھین چیر کر۔ اسکی جگہ آنکھین پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا زیادہ بولتے ہین۔ آنکھین چیر کے نمک بھرنا۔ نیند اڑانیکی تدبیر ہے۔ (آتش) رات انتظار یار مین جھپکین جو نیند سے۔ آنکھون کو اپنی چیر کے مین نے نمک بھرا۔ آنکھین چیرنا۔ آنکھین خوب کھولنا۔ (فقرہ) آشوب چشم مین آنکھین چیر کے سفیدا بھرلو۔ آنکھین خدا نے دیکھنے کو دی ہین۔ آنکھین خدا نے منھ پر دی ہین۔ آنکھین دیکھنے کو ملی ہین۔ (داغ) اسیکا واسطے آنکھین خدا نے دین ہمکو۔ کہ روز و شب یہ سفید و سیاہ دیکھتے ہین (فقرہ) ذرا دیکھکر چلو خدا نے آنکھین منھ پر دی ہین۔ آنکھین خون مین ڈوبنا۔ مارے غصے کے آنکھین لال ہونا۔ آنکھین در پر لگی ہونا۔ (رہنا) انتظار مین راہ دیکھنا۔ آنکھین دوچار کرنا۔ آنکھین ملانا۔ آنکھ سے آنکھ مقابل کرنا۔ (ظفر) کھوئیگا دونون جہان سے کرکے تو آنکھین دوچار۔ پاگئے تھے ہم تو تیری اس نظر سے پیشتر۔ آنکھین دوچار ہونا لازم۔ آنکھین دو سے چار ہو جانا۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان پڑھنے لکھنے کی تعریف منظور ہوتی ہے۔ (فقرہ) میان پڑھو لکھوگے تو آنکھین دو سے چار ہو جائینگی۔ آنکھین دھو ڈالنا۔ آنسوؤن سے پاک کرنا رونے کے بعد آنکھین ٹھنڈی کرنا۔ (منیر) نگہ پاک ہے اُس مہر لقا کو منظور۔ آنکھین دھو ڈالتے ہین صبح کو رونیوالے۔ آنکھین دیکھے جاتے ہین۔ نگاہ لڑی ہے کہ مرضی اور ارادہ معلوم کرین (مسرور) شرم سے آنکھین جھکائے ہین کنکھیون سے مگر۔ دیکھتے جاتے ہین آنکھین کہ ارادہ کیا ہے۔ آنکھین دیکھا کرنا یا دیکھتے رہنا۔ لطف و عنایت کا امیدوار رہنا (تسلیم) ایکدن بھی نہ ملین شوق سے باہم آنکھین۔ یون دیکھا کئے اے شوخ تری ہم آنکھین۔ اطاعت پر یون آمادہ رہنا کہ اشارہ ہو اور تعمیل کرین (تسلیم) ساتھ اشارے کے بجالاتے ہین حکم۔ دیکھتے رہتے ہین آنکھین یار کی۔ آنکھین دیکھی ہین۔ صحبت اُٹھائی ہے۔ تربیت پائی ہے۔ استعمال اس جگہ کرتے ہین جہان ارباب کمال سے صحبت اٹھانے اور تعلیم پانیکا اظہار مقصود ہوتا ہے (شوق قدوائی) کن آنکھون سے دیکھون اے دشت آنکھین تیرے غزالونکی آنکھین دیکھی ہین مین نے بھی کالی آنکھون والون کی آنکھین دیوار ہو جانا۔ کچھ نہ سوجھنا (اثر) بے ترے جب مائل گلزار آنکھین ہو گئین کچھ نہ سوجھا باغ مین دیوار آنکھین ہو گئین آنکھین ڈبڈبانا۔ آبدیدہ ہونا آنسو بھر آنا (جرأت) ڈبڈبائی ہین جو آنکھین میری۔ ایک دریا ہے کہ لہراتا ہے آنکھین ڈگر ڈگر کرنا۔ ضعف اور نقاہت سے آنکھون مین حلقے پڑ جانا اور ایسی حرکت ہونا جس سے ضعف ظاہر ہوتا ہو۔ نہایت نحیف ہونا (فقرہ) چار ہی دن کے بخار مین اتنا سا منھ نکل آیا آنکھین ڈگر ڈگر کرنے لگین (داغ) ضعف سے کچھ نظر نہین آتا۔ کر رہی ہین ڈگر ڈگر آنکھین آنکھین ڈھانپنا یا ڈھانکنا۔ متعدی۔ کسی چیز سے یا ہاتھ سے آنکھین چھپا لینا (داغ) مین اپنی آنکھین ڈھانک لون مین ہاتھ اپنے باندھ لون۔ ڈرتے ہو کیون آسنو کہو پردہ حایل کے پاس شرم سے آنکھین بند کر لینا۔ آنکھین ڈھلنا۔ مائل نظارہ ہونا۔ (داغ) شہر دیکھا تو کھل گئین آنکھین۔ ماہرویون پہ ڈھل گئین آنکھین آنکھین ڈھیٹ ہونا۔ نڈر ہونا۔ آنکھون مین شرم و حیا نہ ہونا۔ (شوق قدوائی) کیا ڈھیٹ یہ آنکھین ہین کہ لڑتی ہین ماتھین سے

پردون مین چھپلے ہوئے سب حسن انھین کا۔ آنکھین ڈھونڈھتی
ھین (ڈھونڈھتی ہین)۔ بہت انتظار تھا۔ دیکھنے کو بہت جی چاہتا
تھا۔ (بیخود) حسرت دید مین رہتی ہے پریشان نظر۔ دھونڈھتی ہین
تجھے اوبانی بیداد آنکھین۔ آنکھین رگڑنا۔ کسی چیز پر زور زور سے
آنکھین ملنا (فقرہ) آستانہ مبارک سے آنکھین رگڑ رگڑ کر دعائین مانگتا
ہون آنکھین۔ رو رو کے خون کبوتر کرنا۔ بہت رونا جس سے آنکھین
سُرخ ہوجائین (صبا) خط لکھا یار کو تو شوق جواب خط مین آنکھین رو
رو کے نہ کین خون کبوتر کسدن آنکھین رو رو کے سُجانا۔ اتنا رونا
کہ آنکھون پر ورم آجائے (قلق) روتے روتے سجائی مین آنکھین
کوئی جانے کہ آئی ہین آنکھین (ضاعک) جب سے اس طفل پریوش
نے دکھائین آنکھین۔ بس مرا کچھ نہ چلا رو کے سجائی آنکھین آنکھین
روتے روتے سوج جانا۔ لازم۔ آنکھین رو رو کے لال کرنا۔ بہت
رونا جس سے آنکھین سُرخ ہوجائین (داغ) ایس فنا بھی مری روح
کانپ جاتی ہے۔ وہ روتے روتے جو آنکھون کو لال کرتے ہین۔
آنکھین روشن کرنا۔ کسیکے دیدار یا کسی چیز کے دیکھنے سے آنکھونکو
تازگی یا طراوت دینا (رشک) آنکھین روشن کرنے دو خط کو
رُخ شفاف پر۔ صاف یہ چاہ ذقن اندھا کنوان ہوجائیگا۔ آنکھین
روشن ہونا۔ آنکھون مین نور آنا (گلزار نسیم) کیا بھول ہے کیا اثر
ہے اسمین۔ ہوجاتی ہین روشن اندھی آنکھین ۔ کسیکے دیدار سے
خوش ہونا کسی خوش رنگ اور لطیف چیز کو دیکھکر آنکھون مین ٹھنڈک
پڑنا (ہمر) روشن آنکھین ہوگئین بنت العنب کے نور سے۔ عقد
پروین چرخ سے اُترا کہ خوشہ تاک سے۔ چشم حقیقت کھل جانا۔ معرفت
پیدا ہوجانا (ناسخ) یہ اندھے ہین جو کہتے ہین ہم ہی ہم ہین۔ جو
آنکھین ہون روشن تو پھر تو ہی تو ہے۔ آنکھین زمین سے لگ جانا
ندامت یا شرمندگی سے نیچے دیکھتے رہنا۔ آنکھین اوپر نہ اٹھانا۔
(نکہت) دیکھا جو تجھکو مہر نے چرخ برین سے۔ مانند نقش پا لگین آنکھین
زمین سے۔ آنکھین سر پر ہونا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے
دن جو آنکھین منھ پر ہین وہ سر پر ہونگی اور اسمین بظاہر یہ مصلحت ہے
کہ کسیکا خراب حال کوئی نہ دیکھ سکیگا۔ (آتش) اپنے عریانون کا
پردہ رکھیگا وہ عیب پوش۔ روز محشر ہونگی چشم مردمان بالائے
سر۔ آنکھین سُرخ کرنا۔ غصہ کرنا۔ (آتش) غصے سے بھی کر لیجئے سُرخ
آنکھون کو صاحب۔ خون بھی مژۂ عاشق دلگیر سے ٹپکے آنکھین
سُرخ ہونا۔ دیکھو آنکھین لال ہونا۔ (مومن) کرم جو غیر پہ دیکھا لہو
اُتر آیا۔ نہ پوچھ کیون تری آنکھین ہین بنکے نادان سُرخ۔ آنکھین
سفید کرنا۔ آنکھون کا نور زائل کرنا۔ (زیادہ انتظار کرنے یا رونے سے)
ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر۔ ایک دن کر دینگے آنکھونکو
مری آنسو سفید (ناسخ) انتظار خط نے کین قاصد مری آنکھین سفید
۔ سادہ کاغذ بھیجدو تحریر کی حاجت نہین۔ آنکھین سفید ہوجانا
لازم۔ (اسیر) آنکھین مری سفید ہوئین انتظار سے۔ اب آئینہ
مصاحب سرکار ہو تو ہو۔ (ہلال) روتے روتے شام غربت مین
ہوئین آنکھین سفید۔ اب سواد دیدۂ اہل وطن درکار ہے۔
آنکھین سی کھل گئین۔ آنکھون مین طراوت اور تازگی آگئی (فقرہ)

آنکھین	آنکھین

سبزہ زار مین آتے ہی آنکھین سی کھل گئین ؏ بیچینی دور ہوگئی۔تکلیف سے
نجات پائی۔تسکین ہوگئی (فقرہ) درد سے بیچین تھا ڈاڑھ نکلواتے ہی
آنکھین سی کھل گئین ؏ کسی عمدہ چیز کے نظر آنے یا مل جانے سے اچنبھا
ہو جانیکی جگہ (داغ) جب شباب آکر زلیخا کے دوبارہ دن پھرے ۔
کھل گئین آنکھین سی یوسف کی یہ عالم دیکھکر (مومن) رُدئے وہ میرے
حال پہ حیران کیون نہون۔آنکھین سی کھل گئین دُرِ نایاب دیکھکر ؏
کسی چیز کی حقیقت کھل جانے اور متنبہ ہو جانیکی جگہ۔(امیر) کچھ قدر مین نہ
جانی غفلت سے رفتگان کی۔آنکھین سی کھل گئین جب صحبتین ہوئین خواب
آنکھین سینا۔پلک سے پلک سی دینا۔اکثر شکاری لوگ باز اور
دوسرے شکار کرنے والے جانورون کی آنکھین سی دیتے ہین ؏ کسی
چیز پہ ہر وقت آنکھین لگائے رہنا۔(امیر) کب تلک یہ دل صد پارہ نظر
مین رکھئے۔اسیر آنکھین ہی سیئے رکھتے ہین دلبر کتنے۔آنکھین سینکنا
حسینون کو گھورنا۔(رند) شعلۂ حسن سے جل جاؤ پر آنکھین سینکو کوئی
معشوق اگر آگ بھبھوکا دیکھو۔آنکھین فرش راہ کرنا۔آنکھین فرش کرنا
کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا۔بہت تواضع و تکریم کرنا۔(منیر)۔
خاکساری نے فرش کین آنکھین۔سر نے کی پاؤن کی پرستاری۔آنکھین
فرش ہونا۔آنکھین فرش راہ ہونا۔لازم۔(مومن) ہے جلوہ ریز نور نظر
گرد راہ مین۔آنکھین ہین کسکی فرش تری جلوہ گاہ مین (داغ) بہت آنکھین
ہین فرشِ راہ چلنا دیکھکر ظالم۔کفِ نازک مین کانٹا چبھ نہ جائے کوئی
مژگان کا۔آنکھین قدمون پر ملنا۔کمال تعظیم و ادب سے یا کمال اخلاص
و محبت سے (دقلق) جھک کے آداب سے کیا مجرا۔آنکھین قدمون پہ ملکے

کہنے لگا۔آنکھین قدمون تلے بچھانا۔کمال عاجزی اور شوق ظاہر کرنا۔
بہت تواضع اور تکریم کرنا۔(بحر) اٹھی ہوئی نقش پا کی صورت۔آنکھین
قدمون تلے بچھاکر۔آنکھین قدمون سے ملنا۔آنکھین قدمون پر ملنا۔
(منیر) تیرے قیدی کے قدم سے آنکھین پریون نے ملین۔پاؤن کی
زنجیر تسبیح سلیمانی ہوئی۔آنکھین قدمون کے نیچے بچھانا۔آنکھین قدمون
تلے بچھانا (بحر) نصیب کسکے یہ عاشقون مین بغل مین وہ گلعذار بیٹھے۔
بچھاؤن قدمون کے نیچے آنکھین جو میری آنکھون پہ یار بیٹھے۔آنکھین
کڑوانا۔آنکھون مین خارش کی تھوڑی سی کیفیت پیدا ہونا اس سے
آنکھون مین پانی بھر آتا ہے۔یہ کیفیت کبھی نیند کے خمار اور کبھی دھوئین
کی تکلیف سے ہوتی ہے ۔(رند) خواب شیرین سے مین آگاہ نہین
برسون سے۔آنکھین کڑواتی ہین جب نیند ذرا آتی ہے۔آنکھین کور
ہو جانا۔اندھا ہو جانا۔(رند) کور آنکھین ہون کسی طور سے رد ہی
رہ گئے۔اور چارہ ہی نہین دید کی بیماری کا۔آنکھین کھل جانا۔آنکھین
روشن ہو جانا۔بینائی زیادہ ہو جانا (اسیر) کسب ہر فن مین لگی ہے
شرط استعداد کی۔کب کھلین سرمے سے آنکھین کور مادر زاد کی ؏
بصیرت پیدا ہو جانا (بحر) آنکھین کھل جائین چڑھا جائے جو تو اے
واعظ۔شیشے عینک کے ہین یہ ساغر صہبا کیسے ؏ حقیقت کھل جانا
قدر عافیت معلوم ہو جانا (خلیل) پھر نہ دیکھو مجھے تم چشم حقارت سے
کبھی۔آنکھین کھل جائین جو تم کو بھی ہو بیماری عشق ؏ حیران ہو جانا۔
بھوچکا رہجانا۔(داغ) فرشتے بھی دیکھین تو کھل جائین آنکھین بشر
کو وہ جلوے دکھائے گئے ہین ؏ غفلت جاتی رہنا بیخودی جاتی رہنا

(فقرہ) تخلیہ ہوتے ہی آنکھین کھل گئین۔ آنکھین کھلوانا۔ ۱۔ آنکھین
فتح کرانا ۲۔ دلھن کی آنکھین کھلوانا۔ ہندوستان کی رسم ہے کہ دلھن
چند روز شرم سے سسرال والون کے سامنے آنکھین بند کئے رہتی
ہے۔ آنکھین کھلی رہگئین۔ ۱۔ سکتا سا ہوگیا (نکہت) دیکھکر صورت سحر
اس مہر پر تنویر کی۔ رہگئین آنکھین کھلی آئینہ تصویر کی ۲۔ (کنایۃً) انتظار
یا حسرت کی حالت مین مرجانا کی جگہ (غافل) شوق نظارہ قاتل ہوس
از ذبح نہ تھا۔ کیون کھلی رہگئین میری تہ خنجر آنکھین۔ آنکھین کھلی رہنا۔ ۱۔ پلک
نہ جھپکنا (میر) مجھے نیند کیسی کہ مانند انجم کھلی رہتی ہین میری آنکھین
سحر تک ۲۔ بعض آدمی اس طرح سوتے ہین کہ پوری آنکھ بند نہین ہوتی
کچھ کچھ کھلی رہتی ہے۔ آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین۔ سکتے کی حالت مین
دم نکل گیا۔ آنکھین کھلی ہونا۔ پوری آنکھ بند نہونا آنکھ کا کچھ کچھ کھلا ہونا
(وزیر) آنکھین کھلی ہوئی ہین عجب خواب ناز ہے۔ فتنہ تو سوگیا ہے
در فتنہ باز ہے ۲۔ زندہ ہونا۔ صحیح وسلامت ہونا (بحر) کھلی ہین جبتلک
آنکھین زبان بند نہین۔ جب آئے نیند ہمین پھر ہے قصہ خوان خاموش
آنکھین کھونا بینائی زائل کرنا۔ اندھا ہوجانا (سودا) غم مین اسکے نیز ا
ہرگز نہ رو۔ تو بہت رو رو کے آنکھون کو نہ کھو۔ آنکھین کہین ہین دل
کہین ہے۔ نظر اور طرف ہے اور دھیان کہین اور۔ یہ جملہ کسیکی بے
توجہی اور بدحواسی جتانیکو بولا جاتا ہے (میر) کیا مین بھی پریشانئے
خاطر سے قرین تھا۔ آنکھین تو کہین تھین دل غمگین کہین تھا آنکھین
کیا پھوٹ گئی ہین۔ طنز سے اُسکی نسبت بولتے ہین جو صریح نافہمی کا کام
کرے یا بے پروائی بے توجہی سے کسیکو سامنے رکھی ہوئی چیز نہ دکھائی

دے (فقرہ) گٹھری سامنے رکھی ہے اور تجھے سوجھتی نہین آنکھین کیا پھوٹ
گئی ہین۔ آنکھین کیا منہ پر نہین ہین۔ آنکھین کیا نہین ہین۔ کیا سوجھتا نہین
ہے (میر) دو برق تجلی سے کسی اور کو دھوکا۔ آنکھین نہین کیا طالب دیدار
کے منہ پر (میر) بس اے گریہ آنکھین ترے کیا نہین ہین۔ کہانتک جہان کو
ڈبوتا رہیگا۔ آنکھین گرم کرنا ۱۔ غصے سے دیکھنا۔ (اسیر) جاتا ہون جب مین
پیاس مین بہر تلاش آب۔ دریا مین آنکھین کرتے ہین مجھپر حباب گرم ۲۔
مجازاً گھورنا۔ (تسلیم) سرد مہری ہو چکی جھوگھڑی بھر روبرو ہم بھی آنکھین
گرم کرلین آتش رخسار سے۔ آنکھین گرم ہونا۔ کنایۃً نیند آجانا (بشیر) گرم
کیا خاک ہون آنکھین شب تنہائی مین سوزش دل سے کسیوقت نہین
دل ٹھنڈا۔ آنکھین گڑجانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا (اسیر) نظارہ ابرو سے
پھر اٹھ نہ ہمارا جو ہر کیطرح گڑگئین شمشیر مین آنکھین۔ آنکھین گڑو کے دیکھنا
آنکھین گڑونا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھین گڑھے مین جا رہنا۔ آنکھون کے
ڈھیلون کا اندر دھنس جانا (تسلیم) کہنے وقت نزع کہدین گور کی پہیان
جا رہین آنکھین گڑھے مین پہلے مجھ بیمار سے آنکھین گلابی ہونا۔ لازم۔ مخمور ہونا
آنکھون کا۔ آنکھین لال بھبوکا ہونا آنکھین بہت سرخ ہوجانا۔ جوش گریہ
سے یا غصے سے یا نشے سے (فقرہ) خیر تو ہے یہ کسپر عتاب ہے آنکھین کیون
لال بھبوکا ہو رہی ہین۔ آنکھین لال کرنا۔ غصہ کرنا چشم نمائی کرنا۔
(رند) پھر گئی صورت مریخ نظر مین میری۔ لال آنکھین کئے جسوقت وہ جلاد
آیا۔ آنکھین لال ہونا (لال لال ہونا) آنکھین سرخ ہونا۔ (غصے سے۔
نشے سے۔ بہت رونے سے نیند کے خمار سے۔ آشوب سے۔ بخار کی شدت
سے) (آتش) ہوئی ہین غصے سے کیا لال لال وہ آنکھین۔ نظر پڑا ہی

کبھی جولباس ترکان سرخ (ناسخ) نشے سے لال اسکی آنکھین ہین توکیا لالہ
کھون۔ جام مے سے کب ہے نسبت ساغر ترپاک کو۔ آنکھین لگانا ۱۔ کسی
چیز سے آنکھین چھوانا۔ (حیدر) گدگدی ہونے لگی پاؤن مین آنکھین جو چُبین
جب تصور مین بھی تلوون سے لگائین آنکھین ۲۔ عاشق ہونا محبت کرنا (شوق)
ایکدن بھی نہین دن رات مین آنسو تھمتے جان کو روگ لگا یا کہ لگائین آنکھین۔
آنکھین لگائے رہنا۔ برابر دیکھتے رہنا (رشک) عکس عارض سے ہوا تھا
بعد دو چار آئنے مین۔ رہتا ہے آنکھین لگائے ہوئے یار آئنے مین۔ آنکھین
لگی رہنا۔ لازم راہ دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ آمد آمد کا اشتیاق ہونا (میر) آنکھین
لگی رہین گے برسون وہین سبھون کی۔ ہوگا قدم کا تیرے جس جا نشان
زمین پر۔ آنکھین لگی ہونا کسیطرف ٹکٹکی بندھی ہونا (میر) لگی ہین ہزارون
ہی آنکھین ادھر۔ اک آشوب ہے اُسکے گھر کیطرف۔ آنکھین مانگنا دیا
مانگتے پھرنا) بینائی کا خواستگار رہنا (گلزار نسیم) تکیے پہ فقیر سیر اندھا۔ اک
گوشے مین آنکھین مانگتا تھا (اسیر) سوجھتا خاک نہین اُس رخ روشن
کے حضور۔ مانگتے پھرتے ہین یوسف کے خریدار آنکھین۔ آنکھین لٹکانا۔
(عو)۔ آنکھین جھپکانا۔ آنکھین ملتے ہوئے اُٹھنا۔ جب کوئی جاگتا ہے تو
نیند کا خمار دور کرنیکو آنکھین ملتا ہوا اُٹھتا ہے۔ (ہلال) آنکھین ملتے اُٹھے
ہین سوکر جادو جاگا ہے سامری کا۔ آنکھین ملنا ۱۔ سوتے سے اٹھکر نیند
کا خمار دور کرنے یا آتی ہوئی نیند ٹالنے کے لئے یا آنکھ مین کسیوجہ سے
سوزش ہونے یا کچھ پڑجانیکی حالت مین (نصیر) پہنچ گئے سبھی منزل کو
ہمرہان افسوس۔ اور ایک ہم ابھی آنکھین ہی اپنی ملتے ہین ۲۔ عجز و محبت
یا اعتقاد سے کسی چیز سے آنکھین رگڑنا (اسیر) ہوتا ہے جب سوار وہ مہر

سپہر حسن۔ خورشید و ماہ ملتے ہین آنکھین رکاب پر۔ آنکھین ملنا ۱۔
آنکھین پیدا ہونا (رشک) میدان دل بیان فضائے دو آب ہے۔
آنکھین ملین مجھے چمن و گنگ کے عوض ۲۔ بینائی حاصل ہونا ۳۔ دل
کیون نہ زیارت سے اسیر اپنا ہو روشن اندھون کو ملین روضۂ شبیر
مین آنکھین ۳۔ نگاہین چار ہونا۔ سامنا ہونا۔ دیکھو آنکھون سے آنکھین
ملنا ۔ آنکھین مُندتے کیا دیر ہے۔ دیکھو۔ آنکھ بند ہوتے کیا دیر ہے۔ اب
مندنا کی جگہ بند ہونا ہی کہتے ہین۔ آنکھین میچ لینا۔ آنکھین بند کرلینا۔
شرما جانا۔ توجہ اٹھا لینا۔ دست بردار ہوجانا اب میچنا کا استعمال بالکل
متروک ہے۔ آنکھین نکال کے دیکھنا۔ غصّے سے دیدے نکال کے
دیکھنا (نصیر) سیر حباب خاک ہے ساقی کہ بن ترے۔ دریا بھی دیکھتا
ہے اب آنکھین نکال کے۔ آنکھین نکالنا ۱۔ آنکھون کے ڈھیلون کا اُنکی
جگہ سے باہر نکالنا۔ اندھا کرنا ۲۔ (ذوق) بادام دو جو بھیجے ہین بٹوے مین
ڈال کے۔ ایما یہ ہے کہ بھیجدو آنکھین نکال کے ۳۔ غصّے سے دیدے نکال
کے دیکھنا خفا ہونا۔ دھمکانا (ناسخ) دیکھا آنکھون کو مین نے کسدن۔
مجھپر نہ عبث نکال آنکھین ۴۔ آنکھین پیدا کرنا (منیر) کبھی پرتو نہ دیکھے گا مری
خورشید عالم کا۔ ہزار آنکھین نکالے ٹوٹ کر آئینہ شبنم کا۔ آنکھین نکل آنا
۱۔ دیدون کا اپنی جگہ سے نکل پڑنا (فقرہ) گلا گھونٹتے ہی اُسکی آنکھین
باہر نکل آئین ۲۔ لاغری سے حدقہ ہائے چشم کا گہرا ہوکر دیدون کا ابھر آنا
یا ابھرا ہوا نظر پڑنا (فقرہ) چند ہی روز کے بخار مین تمھاری صورت بدل
گئی آنکھین نکل آئین آنکھین نکل پڑنا۔ دیکھو آنکھین نکل آنا ۱۔ آنکھین
نکلی پڑتی ہین۔ آنکھین پھٹی جاتی ہین۔ آنکھین نیلی پیلی کرنا۔ بنظر قہر

کسیکو دیکھنا۔ غصّے سے لال پیلا ہونا (داغ) نیلی پیلی کرتے ہیں آنکھیں جو مجھکو دیکھکر۔ ایک رنگ آتا ہے اک جاتا ہے مجھ رنجور کا۔ آنکھیں ہونا۔ تنبّہ ہونا۔ چیتنا۔ (فقرہ) پہلے سے کچھ نہ سُوجھا جب قرضہ حد سے بڑھ گیا تو آنکھیں ہوئیں ۲۔ بصیرت ہونا۔ (زمیر) آنکھیں جو ہون تو عین ہے مقصود ہر جگہ۔ بالذات ہے جہان میں وہ موجود ہر جگہ ۳۔ تیز ہونا سلیقہ ہونا۔ آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ۔ مثل۔ یہ وہان کہتے ہیں جہان کوئی سامنے محبّت ظاہر کرے اور پیٹھ پیچھے کچھ اُسکا اثر نہو۔

آنگن۔ (ہ۔ س۔ آنگن مادہ۔ اگی چلنا)۔ مذکر صحن۔

آنند۔ (ہ) ہندو۔ صفت خوش۔

آنو۔ (ہ۔ بروزن پاؤن۔ س۔ آم۔ کچّا۔ مادہ۔ اَم۔ پیٹ کا بگاڑ) مونث وہ بلغمی رطوبت جو پیچش میں آنتون سے نکلتی ہے۔ آنو آنا آنو کا اجابت میں دفع ہونا۔ آنو پڑنا۔ آنتون میں آنو پیدا ہو جانا۔ آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گلے میں اٹکی (عم) جب کوئی بیحل قرارت چھانٹے یا جب کسیکو اُچھو ہو جائے تو مذاق سے کہتے ہیں خوب ہوا آنو کے لچھے نکالے۔ آنو گرنا۔ آنو آنا۔

آنول نال۔ (ہ)۔ مونث۔ نال۔ اُس لانبی سی جوف دار آنت کو کہتے ہیں جو پیدا ہونیکے وقت بچّے کی ناف سے لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ آنول۔ بروزن چاول وہ تکیا جو تلّی سے مُشابہ دوسرے سرے پر اس آنت کے ہوتی ہے۔ دستور ہے کہ پیدا ہوتے ہی بچّے کی آنول نال کاٹ کر زمین میں دفن کر دیتے ہیں۔ آنول نال گڑنا۔ چونکہ مقام پیدائش سے اُنس ہونا ایک فطرتی بات ہے اسلئے جب کیسکو کسی جگہ سے محبت زیادہ ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ وہان کیا تمھاری آنول نال گڑی ہے۔ اب زبانون پر نال گڑنا زیادہ ہے۔

آنولا۔ (ہ) مذکر آملہ ۲۔ آنولہ سار گندھک۔ ایک قسم کی اعلیٰ درجے کی گندھک جسکا رنگ آنولے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے

آنی جانی چیز۔ صفت۔ بےبنیاد چیز۔ ناپائیدار۔ (حالی) ملک و مال و سلطنت اک آنی جانی چیز تھی جو ہمیشہ رہنے والی تھی وہ دولت کیا ہوئی۔

آُنتی پاُنتی۔ (ہ۔ آُنتی۔ اتن سے مشتق ہے جسکے معنے چہرہ۔ پاُنتی پاؤ سے مشتق ہے جس سے پاؤن بنا ہے تی کی اصل تل یا تر ہے جسکے معنی نیچے۔ آُنتی۔ سرہانا۔ پاُنتی۔ پاؤن کے نیچے کی جگہ)۔ سرہانے۔ اور پاؤن کے نیچے کی جگہ۔ (فقرہ) ابھی ہماری کیا فکر ہے ہمیں کچھ تکلیف نہیں آُنتی پاُنتی جہان پا ئینگے پڑ رہینگے۔

آؤ۔ (آنا مصدر سے صیغہ جمع امر حاضر۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن فعلن دونون طرح درست ہے ہر مصدر کا صیغہ جمع امر حاضر جسمین الف کے بعد واؤ ہو دونون طرح مستعل ہے۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ مین بھی ہمراہ زمانیکے بدل جاؤن گا۔ (امیر) کرسی یہ پکاری آؤ آؤ۔ گھر آپ کا ہے قدم بڑھاؤ ۲۔ بلانیکے لئے واحد اور جمع دونون کی طرف خطاب کرتے ہیں ۳۔ چلو۔ (فقرہ) آؤ تماشا دیکھ آئیں ۴۔ حسن کلام کے لئے آتا ہے (فقرہ) بیٹھے کیا کرتے ہو آؤ شطرنج کھیلیں آؤ بوالطین لڑے ہماری بلا۔ مثل دیکھو

آیو الڑین آؤ بھگت۔ ھ۔ مونث۔ خاطر تواضع سے پیش آنا (کرنا لینا۔ ملنا کے ساتھ) آؤ بھی جانے دو۔ آؤ جانے بھی دو۔ آؤ جانے دو جب کوئی کسی سے لڑتا ہے یا کسی پر بہت خفا ہوتا ہے تو سمجھانے بجھانے والے کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ لڑائی موقوف کرو۔ بہت غصہ اچھا نہین (میر) قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو جان سے بھی ہم جاتے رہے ہین تم بھی آؤ جانے دو۔ آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ۔ مثل۔ عو۔ کسی نفع کی اُمید پر اپنی گرہ سے بھی کچھ کھو بیٹھنے اور فائدے کی اُمید پر نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتی ہین۔ آؤ پڑوسن لڑین۔ عو۔ زبردستی اور بے محل لڑنے جھگڑنے کے محل پر بولتی ہین۔ آؤ بیر گھر کا بھی لے جاؤ۔ آؤ بیر و گھر سے بھی لے جاؤ محل استعمال وہی ہے جو "آؤ پڑوسن گھر کا بھی لے جاؤ" کا ہے مگر اس جگہ عورتون کی بول چال کی خصوصیت نہین ہے مرد بھی بولتے ہین۔ (شاد) گئے دل پھیر نکو ہاتھ اُٹھا یا جان مضطر سے۔ مثل ہے آؤ بیر وا ورلے جاؤ مرے گھر سے آؤ تاؤ۔ مذکر۔ رنگ ڈھنگ۔ مدؔ تو جاؤ کہان۔ (عو) جب کسی کے غصّے کی شدّت کا اظہار کرکے یہ کہنا ہوتا ہے کہ وہ ایسا بگڑ گیا اسطرح لڑنے لگا کہ جان چھڑانا مشکل ہو گئی تو یہ جُملہ بولتی ہین (فقرہ) صاحبزادے کی تُند مزاجی کا یہ حال ہے کہ ذرا سی بات مین یہ معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین مرچین لگ گئین کل مین نے اتنی ہی بات پوچھی تھی کہ بیٹا شب کو کہان تھے یہ سنتے ہی غصے کے مارے ایسے آپے سے باہر ہو گئے کہ آؤ تو جاؤ کہان آؤ جاؤ۔ مونث ۱۔ چلت پھرت۔ پھرتی۔ (انیس گھوڑے کی تعریف) وہ گشت وہ طرارے وہ سُرعت وہ آؤ جاؤ صدقے تھا اس ایک پَل زد زمین کے سو بناؤ ۲۔ آمد و رفت۔ آنا جانا۔ (فقرہ) یہ کیا آؤ جاؤ لگا رکھی ہے۔ آؤ جاؤ گھر تمہارا کھانا مانگے دشمن ہمارا۔ مثل بخیل کی نسبت کہتے ہین آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ یہ جملہ اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی بے محل جلدی سے بے سمجھے بوجھے کوئی کام کر بیٹھے یا کچھ کہہ اُٹھے۔ (فقرے) اُسنے آؤ دیکھا نہ تاؤ نشتر سے اُنکے منھ پر کھدی۔ آؤ دیکھا نہ تاؤ دریا مین پھاند پڑا۔ آؤ نہ۔ (نہ زاید ہے اور داخل زبان ہے) ۱۔ آؤ ضرور آؤ (فقرہ) آؤ نہ تمسے کون چھپنے والا ہے ۲۔ کسی سے مخاطب ہو کر۔ چلو (فقرہ) آؤ نہ ذرا ہوا کھا آئین ۳۔ اپنے نفس کی طرف خطاب کرکے کہتے ہین (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کرین کوہ طور کی۔

آوا۔ (اُردو) مذکر۔ پزاوہ جسمین اینٹین پکاتے ہین۔ دیکھو (آدہ)

آواجائی لگا رکھی ہے۔ عو۔ جب کوئی بے موقع یا بلا ضرورت بار بار کہین آتا جاتا ہے تو کہتی ہین کیا آواجائی لگا رکھی ہے۔

آوارگی۔ (ف) مونث۔ آوارہ ہونا۔ کوچہ گردی۔ شُہدپن

آوارہ (ف) ۱۔ سرگردان۔ پریشان۔ مارا مارا پھرنیوالا۔ (پھرنا۔ کرنا۔ رہنا ہونا کے ساتھ) ۲۔ (اردو)۔ بدکار۔ بدچلن بدوضع۔ اوباش (بنا دینا کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اختر۔ شاہ اودہ) فاحشہ ہے وہ سخت آوارہ۔ یار ہین اُسکے اب بھی دس بارہ آوارہ مزاج (ف) لااُبالی۔ بدچلن۔ آوارہ وطن (ف) غریب الوطن۔ مُسافر (خلیل) رنج غربت کوئی آوارہ وطن سے پوچھے۔ ہوش اڑا دیتی ہے انسان کے ہوا سے غربت۔

آواز (ف) مونث ۱۔ صدا۔ ندا۔ ۲۔ نک پکار ۳۔ گانیکی آواز

۱۲ ساز اور باجون کی آواز ۱۳ سودا بیچنے والون کی صدا ۱۴ فقیر کی صدا
۱۵ تڑاقا-دھماکا-کسی چیز کے گرنیکی آواز ۱۶ پاؤن کی آہٹ ۱۷
چرچراہٹ ۱۸ سنسناہٹ ۱۹ جھنکار ۲۰ بلند آواز (فقرہ) چپکے چپکے
کیا پڑھتے ہو ذرا آواز سے پڑھو-آواز آنا-آواز سنائی دینا (فقرہ)
کون ہے یہ کسکی آواز آئی-آواز اٹھانا-آواز بلند کرنا دیکھے سرون
مین گانا-زیادہ تر گانے مین اسکا استعمال ہے (فقرہ) آواز اٹھاؤ-
آواز اٹھنا-لازم-آواز بلند ہونا (فقرہ) ہزار آواز اٹھاتا ہون
مگر کیا کرون اٹھتی ہی نہین-آواز اُکھڑنا یا اُکھڑ جانا-تان لگانے یا
اُپج لینے مین زد کھاکے آواز کا پھٹ جانا-آواز بے تالی اور بے
سُری ہونا-(فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر گاتے گاتے اُکھڑی جاتی ہے
آواز بدل جانا-آواز مین فرق آجانا (اسیر) ہے اور سے اور ابتو
دل زار کی آواز سچ ہے کہ بدل جاتی ہے بیمار کی آواز-آواز بدلنا
اپنی اصلی آواز کو بدل کے بولنا (سودا) جسوقت سُنا یہ دہن آواز
بدل کر-آپی کہا گھر مین سے کش چند کے یان ہی-آواز بڑھانا-آواز
بلند کرنا-آواز بڑھنا لازم (فقرہ) ہر چند گلے پر زور دیتا ہون مگر
آواز نہین بڑھتی-آواز پکا-رونگی آواز-آواز بگڑ جانا-لازم-
اچھی آواز کا بُرا ہو جانا (فقرہ) اب اس گوئیے کی آواز بگڑ گئی پہلی
سی نہین رہی-آواز بلند کرنا-چلاّ کے بولنا-اونچی آواز سے پڑھنا
گانا (ناسخ) تیری آنکھین تو سخنگو ہین مگر کون سُنے کیونکر آواز کرین
مردم بیمار بلند-آواز بلند ہونا-لازم (ناسخ) قدر اپنی تیری مدح
سے ہے جہان جان بلند-آواز جیسے ہوتی ہے وقت اذان بلند-

آواز

آواز بند کر دینا-آواز نہ نکلنے دینا-خاموش کر دینا (ظفر) وہ میت
ہے مرا نالہ کہ دم مین بند ہو-بند کر دون صور اسرافیل کی آواز کو-آواز
بند ہو جانا-لازم آواز نہ نکلنا-خاموش ہو جانا (اسیر) سُرمہ تری آنکھونکا
جو اُسنے نہین کھایا-کیون بند ہے عیسیٰ ترے بیمار کی آواز-آواز بھاری
ہونا-لازم-آواز بیٹھ جانا-آواز مین ایک قسم کی گرانی ہونا-آواز بیٹھنا
لازم آواز کا گرفتہ ہو جانا-گلا بیٹھ جانا-آواز پا-پاؤن کی آہٹ-آواز
پتّانا-لازم آواز کا تھرتھرانا (فقرہ) وہ کیا گائے ابھی بیماری سے اٹھا ہے
ضعف سے آواز پتّاتی ہے-آواز پر آنا پکارنیکے ساتھ ہی آنا-فوراً آنا بعض
پرند جو آواز پر لگے ہوتے ہین وہ آواز سُنتے ہی آجاتے ہین-آواز پر کان
دھرنا یا رکھنا کسیکی آواز سننے کو متوجہ ہونا-آواز پر کان لگائے رہنا یا
لگائے ہونا آواز سننے کیطرف متوجہ ہونا-آواز سننے کا منتظر رہنا-آواز
پر کان لگے رہنا یا لگے ہونا-لازم-(بحر) کان آواز قدم پر لگے رہتے
ہین مدام-آنکھ دروازے کی جانب نگران رہتی ہے-آواز پر گولی لگانا
آواز سنکر شکار پر ٹھیک نشانہ لگانا-آواز پر لگانا-جانورون کو ایسا سدھانا
کہ وہ آواز سنتے پاس چلے آئین یا بولنے لگین یا لڑنے لگین-آواز پر لگا
ہونا-لازم آواز یا بولی پہچاننے سے کوئی کام کرنیکا عادی ہونا (داغ)
جب مین نے آہ کی ہے قیامت اٹھائی ہے-آواز پر ہے شورش محشر
لگی ہوئی-آواز پڑ جانا-آواز بیٹھ جانا (اسیر) صیاد ایک آہ کی رخصت
مجھے بھی دے-آواز پڑ گئی ہے مرے ہمصفیر کی-آواز پھٹنا-لازم آواز
کا بھاری ہو جانا-آواز پھولنا-لازم آواز کا بھاری ہو جانا-آواز صاف
نہ نکلنا-بیشتر زیادہ خوشی کے موقع پر کہتے ہین (عاشق) کان رکھکر جو

سنو تم تو یہ بھولے آواز۔ میری فریاد کرن بھول بنے کانون مین
آواز پیدا ہونا۔ آواز نکلنا (ذوق) ہوئے تبخانے سے ناقوس کی
پیدا آواز۔ چلے جمنا کو برہمن کوئی لیکر مورت۔ آواز تھرّانا یا آواز تھرتھرانا
آواز کانپنا۔ آواز جانا۔ آواز پہنچنا آواز کسی حد تک پہنچنا۔ (میر) دل
تو ہے عبث نالان یاران گزشتہ بن۔ ممکن نہین اب اُن تک آواز جرس
جائے آواز درا۔ آواز جرس (قافلے کے پیچھے پیچھے گھنٹے کی آواز ہوتی
چلتی ہے تاکہ اگر کوئی ساتھی راستہ بھول جائے تو گھنٹے کے آواز کی بری
سے منزل پر کاروان سے مل جائے) گھنٹے کے بجنے کی آواز۔ آواز جکڑ جانا
نزلے کی وجہ سے آواز بیٹھ جانا۔ آواز خندہ ہنسی کی آواز۔ وہ آواز جو
ہنسی مین پیدا ہو۔ آواز دب جانا۔ آواز کا پست ہو جانا ؎ کیا رقیب
روسیہ ہے چیز ناسخ کے حضور۔ دب گئی آواز خر کی شیر کی آواز سے۔ آواز
دینا۔ متعدی ا۔ پکارنا پکار کر کہنا۔ بآواز بلند کہنا۔ (امیر) مرے مزار پہ آیا
جو وہ بُتِ گمراہ۔ تڑپ کے روح نے آواز دی کہ بسم اللہ ۲۔ بلانا (فقرہ) براہ
عنایت کسی خدمتگار کو آواز دیجئے ۳۔ لازم۔ صدا پیدا ہونا (ناسخ) سیکڑون
آہین کرون پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا ۴۔ لازم
سودے بیچنے والے کا صدا دینا (فقرہ) برف والا کہان چلا گیا ابھی تو یہین
آواز دیتا تھا۔ آواز ڈوک مین آنا۔ زمانہ بلوغ مین کنٹھ پھوٹنے سے آواز
بھاری ہو جاتی ہے بچپن کی سی باریک اور سبک آواز نہین رہتی ہی
اسکو آواز کا ڈوک مین آنا کہتے ہین۔ (انشا) ہے اندنون مین انکی جو
آواز ڈوک مین۔ تو کھر دھراہٹ اور ہی ہے نوک چوک مین۔ آواز سنانا
متعدی کانون مین آواز پہنچانا (رند) کہتا نہین مین ہو جئے بے پردہ

مہربان آواز تو سناؤ اگر مہربان نہو۔ آواز سننا یا سنائی پڑنا یا سنائی
دینا۔ لازم کانون مین آواز پہنچنا ؎ آواز تو سنیگا نہ دیکھے گا گر کبھی
گھر اپنا اسکے گھر کے (ظفر) متصل بنا۔ (رشک) آنکھین جو دم نزع ہوئین بند
کھُلے کان۔ آواز سنائی پڑی یاران وطن کی (فقرہ) بڑے گھنٹے کی آواز
رات کو دور تک سنائی دیتی ہے۔ آواز سے آواز ملنا۔ سُر سے سُر ملنا
(فقرہ) عجب بے لطف گانا ہے چارون مین سے ایک کی آواز دوسرے
سے نہین ملتی ۲۔ ایک آواز کا دوسری آواز سے مشابہ ہونا (ناسخ)
مگر لیلے کو مجنون کر دیا تیری محبت نے۔ کہ آواز جرس ملتی ہے آواز
سلاسل سے۔ آواز سے شگون لینا۔ ہندوستان مین بعض جانورون کی
آواز سے نیک اور بد بات کا شگون لیتے ہین مثلاً جب کسیکے آنیکا
انتظار ہوتا ہے اور کوّا مکان پر بیٹھکر بولتا ہے تو کہتے ہین کہ کاگا (کوّا)
اگر آج فلان شخص آتا ہو تو اُڑ جا۔ اگر یہ کہنے پر کوّا اُڑ جاتا ہے تو جانتے
ہین کہ مسافر آتا ہے اور اگر بیٹھا رہتا ہے تو خیال کرتے ہین کہ آج نہ
آئیگا۔ (ظفر) وہ آتے کب ہین مگر ہم نے اُنکے آنیکا۔ شگون سنکے کچھ
آواز زاغ سے لیا۔ آواز صاف ہو جانا۔ لازم گلا صاف ہو جانا۔
آواز کا بھاری پن زائل ہو جانا۔ آوازِ صور۔ صور وہ ہے جسکو حضرت
اسرافیل بحکم خدا تعالے جس وقت پھونکدینگے تو کل جاندار اور بے جان
چیزون کا نشان مٹ جائیگا اور قیامت آجائیگی (ذوق) نسیم کیا ہے
کہ روضے مین تفتہ جانون کے۔ نہ گل ہو باد سے آواز صور کی قندیل
آواز غیب۔ الہام کی ایک قسم ہے جسمین عالم غیب سے آواز
سنائی دے۔ آواز غیب سے آنا۔ الہام ہونا۔ آواز قدم۔ پاؤن کی

آہٹ (مومن) اپنی آواز قدم سے بھی وہ ڈر کر رات کو۔ مڑ کے پیچھے دیکھ
لے تھا (دیکھ لیتا تھا) ہر قدم پر رات کو۔ آواز کا پاٹ۔ آواز کی سائی
آواز کی حد (سحر) سمندر کے تھے پاٹ آوازون مین۔ وہ موجین تھین
یا تار تھے سازون مین۔ آواز کا پاٹ نہ ملنا (گانے والون کی اصطلاح
مین یہ محاورہ بلند آواز گوئے کے حق مین بولا جاتا ہے)۔ آواز کا بہت
بلند ہونا۔ آواز کا چڑھاؤ اُتار۔ آواز کا نیچا اونچا ہونا۔ آواز کان
پڑنا۔ آواز سنائی دینا (ظفر) الٰہی کسکی یہ آواز میرے کان پڑی۔ کہ
جس سے پھر تن بیجان مین میرے جان پڑی۔ آواز کان پڑی نہ
سنائی دینا۔ جب زیادہ شور وغل ہوتا ہے تو کہتے ہین کہ کان پڑی
آواز نہین سنائی دیتی۔ (مصحفی) شب فراق یہ چلا رہی تھی جان پڑی
سنائی دیتی نہ آواز بھی تھی کان پڑی۔ آواز کان تک جانا۔ آواز
سنائی دینا (ناسخ) کان تک جس کے گئی لگ گئی چپکی اسکو۔ سُننے
مین آئی نہین ایسے اثر کی آواز۔ آواز کان تک پہنچنا۔ آواز سنائی دینا
(فقرہ) اللہ رے ضعف کہ اپنی آواز کان تک نہین پہنچتی۔ آواز کان
مین آنا۔ آواز سنائی دینا (نصیر) تیشۂ فرہاد کی آواز آئی کان مین۔ آہ
دل دیوانہ نے جس سنگ پر پہلو کیا۔ آواز کان مین پڑنا۔ آواز سُنائی
دینا (صبا) غل مچائین ارنی کا ہم اگر لے موسیٰ۔ لن ترانی کی نہ آواز پڑی
کانون مین۔ آواز کان مین پہنچنا۔ آواز سُنائی دینا۔ (فقرہ) اسکی آواز
کانون مین پہنچتے ہی مین بیچین ہوگیا۔ آواز کانون مین بھر گئی یا بھری
ہے۔ جب کوئی آواز زیادہ اور بار بار سننے کا اتفاق ہوتا ہے تو ہر
وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہی آواز کانون مین آ رہی ہے اور

جب کسی کی عمدہ تقریر یا اچھے گانے کا سمان بندھ جاتا ہے اور تقریر
ختم ہونے یا گانا بند ہو جانیکے بعد وہی اثر باقی رہتا ہے تو اس
جگہ کہتے ہین کہ ابتک وہی آواز کانون مین بھری ہوئی ہے۔
(جان صاحب) لحن داؤد کا رتبہ نہین جسکے آگے۔ ہے بھری
کانون مین وہ ایک بشر کی آواز۔ آواز کرنا۔ پکارنا۔ آواز دینا
(ناسخ) صبحدم جب صحن مسجد مین اذان ہونے لگی۔ ہم نے بھی میخانے
کے دروازے پر آواز کی۔ اب اس جگہ زبانون پر آواز دینا ہے آواز
کرنا نہین بولتے ہین۔ بندوق چھوڑنا۔ تمنچا چھوڑنا (فقرہ) شوق ہے
تو کسی شکار پر بندوق لگاؤ۔ خالی آوازین کرنے سے کیا فائدہ۔ کسی
برتن کا توڑنا (فقرہ) صاحبزادے روز ایک آدھ گلاس کی آواز کیا
کرتے ہین۔ فقیر کا صدا دینا (میر) کرین تو جا کے گدایا نہ اسطرف
آواز۔ اگر صدا کوئی پہچانے شرمساری ہے۔ اس معنی مین زبانون
پر آواز دینا ہے آواز کرنا نہین بولتے ہین۔ آواز کو بر دینا۔ آواز بلند
کرنا (منیر) آواز کو بر دین جو کبھی دون کی لیکر۔ پھیلے فلک زہرہ کی
وسعت کے برابر۔ آواز کھل جانا۔ آواز صاف ہو جانا۔ آواز کی
اٹھان (گانیوالون کی اصطلاح) آواز کی ابتدا۔ آواز کی چل پھر یا
حلبت پھرت۔ آواز کی گردش (اسیر) آنکھ پھر جاتی ہے چل دیتے ہین
زہرہ کے حواس۔ فی الحقیقۃ تری آواز مین کیا چل پھرت۔ آواز
کی گرج۔ آواز کی کڑک۔ آواز کا شور۔ آواز گرجنا مشتر رعد اور توپ
کی آواز کو گرجنا کہتے مین (قلق) جب صدا توپ کی گرجنے لگی۔
ڈیوڑھیون پر بھی وردی بجنے لگی۔ آواز گریہ۔ رونیکی آواز۔ آواز گوش

آشنا ہونا۔ لازم۔ آواز کا پیشتر سے سنا ہوا ہونا (مسرور) نالے
مرے سنکے یار بولا۔ آواز یہ گوش آشنا ہے۔ آواز گوش زد ہونا
لازم آواز سُنائی پڑنا (آتش) گوش زد ہو تو کہین کوس سفر کی آواز
چل کھڑی ہونگے کمر باندھ کے چلنے والے۔ آواز گونجنا۔ دیر تک
ہوا مین آواز کا اثر باقی رہنا۔ اسکا استعمال آواز شیر و کبوتر کی نسبت
زیادہ خصوصیت رکھتا ہے اور یون بھی کہتے ہین کہ کیا آواز ہے سارا
مکان گونج اُٹھا۔ آواز لڑنا۔ آواز کا خوب سُر پر پہنچنا جس جگہ آواز کا
لگنا بولتے ہین اُسی جگہ اسکا بھی استعمال ہے۔ آواز لگانا ۱ جانور کا
بولنا (سحر) کوک کوئل کی غضب کرتی ہے ہل جاتا ہے دل۔ کیا ہی
آواز مین لگاتا ہے پپیہا متصل ۲ نقیب کا بولنا اور پکارتے چلنا
(سحر) رعد کیطرح سے آواز لگاتے ہین نقیب جھومتے آتے ہین
ہاتھی کی روش ابر بہار ۳ فقیر کا صدا دینا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)
فقیر کب سے دروازے پر آواز لگا رہا ہے کچھ دے آؤ ۴ گویّون کا
سُر بھرنا۔ تان لگانا گانے مین آواز بلند کرنا (فقرہ) واہ میان کیا
آواز لگائی ہے کہ تانسین کی روح بیچین ہو گئی ۵ سودے والے کا
پکار کے سودا بیچنا۔ (فقرہ) یہ برف والا ایک آواز لگا کے غائب ہو گیا
آواز لگنا۔ آواز کا سُر پر خوب پہنچنا۔ آواز ملانا۔ سوز خوانون یا گویّون
کا آ آ کر کے باہم آواز کا برابر کرنا تاکہ پستی و بلندی نہ رہے۔ آواز
ملنا۔ لازم (ناسخ) ساتھ میری آہ کے زنجیر نے آواز کی۔ رگ سے
آواز ملجاتی ہے جیسے ساز کی۔ آواز منھ سے نہ نکلنا۔ خوف یا صدمہ
یا ضعف سے آواز منھ سے نہ نکلنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈرگئے کہ منھ سے

آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔ آواز مین پتّی لگ جانا۔ آواز کھرکھرانے
لگنا (امیر) نا کی بیدادا ب فریاد کی طاقت نہین باغبان آواز مین
بلبل کے پتّی لگ گئی۔ آواز مین پیچ دینا۔ تان لیتے وقت خوبصورتی
سے کوئی مزے کی بات گانے مین پیدا کر جانا۔ آواز مین چھُریان بھری
ہین۔ بہت موثر اور دردناک آواز ہے کہ سامعین کو تڑپائے دیتی ہے
دل پر چوٹ لگتی ہے۔ آواز مین رعشہ ہونا۔ آواز کا پننا ۵ لے بجر فی الحقیقۃ
کامل ہوا پنے فن مین۔ آواز مین ہے رعشہ لغزش نہین سخن مین آواز
مین کٹاریان بھری ہین۔ آواز مین چھُریان بھری ہین۔ آواز مین کھٹکا
ہونا۔ ایک قسم کی پُر اثر کیفیت آواز مین ہونا جو دل کو بہت ہی بھلی معلوم
ہو (شور) خدا سازا سے صلہ ہے وہ تری آواز مین کھٹکا۔ ادھر مین
وجد مین آیا اُدھر مطرب نے سر پٹکا۔ آواز مین کھنڈا نے پڑنا۔ آواز
مین پتّی لگجانا۔ آواز مین لوچ ہونا۔ آواز کا ہلنا ایسی نزاکت کے ساتھ
جیسے اور نازک چیزون مین لوچ ہوتا ہے۔ آواز مین نمک ہونا۔ آواز
مین درد ہونا (ذوق) شور بلبل بھی یہ رکھتا ہے نمک آج کہ گل۔
بنگیا کثرت شبنم سے نمکدان کی مثال۔ آواز نکالنا ۱ منھ سے بات
نکالنا۔ بولنا (مصحفی) صیاد نہ چھوڑیگا تجھے زندہ قفس مین۔ آواز
جو اے مرغ گرفتار نکالی ۲ رونا چیخنا بیشتر بچون کو نہیّار دنی
ڈھنے سے روکنے کی جگہ کہتے ہین (فقرہ) اسکے آواز نکالی تو اور
پٹے گا ۳ گانا شروع کرنا (فقرہ) ماشاء اللہ کیا گلا ہے آواز نکالتے
ہی محفل کا اور رنگ ہو گیا۔ آواز نکلنا۔ لازم ۱ منھ سے بات نکلنا
(شوق) غش سے فرصت جو مین نے کچھ پائی۔ تن بیجان مین ہلکے

جان آئی۔جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر مین کرنے نذر و نیاز ۲۔ صدا آنا آواز پیدا ہونا (کیف) آواز نکلتی ہے یہ گھنگرو سے تمھارے پائل عُشاق کی خاطر ہے بلا رقص۔ آواز نہین چلتی۔ آواز کام نہین دیتی۔ آواز مین گانے یا پڑھنے کی طاقت نہین ہے۔ آواز ہونا۔ کسی چیز سے صدا نکلنا (فقرہ) یہ کس چیز کی آواز ہوئی۔

آوازہ (ف) مذکر ۱۔ غُلغُلہ شہرہ۔ دھوم (آتش) اُن ہاتھون کی دولت سے کڑا مال ہوا ہے۔ اُن پاؤن سے آوازہ خلخال ہوا ہے ۲ (ف) بلند آواز۔ غل۔ (ذوق) آوازہ و دمامہ و نوبت سے گونج اٹھا۔ وہ جو سب آسمانون کے اوپر ہے آسمان ۳ (اردو) طعن و تشنیع بولی ٹھولی (ناسخ) باغ مین آواز چاک جیب گل۔ صاف ہم دیوانون پر آوازہ ہے۔ ان معنون مین جمع کے ساتھ اکثر زبانون پر ہے (رشک) دیوانے چپ ہین مرغ گلستان پریدہ ہوش۔ آوازے ایسے ایسے ترے مینوا کے ہین۔ آوازہ بلند ہونا۔ لازم ۱۔ شہرہ ہونا۔ دھوم ہونا۔ نامور ہونا۔ دھوم مچنا (قدر) ہو رہے تھی بلند آوازے کھل گئے تھے جنان کے دروازے ۲۔ آواز بلند ہونا۔ شور بلند ہونا (آتش) کیا ہے جسنے کمر مین تری سوال لے دوست۔ ہوا ہے غیب سے آوازۂ جواب بلند آوازہ پہنچنا۔ لازم۔ شہرہ پہنچنا (رشک) رقص مہرا سے رشک مہ چشم مسیحا سے گرا۔ تا فلک پہنچا تا آوازۂ اعجاز رقص۔ آوازہ پھیلنا لازم شہرت ہونا (میر) دھوم تیرے حُسن کی ہے صبح سے لے رشک مہر گنبد گردون مین پھیلا ہے ترا آوازہ کج۔ آوازہ سنتا۔ شہرہ سننا (میر) آوازہ ہی جہان مین ہمارا سنا کرو۔ عنقا کے طور زیست ہے اپنی نبام

یان۔ آوازے آنا (عو) آوازے پھینکنا (جادۂ تسخیر) مجھ پر بھی آوازی آتی ہے اِن بیچارون کو بھی تباتی ہے۔ آوازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا چھیڑ کرنا (نصیر) پردۂ ابر سے اے رعد درخشان تو نے کج آوازہ بتا کس لئے مجھ پر پھینکا۔ آوازے سُنانا۔ طعنہ زنی کرنا چھیڑنا (جرأت) مجھکو در پردہ سناتے ہو عبث آوازے۔ فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہون مین۔ آوازے سننا۔ لازم۔ طعن و تشنیع سننا (فقرہ) کبتک آوازے سنا کرون مین یہ گھر ہی چھوڑ دون گا۔ آوازے کرنا۔ طعن کرنا۔ طنز سے کچھ کہنا (رند) گیسوؤن کے سلسلے کا جو ہے وہ پابند ہے۔ کون کر سکتا ہے آوازے ترے آزاد پر۔ آوازے کسنا۔ آوازے سنانا (بحر) منچلے آوازے کستے ہین مری دستار پر۔ ٹوکرا کبتک یہ سر پر عزت و توقیر کا۔

آواگون (ھ۔س گنا گمن۔ آنا جانا۔ مرنا جینا۔ گنا گمن ۱۔ لشکر اگمن گمن ہو گیا اور اس سے آواگون بنگیا) مذکر ہندؤن کا اعتقاد ہے کہ ہر جاندار مر کر کسی دوسری شکل مین پھر پیدا ہوتا ہے اُسے آواگون کہتے ہین تناسخ۔ بار بار جنم لینا (بحر) اگر آواگون سچ ہے تو پھر دونون جنم لین گے سیہ گون زلف سانپون مین دِلِ پرداغ مورون مین۔

آورد بفتح و دم۔ فارسی مین۔ لڑائی جلہ (اُردو) مونث تکلف اور بناوٹ سے کسی بات کا پیدا کرنا جو فطرتی طور پر طبیعت مین نہو (ناسخ) قاصد محبوب کی آمد نہین اسلئے ہر شعر مین آورد ہے۔ آوردہ مذکر۔ لایا ہوا کسیکا سفارشی۔ وہ شخص جو کسیکی سفارش سے نوکر رکھا گیا ہو متوسل جب کوئی کسی افسر یا حاکم کے ذریعے سے نوکر ہو تو اس ملازم کو اس افسر کا آوردہ کہتے ہین (ظفر) خانۂ دل کا مرے ہے عشق بجلا خنیا

رنج وغم ودرد والم جو ہے ترا آوردہ ہے (فقرہ) اپنے آوردون کے سوا کوئی شخص
ایسا نہ بچا جسکی تنخواہ مین تھوڑی بہت کمی نہ کی ہو۔

آوہ - (ف) - مذکر - وہ بھٹی جسمین کمہار کچے برتن پکاتے ہین - آوہ اُتارنا
بھٹی سے پکنے کے بعد برتن نکالنا - آوہ اترنا - لازم - آوہ چڑھانا - بھٹی مین
پکانیکے واسطے برتنون کو رکھکر آگ دینا - آوہ چڑھنا - لازم - آوے کا آوا
بگڑا ہے - آوے کا آوا خراب ہے - جب کسی گھرانے یا کسی صحبت کے بہت
سے لوگ کسی برائی مین مبتلا ہوتے ہین تو کہتے ہین کہ آوے کا آوا بگڑا ہی
یا خراب ہے - یعنی پورا خاندان بگڑا ہے جتھے کا جتھا خراب ہے (سرور)
بزم مین اس شعلہ رو کی جو ہے پُتلا آگ کا - کسکو مین اچھا کہون آوے
کا آوا ہے برا - آوے مین ناند کھو گئی مثل - (ناند بڑی چیز ہوتی ہے یہ
دشوار ہے کہ آوے مین کھو جائے) اُس جگہ کہتے ہین جہان کوئی صریح
خیانت کرے اور تاویلات سے چاہے کہ الزام اپنے سر سے دفع کرے
(فقرہ) بھلا یہ بھی کہین ہو سکتا ہے کہ اس عذر کو کوئی مان لے یہ تو وہی
مثل ہوئی کہ آوے مین ناند کھو گئی۔

آوے - آنا سے مشتق صیغہ مضارع واحد مذکر غائب - لکھنؤ
مین اس جگہ آئے بولتے ہین ارباب دہلی نے "آئے" صیغہ ماضی جمع
مذکر غائب سے التباس دور کرنیکے لئے اسکو اختیار کیا ہے (مومن)
ہائے اذیت کیونکر جاوے - چین نہ آوے موت نہ آوے۔

آویزان - (ف) - لٹکا ہوا - معلق - اکرنا - ہونا کے ساتھ
(فقرہ) قمقمے آویزان ہین - اشتہار آویزان کر دیا گیا -

آویزہ - (ف) مذکر - ایک قسم کا زیور جسے عورتین کان مین
پہنتی ہین لٹکن - بالا -

آہ (ف) مونث ۱ کلمۂ افسوس ۲ بس مین ہوتا مین پرائے نہ کبھی
اے ناسخ - آہ میرا میرے قابو مین اگر دل ہوتا ۳ کسی تکلیف سے کراہنے
کی صدا (فقرہ) بیمارون کی آہ آہ سے رات بھر نیند نہین آتی ہے -
آہ آہ رہنا - ہائے ہائے ہوتی رہنا - کراہتے رہنا (صبا) بسر ہو وضع
سے غم ہو کہ اسمین شادی ہو - نہ آہ آہ کہنا اور نہ اسمین قاہ قاہ رہے
آہ آہ کرنا - کراہنا (اسیر) ہنستے تھے جو قاہ قاہ شیشے - اب کرتے ہین
آہ آہ شیشے - آہ اٹھنا - دل سے آہ نکلنا (معروف) سرد مہری سے
تری میرے دل افسردہ سے - بجز دم سرد اتو آہ آتشین اٹھتی نہین
آہ اللہ - زیادہ تر عورتین یہ جملہ زبان پر لاتی ہین (رنگین) اتنے ظالم
کو دل دیا ہم نے - آہ اللہ کیا کیا ہم نے - آہ بھر کر رہجانا - ضبط غم کرنا
کلیجا تھام کے رہجانا (میر) سرگزشت اپنی سبب ہے حیرت احباب کا
جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا - آہ بھرنا - آہ کرنا ۔ آہین
بھرتے ہین صبا آپ خدا خیر کرے - اس ہوا سے ہمین زیست خزان ہوتا ہے
آہ پڑنا - صبر پڑنا - مظلوم کی آہ کا اثر ہونا (ناسخ) آہ پڑ جائے الٰہی تجھپہ مجھ
مخمور کی محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چور کی - آہِ جگر - دل سے نکلی
ہوئی آہ (ظفر) جان لب پر آگئی آہِ جگر سے بیشتر یا ہر دو منزل پہ پہنچا راہبر
سے بیشتر آہ خالی نہ جانا - فریاد کا با اثر ہونا (رشک) ہر صبح ترا روے
منور نظر آیا - خالی نہ گئی ایک مری آہ سحر گاہ - آہ روکنا - آہ کا ضبط کرنا
(بحر) روکی تھین گرم آہین اک لحظہ عمر بھر مین - ہین آج تک پھپھولے
اپنے دل وجگر مین - آہ سرد بھرنا - ٹھنڈی سانس لینا (وزیر) مین نے

جوآہ سرد بھری اسنے (وہ) ہنس دیا۔ گل کی کلی نسیم سحر سے چٹک گئی آہِ سرد کرنا۔ آہ بھرنا۔ اب متروک ہے۔ آہِ شب وہ آہ جو دردمند کے دل سے رات کو نکلے (مومن) سوتے سے اٹھکر آئے ہین یارب نہ جائین وہ۔ شرمندہ آہِ شب سے دعائے سحر نہو۔ آہ صد آہ۔ افسوس صد افسوس آہ کا نعرہ مارنا۔ زور سے آہ کرنا۔ آہ کرکے رہجانا۔ غم ضبط کرنا۔ آہ کرنا۔ کراہنا۔ آہ منہ سے نکالنا (وزیر) جو دیکھے سرو تو اے گل ہوا مجھے ثابت۔ ترے فراق مین گلشن بھی آہ کرتے ہین۔ آہ کھینچنا۔ آہ کرنا (داغ) وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چمن سے گھر کو چلے گئے اور آہ سرد دلِ پُرملال کھینچ۔ آہ لگنا۔ عم۔ لازم۔ آہ پڑنا۔ آہ لینا۔ ستانیکا وبال اپنے سر لینا۔ بددعا لینا کسیکو ستاکے اسکے وبال مین پڑنا (نسیم لکھنوی) ایجان دل جلاکے نہ لیجیے کسکی آہ۔ آنچ آتی ہے جو آگ سے شعلہ اٹھائے۔ آہِ مردان نہ ادہی زنان محض نکمے آدمی کی نسبت کہتے ہین۔ آہ میرے اللہ دیکھو آہ اللہ آہ نکالنا۔ آہ کرنا (دل۔ سینہ جگر۔ لب۔ منہ کے ساتھ) (آتش) نکلی لبون سے آہ کہ گردون نشانہ تھا۔ گویا کہ تیر جوڑے ہوئے تھے کمان مین ہم۔ آہ نکلنا۔ لازم۔ آہ نہ آئے۔ عو۔ ذرا افسوس نہو (نواب مرزا شوق) رحم تجپر خدا گواہ نہ آے۔ تیرے پُرزے کرون تو آہ نہ آئے۔ آہِ نیم شب۔ وہ آہ جو آدمی رات کو دردمند کے دل سے نکلے یہ وقت زیادہ قبولیت دعا کا ہے (مومن) ہوے جواب آہِ نیم شب سے تو لگے کہنے۔ کہ سوتون کو جگا دیتے ہو تم بھی کیا قیامت ہو۔ آہ و بکا۔ مونث۔ رونا پیٹنا۔ واویلا (میر بہجات) مین بلند وہ آہ و بکا ہوئی شادی کی بزم صحبت ماتم سرا ہوئی۔ آہ و زاری۔ مونث آہ و بکا (ہونا کرنا کے ساتھ)

آہ و فغان مونث نالہ و فریاد۔ گریہ و زاری۔ (کرنا کے ساتھ) آہون کا دھوان۔ سلسل آہون کی نسبت کہتے ہین ~ ضعف سے ناسخ مہجور کہان اٹھتا ہے۔ کبھی اٹھتا ہے تو آہون کا دھوان اٹھتا ہے

آہا یا آہا۔ حد۔ تعجب اور خوشی ظاہر کرنیکا کلمہ (فقرہ) آہا آپ یہان کیونکر آگئے۔ آہا کیا چٹپٹے کباب مین۔

آہار۔ (ف) نشاستے وغیرہ کی لیئی پکاکے کاغذ اور وصلیون پر پھیرتے ہین اور خشک ہوجانیکے بعد مُہرے سے رگڑتے ہین تاکہ حروف خوب چمکین۔ اور قلم روان ہو اور اٹھانا چاہین تو حرف صاف اٹھ آئین۔ اب ہار بحذف الف بول چال مین زیادہ ہے آہار مہرہ۔ آہار دیکر مہرے سے رگڑنے کو کہتے ہین۔

آہٹ۔ (ھ)۔ (س۔ آہت۔ کسی چیز کا کسی چیز پر پڑنا) مونث۔ پاؤن کی آواز۔ آہستہ آہستہ چلنے کی آواز (اسیر) یہ اتحاد ہے ٹوٹا جو کبھی ہجر مین دل یقین ہوا مجھے اسکی قدم کی آہٹ کا۔ آواز۔ کھٹکا (خلق) کان پردے سے خود لگائے رہی ڈر سے آہٹ کی دم چرائے رہی۔ آہٹ پانا۔ لازم۔ آہٹ معلوم ہونا۔ (انشا) ہو غرض وہ شوخ میری پا کے آہٹ۔ لگی دکھلانے اپنی اچپلاہٹ۔ آہٹ پر کان ہونا۔ لازم۔ منتظر ہونا۔ (قدر) دیکھو تو منتظر گل و نرگس ہین کسقدر۔ آہٹ پہ کان ہین تو در باغ پر نظر۔ آہٹ سننا۔ آہٹ پانا (انشا) ~ تاک کے سائے مین اگر بیٹھ یا ہُن باغ مین۔ گُم گُم بین چمن سُنکے تیری آہٹ پہ لتین۔ آہٹ لینا۔ کسی آواز کی شناخت کرنا۔ کھٹکے کی تمیز کرنا۔ (فقرہ) ذرا آہٹ تو لو یہ کسکی آواز ہے۔ آہٹ ہونا۔

کھٹکا ہونا۔ چاپ پائی جانا۔

آہر جاہر۔(ہ) مونث۔ آمد و رفت۔ لوگون کی آمد و رفت۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ)۔

آہستہ۔(ف) ٹھہر ٹھہر کر۔ سہولت سے۔ نرمی سے۔ چپکے سی

آہستگی۔(ف نرم خوئی تحمل) مونث۔ سہولت۔ سستی۔

آہن۔(ف) مذکر۔ لوہا۔ آہن دل صفت۔ سنگدل سخت دل۔ مجازاً۔ ظالم معشوق۔ آہن ربا۔(ف) مذکر۔ وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔ سنگ مقناطیس۔ آہنگر۔ مذکر۔ لہار۔ آہنی۔ یا آہنین (ف۔ آہنی مین ی نسبت اور آہنین مین یا د نون دونون نسبت کے ہین) لوہے کی بنی ہوئی چیز جیسے آہنی پل۔ آہنی صندوق۔ لوہے کا صندوق۔ آہنی قلم لوہے کا قلم۔

آہنگ۔(ف بروزن پالنگ) مذکر۔ قصد۔ ارادہ۔ (منیر) زندان مین جو بڑھ چلنے کے آہنگ ہوے۔ کپڑے بھی ہمارے عازم جنگ ہوئے۔ مونث۔ نغمہ۔ الاپ۔ آواز۔ (اختر) موذن بس بس اب چپ ہو شب وصل۔ تری آہنگ بے ہنگام سن لی۔

آہو۔(ف) مذکر۔ ہرن۔ آہو چشم۔ ف صفت ہرن کی سی آنکھ رکھنے والا مجازاً معشوق (رشک) یار جانی ہوا وہ آہو چشم یعنی ہم نے ہرن شکار کیا۔ آہو کا کالا ہونا۔ ہرن کا سیاہ ہو جانا۔ کنوار کی سخت دھوپ مین ہرن کالا ہو جاتا ہے (ناسخ) گرمئ رخسار سے بیمار ہو گی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے آہو کالا ہو جائیگا۔ آہو گیر (ف)۔ صفت۔ عیب جو اور زمیرا بندہ گیا ہے غیر سے مضمون غزال چشم کا۔ اسمین اب شاخین نکلا کہدو آہو گیر کو۔ ہرن کو گرفتار کرنے والا۔ صیاد (ناسخ) کچھ نہین پر دل مجھے دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستان کو ہے آہو گیر کا۔ آہو نگاہ۔ (ف) آہو چشم۔ (ظفر) مجھکو جو وہ آہو نگہ آنکھین دکھاتا ہے۔ دل وحشی کو میرے اور وحشت دونی ہوتی ہے۔ آہوئے چرخ۔ (ف) کنایۃً۔ آفتاب۔ (صبا) دام تزویر مین کیونکر دل روشن ہو اسیر۔ آہوئے چرخ ہون مین صید فگن کیا روکین۔ آہوئے حرم (ف)۔ مکہ معظمہ کے ہرن جنکا شکار کرنا ممنوع ہے۔ آہوئے فلک (ف)۔ کنایۃً۔ آفتاب۔

آیا ۱۔ آنا مصدر سے ماضی کا صیغہ۔ حاضر ہوا۔ (کسیکے پکارنے کے جواب مین) ۲۔ دھمکانے اور ڈرانے کی جگہ بھی بولتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے کہ آگے بڑھنے سمجھتا ہون۔ (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو انگلی پکارا دل۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی اوبے ادب آیا ۳۔ کلمۂ استفہام۔ (جلال) خدا کے آگے بھی کیا بولنے نہ دینگے یہ بت۔ کہین ملیگی نہ اس چپ کی ہمکو داد آیا ۴۔ پرتگیزی۔ (س۔ آئے) وہ شخص جو عورتون کی نگہداشت کرے۔ سنسکرت کے قاعدے سے مونث بنانے مین آیا ہو گیا جیسے گنگ سے گنگا) وہ عورت جو انگریزون کے بچون کی نگرانی کرتی کھلاتی اور بہلاتی ہے یا میم صاحب کو کپڑے پہناتی اور خدمت کرتی ہے۔ (لڑکون کو کھلانے والی عورت۔ (فارسی مین آیا کلمۂ افسوس کا ہے استفہام اور استعجاب کے لئے بھی آتا ہے) آیا بندہ آئی روزی گیا بندہ گئی روزی۔ مثل۔ آدمیون کی کمی بیشی کے ساتھ رزق کی بھی کمی بیشی ہوتی ہے۔ رزق ہر شخص کا اسکے ساتھ ہے۔ آیا رمضان بھاگا شیطان مثل (روزے کی حالت مین نفس مضمحل ہو جاتا ہے اور شرارت سے

بازرہتا ہے) محل استعمال ۔ جہان کسی عمدہ اور نیک آدمی کے آنے سے
بیداور شر برا اُٹھنے لگتا ہے ۔ جب کسی بے تکلف دوست کے آنے پر دوسرا
صحبت سے اُٹھتا ہے تو بشیر مذاق سے کہتے ہین ۔ آیا مجھو دیکھو آئے کا
آیا ۔ آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا یا ٹل ۔ عو ۔ غافل اور بے فکر عورت
کی نسبت بولتی ہین کہ چیز ضایع اور برباد ہو گئی مگر اُسے کچھ خبر نہین اپنے
حال مین مبتلا ہے ۔ آیا گری کرنا ۔ آیا کا پیشہ کرنا ۔ آیا گیا ۔ آنے جانے
والا ۔ وارد صادر ۔ مہمان ۔ مسافر (فقرہ) آئے گئے کی خاطر کرنا ہی ٹہر گئی
آیا گیا ہونا ۔ لازم ۔ ابیاق ہو جانا ۔ بھول جانا ۔ فراموش ہو جانا ۔
(فقرہ) وہ تذکرہ بھی آیا گیا ہو گیا ۔

آیت ۔ (ع ۔ آیات جمع) مونث ۔ لغوی معنی نشان علامت
اصطلاحی قرآن کا پورا جملہ ۔ (امیر) بہر نظارہ جو قرآن مین دیکھی گئی
فال ۔ لن ترانی کے سوا اور نہ آیت نکلی ۔ وہ گول نشانی (۵) جو
قرآن مجید مین جابجا ٹھہرنے کے لیے لکھی ہوتی ہے ۔ آیاتِ متشابہ ۔
وہ آیتین جنکے معنے عام فہم نہون ۔ آیاتِ محکم ۔ اُن آیتون کو کہتے
ہین جنکے معنے صاف اور واضح ہون اور اُنمین تاویل کی گنجایش نہو
آیت (یا آیہ) آنا ۔ آسمان سے آیت نازل ہونا (اسیر) نکلا نہین
ہے مصحف عارض پر اُسکے خط ۔ آیا ہے اپنی شان مین آیہ عذاب کا
آیت (یا آیہ) اُترنا ۔ آیت آنا (ناسخ) چشم زاہد مین ہون گو خوار
گناہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اُترا ۔ آیت سجدہ ۔
قرآن شریف کی وہ آیت جسکو سنکر یا پڑھکر سجدہ کرنا واجب ہے ۔
آیت (یا آیہ) نازل ہونا ۔ آیت کا منجانب اللہ پیغمبر صاحب پر
اُترنا ۔ آیت و حدیث ہے ۔ یا آیت و حدیث کے برابر ہے ۔ اُس
جگہ بولتے ہین جہان کسیکی بات کی بزرگی جتانا ہو کہ اسپر عمل کرنا
ضرور ہے (فقرہ) پیر و مرشد مجھکو آپ کی بات آیت و حدیث کے
برابر ہے ۔ طعن کے محل پر بھی بولتے ہین (فقرہ) انکا کہنا کیا آیت و
حدیث ہے ہین تو کبھی نہ مانون گا ۔ بالکل سچ ۔ بالکل صحیح (قدر)
جو میرے حق مین تم کہو وہ آیت و حدیث یہ بات ہے تو بھر خط
تقدیر ہے عبث ۔

آیہ ۔ (ع) مذکر (اُردو کے قاعدے سے جمع آئے) ۔ آیت
(رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف مین رہتا ۔ کرور آئے اگر
تیری شان مین آتے ۔ آیہ رحمت ۔ مذکر ۔ قرآن شریف کی وہ آیت
جسمین رحمت باری تعالے کا ذکر ہو ۔ حرز جان قوت دل آیۂ
رحمت سمجھون ۔ ہاتھ آجائے جو بازوے مُبان کا تعویذ ۔ صفت
بہت رحم مزاج ۔ خدا تعالے کی رحمت کا نمونہ (ذوق) صاحب خلق و
حامی اُمت ۔ شافع حشر آیۂ رحمت ۔

آیند و روند ۔ آنے جانے والے (جادہ تسخیر) گر آیند و روند
نہ جھکتے ہین نہ پھیر کھاتے ہین رات دن برابر آتے جاتے ہین ۔

آیندہ ۔ (ف) آمدن مصدر سے صیغۂ اسم فاعل آنے
والا (فقرہ) امسال جو حالت ہے سال آیندہ یہ بھی نہ ہوگی ۔ آگے
(فقرہ) جو کچھ کہنا تھا مین نے کہدیا آیندہ تمکو اختیار ہے ۔ پھر کبھی
دو بارہ ۔ (فقرہ) خیر ابکی تو قصور معاف کر دیا آیندہ ایسا نہ کرنا ۔ آیندہ
اختیار بدست مختار ۔ کسیکو سمجھانے اور نصیحت کرنے پر ختم سخن یون

کرتے ہین یعنی ہین سمجھانے سے سروکار تھا اب مانو نہ مانو جو چاہو کرو
مختار ہو۔ آیندہ دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ دیکھو آگے دیکھئے کیا ہوتا ہے آیندہ
کو۔ زمانہ آیندہ کے لئے۔ آگے کو۔ (عود ہندی) جو سکان بن چکے
ہین اونکو ڈھادو آیندہ کو ممانعت کا حکم سنادو۔ آیندہ کو کان ہو گئے
آیندہ کے لئے احتیاط ہو گئی۔

آئی۔ قضا۔ موت۔ (فقرہ) یا اللہ کسی کی آئی مجھکو آجائے
آئی بات کا روکنا ذہن کند کرتا ہے۔ یارلوگون کو جب کسی پر کوئی پھبتی
یا اور کسی طرح کی شوخی سوجھتی ہے تو اُسوقت کہتے ہین مطلب یہ ہوتا ہے
کہ اب ضبط نہین ہوسکتا ہے۔ آئی بلا ٹالنا۔ آئی بلا سر سے ٹالنا۔
آئی ہوئی مصیبت دور کر دینا۔ (داغ) جو سر مین زلف کا سودا تھا
سب نکال دیا۔ بلا ہون مین بھی کہ آئی بلا کو ٹالدیا۔ (آتش) شام شب
فراق سے پہلے موئے جو لوگ۔ آئی ہوئی بلا گئے سر پر سے ٹال کے
آئی بلا ٹلنا۔ آئی بلا سر سے ٹلنا۔ لازم۔ آئی پر نہ چوکے۔ جہان جس
بات کا محل ہو کر گزرے۔ آئی پر نہین چوکتے ہین۔ حاضر جواب ہین
ضبط نہین کرسکتے دل مین جو بات آئی ہے بید ھڑک کہہ بیٹھے یا اسیر
چھیڑ کی ٹھہرے تو ہم چپ نہین رہنے والے۔ کبھی آئی پہ نہین چوکتے
کہنے والے ہ۔ آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ آئی تو نوش نہین تو فراموش
مثل۔ توکل پر گزرے کچھ مل گیا تو کھا پی لیا نہین تو صبر و شکر کے بیٹھے
ہین۔ قانع اور متوکل آدمی کی نسبت بولتے ہین (شاد) یہ توکل سے
حال اپنا ہے آئی روزی نہین تو روزہ ہے۔ آئی تھی آگ کو رہگئی
رات کو مثل۔ عو۔ بیغیرت اور بے حیا عورت کی نسبت کہتی ہین

جسکو چلنے کے لئے ذرا سا حیلہ کافی ہو۔ آئی ٹل جانا یا آئی ہوئی ٹل جانا
کسی آفت یا بلا آنیکا سامان ہو کر ٹل جانا۔ آئی عقل جانا۔ دیکھو آئے ہوش
جانا۔ (داغ) بات دل کی نہ لب تک آئی تھی۔ فکر مین آئی عقل جاتی تھی
آئی کی بھول جانا (عو) سٹپٹا جانا۔ یاد آئی ہوئی بات کا ذہن سے اُتر
جانا۔ (شعور) عشق سے بھی زبون ہے فکر معاش۔ بھول جاتی ہے
بات آئی کی۔ آئی گئی میرے ماتھے۔ سارا الزام سارا غصہ میرے
ہی سر۔ آئی گئی ہو گئی یا ہوئی۔ رفت و گزشت ہو گئی۔ بھول چوک گئی
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا جلا۔ مثل اس محل پر بولتے ہین جب کوئی
بے پروا اور آزاد منش اپنی چیز ضایع کردینے کی کچھ پروا نہ کرے
آئی نہ گئی کون ناتے بہن۔ مثل۔ عو۔ جب کوئی بغیر جان پہچان کے
اپنا رسوخ ظاہر کرے اس جگہ کہتی ہین۔ فصحا "کون ناتے" کی جگہ
"کس رشتے" کہتے ہین۔ آئی نہین ٹلتی۔ آئی ہوئی نہین ٹلتی۔ قضا نہین
رکتی۔ موت اپنے وقت پر بغیر آئے ہوئی نہین رہتی (ہجر) حال پرسی تمھین لازم
تھی ضرور۔ فرض کردم مری آئی ہوئی کیا ٹل جاتی۔ آئی ہے جان کے
ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ۔ مثل اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جس
شخص کی عادت نہ بدلے (فقرہ) وہ بھلا اپنی عادت کاہیکو بدلین گے آئی ہے جان الخ

آئے۔ آنا مصدر سے صیغہ ماضی جمع مذکر غائب
اور صیغہ مضارع واحد مذکر غائب۔ یہ لفظ بروزن فاع اور بروزن
فعلن دونون طرح درست ہے (قلق) بولی کیا آئے (ماضی۔ بروزن
فاع) کیا چلے تم ہا ے۔ کچھ تواضع بھی ہم نکرنے پائے (ہجر) سنگ اسود
کو جو دیکھا تو صنم یاد آیا۔ سجدے کعبے سے جو اُٹھے تو کیسا آئے (ماضی

بروزن فعلن)۔(فلق)لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے (مضارع۔بوزن
قلع)دل نامرد مین حرارت آئے۔(صبا) اثر ایسا کہان سے نالۂ شبگیر مین
آئے (مضارع۔بروزن فعلن)۔کہ جس سے فرق جو آسمان پیر مین آئے
آئے آم جائے لبیدا۔مثل۔(لبیدا۔ڈنڈا چھڑی) کسی طرح اصل مطلب
ہو جاہے کچھ ہی کیون نہ صرف ہو جائے۔آئے بائے کھاٹ کے پلنے
(عم) واہیات بے معنی باتین۔فضول اس کی جگہ آئین بائین شائین بولتی
ہین۔آئے بھی تو کیا آئے۔دم بھر ٹھہر کر چلتے ہوئے۔ایسے آنے سے نہ
آنا اچھا تھا۔ ع وہ جو آئے بھی تو کیا آئے نہ دم بھر ٹھہرے۔لے ظفر
رہگئے ارمان تو جی کے جی مین۔آئے بیر بھاگے پیر۔مثل (اہل خبیث
ردمین) بدون سے نیک ہمیشہ الگ رہتے ہین انکی صحبت سے پرہیز
کرتے ہین۔آئے پیر بھاگے بیر۔مثل نیکون کے سامنے بدون کی کچھ
نہین چلتی ہمیشہ بھاگ کھڑے ہوتے ہین۔آئے تو کیا آئے۔آئے
بھی تو کیا آئے۔آئے حواس جانا یا کھونا دیکھو آئے ہوش جانا کھونا
آئے دن۔ہر روز۔ہمیشہ۔(فقرہ) تمھارے آئے دن کے جھگڑے دنسے
دم ناک مین آگیا ہے (نحر) آئے دن یار کی صورت کا تماشائی ہے۔
آئینہ بھول گیا میری طرح گھر اپنا آئے کا آیا۔دہلی آنے مین کچھ دیر نہین
اب آیا۔کوئی دم مین آیو اا ہے۔لکھنؤ مین اس جگہ "آیا سمجھو" بولتے
ہین آئے کی خوشی نہ گئے کا غم مثل یعنی نہ کسی چیز کے حاصل ہونیکی خوشی
ہوتی ہے نہ کسی چیز کے جاتے رہنے کا غم۔بے پروائی اور استغنا کے
محل پر بولتے ہین۔ع ایسی بے حقیقت اور حقیر چیز کی نسبت بھی کہتے
ہین جسکے ملنے سے کوئی نفع ہو نہ جاتے رہنے سے ضرر۔آئے گا تو

اپنے پاؤن سے جائیگا کس کے پاؤن سے۔یعنی آنیکو تو چلا آئیگا مگر
نکل کیونکر جائیگا۔جب کیکو دعوے ہوتا ہے کہ دشمن اگر مجھے مل جائے تو
ہرگز نکلنے نہ دون وہان یہ جملہ بولا جاتا ہے۔آئے گا کتا تو پائیگا ٹکا۔
مثل بے دوڑ دھوپ کوشش محنت کے کوئی فایدہ حاصل نہین ہوسکتا
آئے گئے۔آنے جانیوالے۔مسافر۔آئے گئے کا سودا۔کمال آمادگی
مرگ (داغ) دیکھے کہتے ہین اسے آئے گئے کا سودا۔ہم ترے آتے ہی
سو جان سے قربان گئے۔اس محاورے کی نسبت حضرت امیر مرحوم
تحریر فرماتے ہین "یہ محاورہ لکھنؤ مین نہین سنا داغ دہلوی سے معلوم
ہوا کہ حالت غش مرگ اور نوبت اخیر کو دلی والے کہتے ہین"۔آئے بیر بھاگے
پیر بیر۔مثل۔اعلے کے آگے ادنے نہین ٹھہر سکتا۔آئے نہ آئے برابر
اسوقت کہتے ہین جب کسی شخص کے آنیکا کوئی حاصل نہو یا سفر سے
آئے اور ملاقات نکرے ادھر ادھر رہے یا آتے ہی چل دے۔آئے ہوش
جانا۔بدحواس ہو جانا۔گھبرا جانا (نحر) اب آئے ہو تو نہ رخصت کی بات
چیت رہے خدا کیواسطے جاتے ہین ہوش آئے ہوئے۔آئے ہوش
کھونا۔بدحواس کر دینا (نحر) ہوش آئے ہوئے کھوتی ہے یہ مژگان
کی جھپک۔دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر۔

آئین (ف) زیب وزینت۔رسم وعادت۔طرز وروش
مذکر۔قاعدہ۔قانون۔دستور العمل۔رسم ورواج۔آئین جاری کرنا
ضابطہ مقرر کرنا (آتش) نئے ہر سال سرکار جنون سے داغ ملتے
ہین۔بہار گل کیا کرتی ہے جاری تازہ آئین کو۔آئین جاری ہونا
لازم۔آئین ہو جانا۔دستور ہو جانا۔رسم ورواج ہو جانا۔قاعدہ

ہوجانا۔ قانون ہوجانا (فقرہ) جو حاکم نے فیصلہ کیا وہی آئین ہوگیا۔

آئین بائین شائین۔ مونث (عل)۔ بے معنی بات مہمل بات۔ بے ٹھکانے بات۔ بے سرپاؤن کی بات (اُڑانا۔ بکنا کہنا کے ساتھ)۔

آئین بی عاقلہ سب کامون مین دخل

مثل۔ عو۔ اس جگہ بولتی ہین جب کوئی کسے ایسے کام مین دخل دے جس سے ناواقف ہو۔ آئین تو کہان جائین دیکھو آؤ تو جاؤ کہان۔ (آبحیات) سودا امیر ضاحک کے پاس گئے اور کہا کہ آپ بزرگ مین خورد عاصی اس قابل نہین کہ آپ اُسکے حق مین کچھ ارشاد فرمائین انکی زبان سے نکلا کہ نہین بھئی یہ شاعری ہے اسمین خوردی بزرگی کیا سودا آئین تو کہان جائین پھر جو کچھ اُنھون نے کہا خدا نہ سنوائے

آئینہ یا آئنہ۔ (ف) اصل آہنہ۔ یعنی آہن۔ اور ہائے نسبت سے مرکب ہے۔ آئینہ سکندر اعظم نے ایجاد کیا تھا جب سکندر نے اپنی خواہش ظاہر کی کہ ہم ایسی چیز بنانا چاہتے ہین جسمین ہر چیز کا عکس دیکھ لیا کرین تو ایک لہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اسمین ہر چیز کا عکس نظر پڑنے لگا دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو یوہے کے آئینہ کا رواج جاتا رہا) مذکر ۱ منھ دیکھنے کا شیشہ ۲ گواہ۔ صاف صاف بتانیوالا۔ (آتش) قرار اسکو نہین آتا ہماری بیقراری سے۔ زمانہ آئینہ ہے اپنے احوال دگرگون کا ۳ حیران۔ ششدر۔ (صبا) چشم وا رہگئی دیکھا جو طلسمات جہان۔ آئینہ بنگئے ہم محو تماشا ہوکر ۴ صفت۔ بہت صاف شفاف چیز کو بھی آئینہ کہتے ہین (فقرہ) پھول کا برتن مانجنے سے آئینہ ہوجاتا ہے ۵ عیان۔ ظاہر (اسیر) زنگ یکرنگی دورنگی نے کیا کیا آئنہ۔ رفتہ رفتہ میری صورت یار کی صورت ہوئی۔ آئینہ اُلٹا دکھانا جب عورتین کسیکا خوب بناؤ سنگار کرتی ہین تو ٹوٹکے کے طور پر دفع نظر بد کیلئے اسکو اُلٹا کرکے آئینہ دکھاتی ہین (گلزار نسیم) ہر ج افزا کا سنگار کرکے عواسکی ہوئی جو پیار کرکے۔ اُلٹا اُسے آئنہ دکھایا۔ خط سمجھی وہ کاکلون کا سایا۔ آئینہ اندھا ہوجانا۔ جب آئنہ اسقدر زنگ آلودہ اور خراب ہوجاتا ہے کہ اُسمین صاف صورت نہین نظر آتی تو اسے اندھا کہتے ہین (ناسخ) چشم جوہر سے تری فرقت مین رویا اسقدر۔ ہوگیا اندھا نہین آتا نظر آئینے کو۔ آئینہ اندھے کو دکھانا۔ چونکہ اندھے کو آئنہ دکھانیکا کچھ حاصل نہین ہے لہذا اس جگہ کہتے ہین جہان کوئی کسی جوہر ناشناس کے سامنے اظہار ہنر کرے یا اُس کو نصیحت کرے جسمین نصیحت قبول کرنیکی صلاحیت نہین ہے۔ آئینہ باطن۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ آئینہ بنادینا۔ متعدی حیران کردینا۔ (ناسخ) آنکھ یہ راہرو حیرت مین رہجاتے ہین چلنے سے۔ تری رفتار آئینہ بنادیتی ہے ۲ جیحون کو قلعی کرکے یا مانجکے چمکا دینا۔ آئینہ بنجانا۔ لازم ۱ حیران ہوجانا (قلق) فرط حیرت سے وہ بت دلگیر۔ آئنہ بنگیا ہے تصویر ۲ چمکنے لگنا۔ چمک جانا (ناسخ) کیا صفائے پیکر دلدار کی تاثیر ہے۔ گرد لگ بیٹھے وہین بنجائے دیوار آئینہ۔ آئینہ بیمار کو نہین دکھاتے۔ آئینہ بیمار کے آگے نہین لاتے۔ بیمار کو آئینہ اس خیال سے نہین دکھاتے ہین کہ وہ اپنی حالت زار دیکھکر پریشان ہوگا (ناسخ) سامنے آنکھون کے آئینہ

بہت رکھانکر۔لے صنم لیجاتے ہین کم ہیش بہار آئینہ۔ آئینہ تمثال۔
(کنایۃً) معشوق ورخسار معشوق (ظفر) خط نہین رخ پہ ہے اُس
آئینہ تمثال کے سبز۔ آئینہ نیچے ہے طوطی کے پروبال کے سبز۔ آئینہ
جڑنا۔ آئینہ نصب کرنا۔ کنایۃً بہت صاف اور شفاف کرنا چمکا دینا
(فقرہ) کیا قلعی کی ہے گویا درودیوار مین آئنے جڑدئے ہین۔ آئینہ حلب۔
(ف) شہر حلب کا آئنہ بہت مشہور ہے۔ آئینہ خانہ (ف) وہ مکان جسمین
چارطرف آئنے لگائے گئے ہون۔ آئینہ دار (ف) صفت۔ وہ جس سے
آئینہ رکھنے اور آئینہ دکھانیکی خدمت متعلق ہو۔ آئینہ داری (ف)
مونث۔ آئینہ دکھانیکی خدمت۔ خدمتگاری اطاعت (منیر) چاندنور
اقتباس کرتا ہے صبح کرتی ہے آئینہ داری۔ آئینہ دکھانا ا بعض
مسلمان عورتون مین پہلے یہ رسم تھی کہ جب کوئی عزیز سفر کو جانے
لگتا تھا تو اسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی تھین اور یہ ٹوٹکا اس غرض سے
ہوتا تھا کہ مسافر خیریت سے گھر واپس آئے ۲ مشاطہ بناؤ سنگار
کرنیکے بعد اور خدام ہر روز صبح کیوقت اور حجام خط بنانیکے بعد یا
تہوارون مین اپنے مخدومون کو آئنہ دکھاتے ہین ۳ خدمتگاری کرنا۔
(آتش) جام بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید۔ آئینہ مجھکو دکھاتا جو
سکندر ہوتا ۴ حقیقت حال ظاہر کرنا (محسن) فرحت سے ہوا یہ قلب
بیتاب آئینہ دکھا رہا تھا سیماب ۵ سکتے مین آئینہ مُنھ کے سامنے
رکھتے ہین تاکہ اگر آئنے پر سانس کا اثر معلوم ہو تو سکتہ ہی سمجھا جائے
(شعور) کہین سکتہ نہ عاشق کو ہوا ہو۔ اُسے آئینہ دکھلایا تو ہوتا ۶ آئینہ
دیکھنا۔ چاند دیکھکر آئینہ دیکھنے کو مبارک سمجھتے ہین۔ (انیس) سب نے
سر تو لشکر شبیر مین دیکھا۔ منھ شاہ نے آئینہ شمشیر مین دیکھا۔ آئینہ ڈھالنا
آئینہ بنانا۔ آئینہ تیار کرنا۔ (رشک) ڈھالے تصور رُخ روشن کے
آئینے۔ آئینہ گر ہین حیرتی اختیار دل۔ آئینہ رُخ۔ آئینہ رو۔ آئینہ
رخسار۔ (ف) معشوق اور حسین سے کنایہ ہے۔ آئینہ ساز۔ آئینہ
بنانیوالا۔ آئینہ سامنے رکھکر طوطی پڑھانا۔ طوطی پڑھانے والے
طوطی کے سامنے آئینہ رکھکر آواز دیتے ہین وہ اپنی تصویر کو آئینے
مین بولتا ہوا سمجھکر بولنے لگتا ہے۔ کہتے ہین کہ جو طوطی کبھی نہ بولتا ہو
جب آئینہ اُسکے سامنے رکھا جاتا ہے اپنے عکس کو مقابل جانکے
بولنے لگتا ہے ؎ مین وہ طوطی ہون نہین گویا کرے جو آئینہ مجھکو
وزیر الطاف ایزدسے یہ اپنی خوش بیانی ہے۔ یہ مضمون فارسی شعر
سے لیا گیا ہے ؎ درپس آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند۔ آنچہ اُستاد ازل
گفت ہمان میگویم۔ آئینہ سامنے سے نہ ہٹنا۔ ہر وقت بناؤ سنگار
مین لگے رہنا۔ (قلق) اس بُت شوخ کا اللہ رے شوق زینت
آئینہ سامنے سے اب تو نہین ہٹتا ہے۔ آئینہ سیما (ف) (اسیا۔
پیشانی) صفت۔ معشوق سے کنایہ ہے۔ آئینہ صفر مین دیکھنا بعض
اہل اسلام ماہ صفر کا چاند دیکھکر آئینہ دیکھنا مبارک جانتے ہین۔
آئینہ عذار۔ معشوق سے کنایہ ہے آئینہ قد آدم۔ بڑا آئینہ۔ قد انسان
کے برابر آئینہ جسمین پورے قد کی تصویر نظر آتی ہے۔ (محسن) دیکھا
ہے خدا نے اپنا عالم۔ آئینہ بنا کے قد آدم۔ آئینہ کا پانی۔ آب آئینہ
(آتش) لئے ہین بوسہ رخسار صاحب۔ پیا ہے ہمنے آئینے کا پانی
آئینہ کا جوہر۔ موج آئینہ۔ (ذوق) دل کے آئینے کو گر کر دے

گدُاز۔ یارا بنی گرمئی رخسار سے۔ جوہر اُسکے یون اُٹھالین جسطرح حرف
قرطاس غلط بردار سے۔ آئینے کا گھر۔ وہ حلقہ جسمین آئینہ جڑا ہوتا
ہے۔ (ذوق) کون گھر آئینے کے جا تا اگر وہ گھر مین۔ خاکساری سے
نہ جا روب صفائی دیتا۔ آئینے کا مکان۔ وہ مکان جسمین آئینے جڑے
ہون۔ (آتش) دکھائی دیتی ہین آنکھون کو صورتین ہرسو۔ یہ گنبد
فلک آئینے کا مکان نکلا۔ آئینہ کر دینا ۱۔ صاف ظاہر کر دینا۔
خوب ظاہر کر دینا۔ (فقرہ) ابتک یہ راز معلوم نہین تھا تمنے آئینہ
کر دیا ۲۔ چمکا دینا۔ (فقرہ) تمنے میز کو رگڑ کر آئینہ کر دیا۔ آئینہ گر (ف)
آئینہ ساز۔ آئینہ لگانا۔ آئینہ نصب کرنا۔ آئینہ جڑنا۔ آئینہ لگنا۔
لازم۔ آئینہ ہر وقت سامنے رہنا۔ بناؤ سنگار مین مصروف رہنا
آئینہ ہونا۔ یا ہو جانا ۱۔ ظاہر ہونا۔ کھل جانا۔ (بحر) کسیکو علم نہین۔
استخوان شناسی کا۔ بشر کے عیب و ہنر آئینہ ہین شانے مین ۲۔ صاف
اور شفاف ہونا ۔ ۵ آج لے ناسخ ہون مین اسکندر ملک سخن۔ ہین
صفائے لفظ و معنی سے سب اشعار آئینہ ۳۔ حقیقت نما ہونا (برق)
حیرت سے سب ملال عیان ہین نہ پوچھئے۔ آئینہ مین فراق مین ہون اپنے
حال کا۔ آئنے مین اپنا حال تو دیکھو کیسکی حالت زار دیکھکر سمجھانیکے طور پر بولتے
ہین (قلق) آپ کو کچھ نہین خیال اپنا۔ دیکھو آئنے مین تو حال اپنا۔ آئنے مین
بال آجانا یا پڑجانا۔ کسی ضرب یا صدمے سے آئینے مین خفیف ساخط
شکست کا نمودار ہونا (آتش) خط کے یہ رونگٹے نہین رخسار یار پہ بال
آگئے ہین آئنہ آفتاب مین (وزیر) رونگٹے کب ہین ان آئینون مین ہین
بٹھ گئے بال۔ ہاتھ زانو پہ کبھی ہارنے دے مارے ہین۔ آئنے مین چاند دکھنا

جب آئنہ چاند کے سامنے لاتے ہین تو چاند کی پوری تصویر آئنے مین
اتر آتی ہے بچے یہ سمجھکر کہ آئنے مین چاند نکلا ہے بغور دیکھتے ہین۔ اکثر
عورتین بچون کو رونے اور ضد کرنے کیوقت یہ تماشا دکھلا کر رات کو
بہلا لیتی ہین۔ آئنے مین چاند دیکھنا۔ اکثر عید کے مشتاق انتیسوین
رمضان کو دوپہر کیوقت زیر آسمان ایک طشت مین پانی بھرتے اور اسمین
آئنہ رکھکر آفتاب کے قریب دیکھتے ہین اگر چاند ۱۲ درجے آفتاب سے تجاوز
کر چکتا ہے تو نظر آجاتا ہے اور کبھی صرف پانی طشت مین بھر کر دیکھتے ہین (آتش)
ابرو کا تیرے دیدہ تر مین رہا خیال۔ دیکھا کئے ہلال کو ہم طشت آب مین
آئینے مین منھ تو دیکھو۔ آئنے مین صورت تو دیکھو۔ آئینہ لیکے منھ تو دیکھو
یہ جملے بے تکلفی مین طنزاً اُس جگہ کہتے ہین ۱۔ جب کوئی شخص کسی بات
کا دعوے یا ارادہ کرے اور اسکی قابلیت نہ رکھتا ہو (آتش) چاند کے اوپر
نہین پڑتی کسی صورت سے خاک منھ تو دیکھین لیکے یوسف کے برادر
آئینہ ۲۔ کوئی شخص کسی ایسی چیز کا سوال کرے جو اسکے مرتبے یا لیاقت
سے بڑھکر ہو (ظفر) مین نے کہا جی چاہتا ہے یون آج بھڑا دون منھ
سے منھ۔ کہنے لگے وہ آئنہ لیکر اپنا منھ تو دیکھو تم ۳۔ کسیکی حالت زار دیکھکر
سمجھانیکے طور پر کہتے ہین کہ کس قدر چہرہ اتر گیا ہے زرد ہو گئے ہو ذرا
آئنے مین اپنا منھ تو دیکھو (کیف) ہم نہ کہتے تھے نہ زلف و عارض جانان
دیکھ۔ آئینہ تو لیکے صورت اے دل دیوانہ دیکھ۔

آئیے۔ تشریف لائیے۔ قدم رنجہ فرمائیے۔ (نسیم) مرجان
ریخ گھشائے قدم آگے اب نہ بڑھائیے۔ اجی آئیے ادھر آئیے ادھر آئیے
ادھر آئیے۔

الف مقصورہ

اَب (ع)۔ اصل مین ابو تھا۔ مذکر باپ۔ اردو مین اکثر جد کے ساتھ مل کر مستعمل ہے (محسن) مٹا نا لوح دل سے نقش ناموس اب و جد کا۔ دبستان محبت مین سبق تھا مجھکو ابجد کا۔ اَبًا عن جدٍ (اصل مین عن اَب وعن جدٍ تھا۔ (اَبًا کی تنوین نصبی علامت اس امر کی ہے کہ یہ ایسا مجرور ہے جسکا جار محذوف ہے) باپ دادا سے (شفاعت و نجات) اَبًا عن جدٍ جو دلی درد لی۔ قدم جسکا برگردن ہر دلی۔

اَب۔ (ہ۔ غالبًا سں اَو (اسوقت) سے بنا ہے) اسوقت۔ (فقرہ) مجھے روپے کی اب ضرورت ہے تم کہتے ہو پھر دیدونگا فورًا۔ اسی دم۔ (امیر) بزم جانان سے مین کب جاتا ہون۔ روز کہتا ہون کہ اب جاتا ہون اس زمانے مین (فقرہ) اب اگلے سی وضعدار کہان پھر کبھی۔ دوبارہ (فقرہ) جاؤ چھوڑ دیا اب ایسا نہ کرنا آئندہ سے تجانہ جبین ہو گر تراگھر۔ مومن مین تو اب نہ آئینگے ہم اس سے سوا۔ زیادہ۔ (فقرہ) اب غم کی تاب نہین تھوڑے دن ہوئے۔ تھوڑا زمانہ گزرا مجنون کی پہلی بات لے پھرتا ہے آہا۔ سُن حال نہ تک تازہ حسن کا کہ وہ اب تھا اس حالت مین۔ اس صورت مین (فقرہ) حکیم صاحب نے تو جواب دید یا اب کیا کیا جائے۔ اب اب کرکے (عو) تھوڑے دنون سے۔ حال مین (فقرہ) پہلے تو وہ ایسے نہ تھے اب اب کرکے کنجوس ہوگئے ہین۔

اب بتاؤ۔ یہ جملہ اسوقت کہا جاتا ہے جب کوئی کسی بات سے مجبور کردیا جائے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ اب تمھارا کیا زور ہے (فقرہ) خالد کو زید مارتا تھا مین نے اُسکا ہاتھ پکڑ کے کہا اب بتاؤ۔ اب بھی۔ اس پر بھی تاہم باایں ہمہ۔ (فقرہ) ہزار لٹ گئے ہین مگر اب بھی تم سے اچھے ہین۔ اب بھی میرا مُردہ تیرے زندے پر بھاری ہے مثل۔ اُس سے کہتے ہین جسکے مقابلے مین باوجود گئی گزری حالت کے اپنی طاقت اور قدرت یاد جتانا مقصود ہو۔ اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت عم مثل۔ موقع ہاتھ سے نکل گیا تو پچھتانے سے کیا حاصل۔ اب پھنسے عنقریب دام فریب مین پھنسے گا۔ داغ پھرتا گ جھانک کرتے ہین۔ اب گھری اب پھنسے کہین نہ کہین۔ اب تب ہو رہی ہے (عو) حالت غیر ہے قریب مرگ ہے (فقرہ) مریض کا حال کیا پوچھتے ہو وہان تو اب تب ہو رہی ہے۔ اب تک۔ اب ملک۔ اسوقت تک۔ ابھی تک بعض

شعرا نے تلک کو ترک کیا ہے۔ ابتک پڑے پڑے ہینگ لگ رہے
ہین۔ دیکھو آج تک۔ ابتو ۱۔ ایسکا استعمال وہان ہوتا ہے جہان ایک امر
ہو چکے اور اُسپر کوئی نتیجہ مترتب کیا جائے۔ (فقرہ) اتنے دنون پریشان
ہو چکے ابتو خدا کیلئے ان حرکتون سے باز آوٗ ۲ کہین تو زائد تاکید اور حُسن
کلام کی غرض سے آتا ہے مطلب صرف اب سے بھی ادا ہو جاتا ہے
(فقرہ) لکھتے لکھتے تھک گئے ابتو آگے نہین لکھا جاتا۔ اب تو ہون
مین اوٗنی اوٗنی جب ہون گی سب سے دوٗلی بشل۔ عو۔ اُسوقت بولتی
ہین جب کسی عورت کی نسبت کہنا ہوتا ہے کہ ابھی کیا ہے ابھی تو تھوڑی
خرابیان ہین آگے چل کر کھُل کھیلے گی۔ اب تئین۔ متروک ہے۔ اب اسکی
جگہ اَب تک بولتے ہین۔ اب جاگے۔ اب ہوش مین آئے۔ بہت دیر
کے بعد چیتے۔ (فقرہ) مشاعرے کے دو ہی دن رہ گئے آپ اب جاگے
اب رنگ لائی گلہری۔ اب گُن کھُلے۔ اب شرارتین ظاہر ہونے لگین۔
جب کسی کی چھپی ہوئی شوخیان اور چالاکیان ظاہر ہون تو اُس جگہ کہتی
ہین اَب سے۔ اسوقت سے ۔ آیندہ (قمر) بوسہ سوتے مین لے لیا رُخ کا
اب سے ایسی خطا نہ ہوئیگی۔ اب سے آئے گھر سے آئے۔ مثل۔ پہلے جو کچھ
نادانستگی مین کر چکے وہ کر چکے اب ایسا نہ کرینگے۔ توبہ ہے۔ (شوق قدوائی)
وہ بد خو ہے اور ٹھکانا ڈھونڈھین دل بہلانیکا۔ اب سے آئے گھر سے
آئے نام نہ لین پھر جانیکا۔ اب سے دوٗر۔ اب اس بات سے خدا محفوظ رکھے
گزشتہ درد و غم یا کسی بُری بات کا ذکر کرنیکی جگہ بولتے ہین۔ (سحر) حور وشن
مین یہ کہون گا اگر ذکر آگیا۔ عاشق تھا اک پری کا وہان اب سے دُور
مین۔ بول چال مین زیادہ گزشتہ بیماری کا ذکر کرنیکی جگہ استعمال ہے۔

(طپش) خدا کسی کو نہ آزار عشق دے اے یار۔ کبھی ہمین بھی یہی عارضہ
تھا اب سے دور۔ اب کا ۱۔ اس مرتبہ کا۔ (منیر) اسی ذبیحہ تک مطلب
مرے دل کے عنایت ہون گے اب کا محرم ہند مین یہ بندہٗ جانی ۲
اسوقت کا حال کا۔ (داغ) ذکر بیداد پہ نہو برہم۔ کہ نہین ہے یہ تذکرہ اب کا
اب کہان جاتا ہے۔ قابو مین آجانیکی جگہ کہتے ہین۔ لے لیا ہے جانے
نہین پائیگا۔ اب کہو۔ اب کہئے۔ اب تباؤ۔ سمجھئے فکر سخن شہر خموشان
مین سحر۔ آپ تو خلق مین گویا تھے بہت اب کہئے۔ اب کی بات اب کے ہاتھ
جب کی بات جب کے ساتھ۔ جملہ پہلے جو کچھ تھا وہ گزر گیا اب جو رنگ
زمانیکا ہے اُسکے موافق کرنا چاہئے۔ اب کی نیچے تو گھر گھر نچے۔ (قمار بازون
کی اصطلاح) جب چوسر کی گوٹ کسی اڑی پر بیٹھی ہوتی ہے اور دوسرے
شخص کے ہاتھ مین پانسا جاتا ہے تو کہتے ہین اب کی بچ جائے تو پھر نا جیتی
پھرے کوئی مزاحمت نہ کر سکے پکی ہو جائے۔ اب کیا ہوتا ہے۔ وقت اور
موقع نکل گیا اب کوئی چارہٗ کار نہین۔ اب کے اس لفظ کا استعمال لفظ مذکر
کے ساتھ یائے مجہول سے اور لفظ مونث کے ساتھ یائے معروف سے اور
تنہا یائے مجہول کے ساتھ ہے۔ اس مرتبہ۔ اس دفعہ (امیر) دیوانو پری
بنکے بہار آئی ہے اب کے۔ غمزے ہین قیامت کے تو عشوے ہین غضب کے
۲ گزشتہ زمانیکے لئے۔ (ناسخ) اب کی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون۔
سارا لہو ہمارے بدن سے نکل گیا ۳ موجودہ زمانیکے لئے (تسلیم) کوچے
مین ترے ضعف کا یہ زور ہے اب کے۔ پس جاتے ہین ہم سایہ دیوار
مین دب کے ۴ آیندہ زمانیکے لئے۔ (آتش) ذکر فقیر آگے اُس بُت
کے بھولتا ہے۔ اب کے گرہ مین دو نگاز نار برہمن مین۔ اب کے برس

اگلے سال۔ اس سال۔ (ناسخ) کہان وہ اے جنون صحرا نوردی۔ ہوئے
زندان مین ہم اگلے برس بند۔ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکے سال،
کچھ بنایا نہین ہے ابکے بار۔ ابکے حساب۔ ابکے حسابون۔ (عو) اس
زمانے کے مقابلے مین (سحر) آگے بھی ناتوان تھے مثل کمر نہان ستے
ابکے حساب لیکن اُن روز دن پہلوان تھے۔ اَب تَب۔ (عو) حیلہ
حوالہ ٹال مٹول۔ اسوقت۔ اُسوقت۔ (فقرہ) اُنسے پوچھنے گچھنے کی
کیا ضرورت ہے ایسا نہو وہ اب تب مین اُلجھا دین۔ اب نہ تب۔ نہ
اسوقت نہ پھر کبھی (فقرہ) روپیہ میرے کئے ہرگز نہوگا اب نہ تب ابھی
۱؎ اسوقت۔ فوراً۔ (فقرہ) میرا روپیہ ابھی دیدو ۲؎ اسوقت سے۔
(ناسخ) یہ شب فرقت ہے اے نادان ابھی ہے دُور صبح ۳؎ ابتک کی
اسوقت تک۔ (فقرہ) ابھی تمنے پوری بات نہین سنی اور بگڑنے لگے
۴؎ اتنی جلدی (فقرہ) آتے دیر نہین ہوئی ابھی چلے جاؤگے ۵؎ حال ہیا
(داغ) ستم کرنہ پینے ہی لے نوجوان۔ ابھی آئے ہین تیری شہرت کے
دن ۶؎ کبھی حُسن کلام کے لئے زائد آتا ہے۔ جیسے ابھی دو چار روز اور
رہو۔ ابھی ابھی۔ اسیوقت۔ فوراً۔ اسیدم۔ ابھی بڑا مین اور ابھی ابھی
مین فرق اسقدر ہے کہ ابھی ابھی مین زمانے کی کمی مین مبالغہ زیادہ ہوتا
ہے۔ (فقرہ) چار قدم بڑھکے بُلالو وہ ابھی ابھی گئے ہین۔ ابھی چھٹی کا دُودھ
نہین سُوکھا۔ کسیکے لڑکپن نادانی ناتجربہ کاری ظاہر کرنیکو طنزاً کہتے
ہین ابھی دِلی دور ہے۔ مثل۔ ابھی مقصد پورا ہوتا نظر نہین آتا۔ اُس
مقام پر بولتے ہین جہان کسی بات کا بہت زمانہ باقی ہو۔ (فقرہ)۔
اس سال انٹرنس پاس کرنے سے تم سمجھنے لگے کہ انگریزی آگئی حالانکہ

ابھی دلی دور ہے۔ ابھی دودھ کے دانت نہین ٹوٹے۔ دیکھو ابھی چھٹی
کا دودھ نہین سوکھا۔ ابھی سویرا ہے۔ ابھی کچھ حرج نہین ہوا ہے۔ ابھی
کچھ نہین گیا ہے۔ ابھی کچھ کام کرنیکا وقت باقی ہے۔ ابھی تلافی ہو سکتی ہے
(نوح) غیر کا عشق ہے کہ میرا ہے۔ صاف کہدو ابھی سویرا ہے۔ ابھی سے
پیشتر سے۔ قبل از وقت (فقرہ) ابھی سے کہان جاتے ہو وہان جلسے کی
کاروائی شروع ہونے مین بہت دیر ہے۔ ابھی کچا برتن ہے۔ ابھی کچی
لکڑی ہے۔ یعنی کمسن اور ناتجربہ کار ہے۔ ابھی کل کی بات ہے تھوڑی
زمانیکا واقعہ ہے۔ (منیر) پھر ٹالتے ہین وعدۂ فردا پر آج آپ۔ اک حشر
ہو چکا ہے ابھی کل کی بات ہے۔ ابھی کی۔ اسوقت کی۔ موجودہ حالت
کی ۔ جلال عہد جوانی ہے دوگے دل سو بار۔ ابھی کی توبہ نہین
اعتبار کے قابل۔ ابھی کیا ہے معاملہ ختم نہین ہوگیا ہے۔ اسی پر خاتمہ
نہین ہے۔ اسکے بعد ایک ابھی اور بھی آتا ہے۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے
ابھی آپ کی دکان اور چمکیگی۔ ابھی منہ دابیئے تو چلّو بھر چھٹی کا دُودھ
نکل پڑے یا ابھی مُنہ سے دودھ نکلتا ہے۔ ابھی مُنہ سے دودھ کی بو
آتی ہے۔ ابھی مُنہ کی دال نہین جھڑی۔ ابھی ہونٹون کا دودھ نہین
سوکھا۔ یہ فقرے کسیکے لڑکپن نادانی اور تجربہ کاری کی جگہ طنزاً بولتے
ہین۔ اب یہی حساب ہے۔ اب یہی منصوبہ ہے۔ یہی ارادہ ہے
(ناسخ) حساب اب یہی ہے کون جائے مسجد مین۔ شراب خانون مین
اٹھا آئی ہے سبوے شراب۔

اِبَا۔ (ع بکسر اول ہو نث۔ انکار۔ (اسیر) دشمنی اُس آدم
خاکی سے عین کفر ہے۔ کی جو سجدے سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا۔

اَبّا۔ (ظاہرا عربی لفظ اب (باپ) سے بنا ہے) مذکر۔ ۱۔ باپ اکثر چھوٹے بچے اپنے باپ کو کہتے ہین ۲۔ چچا۔ دیگر بزرگان خاندان ۳۔ تعظیم کے لیے چچا ابا۔ خالو ابا بھی کہتے ہین۔ اَبّا جان۔ اَبّا جانی۔ اَبّا میان۔ عو۔ (لکھنؤ) باپ۔ چچا۔ دادا کو محبت اور پیار سے کہتی ہین۔ اَبّا جان بیشتر خسر کو کہتی ہین۔

اَبابِیل۔ (ع۔ اِبالہ بکسر اول وتشدید دوم کی جمع ہے جسکے معنے طیور کا گروہ) (اُردو)۔ مونث ایک چھوٹا سا پرند سیاہ رنگ جسکے سینے کے پر سفید ہوتے ہین۔ ابابیلیا۔ ایک قسم کا کبوتر جسکا رنگ ابابیل سے مشابہ ہے۔

اِباحَت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح سوم) مونث۔ مباح کرنا۔ جائز کرنا۔ جواز کا حکم۔ اجازت (ناصر) آب انگور مین لے شیخ تردد کیا ہے میرے نزدیک تو آئی ہے اباحت اسکی۔

اُبال۔ (ھ) مذکر۔ کف۔ وہ جھین جو آگ کی گرمی سے پک کر اوپر آئے۔ جوش۔ ہانڈی کا جوش (آنا کے ساتھ)۔ (جانصاحب) آج کیون آیا ابھی باسی کڑھی مین یون ابال۔ بھیجنے کیا تھے بھلا کل کے مجھے آش تھین۔ ابال اُٹھنا۔ اُبال آنا کی جگہ عوام بولتے ہین۔ اُبال لینا ۱۔ اُبالنا ۲۔ ناواقف شخص کا معمولی طور پہ کھانا پکا لینا جو رسمی ہو نہ بہت اچھا ہو نہ برا۔ (فقرہ) کھانا پکانا وہ کیا جانے کچھ برا بھلا اُبال لیتا ہے۔

اُبالنا۔ (ھ) متعدی۔ جوش دینا کھانے پکانے کی غرض سے (فقرہ) آلو اُبالو تو بھرتا بنے۔

اُبالا۔ صفت ۱۔ بے گھی کا۔ (آتش) گوارا ناگوارا بھی ہو بدگردئ دوران سے۔ اُبالے پر قناعت کرنے مین سب قحط۔ روغن مین ۲۔ بے مزہ کھانا معمولی کھانا۔ (فقرہ) دونون وقت اچھا کھانا کیسا ایک وقت اُبالا بھی نصیب ہو جائے تو بڑی بات ہے ۳۔ اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا گرم پانی مین۔ اُبالا سُبالا۔ (سُبالا تابع مہمل ہے) صفت۔ بے مسالے اور بے گھی کا۔ بدمزہ۔

ابتدا۔ (ع مادّہ۔ بدو۔ آغاز) مونث انتہا کی ضد۔ شروع۔ آغاز۔ پہل (فقرہ) وہ تو کچھ بولا نہین ابتدا تمھاری طرف سے ہوئی۔ (وزیر) ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہے۔ ابتدا ابتدا مین۔ اوّل اوّل۔ شروع شروع مین۔ (فقرہ) ابتدا ابتدا مین تو غصہ بہت تھا پھر ذرا دھیمے ہو گئے۔ ابتدا بگڑنا۔ آغاز خراب ہو جانا (فقرہ) بچون کی جہان ابتدا بگڑی پھر کسیطرح نہین سنبھلتے۔ ابتدا پڑنا۔ بنا قایم ہونا (فقرہ) کام کی ابتدا یون ہی پڑی تھی۔ ابتدا کرنا شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ (فقرہ) شرارت کی ابتدا آپ ہی نے کی تھی۔ ابتدائی شروع کا۔ پہلا۔ (فقرہ) پرائمر ابتدائی کتاب ہے۔ ابتداءً۔ شروع مین۔ پہلے پہل۔

ابتذال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بیہودہ خرچ کرنا کھو دینا مجازاً بے اعتباری۔ بیقدری۔ ہلکاپن (اختر) اونچی چوٹی کے ہین بندھے مضمون شعر مین ابتذال کیا ہوگا۔

ابتر۔ (ع مین دُم کٹا۔ ناقص۔ فارسیون نے بمعنی پراگندہ وضایع استعمال کیا ہے) (کرنا ہونا کے ساتھ) ۱۔ پریشان۔ تتر بتر منتشر (آتش) برہم ہو مزاج کسیوقت آپ کا۔ ابتر ہوئی ہے زلف

نہایت سنوارئیے ۔ بدچلن ۔ آوارہ ۔ (سودا) یار و مجھسے تو لاولد بہتر
میرا بیٹا اور اسقدر ابتر ۔ خراب ۔ ردی ۔ (فقرے) روپے کی
کمی سے کارخانہ ابتر ہو گیا ۔ مریض کی حالت روز بروز ابتر ہوتی
جاتی ہے ۔ آوارہ ۔ بدمعاش ۔ (فقرہ) یہ لڑکا خراب صحبت مین
پڑکر بالکل ابتر ہو گیا ۔ گنجفے کی ابتدائی تقسیم مین جب کسیکے پاس میر
نہین آتا ہے تو وہ گنجفہ ملا دیتا ہے اور کہتا ہے بے میر بازی
ابتر ۔ (کرنا کے ساتھ) ۔ ابتری ۔ مونث ۔ بدچلنی ۔ آوارگی ۔ گنجفے
یا تاش کے بانٹنے مین تعداد معیّنہ کے خلاف جب پتے کم یا زیادہ
تقسیم ہو جاتے ہین اور آخر مین کچھ بڑھتے گھٹتے ہین تو اس خطا کو ابتری
کہتے ہین ۔ (قدر) دور فلک نے کھوئے میرے حواس خمسہ ۔ پتّے سے
گنجفے مین کیا ابتری ہوئی ہے ۔ بےضابطگی ۔ خرابی ۔ بربادی ۔ بدنظامی
۔ زوال ۔ تنزل ۔ ابتری پڑنا ۔ گنجفے یا تاش کی تقسیم مین پتون کی کمی
بیشی ہو جانا ۔ تقسیم مین بھول پڑ جانا ۔ (فقرہ) تم جب گنجفہ بانٹتے ہو
ابتری ضرور پڑتی ہے ۔ ابتری دینا ۔ گنجفہ یا تاش بانٹنے مین تقسیم کی
غلطی سے بانٹنے والے کو اپنے حصے کے پتون سے اور کھیلنے والونکو
پتّے دینا ۔ (فقرہ) اسکے ذرا ہوشیاری سے گنجفہ بانٹنا نہین تو پھر ابتری
دینی ہوگی ۔ ابتری ڈالنا ۔ ابتری پڑنا کا متعدی ۔ (فقرہ) کیسا گنجفہ
بانٹتے ہو کہین ابتری تو نہ ڈالوگے ۔

ابتلا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث ۔ آزمایش ۔
آزمانا ۔ بلا مین پڑنا ۔ (مسرور) ہین ایک نہ اک بلا کے پابند ۔
جاتی نہین ابتلا ہماری ۔

ابتہاج ۔ (ع بالکسر و کسر سوم خوش ہونا) ۔ مذکر ۔ خوشی ۔ (تسلیم)
گزر انکا ادھر جو آج ہوا ۔ کسقدر دل کو ابتہاج ہوا ۔

اُبٹن ۔ (ہ ۔ س مین اُد وَرتن) مذکر ۔ (لکھنو) ۔ بٹنا ۔ غازہ ۔
گلگونہ ۔ دہلی مین اُبٹنا کہتے ہین ۔ (تسلیم) کیون نہ غیرت سے مرا دل لے
وفادشمن ملے ۔ روز تو نکھرے نہائے روز غیر ابٹن ملے ۔ (لگانا ۔ ملنا
کے ساتھ) ابٹن کھیلنا ۔ جب دولہا دلھن کے بٹنا ملا جاتا ہے تو ہمجولینین
دل لگی مین ایک دوسرے کے منھ یا بدن پر بٹنا لگا دیتی ہین ۔

ابٹنا ۔ (ہ ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) ملنا ۔ بٹنا ملنا
۔ مذکر ۔ (دہلی) ۔ اُبٹن ۔ (نصیر) چشم پُرآب ہوئی آئینہ جوہر دار ۔ تیری
چھاتی کے اُبٹنے سے جو مُو ٹوٹ گئے ۔ اُبٹنا کھیلنا ۔ ابٹن کھیلنا ۔

ابجد ۔ (ع) مونث ۔ حروف تہجی ۔ عربی الف بے کے اٹھائیس حرف
(آتش) گزر امجاز سے تو حقیقت کھلی مجھے ۔ قرآن کا سامنا تھا جو ابجد
تمام کی ۔ ان ۲۸ ۔ حرفون کو آٹھ کلمون مین جو حسب ذیل ہین جمع کرکے
تمام حروف کے اعداد قرار دئے ہین ۔

ابجد				ہوّز			حطّی		
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

کلمن				سعفص				قرشت			
ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ثخذ ضظغ

ث خ ذ   ض ظ غ

۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰   ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

اس قاعدے سے شعر یا مصرع یا لفظ یا جملے مین یادگار کے لئے کسی واقعے کا سال وقوع نکالا کرتے ہین جسکو تاریخ کہتے ہین۔ ابجد خوان صفت۔ الف بے پڑھنے والا۔ مجازاً ابتدی۔ ابجد کا قفل۔ ایک قسم کا قفل جو بغیر کنجی کے کھلتا اور بند ہوتا ہے۔ اُسپر کچھ حرف لکھے ہوتے ہین قفل کے پرزے گھمانے سے جب حرف خاص ترتیب پر آجاتے ہین قفل کھل جاتا ہے اور اسکے خلاف عمل کرنے سے بند ہوجاتا ہے (محسن) ملا ہے لب کو جسکے وصف سے گنجینۂ معنی۔ زبان نے رتبہ پایا ہر کلید قفل ابجد کا۔

اَبْخِرَہ۔ (ع بکسر سوم۔ بخار کی جمع (مذکر) بخارات۔ مرطوب زمین یا پانی سے اُٹھین خواہ معدے یا اخلاط سے۔ اُردو مین ابخرہ کی جگہ ابخری ہی بولتے ہین۔ (اُٹھنا۔ چڑھنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ ابخرے دماغ کو چڑھنا دماغ مین گرمی کا اثر کرجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہوجانا۔

اَبْخَل۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) بہت بخیل۔

اَبَد۔ (ع بفتح اول و دوم۔ اَزَل کی ضد) ا ہمیشہ۔ وہ زمانہ جسکی انتہا نہین (ناسخ) ابد تک ذوالفقار حیدری سے دین روشن ہے۔ منحوس نے پائی کہان تو ہیر لو ہے کی ۲ مجازاً روز قیامت۔ (رشک)۔ تا ابد خالی حسینون سے جہان یارب نہو۔ دختِ رز سے میکدہ آباد جنت حور سے۔ اَبَدُ الآباد۔ ہمیشہ (فقرہ) خدا حضور کو ابد الآباد سلامت رکھے عوام عورتین اس جگہ ابدا ابد بولتی ہین۔ اَبَدی۔ بفتح اول و دوم ابد کیطرف منسوب۔ دائمی۔ جاودانی۔ ہمیشہ برقرار رہنے والا۔ غیر فانی اَبَدیت۔ (ع) (مونث) ہمیشگی۔

اَبْدال۔ (ع بعض کا قول ہے کہ یہ جمع بدل بکسر اول و سکون دوم کی ہے جسکے معنی شریف اور کریم ہین بعض کے نزدیک یہ جمع بدیل کی ہے جسکے معنی کسی چیز کا بدلا ہین۔ چونکہ ایک کی وفات کے بعد دوسرا اُسکا بدل ہوا کرتا ہے اسلئے اس گروہ کو ابدال کہتے ہین) مذکر اولیا اللہ کا ایک گروہ ہے (محسن) ابدال ہین برگ و نخل اوتاد۔ ہے نعم العبد سرو آزاد۔

اَبر۔ ا (ف بالفتح۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ ظاہرا یہ لفظ آب بمعنی پانی اور رائے نسبت سے مرکب ہے جیسے انگشتر اور بعض کا خیال ہے کہ اسکی اصل ابھر ہے جسکے معنی سنسکرت مین آسمان اور بادل کے ہین کثرت استعمال سے ہائے ہوز حذف ہوکر صاف بادل کے معنی مین مستعمل ہوگیا)۔ مذکر ا بادل ۲ ایک قسم کا جوہر شمشیر۔ ایک قسم کا چھری کا جوہر ۳ دیکھو ابر تیغ۔ ابر سیر۔ ابر تصویر۔ ابر باران۔ برسنے والا بادل۔ برستا ہوا بادل۔ ابر بہار وہ ابر جو فصل بہار مین آئے۔ موسم بہار کا بادل۔ ابر بہاران۔ ابر فصل بہاری۔ ابر بہار۔ (ذوق) سردمہری سے کیسکی آگے ہی دل سرد ہے۔ یان سے ہٹ جا دھوپ لے ابر بہاران چھوڑکر۔ ابر بہمن بہمن۔ ایک ماہ شمسی کا نام ہے اس مہینے مین جو ابر آتا ہے اُسے ابر بہمن کہتے ہین (ذوق) طاس قلیان مین رکھا ہے اس نے

ابرِ مُردہ کو۔ڈوب مرو کے تواب لے ابر بھی آب مین۔ابرِ تر۔برسنے
والا بادل۔(ناسخ) مین اگر روؤن تو ہو سرسبز دانہ خال کا۔ابرِ تر کا
خشک کرنا ہے مرے رومال کا۔ابرِ تصویر۔کاغذ پر ابر کی شکل (تسلیم)
اشک ریزی ہوئی حیرت اندوہ سے کم۔ابرِ تصویر بھی برساتا ہے کیا
کیا گوہر۔ابرِ تُنک۔ہلکا ابر (صبا) لے مہروش تو کیونکر پردے مین چھپ
سکیگا۔ابرِ تُنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا۔ابرِ تیرہ۔کالی گھٹا
ابرِ تیغ۔تلوار مین جوہرون کے شکل زنگاری خطوط کا سلسلہ۔(وزیر)
جس طرح تیا نکل آتا ہے شاخ سبز سے۔ابر اٹھکر تیغ قاتل سے سپر
ہونے لگا۔ابرِ دریابار (ف) بہت برسنے والا بادل (ناسخ) کو راگر
آنکھین ہوئین رونا ہو کم ممکن نہین۔ہوتی ہے اکثر سفیدی ابرِ دریا
بار مین۔ابرِ رحمت (ف) چونکہ خدا کی رحمت عام ہے اور پانی برسنے
سے عام راحت ہوتی ہے اسلیے رحمت کا ابر سے استعارہ کیا ہے۔
(آتش) گرمئ خورشید محشر کیا جلائیگی ہمین۔ابرِ رحمت حال پر اپنے
کرم فرمائیگا۔ابرِ سپر (ف) سپر کی سیاہی اور جوہر کو ابر سے استعارہ
کرتے ہین (رشک) طالبانِ زخم وا مند از آب تیغ یار۔آرزو کے
دامن ابرِ سپر کرتے نہین۔ابرِ سیہ تاب (ف) کالی گھٹا۔ابرِ غلیظ (ف)
گہرا بادل۔گھٹا۔ابرِ قبلہ (ف) وہ بادل جو قبلہ کیطرف سے اٹھے
مشہور ہے کہ یہ بادل زیادہ برستا ہے۔ابر کا لکّہ۔ابر کا ٹکڑا (اسیر)
دل بیٹھ گیا فرقت ساقی مین ہمارا۔لکّہ جو اٹھا ابر کا کہسار سے کوئی۔
ابرِ کرم (ف) کرم کا استعارہ ابر سے کرتے ہین یعنی سراپا کرم (کیف)
لوگ کہتے ہین جسے پنبۂ مینا ساقی۔رند سبزوار اُسے ابرِ کرم کہتے ہین۔

ابرِ کوہسار۔ابرِ کہسار۔ابرِ کہساری (ف) وہ بادل جو پہاڑون کیطرف
سے اٹھے۔ابرِ مُردہ (ف) اسفنج۔ابرِ نوبہار۔ابرِ نوبہاری۔وہ ابر جو فصل
بہار مین آئے۔ابرِ نیسان۔وہ ابر جو فصل ربیع مین نوروز سے چالیس
دن قبل یا چالیس دن بعد برستا ہے۔مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ
مین پڑکر موتی بنجاتی ہے اور بانس مین بنسلوچن۔ابر و باد۔آندھی پانی
(فقرہ) تم اس ابر و باد مین کہان چلے۔

اَبُرا۔دیکھو ابرہ۔

ابرار۔(ع۔بالفتح۔بارّ۔یا بَرّ کی جمع۔اردو مین اسکا مفرد استعمال
مین نہین ہے) نیکوکار۔پرہیزگار لوگ۔

ابرص۔(ع۔بالفتح و فتح سوم مادہ۔برص۔کوڑھ) کوڑھی
وہ جسکو بدن پر سفید داغ ہون۔

ابرق۔ابرک کا معرّب۔

ابرک۔(ہ۔بالفتح و فتح سوم سنسکرت مین ابھرک)۔
مونث ایک قسم کا چمکیلا معدنی پتھر جسمین بہت سے پرت تلے اوپر
ہوتے ہین۔(اختر شاہ اودہ) چمکتے ہین جو دہ جبین پر افشان۔
چہرے پہ یہان ہر غم کی ابرک۔

ابرن۔(ہ۔بالفتح و فتح سوم۔س۔ابھرن) مذکر۔زیور
گہنا۔

ابرو۔(ف۔سنسکرت مین بھرو)۔مذکر۔بھون۔
(رند) دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین تلوارون سے۔تو ہلا بیٹھ کسی روز
تو ابرو اپنا۔بعض ارباب دہلی نے مونث بھی کہا ہے (ظفر) دیکھنا

بھونچال سے ہل جائیگا سارا جہان۔ اک ذرا ابرو اگر اُس فتنہ گر کی ہل گئی۔ نیشتر۔ فتنہ گر قافیہ۔ ہل گئی ردیف ہے۔ ابرو پر میل نہ آنا۔ ذرا بھی صدمے کا اثر نہونا (فقرہ) ہزاروں گالیاں سنتے رہی مگر اُنکے ابرو پر میل نہ آیا۔ ابرو تاننا۔ غصّے میں بھوں اوپر چڑھانا (برق) مرنے سے ڈراتے ہو کسے تان کے ابرو۔ ہم جان بھی دیدینگے جو ارشاد کروگے۔ ابرو کمان (ف) صفت۔ وہ محبوب جسکے ابرو کمان کیطرح ہوں۔ خوبصورت محبوب۔ ابرو میں بل آنا یا بل پڑنا غصّہ آنا۔ تیوری چڑھنا۔ (اسیر) ذرا بھی بل جو ابروے بُت بے پیر میں آئے۔ کمر ٹوٹے کمان کی بل ابھی شمشیر میں آئے۔ (کیف) آغاز خط میں بھی نہوا کم غرور حُسن۔ نکلا جو زلف یار سے ابرو میں بل پڑا۔ ابرو میں چین آنا۔ ابرو میں بل آنا (آتش) نہ چین لے ترک بیرحم ابروے خمدار میں آئے۔ لگا خامی کا دھبّا بل جہاں تلوار میں آئے۔ ابرو ہلانا۔ ابرو کو جنبش دینا۔ ابرو سے اشارہ کرنا ابرو ہلنا۔ لازم۔ دیکھو ابرو۔ ابروے پیوستہ۔ وہ بھوین جو ایک دوسرے سے ملی ہوں (ناسخ) مصرع اول کو ہے یہ مصرعِ ثانی سے ربط۔ بیت جو میری ہے شل ابروے پیوستہ ہے۔

ابرہ۔ (ف۔ بر۔ اوپر۔ الف زاید اور ہائے نسبت سے مرکب تھا۔ ثقل کی وجہ سے حرف دوم کو ساکن کردیا۔ سنسکرت میں آبرک ڈھانکنے والا) مذکر۔ دُہرے کپڑے کی اوپر والی تہ روئی دار کپڑے کی اوپر والی تہ (چڑھانا۔ دینا۔ لگانا کے ساتھ) (منیر) تھا نفیس ابرہ کا مدانی کا۔ استر اک تحفہ جامدانی کا۔

ابری۔ مونث۔ ابر کیطرف منسوب۔ ایک قسم کا کاغذ جسپر طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں اور جسکو کتابوں کی جلد کے اوپر لگاتے ہیں۔ ابری تلوار جس تلوار میں ابر کی صورت سلسلے کے ساتھ جوہر ہوں۔ (وزیر) دی بھوؤں کو اُسنے جنبش اب کوئی بچتا ہوں ہیں۔ ابری تلواریں چلیں بجلی گرانے کے لئے۔

ابریشم۔ (ف۔ بفتح اول وضم پنجم ونیز بکسر اول وفتح شین۔ اُردو میں زبانوں پر بفتح اول وکسر سوم وسکون یائے مجہول وفتح پنجم ہے)۔ مذکر۔ کچا ریشم۔ ایک خاص قسم کے کیڑے سے پیدا ہوتا ہے

ابریق۔ (ع۔ بالکسر ویائے معروف آبریز کا معرب۔ اباریق جمع)۔ مذکر۔ چھاگل۔ پانی پینے کا لوٹا۔ صُراحی۔

اُبسنا۔ (ھ)۔ لازم۔ گلنا۔ سڑنا۔ بوسیدہ ہونا۔ (کھانیکی چیز کا)۔ سڑنے کے آثار پیدا ہوجانا۔ رکھے رکھے یا گرمی میں بند رہنے سے ایک قسم کی بو آجانا خواہ ذائقے میں فرق آجانا۔ (فقرہ) گرمی میں بند کرکے رکھدیا تمام کھانا اُبس کے رہ گیا۔

ابصار۔ (ع بالفتح بصر کی جمع) دانائی۔ علم۔ آنکھیں۔

ابطال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ باطل کرنا۔ جھوٹا کرنا۔ (ناصر) حق سے بیگانہ ہے قولِ اغیار۔ کچھ بھی مشکل نہیں ابطال اُسکا۔

ابکار۔ (ع بکر بالکسر کی جمع)۔ کنواری لڑکیاں۔

ابکائی۔ (ھ) بول چال میں اُبکائی کا اطلاق معدے کی اُس حرکت پر ہے جسمیں اُوا و کی آواز نکلے عام اس سے کہ مادہ اُسکے ساتھ دفع ہو یا نہو۔ (آنا لینا کے ساتھ) (داغ) شراب ناب سے

ابکائی جسکو آتی ہو۔ وہ کیا کریگا الہی سے طہور کی قدر (قے اُبکائی
کا فرق) قے مین کسی مادّے کا خارج ہونا ضروری ہے۔ ابکائی مین
جی متلانے سے صرف اُو اُو کی آواز نکلتی ہے۔

ابلا۔ (س۔ بفتح اول ودوم۔ کمزور ضعیف) عم۔ عو۔ جوان
(فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ تو بارہ برس کی ابلا ہین۔ ابلا پری۔ (ابلا س
مین عورت۔ اصل اَبَل ہے۔ اَنفی کا۔ بَل۔ طاقت۔ آخر مین الف
تانیث کا ہے۔ عورتین عموماً نازک اور کم طاقت ہوتی ہین) نازک
اندام اور خوبصورت عورت۔ (جانصاحب) گل کھلاتے ہو یہان ہی
بنارس مین گلبدن۔ ابلا پری کا اپنی یہ تمکو خیال ہے۔

اُبل آنا۔ لازم۔ (آنکھ کی نسبت) ۱۔ سوجنا۔ آشوب
ہوجانا ۲۔ جوش مین آجانا۔ اُبل پڑنا۔ لازم ۱۔ برا بھلا کہنا۔ بہت
خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ پہلے ہی سے بھرے بیٹھے تھے مجھے دیکھتے ہی
اُبل پڑے ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا
(اسیر) منصور کا یہ ظرف کہان تھا اُبل پڑا۔ مشکل ہے شُرب بادۂ
مرد آزمائے عشق ۳۔ کثرت سے ہونا۔ اُبل جانا۔ اُبل چلنا ۱۔ جوش
کھاجانا ۲۔ کم ظرفی سے کچھ کہہ اُٹھنا۔ اوچھے پن سے بھید نہ چھپا سکنا۔
(عاشق) کف لایا کیا ہی زندون سے سے پیکے محتسب۔ کم ظرف تھوڑی
جوش مین آکر اُبل گیا (آتش) ساقی معاف رکھ مجھے بادہ کشی سے تو
سے کیا پیئے وہ دودھ جو پی کر اُبل چلے۔

ابلاغ۔ (ع بالکسر) مذکر پہنچانا۔ بھیجنا۔

ابلق (ع بالفتح۔ ابلک کا معرّب) ۱۔ صفت۔ دورنگا۔
خصوصاً سیاہ و سفید ۲۔ مذکر بیشتر اُس گھوڑے کو کہتے ہین جسکا رنگ
سیاہ و سفید ہو فارسی مین بمعنی اسپ مستعمل ہے۔ (رند) لگا مارا راہ پر ہر دقت
اسکو شہسوارون نے۔ اگرچہ ابلق ایّام کیا کیا باگ پر جھٹکا ۳۔ اردو
مین کنایتہً مبروص شخص کو بھی کہتے ہین۔ ابلق ایّام۔ ابلقِ روزگار
رات دن سے مراد ہے۔ ابلق چشم۔ آنکھ سے استعارہ ہے۔ کیونکہ
آنکھ مین سپید اور سیاہ دونون رنگ ہوتے ہین۔ (ذوق) ابلق
چشم سیہ مست کو تیرے دیکھا۔ ورنہ ابتک نہ سُنا تھا فرس جام شراب۔

ابلقا۔ (بفتح اول وسوم وسکون دوم) مذکر ایک طایر خوش آواز کا نام
جسکے پر سیاہ اور پوٹا سفید ہوتا ہے۔

اُبلنا۔ (ہ) لازم۔ جوش کھانا۔ (فقرہ) آنچ کم کرو دودھ
اُبلتا ہے ۲۔ زیادتی پر ہونا۔ پھٹ پڑنا۔ بہتاتسے ہونا ۳۔ غرور کے باعث
اپنے آپے سے باہر ہوجانیکی جگہ۔

ابلہ۔ (ف) احمق۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ سادہ آدمی۔ ابلہ
فریب۔ احمق کا دھوکا دینے والا۔ حیل ساز۔ مکار۔ اب مطلق دھوکا
دینے والے کے معنے مین مستعمل ہے۔ کچھ ابلہ کی تخصیص نہین۔ ابلہ فریبی
مونث۔ دغا۔ مکر۔

ابلیس۔ (ع بلس۔ خدا کی رحمت سے ناامید ہونا) مذکر
الشیطان جو حضرت آدم کے سجدہ نہ کرنے سے راندۂ درگاہ ہوا۔
اسکے اغواسے حضرت آدم نے وہ درخت کھایا جسکے کھانیکی ممانعت
تھی جس سے وہ بہشت سے نکال کر اس عالم فانی مین بھیجے گئے
۲۔ مجازاً مفسد اور شریر۔

اِبن۔(ع) مذکر۔بیٹا۔نامون کے ساتھ مستعمل ہے۔**ابن الوقت** (ع۔بیٹا وقت کا) فارسیون کے یہان اُس شخص کو کہتے ہین جو مقتضائے وقت پر عمل کرے اور آگے پیچھے کچھ خیال نہ کرے۔حیلہ گر خود مطلب۔**ابن مریم** بی بی مریم کے بیٹے۔حضرت عیسیٰؑ۔**اَبنا**۔(ع۔ابن کی جمع)۔مذکر بیٹے۔ساتھی ہمجنس۔ابنائے جہان۔ابنائے دنیا۔ابنائے زمانہ افراد انسانی۔اولاد آدم۔جو ازروئے سلسلہ نوع انسانی سب آپس مین بھائی ہین۔(بحر) نہین ابنائے دُنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔بجا ہے ہمسے رد پوشی اگر ہمزاد کرتے ہین۔ابنائے جنس۔ہم جنس لوگ **اِبنُ السبیل** (ع)۔مذکر۔مسافر۔راہی۔(شفاعت و نجات ہیقمان مہانسرا ہے۔خلیل ترے خوان نعمت پہ ابنُ السّبیل۔

اَبُو۔(ع) عربی زبان مین نامون کے ساتھ یہ لفظ مستعمل ہوتا ہے اور اُس نام کو جس مین ابو کا لفظ ملا ہوا ہوتا ہے کُنیت کہتے ہین **ابوالبشر** (ع۔انسان کے باپ) حضرت آدمؑ کی کنیت ہے۔**ابوتراب**۔حضرت علی مرتضیٰ کی کنیت۔ایک روز آپ نے زمین مسجد پر آرام فرمایا تھا۔آنحضرت صلعم نے آپ کے رخسارے اور بدن کو گرد آلود دیکھکر شفقت سے فرمایا "قُم یا اباتراب"۔(اے علی اُٹھ کھڑے ہو) اُسوقت سے حضرت علی کی یہ کنیت مشہور ہو گئی ۔؎ داغ کیا خوف صرصر عصیان۔خاک پائے ابوتراب ہون مین۔

اَبّو۔(یہ لفظ عربی اب سے نکلا ہے) مذکر پیار سے باپ کو کہتی ہین۔

ابواب۔(ع بالفتح باب کی جمع) مذکر ۱ دروازے ۲ کتاب کے حصے ۳ (اُردو) وہ روپیہ جو مالگزاری کے ساتھ سٹرک مدرسے وغیرہ کے چندے مین زمیندارون سے وصول کیا جائے

اُبھار (ھ) مذکر۔اٹھان۔اونچائی۔نمو۔سوجن۔**اُبھار دینا**۔اونچا کرنا ۲ کسی شے کو اُسکی جگہ سے اونچا اٹھانا۔(فقرہ) شہتیر کو ابھار دو ۳ بہکا دینا۔ورغلا لینا۔**ابھار لانا**۔بہکا لانا۔ورغلا کر کسیکو نکال لانا۔**اُبھارنا**۔(ھ) ۱ ترغیب دینا۔رغبت دلانا۔آمادہ کرنا۔(اسیر) لے یارتھا عجیب زلیخا کا جذب عشق۔کنعان سے ماہ مصر کو لایا ابھار کے ۲ بلند کرنا۔اوپر اٹھانا۔(گلزار نسیم) غوطہ جو لگا کے سر اُبھارا۔پایا دہی رنگ روپ سارا ۳ تاننا۔(فقرہ) وہ سینہ اُبھار کے چلتے ہین ۴ بہکانا۔(فقرہ) تم لاکھ اُبھار دو وہ مجھسے نہین پھریگا۔

اِبہام۔(ع بالکسر) مذکر ۱ انگوٹھا ۲ پوشیدہ کہنا۔کھول کر نہ بیان کرنا۔(سرور) کھُلیگا نہ مضمون وصف دہن کا۔جو نکلیگی بات اُسمین ابہام ہوگا ۳ ایک صنعت کا نام۔

اُبھر آنا۔نمودار ہونا۔اونچا ہونا۔(فقرہ) کل داڑھی منڈوائی تھی آج کھونٹیان ابھر آئین۔**اُبھر چلنا**۔نمو شروع ہونا (فقرہ) کلیان ابھر چلی ہین ۲ ترقی کرنے لگنا۔(فقرہ) شیخ صاحب کچھ اُبھر چلے تھے پھر قرضے نے بٹھا دیا۔**اُبھرنا** (ھ) ۱ نمودار ہونا۔ظاہر ہونا (داغ) چوٹ دل کی وہین ابھر آئی۔جب ہنسی آئی آنکھ بھر آئی ۲ اترانا۔کم ظرفی کی باتین کرنا۔مغرور کرنا۔(ظفر) فرصت بکدم پہ اس بحر جہان مین لے حباب۔کیا ابھرتا ہے تو اتنا تیری ہستی ہے یہی ۳ پانی کے نیچے سے اوپر آنا۔ترنا۔(قلق) کوئی الجھا سوا دین اکیا غوطہ

کھا کر اگر کوئی ابھرا ۲۔ جگہ سے جنبش کرنا۔ نکلنا۔ (فقرہ) بہت زور کیا مگر دیوار سے کیل نہ اُبھری ۳۔ اونچا ہونا۔ اٹھنا۔ (غالب) اُبھرا ہوا نقاب مین انکی ہے ایک تار۔ مرتا ہون مین کہ یہ نہ کسیکی نگاہ ہو ۴۔ راغب ہونا۔ آمادہ ہونا۔ افسردگی دور ہونا۔ (امیر) برسات مین بھی یہ نہ اُبھرنا تھی نہ ابھری۔ چھینٹے دئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے ۵۔ جوانیکی آثار ظاہر ہونا (جلیل) ابھی کل تک تھے کیسے بھولے بھالے۔ ذرا اُبھرے ہین آفت ڈھلے ہین۔

ابھی - دیکھو اَب۔

اِبی - گلّی ڈنڈا کھیلنے مین جب گلّی کو اچھالتے ہین اور ڈنڈے پر روکتے ہین تو ضرب اول کو اِبّی اور دوسری کو دُبّی کہتے ہین۔ اِبّی دُبّی کھیلنا۔ گلّی ڈنڈا کھیلنا۔

اَبے - تحقیر کا خطاب۔ کبھی بے تکلفی اور پیار سے بھی کہتے ہین۔ اور ابے اوبے بھی کہتے ہین۔ ابے تبے کرنا۔ سخت کلامی کرنا۔ واہیات نا ملائم بات کہنا۔ حقارت کی گفتگو کرنا۔

ابیات - (ع۔ بیت کی جمع) مذکر ۱۔ گھر ۲۔ شعر۔

ابیر - (ھ۔ یائے معروف۔ س مین ابھری اس سے بگڑ کر بھاکا مین آور ہوا اور آور سے بھاکا مین ابیر ہو گیا)۔ مذکر۔ ابرک کا بُرادہ۔

اَبیَض - (ع) صفت۔ سفید۔

ابیل دبیل - (بفتح اول و کسرِ دوم یائے مجہول) عم۔ صفت۔ دبنے والا۔ کمزور۔ (فقرہ) ہم ابیل دبیل نہین جو چپ رہین۔

اُپاڑنا - (ھ) ۱۔ اکھاڑنا۔ تمام کرنا۔ اب متروک ہے۔

اَپاہج - (ھ بفتح اول و چہارم اسکی اصل (س) مین ادپاہت ہے جسکے معنی خستہ اور شکستہ ہین) صفت ۱۔ جسکے ہاتھ پاؤن نہون یا بیکار ہو گئے ہون چلنے پھرنے سے معذور ہو ۲۔ مجازاً۔ کاہل سُست (فقرہ) بڑے اپاہج ہو اتنی دور بھی تم سے جایا نہین جاتا۔

اُپج - (ھ۔ س۔ اُپ اوپر جن نکلنا۔ پیدا ہونا)۔ مونث ۱۔ نئی بات۔ ایجاد ۲۔ گویا گاتے گاتے باقاعدہ کوئی نئی تان لگا جاتا ہی اسکو بھی اپج کہتے ہین۔ (شعور) لیتا ہے جو وہ شوخ کبھی تان اُپج کی۔ ہر رگ چمن کرتا ہے ہمراہ صبا رقص۔ اپج لینا۔ اُپج کی لینا ۱۔ ایجاد کرنا۔ گھڑت کرنا۔ نئی بات کرنا (انشا) از زور لغت نئی اپج کی لی ہے۔ اس تان کی بیج کا اُپجنا کیا خوب ۲۔ نئی تان لگانا۔ گانے مین نیا انداز دکھانا۔ (بیخود) جو گانے بجانے کا آیا خیال۔ اپج کی لگا لینے ہر خوش جمال۔ (داغ) لگاوٹ مین بھی اکھڑی اُنسے اک آفت کی لیتا ہے۔ اپج لیتا ہے جو یہ دل نئی صورت کی لیتا ہے ۳۔ (بحر) دیکھتا جی کے جلانیکا مزہ گلچین بھی۔ کوئی دیبک کی اپج مرغ خوش الحان لیتا۔

اپج - (عم) بہت ہی بدذات اور شریر کو کہتے ہین پاجی کا افعل التفضیل بنایا ہے۔

اُپجنا - (ھ) لازم ۱۔ نئی نئی تانین لگانا۔ (قلق) دایرہ اور چکارا بجتا ہے۔ بے سُری ایک اک اُپجتا ہے ۲۔ اُگنا ۳۔ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا ۴۔ دل مین کسی نئی بات کا خیال آنا۔ نیا خیال آنا۔ نبرا کے سوا کسی

جگہ اب استعمال مین نہین ہے۔

اپرنٹس۔(انگ) مذکر۔ ملازمت کا امیدوار۔

اپریل۔(انگ۔ ایپ۔ رِل) مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ جو اکثر جیٹھ بیساکھ کے مطابق پڑتا ہے۔ اپریل فول۔(انگ۔ اپریل کا احمق) صفت۔ انگریزون مین دستور ہے کہ اپریل کی پہلی تاریخ دوستون کے نام مذاقاً بیرنگ خط خالی لفافہ مین یا اور دلگی کی چیزین لفافے مین رکھکر بھیجتے ہین اخبار دنمین خلاف قیاس خبرین چھاپی جاتی ہین جو لوگ ایسے خطوط لیلیتے ہین یا اس قسم کی خبر کو معتبر سمجھ لیتے ہین وہ اپریل فول قرار پاتے ہین۔ اب ہندوستان مین بھی اسکا رواج ہوگیا ہے اور یہان انہین باتو نکو اپریل فول کہتے ہین۔

اُپلا۔(ھ) مذکر ١ کنڈا۔ گائے بھینس کا گوبر جسے تھاپ کر خشک کر لیتے اور جلاتے ہین ٢ (کنایتہً) سوجی ہوئی چیز جیسے مارتے مارتے منھ اُپلا کر دیا۔ ورم سے پاؤن اُپلا ہو رہے ہین ٣ (تشبیہ کے لیے) بدقطع۔ بدنُما منھ۔ جیسے مُنھ ہے یا اُپلا۔ اُپلے پاتھنا۔ اُپلے تھاپنا۔ اُپلے بنانا۔

اَپنا۔(ھ) ١ میرا۔ ہمارا (داغ) مقتل مین وہ سفاک جو مصروف ستم تھا۔ آگے صفِ عشاق سے اپنا ہی قدم تھا ٢ اپنی ذات کا۔ اپنے قبضے کا (فقرہ) مین اپنا قلم نہ دونگا ٣ عزیز اور رشتہ دار۔ جیسے اپنا بیگانہ ٤ برتاؤ کے سبب سے عزیز کے مثل (صبا) خضر کا کام راہزن سے لے چال وہ چل کہ غیر اپنا ہو ٥ ذاتی۔ (فقرہ) میرے گھر مین تمھین تکلیف ہو تو اپنا مکان بنالو ٦ خاص نج کا (فقرہ) سرکاری کام سے مجھے فرصت ہو تو اپنا کام کرون ٧ ہمدرد۔ ساتھی رفیق۔ شریک۔ (فقرہ) بُرے وقت مین کوئی اپنا نہین ہوتا۔ اپنا آپا۔ اپنا نفس۔ اپنا دل۔ اپنا اپنا جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ ہر ایک کا۔ اُس جگہہ بولتے ہین جہان کسی چیز کی تفریق ایک دوسرے سے ظاہر کرنا منظور رہو۔ (فقرہ) اپنا اپنا راستہ لو۔ اپنا اپنا جی جو تمھارے جی مین آیا تم نے کیا جو ہمارے جی مین آیا ہم نے کیا۔ اپنا اپنا شوق ہر شخص کا شوق جُداگانہ ہوتا ہے۔ اپنا اپنا مذاق ہر شخص کا مذاق جداگانہ ہے۔ اپنا اپنا راستہ (یا رستہ) لینا اپنی اپنی طرف چلے جانا (فقرہ) صبح کو سب اپنا اپنا راستہ لین گے رات بھر پڑے رہنے دو۔ (قلق) تم مرے ساتھ کیون بلا مین پڑو۔ جاؤ سب اپنا اپنا رستہ لو۔ اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ مقولہ۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ اُس مقام پر بولتے ہین جہان کوئی کسی بدفعلی کی سزا پائے یا باوجود سمجھانے کے کسی بُرے فعل سے باز نہ آئے۔ (فقرہ) وہ جانے اسکا کام جانے اپنا اپنا کرنا اپنا اپنا بھرنا۔ انا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ (مقولہ)۔ وہان بولتے ہین جہان یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ یہان کوئی کسی کا دست نگر نہین ہے اپنی اپنی قوت بازو سے پیدا کرکے بسر کرتے ہین۔ اپنا اپنا گھولو اپنا اپنا پیو۔ مثل۔ اپنے کام کے لیے اپنی گرہ سے صرف کرو پرائی چیز مین حصہ نہ لگاؤ۔ اپنا اپنا لہنا ہے۔ جب کوئی دو شخصون مین سے ایک کے ساتھ سلوک کرتا ہے اور دوسرے کے ساتھ نہین یا کم سلوک کرتا ہے تو یہ کہتا ہے۔ کہ اپنا اپنا لہنا ہے۔ (رباعی) کس کا ہے کون کیا کسو کسی سے کہنا۔ اپنا اپنا ہر ایک کا ہے لہنا۔ گزرے ہے اب اس طرح سے اپنی اے درد۔ رونا چپکے پڑے اکیلے رہنا۔ اپنا اپنا مقدر۔ اپنا اپنا نصیب (یا نصیبا) یا اپنا اپنا مقسوم

ہر شخص کی قسمت جدا ہے کوئی کسی کے مقسوم کا شریک نہین۔ اُس جگہہ کہتے
ہین جہان باوجود کوشش کے ایک کامیاب دوسرا ناکام رہے (ظفر)
اپنا اپنا ہے نصیبا ایک کو دائم ہے عیش۔ عمر گزری ہے غم وکلفت مین
ساری ایک کی (ذوق) جدا ہون یار سے ہم اور نہو رقیب جدا۔ ہے
اپنا اپنا مقدر جُدا نصیب جُدا۔ (شرف) کوئی مشتاق رہا جلوہ کسی نے
دیکھا۔ اسکو کیا کیجئے مقسوم ہے اپنا اپنا۔ اپنا اپنا ہی ہے پرایا پرایا ہی
ہے۔ مقولہ۔ عزیز سے لاکھ بگڑی ہو پھر بھی عزیز ہے اور غیر ہزار دوستی کا دم
بھرے مگر عزیز کے برابر نہین ہوسکتا۔ اپنی چیز سے جو کام نکلتا ہے اور جیسا
جیسا بس ہوتا ہے وہ بات پرائی چیز سے حاصل نہین ہوسکتی چاہے اچھی
سے اچھی کیون نہو۔ اپنا اُلّو سیدھا کرنا۔ ہر طرح اپنا مطلب نکال لینا۔ کسیکو
بیوقوف بنا کر اپنا مطلب پورا کرنا۔ فریب دیکر اپنا کام نکالنا۔ اپنا اُلّو کہین
نہین گیا۔ میرا مطلب ہر طرح حاصل ہے۔ میرا نفع کہین نہین گیا ہے۔ اُس
سے نہ سہی اسی سے سہی۔ ایک نہ ایک سے ضرور کچھ مل رہیگا۔ اپنا
کی خصوصیت نہین۔ میرا۔ ہمارا۔ انکا۔ تمھارا۔ سب کے ساتھ استعمال ہے۔
کہتے ہین کسی راجہ نے گھوڑون کے تاجر کو ایک لاکھ روپے اس غرض
سے دیئے کہ عربی گھوڑے لادے۔ راجہ کے واقعہ نویس نے اپنی کتاب
مین لکھا کہ راجہ اُلّو ہے۔ راجہ کو خبر ہوئی تو اُسنے بازپرس کی۔ واقعہ نویس
نے کہا کہ راہ چلتے کو ایسی بڑی رقم حوالے کردینا حماقت نہین ہے
تو کیا ہے راجہ نے کہا کہ اگر تاجر گھوڑے لے آئے واقعہ نویس نے
جواب دیا کہ آپ کا نام کاٹ کر تاجر کا نام اُس جگہ لکھدونگا اپنا
اُلّو کہین نہین گیا۔ اپنا پوت۔ پرایا ڈھینگرا۔ اپنا بالا اور کا ڈھینگرا

(بالا۔ کم عمر بچہ۔ ڈھینگرا۔ سیانا) مثل۔ (عو) جب کسی قصور پر اپنے بچے
کی نسبت کہا جائے کہ نادان ناسمجھ ہے اور اُسی قصور پر دوسرے کے
بچے کو بُرا کہین اُس جگہ بولتی ہین۔ اب اولاد کی تخصیص نہین ہے عام طور
پر متعلقین اور متوسلین کی نسبت بھی کہتی ہین۔ اپنا بگانا۔ (عو) یگانہ و
بیگانہ۔ عزیز وغیر۔ اپنا بنا لینا۔ دوست بنا لینا۔ اپنے قابو مین کر لینا۔ اپنا
عاشق بنا لینا۔ چھین لینا اپنا بوجھ ڈالنا۔ اپنا بار دوسرے کے سر ڈالنا
(ناسخ) بوجھ اپنا کبھی ڈالا نہ کسی پر مین نے۔ ہوئی تعمیر مری سقف سے
دیوار جُدا۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنے ہی فائدے کا خواہان ہونا۔ (ذوق)
بردن سے بُرا آپ کو جانیو تو۔ اگر اے دل اپنا بھلا چاہتا ہے۔ اپنا
بھی خدا ہے۔ جب کسی کی طرف سے کسی بات مین مایوسی ہوجاتی ہے تو
کہتے ہین اپنا بھی خدا ہے یعنی تمنے مایوس کیا تو خیر خدا ہمارا مقصد
پورا کریگا۔ ؎ مومن نہ سہی بوسۂ باسجدہ کرینگے۔ وہ بُت ہے جو اوردن
کا تو اپنا بھی خدا ہے۔ (داغ) اللہ ہی اللہ ہے صنم خانہ مین کیا ہے۔ تو برہمنو
جانتے ہین اپنا بھی خدا ہے۔ اسیطرح ہمارا۔ اُنکا۔ میرا۔ تمھارا وغیرہ کے ساتھ
بھی کہتے ہین۔ اپنا بیگانہ۔ یگانہ وبیگانہ۔ عزیز وغیر۔ اپنا پرایا۔ خویش وبیگانہ
عزیز وغیر۔ (صبا) مُدعی ہنستے ہین یہ ہردم کا رونا دیکھکر۔ اک ذرا اے
چشم تر اپنا پرایا دیکھکر۔ تکلف سیان ہنا۔ (رشک) مجھسے تو اُسکو اپنا
پرایا کبھی نہین۔ اسپر خفا ہین اپنے پرائے تو کیا ہوا (کرنا کے ساتھ) (زند)
اپنا سمجھو مرا دل شوق سے تُو۔ میری جان اپنا پرایا نہ کرد۔ اپنا پرایا
بہت ہے۔ مزاج مین تکلف بہت ہے۔ مزاج مین بیگانگی کو بہت دخل
ہے اپنا پیسا کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (دوس) عو۔ جب اپنی

اپنا

اولاد لایق نہین تو دوسرے کی کیا خطا۔ اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے (عو)
اُس شخص کی نسبت ملامت کے طور پر کہتی ہین جو اپنی تن پروری کرے
اور دوسرون کی خبر نہ لے (فقرہ) وہ انسان ہی کیا جو آپ چین کرے
اور اپنے متعلقین کی خبر نہ لے اپنا پیٹ تو کتا بھی پالتا ہے ۔ اپنا تو تن۔
پہلے ڈھانکو دوسرے کو ننگا پیچھے کہنا مثل اپنی بُرائیان تو پہلے دور کرد
پھر دوسرے کو بُرا کہنا۔ اپنا توشہ اپنا بھروسہ۔ مقولہ سفر مین اپنے پاس
ضروری چیزین ہونا چاہیئے دوسرے کے بھروسے پر نہین رہنا چاہیے
اپنا ٹھکانا کرلینا ۱۔ کسی بات کیلئے کوئی دوسری تدبیر عمل مین لانا (مومن)
تو کہان جائیگی کچھ اپنا ٹھکانا کرلے۔ ہم تو کل خواب عدم مین شب ہجران
ہونگے ۲۔ موجودہ حالت سے کسی دوسری حالت کی فکر کرلینا (مصحفی)
اندنون جوش پہ ہے دیدۂ گریان اپنا۔ اے صبا کہیو ٹھکانا کرے
طوفان اپنا ۳۔ دوسری نوکری ڈھونڈھ لینا۔ (فقرہ) اب میری یہان
گزارا نہوگا آپ کہین اور اپنا ٹھکانا کرلیجئے ۔ اپنا ٹھیک نہین اور کا
نیک (اچھا یائے معروف) نہین۔ مثل عو۔ بیوقوف اور ناسمجھ کی نسبت
کہتی ہین کہ نہ اپنے آپ کو عقل ہے نہ دوسرے کی رائے پسند آتی ہے
اپنا ٹینٹ نہ نہارے اور کی پھلی دیکھے۔ مثل (عم) ایسے محل پر بولتے
ہین جب کوئی باوصف سراپا عیب ہونیکے دوسرکی عیب جوئی
کرے اپنا (یا اپنے) جوہر دکھانا ۱۔ اپنے ہنر ظاہر کرنا (ناصر) سر میدان
نکل کر تیغ و خنجر۔ لگے سب کو دکھانے اپنا جوہر ۲۔ مجازاً طنز کے طور پر
اسوقت بھی کہتے ہین جب کسی کم اصل سے کوئی بُری بات ہو۔ اپنا جوہر
دکھایا یعنی اپنی اصالت پر گیا جیسی اُسکی ذات ہے ویسے ہی اُسکے

فعل ہین۔ اپنا جوہر کرنا۔ اپنا خون کرنا۔ اپنے ہاتھ سے آپ کو ہلاک
کرنا۔ (سودا) ہم نہ کہتے تھے کہ تیغ ناز مت کھینچو میان ۔ ورنہ کرڈالین
گے لاکھون اپنا جوہر ایک دن ۔ لکھنؤ مین اس جگہ آپ کو جوہر کرنا زیادہ
بولتے مین (ناصر) وہ جو مقتل مین نہ ہمکو یہ خنجر کرتے۔ اور کیا کرتے مگر
آپ کو جوہر کرتے ۔ اپناجی ۱۔ جب کوئی برابر والا کسی فعل کی نسبت
کہے کہ یہ تمنے کیون کیا تو بے تکلفی مین کہتے ہین اپناجی یعنی ہمارا جی
چاہا ۲۔ کبھی بگڑی جتانیکو بے پروائی کے ساتھ یہی کلمہ کہتے ہین یا جب کوئی
شخص کسی پر ظلم کرتا ہو اور دوسرا شخص مزاحمت کرے کہ ارے میان
یہ کیون تو وہ کہے کہ اپناجی یعنی ہم ایسا ہی کرینگے تم کون ہو۔ اپنا حساب
کرلو ۱۔ معاملہ صاف کرلو کہ حساب سے کیا نکلتا ہے۔ (فقرہ) اپنا حساب
کرلو اب میرے ذمے تمہارا کیا نکلتا ہے ۲۔ نوکری چھوڑ دو۔ (فقرہ) وہانسے
اپنا حساب کرلو خدا اور کہین آدہ سیر آٹے سے لگا دیگا۔ اپنا خون پینا
غم و رنج سہنا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (کیف) خون اپنا پیکے آپ ہی بادوس
رہگیا۔ بیچارہ غم ہوا جو کبھی مہمانِ دل۔ اپنا دل۔ اپنی خوشی۔ جب کوئی
کسیکو الزام لگائے یا کسی بات کو برا کہے تو ہٹ دھرمی سے کہتے ہین
اپنا دل یعنی تمھین کیا مطلب جو ہمارا دل چاہتا ہے کرتے ہین۔ (قلق)
جا دبیجا ہے اگر اسکی شکایت تمھین کیا۔ اپنا دل اپنی خوشی اپنی طبیعت
تمھین کیا۔ اپنا راستہ لو۔ اپنے کام مین مصروف ہو (فقرہ) تم اپنا رستہ لو
تمھین پرایے جھگڑے مین پڑنے سے کیا مطلب ۔ اپنا رکھ پرایا چکھ۔
مثل۔ اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی اپنی چیز سیان پنے سے رکھ
چھوڑے اور دوسرے کی چیز استعمال مین لائے۔ اپنا رونا رونا

اپنا

اپنا درد دُکھ بیان کرنا - اپنی تکلیف کسی سے کہنا - دل کا رنج ظاہر کرنا - اپنا گلہ شکوہ کئے جانا - (شوق قدوائی) مین نہ شگفتہ ہون گا چمن مین گُل کے شگفتہ ہونے سے مثل شبنم ہے کام مجھے اپنا رونا رونے سے اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - اُس شخص سے کہتے ہین جو دوسرے کے درد دُکھ کا خیال نہ کرے اور اپنی تکلیف کا شاکی ہو یعنی جیسے تمکو اذیت ہوتی ہے ایسی ہی سمجھو کہ دوسرے کو بھی ہوتی ہو گی - اپنا سا جانتا ہے - جب کسی شخص مین کوئی بات اچھی یا بُری ہو - اور وہ اپنی عادت کے موافق دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھے یا کہے تو اس جگہ کہتے ہین - (امیر) آئینہ ہو نہین شاید جو دیکھتا ہے مجھکو - ہندو ہو یا مسلمان اپنا سا جانتا ہے - اپنا سا مُنھ لیکر - شرمندہ صورت لیکر - (شوق قدوائی) گل نکالا جا چکا اے شوق اُسکی بزم سے - آج کیون اپنا سا مُنھ لیکر دہان تو پھر گیا - اپنا سا مُنھ لیکے رہجانا - خفیف ہونا - نادم ہونا - ایسا شرمندہ ہونا کہ جواب نہ بن پڑے - (نصیر) عارض پرنور سے سرکی جو وقت خواب زلف - شب کو مُنھ اپنا سا لیکر بدر کامل رہگیا ۔ اُمید کے خلاف ظاہر ہونے پر خفیف ہونا - (مومن) جواب خون ناحق میرا ایسا کیا دیا تو نے کہ ظالم رہگئے مُنھ لیکے سب احباب اپنا سا - اپنا سُبیتا دیکھلے - اپنا انتظام کرکے - (فقرہ) گورنمنٹ کی طرف سے اجازت ہے کہ اپنا سُبیتا دیکھکر اپنے بچون کو مدرسے مین اپنا مذہب سکھا لیا کرو - اپنا سُبیتا کرنا - (لکھنؤ) اپنے لئے کوئی فکر کرنا - اپنے لئے کوئی تدبیر کرنا - اپنا سر - کچھ نہین - خاک نہین - مثلاً کسی لڑکے نے مدرسے مین وقت ضایع کیا اور اُسکے باپ یا کسی بزرگ نے امتحان لیا اور اُسے کچھ یاد نہ ہوا تو جھنجھلا کے کہیگا کہ تو نے اپنا سر یاد کیا ہے

اپنا

یعنی کچھ نہین پڑھا - (داغ) بچا لیگیا جان گر تجھسے غیر - وہ کیا لیگیا اپنا سر لیگیا - اپنا سر پیٹیو - اُس جگہ بولتے مین جہان کوئی کسی کی بات نہ مانے یا بے صلاح مشورے کے کوئی کام کر بیٹھے اور پھر اُسکا خمیازہ اُٹھانا پڑے (فقرہ) کیا تم نے کسی سے پوچھ کے روپیہ دیا تھا جیسا کیا ویسا پایا اب ہم سے کیا کہتے ہو اپنا سر پیٹو - اپنا سر کھاؤ - اس جگہ بولتے ہین جہان کوئی کسی بات کو سمجھانے سے نہ سمجھے یا اُس سے باز نہ آئے (فقرہ) مین تو سمجھاتے سمجھاتے تھک گیا تم نہین سمجھتے تو اپنا سر کھاؤ - اپنا سلام ہے - ہم پرہیز کرتے ہین - دور بھاگتے ہین (ذوق) جاتے ہین اپتو کوئے بُت لالہ فام کو - اپنا تو بس سلام ہے دارالسّلام کو - اپنا سمجھو - یعنی تکلّف نہ کرو مغائرت کو دخل نہ دو - مثال کیلئے دیکھو اپنا پرایا - اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتھون بچھوڑ - مثل - (عو) جب کوئی کام کی چیز مانگے اور اُسکے دینے مین ہرج ہو تو اُس جگہ بولتی ہین - جب کوئی اپنی ضرورت کی چیز کسیکو دیدے اور خود ٹاپتا پھرے تو اُسوقت بھی ملامت کے طور پر کہتی ہین - اپنا سوجھتا کرنا - (دہلی) اپنا سُبیتا کرنا - (میر) سُوجھتا اپنا کرے کچھ ابر تو ہے مصلحت - جوش غم سے جیسے نابینا ہے چشم گریہ ناک - لکھنؤ مین اپنی فکر کرنا کہتے ہین - اپنا سُونا کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس - (عو) مثل - دیکھو اپنی دام - (فقرہ) بی مغلانی ٹکے کی آدمی کیا کر سکتین اگر ہمارے مالک نہ ایسی موم کی ناک ہوتے اپنا سونا کھوٹا الخ - اپنا قلّہ شجرہ - اپنا سامان (شوق قدوائی) اپنی مسجد لے لئے شیخ اب موسم گل ہے آنیکو - اپنا قلّہ شجرہ لیکر مین تو چلا میخانے کو - اپنا قلّہ شجرہ رکھ چھوڑیئے - اپنا قلّہ شجرہ لیجئے - (قلّہ - کلاہ سے بگڑکر بنا ہے - پیر اپنے مریدون مین سے جب کسیکو

اپنا	اپنا

خلافت دیتا ہے تو شجرہ اور ٹوپی دیتا ہے) مرید پیر سے جب کسی بات پر روٹھتا ہے تو ڈھٹائی اور بے تمیزی سے کہتا ہے اپنا قُلَّہ شجرہ رکھ چھوڑئے اب عام طور پر کسی سے رنجش ہو جانیکی حالت مین اُسکی دی ہوئی چیزون کو واپس دیتے اور یہ کہتے ہین۔ مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اب آپ سے مجھ سے کوئی تعلق نہین رہا۔ اپنا کام ۱؎ ذاتی کام۔ نج کا کام۔ (فقرہ) سرکاری کام سے فرصت ہوتی نہین اپنا کام کسوقت کرون ۲؎ جو کام اپنے متعلق کیا ہو یا اپنے ذمہ ہو (قلق) لو ہم اپنا تو کام کر آئے۔ ساری حجّت تمام کر آئے ۳؎ اظہار اتحاد کی جگہ دوسرے کے کام کو بھی کہتے ہین۔ مثلاً کوئی شخص کسی سے اپنے کام کو کہے تو وہ اوسکے جواب مین کہتا ہے کہ اسمین کیا عذر ہے یہ تو اپنا کام ہے۔ اپنا کام آپ سے خوب ہوتا ہے۔ جیسا اپنا کام اپنی کوشش سے ہوتا ہے دوسرے سے ویسا نہین ہوتا جہان کوئی دوسرے کے کام کو بیدلی سے کرتا ہے وہان طنزاً اور الزام سے کہتے ہین۔ اپنا کام کرو ۱؎ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی اپنے کام کو چھوڑ کر دوسری طرف مخاطب ہو۔ اپنا رستہ لو۔ یہاں سے چلے جاؤ۔ غیرونکے معاملے میں دخل نہ دو (امیر) تڑپتے ہیں اگر بسمل تجھے کیا۔ تو اپنا کام کر قاتل تجھے کیا۔ (فقرہ) تمھین پرائے معاملے سے کیا مطلب ہے جاؤ اپنا کام کرو۔ اپنا کُتّا باندھو ہم بھیک سے باز آئے مثل۔ اُس شخص سے کہتے ہیں جس سے تھوڑے نفع کے ساتھ بہت بڑے نقصان کا اندیشہ ہو یعنی یہی غنیمت ہے کہ آپ ہمکو ضرر نہ پہنچائیے ہم فائدے سے درگزرے۔ اپنا کر لینا ۱؎ کسیکو ایسا دوست بنا لینا کہ اُسکو پھر کسی دوسرے سے تعلق ہی نہ رہے (فقرہ) تمھاری باتیں دشمن کو بھی اپنا

کرلیتی ہیں ۲؎ قبضے میں لے آنا۔ مال مار لینا (فقرہ) باپ کے مرتے ہی بڑے بیٹے نے سب مال اپنا کر لیا چھوٹا بیٹا خاک پھانکتا پھرتا ہے۔ اپنا کی نا اپنا کھانا۔ دیکھو اپنا اپنا کمانا اپنا اپنا کھانا۔ اپنا کہا کرنا۔ جو کہنا وہی کرنا۔ کسیکی نہ ماننا (داغ) اب یہی ضد ہے کہ ہم قتل کرینگے تجھکو۔ وہ تو ہر بات مین اپنا ہی کہا کرتے ہین۔ اپنا کھانا اپنا پہنا۔ اپنی قوتِ بازو سے پیدا کر کے کھانا پہننا۔ مقصود یہ ہوتا ہے کہ کسیکے دست نگر نہیں آپ ہی پیدا کرتے اور کھاتے پہنتے ہیں (فقرہ) اب دونوں بھائی الگ الگ ہیں ایک کو دوسرے سے مطلب نہیں اپنا کھانا اپنا پہننا۔ اپنا کیا آگے آیا۔ بُرے فعل کا خمیازہ اٹھانا پڑا۔ (ظفر) نہ کرتے گریہ نہ یوں کھوتے آبرو اپنی۔ یہ آیا اپنا کیا چشمِ اشکبار آگے۔ اپنا کیا پانا ۱؎ کسی بُرے کام کی سزا پانا۔ اپنے کئے کی سزا پانا ۲؎ عوض بدی کا نہیں کرتے ہم کسی سے ظفر۔ مگر ہیں اپنا کیا بدشعار پاجاتے ۳؎ جب کوئی کسیکے ساتھ اچھائی کرے اور وہ اُسکے عوض بدی ہی کرے یا اُسکی قدر نہ کرے تو اُس جگہ بھی طنزاً کہتے ہیں۔ (ذوق) اچھا کیا وفا کے عوض تو نے کی جفا۔ بس اب ستم نہ کر کیا اپنا پا چکے۔ اپنا گوشت کھانا مجبوری کے عالم مین غصہ آنا کی جگہ۔ (آتش) کھاتا نہیں ہوں اسکو میں کھاتا ہوں اپنا گوشت۔ دل ٹوٹتا ہے گریۂ چشمِ کباب سے۔ اپنا گھر بھرنا کسیکی دولت رفتہ رفتہ اپنے قبضے مین لانا (فقرہ) اب انکا کیا کہنا ہے راجہ صاحب کی ساری دولت اُٹھا کے اپنا گھر بھر لیا۔ اپنا گھر جاننا مغایرت نہ سمجھنا (ناسخ) پوچھنے کی نہیں سیلاب بلا کو حاجت۔

جانتا ہے مرے ویرانے کو وہ گھر اپنا۔ اپنا گھر تنگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر
مثل۔ (عم) اپنے گھر میں جو آرام اور آزادی ہوتی ہے وہ غیر کے گھر
میں کہاں وہاں تو ذرا ذرا سی بات میں احتیاط کرنا پڑتی ہے۔
اپنا لال گنوا کے دَر دَر مانگے بھیک۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو اپنا مال و متاع بیہودہ مصارف میں اُڑا کر محتاج ہوجائے اور
بھیک مانگتا پھرے یعنی اپنے ہاتھوں اس خرابی کو پہنچا۔ اپنا لہو بہانا۔ خود گلا
کاٹ کر مرجانا۔ اپنے آپ کو قتل کرنا۔ (مومن) مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر
دیکھ اپنا لہو بہائینگے ہم۔ اپنا لہو پینا۔ غم و رنج سہنا پیچ و تاب کھانا (ظفر)۔
مے گلرنگ ترے ساتھ عدو پیتے ہیں۔ اور ہم رشک سے یاں اپنا لہو پیتے ہیں
اپنا لینا کیا پرایا دینا کیا۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہی
کہ اپنا روپیہ جس کسی پر آتا ہے اسکا لینا کیا مشکل ہے وہ تو ل ہی جائیگا اور
دوسرے کا روپیہ جو اپنے اوپر آتا ہے وہ دینا ہی پڑیگا۔ اپنا مارےگا تو پھر
چھاؤں میں بٹھائیگا۔ مثل۔ عزیز لاکھ ناخوش ہو اسکو آخر رحم آہی جاتا
ہے اپنا مال اپنی چھاتی تلے۔ اپنی چیز کی آپ پوری پوری حفاظت کرینگی
جگہ بولتے ہیں۔ سال عرب مثل عرب۔ اپنا مطلب نکالنا۔ اپنی غرض حاصل
کرنا (قدر) دیکھتا اور بھالتا جائے۔ اپنا مطلب نکالتا جائے۔ اپنا منھ
بنواؤ یا بنوائیے۔ (عو) قابلیت پیدا کرو مرتبہ حاصل کرو۔ اُس جگہ بولتی
ہیں جہاں کوئی شخص اُس بات کا حوصلہ یا دعویٰ کرے جسکے قابل نہو
یا لوگ اُسکو اُسکے قابل نہ سمجھتے ہوں (رند) منھ پہ منھ رکھا تو بولے کیا خوب
پہلے منھ اپنا تو بنوائے آپ بعض شوخ مزاج عورتیں منھ بنواؤ کی جگہہ
منھ تڑواؤ بھی بولتی ہیں۔ اپنا منھ دیکھتا ہے۔ (عو) روشنی کی چیز کی

نسبت کہتی ہیں جب وہ بجھنی بجھی ہو (فقرہ) ذرا بتی اکسا دو چراغ تو اپنا
منھ دیکھتا ہے۔ اپنا منھ دیکھو۔ (عو) لہ اپنا منھ بنواؤ۔ جب کوئی شخص کسی
سے کوئی چیز طلب کرتا ہے اور جس سے چیز طلب کیگئی ہے دینا نہیں چاہتا
تو یہ کہتا ہے یعنی تم اس قابل نہیں (مومن) جب کہا یار سے دکھا صورت
ہنسکے بولا کہ دیکھو اپنا منھ ۲ کبھی اسکے ساتھ ہی اُس بات کیطرف بھی اشارہ
کرتے ہیں جسکا سوال یا حوصلہ کیا جائے یعنی اپنا منھ دیکھو اور یہ حوصلہ۔
(ظفر) بوسہ مانگوں تو وہ کہے ہنسکر۔ اپنے منھ کو اور اس سوال کو دیکھ
اس جگہ اپنا منھ تو دیکھو بھی بولتے ہیں (عاشق) طلب بوسہ پہ کس نازسے
کہتا ہے وہ شوخ۔ آئنہ لیکے ذرا منھ بھی تو اپنا دیکھو۔ اپنا منھ لیکر رہجانا
دیکھو اپنا سا منھ لیکر رہجانا۔ (شاد) باغ میں وہ بیدہن جب ہوکے گویا
رہگیا۔ غنچہ ہنگام سخن منھ لیکے اپنا رہگیا۔ اپنا منھ گرد ھیا میں دھو رکھو۔
بے تکلفی میں مذاق سے اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار
کرنا مقصود ہوتا ہے (شوق) اب رہو گے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منھ
گردھیا میں۔ اپنا نام بدل ڈالیں اپنا نام نرکھیں۔ شرط اور دعوے کرکے
کہتے ہیں کہ ہم ایسا ضرور کرینگے یا ایسا ضرور ہوگا اگر نہو تو ہم اپنا نام بدل
ڈالیں (رعد) دیکھ لیں خواب میں اُس شوخ کی صورت ناصح۔ نام پھر
رکھیں تو ہم نام نرکھیں اپنا۔ اپنا ہاتھ اپنے سر پر۔ کوئی والی وارث
نہیں ہے جو کچھ ہے وہ آپ ہی ہے (میر) کوئی نہ اُسپر سایہ گستر اپنا
ہاتھ اپنے ہی سر پر۔ اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں۔ شرط اور دعویٰ کرکے کہتے ہیں
کہ ایسا ضرور ہوگا (فقرہ) ان باتوں سے اگر شادی کے لالے نہ پڑ
جائیں اور لڑکا لڑکی د دبھر نہو جائیں تو اپنا ہاتھ کٹوا ڈالوں اپنا ہی

مال جائے آپ ہی چور کہلائے۔مثل۔اپنا ہی نقصان اور اپنی ہی بدنامی۔
اپنا ہی مطلب سوجھتا ہے۔اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی یہ نہ دیکھے کہ دوسرا
کسی کام میں ہے یا کیا حالت ہے اور یہی چاہے کہ میرا کام کسیطرح نکل
جائے۔اپنایت۔(ہ) مونث۔عزیزداری۔قرابت یگانگی۔اپنی۔
۱۔اپنا کی تانیث ۲۔کہین اِس لفظ کے بعد سرگزشت اور بحالت محذوف
ہوتی ہے اور کہین بات اور کہین فکر و تدبیر (سحر) رو یا کئے کہ ہجر مین نالے
کیے کئے۔اپنی کہو ہماری تو یوں بھی گزر گئی (فقرے) تم اپنی ہی (بات)
کہے جاتے ہو ہماری ایک نہین سُنتے۔اُنھیں اپنی (فکر) پڑی ہوئی ہر
وہ کسیکی نہیں سنتے ہیں۔اپنی آبرو اپنے ہاتھ۔مثل۔انسان وہ کام ہی
نکرے جس سے آبرو میں فرق آئے۔اپنی آگ میں آپ جلنا۔اپنے
رشک وحسد یا غصے سے آپ ہی متاثر ہونا۔(آتش) جل گیا آگ میں
آپ اپنی میں مانند چنار۔پیٹتے رہ گئی داشت ارہ وسوہاں کیا کیا۔اپنی
آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔رشک وحسد کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
تمھاری ترقی دیکھ دیکھ کر میر صاحب اپنی آگ میں آپ جلے جاتے ہیں۔
اپنی آنکھ میں۔اپنی نظر مین (آتش) دل نے جب سمجھا ہمارے یادگار
رفتگاں۔یوسف اپنی آنکھ میں داغ عزیزاں ہو گئے۔اپنی اپنی بولیاں
بولنا۔۱۔ہر ایک کا آوازے کسنا۔طعن وطنز کرنا۔(ہم) ہنھ ہنوتا آپ کا
ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے ۲۔ہر ایک کا جُدا رائے
ظاہر کرنا۔(فقرہ) کمیٹی میں کوئی بات طے نہوئی اپنی اپنی بولیاں بول کر سب
اُٹھ کھڑے ہوئے۔اپنی اپنی پڑنا۔ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہونا۔نفسی نفسی
ہونا (رنگین) وہاں اے ہمدمو اپنی ہی اپنی پڑ گئی جاکے۔کوئی مطلب

کی میرے بات فرماتے تو کیا ہوتا۔اپنی اپنی پسند ہے۔ہر شخص کی پسند
جُدا جُدا ہے۔جہاں کسی چیز کے پسند کرنے میں اختلاف ہوتا ہے وہاں
کہتے ہیں ؎ ہمیں تو ہے محبوب مجنوں کو لیلی۔نگہ اپنی اپنی پسند اپنی اپنی
اپنی اپنی تقدیر۔اپنا اپنا نصیب (قلق) بولی شوخی سے ہنسکے دختِ وزیر
سچ یہ ہے اپنی اپنی ہے تقدیر۔اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔مثل۔اُس
جگہ بولتے ہیں جہاں ہر شخص کا قول یا فعل جُدا ہو۔ہر ایک کی فکر عقل اور
ہمت جدا جُدا ہے۔فکر ہر کس بقدر ہمت اوست ؎ جس طرح کی تان
سُنئے اک نرالا راگ ہے۔شوق۔اپنی اپنی دفلی اپنا اپنا راگ ہے۔اپنی اپنی
راہ پر ہیں۔ہر ایک کی وضع وقطع طرز و روش الگ الگ ہے ؎ یہ وہ خرابہ
ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں۔کیسکو حال کسیکا سحر نہیں معلوم۔اپنی اپنی راہ یا
اپنی اپنی طرف چلے جاؤ۔اپنی اپنی سب بھگت لیں گے۔جس پر جیسی پڑ گئی
وُہ نباہ لیگا۔اپنی اپنی سمجھ ہے۔جب کوئی کسی عمدہ رائے سے اختلاف کرتا ہے
تو اُس جگہہ طنزاً کہتے ہیں۔اپنی اپنی طبیعت۔اپنا اپنا جی۔اپنی اپنی قسمت
اپنا اپنا نصیب (میر) تجکو مسجد ہے مجکو میخانہ۔واعظا اپنی اپنی قسمت ہے
اپنی اپنی کہنا ۱۔اپنا اپنا حال کہنا۔اپنی اپنی سرگزشت کہنا۔(داغ)
اُنسے سب اپنی اپنی کہتے ہیں۔میرا مطلب ادا کرے کوئی ۲۔ہر شخص کا
ایک جُدا بات کہنا۔نئی رائے ظاہر کرنا ؎ اپنی اپنی سب ہیں کہتے آہ کیا
کیجئے ظفر۔آہ کہتی اور ہے تاثیر کہتی اور ہے۔اپنی اپنی گانا۔ہر شخص کا جُدا بات
کہنا نئی رائے ظاہر کرنا۔(آتش) رنگ لائی چہرۂ گل پر نسیم نوبہار۔اپنی اپنی
زمزمہ سنج چمن گانے لگے۔اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔مثل۔کوئی کسیکا ساتھ
نہیں دیتا ہر ایک کی نیک اعمالی و بداعمالی اُسکے واسطے ہے (آتش)۔

آسماں پر روح تن زیر زمیں کیونکر نہ جائے - اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل چاہئے - اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا - سب سے الگ ہو کر کوئی کام کرنا - اپنی اصل (یا اصالت) پر جانا - اپنی ذات کے موافق کوئی کام کرنا - نیچ قوم کا کوئی بُرا کام کرنا (جانصاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل پر اپنی گئی - اپنی اور تیری جان ایک کرونگا - نہایت غصہ سے کہتے ہیں یعنی تجھے بھی مار ڈالونگا اور اپنے آپ کو بھی ہلاک کردوں گا - اپنی ایڑی دیکھ (عو) عورتوں کا خیال ہے کہ جب کوئی بیساختہ کسیکی تعریف کرتا ہے تو نظر لگ جاتی ہے اور پاؤں کی ایڑی دیکھ لینے سے نظر نہیں لگتی چنانچہ جب کوئی بیساختہ تعریف کرتا ہے اوس سے کہتی ہیں اپنی ایڑی دیکھ اور جب خود کوئی ایسی بات کہتی ہیں تو اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں - اور کبھی صاف صاف نہیں کہتی ہیں تو بھلا دادینے کو کہتی ہیں - کہ دیکھو تمہاری ایڑی میں کیا بھرا ہے یا ایڑی میں گوبھرا ہے تاکہ وہ ضرور مڑکر ایڑی دیکھ لے - (قلق) دیکھ کر وہی وہ گُل رعنا - ہف نظر اپنی ایڑی دیکھ ذرا - (نعیم) تیرے رُخ کو جو بھر نظر دیکھے - اپنی ایڑی نہ کیدن قمر دیکھے - اپنی ایسی تیسی میں جائے - (عو) - اپنا سر کھائے - بھاڑ میں جائے ہمیں کیا کام چاہئے جو ہو - غصہ اور بیزاری سے کہتی ہیں - اپنی بات اپنے ہاتھ - مثل - اپنا وقر انسان آپ قائم رکھتا ہے یعنی انسان اپنی وضع اور آبرو کا خیال رکھے - بے آبرو ہو جائیگی بات بگڑے (داغ) تمکو صحبت غیر سے دزات ہے - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے - اپنی بات اپنے ہاتھ سے کھونا - خود ہی کوئی ایسا فعل کرنا جس سے اپنی عزت و توقیر میں فرق آجائے - (ظفر) حال لکھ اپنا اُنھیں ہیہات اپنے ہاتھ سے - کھوئی ہمنے آپ اپنی بات اپنے ہاتھ

ہے - اپنی بات پر آجانا - اپنے قول کی پچ کرنا - جو کچھ کہنا وہی کر دکھانا - ضد پر آنا - ضد کرنا (نکہت) کی وہی بات جو کرنیکی نہ تھی جانی بات - آگئے بات پر اپنی نہ مری مانی بات - تیسے میں آجانا - دیکھو بات پر آجانا - اپنی بات کا ایک ہے - جو کہتا ہے وہی کرتا ہے - اپنی بات پوری کر کے رہتا ہے - اپنی بات پر قائم رہتا ہے (جرأت) جاتے ہی اسکے آئیو اے مرگ تو شتاب - جانے کہ یہ ہی ایک ہی ہے اپنی بات کا - اپنی بانی نہ چھوڑنا - اپنے ہتکھنڈے نہ چھوڑنا - اپنی حرکت سے باز نہ آنا (شوق) کوئی بتوں سے منھ بھی توڑیگا - اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا - اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے - مثل - اپنی عزت کی حفاظت انسان کے اپنے اختیار میں ہے - اپنی بساط تو دیکھو یعنی تمہاری طاقت یا لیاقت پر یہ دعوے زیبا نہیں ہے - (صبا) بیجا ہے بام یار سے دعوے ہمسری - اپنی ذرا بساط تو اے آسمان دیکھ - اپنی بساط سے باہر کام کرنا - وہ کام کرنا جو اپنی طاقت پر زیبا نہو - اپنی بکنا اور کی نہ سننا - دیکھو اپنی کہنا الخ (مومن) بندگوئے تو ہی فرما کسکو سودا ہے یہ کون اور کی سنتا نہیں اپنی ہی بکتا جائے ہے - اپنی بلا اور کے سر دھرنا اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی اپنی مصیبت دوسرے پر ڈالنا چاہئے - (شوق قدوائی) زلف کے عشق میں بدنام مجھے کرتی ہے - آپ تو اپنی بلا اور کے سر دھرتی ہے - اپنی بلا سے - ہم کو کچھ پروا نہیں - (ذوق) کیا جانیں ہم زمانیکو حادث ہے یا قدیم - کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم - اپنی بھوک کھانا اپنی نیند سونا - بے کھٹکے زندگی بسر کرنا - کسیکا مطیع نہونا - (ریاض) کھاتے تھے اپنی بھوک تو سوتے تھے اپنی نیند - مانا قفس میں تھے ہیں کھٹکا تو کچھ نہ تھا - اپنی بیتی - آپ بیتی - اپنی سرگزشت (رنگین) اپنی بیتی ہی کہا کرتی

ہوں میں راتوں کو - دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس - اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی - اپنا حال بیان کروں کہ اوروں کا - (جلیب) پوچھتے کیا ہو قصۂ شب ہجر - اپنی بیتی کہوں کہ جگ بیتی - اپنی پڑی ہے - اپنی ہی فکر ہے - (فقرہ) تمھیں اپنی ایسی پڑی ہے کہ کسیکی نہیں سنتے - اپنی پگڑی اپنے ہاتھ ہے - مثل - دیکھو اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے - اپنی پیٹھ نہیں دکھائی دیتی - مثل - اپنا عیب اپنے تئیں نظر نہیں آتا - اپنی پیرائی باتیں - مثل - (عو) اپنی مصیبت تو مصیبت ہے دوسرے کی مصیبت کچھ نہیں - اپنی تو خبر لو پھر دوسرے کو کہنا - اپنے حال پر نظر کرو پھر دوسرے کی فکر کرنا - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی خود تو عیب رکھتا ہو اور دوسرے کو نصیحت کرے (شور) بہار آئی کیا جوش جنوں نے پیرہن ٹکڑے - خبر لیں اپنی گل ہنستے ہیں کیا میرے گریباں پر - اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجوں مرے - مثل - عو - جب کسی اپنے دوست میں کوئی عیب ہو تو یہ بولتی ہیں یعنی یہ بھی تو ایک قسم کی توہین ہے کہ اپنے کا عیب بیان کیا جائے - اپنی ڈگی لگائے جانا - اپنا ہی رنگ جمائے جانا - اپنے ہی مطلب کی کہے جانا ؎ تیر ہو تو گئے پلٹین سے - اپنی ڈگی لگائے جاتے ہین - اپنی جان سب کو پیاری ہوتی ہے - مقولہ جہاں کوئی خطرناک مقام اور اندیشہ ناک کام سے جی چُراتا ہے تو اپنے اوپر سے الزام رفع کرنیکو یہ جملہ کہتا ہے ؎ ہمین ہی عشق مین جینے کا کچھ خیال نہیں - دگرنہ سب کے تئیں جان اپنی پیاری ہے - اپنی جگہ اپنے عوض (داغ) آئینہ دل نے تماشا کیا - اپنی جگہ مین اُسے دیکھا کیا - اپنی چال سے نہ چوکنا - دھوکا دینے سے باز نہ آنا - (فقرہ) سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے کہیں نہیں چوکتے - اپنی چلم بھرنیکو میرا جھونپڑا جلاتے ہو - مثل - اپنے تھوڑے سے فائدے کیلئے مجھ غریب کا اتنا بڑا نقصان کرتے ہو - اپنی چھاتی پر کودوں دلوانا - اپنی آنکھ سے کوئی بُرا کام ہوتے دیکھنا اور گوارا کرنا - (قلق) ہو چکی ہوتی تھی جو رسوائی - بندی ایسی نہیں ہے سودائی کہ جو پھر دام مین ترے آئے - اپنی چھاتی پہ کودون دلوائے - اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو - انصاف کرو - اپنا سا حال دوسرے کا بھی جانو - (رنگین - ق) مین نے پوچھا کہ چاہتے ہو نہ مجھے - سُن کے وہ بولے یوں ادھر دیکھو - ہم کو تم چاہتے ہو کتنا کچھ - اپنی چھاتی پہ ہاتھ دھر دیکھو - اپنی خبر نہیں - بیخود ہیں - (آتش) آئینہ دیکھنے کا گزرتا نہیں خیال - اپنی خبر نہیں اُنھیں میری خبر کہاں - اپنی خوشی دیکھو اپنا دل - اپنی دفعہ - اپنی بار - اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنانا - دیکھو اپنی اڑھائی اینٹ الخ - اپنی ذات سے اچھے ہیں - اپنے دم سے اچھے ہیں - اپنی رادھا کو یاد کرو - مثل - (علم) - (رادھا کنہیا کی بڑی چاہیتی بیوی تھی - ایک سکھی نے کنہیا سے کہا کہ اگر تم مجھسے نہیں خوش ہو تو اپنی رادھا کو یاد کرو یعنی بلا لو) ہم سے تم سے کچھ واسطہ نہین - کچھ پروا نہیں - (جانصاحب) رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مال ہے - کون اُس سے رادھا نگری کا کرتا سوال ہے - اپنی ران کھولے آپ لاجوں مرے - مثل - دیکھو اپنی ٹانگ کھولے الخ - (ظفر) ران کی چُٹکی دکھائیں کسکو ہے وہ فی المثل یعنی لاجون آپ مرنے کھول اپنی ران کو - اپنی راہ پکڑ - اپنی راہ لگ - اپنا کام کرو تم اس بات میں دخل نہ دو - (انشا) نہ چھیڑ اے نکہت باد بہاری راہ لگ اپنی - تجھے اٹھکیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں - فصحا کے استعمال میں اپنی راہ لو زیادہ ہے - اپنی راہ لو - اپنی راہ لے - اپنا کام کرو - دوسرے کے معاملے مین دخل نہ دو (داغ) الجھتا کیون ہے دیوانوں سے راہ

اپنی

عشق و وحشت مین - چل اپنی راہ لے تو کام کر اے راہزن اپنا - اپنی سی - حتی الامکان - مقدور بھر - (تسلیم) اگر خون نہیں ہے نہ سہی رسم ادا کر - اپنی سی تو ادنشتر فصاد کئے جا - اپنی سی بہت کی - امکان بھر کوشش کی (فقرہ) ہمنے اپنی سی بہت کی کوئی تدبیر کارگر نہوئی - اپنی سی کر دیکھنا اپنی سی کر گزرنا - کوشش کر کے تجربہ کر لینا - حتی المقدور کوشش کرنا (اشرف) اپنی سی تو کر دیکھتے اجاب کسیدن - سمجھاتے انھین بھی نہ بھلا ہے نہ برا ہے - اپنی سی کرنا - اپنے اختیار بھر کوشش کرنا - اپنی سی گانا - اپنے مطلب کی بات کہے جانا (امیر) گل سنتے ہین کب صدائے بلبل - اپنی سی ہزار گائے بلبل - اپنی سی بنا ہنا - وضعداری کا برتاؤ کرنا (قلق) تمنے تو اپنی سی بنا ہی خوب - بے بسی نے ہین کیا مجوب اپنی طبیعت - دیکھو اپنا دل - اپنی طرف خیال کرو - اپنی طرف دھیان کرو - اپنی طرف دیکھو - کیسکو غصے کے وقت ان فقرون سے سمجھاتے ہین - مثلاً کوئی کسی پر خفا ہو اور مارنیکو اُٹھے تو ہاتھ پکڑ لیتے ہین اور کہتے ہین ہان ہان جانے دیجئے آپ اپنی طرف دیکھئے منشا یہ ہوتا ہے کہ تمھارا مرتبہ زیادہ ہے اور دوسرے شخص کا کم اسلئے درگزر کرو (صبا) صفائے رخ مین انھین آئنے سے دعوے ہے - کدھر خیال ہے اپنی طرف خیال کرین - (صبا) رحم کر میرے گناہوں پر نہ جا - اے صنم اپنی طرف تو دھیان کر (رشک) آئنہ ٹوٹ گیا مجھسے تو کیا تھا ہوا - دیکھو تم اپنی طرف آؤ ادھر جانے دو اپنی طرف سے - آپ ہی - اپنے ذہن سے - اپنی طبیعت سے - اپنی جانب سے - بغیر وسیلے یا سفارش کے - بغیر کسیکے پیام کے - (فقرے) کسینے تم سے

اپنی

یہ بات کہی ہے یا اپنی طرف سے کہتے ہو - اُسکا جرم تو قابل عفو نہیں مگر آپ اپنی طرف سے بخشدین - اپنی طرف کھینچنا - اپنی طرف مائل کرنا - (آتش) زندگی مین سیر جنت کا جو ہوتا دل کو شوق - ہم تجھے اپنی طرف اے حور پیکر کھینچتے - اپنی عزت اپنے ہاتھ - مثل - دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ (قلق) رہتی ہے اپنی عزت اپنے ہاتھ - عیب بھی کیجے تو ہنر کے ساتھ اپنی عمر سے مرنا - عمر طبعی کو پہنچکر مرنا - (فقرہ) باپ تو جوان ہی مرے بیٹے اپنی عمر سے مرے - اپنی غرض کا آشنا ہونا - خود غرض ہونا - اپنا مطلب نکلنے تک یار ہونا - (رند) خوبرو جتنے زمانیکے ہیں سب عیار ہیں - آشنا اپنی غرض کے ہیں یہ کسکے یار ہین - اپنی غرض کو - اپنے مطلب سے (تسلیم) کیا کرون اپنی غرض کو مین رقیبون سے ملا - تب کہیں اُسکا پتا آج نصیبون سے ملا - اپنی غرض کو گدھے چراتے ہیں - مثل - غرضمند کو نہایت ہی ذلیل کام کرنا پڑتا ہے - اپنی غرض پر لوگ گدھے کو بھی باپ بناتے ہیں - مثل غرضمند کو ذلیل سے ذلیل آدمی کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے - اپنی قدر آپ ہی نہ جانی - خود ہی اپنے آپ کو ذلیل کیا - جب کسی کم حیثیت شخص سے ارتباط کیا جائے جسمین اپنی تحقیر ہو یا بد اخلاق سے لطف بڑھایا جائے تو خود پچھتا کے کہتے ہین کہ ہم نے اپنی قدر آپ نہ جانی - (مومن) افسوس کہ ایسے بے تمیزوں سے گلہ - قدر اپنی آپ ہی نہ جانی ہمنے کبھی دوسرا شخص بطور نصیحت کے کہتا ہے کہ تمنے یا اُسنے اپنی قدر آپ نہ جانی - اپنی قسمت کا لے اُترنا - جو رزق نصیب میں لکھا ہے خدا کے یہان سے دنیا میں اُسکا ساتھ لے آنا جو کچھ لکھا ہے اُسکا ملنا اسقدر یقینی ہے کہ گویا آدمی وہیں سے اپنے ساتھ لیکر آتا ہے (فقرہ) کوئی کسیکا محتاج نہین

ہر شخص اپنی قسمت کا لے اُترتا ہے۔ اپنی تقدیر کو رونا۔ اپنی قسمت کو رونا۔ تقدیر کا شاکی ہونا۔ (مسرور) کچھ مجھکو گلہ نہیں کسی سے۔ اپنی قسمت کو رو رہا ہوں۔ اپنی کر کے نہ رکھنا۔ مال کو بحفاظت نرکھا۔ اپنی کرنی اپنی بھرنی۔ جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ ہر شخص کو اپنے اعمال کا بدلا ملیگا۔ اپنی کرنی پار اُترنی۔ مثل۔ اپنے ہی اعمال کام آتے ہیں۔ اپنے ہی اعمال سے بیڑا پار ہوتا ہے۔ اپنی ہی محنت سے کام پورا ہوتا ہے۔ اپنی کرنی کرنا۔ اپنی ضد پر اڑا رہنا۔ اپنی طبیعت کے موافق کرنا دوسرے کی پروا نہ کرنا (داغ) لبخ پر لبخ دئے جاتے ہیں۔ اپنی کرنی وہ کئے جاتے ہین۔ اپنی کملی مین مست ہین۔ اپنی الحال مین مست ہیں۔ غریبی کی حالت میں خوش ہین۔ اپنی کہنا اور کی نہ سننا۔ خود ہی کہے جانا دوسرے کی بات کی طرف خیال نکرنا (بحر) اپنی کہتے ہو غضب ہے اور کی سُنتے نہین۔ کان بہرے کر کے صاحب کیا زبان آور بنے۔ اپنی کہو اور کی سنو۔ اطمینان سے بات چیت کرو (فقرہ) گھبراہٹ کیا ہے چلے جانا تھوڑی دیر بیٹھو اپنی کہو اور کی سنو۔ اپنی کہو نہ اور کی سنو۔ بیکار بک بک لگانیکی جگہ یعنی نہ خود مطلب کی بات کہتے ہو نہ دوسرے کی سنتے ہو۔ اپنی کہی نہ اور کی سُنی۔ چٹ پٹ مر گئے کچھ کہنے سننے بھی نہ پائے۔ اپنی گانا۔ اپنی کہنا اور کی نہ سُننا۔ (ناسخ) نہ بک ناصح وہی ہوگا جو کچھ قسمت مین ہونا ہے۔ تو کچھ اپنی ہی گاتا ہے مجھے اپنا ہی رونا ہے۔ اپنی گرہ کا۔ اپنے پاس کی چیز۔ اپنی جمع۔ (فقرہ) مقدمے مین اُنکو ملا کیا اپنی گرہ کا اور کھو بیٹھے۔ اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ ہمارا کیا ہرج ہوتا ہے۔ ہمارا کیا نقصان ہے۔ ہمارا کیا خرچ ہوتا ہے (فقرہ) ہم سمجھا چکے وہ روپیہ اُڑانے سے باز نہیں آتے نہ آئیں اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ اپنی کی جگہ میری تمھاری اُنکی کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ اپنی گڑیا سنوار دینا۔ (کنایۃً) اپنی حیثیت کے مطابق بیٹی کا بیاہ کر دینا عورتین اکثر انکسار سے کہتی ہیں (جانصاحب) گڑیا سنوار دون گی اجی بھیک مانگ کے مشاطہ کہہ اُدھر تو سر انجام ہو گیا۔ اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہوتا ہے۔ مثل۔ اپنے مکان میں نامرد بھی مرد ہوتا ہے۔ حمایتی کے بھروسے پر بزدل اور کمزور بھی بہادر ہو جاتا ہے (اوج) بتخانے میں بتون کا ذرا دیکھئے دماغ۔ اپنی گلی میں سچ تو ہے کُتّا بھی شیر ہے۔ اپنی گور اپنی منزل۔ دیکھو اپنی اپنی گور۔ اپنی گوں کا یار۔ اپنی غرض کا آشنا اپنے مطلب کا یار (نکہت) اے دل اُس سے حاصل مطلب بہت دشوار ہے۔ غیر ہے نا آشنا ہے اپنی گوں کا یار ہے۔ اپنی گون گانٹھتے ہیں۔ ظاہرداری یا خوشامد کر کے اپنا کام نکالتے ہیں۔ ؎ اپنی گون گانٹھتے ہین ہم بھی تیر۔ نکلا مطلب تو پھر ہے مطلب کیا۔ اپنی مُراد کو پہنچ جانا۔ مقصد پورا ہو جانا۔ (فقرہ) لو مقدمہ جیت گئے آپ تو اپنی مُراد کو پہنچ گئے ۲ (پھل کی نسبت) خوب پختہ ہو جانا۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔ مقولہ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جب کسیکے فعل سے اختلاف ہوتا ہے (فقرہ) اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے بھئی اسوقت جب سرکاری نیا کام تمہارے سر پڑا تھا تمھارے کلکتے چلے جانیکے کیا معنے۔ اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کسیکے نقصان سے خوش

اپنی

ہوجاتا ہے اُسمیں کتنی ہی اپنی رسوائی اور کیسا ہی اپنا نقصان ہو جائے۔ کسیکو ایذا دینے کے لئے اپنا نقصان کر بیٹھنے کی جگہ۔ اپنی ناک چوٹی گرفتار اپنے سنگار میں مصروف۔ خودبینی میں مبتلا۔ (شوق قدوائی) ہے آئینے میں اپنا محو دیدار آپ ہی اپتو۔ وہ اپنی ناک چوٹی ہے گرفتار آپ ہی اپتو اپنی نظر میں ہو۔ ہم خوب پہچانتے ہیں۔ ہمسے تمھارا حال چھپا نہیں ہے۔ (انشا) شب کو کدھر تھے مہربان دیکھو ادھر تو آنکھ پھیر اپنی نظر میں ہو سنا ہمسے چھپاتے ہو عبث۔ اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا یا اپنی نیند سونا اپنی نیند اٹھنا۔ بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ خود مختار رہنا آزادانہ زندگی بسر کرنا ؎ نہ تھے عاشق تو بار عشق کیوں نکہت اٹھاتے تھے۔ ہم اپنی نیند سوتے تھے اور اپنی بھوک کھاتے تھے۔ (شوق قدوائی) عشق سے توبہ کرلی اب ظالم سے بے پروا ہوں۔ اپنی نیند میں سوتا ہوں اپنی نیند میں اُٹھتا ہوں۔ اپنی والی۔ امکان بھر۔ حتی الوسع۔ (فقرہ) آپ راجہ صاحب سے اپنی والی کہہ گزرئے آیندہ میرا مقدر اپنی والی پر آنا۔ (عو) کسی بات پر اڑ جانا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔ ضد یا جانا (میر حسن) اگر ہم کبھی اپنی والی پہ آئیں۔ تمھارے فلک کو نہ خاطر میں لائیں ۲ اپنی اصالت پر آجانا۔ وہ حرکتیں کرنا جو کمینے کی اصالت کے مطابق ہوں (مومن) پھر وہی خوف دشت و جوش جنون۔ اپنی والی پہ آگیا گردوں۔ اپنی ہائی اور پرگنوائی یا اپنی ہائی اور کی پرچھائی۔ عو۔ مثل۔ اپنا الزام یا اپنی برائی دوسرے کے سر تھوپ دی اپنی ہلکی اور خفت دوسرے پر ڈالی ۔ اپنا عیب دوسرے پر تھوپا۔

اپنے ۱ پرسے ۲ عزیز یگانے (فقرہ) وہ تو اپنے ہیں انکے

اپنے

یہاں عورتوں کی آمدورفت میں کیا مضایقہ ہے (قلق) اب میں اپنوں میں منہ دکھاؤں گی کیا۔ کیسا اُسنے مجھے کیا رسوا ۳ کہیں حسن کلام کیلئے زاید بھی آتا ہے (فقرہ) ہم اپنے الگ بیٹھے ہیں تمھارا کیا لیتے ہیں ۴ ذاتی۔ نج کے ۵ مملوکہ خود۔ مقبوضہ خود ۶ خاص۔ خود ۷ اپنے دم کے۔ اپنے تعلق کے۔ اپنے آپ ۱ خودہی۔ (فقرہ) میں نے کب جانیکو کہا تھا وہ تو اپنے آپ چلے گئے ۲ اپنی ذات۔ (فقرہ)۔ اپنے آپ کو برا جاننا بڑی خاکساری کی بات ہے۔ اپنے آپ کو (لکھنؤ) آپ کو اپنی ذات کو۔ اپنے آپ کو کھینچنا۔ غرور کرنا (داغ) نازک بہت ہے رشتہ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ۔ اپنے آپکو کیا سمجھتے ہو۔ اپنی کس بات پر نازاں ہو۔ کیوں مغرور ہو (داغ) کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو۔ خوبرویوں سے جہاں خالی نہیں۔ اپنے آپے سے گزر جانا۔ بیحد مغرور ہونا۔ غصے یا غرور میں بدحواس ہو جانا (داغ) جب سماتا ہے ترا اس میں غرور۔ اپنے آپے سے گزر جاتا ہے دل۔ اپنے آگے کسیکو نہیں گنتے۔ خودپسند اور مغرور کی نسبت کہتے ہیں اپنے آپ سے اچھا کسیکو نہیں جانتے۔ اپنی ذات سے سب کو کم سمجھتے ہیں (ظفر) عشق کے باعث گنے جاتے ہیں نادانوں میں ہم۔ ورنہ گنتے اپنے آگے کسکو دانائی میں تھے۔ اپنے اپنے حال میں مست ہیں۔ کسیکو کسی کی فکر نہیں۔ جو جس حال میں ہے اُسی میں مگن ہے (آتش) کون پوچھے بت کو کس سے ہوسکے یاد خدا۔ اپنے اپنے حال میں ہیں کافر و دیندار مست اپنے اپنے گھر سب بادشاہ ہیں۔ مثل۔ جس طرح بادشاہ کو اپنے ملک میں اختیار ہوتا ہے اُسیطرح ہر صاحب خانہ کو اپنے گھر میں حکومت حاصل

ہوتی ہے (برق) یہ مثل ہے اپنے اپنے گھر میں ہیں سب بادشاہ دیکھئے جسکو مکانِ گور میں بہرام ہے - اپنے اپنے گھر سدھارنا - (عو) چلا جانا - رخصت ہو جانا - (داغ) آس ٹوٹی دل ہمارا مر گیا اپنے اپنے گھر سدھارنے ذوق شوق - اپنے اختیار میں نہونا مجبور ہونا - اپنے بس میں نہونا (فقرہ) مین اپنے اختیار میں نہیں اگر والدا جازت دینگے تو ضرور آؤں گا - ہوش و حواس میں نہونا - (مومن) بس دیکھ کے اِس گھڑی کا عالم - اپنے نہ تھے اختیار میں ہم - اپنے اللہ سے پائے - عو - بد دعا - خدا سمجھے (جانصاحب) مجھپہ تہمت جو لگائے سوکن - اپنے اللہ سے پائے سوکن - اور کبھی اپنی نسبت بھی قسم کے طور پر کہتی ہیں (فقرہ) مین نے کبھی تمھارا بُرا چیتا ہو تو اپنے اللہ سے پاؤں - اپنے اوپر لے لینا - کیسکی بُرائی یا قصور کو اپنے ذمے لے لینا - (فقرہ) تم چلو تو میں سب اپنے اوپر لیلوں گا تم پر ذرا آنچ نہ آنے پائیگی - اپنے اوپر اوڑھ لینا (عو) اپنے اوپر لے لینا - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم ہوتے ہیں - ایک عزیز کا کچا چٹھا دوسرے عزیز کو ضرور معلوم ہوتا ہے - (رنگین) معروف کا حال کیا کروں میں مرقوم - فاقے کر کر کے وہ بنا ہے مخدوم - کہتا تو میں کچھ نہیں پرائے رنگیں ہیں - اپنے بچھڑے کے دانت سب کو معلوم - اپنے بچے کو ایسا ماروں کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے - مثل - عو - اُس جگہ کہتی ہیں جہاں تیکھ سے کوئی اپنے بچے کو مارے - عام طور پر اُس جگہ کہتی ہیں جہاں کوئی کسیکے دکھانیکو اپنا نقصان کرے - مطلب یہ ہوتا ہے کہ تو عجیب بیوقوف ہے ہماری جلن سے اپنا نقصان کرتا ہے -

تیرا ہی نقصان ہوگا ہمارا دل کیوں دُکھنے لگا - اپنے بھادین - عو - اپنے نزدیک - اپنے حسابوں - اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا - بغیر کیسکی امداد کے اپنا کام خود چلانا (فقرہ) ماں باپ کا فرض ہے کہ بیاہ سے پہلے اولاد کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے یعنی الگ الگ گھر لیکر بیٹھنے کے لایق بنا دیں اپنے پاؤں چلنا - اپنے پاؤں سے چلنا - پیادہ پا بغیر سہارے کے چلنا - پہلا محاورہ عموماً بچوں کے چلنے پر بولتے ہیں - (شعور) نیسوار کے سے بھی آرام طلب بدتر ہے - اپنے پاؤں سے بھی چلنا جو سواری رکھتا (ناسخ) طفل چلتے ہیں جب اپنے پاؤں کہتی ہے قضا - عمر آغوش لحد اب دامنِ مادر نہیں - اپنے پاؤں میں آپ کلھاڑی مارنا - دیدہ و دانستہ مبتلائے آفت ہونا - اپنا بُرا آپ کرنا - خود ہی اپنا نقصان چاہنا - اپنے پر - اپنی ذات پر (داغ) ہاتھ سے میرے جو ہوا دل ہلاک - اپنے پہ خود خون کا دعوے کیا - اپنے پرائے کی ٹھوکریں کھانا - (عو) اپنے پرائے سے دُکھ اٹھانا - اپنے پرائے کی سمجھ - یگانے بیگانے کی تمیز - (شوق قدوائی) لوگ اپنے پرائے کی سمجھ کچھ نہیں رکھتے بیٹھو نہ مری جان جدھر دل ہے اُدھر تم - اپنے پیر کو مان - واسطہ دلانیکی جگہ - تجکو اپنے پیر کی قسم ہے - (نصیر) مت ستا اے زلف اتنا عاشق دلگیر کو کیر کشی کو چھوڑ کا فرمان اپنے پیر کو - اپنے تئیں - آپ کو - اپنی ذات کو - اب اس جگہ دلی میں "اپنے کو" اور لکھنؤ میں "آپ کو" اور "اپنے آپ کو" بولتے ہیں - اپنے تئیں لئے رہنا - (عو) خود داری کا لحاظ رکھنا - اپنے جامے سے باہر ہونا - آپ میں نہ رہنا - بیخود ہو جانا - خوشی سے ہو یا غصے سے (بحر) ترکِ دنیا سے خوشی اس مرتبہ حاصل ہوئی - اپنے جامے سے ہر ایک

اپنی

درویش باہر ہوگیا۔ (فقرہ) تم تو ذرا سی بات میں اپنے جامے سے باہر ہو گئے ایسی بد مزاجی نہ چاہیئے۔ اپنے جامے سے نکل جانا۔ بیخود ہو جانا۔ (میر) پہنچے ہے (پہنچتا ہے) کوئی اُس تنِ نازک کے لطف کو۔ گُل تو چمن میں جامے سے اپنے نکل گیا۔ اب جامے سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اپنے جھوپڑے کی خیر مانگو۔ مثل تمھیں دوسرے کی کیا پڑی ہے اپنی تو خبر لو۔ اپنے چلتے۔ اپنے مقدور بھر۔ حتی الوسع (فقرہ) وہ بھلا اپنے چلتے کچھ اُٹھا رکھیں نگے۔ اپنے چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔ دیکھو اپنے دہی کو۔ اپنے حال پر رونا۔ متکلم کی حالت پر غم و افسوس کرنا (داغ) کسیکو بھی نہ دیکھا میں نے اپنے حال پر روتے تجھے جو دیکھکر خوش ہو وہ میرا نوحہ گر کیا ہو۔ اپنی حالت پر غم و افسوس کرنا۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسیکو ہنسے۔ وہ دل دُکھائے کسیکا جو دردمند نہو۔ اپنے حال پر رہنا۔ بدستور سابق رہنا۔ اپنی حالت نہ تبدیل کرنا (ناسخ) پسینا اوسکے روئے آتشین پر جائے حیرت ہے۔ کہ اپنے حال پر رہتی ہے کیونکر آگ پانی مین۔ اپنے حال مین مست ہین۔ دیکھو اپنے اپنے حال مین۔ اپنے حساب۔ اپنی دانست مین۔ اپنے نزدیک۔ گویا۔ (اسیر) بدلا ہوا ہے ہجر میں کچھ منھ کا ذایقہ۔ شیرین بھی ہو ثمر تو ہے اپنے حساب تلخ۔ اپنے حق مین خاص اپنے واسطے۔ (فقرہ) ہم اپنے حق میں اس دوا کو اکسیر سمجھتے ہین اپنے حق مین کانٹے بونا (یا زہر کرنا) اپنا بُرا آپ کرنا۔ اپنی بُرائی آپ چاہنا (ظفر) ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑا اُس کافر کی مژگان سے۔ یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں۔ اپنے خُدا کو مان۔ یہ جملہ

اپنے

خدا کا واسطہ دینے کیلئے بولا جاتا ہے۔ (صبا) بندہ خانہ میں کرم فرمائے اے صنم اپنے خدا کو مان کر۔ اپنے دام کھوٹے پرکھنے والے کو کیا دوس۔ مثل۔ (عو) جب کوئی کسیکے عزیز یا کسیکی چیز کو بُرا کہے اور وہ درحقیقت ویسی ہی ہو اُسوقت بولتی ہین۔ یعنی وہ ہی ایسی بُرا کہنے والوں سے کیا شکایت۔ اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو۔ ایسے محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسیکو سمجھائے یا نصیحت کرے اور خود بھی کسیقدر ویسے ہی حال میں ہو یا وہ بات ہی ایسی نہو کہ ترک ہو سکے مثلاً کوئی کسی سے اولاد چھوڑ دینے کو کہے تو وہ کہیگا کہ اپنے دل پر ہاتھ دھر دیکھو کہ تمسے کوئی تمھارے پیارے کو چھڑائے تو تمھارا کیا حال ہو۔ دل کی جگہ کلیجا بھی بول چال میں ہے۔ اپنے دل کے بادشاہ ہیں۔ اپنے دل کے مختار ہیں۔ خود مختار ہیں جو چاہتے ہیں کرتے ہیں کوئی روک ٹوک نہین سکتا۔ (جانصاحب) اب پچھاتی ہو چھپاؤ پھر نہ کہنا مجھسے کچھ۔ اپنے دل کی ہو گئیں مختار بے دستور آپ اپنے دم سے اچھے ہیں۔ خود اچھے ہیں۔ اپنی ذات سے اچھے ہیں۔ (فقرہ) اور عزیزوں کا حال معلوم نہیں مگر وہ تو اپنے دم سے اچھے ہین۔ اپنے دنوں کو رونا۔ اپنی بدقسمتی پر حسرت اور افسوس کرنا (مسرور) ہنستا ہے جب وہ غیر سے محفل میں شعلہ رُو۔ اپنے دنوں کو روتے ہیں شب بھر برنگ شمع۔ اپنے دنوں کو پورا کرنا۔ عو تنگی ترشی سے اوقات بسر کرنا۔ اپنے دہی کو کون کھٹا کہتا ہے۔ اپنے دہی کو کوئی کھٹا نہیں کہتا۔ اپنے عزیز یا اپنی چیز کو کوئی بُرا نہین کہتا۔ چاہے وہ بُرا ہی کیون نہو۔ شہر والے دہی اور دیہات والے دہی کی جگہ چھاچھ

کہتے ہیں۔ اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا۔ کوئی ایسی بات کرنا یا کہنا جو کسی کے میل نہ کھائی ہو۔ کسی معاملے میں کچھ کہہ جانا عام اس سے کہ کوئی سنے یا نہ سنے۔ اپنے ڈھب کا۔ اپنے رنگ کا۔ اپنی پسند کا۔ ؎ اپنے ڈھب کی کیا پڑھی اک اور مومن نے غزل۔ دو ہی دن میں یہ تو کیسا ماہر فن ہو گیا۔ اپنے زد میں آپ آ رہنا ۱؎ ایسی بے موقع زد ور آزمائی کرنا کہ آدمی خود ہی گر پڑے ۲؎ مجازاً۔ کسی امر میں بے سمجھے بوجھے تیزی سے کوئی بات کہہ بیٹھنا جو اپنے آپ کو نقصان پہنچائے۔ اپنے ساتھ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ تباہی میں ڈالنا۔ اپنے ساتھ کسیکو نقصان پہنچانا۔ (منیر) خونِ ناحق سے وہ باریک کمر پاک رہے۔ ساتھ اپنے اُسے لے ڈوبے نہ دامن اُنکا۔ اس جگہ اپنے ساتھ ڈبونا بھی کہتے ہیں لیکن اول ہی فصیح ہے۔ (آتش) بے وجہ رُلانا نہیں دکھلا کے رُخِ یار۔ آنکھوں کو ہے ساتھ اپنے ڈبونا مرے دل کو۔ اپنے ساتھ لپیٹنا۔ اپنے ساتھ شامل کرنا۔ (آتش) داغِ عشق آپ ہی کھا اُسکو نہ کھلوا اللہ۔ ساتھ اپنے نہ جگر کو بھی دل زار لپیٹ۔ اپنے سایے سے وحشت کرنا۔ دوسرے کی موجودگی سے بھڑکنا۔ بہت وحشت کرنا۔ (شوق قدوائی) پکڑیں کسکو وحشی ترے خوب ترارے بھرتا ہے۔ ہمسے کیا وہ وحشت اپنے سایے سے کرتا ہے۔ اپنے سایے سے وحشت ہونا۔ لازم (رند) اندنوں کیا جنوں کی شدت ہے۔ اپنے سایے سے مجھکو وحشت ہے۔ اپنے سر آفت لینا۔ خود اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ کسی مشکل کام کو اپنے ذمے لینا۔ (مسرور) عشق گیسو میں یہ مصیبت لی۔ اپنے سر ہمنے آپ آفت لی۔ اپنے سر اوڑھ لینا۔ برائی یا قصور کو اپنے ذمے لینا۔ اپنے سر بلا لینا۔ اپنے سر آفت لینا

ناسخ کی ہم نے بلا اپنی ہی سر سبکو بچایا۔ اے جان ہے اغیار پہ احسان ہمارا۔ اپنے سر پرائی بلا لینا۔ اپنے سر غیر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ غیر کی آفت اپنے اوپر لینا۔ (فقرہ) جو جیسا کریگا ویسا پائیگا تم کیوں اپنے سر پرائی بلا لیتے ہو۔ (رند) حق تو یہ ہے کہ عجب لوگ ہیں مردانِ خدا۔ اپنے سر غیر کی ناحق یہ بلا لیتے ہیں۔ اپنے سر لینا۔ اپنے سر لے لینا۔ دیکھو اپنے اوپر لے لینا۔ (داغ) ہم اپنے ہی سر لیں گے مصیبت ہو کیسی۔ آئیگی اسی جان پہ آفت ہو کیسی (فقرہ) بندگانِ خدا کی پرورش جتنے اپنے سر لی ہے تو ذرا ہر ایک بات کا لحاظ رکھنا۔ اپنے سر مصیبت لینا۔ اپنے سر آفت لینا۔ اپنے سے بہتر خدا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو اپنے دم کو غنیمت سمجھے یا اپنے برابر کسیکو نہ سمجھے۔ اپنے فرض سے ادا ہونا۔ جو بات اپنے اوپر واجب ہو اُسکو کر لینا۔ (فقرہ) میں بار بار سمجھا چکا اب تم مانو یا نہ مانو میں اپنے فرض سے ادا ہو گیا۔ اپنے قدحے کی خیر منانا۔ اپنی بہتری چاہنا۔ اپنا نفع چاہنا۔ اپنے فائدے سے غرض رکھنا۔ (فقرہ) اُنکو کسیکے نقصان سے کیا سروکار وہ تو اپنے قدحے کی خیر مناتے ہیں۔ صحیح قدح بفتح اول و دوم ہے لیکن اس جملے میں زبانوں پر "قدحے" ہی ہے۔ آتش نے بنظر تصحیح قدحے کی جگہ قدح کہا ہے ؎ ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا ہے خیر اسکی مناتا ہوں میں۔ اپنے کام سے کام۔ مقولہ۔ اپنے مطلب سے مطلب ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اپنے کام سے کام رکھتے ہیں ۱؎ اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں کسیطرف متوجہ نہیں ہوتے کیسیکی بات میں دخل نہیں دیتے ۲؎ خود غرض ہیں اپنا مطلب نکالنے بھر کے ہیں۔ اپنے کام سے کام رکھو۔ سمجھانیکے طور پر کہتے

ہیں۔یعنی تمھیں ان باتوں سے کیا مطلب۔ تم اِن جھگڑوں میں نہ پڑو
اپنے کام سے کام رکھو اور صرف اپنے کام سے کام بھی بولتے ہیں۔
اپنے کام کا نہیں۔ ہمارے مطلب کا نہیں (شعور) کہتا ہے سنگدل دِل
عاشق کے حق میں یہ۔ ہو لعلِ بے بہا تو نہیں اپنے کام کا۔ اپنے کو۔
(دہلی) آپ کو۔ اپنی ذات کو (ذوق) ہم اُنکی چال سے پہچان لینگے اُنکو
برقع میں ہزار اپنے کو ہم سے چھپائیں سر سے پاؤں تک۔ لکھنؤ میں
اس جگہ آپ کو بولتے ہیں۔ اپنے کہے کا ہے۔ بڑا ضدی ہے۔ جو
اپنے جی میں آتا ہے وہی کرتا ہے اور کسیکی نہیں سنتا۔ اپنے کئے پر
پچھتانا۔ خود ہی کوئی فعل کرکے پشیمان ہونا (فقرہ) نوکری چھوڑتے وقت تم نے
ایک کی نہ سُنی اب اپنے کئے پر پچھتاتے ہو۔ اپنے کئے کا علاج نہیں۔
جو خود کر چکے ہیں اُسکو مٹا نہیں سکتے (فقرہ) میری ہی سفارش سے نوکری
ملی اور اب میری ہی ساتھ یہ بدسلوکی کیا کہئے اپنے کئے کا علاج نہیں
اپنے کئے کا مزہ چکھنا۔ اپنے فعل کا بُرا نتیجہ پانا (جرأت) یار دیرے
دل کے قلق کا ذکر کر دمت جانے دو۔ اپنے کئے کا چکھے مزہ تو اسکو
یوہیں گھبرانے دو۔ اپنے کئے کو پانا۔ اپنے اعمال کی سزا پانا۔ بُرے
افعال کا نتیجہ بھگتنا (داغ) تیری تلافی جفا جب نہو تا بروز حشر عاشق
نامُرادِ عشق اپنے کئے کو پائے کیوں۔ اپنے کئے کو رونا۔ خود ہی کوئی
فعل کرکے پشیماں ہونا۔ (قلق) بیگنہ قتل کوئی ہوتا ہے۔ کوئی اپنے کئے
کو روتا ہے۔ اپنے کئے کے پاس بیٹھنا۔ دہلی۔ اپنے کئے کی سزا پانا۔ جیسا
کرنا ویسا بھرنا۔ اپنے کئے کی سزا پانا۔ بدفعلی کی سزا پانا۔ جیسا کیا ہے اُسکے
بدلے میں سزا پانا ؎ اپنے کئے کی اب تو سزا پائی اے حبیب۔ دل اُنکو

دیکھے مو ر د الزام بھی ہوا۔ اپنے کئے کی لاج ہونا۔ قول کا نباہ ہونا (ہجر)
اپنے کئے کی لاج ہے ناصح خدا گواہ۔ کیونکر بتوں سے ترک ملاقات کیجئے
اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ (یا منھ ڈالکر دیکھنا)۔ اپنے فعلوں سے شرمانا
اپنے کئے سے شرمانا ؎ گلگشت کو وہ گُل جو گیا باغ میں حسرت غنچوں
نے تو منھ اپنا گریبان میں ڈالا۔ فقرہ) چار آنکھیں کرتے ہو اپنے گریبان
میں منھ ڈالو۔ اپنے گھر آئے ہوئے کتے کو نہیں دُتکارتے۔ مثل۔ مہمان سے
بُرا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے۔ اپنے گھر کی راہ لو۔ جاؤ چلے جاؤ۔ اپنے گھر کو
آتا کس کو بُرا لگتا ہے۔ اپنا نفع کسکو بُرا معلوم ہوتا ہے۔ روپیہ ایسی چیز
نہیں کہ ملتا ہو اور کوئی چھوڑ دے۔ اپنے گھر میں کتا بھی شیر ہے۔ مثل۔
دیکھو اپنی گلی میں الخ (عالم) ملکہ بولی سچ مثل ہے کہی۔ شیر ہے اپنے گھر
میں کتا بھی۔ اپنے لکھے کو رونا۔ اپنی قسمت کا گلہ شکوہ کرنا۔ (تسلیم) خط کے
لکھنے سے اور بگڑے وہ اُسی لکھے کا اپنے رونا ہے۔ اپنے مطلب کے ہیں
خود غرض ہیں۔ اپنی غرض کے آشنا ہیں ؎ اپنے مطلب کے حسین ہیں
اے حبیب۔ کیوں میں دل انسے لگاؤں کیا غرض۔ اپنے مطلب کا
آشنا۔ اپنے مطلب کا یار۔ دیکھو اپنی غرض کا آشنا۔ (شاد) وصل ہو تو
نثار ہم بھی ہیں۔ اپنے مطلب کے یار ہم بھی ہیں۔ اپنے مطلب کی۔ اپنی مطلب
کی بات۔ (داغ) اپنے مطلب کی غیر کہتے ہیں۔ اُنکی باتوں میں تم نہ آجانا
اپنے منھ میں تمانچے مارنا۔ اپنے کئے پر پشیمان ہونا۔ (بحر) اپنے منھ پر خود
تمانچے مار و منصف ہو اگر صفحۂ عارض کا خط کیفیت عشاق ہو۔
اپنے منھ پر جاؤ۔ اپنی طرف دیکھو۔ (صبا) منھ نہ لگے دختِ رز کے اپنے
منھ پر جائیے۔ راز کھُل جائیگا شیشے کا نہ منھ کھلوائے۔ اپنے منھ سے

دھنّا بائی۔مثل۔(دھنّا بائی ایک بہت مشہور دولتمند عورت تھی) اُس جگہ بولتے ہیں۔جہاں کوئی خود اپنی امارت یا فضل وکمال کا دعوےٰ کرے۔اپنے مُنھ سے کہنا۔خود کہنا۔(فقرہ) تمنے ابھی اپنے مُنھ سے کہا تھا اور ابھی مُکرے جاتے ہو۔۲ اور شرم وحیا یا ادب کی بات کو اپنے مُنھ سے کہنے کا دستور نہونیکی جگہ بولتے ہیں۔(قلق) بھر اشارے سے یہ کہا اُس سے۔ارے اب کوئی اپنے مُنھ سے کہے۔اپنے مُنھ میاں مِٹھو۔(تو تا پڑھانے سے اپنے آپکو میاں مٹھو کہنے لگتا ہے) مثل۔اُسکو کہتے ہیں جو آپ ہی اپنی تعریف کرے۔(شوق) مجھکو بھی ہو یقیں کہ مرتا ہے تو۔یا فقط اپنے مُنھ میاں مِٹھو۔اپنے مُنھ میاں مٹھو بننا۔اپنی تعریف آپ کرنا۔(نکہت) شیخ جی کرکے آپ اپنا وصف۔اپنے مُنھ سے بنے میاں مٹھو۔اپنے میں۔(عو) اپنے بدن میں۔اپنے جسم میں۔اپنے نام کا ایک ہے۔عو۔آفت کا پرکالہ ہے۔بڑا ضدّی ہے ؎ کیونکر حسین پھنسائیں اُسے دام زلف میں۔دانائی میں شعور ہے ایک اپنے نام کا ؎ سچ تو یہ ہے کہ عاشقی میں داغؔ۔ایک ہی اپنے نام کا نکلا۔اپنے نام کا پاس ہے۔اپنی عزت کا لحاظ ہے (فقرہ) صاجزادے کے افعال ظاہر ہیں مگر کیا کروں مجھے اپنے نام کا پاس ہے۔اپنے نزدیک۔اپنے حساب (مومن) شعلہ رو کہتے ہیں اغیار کو وہ۔اپنے نزدیک جلاتے ہیں مجھے۔اپنے نصیبوں کو رونا۔اپنی بدنصیبی کی شکایت کرنا۔بدقسمتی پر رونا۔بُری تقدیر کا گلہ شکوہ کرنا۔بے سود جھینکنا۔اپنے نین گنوا کے در در مانگے بھیک ۲ دیکھو اپنا لال گنوا کے۔اپنے نیناں مجھے دے تو بہلاتی پھر۔یا۔اپنے نیناں مجھے دے تو جھلاتی پھر۔یا۔اپنے نیناں مجھے دے تو گھوم پھر کے دیکھ۔مثل۔دیکھو تو اپنا سُوپ مجھے دے تو ہاتوں پچھوڑ۔اپنے وقت کا ارسطو ہے۔اپنے وقت کا افلاطوں ہے۔بہت بڑے عقلمند کی نسبت کہتے ہیں۔(میرحسن) اگرچہ اسمیں ارسطو بھی اپنے وقت کا ہو۔تو دل ہی دل میں وہ رہ جائے صورت تصویر جب کوئی کسی صفت میں کامل ہو تو اسکو اُسی صفت کے گزرے ہوے کامل کے ساتھ مثال دیتے ہیں۔اپنے وقت کا حاتم ہے۔بہت بڑا سخی ہے۔اپنے وقت کا رستم ہے۔بہت بڑا پہلوان ہے۔بہت بڑا بہادر ہے۔اپنے وقت کا سکندر ہے۔بڑا خوش اقبال ہے (اسیر) صفائے آئینہ ہر نقش پاسے پیدا ہے۔تم اپنے وقت کے ایجا نجاں سکندر ہو۔اپنے وقت کا لال بجھکڑ۔بیوقوف۔کم عقل۔اپنے ہاتھ سے خود۔اپنی چال سے۔اپنے فعل سے (صبا) کیوں اُنکی چال دیکھی جو یہ حال ہوگیا۔مین آپ اپنے ہاتھ سے پامال ہوگیا۔اپنے ہاتھ کا ۱ اپنے کرنیکا (ظفر) افسوس تیرے پاوں میں مہندی لگائے غیر۔ادر دیکھے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ۲ اپنے ہاتھ کا لکھا ہوا۔اپنے ہاتھ کا بنایا ہوا اپنے ہاتھ کا کیا ہوا ؎ ہم دل کو اپنے مارتے ہیں اسلئے ظفر۔دیتا ہمیں مزا ہے شکار اپنے ہاتھ کا۔اپنے ہاتھ کے بل بل جایئے جیسا مَن ہو تیسا کھایئے مثل۔عو۔جب کوئی کام اپنے ہاتھ سے بن پڑے تو اسوقت فخر یہ کہتی ہیں۔اپنے ہاتھ ہے ۱ اپنے اختیار میں ہے ۲ اپنے اختیار سے ہے ؎ جو کسیکو تو کہیگا تو سنیگا گالیاں۔عزت اپنی واقعی اے شاد اپنے ہاتھ ہے۔اپنے ہاتھوں ۱ خود۔(فقرہ) اُنکے انکار سے کیا ہوتا ہے میں نے اپنے ہاتھوں روپیہ دیا ہے ۲ از خود۔دیدہ و دانستہ۔سمجھ بوجھکے۔اپنی چال سے۔اپنے فعل سے (داغ) ہم تو برباد ہوے عشق میں اپنے ہاتھوں۔کوئی بدخواہ نہیں اپنے سے بڑھکر اپنا۔اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔اپنے ہی قول وفعل

سے اپنے آپ کو نقصان پہنچانا۔(ناصر) اپنے ہاتھوں قبر اپنی کھودتا ہے کوہکن
فائدہ کیا بیستوں پر ہوگا جوئے شیر سے۔ اپنے ہاتھوں کنواں کھودنا۔
دیکھو اپنے ہاتھوں قبر کھودنا۔ اپنے ہی تک رکھنا۔ دوسرے سے نہ کہنا۔
اپنے ہی جی میں رکھنا۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہے۔ مثل۔ ۶۔ یزدوں
قریبوں ہی سے تکلیف پہنچتی ہے۔ اپنے ہی گھر سے آگ لگی ہے۔ اپنوں
کی ذات سے فساد پیدا ہوا ہے۔ (آتش) جلا دل آتشِ دردِ جگر سے
لگی ہے آگ یہ اپنے ہی گھر سے۔

اپھارہ (ھ)۔ مذکر۔ پیٹ پھولنا۔

اپھر جانا ۱۔ پیٹ کا پھولنا۔ اتنا کھانا پینا کہ سانس پھولنے
لگے (عود ہندی) اتنے آم کھاتا تھا کہ پیٹ ابھر جاتا تھا اور دم پیٹ
میں نہیں سماتا تھا ۲۔ کھا پی کر سیر ہو جانا ۳۔ معزور ہو جانا (بحر) گل تنگ حوصلہ
تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا ابھر گیا۔ ابھر چلنا۔ ہوا ابھر جانا
معزور ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ ابھرنا۔ ریاح کے سبب سے پیٹ کا پھول جانا
سیر ہونا۔ اگتانا۔ تھوڑی حیثیت پر غرور کرنا۔

اپھن جانا۔ (ھ) لازم۔ (عم)۔ اُبل جانا۔ جوش آجانا

اُپی۔ (ہندی میں اُوپ۔ چمک۔ اوپی۔ چمکتی ہوئی چیز)
صفت۔ تیز۔ سان پر چڑھی ہوئی (تلوار) (اسیر) چڑھے منھ پر جو اُسکے
کوئی کیا منھ۔ کھنچا خنجر اُپی تلوار ہے دل۔

اپیل۔ (انگ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ۱۔ ایک حاکم کے
فیصلے یا حکم کی ناراضی سے بالادست حاکم کے یہاں چارہ جوئی کرنا ۲۔
وہ کاغذ جس پر اپیل کے وجوہ لکھتے ہیں ۳۔ چارہ جوئی۔ (فقرہ) میں اپنے
معاملے میں آپکے انصاف سے اپیل کرتا ہوں۔ اپیلانٹ (انگ) اپیل
کرنے والا۔ اپیل بحال ہونا۔ اپیل کا منظور رہونا۔ اپیل خارج ہونا
اپیل کا نامنظور رہونا۔ اپیل ڈگری ہونا۔ اپیل منظور رہونا۔ اپیل ڈسمس ہونا
اپیلانٹ کے خلاف فیصلہ ہونا۔ اپیل کرنا۔ اپیل دایر کرنا۔ عدالت
میں اپیل کے موجبات داخل کرنا۔ اپیل منظور رہونا۔ اپیلانٹ کے
موافق عدالت سے حکم ہونا۔

اتا پتا۔ مذکر۔ اتا۔ تابع مہمل ہے۔ یہاں متبوع پر تابع مقدم ہے
جب کسی چیز کی پہیلی بجھائی جاتی ہے تو پہیلی بوجھنے والا پوچھتا ہے کہ کچھ اتا
پتا بتاؤ یعنی وہ کھانے پینے کی چیز ہے یا دیکھنے کی۔ (داغ) چیستاں سمجھی
وہ دہن کا وصف۔ کہتے ہیں کچھ اتا پتا تو کہو۔

اُتار۔ (ھ۔ س۔ اترنم) مذکر ۱۔ نشیب۔ ڈھال۔ (عرش)
پست و بلندِ راہ محبت سے ڈر خضر۔ چاہِ لحد اُتار ہے سولی چڑھاؤ ہے
۲۔ کمی۔ گھٹاؤ۔ نشے کا زوال (فقرہ) اب بخار کے اُتار کا وقت ہے۔ دریا
آجکل اُتار پر ہے۔ (ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جامِ شرابِ عشق۔ پر
سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی ۳۔ زہر یا آسیب کا دُور کرنا۔ (نبات النعش)
نظر کے زہر کے اُتار کا منتر اگر ہے تو یہی ہے ۴۔ بے قدر۔ کمتر۔ (میر حسن)
سنگاروں میں گو سب سے ہے یہ اُتار۔ یہ کہتے ہیں چوٹی کا اسکو سنگار
۵۔ اس جگہ لکھنؤ میں نہیں بولتے ہیں ۶۔ (عم) مشتے۔ نقل ۷۔ گھاٹ ۸۔
تصدق۔ صدقہ۔ کفارہ ۹۔ دفع کرنیوالی شے۔ اتار چڑھاؤ۔ مذکر ۱۔ پستی
و بلندی۔ راستے کا نشیب و فراز۔ نیچا اونچا (فقرہ) رستے کے اُتار چڑھاؤ
سے چلتے چلتے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۲۔ اونچ نیچ۔ نیک و بد۔ بُرائی بھلائی۔

(فقرہ) ہیں تو کمسن لیکن زمانے کے اُتار چڑھاؤ سے خوب آگاہ ہیں۔(مسرور) اُسکو دل سے اُتاریں چڑھائیں سر پہ جسے۔اُنھیں اُتار چڑھاؤ آتا ہی زمانہ کا ۔۳ بھاؤ کی کمی زیادتی۔(فقرہ) آجکل غلّے کے نرخ کا کیا اعتبار روز اُتار چڑھاؤ لگا رہتا ہے ۔۴ سُر کا دھیما اور اونچا ہونا۔(فقرہ) آواز تو اچھی ہے مگر ابھی اُتار چڑھاؤ نہیں جانتا ۔۵ کمان اور ستار وغیرہ کا ڈھلاؤ کھنچاؤ ۔(فقرہ) ہاتھ تیار ہو نادر کنار اسکو تو ابھی ستار کا اُتار چڑھاؤ بھی نہیں آیا ۔۶ سمندر کا مدّ و جزر ۔۷ پالسی۔حکمت عملی ۔۸ تدبیر ۔۹ دھوکا۔ دَم۔جھانسا۔فریب۔اُتار چڑھاؤ بتانا۔اُتار چڑھاؤ دینا۔(دہلی) دھوکا دینا۔دَم جھانسا دینا (داغ) دے ناصح نے گو اُتار چڑھاؤ اُسکی باتوں میں ہم کب آتے ہیں۔اُتار چڑھاؤ کی باتیں۔فریب کی باتیں۔ چالیں۔(فقرہ) ہمیں ہم سے اُتار چڑھاؤ کی باتیں نہ کیا کرو۔

اُتارا۔(ہ) مذکر ۔۱ جو کچھ ردِّ بلا یا رفعِ نظرِ بد کیلئے کسیکے سر یا ٹوٹکے کے طور پر چوراہے میں رکھیں۔صدقہ۔(قلق) پھر تو صدقے اُتارے ہونے لگے۔زر انعام لوگ ڈھونے لگے ۔۲ گھاٹ۔جس جگہ ناؤ لگائی جاتی ہے اور مسافر اُترتے ہیں۔(فقرہ) دریا کسقدر گھٹ گیا ہے برسوں کہاں اُتارا تھا اور آج کہاں ہے ۔۳ دریا سے پار ہونا۔(اسیر) کشتی کا سہارا نہ یہاں پل کا بھروسا۔دریائے محبت سے ہے دشوار اُتارا ۔۴ ٹھہرنے کی جگہ۔قیامگاہ۔پڑاؤ۔لشکر کی فرودگاہ۔(انیس) فوج آتی ہے جلدی کرو ساحل سے کنارا۔ہو گا لب جو شام کے لشکر کا اُتارا ۔۵ منزل (فقرہ) ایک سرا ہی مسافروں کا اُتارا ہے ۔۶ دریا کا اس پار سے اُس پار کا فاصلہ (فقرہ) گھاگرا کا پاٹ چار کوس کا اُتارا ہے ۔۷ (عم) کرایہ مکان کا ۔۸ (عو) بھڑاس نکالنا۔(فقرہ) وہ غصّے میں بھرے بیٹھے تھے اُسکا اُتارا مجھ پر ہوا ۔۹ سواروں کا جنگ کیواسطے پیادہ ہونا۔اتارا (اُتارنا) آدمی پر سے بھوت اُتارنا۔صدقہ اُتارنا۔اُتارا دینا۔صدقہ دینا (داغ) درد سر کی ہے شکایت آپ کو۔غیر کے سر کا اُتارا دیکھئے۔

اُتارن۔(ہ) مذکر۔پہنا ہوا لباس نیا ہو یا پُرانا (فقرہ) بیاہتا بی بی عورت کا اُتارن کیونکر پہنے۔

اُتار لینا۔متعدی ۔۱ جگہ دینا۔ٹھہرالینا۔(فقرہ) میں نے زید کو اپنے گھر میں اتار لیا ۔۲ ننگا کر دینا چھین لینا۔لے لینا۔(فقرہ) چوروں نے کپڑے اتار لئے۔انھوں نے کرتا پائجامہ اُتار لیا ۔۳ پھاڑ ڈالنا (فقرہ) تمنے کتاب کا آدھا ورق اُتار لیا ۔۴ نقل کر لینا۔(فقرہ) مسوّدے سے آدھا مضمون اُتار لیا ہے ۔۵ کاٹ ڈالنا۔توڑ ڈالنا۔(فقرہ) آدھی منڈیر اُتار لی ہے ۔۶ گرانا۔معزول کرنا (فقرہ) بادشاہ کو تخت سے اُتار لیا ۔۷ گھٹنا۔مٹا دینا۔

اُتارنا۔(ہ) ۱ کسی چیز کو اونچی جگہ سے نیچے لانا (فقرہ) بکس چھت سے اُتار دو ۔۲ (ہوا سے) کھینچنا۔جیسے کنکوا اُتارنا ۔۳ دریا کے پار لیجانا (فقرہ) ذرا سنبھال کر گھوڑا اُتارنا کہیں ناؤ کو بھی نہ لے ڈوبے ۔۴ پہننا کی ضد۔بدن سے جدا کرنا۔کپڑا یا زیور بدن سے جدا کرنا۔(فقرہ) کپڑے بہت میلے ہو گئے ہیں اُتار ڈالو ۔۵ (تصویر) عکس۔نقشے کے واسطے کھینچنا ۔۶ عکس اُتارنا۔تصویر لینا۔(فقرہ) نقّاش نے بمثل نقشہ اُتارا ۔۷ نقل کرنا۔لکھ لینا ۔۸ (سر کے ساتھ) کاٹنا۔(اسیر) سر تن سے اتارا تو کیا بندۂ احساں۔قاتل نے مرے سر سے بڑا بار اُتارا ۔۹ ٹھہرانا۔جگہ دینا

فرِدکش کرنا۔(فقرہ) دیکھو بدچلن آدمی کو گھر میں اُتارنا اچھا نہیں
۹ (نظ۔دل کے ساتھ) گرانا۔ ذلیل کرنا۔حقیر کرنا۔(فقرہ) جب اُنکو
دل ہی سے اُتار دیا تو عہدے سے اُتارنا کون سی بڑی بات ہے
۱۰ تنزل کردینا۔معزول کردینا۔ (فقرے) سب لڑکے تیسرے درجے
سے اُتار دے گئے۔گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا
۱۱ داخل کرنا۔پہنچانا (فقرہ) پچکاری سے زخم کے اندر دوا اُتار دی
۱۲ پورا کرنا۔ جیسے قسم اُتارنا ۱۳ (کپڑے وغیرہ کے واسطے) قطع کرنا۔
تراشنا۔(فقرہ) تم آستینیں اور اُتار لو باقی کپڑا واپس کردو ۱۴ (لکڑی
کے واسطے) پتلے پتلے ورق جدا کرنا (فقرہ) ایک ورق اُتارنیکو کہا
تھا تمنے سارا تختہ غارت کردیا ۱۵ نگلنا۔(فقرہ) بلئے آگئے ہیں غذا حلق
سے اُتارنا دشوار ہے ۱۶ (کُتُبِ آسمانی کے ساتھ) نازل کرنا۔خدا
نے چار پیغمبروں پر چار کتابیں اُتاریں ۱۷ پیدا کرنا ۔(فقرہ) دُنیا
کی نعمتیں تو اللہ نے امیروں ہی کے واسطے اُتاری ہیں۔(انیس)
علیؑ حق نے اُتارا تو عیں کعبے میں۔کھلی جو آنکھ تو پہلے خدا کا گھر دیکھا
۱۸ تیار کرنا۔اُن چیزوں کے واسطے جو کسی چیز پر چڑھا کر تیار کیجاتی
ہیں (فقرے) کیا تیز باورچی ہے دم بھر میں دو دیگیں اُتار دیں
بڑھئی نے جتنی دیر میں دو چاقو اُتارے کمہار اُتنی دیر میں دس
برتن اُتار سکتا ہے۔یہ قالین اُتار کے ہمارا قالین بھی چڑھا دینا
گلبدن کا تھان دس دن میں اُتارا ہے ۱۹ سوار کرنیکی ضد۔(فقرہ) لڑکی
کو گھوڑے سے اُتار لو ۲۰ کسی عضو کو اُسکی اصلی جگہ سے اکھاڑنا ۔(فقرہ)
ایک جھٹکے میں حریف کا شانہ اُتار دیا ۲۱ پھیر دینا۔جگہ سے ہٹا دینا

جیسے کلائی اُتار دینا ۲۲ بھونکنا۔پیوست کرنا (فقرہ) دشمن نے کلیجے تک
جا تو اُتار دیا ۲۳ رکھنا۔(فقرہ) تمام کوٹھی خالی پڑی ہے آپ جہاں چاہیں
اپنا اسباب اُتار دیں ۲۴ اوپر سے نیچے پہنچانیکی جگہ۔(اسیر) سمجھے نہ اجنا
مری جینائی دل کو۔مُردے کو مرے قبر میں بیکار اُتارا۔(فقرہ) کنوئیں میں
پانی کتنا ہے کسیکو اُتار کے دیکھو ۲۵ ہلکا کرنا۔سبکدوش کرنا۔(اسیر) گرانباری
سے ہمکو ہوگئی حاصل سبکدوشی۔اُتارا سر جو ظالم نے اُتارا بوجھ گردن کا
۲۶ چھیننا۔لے لینا۔(اسیر) مستی میں ترنگ آگئی جب مست کو تیرے۔
عمامۂ زاہد سر بازار اُتارا ۲۷ رنگ اُڑانا۔طرز اُڑانا۔(فقرہ) اس لڑکے
نے چار ہی روز میں قاری صاحب کا لہجہ اُتار لیا ۲۸ (آسیب۔بچھو۔
جادو۔سانپ وغیرہ کے ساتھ) زہر دفع کرنا ۲۹ لڑانے اور مقابلہ کرنیکی
جگہ۔(فقرہ) آج چار جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اتارے گئے ۳۰ جھکانا
لٹکانا۔(فقرہ) چھپّر کا یہ کونا ذرا اور اُتار دو ۳۱ بدلنا۔تبدیل کرنا۔(فقرہ)
مہینوں سے نہ تکیوں کے غلاف اُتارے گئے ہیں اور نہ پلنگ کی چادر
بدلی گئی ہے ۳۲ ادا کرنا۔(فقرہ) لڑکے کی شادی کیا کی ہے فرض اُتارا
ہے ۳۳ نکالنا۔(ظفر) تنور چرخ سے لیتے گرسنہ کب کے اُتار۔ذرا بھی
لگتی اگر قرصِ آفتاب میں سینخ ۳۴ گرانا۔ڈھانا۔(فقرے) چھپر اُتار ڈالو
۔اوپر سے منڈیرا اُتار دیجائے تو دباؤ کم ہوجائے ۳۵ مٹانا۔اڑانا۔(فقرہ)
تمنے خاصدان کو اتنا مانجا کہ ساری قلعی اُتار دی ۳۶ گھٹانا۔کم کرنا۔(فقرہ)
نیچے سے دو چاول اور اُتار دو تو کواڑ چوکھٹ کے برابر آجائے ۳۷ کھنچا دُ
کم کرنا۔جیسے غلیل اُترنا۔ستار اُتارنا ۳۸ کھینچنا۔اُدھیڑنا۔جیسے کھال
اُتارنا ۳۹ (غصے کے ساتھ) بخار نکالنے کی جگہ۔(فقرہ) مارا تو مولوی صاحب

نے اور غصّہ مجھ پر اُتارتے ہو۔ ۱۹ ذہن نشین کرنیکی جگہ (ابن الوقت) مذہب ایسی
چیز نہیں ہے کہ مباحثے اور مناظرے سے کسیکے دل میں اُتار دیا جائے۔ ۲۰
(نشے کے ساتھ) زایل کرنا۔ (ذوق) دشنام ہوکے وہ ترش ابرو ہزار دے
یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترُشی اُتار دے۔ ۲۲ کسیکے ذمّے کر دینا۔ (فقرہ)۔
تمسے نہیں ہو سکتا تو میرا روپیہ مہاجن پر اُتار دو میں اُس سے وصول کر لونگا
۲۳ (رُخ یا چہرے کے ساتھ) بے رَونق کرنا۔ (اسیر) چڑھتا نہیں عیسیٰ
کی نظر پر ترا عاشق۔ کیا ضعف نظر نے رُخ بیمار اُتارا۔ ۲۴ صدقے اُتارنا
وارنا۔ (منیر) سیراب تشنگانِ شہادت کو کر دیا۔ پانی پیوں اُتار کے شمشیر
یار پر۔ ۲۵ مونڈنا جیسے بال اُتارنا۔

اُتارو ہونا۔ (دہلی) آمادہ ہونا۔ پیچھے پڑ جانا (بنات النعش)
آپ شروع سے دیہاتوں کی مذمت پر اُتارو تھیں۔ (شاد) جب آستیں
چڑھائی زلفیں سنوارنے پر۔ وحشت ہوئی اُتارو کپڑے اُتارنے پر۔

اُتارے ہونا۔ لازم ۱ کسی کام پر یا کسی بات پر نہایت آمادہ
ہونا۔ پیچھے پڑ جانا متوجہ ہونا۔ مستعد ہونا (امیر) ہم جو رونے پر اُتارے
ہو گئے۔ ہٹ کے سب دریا کنارے ہو گئے۔ ۲ بہت خفا ہونا۔ بُرا بھلا کہنا
(مسرور) کچھ نہ پوچھا یہ کہ ہے کسکی خطا۔ آتے ہی مجھ پر اُتارے ہو گئے۔ ان
معنی میں کم مستعمل ہے ۳ صدقے اُترنا دیکھو اُتارا نمبر ا۔

اَتالیق۔ (ت) صفت۔ ادب سکھانیوالا۔ اُستاد۔ بڑا بوڑھا۔ اُستاد
اَتائی۔ (ھ) جسنے کسی غیر پیشے والے کا ہنر شوقیہ سیکھا ہو اور
وہ اُسکا پیشہ آبائی نہو۔ جسنے کوئی ہنر یا فن باقاعدہ نہ سیکھا ہو۔ (فقرہ) کہنے
کو تو وہ آتائی ہے مگر اچھے اچھے درزیوں کے کان کاٹتا ہے۔

اِتّباع۔ (ع بالکسر تشدید دوم مکسور) ۱ پیروی کرنا۔ پیروی
(ناصر) کرکے عصیان آنکھ کو پُرنم کیا۔ اِتّباع سنّتِ آدم کیا ۲ (ع بالفتح)
تابع کی جمع۔ پیرو۔

اِتّحاد۔ (ع بالکسر و تشدید دوم مکسور) مذکر ۱ مطابقت۔
یکساں ہونا (فقرہ) دونوں بھائیوں کی صورت میں اتحاد اور سیرت
میں اختلاف ہے ۲ میل جول۔ دوستی۔ محبت۔ (فقرہ) اب دو سال
سے دونوں میں لڑائی موقوف ہے بڑا اِتّحاد ہے۔ (بڑھانا۔ بڑھنا
کے ساتھ) (بحر) نہ قالب میں پھر آئی بیوفا رُوح رواں نکلی۔ بڑھا کر اتحاد
ایسا بھی کیا بیزار ہونا تھا (اختر۔ شاہ اودھ) سب سے آپس میں اتحاد
بڑھا۔ نشۂ دوستی زیادہ بڑھا۔

اِتحاف۔ (ع۔ بالکسر) مذکر تحفہ دینا۔ (تسلیم) بھیجی ہے اپنی
یاد تو ہم دل میں دیں جگہ۔ ہے قابل سپاس یہ اتحاف یار کا۔

اُتّر۔ (س) مذکر۔ جب کوئی مشرق کی طرف منہ کر کے کھڑا
ہو تو اُسکے بائیں رخ جو سمت پڑے وہ اُتّر ہے۔ شمال۔

اُترا۔ ۱۔ صفت۔ اُترا ہوا۔ معزول ۲ پہنکر اُتری ہوئی۔ جیسے
اُترا جوڑا۔ اُترا شحنہ مردک نام۔ مثل۔ عہدے اور منصب سے معزول ہوکر
لوگوں کی نظروں میں آدمی کی وقعت نہیں رہتی۔ (شوق قدوائی) لیتے
تھے ہم رند اُسیکا ڈرتے ڈرتے کل تک نام۔ آج نہیں یہ محتسب اب ہے
اُترا شحنہ مردک نام۔

اُترآنا۔ اُوپر سے نیچے آنا ۲ مستعد ہونا۔ (فقرہ) گالیاں
دیتے دیتے لڑنے مرنے پر اُتر آئے۔ (داغ) اب اُتر آئے ہیں وہ تعریف

پر۔ ہم جو عادی ہوگئے دشنام کے۔

اِترانا۔(س۔ تر۔ پانی کے اُوپر اوپر رہنا) لازم ۱ کسی چیز پر نازاں ہونا کسی بات پر گھمنڈ ہونا۔ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ تعلّی کی لینا ۵ ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا۔ وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے ۲ کم ظرف کا تھوڑی سی بات میں بہت خوش ہو جانا ذرا سی بات میں خوشی سے آپ سے باہر ہو جانا۔ (آتش) شاعروں کے کہنے پر اِترانہ اے گیسوئے یار۔

اُترانا۔(ھ بضم اول وسکون دوم)۔ لازم۔ پانی کے اوپر رہنا۔ کسی شے کا پانی کی سطح پر آجانا۔ خواص اس جگہ ترنا ہی بولتے ہیں

اُتراہی (ھ)۔ مونث۔ فصحا اس جگہ اُترہری بولتے ہیں۔

اُترائی۔(ھ) مونث۔ گھاٹ کا محصول۔ دریا سے پار ہونیکا کرایہ۔ پہاڑ سے نیچے آنیکا کرایہ۔

اُترپڑنا۔(دہلی) کسی کام یا کسی مصیبت پر نہایت آمادہ ہونا (ظفر) طلب بوسہ پر کیا کوئی چڑھے منھ اُسکے۔ گالیوں پر وہ ستمگار اُتر پڑتا ہے ۲ ٹھہر جانا۔ (فقرہ) فوج سامنے والے میدان میں اُتر پڑی۔

اُترتا چاند۔(عو)۔ مہینے کا آخری حصّہ۔ (فقرہ) سُنا ہے کہ اترتے چاند انکی شادی ہوگی۔ چاند کی جگہ مہینہ اور سال بھی کہتی ہیں۔

اُترتی برسات۔ نکلتی برسات۔

اُترتی ندی کنارے ڈھائے۔ مثل۔ انسان کا جب کچھ بس نہیں چلتا تو غریب کو ستاتا ہے۔

اُترجانا۔ لازم۔ اوپر سے نیچے آجانا ۲ دُبلا ہو جانا۔ (فقرہ) ماں کے غم میں بچے کا منھ اُتر گیا ۳ ناپسند ہونا۔ (فقرہ) یہ مال میرے دل سے اُتر گیا۔

اُترکے۔ گھٹ کے۔ (رشک) قسم اوّل نور تیرے عارض تاباں میں ہے۔ اس سے کم سورج میں ہے اس سے اُتر کے چاند میں۔

اُترسوں۔(ھ) (س۔ اُنتر شوہ۔ کل پرسوں کے علاوہ اور دن) مذکر۔ اس دن سے مراد ہے جو قبل دو روز گزشتہ کے ہو۔ یا بعد دو روز گزشتہ کے۔ (ظفر) کہا آئینگے ایدل اُسنے کل پرسوں اُترسوں تک۔ نہ گھبرا صبر کر دو تین دن کے بعد آئیگا۔ لکھنؤ میں پرسوں کے قبل کو نرسوں اور نرسوں کے قبل کو اترسوں کہتے ہیں۔ دلی میں نرسوں کی جگہ اترسوں کہتے ہیں۔

اُترگئی لوئی پھر کیا کریگا کوئی۔ جب بے شرمی اختیار کی تو پھر کسیکا کیا ڈر ہے۔ بے لحاظ آدمی کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے۔

اُترن۔(ھ)۔ مذکر۔ دیکھو اُتارن۔ (بحر) ہاتھ آئے اُسکا اترن بھی اگر خورشید کو۔ خلعت نور اپنا بدلے یار کی پوشاک سے۔ اُترن پُترن۔ عو۔ اُترے ہوئے پُرانے کپڑے۔

اُترنا۔(س۔ اُترن۔ پار ہونا) ۱ متوجہ ہونا (آبحیات) دوسری کوچے میں اگر علم کی تعریف پر اُترتے ہیں تو اُنکی برکت سے پیر پیغمبر۔ ملائک فرشتہ بنا دیتے ہیں ۲ سستا ہونا (فقرہ) چار روز سے تلی کا بھاؤ اُتر گیا ہے ۳ مھنگا ہونا۔ (فقرہ) پانی نہ برسنے سے گیہوں اُتر گیا ہے۔ اس جگہ چڑھ جانا بھی بولتے ہیں ۴ نصیب ہونا۔ حاصل ہونا (فقرہ) آپ کی فیاضی اور عالی ہمتی کا کیا کہنا یہ بات تو آپ ہی کے واسطے اُتری ہے۔ اس معنی میں استعمال بہت کم ہے ۵ ابن

اور جوانی کے لیے) ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا ہوا معلوم ہوتا ہے (داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا۔ ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے۔ ۱۲ (خون اور دودھ کے ساتھ) بھرنا۔ آنا۔ جیسے آنکھوں میں خون اُتر آیا۔ بکری کے تھن میں دودھ نہیں اُترا ۱۳ (ذہن۔ خیال۔ دھیان کے ساتھ) بھول جانا۔ یاد نہ رہنا کی جگہ جیسے یہ بات وقت پر میرے ذہن سے اُتر گئی ۱۴ پھیلنا۔ آنا۔ جیسے دھوپ اُترنا۔ سایہ اُترنا ۱۵ تیار ہو کر ٹوٹنا (فقرہ) اس فالیز میں خربزے اُترنے لگے ۱۶ عورت (بچے کے واسطے) مرجانا۔ فوت ہوجانا (فقرہ) دو لڑکیاں تھیں ایک دو مہینے کی ہو کر اُتر گئی دوسری خدا رکھے زندہ ہے ۱۷ (نگاہ۔ نظر۔ دل کے ساتھ) حقیر ہوجانا (قلق) جو دو گھڑی کیلئے بھی وہ بام پر جاتے۔ نگاہِ خلق سے شمس و قمر اُتر جاتے ۱۸ گھٹنا (امیر) ادب جو روضۂ پُرنور کا اجازت دے۔ اُتر کے چاند چراغ مزار ہوجائے ۱۹ بقیہ معانی کے لیے دیکھو اُتارنا۔

اُترنگ۔ (ھ۔ س۔ اُتر نگ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دروازے میں اوپر کی طرف چوکھٹ کے مقابل لگاتے ہیں۔

اُتر ہری۔ (ھ) مونث۔ ہوا جو اُتر کی جانب سے چلے۔

اُتری ہوئی۔ چھوٹی ہوئی جیسے اُتری ہوئی افشاں۔ اُتری ہوئی ہنڈی۔ اُتری ہوئی پاپوش۔ (کنایۃً) بے قدر اور بے حقیقت چیز (مونس) جب تعلق نہ رہا مرد سبکدوش ہے پھر۔ نوکری چھوٹی تو اُتری ہوئی پاپوش ہے پھر۔

اِتصال۔ (ع) مذکر انفصال کی ضد۔ ملا ہوا ہونا۔ ملنا۔ لگاتار ہونا کسی کام کا (رشک) کہنے کیواسطے ہے شب وصل اے فلک۔ دکھا ہی اتصال ہیں صبح و شام کا ۲ (نجوم کی اصطلاح) ستاروں کا باعتبار برج و درجات کے باہم نظر کرنا۔

اِتّفاق۔ (ع۔ باہم ملنا۔ اچانک۔ موافقت کرنا) نفاق کی ضد۔ مذکر ۱ موافقت۔ میل جول (فقرہ) آجکل دونوں بھائیوں میں اتفاق ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ محل۔ موقع (ہونا کے ساتھ) (فقرہ) دیکھیں اب اِدھر آنے کا کب اتفاق ہوتا ہے ۳ ایکا۔ یکدلی (فقرہ) ممبروں نے اتفاق کر لیا ہے کہ ہر بات میں تم سے اختلاف کریں گے (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

اتفاقاً۔ یکایک۔ اچانک۔ بے سان گمان (فقرہ) برسوں اُنسے اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔ اِتفاقات۔ مذکر۔ کسی امر کے بے ارادہ بے سان گمان یا بغیر اطلاع سابق واقع ہونیکی جگہ۔ (میر) امیر سے تغیر حالی پر مت جا۔ اتفاقات ہیں زمانے کے۔ اتفاق پڑنا۔ اتفاق پیش آنا۔ موقع پیش آنا (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے۔ چرخ ناساز نے غیروں سے اُسے یار کیا۔ اِس جگہ بیشتر اتفاق ہونا بولتے ہیں۔ اتفاق سے۔ متفق ہو کے۔ اتفاق کر کے (فقرہ) آج آپ نے دونوں میں میل کرا دیا تو کیا ہوا وہ چاروں بھی اتفاق سے رہنے دیتے نہیں ۲ بے سان گمان (فقرہ) ہیں وہاں شادی غمی میں بھی نہیں جاتا تھا اُس روز اتفاق سے چلا گیا تھا ۳ (کنایۃً) شاذ و نادر (ظفر) صحبت منافقانہ ہے ہر جا نفاق سے۔ کچھ اتفاق ہے تو کہیں اتفاق سے۔ اِتفاقی۔ (ع۔ ی۔ نسبت کی ہے) اُس واقعے کے نسبت بولتے ہیں جسکے واقع ہونیکا پہلے سے گمان نہ ہو۔ (قلق) کیسے حسرت جو دل میں باقی ہے۔ یہ قضیہ بھی اتفاقی ہے۔ اِتفاقیۃً۔ بے سان گمان (سرور) جب وہ گھر کے قریب آپہنچا۔ اتفاقیۃً میں بھی جا پہنچا۔

اِتِّقا - (ع) مذکر۔ پرہیزگار رہنا۔ ڈرنا۔ پرہیزگاری
ممنوعات شرعی سے بچنا۔

اَتقِیا - (ع۔ تقی کی جمع) مذکر۔ پرہیزگار لوگ۔ ممنوعات شرعی
سے بچنے والے۔

اِتلاف - (ع بالکسر) مذکر۔ تلف کرنا۔ ضایع کرنا۔

اَت گَت - (س اَتِ گَتِ) عو۔ ابجد۔ بے انتہا۔ اندازے
سے زیادہ۔ افراط سے۔ بے گنتی۔ بے شمار (شوق) چل بے درگور ہو تری
صورت۔ اتنا بھی چھیڑتے نہیں ات گت۔ (فقرے) روپیہ اُت گت
بھرا ہے۔ محبت ات گت ہے۔

اَتَمّ - (ع) صفت۔ بڑا کامل۔ بہت پورا۔

اُتَم - (ھ) صفت عمدہ۔ اعلے۔ بہت اچھا۔ (منیر) وصف
اُسکا اگر نہ گایا جائے۔ نہوا تم گلا نہ مدھم تنت۔

اِتمام - (ع۔ بالکسر) مذکر پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ اتمام حجت
حجت کا پورا کرنا۔ کسی امر میں آخر مرتبہ سمجھانے اور معاملہ طے ہونیکی کوشش
کرنیکی جگہ۔ (ناصر) دل لیا تو کیوں لیا کیونکر لیا۔ الغرض اتمام حجت کر لیا۔

اِتنا - (ھ) ۱ اسقدر۔ مقدار بتانیکے لئے۔ کبھی زیادتی اور
کبھی کمی کیطرف اشارہ ہوتا ہے ۲ اس قابل۔ (فقرہ) وہی اتنا ہوتا تو پھر
کاہے کا رونا تھا۔ اتنا بھرا کہ چھلک گیا ۳ اتنی خیانت کی کہ کھل گیا۔ اتنا
نفع کھایا کہ کھل گیا۔ اسقدر چھیڑا اتنا پریشاں کیا کہ بگاڑ ہو گیا۔ اتنا بچا کہ
باسی تھکا۔ مثل۔ (عو) جب کوئی چیز یا کوئی بات بڑھتے بڑھتے ضرورت
سے زیادہ ہو جاتی ہے تو اُس جگہ بولتی ہیں۔ اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے
میں نون۔ بے انتہا جھوٹ بولنے والے سے کہتے ہیں۔ اتنا سا۔ ذرا سا
چھوٹا سا۔ (میر) دم بھر نہ ٹھہرو دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل۔ اتنے سے
قد پہ تم تو نہایت شریر ہو۔ اتنا سا فتنہ۔ (عو مذکر کے لئے) کم عمر مگر نہایت
چالاک اور مکار۔ اتنا سا کام۔ تھوڑا کام۔ (شرف) افسوس ہے کہ تجھے
یں بسمل نہو سکا۔ اتنا سا میرا کام بھی قاتل نہو سکا۔ اتنا سا منہ نکل آیا۔
اتنا سا منہ ہو گیا۔ چہرہ اُتر گیا۔ (مومن) ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ
کس گل کی۔ جو فردوس میں منہ غنچہ کا اتنا سا نکل آیا۔ اتنا کھائے جتنا
آٹے میں نمک۔ مثل۔ خیانت بھی ہو تو اتنی کہ چھپ سکے لوٹا اوٹ نہ مچا
دینا چاہیے۔ اتنا کھائے جتنا پچے۔ (ہضم ہو)۔ مقولہ۔ (دیکھو اوپر کا مقولہ)
اتنا نہ گدگداؤ کہ آدمی رو دے۔ ایسا مذاق نہ کرو کہ ناگوار ہو۔ اتنا۔
نہ چھیڑو کہ رنجش ہو جائے۔ (رشک) نہ گدگدائیے اتنا کہ آدمی رو دے
ہنسا ہنسا کے رولانیکو کون کہتا ہے۔ اتنوں میں۔ اتنے لوگوں میں
(فقرہ) اتنوں میں ایک میں ہی اُنکی آنکھوں میں کھٹکتا ہوں۔ اتنی بات
مختصر سی بات۔ مختصر سوال۔ (داغ) پوچھے تو کوئی حضرت واعظ سے اتنی
بات۔ ایسے ہی تھے جناب بھی عہد شباب میں۔ اتنی سی بات۔ خفیف
بات۔ معمولی بات ؎ گھبرا رہے ہو حشر میں کیوں اسقدر (امیر)۔ اتنی ہی سی
بات ہے کہ خطا ہوئی۔ اتنی سی جان سوا گز کی زبان۔ اتنی سی جان
گز بھر کی زبان۔ مثل۔ اپنی حد سے بڑھکر بولنا۔ اپنی بساط سے زیادہ کوئی بات
کر۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کم عمر بڑھ بڑھ کے باتیں بنائے یا زبان درازی کرے
اتنی سی فتنی۔ (مونث کے لئے) کم عمر مگر نہایت چالاک اور مکار۔ اتنی صورت
نظر نہ آئیگی۔ دھمکانے کے لئے کہتے ہیں یعنی ایسی سزا پاؤ گے ایسا پٹو گے کہ صورت

بگڑ جائیگی۔تباہ ہو جاؤگے۔برباد ہو جاؤگے۔(منتظر) چھیڑ یہ روز بد دکھائیگی
اتنی صورت نظر نہ آئیگی۔اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔مقولہ۔بعض وقت
فراست اور دانائی بھی نقصان اور ضرر کا باعث ہوتی ہے۔اتنی ہی تھی۔اتنی
ہی لکھی تھی۔اسیقدر عمر تھی۔(فقرہ) صبر کرو کہاں تک روؤگے انکی اتنی ہی تھی۔
اتنی ہی لیکے آئے تھے۔اسیقدر عمر تھی۔اتنے تو نہیں ہو۔یہ ہمت نہیں ہے
یہ حوصلہ نہیں ہے۔(شوق قدوائی) بدخو سہی نازک ہو تو تب ہوگی نہ ضایع
اتنے تو نہیں ہو کہ لڑ جاؤ بہر تم۔اتنے دنوں میں۔اتنے عرصے میں۔اتنی مدت
میں (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔پیدا کیا ہے اتنے دنوں
میں کمال کیا۔اتنے سے اتنا کرنا۔متعدی۔(داغ) داد طلب اُس سے ہیں
سب داد خواہ۔جتنے تجھے اتنے سے اتنا کیا۔اتنے سے اتنے ہونا۔(عو) چھوٹے
سے بڑا ہونا۔بچے سے جوان ہونا۔(جانصاحب) اتنے سے اتنی ہوئی ہوش
سنبھالا جب سے۔مرد وا آج تک ایسا نہیں دیکھا میں نے۔اتنے کی بڑھیا
نہیں جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔عو۔اصل سے نقصان بڑھ جانیکی حالت میں
بولتی ہیں۔اتنے کے لئے۔اتنے لئے۔اس لئے۔اس بات کے واسطے۔
اس غرض کے واسطے۔اتنی چیز کے لئے۔(رشک) رخت کفنی کو مجھے منت
نہیں درکار۔اتنے کے لئے آنسوؤں کے تار بہت ہیں۔(ناسخ) کوہ کو ٹکرے
کیا ہے میرے سر کے واسطے۔اُنس مجھ وحشی کو ہے اتنے لئے فرہاد سے۔اتنے
میں ۱؎ اس اثنا میں اتنی دیر میں۔(قلق) اتنے میں سامنے سے اکباری۔
شاہزادی کی آئی اسواری ۲؎ اِس مقدار میں۔(فقرہ) اتنے میں کام
نہ چلیگا مجھے اور روپیہ دیدو۔اتنے واسطے۔اس غرض سے۔اسلئے (رشک)
انھیں تعذیر پر تعذیر دینے سے نہو فرصت۔ہم اتنے واسطے تقصیر پر تقصیر

کرتے ہیں۔
اُتّو۔(ف) میں بیشتر بضم اول و دوم ہے اور بتشدید دوم بہت
کم ہے اُردو میں بیشتر بتشدید دوم ہی زبانوں پر ہے تسلیم نے بغیر تشدید
بھی کہا ہے ؎ فقر میں تقدیر دیتی ہے لباس اغنیا جسم عریاں پر اُتو ہوتا ہے
نقش بوریا)۔مذکر اصل میں آس آلہ آہنی کا نام ہے جس سے کپڑے کو
شکنے پر دبا کر زینت کے لئے نقش بناتے ہیں۔مگر اصطلاح میں اُن نقوش کو
کہتے ہیں جو اُس آلے سے بنائے جاتے ہیں۔(رشک) مار کر تلوار اپنی
تیرہ بخت زار پر۔پھبتی کہتے ہیں سب اطلس پہ اُتو ہوگیا۔اُتو ساز۔اُتو
کا کام کرنیوالا۔اُتو کرنا ۱؎ کپڑے پر اُتو کا کام کرنا ۲؎ اتنا مارنا کہ بدن پر ضرب
کے نشان پڑ جائیں۔خوب پیٹنا (داغ) اتنے کوڑے دل پہ مارے زلف
نے۔ہائے بیچارے کو اُتو کر دیا (فقرہ) پھر کوئی شرارت کی تو مارے قمچیوں
کے اُتو کر دونگا۔اس جگہ اُتو کر دینا زیادہ مستعمل ہے ۳؎ (ظرافت سے) اُچھلنے
چلنا کی جگہ (داغ) ملا ہے نامہ بر بھی ہمکو ایسا۔کہ اُتو کرتا چلتا ہے زمیں پر
۴؎ پریشان کر دینا۔بولا دینا۔(آبحیات) سیتا نشا نے مارے رباعیوں و
قطعوں کے اُتو کر دیا۔اُتو کش۔اُتو گر۔اُتو کرنیوالا۔(میر) وہ اُتو کش کا مجھی پر
کیا ہے سرگرم جفا۔مارے تلواروں کے اُسنے بہتوں کو اُتو کیا۔
اِتوار۔(ھ۔س۔ان بار۔آفتاب کا دن) مذکر۔یکشنبہ۔
اِتّہام۔(ع بکسر اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔تہمت لگانا
بہتان جوڑنا۔الزام۔تہمت۔(کرنا۔لگانا کے ساتھ) (انشا) یقین مانئے
بہتان ہے یہ سب اُسپر۔ہنسی کے واسطے میں نے یہ اِتہام کیا۔
اَتھاہ۔(ھ۔انفی کا) جسکی تھاہ نہو۔بہت گہرا پانی۔

اُتھک -(ھ) بڑا محنتی - بیحد مشقت کرنیوالا - جو محنت اور مشقت سے نہ تھکے -

اُتھلا -(ھ - استھل - اٹھی ہوئی جگہ) صفتِ مذکر ۱ اُس برتن کو کہتے ہیں جسمیں برائے نام گہرائی ہو - ابُھرا ہوا - کم گہرا ۲ (کنایۃً) چھچھورا - چھچھورا -

اُتھل پتھل کرنا -(عو) الٹ پلٹ کرنا - نیچے اوپر کرنا - تلے اوپر کرنا - بے ترتیب کرنا - (فقرہ) تم نے اُتھل پتھل کر کے ساری پنچی غارت کر دی - اُتھل پتھل ہونا - لازم - (فقرہ) دریا میں ہوا سے ایسے مینڈھے اُٹھے کہ ناؤ اتھل پتھل ہونے لگی - کنایۃً بیقرار ہونیکی جگہ گرمی سے طبیعت اُتھل پتھل ہونے لگی - اُتھلانا - متعدی - اُلٹ پلٹ کرنا - (فقرہ) میری گٹھری اُتھلو نہیں - اُتھلی - صفتِ مونث - دیکھو اُتھلا -

اَتِیت -(ھ یائے معروف) (س - اَتِتھ) - بالکسر - دن وہ مہمان جسکے آنیکا دن مقرر نہو - مذکر ایک قسم کے ہندو فقیر - گوسائیں

اتیس -(ھ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) - مونث - ایک کڑوی جڑ کا نام -

اَٹاری -(ھ) (س - اَٹّا - اَٹّالی) مونث - (عم) کوٹھا بالا خانہ -

اَٹالا -(ھ) (س - اُٹل - نہ ٹلنے والا) - مذکر - خانہ داری کے مختلف اسباب - گرستی کی چیزیں - کاٹھ کباڑ - (جانصاحب) اُس گھر کو اجی بھاڑ سے بدتر ہوں سمجھتی - جس گھر میں گرستی کا اٹالا نہیں ہوتا -

اٹاوے کے کاریگر - (اٹاوہ ممالک مغربی و شمالی میں ایک شہر ہے) جو شخص کسی کام میں اُستادی اور کاریگری کا دعویٰ کرے اور اُس بات میں دخل نہ رکھتا ہو یا کام بے ہنگم اور خراب بنائے تو اُسے طنزا اور بہجو ملیح کے طور پر کہتے ہیں -

اَٹَرنی -(انگ) اُس وکیل یا مختار کو کہتے ہیں جو خود پیروی نہیں کر سکتا ہے مقدمہ مرتب کر کے روبکاری کے لئے بیرسٹر یا کونسلی کے سپرد کر دیتا ہے -

اَٹ سٹ -(ھ) دہلی - مونث ۱ سازش - جوڑ توڑ - دھوکا - فریب ؎ کسی سے دل اگر ہم سادہ دل بدلیں تو کیا بدلیں - ظفر جانی کہیں یہ چیز بے اَٹ سٹ نہیں بدلی ۲ (عم) بے تکی باتوں کی نسبت کہتے ہیں - (فقرہ) نہ کچھ سمجھا نہ بوجھا اَٹ سٹ جو جی میں آیا بک دیا ۳ (عم) آشنائی - یارانہ - لین دین - اَٹ سٹ لڑنا - اَٹ سٹ ہونا - عم - سازش ہونا - یارانہ ہونا -

اٹک -(ھ) مونث - اٹکنا کا حاصل مصدر - روک ٹوک مزاحمت - جھجک - شُبہ - تامل - اندیشہ - (محسن) اٹک یہ کہ دریائے رعب جلیل - لئے ایک قطرے میں سو رود نیل ۲ پنجاب کے ایک مشہور دریا کا نام جسکو دریائے سندھ بھی کہتے ہیں - اٹک جانا - لازم - ۱ پھنس جانا - (فقرہ) پتنگ کی ڈور کہیں اٹک گئی ۲ لگاؤ ہونا - (فقرہ) کہیں نہ کہیں وہ ضرور اٹک گئے ہیں ۳ مشغول ہو جانا - (فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے ۴ ملازمت کا تعلق ہو جانا - (فقرہ) تم نے کوشش ہی چھوڑ دی ورنہ ابتک کہیں نہ کہیں اٹک گئے ہوتے -

اٹکا بنیا سودا کرے - مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں

غرضمند کو اپنی غرض کی رعایت سے خواہ مخواہ کوئی کام کرنا پڑے۔ (شوق قدوائی) دل ہی پر کیا جو چاہے لے ایسا اُسنے گھیرا ہے۔ اٹکا بنیا سودا دے یہ عشق میں حال اب میرا ہے۔

اٹکا دینا - متعدی۔ لگا دینا۔ (فقرہ) اچکن کھونٹی میں اٹکا دو

اٹکا رکھنا - جھلانا۔ لیت و لعل میں ڈالنا۔

اٹکانا - (ہ) ۱ جھگڑے میں ڈالنا۔ (فقرہ) دیکھو کہا مانو کسیکا کام اٹکانا اچھا نہیں ۲ کسی چیز کو کسی چیز میں اُلجھانا۔ (ناسخ) تو اپنے بالے کی مچھلی نہ زلف میں اٹکا۔ شکار شب کو نہ کر زینہار مچھلی کا ۳ ایک ہی کام میں لگا رکھنا جھلانا۔ (فقرہ) مولویصاحب نے برسوں سے ایک ہی کتاب میں اٹکا رکھا ہے ۴ (عو) تھوڑی دیر کیلئے کسی کپڑے کا پہن لینا (فقرہ) اسوقت تو یہ اچکن گلے سے اٹکا لو پھر درست کردیجائیگی ۵ (دل کے ساتھ) لگانا (ذوق) اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا ۶ نوکر رکھوا دینا ۷ ادا نہ کرنا۔ نہ پہنچانا۔ (فقرہ) قسط کا روپیہ ناحق اٹکا رکھا ہے

اٹکاؤ - (ہ- واؤ مجہول) مذکر۔ روک۔ رُکنے کی وجہ (فقرہ) یہاں مقدمے ہی کا مجھکو اٹکاؤ ہے ورنہ ابتک کب کا باہر چلا گیا ہوتا۔ عورتیں اس جگہ اٹکاوا کہتی ہیں۔

اُٹکرلیس - (ہ)۔ واہیات۔ بیہودہ۔ بے قرینہ۔ بے سر و پا۔ بے تُک (فقرہ) تمھارے سب کام اٹکرلیس ہوا کرتے ہیں۔ اٹکرلیس باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ اول جلول باتیں۔

اٹکل - (ہ- آٹ بھرنا۔ کل۔ حساب کرنا) مونث ۱ سلیقہ تمیز۔ شعور (فقرہ) عجب بے اٹکل آدمی ہو ۲ یہ معنی اسی محل کیلئے مخصوص ہیں ۲ جانچ۔ پرکھ۔ پہچان (فقرہ) تمکو نیک و بد کی اٹکل نہیں ۳ دنست (رشک) کن حسینوں سے تم کو نسبت دوں۔ سب سے اچھے ہو میری اٹکل میں ۴ اندازہ (داغ) پیمانے کی حاجت نہیں مجھ تشنہ لب کو۔ اے پیر مغاں تو مجھے اٹکل سے پلا دے ۔ اٹکل باز۔ (عم) جسکو اندازہ کرنے میں ڈھب ہو۔ تاڑنے والا۔ (فقرہ) آپ ایسے ہی بڑے اٹکل باز ہیں تو بتائیے اس بورے میں کتنا غلہ ہوگا۔ اٹکل پچّو (عم) بے سمجھے بوجھے کچھ کہنا ۲ واہیات۔ خرافات بیوقوفی کا کوئی فعل۔ اٹکل ملنا۔ اندازہ ملنا۔ تخمینہ ہونا (توبۃ النصوح) بیٹا مرزائی نہو تو انگرکھا ہی سہی خیر کچھ تو اٹکل مل جائیگی ۔ اٹکلنا (دہلی) پرکھنا آنکنا۔ جانچنا۔ قیاس سے جانچنا۔

اٹکنا - (ہ) رُکنا۔ تھم جانا۔ (فقرہ) وہ بازار میں اٹکے ہی میں چلا آیا ۲ کسی چیز کا کسی چیز میں اُلجھنا جیسے پتنگ درخت میں اٹکا ہے ۳ ملتوی ہونا۔ جھگڑے میں پڑنا (فقرہ) آپ کی بے پروائی سے میرا کام اٹکا ہوا ہے ۴ (دل کے ساتھ) مبتلا ہونا۔ وابستہ ہونا (فقرہ) دل کسی سے اٹکا ہو تو قدر عافیت معلوم ہوتی ۵ ایک چیز کا دوسری چیز سے خفیف تعلق ہو جانا ۶ حلق میں نوالہ پھنسنا۔ پانی نہ اُترنا ۷ آشنائی ہونے کی جگہ (سودا) نہیں وہ ماں کہ جو بیٹی کی نہو اپنی سوت نہیں داماد جو وہ ساس سے جانے نہ اٹک ۸ نوکر ہو جانا۔ (فقرہ) آپ سفارش کر دیتے تو میں بھی کہیں اٹک جاتا ۹ اڑنے کی جگہ۔ (فقرہ) میرا اگلا ہی روپیہ اٹکا ہوا ہے میں اب آگے نہ دونگا ۱۰ (جان۔ دم۔ روح کے ساتھ) آنا۔ ٹھہر جانا۔ (بحر) بیقراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیونکر دیکھیں ۱۱ رُک رُک کے پڑھنے یا بات کرنیکی جگہ

(فقرے) مسلسل تقریر کرنا تو درکنار وہ تو لفظ لفظ پر اٹکتے ہیں ۔تم ہر لفظ پر اٹکتے ہو تو پورا صفحہ کیونکر پڑھو گے ۱۲؎ مصروف ہونا ۔(فقرہ) تم کس کام میں اٹک گئے تھے جو وقت پر نہ پہنچ سکے ۱۳؎ شبہ کرنا ۔(فقرہ) آپ ہر ہر فقرے پر اٹکتے ہیں تو معاملہ کیونکر طے ہوگا ۱۴؎ جھجکنا ۱۵؎ مباحثہ کرنا ۔(فقرہ) اُستاد سے بے موقع اٹکنا ٹھیک نہیں ۱۶؎ لڑائی کے مرغ کا دوسرے مرغ سے لڑانا ۔

اٹکن ٹُبکن

۔(ھ) ۔مذکر ۔چھوٹے بچّوں کا ایک کھیل ہے ۔(جرأت) اٹکن ٹبکن کھیلتے ہیں جو لڑکے تو کہتے ہیں ۔اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے ۔چند چھوٹے بچے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں زمین پر کھڑی کرتے ہیں اور ایک بچہ صرف ایک ہاتھ اسیطرح زمین پر رکھتا ہے اور دوسرے ہاتھ سے کلمے کی انگلی اور بچوں کے ہاتھوں پر باری باری سے رکھتا اور ان جملوں کا ایک ایک لفظ کہتا جاتا ہے ۔"اٹکن ٹبکن دہی چٹاکن اگلا جھوٹے بگلا جھوٹے ساون ماس کریلا پھوٹے پھول پھوں کی بالیاں باوا گئے دلی سات کٹوریاں لائے ایک کٹوری پھوٹ گئی نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی" جس بچے کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کھنڈا لوگے یا چھری وہ کھنڈا مانگتا ہے تو یہ کہتا ہے کہ تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا اور اُسکا ہاتھ اٹھا کر سینے پر رکھ دیتا ہے اور اگر اُسنے چھری مانگی تو یہ کہتا ہے تیری ماں بُری ۔آخر میں اپنا ہاتھ بھی سینے پر رکھ لیتا ہے پھر سب مل کے اسیطرح سینے پر ہاتھ رکھے ہوئے ملک ملک کے جھوٹ موٹ کی چکی پیستے اور کہتے ہیں چکی گھمر گھمر آٹا پھسر پھسر پھر آٹے کو چھانتے ہیں اور بھوسی کا دودھ بدلوا کر کھیر پکاتے اور کھاتے ہیں ۔چکی پیسنے کی طرح یہ سب کام بھی جھوٹ موٹ کے ہوتے ہیں ۔اٹکن ٹبکن کھیلنا ۔دیکھو اوپر والا لفظ ۲؎ (ع و) مجازاً بیکار شغل اور فضول کام کرنا ۔(فقرہ) ماما گھر کے کام میں جی نہیں لگاتی ہے اِدھر اُدھر اٹکن ٹبکن کھیلا کرتی ہے ۔

اٹکھیل

۔(ھ) صفت ۔شوخ ۔کھلاڑی ۔سرکش ۔اٹکھیل پنا ۔(ھ) مذکر ۔شوخی ۔چلبلاپن ۔اب متروک ہے ۔

اٹکھیلی

۔(ھ ۔س ۔اٹ ۔پھرنا ۔کھیل ۔چلنا ۔) مونث ۔چال میں شوخی ۔خرام ناز ۔شوخ چال ۔مستانہ چال ۔معشوق کی رفتار ناز کے ساتھ ۔کمسن بچے اور معشوق کی نسبت بھی بولتے ہیں ۔اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) سے چلنا ۔ناز و انداز سے چلنا ۔اٹھلاتے ہوئے چلنا ۔اترا کر چلنا ۔شوخی سے چلنا صرف معشوق کیلئے بولتے ہیں ۔اٹکھیلی (یا اٹکھیلیوں) کی چال (یا چالیں) ۔ناز کی چال ۔شوخی کی چال خرام معشوقانہ ۔(چلنا کے ساتھ) (آتش) چلتے ہو جو تم ناز سے اٹکھیلی کی چالیں ۔ہر گام دکھا دیتی ہے رفتار عجب رُوپ ۔۵ چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال ۔پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا ۔(جانصاحب) مجھے وہ دیکھکے اٹکھیلیوں کی چلتے ہیں چال ۔اڑائے کبک کے طاؤس خاں نے بارے ڈھنگ ۔اٹکھیلیاں اٹکھیلی کی جمع ۔اٹکھیلیاں کرنا ۔ناز کرنا ۔نخرا کرنا ۔الھڑ پنے کی حرکتیں کرنا ۔خراماں خراماں چلنا ۔

اٹل

۔(ھ ۔س ۔اچل) ۱؎ جو اپنی جگہ سے نہ ہلے ۔(مصحفی) کھینچکر تیغ جو میدان میں آئے تو ابھی ۔سامنے سے ترے ٹل جائے وہ جو ہوسکے (ہو) اٹل ۲؎ (دہلی) آسودہ ۔سیر ۔(فسانہ مبتلا) وہ ایک رکابی ایسی ہوتی تھی کہ سارا گھر کھا کے اٹل ہو جاتا تھا ۔

اٹلس

۔(انگ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۔ممالک کے نقشوں کی کتاب

اٹم ۔(ہ۔ بفتح اول و دوم ۔س۔ اٹّم)۔ مذکر۔ ڈھیر۔ انبار۔ (فقرے) کوڑا ہے کہ اٹم لگا ہوا ہے۔ روپے کے اٹم لگے ہوئے ہیں۔

اَٹنا۔ اَٹ جانا ۔(س۔ اَٹ۔ چلنا) دہلی ۱۔ گرد و غبار میں آلودہ ہو جانا۔ خاک میں بھر جانا۔ (فقرہ) ایسی گرد اڑائی کہ سب کپڑے خاک میں اٹ گئے ۲۔ جمع ہونا۔ (ظفر) دودِ جگر ہمارا یہ اٹا فلک پر۔ کہتے ہیں لوگ جسکو کالی گھٹا فلک پر۔

اُٹنگا ۔(ہ۔س۔ اُتنگ۔ اونچا) (انگرکھے۔ پاجامے کی نسبت) اوپر چڑھا ہوا۔ اونچا۔ اُوچھا۔ (فقرہ) اتنا کپڑا لیا پھر بھی درزی نے انگرکھا اُٹنگا کر دیا۔ (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب۔ کیا ازار آپ کی اُٹنگی ہے۔

اٹنگن ۔(ہ۔ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چارم) مذکر۔ ایک خاردار درخت ہے جسکی پتیاں یا شاخیں جسم میں چھو جانے سے خارش ہونے لگتی ہے۔

اٹوائی کھٹوائی ۔ ٹوٹی پھوٹی چارپائی۔ استر بستر۔ اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا۔ (عو) غم یا غصے کی حالت میں سب سے الگ تنہائی میں پڑ رہنا۔ علٰحدہ پلنگ پر سو رہنا۔ (فقرہ) جہان میاں کے آنیکا وقت ہوا لڑکی اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑی۔

اَٹھا ۔(ہ) مذکر۔ گنجفے اور تاش کا وہ پتا جسمیں آٹھ صفر یا لکیریں ہوتی ہیں۔ اٹھارہ (ہ)۔ صفت۔ ۱۸۔ ۔

اُٹھا ۔ اٹھنا مصدر سے صیغہ ماضی واحد غایب بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے۔ اٹھاسی۔ تائے ثقیلہ مشدد اور مخفف دونوں طرح مستعمل ہے۔ ۸۸۔ ۔ اٹھانوے ۔ ۹۸۔ اٹھاون۔ ۵۸۔ ۔ اٹھائیس۔ ۲۸۔ ۔

اُٹھا ۔ اُٹھنا سے صیغہ ماضی واحد غایب۔ بتشدید و تخفیف تائے ہندی دونوں طرح مستعمل ہے۔ مندرجۂ ذیل مرکبات میں بغیر تشدید بولتے ہیں۔ اٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔ کمال ضعف اور ناتوانی کی جگہ۔ (فقرہ) اب ضعف سے یہ حالت ہے کہ غش پہ غش چلے آتے ہیں اٹھا بیٹھا نہیں جاتا۔ اٹھا بیٹھنا۔ متعدی ۱۔ خرچ کر ڈالنا۔ (فقرہ) جب اپنا روپیہ اٹھا بیٹھے تو اب پچتانے سے کیا حاصل ۲۔ ترکِ تعلّق کرنا۔ (فقرہ) ہم تمسے ہاتھ اٹھا بیٹھے سے کہاں اے داغ اپنا اب ٹھکانا۔ اٹھا بیٹھے ہیں دل دونوں جہاں سے ۳۔ (ہاتھ کے ساتھ)۔ مارنا۔ اٹھا بیٹھی۔ مونث۔ بار بار اٹھنا بیٹھنا ۱۔ بیقراری بےچینی ۲۔ جہاں کوئی جلد جلد اٹھتا بیٹھتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں کیا اٹھا بیٹھی لگا رکھی ہے ۳۔ میاں جی سزا کے طور پر بچوں کو کان پکڑوا کر اٹھاتے بٹھاتے ہیں اُسکو بھی اٹھا بیٹھی کہتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) اُٹھا دینا متعدی ۱۔ کسی جگہ سے باہر کر دینا۔ نکال دینا۔ (فقرہ) اُسکو محفل سے اٹھا دو ۲۔ خرچ کر دینا ۳۔ موقوف کر دینا ۴۔ جگا دینا (فقرہ) بتنے غل کر کے سوتے کو اٹھا دیا ۵۔ لادینا ۶۔ سر پر رکھوا دینا ۷۔ (شطرنج میں) بازی ختم کر دینا ۸۔ کوئی چیز اٹھا کر دینا (فقرہ) میز سے کاغذ گر پڑا ہے اٹھا دو۔ اٹھا ڈالنا صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) سب روپیہ واہیات خرافات میں اُٹھا ڈالا ۲۔ بڑھا دینا۔ بند کر دینا۔ (فقرہ) مجبور ہو کر تھوڑے دنوں بعد کان اٹھا ڈالی ۳۔ دیکھو اٹھانا۔ اٹھا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ سینتنا۔ (فقرہ) یہ روپیہ میں نے اسیواسطے اٹھا رکھا تھا ۲۔ ملتوی کرنا۔ (امیر) وصل ہو جائے

یہیں حشر میں کیا رکھا ہے۔ آج کی بات کو کیوں کل پہ اٹھا رکھا ہے۔
اُٹھالانا۔ ۱ لے آنا۔ (فقرہ) ذرا میری بندوق اٹھالاؤ ۲ خرید لانے کی جگہ (فقرہ) جو پاتے ہو اٹھالاتے ہو تمھیں سودا خریدنا کبھی نہ آیا ۳ بیچ لیجانا (فقرہ) تمھاری بھی خوب باتیں ہیں سوتے میں میری گھڑی اٹھالائے
اٹھالینا ۱ اونچا کرلینا۔ بلند کرلینا ۲ دیکھو اُٹھانا ۳ روح قبض کرلینا کی جگہ (رشک) مجھکو خدا نے اوج دکھایا اٹھالیا۔ بندوں نے کیا ہوا جو جنازہ اٹھالیا ۴ تعمیر کرلینا ۵ برداشت کرلینا ۶ ذمہ دار ہو جانا۔ اٹھا مارنا۔ ۱ پچھاڑنا سے کسے تھا بس عزت اے ظفر مستی کے عالم میں۔ جہاں چاہا اُسے چھیڑا جہاں چاہا اٹھا مارا ۲ دے مارنا۔ (داغ) عشق کی عقل سے رہی کشتی۔ آخر اسنے اُسے اٹھا مارا ۳ کوئی چیز اٹھا کے کسی کو مارنا۔ (فقرہ) غصے میں جو چیز ہاتھ میں آگئی اٹھا ماری۔

اُٹھان

اُٹھان۔ (ھ۔س۔ اٹھان) مونث ۱ بالیدگی۔ ابھار آغاز شباب (داغ) کس قیامت کی ہے اٹھان تری۔ یہ قیامت اٹھائیگی اکدن ۲ (عو)۔ ابتدا۔ (فقرہ)۔ اس گیت کی کیا اچھی اٹھان ہے ۳ پتنگ اونچا ہو کر اُڑنے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ پتنگ بہت اچھی اٹھان کا ہے۔ یعنی ڈور بہت اٹھاتا ہے ۴ نشو و نما کی قوت ۵ شروع کی تعلیم یا تربیت ۶ (عم) صرف۔ خرچ۔

اُٹھانا

اُٹھانا۔ (ھ۔س۔ اُت اوپر۔ تھا کھڑا کرنا) ۱ لیٹے ہوئے کو بٹھانا۔ بیٹھے ہوئے کو کھڑا کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اٹھا نہیں جاتا ۲ اونچا کرنا۔ بلند کرنا۔ (فقرہ) دیوار چار فٹ اٹھائی ہے ۳ اختیار کرنا۔ (فقرہ) باپ نے رکھا بیٹے نے اٹھایا ۴ جھیلنا۔ مصیبت برداشت کرنا جیسے صدمہ

اُٹھانا۔ داغ اٹھانا ۵ اُڑانا۔ صاف کرنا۔ جیسے حرف اٹھانا ۶ نکالنا۔ باہر کردینا (فقرہ) کسنے بھانڈ بھگتیوں کو محفل سے اٹھادیا ۷ کوئی چیز کسی جگہ سے ہٹادینا (فقرہ) اس کمرے سے کرسیاں اٹھاکر فرش بچھادو ۸ فنا کرنا۔ جان لینا۔ (فقرہ) خدا دُنیا سے عزت آبرو کے ساتھ اٹھالے ۹ (حرف کے ساتھ) پڑھنا نکالنا (فقرہ) خدا خدا کرکے تمکو اب حرف اٹھانا آگیا ہے ۱۰ بنانا۔ تعمیر کرنا۔ (آتش) خرابی سے ارادہ ہے مکاں تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصر تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے ۱۱ چگنا۔ (فقرہ) مرغی کے بچے کل نکلے اور آج دانہ اٹھانے لگے ۱۲ چھوڑدینا۔ توڑدینا۔ جیسے لحاظ اٹھادینا ۱۳ جگانا۔ (فقرہ) میر صاحب کو سونے دو ابھی نہ اٹھاؤ ۱۴ صرف کرنا۔ (داغ) کم اٹھاتے ہیں وضو میں بھی تو زاہد پانی۔ ایسی خست ہے کہاں ساقی دریا دل میں ۱۵ مٹانا ۔ اسلام عجم میں ظفر آیا تھا عرب سے۔ اسواسطے تا مذہب زرتشت اٹھائے ۱۶ موقوف کرنا۔ ترک کرنا۔ جیسے رسم اٹھانا ۱۷ سنبھالنا۔ آنچل وغیرہ زمین پر لٹکتے ہوئے کپڑے کیلئے جیسے دیکھو آنچل اٹھاؤ ۱۸ نکالنا۔ لیجانا۔ جیسے عَلَم اٹھانا۔ جنازہ اٹھانا ۱۹ برپا کرنا قائم کرنا جیسے فساد اٹھانا ۲۰ لینا۔ جیسے احسان اٹھانا ۲۱ مقدس چیز کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا جیسے قرآن اٹھانا۔ گنگا اٹھانا ۲۲ حاصل کرنا۔ پانا۔ جیسے مزہ اٹھانا۔ خفت اُٹھانا ۲۳ انجام دینے اور انتظام واہتمام کرنیکی جگہ (فقرہ) اکیلی جان نے سارے گھر کا کام اٹھالیا ۲۴ بڑھانا جیسے قدم اٹھانا ۲۵ ملتوی کرنا جیسے آج کا کام کل پر اٹھا رکھنا اچھا نہیں ۲۶ ہٹانا۔ اُلٹنا۔ جیسے چلمن اٹھانا۔ نقاب اٹھانا ۲۷ سہنا ضبط کرنا۔ جیسے کڑی بات اٹھانا۔ تکلیف اٹھانا ۲۸ قطع نظر کرنا۔ قطع تعلق کرنا جیسے دل اٹھالینا ۲۹ چھوڑ دینا۔ باقی رکھنا۔ (فقرہ) میں نے اس معاملے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھی۔ اس معنی

میں بیشتر ہملب کے ساتھ ہے ۱۷ کسی کام پر مستعد ہونا جیسے بیڑا اٹھانا۔ ۱۸ مٹانا۔ معدوم کرنا (فقرہ) خدانے ہمارا عیش اٹھالیا ۱۹ قوت سے سنبھالنا جیسے بوجھ اٹھانا ۲۰ پھسلانا (فقرہ) ہاتھ اٹھا کر دعا کرو ۲۱ اُتارنا۔ ہٹانا (فقرہ) سرپوش اٹھایا تو رکابی میں کچھ نہ تھا ۲۲ بہت شور وغل کرنیکی جگہ جیسے سر پر چھت اٹھالینا ۲۳ ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا (فقرہ) انکا تلوار اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے ۲۴ مارنیکا قصد کرنے یا دھمکانیکی جگہ (فقرہ) استاد سے لڑکے بہت ڈرتے ہیں ادھر اُسنے ہاتھ اٹھایا اُدھر اُنکی روح فنا ہوئی ۲۵ (اراضی کی نسبت) لگان پر دینا (فقرہ) ابکے ہمنے سب کھیت اٹھا دئے ۲۶ پینا۔ جذب کرنا کھینچنا۔ (فقرے) پرانے چاول گھی بہت اٹھاتے ہیں۔ کیا خراب جاذب ہے ذرا روشنائی نہیں اٹھاتا ۲۷ دیکھنے کی جگہ جیسے آنکھ اٹھانا۔ نظر اٹھانا ۲۸ رفع کرنا جیسے اعتراض اٹھانا ۲۹ (رنگ کے ساتھ) قبول کرنیکی جگہ (صبا) خونباری فراق سے گلپوش ہوگئے۔ کپڑوں نے رنگ داغِ جگر کا اٹھالیا ۳۰ ابھارنا اونچا کرنا (اسیر) سبزۂ رہ مجھے قسمت نے کیا وائے نصیب۔ سر اٹھاتے ہی میں اس باغ میں پامال ہوا ۳۱ (سر کے ساتھ) غرور اور سرکشی کی جگہ (فقرہ) آجکل سرحدی جرگوں نے بہت سر اٹھایا ہے انکی گوشمالی ضرور ہے ۳۲ بیدخل کی جگہ (فقرہ) اس زمین سے انکا قبضہ اٹھا دیا گیا ۳۳ بند کرنا جیسے دُکان اٹھانا ۳۴ چن لینا۔ لے لینا (فقرے) اس ڈھیر سے ایک ایک اٹھالو۔ تمنے زمین سی کیا اٹھالیا ۳۵ (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھگانے اور شکست دینے کی جگہ (فقرہ) انکی شجاعت کا کیا کہنا اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں میدان سے اٹھا دیے ہیں ۳۶ (انگلی کے ساتھ) اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) وہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اُٹھاتے ہیں ۳۷ پکڑنا اب ان معنی میں مستعمل نہیں جیسے ۳۸ ہٹانا (فقرہ) کتب بینی کا ایسا شوق ہے کہ کسیوقت آنکھ نہیں اٹھاتے ۳۹ اڑانا جیسے کبوتر اٹھا دیا ۴۰ دیدینا (فقرہ) جبتر مہربان رہے توڑے کے توڑے اٹھا دئے ۴۱ اڑالینا۔ چرانا۔ (فقرہ) رات وہ تو گھر میں تھے نہیں کوئی سارا اسباب اٹھالیگیا ۴۲ نازبرداری کی جگہ جیسے ناز اٹھانا۔

اُٹھاؤ چُولھا۔ مجازاً اُس آدمی کو کہتے ہیں جو ایک جگہ نرہے۔ جو ایک جگہ نہ ٹکے مارا مارا پھرے۔ (الحقوق والفرائض) غرض تمدُّنی تعلقات جو بضرورت چار و ناچار دنیادار کو رکھنے پڑتے ہیں اتنے بہت ہیں کہ آدمی گو اٹھاؤ چولھا ہی کیوں نہو بمشکل اُنسے عہدہ برآ ہو سکتا ہے۔

اُٹھاؤ میرا لگنا (مقنع) گھر سنبھالوں اپنا۔ مثل۔ بے شرم عورت کی نسبت کہتے ہیں جو بیاہ ہوتے ہی شوہر کے گھر کا انتظام کرنے لگے اور میاں کو لیکر الگ ہو جائے۔

اُٹھاؤنی۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں تیجے کی مثل ایک رسم ہوتی ہے اُس روز مُردے کی راکھ اور ہڈیاں دریا میں بہاتے ہیں اور اُسکے اعزا سوگ موقوف کرکے اپنے کام میں مصروف ہوتے ہیں صرف ایک شخص کریا کرم کرنیوالا سوگی بنا رہتا ہے۔

اُٹھائی گیرا۔ اُچکا۔ بدمعاش۔ چور۔ بدچلن۔ (مصحفی) شیخ حرم ہو کہ دونوں چلن کے بد ہیں۔ یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اٹھائی گیرا۔

اُٹھ بیٹھ۔ (دہلی) مونث ۱ دیکھو اٹھا بیٹھی ۲ ایک قسم کی کسرت

اٹھ بیٹھنا ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲ صحت پانا۔ بیہوشی سے ہوش میں آنا (فقرے) کیا سریع الاثر دوا تھی کہ گلے سے اُتری اور مریض اُٹھ بیٹھا۔ غلغلہ سنگھانا تھا کہ وہ اُٹھ بیٹھے ۳ جاگنا (فقرہ) غل نکر دیکھ

اُٹھ بیٹھیگا۔ اُٹھتا جوبن۔ آغازِ شباب۔ سینے کے اُبھار کا زمانہ (قلق) مستِ صہبائے غمزۂ و انداز۔ اُٹھتا جوبن شباب کا آغاز۔ اُٹھتے بیٹھتے ۱ حقیقی معنی میں۔ (ظفر) جسوقت ہیں نماز میں ہم اُٹھتے بیٹھتے۔ اُلفت کا تیری بھرتے ہیں دم اُٹھتے بیٹھتے ۲ گرتے پڑتے۔ دم لے لیکر ٹھہر ٹھہر کر۔ بتدریج۔ (ظفر) مثل غبار راہ ترے ناتوانِ عشق۔ ہستی سے پہنچے تا بعدم اُٹھتے بیٹھتے ۵ آگے سو سو شعر اک جلسے میں کہتے تھے (امیر) چار مصرع اب کہے جاتے ہیں اُٹھتے بیٹھتے ۳ بے توجہی سے۔ بیدلی سے۔ (خلیل) بیدلی سے درس عشق دعاشقی دشوار ہے۔ یہ سبق ہوتا نہیں ہے یاد اٹھتے بیٹھتے ۴ ہر وقت (خلیل) خود فراموشی میں بھی ممکن نہیں بھولوں تجھے۔ رہتی ہے اے یار تیری یاد اُٹھتے بیٹھتے۔ اُٹھتی پینٹھ ۱ اخیر وقت کا بازار ۲ قریب ختم۔ مجازاً بے ثبات (بحر) خریداری کسیکی کیجئے دنیائے فانی میں۔ یہ اُٹھتی پینٹھ ہے جو بن پڑے سودا غنیمت ہے۔ اُٹھتی جوانی۔ جوانی کا آغاز۔ آغاز شباب۔ (امیر) وصل میں اُٹھتی جوانی کا ہو کس بل دیکھا۔ جھجکی جا بیٹھی الگ ہٹ کے نزاکت کیسی۔ اُٹھتی کونپل۔ آغازِ جوانی۔ نمو کے دن۔ شروع شباب۔ (جانفشاں) اُٹھتی کونپل ہے جوانی کی نیا ہے انداز۔ ہونٹھ تیلے ہیں مسیں بھیگتی سبزہ آغاز۔ نوعمر نوخیز کی نسبت کہتے ہیں۔ اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ کنایۃً نہایت ذلت سے رکھنا۔ ہر وقت تنبیہ اور درستی کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات کے بغیر یہ نمک حرام سیدھا نہیں رہتا۔ اُٹھ جانا ۱ چلا جانا ۲ (رسم کیلئے) ترک ہو جانا جیسے اب یہ رسم اُٹھ گئی ۳ مر جانا ۴ دور ہو جانا جیسے حجاب اُٹھ جانا اُٹھ رہنا۔ لازم۔ ملتوی رہنا۔ (شرف) کس زمانے میں کوئی بیتاب پوچھا جائیگا۔ اُٹھ رہی ہے عشق کی تاثیر کسکے واسطے۔ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ کبھی کاہلی کی نسبت اور کبھی غایتِ ضعف اور ناتوانی کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے)۔ دو دن کے بخار میں اُنکی یہ حالت ہوگئی کہ اُٹھکر پانی نہیں پیا جاتا۔ اللہ ری کاہلی تم سے تو اُٹھکر پانی بھی نہیں پیا جاتا۔ اُٹھ کھڑا ہونا ۱ چلنے پر مستعد ہونا کسی کام کے لئے تیار ہو جانا۔ (فقرہ) مجھے کیا دیر ہے آپکا حکم پایا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ چند خدا کے بندے قومی کام کرنیکو اُٹھ کھڑے ہوئے ۲ (مرض اور غم کے ساتھ) پیدا ہو جانا۔ (فقرے) بدپرہیزی کرتے چلے جاتے ہو اگر کوئی مرض اُٹھ کھڑا ہوا تو کچھ بن نہ پڑیگی۔ ایک غم سے ابھی نجات نہوئی تھی کہ دوسرا غم اُٹھ کھڑا ہوا ۳ اچھا ہو جانا۔ صحت پانا۔ (فقرہ) دو روز ڈاکٹر کا علاج کیا اور اُٹھ کھڑے ہوئے ۴ برپا ہونا۔ قایم ہونا (شوق قدوائی) قامت سے قیامت اُٹھ کھڑی ہو۔ سائے سے پری مری پڑی ہو۔

اُٹھ پہری۔ صفت ۱ جو ہر وقت اپنے کام پر مستعد رہے ۲ وہ تپ جو آٹھوں پہر چڑھی رہے ۳ نگہبان۔ کھیتوں کا محافظ۔

اُٹھتر۔ (ھ) ۷۸۔ ۷۸۔ ہشتاد و ہشت۔

اُٹھلانا۔ (ھ) لازم۔ نازکی حرکتیں کرنا۔ شوخی کی حرکتیں کرنا ناز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی سے بولنا۔

اُٹھلو۔ (ھ)۔ وہ آدمی جسکا قیام ایک جگہ نہو ۲ وہ شخص جو استقلال کے ساتھ کوئی کام نکرے۔

اُٹھلاری۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنبجا جس میں آٹھ نالیں ہوتی ہیں۔

اُٹھنا۔ (ھ) لازم ۱ لیٹے ہوئے کا بیٹھنا۔ یا بیٹھے ہوئے کا کھڑا ہو جانا ۲ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) آزاد لوگ جب اُٹھے تو پھر کب رُکتے ہیں ۳ بلند ہونا۔ (فقرہ) یہ دیوار ابھی اور اُٹھیگی ۴ نکلنا۔

اُٹھنا	اُٹھنا

اگنا۔(مصحفی) نخل لالے کا جیب زمیں سے اٹھا۔شعلۂ دود اک نئیں میں سے اُٹھا۔ اب اس معنی میں متروک ہے [۵] ہٹنا۔(فقرہ) پلنگ اٹھے تو فرش بچھے [۶] چلنا۔ جانا۔(فقرہ) وہ جہاں بیٹھ جاتے ہیں پھر اٹھنے کا نام نہیں لیتے [۷] (مصیبت یا داغ صدمے کے لئے)۔برداشت ہونا [۸] (حرکت کے ساتھ) زائل ہونا۔محو ہونا۔(ناسخ) کوئی لکھکر اٹھاتا ہے جو انکو اُٹھ نہیں سکتے۔بندھا جن حرفوں میں مضموں ہماری ناتوانی کا [۹] خرچ ہو جانا۔(فقرہ) اُنکے پاس خزانہ ہو تو دو دن میں اُٹھ جائے [۱۰] تعمیر ہو جانا۔بن جانا۔(فقرہ) دیوار اُٹھ گئی اب اُدھر سے آمد و رفت نہیں ہے [۱۱] نکلنا۔جیسے عَلَم اُٹھنا۔تعزیہ اُٹھنا [۱۲] (خمیر۔سرکہ اور اچار کے لیے) تیار ہونا۔جیسے خمیر اٹھنا۔اچار اٹھنا [۱۳] سرانجام پانا۔(فقرہ) مجھسے سارے گھر کا بکھیڑا نہ اُٹھیگا۔اِس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے [۱۴] ملتوی ہونا۔(فقرہ) یہ بات آپ ہی کے آنے پر اُٹھ رہی تھی [۱۵] باقی رہنا۔چھوٹ جانا۔(فقرہ) ذرا وہ مجھے مل جائیں پھر کوئی بات اُٹھ نہ رہیگی۔اسجگہ اُٹھ رہنا اور سلب کے ساتھ مستعمل ہے [۱۶] جاتا رہنا جیسے لحاظ اُٹھ گیا۔شرم اُٹھ گئی [۱۷] اپنے اور وار کرنیکا قصد کرنا۔(فقرہ) جیسر انکا ہاتھ اٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا [۱۸] ترک ہو جانا۔معدوم ہو جانا۔جیسے یہ رسم اُٹھ گئی [۱۹] بیدخلی کی جگہ۔جیسے اس زمیں سے انکا قبضہ اٹھ گیا [۲۰] حرف ابھرنیکی جگہ۔جیسے یہ مہر نہیں اُٹھی [۲۱] موقوف ہونا۔بند ہونا (نصیر) اُٹھ گیا نامہ و پیغام تو اب جانے دو۔کونسی اُسکے ہمارے تھی ملاقات کی بات [۲۲] شادی ہونا۔بیاہ ہونا کی جگہ۔(قلق) اگر مرے سامنے یہ اُٹھ جائیں۔اپنے گھر بار والی کہلائیں [۲۳] چوری جانا۔(فقرہ) تمھاری غفلت سے سارا اسباب اٹھ گیا [۲۴] (نقاب یا پردہ کیلئے) اُلٹ جانا [۲۵] قیمت ملنا

دام لگنا۔(قلق) دیکھئے کتنے خریدار ہیں کیا اُٹھتا ہے۔جنس دل بیچکے بکوانی ہے بازار دل میں [۲۶] اُڑنا۔پرواز کرنا۔(سحر) احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھیگا۔ٹکڑی کا کبوتر ہے یہ تنہا نہ اٹھیگا [۲۷] مکان چھوڑنا (فقرہ) کرایہ اٹھتے وقت چکا دینگے [۲۸] جاگنا۔بیدار ہونا۔(ناسخ) نالے شب فرقت میں سحر ہونگے نہ موقوف۔جبتک کہ محلے کا محلّہ نہ اٹھیگا [۲۹] (نظر اور آنکھ کے ساتھ)۔پڑنا۔دیکھنا کی جگہ (فقرہ) جسطرف آنکھ اُٹھ گئی موتی نظر آئے [۳۰] (تلوار اور خنجر کے ساتھ) عَلَم ہونا۔کھنچنا۔(سحر) دیکھے کون اب بچے کسکا سفینہ غرق ہو۔اُسکی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفاں کیطرح [۳۱] (ابر کے ساتھ) آنا۔نمودار ہونا۔(فقرہ) دیکھو آج قبلے کی طرف سے ابر اٹھا ہے [۳۲] گوارا کرنا۔(فقرہ) مجھسے کسیکا احسان نہیں اُٹھیگا [۳۳] پیدا ہونا۔جیسے ٹیس اٹھنا۔درد اُٹھنا [۳۴] مرجانا (فقرہ) آنکھوں دیکھتے کیسے کیسے لوگ اُٹھ گئے [۳۵] نکلنا۔بلند ہونا۔(فقرے) دریا سے ابخرے اُٹھنے لگے۔دھواں اُٹھا [۳۶] مچنا ہونا۔جیسے شور اٹھنا [۳۷] بکنا۔(فقرہ) اِس دوکان سے مال بہت اٹھتا ہے [۳۸] نازبرداری کی جگہ۔جیسے ناز اُٹھنا غمزہ اٹھنا [۳۹] ابھرنا۔(قلق) اُٹھکے مثل حباب بیٹھ گیا۔دردساں زیر آب بیٹھ گیا [۴۰] آگے کو بڑھنا۔جیسے پاؤں اٹھنا۔قدم اُٹھنا [۴۱] ملنا حاصل ہونا۔جیسے لطف اٹھنا [۴۲] (پاؤں اور قدم کے ساتھ) بھاگنے کی جگہ۔جیسے فوج کے پاؤں اُٹھ گئے [۴۳] برخاست ہو جانا۔بڑھ جانا جیسے دُکاں اٹھ جانا [۴۴] (دل کے ساتھ) برخاستہ ہونا۔ہٹنا [۴۵] (انگلی کے ساتھ)۔اشارہ ہونیکی جگہ [۴۶] (آب دانے کے ساتھ) ختم ہونا [۴۷] (توجہ کے ساتھ) سنبھلنا [۴۸] (اراضی کے لئے) بوئی جوتی جانا۔لگان

براٹھنا ۲۔ برپا ہونا۔ جیسے طوفان اٹھا۔ قیامت اٹھنا ۵۔ مستی پر آنا جیسے بھینس کا اٹھنا۔ گائے کا اٹھنا۔ اُٹھنا بیٹھنا۔ لازم۔ حرکت کرنا۔ (فقرہ) ضعف سے اُٹھنا بیٹھنا دشوار ہے۔ اُٹھنے آنا۔ لازم۔ آنکھیں آشوب کر آنیکی جگہ دیکھو آنکھین اُٹھنے آنا۔

اٹھنّی ۔(ہ) مونث ۱۔ آٹھ آنے کا سکّہ۔ روپے کا نصف (بندھوانا بندھنا کے ساتھ) (جانصاحب) چوتھی کو تو صورت ذرا دیکھوں میں دُلھن کی۔ بندھوا کے اٹھنّی مجھے لادو اجی گھن کی ۲۔ کنایۃً۔ (عو) آمدنی۔ دیہات کا نصف لگان۔ (فقرہ) کارندے کی بدانتظامی سے اٹھنی باقی ہے اور سال ختم پر آگیا۔

اُٹھو۔ اٹھنا مصدر سے امر حاضر کا صیغہ۔ ٹ کو بہ تشدید و تخفیف دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹھوارہ ۔(ہ) مذکر۔ عو ۱۔ آٹھ دن۔ آٹھ دن کا عرصہ۔ جیسے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک۔ (فقرہ) اٹھوارے کے اٹھوارے یوں ہی گزر جاتے ہیں نہانیکی روزی نہیں ہوتی۔

اُٹھوانا۔(ہ)۔ اُٹھانا کا متعدی۔ (ناسخ) جو بات تمھاری ہے سوا لٹی ہے مری جاں۔ اغیار کو بٹھلاتے ہو اُٹھواتے ہو مجھکو۔

اَٹھوانس۔(ہ) صفت۔ ہشت پہل۔ جیسے اٹھوانس کا چبوترہ

اَٹھوانسا۔(ہ۔ اٹھ۔ آٹھ۔ ماسا۔ مہینے کا۔) حو ۱۔ اُس بچے کو کہتی ہیں جو آٹھویں مہینے پیدا ہو ۲۔ وہ زمین جو آٹھ مہینے تک نیشکر کے واسطے جوتی جاتی ہے ۳۔ جو شخص بیمار رہے اُسکی نسبت بھی کہتی ہیں (فقرہ) وہ تو اٹھوانسے ہیں جب دیکھو کوئی بیماری موجود ہے۔

اُٹھی پیٹھ آٹھویں دن۔ مثل۔ کام کا وقت ہاتھ سے نہ دینا چاہئے اسلئے کہ اگر نکل جائیگا تو پھر مشکل سے موقع ملیگا۔

اُٹھے۔ ٹ کی تشدید اور تخفیف کے ساتھ دونوں طرح بولتے ہیں۔

اَٹیرن۔(ہ بفتح اول و چہارم و سکون دوم مجہول) مذکر ۱۔ سیدھی لکڑی کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں اُس سے چھوٹی بینڈی لگی ہوتی ہیں اور کنارے پر خمدار ہوتی ہیں اُسپر سوت لپیٹ کر آنٹی بناتے ہیں۔ چرخی ۲۔ گھوڑا پھیرنے کا ایک طریقہ۔ دُہرا کاوا۔ یہ چکر اُس لچھے سے مشابہ ہوتا ہے جو اٹیرن سے اُترتا ہے۔ (داغ) سمند عمر رواں جب چلا تو تیز چلا۔ نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اُسکی ۳۔ سوکھا۔ نجر مُر۔ جسکے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہگئی ہوں اور کمر جھک گئی ہو۔ (فقرہ) فاقوں کے مارے سوکھ کر اٹیرن ہوگئے ہیں۔ اٹیرن پھیرنا۔ گھوڑے کو کاوا دینا۔ اٹیرن کاوا۔ حلقہ باندھکر گھوڑے کے چکر کھانیکی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ اٹیرن کر دینا۔ ہرا دینا۔ تھکا دینا۔ مار مار کر تنکا سا کر دینا۔ اٹیرن ہونا۔ نہایت دُبلا ہو جانا۔ بدن کی ہڈیاں نکل آنا۔ اٹیرنا۔ عو ۱۔ کاتے ہوئے سوت کا اٹیرن پر لپیٹنا ۲۔ سوت کو سلجھانا۔ سویا کرنا ۳۔ (عم)۔ کاوا دینا۔

اَثاثُ البیت۔(ع اثاث۔ اسباب۔ بیت۔ گھر) مذکر۔ اسباب خانہ داری۔ گرِستی کی چیزیں۔ (نوازش) لیگئی دل سے قرار و صبر و ز دیدہ نظر۔ چور کے ہاتھوں اثاث البیت لٹکر رہگیا۔

اَثاثہ۔(ع) مذکر۔ کبر ۱۔ زیور۔ اسباب۔ سرمایہ (امیر) خط عارض کر رہا ہے حسنِ عارض کو تباہ۔ لوٹتا ہے لشکرِ شاہی اثاثہ شاہ کا۔

اِثبات (ع بالکسر) مذکر۔ نفی کی ضد۔ ثابت کرنا۔ ثبوت۔ تصدیق

ثابت (وزیر) جو اُسنے بات نہ کی ہوگیا مجھے اثبات - دہن وہ تنگ ہے گنجایش کلام نہیں -

اثر - (ع - بفتح اول و دوم - نشان - قدم کا نشان - زخم کا نشان - کھوج - جو کچھ بعد وفات کے باقی رہے - علم حدیث و تواریخ) مذکر ۱ نشان ست (فقرہ) بدن پر نیل پڑے ہیں چوٹ کا اثر باقی ہے ۲ نتیجہ - فایدہ (فقرہ) عجب طرح کا مزاج ہے ہزار سمجھاؤ بجھاؤ کچھ اثر نہیں ہوتا ۳ تاثیر (فقرہ) دعا کیسی کوسنے میں بھی اثر نہیں رہا - (کرنا - ہونا کے ساتھ) ۴ خاصیت - (ہلال) کیا کھا کے مرے ہو نہیں اب اے زہرہ وش بتا - ہرتال کا اثر بھی ترے سُم نے کھو دیا ۵ دلکش کیفیت - (فقرہ) بین کی آواز میں اک قسم کا اثر ضرور ہے ۶ رسول خدا صلعم کی سنّت ۷ دباؤ - قابو - اختیار (فقرہ) اب تو وہ دشمنوں کے اثر میں ہیں میری بات کیوں ماننے لگے - **اثر آنا** - تاثیر پیدا ہونا (فقرہ) لڑکے میں اُستاد کی صحبت کا اثر ضرور آنا چاہئے - **اثر بخشنا** - تاثیر پیدا کرنا (شعور) بخشا ہے یہ اثر گلِ عارض کی یاد نے - دیتی ہے آہ سرد نسیم چمن کی بو - **اثر پڑنا** - اثر ہونا - (فقرہ) آپ کی سفارش کا اُن پر بہت اثر پڑیگا - **اثر پزیر** - (ف) اثر قبول کرنیوالا ۔ اثر پزیر طبیعت بھی شرط ہے آتش - نہ کیفِ مے سے ہوں آنکھوں کیطرح مژگاں سُرخ - **اثر دار** (ف) صفت - وہ شے جو اثر رکھتی ہو (آتش) گوشِ بتان کے پردے پھٹے اُسکے شور سے - رحمت خدا کی اپنی اثر دار آہ پر - **اثر دکھانا** - تاثیر پیدا کرنا (فقرہ) کل کی دوا نے آج اپنا اثر دکھایا - **اثر ڈالنا** - اثر پڑنا کا متعدی (فقرہ) خراب صحبت نے بچوں پر بہت خراب اثر ڈالا - **اثر رکھنا** ۱ اپنی ذات میں کسی طرح کی خاصیت رکھنا (وزیر) چھُٹ جاتا ہے زخم دلِ بیتاب کا پھاہا - رکھتا ہے اثر رات کی شرخاب کا پھاہا ۲ با اثر ہونا - تاثیر رکھنا ۔ آنکھیں رو رو کے کیوں سُجاتے ہو - بحر آنسو نہیں اثر رکھتے ۳ قابو رکھنا - (فقرہ) زید بکر پر اثر رکھتا ہے جو چاہے کام لیلے - **اثر کرنا** - تاثیر کرنا - رنگ دکھلانا (برق) تا تو جذبِ عشق نے بارے اثر کیا - اُسکو بھی اب ملال ہے میرے ملال کا - **اثر کھلنا** تاثیر ظاہر ہونا - (فقرہ) پرہیز کرو تو دوا کا اثر کھُلے - **اثر نکلنا** - تاثیر ظاہر ہونا اثر پیدا ہونا - (رشک) پاتا ترے گلشن میں اگر شاخِ نشیمن - اے گُل مرے نالوں میں اثر خوب نکلتا -

اِثم - (ع - بالکسر) مذکر - گناہ - جرم - قصور -

اثمار - (ع - بالفتح) مذکر - جمع ثمر کی - پھل -

اثنا - (ع - بالفتح - ثنی بکسر اول و سکون دوم و سوم بر وزن فعل کی - جمع - عربی میں آخر میں ہمزہ تھا فارسی اور اُردو میں ہمزہ حذف کرکے بولتے ہیں) اُردو میں بطور مفرد مستعمل ہے - درمیان - بیچ - جیسے اثنائے گفتگو میں یہ کہنا رہگیا - اس اثنا میں وہ بھی آگئے - اثنائے راہ میں اُنسے ملاقات ہوگئی -

اثنا عشر - (ع - اِثنا - دو - عشر - دس) بارہ - دوازدہ امام علیہم السلام سے مراد ہے (میر حسن) اُنھیں سے ہے قائم امامت کا گھر - کہ بارہ ستون ہیں یہ اثنا عشر - **اثنا عشری** - **اثنا عشریہ** - (دوازدہ امام کیطرف منسوب) صفت امامیہ طریق کے لوگ - اہل تشیع - (آتش) - ساغر صاف مے حُبِّ علی مشرب ہے - مرد مومن ہوں میں اثنا عشری مذہب ہے -

اثیم - (ع - بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف) صفت

گنہگار-مجرم-

اجابت-(ع-بکسر اول و فتح چہارم) مونث-قبولیت (قلق) ہو خیال قبول میں نہ حزیں-کہ اجابت کیگی خود آمیں ۲؎ (اصطلاح طب) پاخانہ ہونا جیسے-دو اجابتیں ہو جائیں طبیعت درست ہو جائے-

اَجات-(ھ-اَ-نفی کا-جات-ذات) (ہندو) ذات سے خارج

اَجاتی-صفت-(ہندو) وہ شخص جو ذات سے خارج ہو گیا ہو-

اجارہ-(ع-بکسر اول ٹھیکا لینا-اُجرت پر کوئی کام کرنا-کرایہ پر کوئی چیز دینا) مذکر ا؎ ٹھیکا ؎ نہ بھلا کشتِ محبت کا اجارہ ہم کو-مدتوں تنکے چنے ہجر یہ حاصل ٹھہرا ۲؎ اختیار-زور-دعوے-(قلق) ہمکو تو سب طرح گوارا ہے-کیا طبیعت یہ کچھ اجارا ہے ۳؎ کرایہ-لگان-اجارہ اُجاڑا مقولہ-جو کام ٹھیکے میں بنوایا جاتا ہے وہ بہت خراب ہوتا ہے-جو جائداد ٹھیکے پر دیجاتی ہے وہ برباد ہو جاتی ہے-اجارہ باندھنا-قبضے میں لانا قبضہ کرنا (آتش) آنے نے رُخ انور پرا اجارہ باندھا-شانے کے حصے میں وہ زلف پریشاں آئی-اسکا استعمال کم ہے-اجارہ دار-ٹھیکہ دار-اجاری کا قابض-زمیندار-مالک-اجارہ کرنا ا؎ ٹھیکے پر کوئی کام ٹھہرانا (آتش) کمر باندھی ہے گلچینوں نے غارت پر گلستاں کی-اجارہ بلبلوں کے غول کا صیاد کرتے ہیں ۲؎ ذمہ داری کرنا-اقرار کرنا ؎ غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو-وہ سُنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے-اجارہ کیا ہے-قابو نہیں ہے-کچھ دعوے نہیں ہے-(اسیر) ہجر منظور ہو تمکو تو اجارا کیا ہے-موت آجائے جو انسان کو چارا کیا ہے-اجارہ لکھنا ٹھیکا لینا-ٹھیکے کی دستاویز لکھنا ؎ پینے کا ذوق شوق اگر ہے تو اکی سال-لکھ بجر بیشیون کا اجارہ سوال دے-اجارے لینا ٹھیکے پر لینا-(برق) اگزک کو جوک میں جاکر کباب لیتے ہیں-وہ رند ہیں کہ اجارے شراب لیتے ہیں-اجارہ نہیں ہے قابو نہیں ہے-قبضے سے باہر ہے-اختیار سے باہر ہے-(مصحفی) جو چاہے کرے فکر اچھی زمیں ہے-نہیں ہے کسیکا اجارہ زمیں پر (رشک) شب فرقت یہ اجارا نہیں گراتنی ہے-وصل کی رات کرائے مالکِ تقدیر دراز اجارے دینا-ٹھیکے پر دینا-

اُجاڑ-(ھ-س-اُو-بہت جر-تباہ) صفت-اُجڑا ہوا ویران تباہ خراب-برباد (کرنا-ہونا کے ساتھ) ؎ اے کیف میکدوں کو عشرت کرتے ہو اُجاڑ-للہ تم نہ عازم بیت الحرام ہو-(شوق) شہر سارا اُجاڑ تھا گویا-اتنا رستہ پہاڑ تھا گویا-اُجاڑ صورت-(عو) بدصورت-بدنما-اُجاڑنا ا؎ ویران کر دینا برباد کرنا-غیر آباد کرنا-نقصان پہنچا دینا-مسمار کرنا-ڈھانا (ناسخ) کر چکی ہے تیری رفتار ایک عالم کو خراب-شہر خاموشاں کو بھی چل کر اُجاڑا چاہیے ۲؎ اکھاڑنا-نوچنا (فقرہ) تمھارے مویشیون نے سارا کھیت اجاڑ ڈالا ۳؎ تباہ کرنا-مٹانا-(قلق) عالم آرا مجھے اُجاڑ چلیں-اب کہیں کی رہی نہ یہ غمگیں ۴؎ نکال دینا (فقرہ) تم نے اس محلے سے بھنگیوں کو اُجاڑ دیا ۵؎ چرا لینا (فقرہ) ماما نجی میں سوئیاں جوڑ جوڑ کے رکھتی ہے تم روز اُجاڑ دیتی ہو-اجاڑو-لٹا دینے والا-اڑا دینے والا-اندھا دھند صرف کر دینے والا-کھاؤ-لٹاؤ-فضول خرچ-تباہ کن

اجازت-(ع-بکسر اول و فتح چہارم-روا رکھنا) مونث ا؎ پروانگی-کسی امر کی منظوری (چاہنا-دینا-لینا-مانگنا-ملنا-کے ساتھ) (فقرے) بھائی جان نے میرا کلکتہ جانا منظور کر لیا ہے اب میں آپ سے

بھی اجازت چاہتا ہوں۔میں اجازت دیتا ہوں تم خوشی سے نوکری چھوڑدو (قلق) کیا اجازت تو سیجکا ہمدم۔ میرے سر کی قسم تو کھا ہمدم۔(نسیم) نہ آنا تم اجازت مانگنے کو۔نہ دکھلانا ہمیں صورت سفر کی۔(فقرہ) جبتک اجازت نہ ملیگی میں نجاؤں گا ۲ رخصت۔ چاہنا۔ دینا کے ساتھ)۔(فقرے) اب میں اجازت چاہتا ہوں پھر حاضر ہوں گا۔حاکم اجازت نہ دے تو استعفا دیکر چلے آؤ ۳ تعویذ کے لکھنے اور بوقت ضرورت استعمال کرنے کرانیکی اجازت یا عامل سے کسی خاص وظیفے یا عمل پڑھنے کی اجازت۔(پہنچنا۔ دینا۔ لینا ملنا کے ساتھ) (فقرے) مجھکو شاہ کاظم سے اس عمل کی اجازت پہنچی ہے۔ انھوں نے دعاء سیفی کی اجازت مجھکو دی ہے۔مرشد سے اجازت لیلو پھر یہ عمل پڑھو۔جبتک کسی بزرگ سے اجازت نہ ملے عمل میں پوری تاثیر نہیں ہوتی ۴ مرشد سے مرید کرنے یا اُستاد سے جس فن کو حاصل کیا ہے اسکے عمل میں لانیکی سند کو بھی اجازت کہتے ہیں ۵ جواز اور اباحت کی جگہ (ابن الوقت) کلام مجید میں اہل کتاب کے ساتھ کھانیکی اجازت موجود ہے

اجازت طلب۔ اجازت چاہنے والا (قلق) گر اجازت طلب ہو پھر شکار جاؤ داری تو روکوں گی نہ نہار۔ اجازت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جو سند اً مرشد یا استاد نے دی ہو۔(فقرہ) مرشد سے اجازت نامہ ملا نہیں اور مرید کرنے لگے۔

اجازہ۔ عربی میں اجازت ہے فارسیوں نے اجازہ کرلیا۔ مذکر بمعنی اجازت کم مستعمل ہے۔

اُجاغ۔ ت۔ مذکر چولھا۔ دیگدان۔ (ناسخ) تپ غم کے اثر سے گرم ہو جاتا ہے بے آتش۔ جو مغلس میں بناتے ہیں اُجاغ اکثر مری گل کا۔

اُجاگر (ھ۔س۔ اُو۔ زیادہ۔ جاگر۔ جاگتا ہوا)۔ صفت جاگتا ہوا۔ روشن۔ دلچسپ یہ لفظ بیشتر مکان۔ یا شہر یا زمیں کی صفت میں بولا جاتا ہے۔

اُجالا۔(ھ۔س۔ اجل۔ اُجلنا۔ اُجلاپن)۔ مذکر۔ روشنی (فقرہ) پردہ اُٹھادو اُجالا ہوجائے ۲ صبح کا تڑکا (فقرہ) بہت سو چکے اٹھو دیکھو اجالا ہوگیا ہے ۳ رونق۔ چہل پہل۔(میر حسن) تمھارا سدا بول بالا رہے یہ اس گھر کا قایم اُجالا رہے۔ دیکھو اُجیالا۔

اُجالنا۔(ھ) چمکانا۔ صاف کرنا۔ زیور کا میل نکالنا۔ (فقرہ) سُنار سے کہو ذرا اس زیور کو اُجال دے (داغ) دکھائی دیگا سیدن وہ دل کے آئنے میں۔ مگر یہ شرط ہے اُسکو اُجالتے جاؤ۔

اُجبک۔ دیکھو ازبک۔

اجتماع۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ اکٹھا ہونا)۔ مذکر جماؤ (تسلیم) خلوتکدہ دگھر تو تھا تمھارا۔ غیروں کا ہے اجتماع کیسا ۲ (منجموں کی اصطلاح) آفتاب اور ماہتاب کا ایک ہی برج اور ایک ہی درجے اور دقیقے میں جمع ہونا۔ اس حالت میں ماہتاب نظر سے بالکل غائب ہوجاتا ہے اور یہ حالت نہایت منحوس سمجھی جاتی ہے۔ اجتماعِ ضدین۔ اجتماعِ نقیضین (ضدین۔ ضد کا تثنیہ۔ نقیضین۔ نقیض کا تثنیہ)۔ مذکر۔ دو ایسی مخالف چیزوں کا جمع ہونا جنکی یکجائی ممکن نہو جیسے سیاہی و سپیدی (ناسخ)۔ ممکن نہیں اجتماعِ ضدین۔ تو بت ہے میں بندہ خدا ہوں (شور) ہو طرفہ اجتماعِ نقیضین اے صنم۔ شبنم عرق ہے عارض پر نور آفتاب

اجتناب۔(ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ بچنا) مذکر پرہیز۔ کنارہ کشی

رہنا۔ رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ) (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے ہمیشہ پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

اجتہاد۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ کوشش کرنا۔ دل سے سوچکر ایک بات نکالنا۔ قرآن و حدیث اور اجماع پر قیاس کرکے شرعی مسایل کا استنباط کرنا۔ مذکر۔ اب فقہ وغیرہ علوم دینیہ کی کوئی تخصیص نہیں بلکہ جس فن میں ماہر فن کسی مسئلہ میں حکم لگائے اور اپنے قیاس سے کوئی بات پیدا کرے وہاں بھی اجتہاد کا اطلاق ہوتا ہے ؎ ہم اپنے فن کے نہ کیوں مجتہد ہوں اے مسرور کہ اجتہاد ہے ملنے ہوئے جہاں اپنا۔

اجداد۔ (ع بالفتح جد کی جمع) مذکر دادا اور اُسکے اوپر کے پشتین باپ دادا۔ بزرگ۔ اُسلاف۔

اُجَڈ۔ ھ (س۔ جڑ) صفت۔ گنوار جاہل۔ نادان جو تہذیب اور سلیقے سے بیگانہ ہو۔

اجر۔ (ع۔ بالفتح۔ انعام۔ بدلا۔ مزدوری)۔ مذکر۔ نیک کام کا عوض صلہ۔ بدلا۔ جزا۔ انعام۔ مزدوری۔ ثواب۔ (پانا۔ ملنا۔ دینا کے ساتھ) (سالک) ملیگا اجر جبدن شیخ کو طاعت گزاری کا۔ تو یارب پاس رکھنا کچھ ہماری شرمساری کا۔

اجرا۔ (ع بالکسر) آخر مین ہمزہ تھا۔ فارسیون نے بغیر ہمزہ استعمال کیا مذکر ۱۔ جاری کرنا۔ کام چلانا ۲۔ (اردو) عملدرآمد۔ تعمیل۔ نفاذ۔ عدالت کی کارروائی میں سمن۔ اطلاعنامے اور ڈگری کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اہلمد کی غفلت سے ابتک سمن اجرا نہیں ہوئے اجرائے ڈگری۔ ڈگری کا جاری کرنا اجرائے سفینہ۔ گواہ کے نام سمن جاری کرنا طلبی کے واسطے۔

اَجْرام۔ (ع جرم کی جمع) مذکر۔ جسم۔ اکثر اطلاق اِسکا اجسام سماوی اور جواہرات پتھروں پر ہوتا ہے۔

اُجرت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ مزدوری۔ جو چیز کسی کام کے عوض دیجائے۔ (صبا) زُہد زاہد لا حاصل ہے۔ بیگاری کو اُجرت کیسی

اُجڑا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ ویران۔ برباد بے رونق ۲۔ (عو) نگوڑا موا۔ بطور تکیہ کلام کے بیزاری یا تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) وہ موا اُجڑا پہلے آپ تو کھائے کسی اور کو کیا دیگا۔ اُجڑا پجڑا۔ عو۔ (پجڑا بتوع مہمل ہے) ویران۔ بے رونق۔ (فقرہ) اِس اُجڑے پجڑے باغ کی سیر میں لطف ہی کیا ہے۔ اُجڑا گھر بسا دینا۔ (عو)۔ متعدی (فقرہ) خدانے اونکا اجڑا گھر بسا دیا۔ اجڑا گھر بس گیا۔ لازم (عو) گھر آباد ہوگیا۔ گھر مین رونق ہوگئی چہل پہل ہوگئی۔ بیشتر اُس جگہ کہتی ہیں جب فرزند یا ایسا عزیز جسکے کہیں چلے جانے سے کاروبار خراب اور گھر سونا ہوگیا ہو واپس آئے اور کبھی اُس شخص کے اولاد پیدا ہونے پر بھی کہتے ہیں جسکے مدت سے اولاد نہوتی ہو اجڑ گیا۔ (عو) صفتِ مذکر۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (فقرہ) بی شوہر ہی اُجڑ گیا ایسا ہوتا تو پھر رونا کاہے کا تھا۔ اُجڑ گئی۔ (عو) صفتِ مونث۔ دیکھو اُجڑی (شوق) کیون میں آئی اُجڑ گئی ہے ہے۔ کیا ترے جل میں پڑ گئی ہے ہے

اُجڑی۔ صفتِ مونث۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (جانصاحب) کس موئے کی بیبی آئی یہ فلک سیر آپ تک۔ مجھو دا اُجڑی سے تو کچھ کیجئے مذکور آپ۔ اُجڑی بات۔ (عو) بیزاری اور تحقیر سے کہتی ہیں (شوق) ختم بھی اُجڑی بات ہوتی ہے۔ مجکو جانے دو رات ہوتی ہے۔

اُجڑنا۔ (ھ) لازم ۱۔ مکان کا ویران ہونا (جرأت) ایجان مرے

دلکو نہ ویران کرکے جا۔ اُجڑا جو یہ نگر تو بسایا نہ جائیگا۔ مکین کا تباہ اور
برباد ہوجانا۔ (بحر) کہیں عاشقوں کا ٹھکانا نہیں ہے۔ زمانے مین
بستے اجڑتے رہیں گے۔ (کھیتی یا باغ کی نسبت) اُکھڑنا۔ پامال ہونا
جیسے کھیتیاں اجڑ گئیں۔ باغ اُجڑ گیا۔ بددعا کی جگہ (عو) مٹ جانا
غارت ہوجانا۔ (جانصاحب) تیرا یہ اختلاط جائے اُجڑ۔ کسقدر ہے نگوڑا
اُجڑ مٹے (عو) کنایۃً۔ غایب ہوجانیکی جگہ (فقرہ) معلوم نہیں سب کی سب
کہاں اُجڑ گئیں کوئی دکھائی نہیں دیتی اُجڑوانا۔ متعدی۔ برباد کرنا
ویران کرانا۔ لٹوانا۔ اُجڑے۔ دیکھو اُجڑا نمبر ۲ (نظم) یہ ملکہ نے کہا چھیڑنے
کو کہا۔ مرے پیچھے اُجڑے تو کیوں پڑگیا۔ اُجڑے گاؤں سے کیا ناتا۔
مثل۔ جس جگہ کا رہنا چھوڑ دیا پھر اُس جگہ سے کیا واسطہ۔ مجازاً جہان
سے تعلق قطع ہو وہاں بھی کہتے ہیں کچھ سکونت کی تخصیص نہیں (بحر) مثل
ہے بلبلو کیا اُجڑے گاؤں سے ناتہ۔ اب آشیانہ اُٹھاؤ بہار دیکھ چکے۔ اُجڑے
گھر کا بلینڈا۔ جہاں سارا گھر تباہ ہوجائے اور ایک نکما آدمی باقی رہے
اُسکی نسبت کہتے ہیں۔

اجزا۔ (ع بالفتح۔ جزو کی جمع) مذکر۔ ٹکڑے۔ حصّے (فقرہ)
جس دوا کے اجزا نہ معلوم ہوں اُسکو استعمال کیونکر کریں۔

اجساد۔ (ع۔ جمع جَسَد کی)۔ مذکر۔ بہت سے جسم۔

اجسام۔ (ع۔ جمع جِسْم کی) مذکر۔ اجساد۔

اجگر۔ (ہ۔ س۔ اج۔ بکرا۔ گر۔ نگلنا) مذکر۔ اژدہا۔ بہت
بڑا سانپ۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ اتنا بڑا اور موٹا ہوتا ہے کہ بکرے
کو نگل جاتا ہے اور بہت بھاری ہونیکی وجہ سے چل نہیں سکتا۔ بڑی بھاری
چیز کی نسبت مثلاً کہتے ہیں جیسے یہ بکس ایسا اجگر ہے کہ اُٹھائے نہیں
اُٹھتا۔ اجگر کے داتا رام۔ مثل۔ بھدّے اور کاہل آدمی کی نسبت کہتے
ہیں یعنی سُستی کے سبب سے کوئی کام تو ہو نہیں سکتا پھر اُسکی گزر بسر کا
خدا ہی حافظ ہے۔ خدا کی شان رزّاقی ظاہر کرنیکو بھی کہتے ہیں یعنی
خداتعالےٰ کاہل اور اپاہج کو بھی رزق پہنچاتا ہے۔

اَجَلّ۔ (ع) بہت بزرگ۔ بڑا ذیشان۔

اجل۔ (ع۔ وقت۔ مقرّرہ وقت۔ موت کا وقت) مونث۔ موت۔
قضا۔ اجل آنا۔ موت آنا (آتش) موسم گل نہین آتا ہے اجل آتی
ہے۔ گور سے تنگ ہوا جاتا ہے زنداں مجھکو۔ اجل دامنگیر ہے۔ قضا آئی
ہے۔ موت پیچھے پڑی ہے۔ (فقرہ) کیا اجل دامنگیر ہے جو شیر کا شکار کھیلنے
چلے ہو۔ اجل رسیدہ۔ جسکو موت آیا چاہتی ہو۔ قریب مرگ (جلال)۔
پکارا کوچۂ قاتل میں مجھکو دیکھکے دل۔ اجل رسیدہ ارے تو کہاں نکل
آیا۔ اجل سر پر سوار ہے۔ اجل تو کہیں سر پر سوار نہیں ہے۔ یہ جملے
کبھی تنبیہ اور خفگی سے اور کبھی افسوس سے اُس شخص کی نسبت کہتے
ہیں جو ایسا کام کرتا ہو جس میں جان کا خوف ہے (آتش) پیادہ پا ہوں
رواں سوئے کوچۂ قاتل۔ اجل مری مرے سر پر سوار راہ مین ہے
اجل سر پر کھڑی ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ موت ہر وقت موجود
ہے۔ (ناسخ) اجل سر پر کھڑی ہے خواب غفلت میں رہانا ہے۔ چھپر کھٹ
کے عوض لازم جنازے کا بنانا ہے۔ اجل سر پر کھیلتی ہے۔ جب کوئی
بہت خطرناک اور جان جوکھوں کام کرتا ہے اُس جگہ کہتے ہیں (بحر)۔
مغموم محبت کے لئے مرگ ہے شادی۔ کھیلی مرے سر پر جو اجل میں نے

کیا رقص۔ اجلِ طبعی۔ مونث وہ موت جو مقتضائے طبیعت سے ہو۔ غرق حرق قتل وغیرہ سے نہو۔ اجل کا پیغام آنا۔ (کنایۃً) مرنیکا وقت قریب آجانا۔ مرنیکے آثار ظاہر ہونا (وزیر) یاں تو پیغام اجل آ پہنچا داں سے قاصد نہ پھرا کیا باعث۔ اجل کا تمانچا۔ ضربِ مُہلک اور اُس مرض سے کنایہ ہے جس سے آدمی فوراً مرجائے (بحر) کیا قہر کی آنکھیں ہیں خدا جاں بچائے۔ جو پنجۂ مژگاں ہے تمانچا ہے اجل کا (فقرہ) دردِ گُردہ کیا اجل کا تمانچا تھا کہ گھڑی بھر مین تمام کر دیا (لگنا کے ساتھ)۔ (شعور) لگا اجل کا تپانچہ شباب میں جسکو۔ خزاں رسیدہ ہے اُسکے لئے بہار میں روح۔ اجل کا تھپیڑا۔ اجل کا تمانچا۔ اجل کا سامنا ہے۔ بیحد تکلیف اور جان جوکھوں ہونیکی جگہ۔ کہتے ہین۔ (بحر) اللہ ہی بچائے اجل کا ہے سامنا۔ فرقت کی شب کہاں ہیں چراغ سحر کہاں۔ اجل کے منھ سے پھرنا مرضِ مُہلک سے نجات پانا۔ موذی کے جنگل سے چھوٹنا۔ کسی بلا۔ ناگہانی سے چھوٹنا۔ اجل کے منھ میں جانا۔ وہ کام کرنا جسمیں موت کا اندیشہ ہو۔ اجل گرفتہ (ف) اجل رسیدہ۔

اُجلا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ ۱ سفید۔ میلا کی ضد۔ روشن۔ براق ۲ (عو) دھوبی۔ اُجلاپن۔ مذکر۔ صفائی۔ چمک۔ روشنی۔ رونق۔ اُجلا کارخانہ خوش سلیقگی خوش انتظامی سے گھر کی رونق اور ظاہر درست ہونیکو کہتے ہیں (فقرہ) اس قلیل آمدنی پر ایسا اُجلا کارخانہ دیکھکر خوشی ہوئی اُجلا کام۔ صاف کام۔ جسمیں گنجلک اور کسی قسم کے ابتری نہو (فقرہ) دفتر نیا ہے لیکن کام اُجلا ہے۔ اُجلا میلا۔ صاف ستھرا میلا جہاں تماشائی اور خرید و فروخت کرنیوالے سفید پوش جمع ہوں۔ اُجلا منھ ہونا۔ سرخرو ہوجانا۔ آبرو بچنا۔ تہمت سے بری ہونا۔

اجلاس۔ (ع بالکسر۔ بیٹھنا۔ کچہری کرنیکو بیٹھنا) مذکر۔ ۱ کچہری میں عدالت کیلئے حاکم کا بیٹھنا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) یہاں جج صاحب ہفتے میں دو مرتبہ اجلاس کرتے ہیں ۲ مذکر۔ وہ مقام جہاں حاکم عدالت کیواسطے بیٹھے (فقرہ) حاکم آرام کمرے سے دو بجے اجلاس پر آیا۔ اجلاس کامل۔ وہ اجلاس جس مین کُل جج موجود ہوں۔

اجلاف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اشراف کی ضد۔ رذیل۔ کمینے اسکا واحد جلف اردو میں مستعمل نہیں ہے۔

اجلال۔ (ع۔ بالکسر۔ بزُرگی) مذکر۔ بزرگی۔ شان و شوکت (نوازش) دونوں پر نہ ظاہر ہو کچھ حال اُسکا۔ زبان سے بیاں ہو نہ اجلال اُسکا۔

اُجَلنا۔ (ھ) ۔ صاف ہونا۔ روشن ہونا۔ چمکنا۔ بارونق ہونا۔ (فقرہ) زیور اُجل گیا ہو تو سُنار سے لے آؤ۔

اجلہ۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح) جلیل کی جمع۔ بزرگ۔

اُجُلی۔ (ھ) صفت مونث ۱ صاف۔ ستھری۔ (فقرہ) یہ جاجم کتنی مرتبہ دھوئی گئی مگر اُجلی نہوئی ۲ (عو) مونث۔ دھوبن۔ مسلمان عورتین رات کیوقت دھوبن کہنا منحوس سمجھتی ہیں اسلئے شب کو دھوبن کی جگہ اُجلی کہتی ہیں (رنگین) دھوئی ہے دیکھو بطرح سے کیا اُجلی نے۔ گاچ کی لیکے نئی میری مرّوڑی انگیا۔ اُجلی طبیعت۔ نفاست پسند طبیعت (فقرہ) آپ سے اُجلی طبیعت کے آدمی شاذ و نادر دیکھنے میں آتے ہیں۔

اجماع (ع۔ بالکسر۔ کسی کام میں متفق ہونا) مذکر۔ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ (بحر) جو کچھ کہ شر بشر سے ہو پیدا عجب نہیں۔ اجماع چار عنصروں کا ہے بنا ہے یہ ٹ ۲۔ اتفاق (نوازش، درد ہی ہے ہر مرض کی بس دوا۔ اپنے ہے اجماع اہلِ درد کا۔

اجمال ۔(ع بالکسر مجمل بیان کرنا) مذکر۔ تفصیل کی ضد ٹ تحریر یا تقریر میں ایسا مضمون لانا جسکا مطلب زیادہ ہو اور عبارت کم اور اُسکے سمجھنے میں ذرا دقت ہو (تسلیم) گفتگو سے نہ کھلا اُنکا دہن۔ ساری تقریر میں اجمال رہا۔ اجمالی ۱۔ مشترکہ جسمیں حصہ کشی نہ کیگئی ہو جیسے اجمالی ڈگری۔ اجمالی محال ٹ مبہم۔ گول۔ مختصر۔

اَجناس ۔(ع۔ جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیا۔ قسمیں۔ انواع

اجنبی ۔(ع بالفتح و فتح سوم) شناسا کی ضد۔ بیگانہ۔ جس سے جان پہچان نہو۔ ناواقف۔ پردیسی۔

اجنٹ ۔(انگ۔ ایجنٹ) مذکر۔ گماشتہ۔ نایب۔ مختار وہ شخص جو کسیکی طرف سے کوئی کام انجام دینے کے لیے مقرر ہو۔ آڑھتیا۔ دلّال۔

اجنٹی ۔(انگ ایجنسی) ۱۔ ایجنٹ سے متعلق۔ ایجنٹ کا دائرۂ حکومت۔ (فقرہ) اس اجنٹی میں کئی ریاستیں ہیں ۲۔ ایجنٹ کا محکمہ (فقرہ) اجنٹی میں استغاثہ کرنا چاہیے ۳ قُرقی۔ تیار فصل کی قرقی (فقرہ) مجبور ہو کر زمیندار نے اجنٹی کرادی۔

اَجِنَّہ ۔(ع جنین کی جمع) جنین وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں ہو یہ لفظ جن کی جمع نہیں ہے اُسکی جمع جنّہ ہے۔

اجورہ ۔(ع بضم اول و دوم و سکون واو معروف) مذکر ۱۔ اُجرت مزدوری۔ (اختر شاہزادہ) اجورہ پہلے ہی سے گورکن کو میں نے دیا۔ جو کچھ کہ کرنا تھا بہر گور میں نے کیا ۲۔ کرایہ۔ بھاڑا۔

اَجوَف ۔(ع) ۱۔ کھوکھلا۔ شکم خالی ۲۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ لفظ جسکے عین کلمے میں حرف علّت ہو۔

اجوکیشن ۔(انگ) مونث۔ تعلیم۔ تدریس۔ اجوکیشنل۔(انگ) صفت۔ اجوکیشن کیطرف منسوب۔ تعلیمی۔ جیسے اجوکیشنل ڈیپارٹمنٹ تعلیم کا محکمہ۔ اجوکیشنل کانفرنس۔ تعلیمی انجمن۔

اُجھڑ ۔(ہ)۔ عو۔ جھگڑالو۔ بات بات پر تکرار کرنیوالا۔ ہر شخص سے اُلجھنے والا۔

اجہل ۔(ع بالفتح و فتح سوم۔ جاہل کا افعل التفضیل) بڑا جاہل بہت ہی اُجڈ۔ نہایت بیوقوف۔

اُجھینا ۔(ہ) مذکر۔ چرخے میں اندھن جو رنگنی کے قطع جس سے آگ بہت جلد مشتعل ہو جاتی ہے رنگانا کے ساتھ)۔

اجی ۔ کلمۂ خطاب۔ اے جی کا مخفف۔ یعنی اے جناب۔ عموماً برابر والے کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں (فقرہ) اجی منشی صاحب یہ بات تو سننے میں نہ آیا بھی آتا ہے (فقرہ) اجی واہ ہم اُنکے انتظار میں رہے اور وہ بالا بالا لکھنؤ چلے گئے

اُجیالا (ہ)۔ مذکر۔ اندھیرے کی ضد۔ روشنی۔ رونق۔ چمک۔ (بحر) ہم سے پوچھو تو اندھیرے کا وہ اُجیالا ہے۔ بام پر یار ہو گر دوں پہ قمر ہو کہ نہو۔ اب اُجالا زیادہ کہتے ہیں۔ اُجیالی۔ مونث۔ کھونٹے کی

اندھیری یہ نام اکبر نے رکھا ہے -

اَجیر۔(ع) اجُرت پر کام کرنیوالا - مزدور -

اَجیرَن۔(ہ) یہ لفظ سنسکرت میں بدہضمی کے معنی میں ہے (اصطلاحًا ناگوار خاطر کی جگہ بولنے لگے)۔ عو۔ صفت ۱۔ بارِ خاطر - دوبھر ہونیکی جگہ۔ (قلق) بولی جاتے ہیں اے مہِ عالم۔ لو اجیرن ابھی سے ہوگئے ہم ۲۔ غذا کی نسبت جسکے کھانے سے طبیعت بدمزہ ہو (فقرہ) ابتک طبیعت چاق نہیں ہے رات کے اتنے سے حلوا دل اجیرن ہوگئے ۳۔ مشکل۔ دشوار - (فقرہ) بلغم کے مارے انکو چار قدم چلنا اجیرن ہے ۴۔ باعثِ تکلیف - وبالِ جان - (مسرور) ساکیون تو اپنی آپ دشمن ہوتی ہے۔ عقل اتنی بھی اجیرن ہوتی ہے

اُچاپت۔ ہ (س اُچ نہایت آپت معتبر) مونث ۱۔ بنیے بقال یا کسی دُکاندار سے اُدھار کا لین دین (فقرہ) اُچاپت بالکل بند کردو چیز نقد منگا یا کرو ۲۔ حو۔ شور۔ غُل۔ کود پھاند (مچانا کے ساتھ) (فقرہ) یہ کیا اُچاپت مچا رکھی ہے اُچاپت اُٹھانا۔ اُدھار سودا دینا (فقرہ) یہ بنیا بہت سے گھرون کی اُچاپت اٹھاتا ہے - اچاپت اُٹھنا لازم ادھار سودا لیا جانا (فقرہ) تمھارے گھر میں کسکی دکان سے اچاپت اٹھتی ہے - اُچاپتی (عو) شوخ اور شریر لڑکا (فقرہ) بڑا ہی اُچاپتی لڑکا ہے دم بھر نچلا نہیں بیٹھتا۔

اُچاٹ۔ ہ (س اُچ بہت اٹ پھرنا) صفت برخاستہ - بیزار - اُداس - اکتایا ہوا - (فقرہ) تم ابھی سے اُچاٹ ہوگئے - اُچاٹ دینا متعدی - اُکھاڑ دینا - کیسکو برخاستہ خاطر کر دینا - (فقرہ) وہ تو راہ پر آچلے تھے تم نے اُچاٹ دیا - اُچاٹ کر دینا متعدی - دل یا طبیعت کو کسی طرح سے ہٹا دینا (رند) کرنا نہ یار حور شمایل سے دل اچاٹ - مشکل پڑیگی ہو دیگا مشکل سے دل اُچاٹ - اُچاٹ ہونا - لازم ۱۔ دل ہٹ جانا - طبیعت ہٹ جانا (بحر) سنے جو اقوال بدکسیکے خموش بیٹھے رہے نہ بکتے - اُچاٹ ہو کر اُس انجمن سے کسی بہانے سے ہم اُٹھ آئے ۲۔ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا - جاتا رہنا - لڑکون نے اس قدر شور مچایا کہ نیند اُچاٹ ہوگئی اس جگہ ہو جانا ہی کے ساتھ استعمال ہے - اُچاٹنا (ہ) - (عم) - اُچاٹ دینا - اُچاٹ کر دینا -

اچار۔ (ف۔ آچار) مذکر۔ سرکے یا تیل یا لیمو کے عرق میں آم اور اور بعض پھل نمک مرچ وغیرہ کے ساتھ ڈال کر مختلف ترکیبوں سے بناتے ہیں - شلجم - گاجر اور مولی کا اچار پانی مین ڈال کر بنایا جاتا ہے - اچار اُٹھنا اچار بنا کر چند روز دھوپ میں رکھتے ہیں - دھوپ کی گرمی پاکر جو پھل ڈالے گئے ہیں گل جاتے ہیں اسکو اچار کا اٹھنا کہتے ہیں - اچار بنانا - اچار کو ترکیب دینا - اچار تیار کرنا - اچار پڑنا - اچار بننا - اچار ڈالنا - متعدی ۱۔ اچار بنانا (رشک) اے گل تازہ اگر ڈالے تو کانٹون کا اچار شیشۂ گل سے سوا لائے اچار ہی رنگت ۲۔ بے ضرورت کسی چیز کو مدت تک رکھ چھوڑنا (فقرہ) کتاب نہ خود دیکھتے ہو نہ دوسرے کو دیتے ہو اچار ڈال رکھا ہے ۳۔ کسی شخص کو زیادہ بٹھلا رکھنے کی جگہ بھی بولتے ہیں (فقرہ) جانے دو کیا اب انکا اچار ڈالوگے - اچار کر دینا - بہت پیٹنا مارتے مارتے صورت بگاڑ دینا (فقرہ) ظالم نے مارتے مارتے اچار کر دیا - اچار نکال دینا - متعدی خوب مارنا - بے انتہا مارنا (فقرہ) اب کبھی ادھر گیا تو مارتے مارتے اچار نکال دون گا - اچار نکلنا - لازم (فقرہ) اسقدر پٹوگے کہ اچار نکل جائیگا - اچار ہو گئے - بُری گت ہوگئی - صورت بگڑ گئی - اصلی حالت باقی نہ رہی - (فقرہ) وہ اتنا پٹے کہ اچار

ہوگئے۔ اچاری ۔ مونث ۔ کانچ اور چینی کا وہ ظرف جسمیں اچار مربّے اور سرکہ وغیرہ رکھتے ہیں۔

اچانچک ۔(ھ) اچانک ۔ اگلی زبان ہے اب اچانک بولتے ہیں

اچانک ۔ ھ (مادہ اجان جسکی اصل سنسکرت میں اگیات (نامعلوم) ہے) دفعتہً ۔ ناگاہ ۔ یکا یک ۔ (فقرہ) وہ سفر کا قصد کر ہی رہے تھے کہ غدر نے اچانک آدبایا۔

اَچپل ۔ ھ ۔ (س چپل) صفت ۔ شوخ ۔ چلبلا ۔ چنچل ۔ اب کم بولتے ہیں ۔ اَچپلا ۔ (ھ) شوخ ۔ چلبلا اب چلبلا زیادہ بولتے ہیں ۔ اچپلاپن ۔ مذکر شوخی ۔ ناز ۔ کرشمہ ۔ چلبلاپن ۔ (شوق) گوری رنگت پہ گرمی صورت میں اچپلاپن بھرا طبیعت میں ۔ اَب چلبلاپن زیادہ بولتے ہیں ۔ اچپلاہٹ مونث ۔ شوخی ۔ چلبلاپن (وزیر) یہ یاد آتی ہے کسکی اچپلاہٹ ۔ کہ گر پڑتی ہے بجلی تلملا کر۔

اُچٹانا ۔(ھ) متعدی ۔ (عم) ۱ اُچٹنا ۔ کھرٹنا ۲ چوکنا کرنا ۔ بھڑکانا ۳ بیزار کرنا۔

اُچٹتا سا ۔ صفت ۔ ادھورا سا ۔ (میر) کہا میں (میں نے) مرا حال تم تک ہے پہنچا ۔ کہا ہاں اُچٹتا سا کچھ میں سُنا تھا ۔ مونث کے لئے اُچٹتی سی بولتے ہیں جیسے اُچٹتی سی چوٹ لگی ہے ۔ اُچٹتا ہوا ۔ اُدھورا ۔ سرسری ۔ جیسا چاہیے ویسا نہو (فقرہ) یہ کیا اُچٹتا ہوا سلام کرتے ہو جیسے کوئی مکھی اُڑاتا ہے ۔ مونث کیلئے اُچٹتی ہوئی کہتے ہیں (داغ) اِن اُچٹتی ہوئی باتوں کے نہیں ہم قائل ۔ کرے انکار باندازۂ پیماں کوئی۔

اُچٹنا ۔ (ھ) لازم ۱ (دل اور طبیعت کے ساتھ) برخاستہ ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ (فقرہ) ایک بار امتحان میں فیل ہوگئے طبیعت اُچٹ گئی اب پڑھنے میں جی نہیں لگتا ۲ (نیند کے ساتھ) اُڑ جانا ۳ بھڑکنا ۔ کھٹکنا ۔ (فقرہ) وہ راہ پر آتے آتے اُچٹ گئے ۔ بندوق کی آواز سے شکار اُچٹ گیا ۴ اُچھل جانا (وزیر) اُسنے نگاہ کرتے ہی بس آنکھ پھیر لی ۔ برچھی لگی تھی سینے میں لیکن اُچٹ گئی ۵ پھیلنا ۔ بھٹکنا ۔ الگ ہو جانا ۔ جیسے پلاستر دیوار سے اُچٹ گیا

اچرج ۔ (ھ بالفتح وفتح سوم) صفت (عو) انوکھا ۔ (فقرہ) ایسی کیا اچرج چیز تھی جو تم ایسی بلک گئیں ۔

اُچک ۔ (ھ) ۱ اُچکنا سے صیغۂ امر واحد حاضر ۲ اُچکنا کا حاصل مصدر ۔ اُبھار ۔ بلندی ۔ (فقرہ) اُنکے کلام سے طبیعت کی اُچک معلوم ہوتی ہے ۔ اُچک پھاند ۔ مونث ۔ کود پھاند ۔ جست وخیز ۔ فصحا کود پھاند بولتے ہیں ۔ اُچک جانا ۔ کود جانا ۔ پھاند جانا ۔ اُچک لیجانا ۔ اُڑا لیجانا غافل کر کے کوئی چیز لے لینا ۔ چالاکی سے لے بھاگنا ۔ (مسرور) اُچکا نہیں ہے جو غمزہ ترا سے دل کو کیونکر اُچک لیگیا ۔ اُچک کر ۔ کود کر (فقرہ) وہ نالی کو اُچک کر چلے گئے ۲ اوپر اُٹھ اُٹھ کے (فقرہ) تم اُچک اُچک کر کیا دیکھتے ہو

اُچکا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی ڈور لپیٹنے کی چرخی۔

اُچکّا ۔ (ھ) مذکر بدمعاش ۔ اُٹھائی گیرا ۔ شاطر چور جو دن دہاڑے نظر کے سامنے مال اڑالے اور کسیکو خبر نہو ۔ (اثر) ابھرا جو وہ جوبن ملادل کا پتا مجھکو یہی دونوں اُچکے چور تھے چوری یہیں نکلی ۔ اچکّاپن ۔ بدمعاشی چوری ۔ بدچلنی۔

اُچکانا ۔ (ھ) اوپر اُٹھانا ۔ اونچا کرنا ۔ (نبات النعش) یہ ردی اپنا تمام بوجھ اُچکا اُچکا کر اوپر کیطرف لئے جاتا ہے ۔ اُچکا ہوا ۱ بُرز در

(فقرے) مسدّس کا لطف یہی ہے کہ مضمون خوب اُچکی ہوئی ہوں۔ کیا اُچکے ہوئے مصرع ہیں ۲ بلند عالی۔ (ہلال) اندنوں اُچکی ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ ذرّے آتے ہیں نظر صورت انجم مجکو۔ اُچکی ہوئی تقدیر۔ بلند تقدیر۔ خوش نصیبی (داغ) گر رسائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج۔ اے دُعا مل جا کسی اُچکی ہوئی تقدیر سے بجز داغ کے اور کسیکے کلام میں نظر سے نہیں گزرا۔

اَچکن۔ (ہ) بالفتح و فتح سوم) مونث۔ ایک پوشاک ہے جسمیں دونوں طرف پردہ اور گریبان سے کمرتک بتام ہوتے ہیں۔ (تسلیم) اُسنے جب یہ بدن کی اچکن۔ ہوگئی پرزے چکن کی اچکن۔

اُچکنا۔ (ہ) ا جست کرنا۔ پھاندنا کودنا۔ پھلانگنا۔ (بحر) چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گور میں۔ نالی یہ ہاتھ بھرکی نہ کوئی اُچک گیا ۲ اُبھرنا زور پر آنا۔ (ناسخ) جب اُچکتی ہے طبیعت بہر مضمون بلند۔ طائر سدرہ کے آجاتے ہیں شہپر ہاتھ میں ۳ زمین سے اونچا ہونا۔ کسی جگہ سے اونچا ہونا (فقرہ) بار بار اُچک کر کیا دیکھتے ہو۔

اُچلاچال۔ صفت۔ ع۔ نہایت شوخ چنچل۔ جو غایت شوخی و شرارت سے ایک جگہ نہ ٹھہرے صحیح انچلا چال ہے دیکھو انچلاچال۔

اُچلنا۔ (ہ)۔ عم۔ علیٰحدہ ہونا۔ پرت اُکھڑ جانا۔

اچنبھا۔ اچمبھا۔ (ہ۔ س۔ آ۔ نفی کا۔ چمبو۔ جانا)۔ مذکر۔ تعجب۔ حیرت۔ (کرنا۔ گزرنا ہونا کے ساتھ)۔ (شوق) آہ و زاری جو کوئی کرتا تھا۔ اک اچنبھا ہمیں گزرتا تھا (کیف) کچھ نہیں کھلتا مجھے کیا ہوگیا دل کے جانیکا اچنبھا ہوگیا (فقرہ) ابتداءً نصوح کو نماز وغیرہ کا اہتمام کرتے دیکھکر گھر والوں نے اچنبھا کیا تھا ۲ تعجب خیز واقعہ۔ نئی بات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے۔ اچنبھادانہ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو سرسوں یا خشخاش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ اچنبھے کی بات۔ تعجب خیز بات۔ نیا واقعہ (فقرہ) تمھارے نزدیک اچنبھے کی بات ہوگی مینے ہمیشہ اُنکو ایسی ہی ذلیل حرکتیں کرتے دیکھا ہے۔ اچنبھے میں رہنا۔ متحیر ہوجانا (فقرہ) میں اُنکا غصہ دیکھکر اچنبھے میں رہگیا۔

اُچنگ لگنا۔ (اُچنگ۔ ہ۔ مونث دلی خواہش) دل میں خواہش پیدا ہونا۔

اَچوک۔ (ہ)۔ صفت۔ نہ چوکنے والا۔ نشانہ خطا نہ کرنیکے موقع پر کہتے ہیں (فقرہ) وہ اچوک نشانہ لگاتا ہے۔

اچّھا۔ (ہ۔ س۔ آچھ خالص) ا خراب کی ضد۔ بُرے کی ضد۔ (فقرہ) کیا اچھی الماری ہے ۲ دھمکانیکی جگہ۔ مثلاً جب کوئی بچّہ شرارت کرتا ہو تو کہتے ہیں اچھا میں آتا ہوں۔ (قلق) یہی وعدہ تھا کیوں یہی اقرار۔ خیر سمجھوں گی اچھا او مُردار ۳ صحیح تندرست۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اب میں بالکل اچھا ہوں ۴ بہتر۔ مناسب۔ (فقرہ) تم نے طاہر کو کالج میں داخل کرا دیا بہت اچھا کیا ۵ ٹھیک۔ درست۔ جیسا چاہیئے۔ (فقرہ) کانپور میں طاعون پھیلا ہے وہاں جانا کچھ اچھا نہیں ۶ بہت خوب۔ کوئی بات مان لینے کی جگہ جیسے کوئی کہے کل تم کو آنا ہوگا جواب دینے والا کہے اچھا ۷ مُبارک۔ مسعود (فقرہ) آج اچھی ساعت آپ چلے تھے کہ آتے ہی کام نکل گیا ۸ مفید۔ سزاوار۔ موافق (فقرہ) اُنکے حق میں لکھنؤ جانا اچھا نہوا ۹ واہ وا۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ اس جگہ الف کو بڑھاکے بولتے ہیں ۱۰ (طنزاً)۔ بیڈھب۔ بُرا جیسے روز بھاگے بھاگے پھرتے تھے آج اچھے پھنسے۔ اچھے کام آئے۔ اچھا وعدہ پورا کیا۔ اچھی خبر لی

اچھی بناہی ۱۰ ترجیح ظاہر کرنیکے لئے۔ افضل و اعلےٰ کی معنی مین۔ (ذوق) سنکے مجنوں نے مرے شوریدہ جنوں کو یہ کہا۔ واقعی مجھسے یہ شوریدہ سر اچھا نکلا ۱۱ تسلی و تشفی کی جگہ (قلق) بولی اچھا نہ مجھے ستا لینا۔ جو جو جی چاہے وہ سزا دینا ۱۲ تاکید آ۔ کچھ سمجھا کے کہنے کی جگہ (فقرہ) اب وہاں نہ جانا اچھا۔ (اشرف) وہ میری بھلائی کو جو سمجھاتے ہیں اچھا۔ اتنا ہی بُرا ہے جو کہے جاتے ہیں اچھا ۱۳ پڑھنے یا بات کرنے مین جب کسی وجہ سے رُکاؤ ہو جاتا ہے تو اُسکے بعد سامع یا مخاطب کہتا ہے اچھا یعنی آگے کہو ۱۴ حُسن کلام کیلئے جسکی تعبیر کہیں کہیں خیر کے لفظ سے ہو سکتی ہے۔ (قلق) اچھا کیا آپ یاد کیجئے گا۔ یہ بشرطیکہ چل گیا فقرا۔ (ولہٗ) اب یہ بیفائدہ ہے دلجوئی۔ چلو اچھا نہ جانے دے کوئی ۱۵ زاید ربط کلام کیلئے ع ہم پیشہ و ہم مذہب و ہمراز ہے میرا غالب کو بُرا کیون کہو اچھا مرے آگے۔ اچھا اچھا ۱ تشفی و تسلّی کی جگہ (قلق) بولی وہ گل ذرا ٹھہر جاؤ۔ اچھا اچھا نہ اتنا گھبراؤ ۲ دھمکانے کی جگہ (فقرہ) اچھا اچھا سمجھ لون گا۔ اچھّا اچھّا۔ (عو) اچھا بھلا۔ تندرست (فقرہ) کل تک لڑکا اچھا بچھا کھیلتا تھا آج نہ جانے کسکی نظر لگ گئی۔ اچھا بُرا ۱ معمولی بُرا بھلا۔ (فقرہ) اپنے گھر میں تکلّف کیا جو اچھا بُرا ملا کھا لیا ۲ نیک و بد۔ نفع نقصان (فقرے) آدمی اپنا اچھا بُرا آپ ہی خوب سمجھتا ہے۔ انسان کو اپنے اچھے بُرے میں کچھ تو تمیز چاہیے۔ (داغ) کیا غرض تھی دیکھتے ہم عشق میں اچھا بُرا۔ دیکھتا تو پھر دل ناکام اپنا دیکھتا۔ اچھّا بھلا ۱ تندرست۔ بھلا چنگا۔ (فقرہ) کل تک لڑکا اچھا بھلا کھیلتا تھا آج خدا جانے کیا ہو گیا کہ سر نہین اٹھاتا ۲ بے عیب جیسا چاہیئے (فقرہ) اچھا بھلا تو لکھا ہے یوں جسکا جی چاہے حرف رکھے ۳ صاف صاف۔ کھُلا کھُلا۔ نمایاں (فقرہ) چاند تو اچھا بھلا موجود ہے تمھاری

نگاہ کام ہی نہیں کرتی۔ اچھّا خاصا ۱ تندرست۔ (داغ) مین تو مرتا ہوں وہ یہ کہتے ہیں۔ اچھا خاصا ہے بھلا چنگا ہے ۲ بے عیب (فقرہ) اچھا خاصا کپڑا ہے اس میں بُرائی کیا ہے ۳ صاف صاف کھُلا کھُلا۔ نمایاں (امیر) بیدھڑک دیکھو نکیرین چلے آتے ہیں۔ اچھی خاصی یہ سڑک ہے مری تربت کیسی ۴ پورے کی جگہ۔ (فقرہ) بچہ کا ہیکو اچھا خاصا جوان ہے۔ اچھّا سلوک کیا۔ بہت بُرا کیا اچھّا نہین کیا۔ جس شخص سے اچھائی کی امید ہو اور وہ کوئی بُرائی کرے اُس جگہ طنز سے یہ جملہ کہتے ہیں۔ (اسحر) دل سے اچھا سلوک ہم نے کیا قابل اجتناب ہیں ہم لوگ۔ اچھا کرتے ہیں ۱ جب کوئی کسی بات سے منع کیا جاتا ہی اور اُسے روک ٹوک ناگوار ہوتی ہے تو ڈھٹائی سے کہتا ہے (فقرہ) تو کیا ہمارا اتالیق ہے جا اچھا کرتے ہیں جو کچھ کرتے ہیں ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ (فقرہ) آپ جو کچھ کرتے ہیں اچھا کرتے ہیں کوئی آپ کے معاملے میں کیوں دخل دینے لگا ۳ مناسب ہونیکی جگہ (فقرہ) آپ اچھا کرتے ہیں جو اس صحبت میں نہیں بیٹھتے۔ اچھّا کرنا ۱ تندرست کرنا۔ صحت دینا۔ (فقرہ) خدا ہی اچھا کرے وہ سخت بیمار ہیں ۲ کسی آفت مصیبت سے بچانا خیر کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) آج کوتوال کا سامنا ہو گیا تھا مگر خدا کو اچھا کرنا تھا کہ اُسنے کچھ خیال نہین کیا اچھا کہنا ۱ تعریف کرنا۔ اچھے الفاظ سے یاد کرنا۔ (فقرہ) مجھپر کیا موقوف ہے آپ نے کسیکو بھی اچھا کہا ہے ۲ عمدہ شعر تصنیف کرنا۔ (فقرہ) شعر کہنا تو آسان ہے مگر اچھا کہنا مشکل ہے۔ اچھّا کیا ۱ جب کسیکو کسی قسم کی روک ٹوک ناگوار گزرتی ہے تو وہ ڈھٹائی سے کہتا ہے (قلق) اے بی بکواس تو کرو نہ ذرا۔ چلو اچھا کیا کہا تو کہا ۲ طنز سے آزردگی اور رنجش کی جگہ۔ (قلق) خیر اچھا کیا جو تمنے کہا۔ یہی زیبا تھا یہی لازم تھا ۳ مناسب ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) آپنے

اچھی

اچھا کیا وہاں سے چلے آئے ورنہ بڑی آفت کا سامنا ہوتا۔ اچھا کیا خدا نے بُرا کیا بندے نے۔ (عو) خیر خدا کی طرف سے ہے اور شر بشر کیطرف سے۔ گو نیکی اور بدی دونوں خدا کی طرف سے ہیں مگر ہمکو یہی کہنا اور سمجھنا چاہیے کہ اچھائی اُسکی جانب سے اور بُرائی ہماری طرف سے ہے (نکہت) نیکی بدی تو قبضۂ قدرت میں حق کے ہے بشرط ادب کو نیک ادا بندے نے کیا۔ بندے میں اور خدا میں تو اتنا ہی فرق ہے۔ اچھا کیا خدا نے بُرا بندے نے کیا۔ اچھا لگنا۔ بھلا معلوم ہونا۔ پسند خاطر ہونا۔ (مومن) ہے تمکو تو یہی شغل دن رات۔ اچھی نہیں لگتی مجھکو یہ بات۔ اس مصدر میں ذم کا پہلو ہے بعض فصحائے لکھنؤ بعض مواقع پر اسکے استعمال سے بچکر اچھا معلوم ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اچھا ہوا۔ خوب ہوا ۲ (طنزاً) بُرا ہوا۔ (ذوق) کھچ گیا میری طرف سے اور اُس دلبر کا دل۔ واہ وا جذب محبت کا اثر اچھا ہوا۔ اچھا ہونا۔ لازم۔ بیمار کا تندرست ہونا۔ اچھا ہی اچھا ہے۔ ہر طرح آرام ہے چین ہی چین ہے۔ (فقرہ) یہاں بھی اچھی بسر کر گئے اور انشاء اللہ وہاں بھی اُنکے لئے اچھا ہی اچھا ہے۔ اچھوں کے اچھے ہی ہوتے ہیں۔ نیک لوگوں کی اولاد نیک ہوتی ہے۔ جو شخص اپنے باپ دادا کی طرح خود بھی اچھا ہو اُسکی تعریف میں کہتے ہیں۔ اچھی۔ (عو) ۱ پیاری۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے عورتیں کہتی ہیں۔ (شوق) جب ہوئی تنگ دل کی ایذا سے۔ کہا جا کر انگ یہ ماما سے۔ میری اچھی تو اُسکے گھر تک جا۔ دیکھ لے اُسکو اُلٹے پاؤں پھر آ ۲ اچھی بات (امیر) جفا کو وفا کیوں نہ سمجھوں میں ناصح محبت میں اچھی بُری سوجھتی ہے ۲ (طنز سے) بُری کی جگہ (امیر) آتے ہیں جانب زنداں جو وہ مر لیتے ہیں اچھی آب ۔۔۔ سردن کی خبر لیتے ہیں۔ اچھی بات ہے

اچھے

۱ خوب بات ہے ۲ (طنز سے) نازیبا بات نامناسب برتاؤ۔ اچھی خاصی۔ دیکھو اچھا خاصا۔ اچھی دل لگی کی۔ ناز یبا مذاق کرنے یا دھوکا دینے نقصان پہنچانے کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) مجھسے تو کہا بیٹھئے میں آتا ہوں اور آپ جاکر سو رہے اچھی دل لگی کی۔ اچھی راہ۔ عو۔ نیک صلاح۔ (نیر) حال سچ سچ سُناتی ہوں تمکو۔ راہ اچھی بتاتی ہوں تمکو۔ اچھی طرح ۱ خاطر خواہ۔ خوب جیسا چاہیئے (فقرہ) اچھی طرح کھا لو پھر شام تک کھانا نہ ملیگا ۲ خیر و عافیت اور چین سے ہونیکی جگہ (غالب۔ عود ہندی) آپ کا بندہ بے درم خریدہ اچھی طرح ہے ۳ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے (تسلیم) ہر بگولا دیکھکر کہتا ہے مجھکو دشت میں۔ تم کہاں تھے آج تک اے مہرباں اچھی طرح۔ اچھی کٹنا۔ آرام و آرایش کے ساتھ بسر ہونا۔ عزت آبرو سے بسر ہونا۔ (رشک) ساقی آیا اب بہت اچھی کٹیگی زندگی۔ وقت تیغ موجۂ دریائے مے ہو جائیگا۔ اچھی کہی ۱ یہ بات ٹھیک نہیں کہی۔ اعتراض سے طنزاً کہتے ہیں۔ (داغ) اچھی کہی اچھا نہیں کچھ دل کا لگانا۔ یہ لگ گئی اے ناصح ناداں مرے دل کو ۲ خوب پھبتی کہی۔ (فقرہ) کالی رنگت اور مُٹاپے پر آبنوس کے کُندے کی اچھی کہی۔ اچھے۔ (عو) پیارا۔ مہربان۔ پیار اور خوشامد سے مرد کو کہتی ہیں۔ اچھے آئے۔ (عو) طنز سے کہتی ہیں۔ واہ کیا کہنا۔ (قدر) جاتی ہے جان ہائے ہائے اسکو لکھوں تو یہ سُنائے۔ گھر ہے میں جاؤں اچھے آئے میری وہاں بلا چلے۔ اچھے اچھے۔ بڑے آدمی۔ ذی علم۔ دولتمند۔ حسین۔ اہل کمال زبردست آدمی۔ بہادر آدمی (فقرے) ہمارا روپیہ اچھے اچھے تو روک نہیں سکتے۔ ہمارا مقابلہ اچھے اچھے تو کر نہیں سکتے۔ شادی بیاہ میں اچھوں اچھوں کا دوالا نکل جاتا ہے۔ (ظفر) دکھا دے جو مصحف وہ

روے کتابی۔ توفایں ہوں بل کتاب اچھے اچھے۔ اچھے جی سے۔ خوشی سے رضاو رغبت کے ساتھ۔ بلااکراہ۔ (فقرہ) آپ اچھے جی سے میرا حصہ الگ کردیں تو کیا مضائقہ ہے۔ اچھی حالوں گزرنا۔ آرام سے عمر بسر ہونا۔ (جلیل) اچھے حالوں گزرتی ہے اُسکی۔ جو خرابات میں خراب ہوا۔ اچھے دن آنا۔ خوش اقبالی کے دن آنا۔ فلاح کا زمانہ آنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبالمند ہونا۔ (فقرہ) جب اچھے دن آتے ہیں بچھڑے مل جاتے ہیں۔ اچھے رہے ! مزے میں رہے۔ (وزیر) دیکھنے والو نہیں ترے وہ بہت اچھے رہے۔ قتل کرڈالا جنھیں تیغ نگاہِ ناز سے ۲ آرام سے رہے۔ (صبا) رنج دُنیا سبب راحتِ عُقبےٰ ٹھہرے۔ وہی اچھے رہے جو مور دِ آفات رہے ۳ سبحان اللہ۔ واہ۔ کیا خوب۔ کسی امر خلافِ عقل اور خلافِ مصلحت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) اچھے رہے ہمارے دشمن اور ہمیں سے امداد کی درخواست۔ اچھے رہے ہاتھ پر ہاتھ رکھے بیٹھے رہے اور دو سو گنوا لئے ۴ مزاج پوچھنے کی جگہ۔ (فقرہ) کہو اچھے رہے اچھے سے اچھا پہنانا اچھے سے اچھا کھلانا۔ متعدی۔ بڑے آرام سے رکھنا اچھے سے اچھا پہننا اچھے سے اچھا کھانا۔ لازم۔ خاطرخواہ آرام اُٹھانا۔ راحت و آرام سے گزرنا۔ اچھے سے پالا پڑا ہے۔ بدڈھب آدمی سے سابقہ پڑا ہے (فقرہ) اچھے سے پالا پڑا ہے کہ اپنی ہی کہتا ہے دوسرے کی نہیں سُنتا۔ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جاننا۔ نیک و بد میں تمیز کرنا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا جانے یہ نہیں کہ سب کے ساتھ ایک ہی طرح پیش آئے۔ اچھے کو اچھا بُرے کو بُرا نظر آتا ہے۔ نیک کو بُرا بھی نیک نظر آتا ہے اور بد کو نیک بھی بد معلوم ہوتا ہے۔ جو شخص جیسا ہے اُسکی نظر میں دوسرا بھی ویسا ہی دکھائی دیتا ہے (ذوق) ہے بُرا تو ہی اگر آیا نظر تجھکو بُرا۔ تو ہی اچھا ہے تجھے معلوم

اگر اچھا ہوا۔ اچھے گھر بیانہ دیا۔ اچھے گھر بیا دیا۔ ایسے شخص سے معاملہ کیا ہے جس سے نفع کی جگہ سراسر ضرر اور نقصان پہنچے گا یعنی ابھی ایسوں سے سابقہ نہیں پڑا اتھاب قد۔ عافیتہ کھلے گی۔ اچھے لوگ۔ نیک بندے خوش نصیب۔ (فقرہ) کیا اچھے لوگ تھے کوئی مصیبت پڑتی ہمیشہ صابر و شاکر ہی رہتے۔ اچھے وقت ! عین ضرورت کے وقت۔ عین موقع پر (امیر) راہ بتلا دی عدم کی خضر منزل مل گیا۔ گھر سے اچھے وقت نکلا تھا کہ قاتل مل گیا۔ (فقرہ) اچھے وقت آپ آگئے ابھی تلاش ہی ہو رہی تھی ۲ طنز اً بھی کہتے ہیں یعنی بے موقع بے محل۔ (ظفر) طاقت و ہوش ہوئے ہم سے جُدا اچھے وقت۔ دی بڑھاپے میں دغا سب نے ہمیں اچھے وقت۔ اچھے ہو۔ خیر و عافیتہ دریافت کرنیکو کہتے ہیں۔ اچھے ہیں۔ تندرست ہیں۔ صحیح و سالم ہیں۔ اچھے ہیں پر خدا کام نہ ڈالے۔ ظاہر بین اچھے ہیں لیکن حقیقت میں بُرے ہیں۔ (میر) ہیں زلف و خط و خال تو سب یار کے اچھے۔ پر ہم سے جو پوچھو تو خدا کام نہ ڈالے۔

اُچھالا۔ ھو۔ مذکر۔ وہ رسّی جس سے لکڑی کا زینہ چھت سے باندھا جاتا ہے تاکہ زینے کو جنبش نہو۔ اُچھالا دینا۔ بھڑکا دینا۔

اُچھال چھکا۔ (عو)۔ شوخ بدمزاج۔ اوباش اور بدوضع عورت کی نسبت کہتی ہیں (فسانۂ عجایب) دوسری چٹکی لیکے بولی اُچھال چھکا تو بڑی خام پارہ ہے۔

اُچھالنا۔ (ھ) ! کسی چیز کو اوپر پھینکنا جیسے ٹوپی اُچھالنا۔ گیند اُچھالنا ۲ بعض سیال چیزوں کو کسی ظرف سے نکالنے اور بار بار اُسمیں ترشح کی جگہ جیسے دودھ اُچھالنا۔ چائے اُچھالنا ۳ مشہور کرنا۔ روشن کرنا۔ جیسے

نام اُچھالنا ۲ بلند کرنا۔ اُونچا کرنا۔ جیسے چھت اُچھالنا۔

اَچُھت۔ (ھ) صفت۔ نیا۔ غیر مستعمل ؎ غزل لکھ اب انشاؔ تو اِک اور بھی۔ کہ یہ قافیے ہیں انوٹھے اچھوت اور کہ وہ چیز جو کسی کے مصرف میں نہ آئی ہو (شاد) ہر چند اُس ہیکلیت سے دل ہی گیا اَچھت۔ پیلیں مگر یہ چوٹ پیچھلتی پڑی سہی۔ (جلال) جہان تھے اور گئے انیس الاش اپنی بھی گرجاتی۔ اَنچھت قاتل کے کوچے مین عناتی بھی میں نکلی۔

اُچھل پڑنا۔ بغیر قصد۔ دفعۃً اپنی جگہ سے اوپر کو حرکت کرنا۔ خوشی سے ہو یا خوف سے یا شدت تپ کی حالت میں (محسن) پہنچا ہے بُراق تک جو نامہ۔ دو ہاتھ اچھل پڑا ہے خامہ۔

اُچھل کود۔ مونث۔ کمسنی کے حرکات۔ کود پھاند۔ کھیل کود۔ (جانصاحب) نچلے کہیں بیٹھو نہ اُدھم اتنا مچاؤ۔ بھاتی نہیں مجھکو یہ اُچھل کود تمہاری۔

اُچھلنا۔ (س۔ اُچھلت) لازم کودنا۔ جست کرنا۔ تیزی سے تڑپ کر نکلنا۔ (مصحفی) اک تیر مین اُچھلا تراُنچیر ہوا پر۔ ڈرتا ہون نہ اُڑ جائے کہیں تیر ہوا پر ۲ پیدا ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جیسے تپّی اُچھلنا ۳ مرض کا عود کرنا۔ جیسے جنون پھر اُچھلا ۴ اُبھرنا۔ تیرنا۔ (فقرہ) اِس تالاب کا ڈوبا اُچھلتا نہین ہے ۵ (کلیجے اور دل کے ساتھ) دھڑکنا۔ (غافل) چمن کی سمت یا رب عزم ہے کس غیرتِ گُل کا۔ اُچھلتا ہے جو دل سینے میں دو دو ہاتھ بلبل کا ۶ ناز کرنا۔ فخر کرنا۔ (میر) خرام ناز جو دیکھیں تو چوکڑی بھولیں۔ غزال چال پر اپنی بہت اچھلتے ہیں ۷ غرور کرنا۔ (فقرہ) وہ جنکے بل پر بہت اچھلتے تھے سر سے وہی نہ رہے ۸ چھلکنا۔ (فقرہ) اِس سال ہولی مین رنگ خوب اُچھلا۔ اچھلنا کودنا۔ بہت گھمنڈ سے بہت بُرا ماننے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) نسبت کا پیغام سُنکر بیگم بہت اُچھلیں کودیں۔

اُچّھو۔ (ھ۔ اُچّھا۔ تنگ۔ چھوٹی سانس) انسان کے گلے میں دو راہیں ہیں ایک کھانے پینے کی چیز اندر اُترنے کے لئے دوسری محض سانس کے لئے جسے ٹیٹوا کہتے ہیں کھانے پینے کے وقت جب کوئی چیز اُس راستے پر جو سانس کے آمد و رفت کا ہے پہنچکر اٹک جاتی ہے تو معاً گلے میں پھندا پڑ جاتا ہے اسی حالت کو اُچّھو کہتے ہیں۔ اچھو آنا۔ (دہلی) اچھو ہونا ؎ یاد کھانے میں جو رنگین نے مجھے تو آیا۔ تو بچی مری کے ایسا مجھے اچھو آیا۔ اچھو لگنا۔ اچھو ہونا اچھو کی حالت پیدا ہونا۔ (فقرہ) دوا پیتے وقت ایسا اچھو لگا کہ مین بیچین ہو گیا (محسن) اُس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے۔ خُلد میں شربتِ دیدار حق اُچّھو ہو جائے۔

اَچھوانی۔ (ھ)۔ مونث۔ ایک قسم کا حریرہ جو زچہ کو پلایا جاتا ہے

اَچھُوتا۔ (ھ۔ الف نفی کا ہے یعنی وہ چیز جسکو چھوا نہو۔) صفت پارسا۔ پاک۔ صاف مثلاً نذر و نیاز کا کھانا یا شیرینی جسکو بغیر طہارت کھاتے اور چھوتے نہیں ہیں (نسیم) لب پہ اک پردہ نشین کا شکوہ بیداد ہے میرے نالے ہیں اچھوتے پارسا فریاد ہے ۲ نیا (فقرہ) کیا اچھوتے مضامین ہیں۔ اَچھوتا پنڈا۔ عو ۱ وہ بدن جسپر چیچک کے دانے کبھی نہ نکلے ہوں ۲ کنوارپن کی جگہ۔ کورا پنڈا۔ اَچھوتی۔ کنواری۔ جسکو مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو اَچھوتی کوکھ۔ اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جسکا کوئی بچہ فوت نہوا ہو۔ اَچھوتیان۔ اَچھوتی کی جمع۔ نصیر الدین حیدر بادشاہ لکھنؤ کے وقت مین چند کنواری عورتین حضرت امام مہدی آخرالزمان کی حرمون کی نام سے ملازم تھیں وہ اچھوتیاں کہلاتی تھین۔

اچھی-اچّھے۔ دیکھو اچھا۔

اُچیلنا۔(ہ) متعدی۔عم۔اُکھاڑنا۔اُدھیڑنا۔

احادیث۔(ع۔حدیث کی جمع) مذکر۔اقوال وافعال آنحضرت صلعم

احاطہ۔(ع بکسر اول۔گھیرنا۔گھری ہوئی چار دیواری۔گھرا ہوا میدان محدود علاقہ)۔مذکر۔گھیرا۔چار دیواری سے گھری ہوئی جگہ۔عام اس سے کہ اُسمین کوئی عمارت ہو یا نہو۔(اسیر) پری رخسار کوئی اس سے باہر ہو نہین سکتا۔احاطہ قاف سے تاقاف ہے اپنے تصور کا ۔ پریسیڈنسی۔صوبہ (فقرہ) برٹش انڈیا میں تین بڑے احاطے ہیں۔احاطۂ مدراس۔احاطۂ بنگال۔احاطۂ بمبئی۔احاطہ کرنا۔گھیرنا۔(ناسخ) شکل خورشید احاطہ کئے ہے نور جمال۔کوے جاناں میں کہیں سایۂ دیوار نہیں۔(احاطہ کھینچنا۔کسی جگہ کو گھیرنا۔گرداگرد چار دیواری بنانا۔(فقرہ) پہلے احاطا کھینچکر زمین اپنے قبضے میں کر لو پھر عمارت بنتی رہیگی۔احاطہ کھنچنا۔لازم۔

اجبا۔(ع اجبا۔بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم۔وہمزہ در آخر۔حبیب کی جمع۔فارسیوں نے ہمزہ کو حذف کرکے استعمال کیا)۔مذکر۔دوست احباب۔(امیر) عدم میں فراق اجبا کا غم کیا۔یہین آ مینگے سب کی منزل یہی ہے

احباب۔(ع۔حب۔بالکسر وحبیب بمعنی دوست کی جمع) مذکر۔دوست آشنا۔

احبار۔(ع۔حبر کی جمع)۔مذکر۔دانا۔یہودیوں کے عالم۔

احتباس۔(ع بالکسر وکسر سوم۔حبس۔رُکنا)۔مذکر۔حیض بند ہونیکی بیماری یا بند ہونا۔رُکنا۔(نوازش) بار حبس دم نہ میرے پاس ہوا۔جی کرکے عادم کا احتباس ہوا۔

اِحتراز۔(ع بالکسر وکسر سوم۔بچنا۔پرہیز کرنا) مذکر۔پرہیز۔کنارہ کشی۔(نواب) جب وہ بدمست محو ناز ہوا۔صبر سے دل کو احتراز ہوا

احتراق۔(ع۔بالکسر وکسر سوم۔جلانا۔پھونکنا)۔مذکر (طب کی اصطلاح) احتراق اخلاط۔اُسکو کہتے ہیں کہ حرارت کے سبب سے کسی خلط کے اجزائے لطیف ورقیق فانی ہوجائیں اور باقی اسطرح کثیف ہوجائیں کہ وہ خلط اپنی جنس سے خارج ہونے کے قابل کردیا جائے۔اور جو خلط محترق ہوتا ہے وہ سودائے غیر طبیعی ہو جاتا ہے (ذوق) ہوگیا موقوف یہ سودا کا بالکل احتراق۔لالہ سے داغ سیہ پانے لگا نشو ونما۔(تسلیم) اللہ اللہ گرمی سوز فراق۔تب چڑھ آئی جل گیا خون ہوا۔(منجمون کی اصطلاح) منجملہ زہرہ۔مشتری۔مریخ۔زحل و عطارد کے کسی ستارے کا آفتاب کے ساتھ ایک برج میں ہونا اور اُسکی شعاع میں چھپ جانا۔(مومن) کیا فروغ آتش فراق میں ہیں مشتری زہرہ احتراق میں ہیں۔

اِحترام۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔عزت۔توقیر۔(کرنا کے ساتھ) (میر) خاک یثرب ہے مرتبے میں حرم۔واہ رے احترام احمد کا۔

احتساب۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔حساب۔جانچ۔گنتی شمار۔(مسرور) مرے گنہ ہیں شمار وحساب سے باہر۔دم حساب بھلا احتساب کیا ہوگا۔

اِحتشام۔(ع بالکسر وکسر سوم) نوکر چاکر والا ہونا۔صاحب حشمت ہونا) مذکر۔شان وشوکت (ناصر) جب خزانہ لٹ گیا پھر کیا رہا۔احتشام ملک سب جاتا رہا۔

احتضار۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نزع کا عالم۔ موت آنا۔ (مصحفی)
وہ نہ تھے وہ میں بیقرار ہوا تنگی دم پہ احتضار ہوا۔

احتظاظ۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ حظ اُٹھانا۔ مزہ پانا۔ بابا احتظاظ کہہ اُٹھتے ہیں بمعنی رشوت بول چال میں ہے۔

احتقان۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ عمل دنیا۔ عمل۔ (جانصاحب)
نکی بیماریوں کا کیا کہنا۔ آئے دن احتقان ہوتا ہے۔

احتلام۔(ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خواب مین ناپاک ہونا۔ بدخوابی
(میر) شیخ کی سی ہی شکل ہے شیطاں۔ جسپہ شب احتلام ہوتا ہے۔

احتمال۔(ع بالکسر وکسر سوم)۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ گمان کرنا)۔ مذکر۔ شک۔ گمان اندیشہ۔ ہونا۔ جانا۔ کرنا کے ساتھ) (سحر) بغل میں بیٹھکے دل لیگئے کوئی صاحب۔ کیسکو انکی طرف احتمال بھی نہوا۔ احتمالاً۔ شبہے کے طور پر احتمالی۔ شبہے والا۔ ظنی۔

احتیاج۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ حاجتمند ہونا)۔ مونث۔ حاجت۔ ضرورت۔ غرض۔ (سالک) منت سے بھی خزانۂ خسرو نہ لے کوئی۔ اب کسکو احتیاج ہے مال ومنال کی۔ احتیاج برآنا۔ مطلب نکلنا۔ ضرورت دفع ہونا (کیف) اُس سے پھل کیا پائے کوئی جو خزاں پانیکو ہو۔ کب زیرِ گل سے برآئی باغباں کی احتیاج۔ احتیاج رکھنا۔ کسی چیز کی حاجت رکھنا۔ ضرورت ہونا۔ (کیف) قبرسے رکھتے ہیں سب نام ونشاں کی احتیاج۔ ایک عالم کو ہے درپیش اِس مکاں کی احتیاج۔ احتیاج لانا۔ کسی بات کی درخواست کرنا۔ (انشا) سے اپنے اور یہ انکار حیف ہے لایا ہے وہ کبھی نہ کبھی احتیاج آج۔

احتیاط۔(ع بالکسر وکسر سوم۔ بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ہوشیاری برتنا) مونث۔ ہوشیاری سے کام کرنا۔ (فقرہ) افسر بڑا ہے احتیاط سے کام کرنا چاہیے ۲۔ دور اندیشی کی جگہ۔ (فقرہ) احتیاط مزاج مین چھوہنیں گئی ہے جو جی میں آتا ہی کہہ اُٹھتے ہیں ۳۔ حفاظت اور بچاؤ کی جگہ۔ (فقرہ) یہ شیشے ہوا لگتے ٹوٹتے ہیں ذرا احتیاط سے رکھنا ۴۔ پرہیز کی جگہ (فقرہ) احتیاط کرتے نہیں مرض کیونکر نہ عود کرآئے ۵۔ نفرت اور کنارہ کشی کی جگہ۔ (اسیر) دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے۔ کیا احتیاط آپ کو اللہ ہوگئی۔ (قلق) ہمنیں بھاگتی ہیں صورت سے۔ کرتی ہیں احتیاط صحبت سے۔ احتیاطاً۔ بنظر احتیاط۔ (جرأت) ابھی مرجائینگے گھبرا کے ترے دیوانے۔ احتیاطاً در زنداں کو اگر بند کیا۔

احد۔(ع بفتح اول ودوم)۔ ایک۔ اکیلا۔ یگانہ۔ خداتعالےٰ کی ذات یکتا ہے اسلئے احد سے اُسیکو مراد لیتے ہیں۔ اَحَدُ الاَمرَین۔ دو باتون مین سے ایک۔ اَحَدُ الفَرِیقَین۔ دو فریقوں میں سے ایک۔ احدی۔ (ت بفتح اول ودوم احد میں یائے نسبت اضافہ کی ہے۔ ایران میں اس جماعت کے لوگ تنہا منصب ذات رکھتے تھے (محسن تاثیر) سرور راہِ سخن باقدش از نابلدی ست۔ الف شمع بہ پیش قدشوخش احدی ست) ۲۔ اکبر بادشاہ کے وقت میں ایک قسم کے منصبدار اسی لقب سے مشہور تھے۔ یہ منصبدار تیر انداز تھے اور اُنکے ہمراہ سوار اور پیادے نہیں ہوتے تھے۔ بیش قرار تنخواہیں پاتے اور بادشاہ کے خاص مجرئی حاضر باش ہوتے تھے ۳۔ کاہل۔ سست۔ جو کاہلی سے کوئی کام نکرسکے۔ اس معنی میں زبانون پر پسکوں ودوم ہی ہے (جانصاحب) اندنوں ڈیوڑھی پہ ہردم تمکو رہنا چاہئے۔ اے میاں مجہول احدی کھولتی ہوں کان روز۔

احرار۔(ع بالفتح۔ حُر کی جمع) مذکر آزاد اور شریف لوگ۔

احرام۔(ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱۔ مقررہ مقامات سے زیارت کعبہ سے پہلے

بچھ دنوں بعض چیزوں کا اپنے اوپر حرام ٹھہرالینا۔ فارسیوں نے بمعنی قصدِ سفر۔ سفر کی نیت۔ استعمال کیا ہے (مومن) وطن میں وقفہ یہ بھی کوئی دم تھا۔ کہ احرام سفرِ سوئے عدم تھا۔ احرام باندھنا۔ جب جہاز یلملم کے مقابل پہنچتا ہے اسوقت ہندوستان کے حاجی سلے ہوئے کپڑے بدن سے دور کرکے چادر اوڑھکر اور تہمد باندھکر دو رکعت نفل پڑھتے ہیں۔ اسیکا نام احرام باندھنا ہے۔ یہ احرام مردوں کا ہے۔ پردہ نشیں عورتیں نقاب ڈال لیتی ہیں اور باہر نکلنی والی عورتیں ایک پٹی سر پر باندھ لیتی ہیں۔ عورتوں کیواسطے سلے ہوئے کپڑے اُتارنیکا حکم نہیں ہے۔ (نجر) قسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھئے۔ حج سے زیادہ گشت دیار وطن کی ہے۔ قصد کرنا (میرحسن) سو دینگے وہیں جاکے ہم آرام سے اب تو۔ باندھا ہے ترے کوچے کا احرام سفر میں۔

احساس۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ حواسِ خمسہ میں سے کسی حس کے ذریعہ سے کچھ معلوم کرنا (فقرہ) نشتر دیدیا گیا اور اُسکو احساس بھی نہوا۔

احسان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ کیسیکے ساتھ نیکی کرنا۔ اچھا سلوک۔ بھلائی۔ (فقرہ) دشمن کا یہی احسان ہے کہ بدی نکرے۔ شکر کی جگہ (رشک) الِمنتہ للِلہ کہ حق بیں ہیں یہ آنکھیں۔ احسان خدا کا کہ یہ دل گھر ہے خدا کا۔ احسان اُتارنا۔ سلوک کے بدلے سلوک کرنا۔ بھلائی کا عوض کرنا۔ (فقرہ) اُنکے گھر شادی ہوگی تو ہم بھی اُنکا احسان اُتار دینگے۔ احسان اُترنا۔ لازم۔ احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ مسلوک ہونا (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے یہی ناموت ہے بس انتہائے دردِ جگر۔ احسان جتانا۔ سلوک کرکے اُسکا اظہار کرنا (داغ) مجھسے کہتا ہے یہ احسان جتا کر ظالم۔ ہم سوا تیرے کسی پر بھی ستم کرتے ہیں۔ احسان دھرنا۔ احسان رکھنا۔ احسان جتانا۔ (منتظر) آپ اپنی خوشی سے مرتے ہیں۔ مفت احسان کس پہ دھرتے ہیں (رشک) بعد ایذا دینے کے احسان تو رکھتے نہیں اہل دنیا کی بھلائی سے برائی خوب ہے۔ احسان دھرنا بول چال میں کم ہے۔ احسان فراموش۔ احسان کو بھول جانیوالا۔ ناشکرا۔ احسان کرنا۔ سلوک کرنا۔ نیکی کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے سیکڑوں احسان کئے۔ احسان کھینچنا۔ احسان لینا (آتش) سبک وضعوں کا احسان کھینچتا ہے داغ پیشانی۔ نشان مٹتا ہے روئے زخم سے کب تار سوزن کا اب اس جگہ احسان لینا ہی کہتے ہیں۔ احسان گردن سے اُترنا۔ احسان اُترنا (شرف) سو جاسے گلا کاٹو چھری شوق سے پھیرو احسان تو اُترے مری گردن سے تمھارے۔ احسان لیجئے جہان کا نہ لیجئے شاہجہان کا۔ مثل۔ عو کیسیکا احسان لینا اچھا نہیں ہے۔ غیروں کا احسان لینا بہتر ہے مگر اپنوں کا احسان اٹھانا بُرا ہے۔ احسان لینا۔ دیکھو احسان اُٹھانا (ظفر) نہتی تیغ اجل سے کم تری شمشیر ابرو بھی۔ ہم احسان اُسکا اے بیداد گر لیتے تو کیا لیتے۔ احسان ماننا۔ شکرگزار ہونا۔ ممنون ہونا۔ (آتش) احسان مانو حُسن خداداد کا بتو۔ پتھر تھے تمکو شیشے سے نازک بنا دیا۔ احسانمند مشکر گذار۔

احسن۔ (ع بالفتح و فتح سوم)۔ بہت نیک۔ بہت خوب۔ احسن وجوہ۔ اچھی طرح (فقرہ) شکر ہے یہ معاملہ باحسن وجوہ طے ہوگیا۔

اَحسنت (ع۔ ماضی واحد مذکر حاضر کا صیغہ۔ بہت اچھا کیا تو نے) خوش فارسیوں نے تائے آخر کو ساکن کرکے بمعنی شاباش۔ آفرین۔ واہ واہ استعمال کیا ہے۔ اُردو میں مونث اور کہنا کے ساتھ مستعمل ہے (نفیس) احسنت کے غل قاف سے تا قاف ہوئے ہیں۔ ہر ہاتھ میں لشکر کے پری صاف

ہوسے ہیں۔

احصاء۔(ع بالکسر)۔مذکر۔گِننا۔ضبط کرنا۔

احصار۔(ع۔ بالکسر)مذکر گِننا۔حصار میں کرنا۔

احفاد۔(ع بالفتح۔حفد کی جمع) مذکر۔ پوتے۔نواسے۔

اَحَقّ۔(ع)صفت۔بہت حقدار۔

احقاق۔(ع۔بالکسر) مذکر۔کسیکا حق قائم کرنا۔کسی امر کی صداقت کو ثابت کرنا یا قائم کرنا۔

احقر۔(ع۔زیادہ حقیر۔بڑا ذلیل) مذکر۔(انکسار سے) میں متکلم۔

اَحکام۔(ع بالفتح) مذکر۔حکم کی جمع۔(محسن) یہ ہر کارے جلدی بجانے لگے۔کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔احکامِ درمیانی۔مذکر۔ضمنی احکام۔وہ حکم جو حاکم اخیر فیصلے سے بیشتر دوران مقدمہ مین صادر کرتا ہے۔احکام ناطق۔قطعی احکام۔

احمد۔(ع۔افعل التفضیل کا صیغہ) بہت تعریف کیا گیا۔آنحضرتؐ کا اسم مبارک۔احمد کی پگڑی محمود کے سر۔مثل (اس میں اور اسکے بعد کی مثل میں احمد محمود فرضی ہیں)۔اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی کی چیز کسیکو دیدیں یا کسی کا مواخذہ کسی سے کریں یا ہمارا چھڈا میرے سر رکھیں۔احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی۔مثل مطلب ہے حجت سے ... بیفائدہ بحث اور تکرار کی نسبت بولتے ہیں۔احمد محمود۔کوئی ہو۔کے باشد۔(فقرے) احمد محمود کسی کا مال ہو انھیں ہضم کر لینے سے مطلب۔احمد محمود کوئی ہو انکو سب کے آگے ہاتھ پھیلا دینا۔احمدی۔ ... سونیکا سکہ جو ٹیپو سلطان کے عہد مین جاری ہوا تھا۔اُس سکے کو بھی کہتے ہین جو احمد شاہ نے دہلی مین رائج کیا تھا۔

احمر(ع صفت مشبہ) سُرخ۔زیادہ سُرخ۔جیسے مئے احمر۔گُل احمر

احمق۔(ع)۔صفت۔بیوقوف۔نادان۔بے عقل۔احمق بنانا متعدی۔بیوقوف بنانا۔(فقرہ) آپ کی بے علمی نے آپکو احمق بنا رکھا ہے۔دھوکا دینا۔فریب مین لانا۔(فقرہ) وہ ہر شخص کو احمق بنا کر اپنا مطلب نکال لیجاتے ہیں۔احمق بننا۔لازم۔احمق پن۔حماقت بیوقوفی۔نادانی۔احمق اللّذی۔بیوقوف ... ۔(فسانہ عجائب) ملکہ نے پھر انجمن آرا کو بلایا کہا لو صاحب خدا تعالےٰ نے تمھاری حرمت و آبرو کو بچایا بھیڑیے سے ملایا یہ احمق اللّذی شہزادہ ہے وہ بکری کا بچہ میدین ذریر زادہ ہے۔احمق النّاس۔بیوقوف آدمی کو کہتے ہیں۔(ذوق) فیضِ تعلیم سے تیرے ہو جو منکر انسان۔احمق الناس اُسے جانئے بلکہ نسناس۔

اَحوال۔(ع بالفتح۔حال کی جمع اُردو مین واحد کی جگہ مستعمل ہے) مذکر۔کیفیت ع غالب ترا احوال سنا دینگے ہم اُنکو۔وہ سُنکے بلالیں یہ اجارہ نہیں کرتے۔احوال پُرسی۔حال پوچھنا۔خیر و عافیت دریافت کرنا۔(آتش) غیر سے احوال پُرسی یار کرتا ہے مری۔گوش گُل بلبل کی سنتا ہے زبان خار سے۔

اَحوَل۔(ع بالفتح) وہ جو ایک چیز کو دو دیکھے۔آنکھ دیدہ یا انسان کی نسبت کہتے ہیں۔(محسن) نظر آئے اگر احمد میں مجھے دال دو دوئی۔روز محشر ہوں الٰہی مری آنکھیں احول۔

اَحیاناً۔(ع۔اَحیان۔بالفتح۔حین کی جمع بمعنی وقت) اتفاقاً۔کبھی کبھی۔(فقرہ) آپ یہان احیاناً آتے ہین۔

احیا۔ (ع بالکسر) مذکر۔ زندہ کرنا۔ جان ڈالنا۔

اَخ۔ (یہ لفظ الف مقصورہ سے صحیح ہے) کھنکھار نیکی آواز۔ کبھی بسبیل عادت وضرورت ہوتی ہے۔ اور کبھی نفرین کرنے کے مقام پر۔ اَخ تھو۔ کھنکھار کے تھوکنے کی آواز۔ اظہارِ کراہت کی جگہ (فقرہ) اَخ تھو دوا میں کھی نکلی ۔۲۔ اظہار لعنت وملامت کی جگہ (فقرہ) اَخ تھو تری اوقات پر ۔۳۔ عہد شاہی میں بانکے حریف کے چھیڑنے کو یہ آواز نکالتے تھے حریف کو اگر بانکپن کا دعویٰ ہوتا تھا تو سُنتے ہی لڑ پڑتا تھا۔ اَخ تھو کرنا۔ کراہت کرنا۔ نفرین کرنا۔ (فقرہ) ہم تو اُنپر اور اُنکی صورت پر اَخ تھو کرتے ہیں۔ اَخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ جب آدمی کسی چیز کے ملنے سے مایوس ہو کر اپنا دل سمجھانے یا بات بنانیکو اُسمیں کوئی عیب نکالتا ہے تو وہاں طنز اور مزاح کے طور پر یہ مثل بولی جاتی ہے ظریفوں نے دل لگی کے طور پر یہ حکایت بنائی ہے کہ ایک لومڑی انگور کے باغ میں پکے پکے انگور دیکھکر بہت اُچھلی کودی مگر کوئی ہاتھ نہ لگا۔ پھر دیر تک تاک لگائے بیٹھی رہی کہ شاید کوئی ٹپک پڑے جب یوں بھی مایوس ہوئی تو یہ کہتی ہوئی چلی گئی اخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ اَخ تھو ہونا۔ نفریں ہونا۔ تھڑی تھڑی ہونا (فقرہ) بُرے کام کا یہی نتیجہ ہے کہ چار طرف سے اَخ تھو ہو رہی ہے۔

اَخ۔ (ع) مذکر۔ بھائی۔ اخی (ع۔ ی۔ ضمیر متکلم کی ہے)۔ میرے بھائی۔ بعض شعرانے صرف بھائی کے معنی میں کہا ہے۔ (رند) عزیز رکھتے تھے اُنکو بھی اَخی کی طرح۔ اکھاڑ ڈالا درِ خیبر کو جو علی کی طرح۔ اخوان۔ (ع بالکسر سگے بھائی) اَخ کی جمع مذکر۔ بھائی بند۔ بھائی۔ یہ لفظ عربی میں بضم اول وبکسر اول دونوں طرح ہے۔ ناواقف بفتح اول بولتے ہیں۔ اخوت۔ (ع بضم اول و دوم وتشدید واو مفتوح) بھائی ہونا۔ بھائی کی ایسی یگانگت۔ بھائی چارہ۔ اخوی (بفتح اول و دوم وکسر سوم)۔ اخ کی طرف منسوب۔ اردو میں میرے بھائی کے معنی میں مستعمل ہے (فقرہ) جناب اخویصاحب کا والانامہ صادر ہوا۔

اَخاہ تعجب کا کلمہ کبھی الف ممدودہ اور کبھی الف مقصورہ کے ساتھ کہتے ہیں جیسے آخاہ آپ ہیں۔ اَخاہ اتنی بڑی غفلت۔

اخبار۔ (ع۔ بالفتح۔ خبر کی جمع۔ احادیث۔ تواریخ) مذکر ۱۔ خبریں۔ حالات (فقرہ) بہت دنوں سے آپ نے کچھ لڑائی کے اخبار نہیں بیان کئے ۔۲۔ احادیث ۔۳۔ وہ پرچہ جسمیں مختلف مقامات کے مختلف حالات خبریں اور مضامیں چھپتے ہیں اور وقت مقررہ پر شایع کیا جاتا ہے۔ اس جگہ بطور واحد مستعمل ہے جیسے یہ اخبار روزانہ نکلتا ہے۔ اخبار کا پرچہ۔ ایک تاریخ کا اخبار (فقرہ)۔ اس اخبار کے سال بھر کے پرچے جمع ہیں۔ اخبار کا ہرکارہ۔ (سلطنتوں اور ریاستوں میں اخبار کا ایک محکمہ ہوتا ہے جسکو دارالاخبار کہتے ہیں۔ اس محکمے میں اخبار نویس کے ماتحت بہت سے ہرکارے جابجا کے خبریں لانیکو نوکر ہوتے ہیں) خبر پہنچا نیوالا (ناسخ) خیال میں بھی یار تک ممکن نہ تھا دخلِ رقیب۔ جن دنوں اپنا خیال اخبار کا ہرکارہ تھا۔ اخبار کے فرشتے۔ کراماً کاتبین سے کنایہ ہے (رشک) ہوں قابل عذاب کہانتک لکھیں گناہ اخبار کے فرشتے پڑے ہیں عذاب میں۔ اخبار میں آنا۔ کسی بات کا حدیث شریف میں مذکور ہونا۔ اخبار نکالنا۔ اخبار جاری کرنا۔ اخبار شایع کرنا۔ (فقرہ) زید نے یہ ہفتہ وار اخبار نکالا ہے۔ اخبار نکلنا۔ لازم۔ اخبار نویس تازہ واقعات اور خبریں لکھنے والا ۔ یہ جو دو چار ظفر اُنکے ہیں اخبار نویس۔ تم بھی خط لکھکے روانہ کرو اُنکے خطا میں۔

اختتام۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ختم کرنا۔ خاتمہ۔ ختم کرنا

ہونا کے ساتھ۔ (صبا) عشق کا اختتام کرتے ہیں۔ دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (ناصر) بڑھاپا آتے ہی چرچے مٹے جوانی کے۔ ہوئی جو صبح تو قصّے کا اختتام ہوا
اختتام پر آنا۔ اختتام پر پہنچنا۔ تمامی پر آنا۔ قریب ختم کے پہنچنا (فقرہ) ہنوز نور اللغات کی چھٹی جلد اختتام پر نہیں آئی آپ کو ساتوین کی فکر پڑ گئی۔ (کیف) مرتا ہوں کوئی دم میں سنو اب تو حالِ دل پہنچی ہے داستان مری اختتام پر۔ اختتام کو پہنچنا۔ پورا ہو جانا۔ ختم ہو جانا (فقرہ) دس سال کی محنت میں ترتیب لغت کا کام اختتام کو پہنچا۔

اختر۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم۔ ستارہ۔ فال۔ شگون۔ طالع) مذکر۔ تارا
اختر چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اختر شماری۔ مونث۔ تارے گننا۔ اکثر بیچینی سے رات کاٹنے کی جگہ کہتے ہیں (جرأت) کٹے ہے شام سے لے تا سحر اختر شماری میں۔ تصوّر سے جو وہ اک چاند سا مکھڑا نہیں جاتا۔ اختر شناس منجّم۔ جوتشی۔

اختراع۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کسی ایسی چیز کا ایجاد کرنا جسکا مثِل پہلے نہو)۔ مذکر۔ نئی بات پیدا کرنا۔ جی سے جوڑنا۔ ایجاد۔ ایسی چیز بنانا جسکی مثل پہلے نہو۔ (کرنا کے ساتھ) (منیر) چلن سینہ شگافی کا بنایا سو کر انکو لحد نے اختراع اول کیا چاکِ گریباں کا۔ اختراعی۔ جی سے پیدا کی ہوئی۔ مصنوعی۔ گھڑی ہوئی (اسیر) نامہ بر کچھ نہیں کہا اُسنے۔ تیری باتین سب اختراعی ہیں۔

اختر بختر۔ **اختر ا بختر ا**۔ مذکر۔ مال ومتاع۔ برتن بھانڈا اسباب استر بستر۔ (سنبھالنا۔ اٹھانا کے ساتھ)۔ (فقرے) اتنا سنتے ہی بندے نے اختر بختر سنبھالا۔ بس اب اپنا اختر بختر اٹھائیے۔

اختصار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ کلام مختصر کہنا) مذکر۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ خلاصہ کرنا۔ بہت سے مطلب کو تھوڑے لفظوں میں ظاہر کرنا ؎ گوشِ سامع کو گراں طولِ سخن ہے اے اسیر اختصار اچھا ہے بیتوں کا بڑھانا کیا ضرور۔

اختصاص۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خاص کرنا۔ خصوصیت رکھنا۔ خصوصیت۔

اختفا۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر مین ہمزہ تھا۔ فارسیون نے ہمزہ حذف کر کے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔

اختلاج۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ عضو کا پھڑکنا) مذکر۔ بیشتر دل دھڑکنے کو کہتے ہین۔ (مصحفی) قرارِ دل کی بدولت نہ کل نہ آج رہا۔ مٹا جو درد تو گھڑیوں ہی اختلاج رہا۔ اختلاجِ قلب۔ ہَول دل ایک مرض ہے جس میں دل کو بار بار حرکت ہوتی ہے۔

اختلاط۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ ملجانا۔ عقل کا خراب ہو جانا۔ آمیزش) ۲۔ محبت۔ دوستی۔ میل میل۔ ربط ضبط۔ بے تکلفی۔ (بڑھانا۔ بڑھنا رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دیکھو اتفاق سے اختلاط بڑھانا اچھا نہیں ؎ جو خصوصیت کہ انشا کو ہے اور دن کو کہاں گرچہ رکھتا آپ سے ہے ایک عالم اختلاط ۲۔ گرمجوشی۔ محبت کی چھیڑ چھاڑ (کرنا کے ساتھ) (قلق) پاؤں پر جا کے سر اُنھیں کے دھرو۔ تم اُنھیں سے یہ اختلاط کرو۔ اختلاط کی باتیں۔ پیار اور بے تکلفی کی باتیں (قلق) کبھی ہوتی تھیں وصل کی گھاتیں۔ گاہ تھیں اختلاط کی باتیں۔

اختلاف۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ فرق۔ تفاوت۔ باہم فرق ہونا)۔ مذکر۔ خلاف۔ ناموافقت۔ (فقرہ) اس لفظ کے معنوں مین اختلاف

(کرنا پڑنا کے ساتھ) ۱۵ اے رشک اختلاف رسالت سے کم نہیں۔ کرنا
ولایت شہ مرداں میں اختلاف (غافل) نہیں ہے اصل حقیقت سے یاں
کوئی آگاہ۔ اسی سبب تو بڑا اختلاف دینوں میں ۲ پھوٹ۔ بگاڑ۔ اَن
بَن۔ نفاق۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) طبیعتون میں جو بہت
زیادہ اختلاف پڑ گیا ہے اب اُسکا مٹنا مشکل ہے۔ اختلافِ رائے۔ رائے
کی ناموافقت۔ اختلافِ طبائع۔ طبیعتون کی ناموافقت۔ طبیعتون کا فرق
(رشک) اس اختلافِ طبائع نے جان کھائی ہے۔ کوئی ہے طالبِ خلعت
کہین کفن کی تلاش۔

اِختلال۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ خلل ڈالنا۔ خلل پڑنا۔ خلل
اختلالِ حواس۔ حواس میں فتور آنا۔ بدحواسی (شوق) دل جو غم سے
اُداس ہونے لگا۔ اختلالِ حواس ہونے لگا۔

اختو بختو۔ مونث۔ دو کاٹھ کی پتلیاں جنکو تماشاگر ہاتھ پر چڑھاکر
آپس میں لڑاتے اور یہ چند فقرے کہتے جاتے ہیں۔ اختو نے پکائیں بڑیاں
بختو نے پکائی دال اختو کی بڑیاں جل گئین بختو کا بُرا حال۔

اختہ۔ (ف۔ بالفتح)۔ صفت۔ وہ چوپایہ جسکے بیضے ملے یا نکال
ڈالے گئے ہوں۔ بدھیا۔ خصی ۲ مزاح سے خواجہ سرا کو بھی کہتے ہین اختہ
بیگی (بیائے اول مجہول) وہ شخص جس سے جانوروں کے اختہ کرنیکی خدمت
متعلق ہو۔ اختہ خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہان چارپائے اختہ کئے جائین
اختہ کرنا۔ بدھیا بنانا۔

اختیار۔ (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ پسند کرنا)۔ مذکر۔ ۱ قابو۔ بس۔ (فقرہ)
لڑکا اُنکے اختیار میں نہیں پھر وہ کیا کرین ۲ قبول۔ منظور (فقرہ) دو باتوں میں سے

ایک بات تو آپ کو اختیار کرنا پڑیگی ۳ حکومت۔ قدرت۔ (فقرہ)
حاکم کو یہ اختیار ہے کہ ابھی گواہ کو جیل خانہ بھیجدے ۴ امکان۔ (فقرہ)
اُنکے اختیار میں جو بات ہوگی پہلوتہی نہ کرینگے ۵ اِجازت۔ (فقرہ) رد
ٹوک کیسی آپکو اختیار ہے جب چاہیے چلے آیئے۔ اختیارات۔ اختیار
کی جمع۔ حکومت۔ زور۔ مداخلت۔ (فقرہ) اُنکے اختیارات بہت وسیع
ہیں۔ (دیکھو اختیار دینا۔ اختیار لے لینا۔ اختیار ملنا)۔ اختیار بدست
مختار۔ دیکھو آیندہ اختیار بدست مختار۔ اختیار چلنا۔ زور چلنا۔ قابو
ہونا۔ (فقرہ) اُنکا اختیار چلے تو زندہ نہ چھوڑیں۔ (جانصاحب) پھنسا تا
ہے یہی کمبخت دل چاہت کے پھندے میں۔ اسی کمبخت پر چلتا نہیں
کچھ اختیار اپنا۔ اختیار دینا۔ متعدی۔ اقتدار دینا۔ ذی حکومت کرنا۔
(فقرہ) اُنکو سرکار سے بڑا اختیار دیا گیا ہے۔ اس جگہ جمع کے ساتھ زیادہ
بولتے ہیں۔ اختیار رکھنا۔ قدرت رکھنا۔ طاقت رکھنا۔ حکومت
حاصل ہونا (قلق) ہاں بھی بے شمار رکھتے ہو۔ تم بڑا اختیار رکھتے ہو۔
اختیار رہنا۔ لازم ہے اے رشک اختیار رہا کوئے یار مین۔ ہم نے
جسے دہا سنے نکالا نکل گیا۔ اختیارِ سماعت۔ مذکر۔ مقدمہ سننے کا اختیار
اختیار سے باہر جانا۔ بیخود ہونا۔ آپ میں نہونا۔ (آتش) مجبور کردیا
ہے محبت نے یار کی۔ باہر ہم اختیار سے اپنے ہیں جاچکے۔ بیشتر اس
جگہ اختیار سے باہر ہونا بول چال میں ہے۔ اختیار سے باہر ہونا ۱ بیخود
ہونا۔ آپ مین نہونا۔ (بحر) ایں اختیار سے باہر ہوں جوش وحشت
میں۔ کدھر چلا جاتا ہے مجھے لیکر قدم نہیں واقف ۲ امکاں میں نہونا۔ قابو
میں نہونا۔ (فقرہ) یہہ امر میرے اختیار سے باہر ہے ۳ نافرمان ہونے

خود مختار ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) یہ لڑکا بالکل اختیار سے باہر ہوتا جاتا ہے۔ اختیار کرنا۔ ایک کام چھوڑ کر اسکی جگہ دوسرا کام کرنے لگنا۔ ایک وضع سے دوسری وضع پر چلنے لگنا۔ (ناسخ) چھوڑ کر اپنی تعلّی کر تواضع اختیار۔ رُتبہ مسجد کے منارے کا ہے کم محراب سے ؎ گوارا کرنا۔ (شوق) وہ چھٹے ہم سے جسکو پیار کریں۔ جبر کیونکر یہ اختیار کریں۔ اختیار لے لینا۔ حکومت اور اقتدار سلب کرلینا۔ (فقرہ) رعایا ایسی نالاں ہوئی کہ چار ہی دن میں سارا اختیار اُن سے لیلیا گیا۔ اِس جگہ جمع کے ساتھ زبانوں پر ہے۔ اختیار ملنا۔ اختیار دینا کا لازم۔ (فقرہ) سنتے ہیں کہ راجہ کو اختیار مل گیا۔ اِس مقام پر بیشتر جمع کے ساتھ بولتے ہیں۔ اختیار میں ہونا۔ لازم ؎ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا۔ (فقرہ) اب تو آپ کے اختیار میں ہیں جو چاہے کیجئے ؎ آپ میں ہونا۔ ہوش و حواس میں ہونا۔ (فقرہ) کسکو سمجھاتے ہو پئے ہوئے ہیں وہ اپنے اختیار میں کہاں۔ اس جملہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ؎ امکان میں ہونا (فقرہ) جو کچھ میرے اختیار میں ہوگا اُسمیں دریغ نہ کرونگا۔ اختیار ہے۔ آپ جانیں اور آپ کا کام جانے جو چاہے کیجئے۔ وہ جانیں اور انکا کام جانے۔ جو چاہیں کریں (فقرہ) جہانتک سمجھانا تھا سمجھا چکے اب انکو اختیار ہے۔ تم منت میں بُرے بنتے ہو انکو اختیار ہے جو چاہیں کریں۔ اختیاری ؎ اپنے بس کا اپنے قابو کی ؎ صورت منصور جب چاہو انا الحق کہہ اُٹھو۔ اختیاری امر ہے کب اسے ضبا مجبور ہو ؎ جس کام کے کرنے نکرنے میں انسان مختار ہو چاہے کرے چاہے نہ کرے ؎ وہ مضمون جسکا امتحان میں لینا طالبعلم کی مرضی پر موقوف ہو۔

اخذ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پکڑ لینا۔ اختیار کرنا۔ حاصل کرنا۔ (ناصر) فیضِ صحبت کا ہوا ہے کیا ظہور۔ مہر سے مہ نے کیا ہے اخذِ نور۔ اخذ بالجبر۔ مذکر زبردستی لینا۔ بلا رضامندی لینا۔ اخذ کرنا۔ لینا چننا۔ استنباط کرنا۔ بات سے بات نکالنا۔

اِخراج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ شہر بدر کرنا۔ (تسلیم) صبر ہو یا قرار و تسکیں ہو۔ سب کا اخراج ملکِ دل سے ہوا۔ اخراجات۔ (ع خرج کی جمع الجمع) مذکر۔ مصارف۔ لاگت۔

اخضر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ سبز چیز۔ سبز رنگ کا۔ جیسے چرخِ اخضر۔ بحرِ اخضر۔

اخروٹ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ۔ اخروٹ کی گری۔ اخروٹ کا مغز

اِخفا۔ (ع بالکسر آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا) مذکر۔ پوشیدہ کرنا۔ چھپانا۔ (مصحفی) مشک بھی کوئی چھپ سکتا ہے۔ راز گیسو کا ہے اخفا کیسا۔ اخفائے واردات۔ کسی واقعے یا حادثے کا چھپانا۔

اَخفش۔ (ع) ایک بڑے فاضل کا نام ہے۔ دیکھو بزِ اخفش۔

اَخگر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ انگارا۔ چنگاری۔

اِخلاص۔ (ع بالکسر۔ خالص کرنا۔ دوستی) مذکر ؎ خلوص (فقرہ) عبادت میں اخلاص شرط ہے ؎ دوستی۔ ربط۔ ضبط۔ میل ملاپ ؎ رات بھر کہتے رہے تم داغ اُنسے دل کا حال۔ ایک شب میں اسقدر اخلاص باہم ہوگیا ؎ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام (داغ) ڈر ہے منہ پھیرے دمِ ذبح نہ خنجر اُسکا پڑھکے ہم سورۂ اخلاص کو دم کرتے ہیں۔ اخلاص پڑھانا

ربط ضبط زیادہ کرنا میل جول بڑھانا - پیار اور رغبت کو ترقی دینا - (ظفر) ملانا خاک میں ہے اور بھی سوا منظور - بڑھایا تمنے جو اِس خاکسار سے اخلاص

اخلاص پڑھنا - لازم (مومن) ہم یہاں سورۂ اخلاص کا پڑھتے ہیں عمل - اور بڑھتا ہے وہاں غیر سے اُسکا اخلاص - اخلاص رکھنا - محبت رکھنا دوستی رکھنا (ظفر) بغیر رنج و مصیبت سوائے حسرت و یاس - رکھے ہو کون دل بیقرار سے اخلاص ۲ خصوصیت رکھنا - (میر حسن) خون ہو کر بہے طرف تیرے - تجھ سے رکھتے تھے دل جگر اخلاص - اخلاص رہنا - لازم (میر حسن) ہے غنیمت رہے جو کوئی دن - ہم میں اور اسمیں یکدگر اخلاص

اخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا - ارتباط کرنا - (ظفر) جو میرا دشمنِ جاں ہے وہ ہے اُسیکا دوست - کرے ہے کب وہ مرے دوستدار سے اخلاص

اخلاصمند - صفت - صاحب اخلاص - دوست خالص -

اخلاط - (ع بالفتح خلط کی جمع) مذکر - خون - صفرا - بلغم - سودا - انکو اخلاط اربعہ کہتے ہیں -

اخلاق - (ع بالفتح خُلق کی جمع - اچھی عادت - تہذیب) - مذکر - اردو میں بیشتر بجائے واحد بولا جاتا ہے ۱ عادات خصائل (فقرہ) لڑکے مُطلق العنان کر دئے جائیں تو اخلاق کیونکر درست ہو ۲ انسانیت ملنساری - مروت - آؤ بھگت (ناصر) ہم کیا اجی دم بھرتا تھا آفاق تمھارا ایجان ہمیں یاد ہے اخلاق تمھارا ۳ وہ علم جسمیں تہذیبِ نفس اور معاد و معاش وغیرہ سے بحث ہوتی ہے اخلاقِ معاشرت - باہم ایک جگہ رہنے سہنے کے آداب -

اخنی یخنی - (عو) ذلیل بدوضع بدچلن عورت کی نسبت کہتی ہیں (فقرہ) ایسی اخنیاں یخنیاں - بہتیری ماری ماری پھرتی ہیں -

اخیافی - (ع بالفتح) وہ بھائی بہن جنکے باپ الگ الگ اور ماں ایک ہو -

اخیار - (ع بالفتح خیر کی جمع) مذکر - بھلے لوگ -

اخیر - (ع بفتح اوّل و کسرِ دوم و سکون یائے معروف) صفت ۱ پچھلا (عود ہندی) ساون کا اخیر مینھ خوب برسا لیکن نہ دریا جاری ہوئے نہ طوفان آیا ۲ انتہا - حد - (ذوق) نہ ہے ثنا کیلئے تیری اختتام و تمام - نہ ہے دعا کیلئے تیری انتہا و اخیر ۳ تمام (آتش) اخیر ہو گئے غفلت میں دن جوانی کے - بہارِ عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم ۴ آخر کو - انجام کار (داغ) فلک سے طور قیامت کے بن نہ پڑتے تھے - اخیر اب تجھے آشوب روزگار کیا - لکھنؤ میں اس جگہ آخر زیادہ کہتے ہیں ۵ قریب ختم (صبا) آخر کیا اخیر شب وصل نے مجھے - دم نکلے بانگ مرغِ سحر سے نکل گیا - (بحر) غبار خط چمنِ حسن میں اُڑا ایکبارگی - اخیر سال [illegible] تمام ہو تو سب ۶ انجام - (آتش) آ نکلے تھے کدھر سے کہاں یار سے جا [illegible] کی کچھ خبر ہے نہ ہمکو خیر کی - اخیر کو - انجام کار [illegible] کرنا لگیر کو بیٹھے - اب آخر کو زیادہ مستعمل ہے - اخیر وقت - [illegible] کا زمانہ - کنایۃً نزع کا وقت (آتش) وقتِ اخیر جذبۂ دل کھینچ لائیگا - دکھیں گے روئے یار جو آنکھوں میں دم ہوا -

ادا - (ع) ۱ بیان - جیسے مطلب ادا کرنا ۲ بیباق جیسے قرض ادا ہو گیا ۳ عمل میں لانیکی جگہ جیسے دھوم دھام کیسی ایک رسم ادا ہو گئی ۴ اُتر جانیکی جگہ جیسے فرض ادا ہو گیا ۵ اصطلاح فقہا قضا کی ضد ...

عبادت جو اپنے وقت پر کیجائے ۱۱ (ف) مونث حرکاتِ محبوبانہ ناز و
اندازِ معشوقانہ (داغ) مشہور ہے زمانے میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔
میری فغاں ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی ۱۲ (ف) اشارہ۔ قرینہ۔ جیسے
ادا فہم۔ ادا شناس۔ ادا بند۔ اُس سخنگو کو کہتے ہیں جو معشوق کی ادائیں
کلام میں اسطرح باندھے کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے ۵ یہی انداز باندھے
ہیں یہی ناز۔ قیامت۔ میر صاحب ہیں ادا بند۔ ادا بندی۔ مونث۔ معشوق
کی ادائیں اسطرح کلام میں باندھنا کہ آنکھوں میں تصویر کھنچ جائے۔ ادا
دکھانا۔ دکھانیکو اندازِ معشوقانہ کے ساتھ ناز کرنا۔ (رشک) ادائیں سب
اپنی دکھاتی چلی۔ چھپا منہ کو اور مسکراتی چلی۔ ادا شناس۔ صفت۔ ایماو
اشارے یا قرینے سے عندیہ پہچاننے والا۔ (فقرہ) میر صاحب بڑے ہی ادا شناس
ہیں فوراً تاڑ جاتے ہیں۔ ادا فہم۔ ادا شناس۔ (مومن) میں روش دان
حکم بر جیسی۔ میں ادا فہم سیر کیوانی۔ ادا کرنا ۱ بیباق کرنا۔ چکانا۔ (فقرہ)
میں نے مہاجن کا قرض ادا کر دیا ۲ بجا لانا۔ انھوں نے بڑا احسان کیا ہے
شکریہ ادا کرنا چاہیے ۳ عمل میں لانا۔ (نسیم) جنازہ اٹھ چکے میرا تو تم بھی
ادا رسم مبارکباد کرنا ۴ لکھنا۔ (فقرہ) بہتیرے خیالات ایسے ہوتے ہیں کہ قلم
اُنکو ادا نہیں کر سکتا ۵ کہنا۔ (فقرہ) ذرا سے بچے نے میرا تمام مطلب کس
خوبصورتی سے ادا کر دیا ۶ بھاؤ بتانیکی جگہ۔ (فقرہ) صرف گلے سے ادا کرنیکی
نہیں ٹھہری ہے ہاتھ سے بھی ادا کرتے جاؤ ۷ قاعدے سے گانیکی جگہ ۸ پڑھنا
(بحر) ہے شکر کا محل کہ شبِ غم سحر ہوئی۔ اُسکا ادا دوگانہ کروں جو یگانہ ہے
۹ قاعدۂ قرات کے مطابق پڑھنا۔ اور مخارج سے حرف نکالنا۔ (فقرہ)۔
قاری صاحب ہر ایک حرف اور مد خوب ادا کرتے ہیں ۱۰ حرکاتِ معشوقانہ

کرنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں
۱۱ اتارنا۔ جیسے فرض ادا کرنا۔ ادا نکالنا۔ متعدی۔ ناز و انداز ایجاد کرنا
(امیر) یہ وضع مجھکو نہیں ہے پسند جاؤ بھی۔ ادا نکالی ہے یتوری چڑھا کے
آنکی۔ ادا نکلنا۔ لازم۔ شانِ معشوقانہ پیدا ہونا۔ بانکپن ظاہر ہونا۔ (ظفر)
تری جفا میں بھی وہ اک ادا نکلتی ہے۔ کہ تجھپہ جان ہی اے پُرجفا نکلتی ہے
ادائے دَین۔ قرضہ ادا کرنا۔ ادائے شہادت۔ گواہی دینے کا کام۔ ادائے
لگان۔ لگان ادا کرنا۔ ادائے مالگزاری۔ مالگزاری ادا کرنا۔

اُداس ۔ (س۔ دل کا ہٹنا۔ دل نہ لگنا) ۱ افسردہ۔ غمگیں۔
(نسیم) اُداس ہو سبب انفعال کچھ تو کہو۔ یہ کیوں عرق ہے جبین پر مزاج
کیسا ہے ۲ سُونا۔ بے رونق (ذکر) سامانِ عیش سب ہیں مگر ایک وہ
نہیں۔ اُس ایک کے نہونے سے محفل اُداس ہے ۳ بیزار۔ برخاستہ خاطر
(ناسخ) تو جو دم بھر نہ میرے پاس ہوا۔ جی مرا جینے سے اداس ہوا۔ اب
اس جگہ استعمال نہیں ہے ۴ (روشنی اور دھوپ کے لئے) کم کم۔ بجھی
بجھی (فقرہ) دھوپ نکلی تو ہے مگر کچھ اُداس سی ہے ۵ (رنگ کیلئے) ہلکا
پھیکا۔ (ناسخ) اڑ چلا باغ سے ترے آگے۔ رنگ گُل اس قدر اُداس
ہوا ۶ شوخ کی ضد۔ (قلق) دیکھا کیا اُداس چتون ہے۔ بے نمک کتنا
سانولاپن ہے۔ اُداس رکھنا۔ (دل اور طبیعت کے ساتھ) غمگین رکھنا
افسردہ رکھنا (ذوق) اے خنک دل کبھی تو اِس سے ہو سرگرمِ نشاط۔ غم کو
جا دل میں نہ دے جی کو نہ رکھ اپنے اُداس۔ اُداس رہنا۔ غمگین رہنا۔ افسردہ
خاطر رہنا۔ (فقرہ) وہ ہر وقت اُداس رہتے ہیں کبھی یار دوستوں میں بھی
ہنستے بولتے نہیں۔ اُداس کرنا۔ متعدی افسردہ کرنا۔ رنجیدہ کرنا (حسن)

کسی خوش کیا اور کا ہے اُداس۔ کبھی دور بیٹھے کبھی اسکے پاس۔ اُداس ہونا۔ لازم۔ اُداسی۔ مونث۔ افسردگی۔ سناٹا۔ بیرونقی۔ اُداسی برسنا۔ پریشانی نمایاں ہونا۔ بیرونقی معلوم ہونا۔ طبیعت کا اُچاٹ معلوم ہونا۔ (فقرہ) چھپانے سے کیا ہوتا ہے آپ کے چہرے سے اُداسی برس رہی ہے۔ اُداسی پھیلنا۔ سناٹا ہوجانا۔ بیرونقی ہوجانا۔ (منیر) زوالِ حسنِ جاناں سے ہوئے افسردہ دل عاشق اُداسی بزم میں پھیلی چراغ صبحگاہی سے۔ اُداسی چھانا۔ اُداسی برسنا۔ (اختر شاہ اودھ) شہر پر کیا اُداسی چھائی ہے۔ بخدا رنج میں خدائی ہے۔

اُداسا۔ (ہ) مذکر (آزاد فقرا کی اصطلاح) بوریا بستر۔ اوڑھنا بچھونا۔ اُداسا کسنا۔ بوریا بستر باندھنا۔ سامانِ سفر باندھنا۔ تہیّۂ سفر کرنا۔ (انشا) نہین اس شہر میں کوئی جو آزادون کا طالب ہو۔ اُداسا کسئے اے وحشت بس اس نگری سے رم کیجئے۔ اُداسا کھینچنا۔ ہرطرف سے قطع تعلق کرکے ایک طرف دھیان لگانا۔ (انشا) ہے یاد میں تمھاری بیٹھا ہوا مُراقب چارم فلک پہ مسیح کھینچے ہوئے اُداسا۔

اَدَامَ اللّٰہُ فُیُوضَہُم۔ (ع) اللہ تعالیٰ اُنکے فیض کو ہمیشہ رکھے۔ دعا ہے بزرگون کو القاب کے ساتھ لکھتے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ رکھے فیض ہمیشہ جاری ہی۔

اُداہٹ۔ (ہ) مونث۔ اُداپن (اشرف) لب جان بخش پہ مسّی کی اُداہٹ ہے غضب۔ باغ میں بھی نہ پڑی آنکھ گل سوسن پر۔

اَدَب۔ (ع) ہر شے کا اندازہ اور حد نگاہ رکھنا۔ اچھی روش۔ قاعدہ۔ سلام۔ ایک علم کا نام ہے جسکے جاننے سے کسی زبان کے بولنے میں لغزش اور خطا واقع نہیں ہوتی) مذکر ۱۔ حفظ مراتب۔ لحاظ۔ (فقرہ) نہ کسیکا ادب نہ لحاظ جو کچھ منھ میں آتا ہے بک جاتے ہو ۲۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز دستور۔ قاعدہ۔ (فقرہ) دیکھو پاؤں نہ پھیلاؤ ذرا ادب سے بیٹھو ۳۔ علم زبان جس میں صرف نحو۔ لغت۔ عروض۔ انشا۔ معانی اور بیان وغیرہ داخل ہیں۔ (ناصر) اپنے علم و فضل کو کامل کیا۔ ساتھ منطق کے ادب حاصل کیا (فقرہ) مولوی صاحب منطقی بڑے ہیں مگر ادب میں چنداں دستگاہ نہیں رکھتے ۴۔ باؤ کے ٹُو کو ہٹانے اور قرینے سے بیٹھنے کیلئے تادیباً یہ لفظ کہتے ہیں۔ ادب آداب۔ تہذیب۔ شائستگی۔ تمیز۔ لحاظ۔ حفظ مراتب۔ (سحر) خاطر عشق ہے اب خاطر احباب کہاں۔ جوشِ وحشت میں کیسکا ادب آداب کہاں۔ ادب آموز (فا) ۱۔ ادب سکھانیوالا۔ (رند) کیوں نہ کہوں ادب آموز انجمن کو تری۔ پتنگ شمع سے یاں دور دور ہوتا ہے ۲۔ وہ شخص جو ادب سیکھے ہوئے ہو (آتش) ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا۔ نہین ممکن کہ گرد اُڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر۔ ادب آموزی۔ مونث۔ ادب سکھانا۔ تعلیم۔ (تسلیم) ادب آموزی دستِ جنون طرفہ تماشا ہے۔ جھکا آتا ہے سوئے پائے دامن سرگریباں کا۔ ادب پکڑنا۔ ادب سیکھنا۔ تہذیب اختیار کرنا۔ (مراۃ العروس) اُسکی صورت دیکھنے سے آدمی بنجائے پاس بیٹھنے سے انسانیت حاصل کرے سایہ پڑجانے سے سلیقہ سیکھے پھوالگ جانے سے ادب پکڑے۔ ادب دینا۔ (دہلی) تہذیب کی تعلیم دینا۔ شائستگی سکھانا۔ (مراۃ العروس) اسکو ایسا ادب دو کہ گھر کے کام میں اسکا جی لگے۔ ادب سکھانا۔ ادب دینا۔ (کیف) سگ لیلےٰ کو سکھا دے ادب اتنا کوئی۔ دیکھکر قیس کو بھاگے نہ ہرن کی صورت۔ ادب سیکھنا۔ لازم۔ (فقرہ) ذرا ادب سیکھو قرینے سے گفتگو کیا کرو۔ ادب کرنا۔ لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ حفظ مراتب کا خیال کرنا۔ (ذوق) عمامہ لیکے شیخ

کہیں میکدے ست جا۔بس مغبچے نے حد سے زیادہ ادب کیا۔

ادبا۔(ع۔بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ادیب کی جمع۔ادب دینے والے

اِدبار۔(ع۔بالکسر) مذکر۔بدبختی۔بدنصیبی۔پریشانی۔(سرور)۔ مرا یار تو ہے عدو یار تیرا۔یہ اقبال میرا وہ اِدبار تیرا۔

اَدبَداکر۔(ھ۔اَدبدانا۔مُضطرب ہونا۔کسی کام میں مضطر ہونا) عو۔دانستہ۔جان بوجھ کے۔ضد کے مارے ستانیکو (جلال) ادبدا کر جفاوہ کرنے لگے۔اور ذکر وفا کرے کوئی۔(داغ) دل کا نقصان جبین ہوتا ہے۔کام کرتا ہوں ادبدا کے وہی۔

ادخال۔(ع۔بالکسر) مذکر۔۱۔داخل کرنا۔(ناصر) ادپر ادپر کام اُسکا ہوگیا۔فیس کا اِدخال ہوتا ہی رہا۔۲۔داخل کرانا۔درج رجسٹر کرانا

ادرار۔(ع بالکسر۔جاری ہونا) مذکر۔کُھل کر پیشاب آنیکی جگہ زیادہ بولتے ہیں۔(ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

ادراک۔(ع بالکسر۔غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا) مذکر۔۱۔دریافت کرنا (فقرہ) خط آیا ادراک خیریت سے تسکین ہوئی۔۲۔عقل۔فہم۔(فقرہ)۔ غش سے افاقہ تو ہوا مگر ادراک خوب صحیح نہیں ہے۔(رشک) دہ مستی نہیں جو کرے انسان کو اندھا۔ادراک فلاطون وارسطو نہیں اچھا۔

اَدرَسا۔ھ۔(س اَت بہت۔رسا۔رسنے والا) ایک قسم کا سوتی سفید کپڑا جسکی بناوٹ میں جھو جھا پن ہوتا ہے۔(میرحسن) نہیں ملبوس کوئی بہتر اس کُرتی سے ہے یہی ہے اپنی محمودی یا ادرسا ہے۔

اَدرَک۔ف۔ ... آدرک، مونث۔ایک قسم کی خوشبودار جڑ جیکی سونٹھ ... ادرک بھی۔اُس پھندریں کچھ بھی بھدرک تھی۔ادرک کا لچھّا۔باریک کتری ہوئی اَدرک۔ادرک کی مونث۔تازے گڑ میں اَدرک ملا کر بناتے ہیں۔

ادعا۔(ع بکسر اول وتشدید دوم مکسور۔آخر میں ہمزہ ہے۔فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مذکر۔دعوے کرنا۔خواہش کرنا۔اپنی طرف منسوب کرنا ایسی بات کا جو واقعی نہو۔بے دلیل بات کہنا۔(امیر) عیزادر ادّعائے جانبازی۔کیا مر گیا مرے ہوئے دل سے۔

اَدعِیہ۔(ع۔بروزن تذکرہ۔دُعا کی جمع) مذکر۔دعائیں (دہلی میں مونث ہے)۔اَدعیۂ ماثورہ۔وہ دعائیں جو پیغمبر صاحب سے منقول ہیں

اِدغام۔(ع بالکسر) مذکر۔ایک جنس کے دو حرفوں کو آپس میں ملا دینا۔

اَدَقّ۔(ع) بڑا دقیق۔نہایت مشکل۔عبارت اور مضامین کی نسبت کہتے ہیں۔

اَدَقچہ۔(ت) مذکر۔پلنگ کی پُر تکلف سفید چادر جسکے حاشیے پر کار چوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے۔یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جسکا حاشیہ دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔(میرحسن) سراسر ادقچے زری باف کے۔کہ تھے رشک آئینہ جیسا کہ

اَدل بَدَل۔اَدلا بَدلا۔(تابع مہمل متبوع پر مقدم ہے) مذکر ۱۔ایک چیز دیکے اُسکے عوض میں دوسری چیز لینا۔عوض معاوضہ (ظفر) ہمارے دل کے جو بدلے ہمیں وہ دے بوسہ۔نہیں ہے کوئی بھی ایسے ادل بدل میں بگاڑ۔(سرور) ہم نے اک بوسۂ جاناں پہ دل اپنا بدلا۔دونوں اچھے رہے اچھا ہوا ادلا بدلا ۲۔تغیر تبدل۔اُلٹ پھیر

(بنات النعش اچھاز میں آفتاب کے گرد گھومتی ہیں اس سے رات دن کا ادل بدل تو لازم نہیں آتا۔(آبحیات) کہیں ہم لفظوں کو پس و پیش کرتے ہیں کہیں ادل بدل کرتے ہیں۔ ادل بچان۔ وہ چیز جو بے تامل پہچان لی جائے جسکی شناخت میں کچھ اشتباہ اور دقت نہو۔ لکھنؤ میں فصحا نہیں بولتے۔

ادلا۔ حلال بڑے جانوروں کی ٹانگ کا بے ریشہ گوشت (عربی عضلہ کا بگاڑا ہوا ہے)۔ قصاب ادلے کے گوشت اور ادلے کی بوٹی کو کہتے ہیں۔

اُدْمات۔(ھ) (س۔ اُت۔ بہت۔ ماد نشہ)۔ اور بعضے تائے فوقانی کی جگہ دال مہملہ بھی کہتے ہیں۔ ولولہ جوانی۔ شباب کی مستی۔ اُدماتا۔ صفت مذکر۔ ولولہ شباب اور نشہ جوانی سے چور۔(شوق) بات مجکو نہیں یہ خوش آتی۔ بندی ایسی نہیں ہے اُدماتی۔ اُدمات لگنا۔ مستی سوجھنا۔ مست ہونا۔(رنگین) جوئے شیر پہاڑوں میں سے لانے جو فرہاد لگا۔ شیریں نے خسرو سے کہا لو اسکو بھی اُدماد لگا۔ اُدماتی۔ صفت مونث۔ دیکھو اُدماتا۔

ادنےٰ۔(ع) ۱۔ کم رتبہ۔ چھوٹے درجے کا۔ جیسے ادنیٰ آدمی ۲۔ چھوٹا۔ خفیف۔ تھوڑا۔ جیسے ادنےٰ کام۔ ادنےٰ بات۔

اَدوان۔(ہل) مونث۔ چارپائی کے پائنتی کسنے کی رسّی۔(ذبیح) غیر کے ڈر سے چھپا کر بان میں۔ ڈال رکھا ہے مجھے ادوان میں۔

اَدوائِن۔(ھ۔ س۔ ادھ۔ نیچے۔ وے۔ بننا) مونث۔ لکھنؤ۔ دیکھو ادوان کسنا۔ ٹوٹنا۔ کھینچنا۔ ڈھیلی ہونا کے ساتھ) ۲۔ وہ بان جو چرخے میں لگایا جاتا ہے۔ اَدوائن کا توتا۔ چونکہ توتے کو ادوائن پر چلنے میں بہت تکلف ہوتا ہے ٹانگیں پھیلا پھیلا کے ادوائن کی رسّی کو پکڑتا چلتا ہے اسلئے پھبتی کے طور پر اُس شخص کو کہتے ہیں جو ٹانگیں پھیلا پھیلا کے نہایت آہستہ آہستہ چلتا ہو۔(فقرہ) اِنکی نہ کہو وہ تو اسطرح قدم رکھتے ہیں جیسے ادوائن پر توتا۔

اَدویہ۔(ع بروزن ادعیہ) جمع دوا کی۔

ادھ۔(ھ) اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ اَدھ بیچ۔ درمیان۔ اَب فصحا نہیں بولتے ہیں۔ اَدھ پکّا۔ نیم پخت (کھانیکے لئے) (فقرہ) بھوک کی جھانج میں پکّا اَدھ پکّا کچھ نہیں سوجھتا۔ اَدھ پئی۔ مونث ۱۔ آدہ پاؤ کے وزن کا بانٹ ۲۔ آدہ پاؤ کے وزن کی کوئی چیز۔ (فقرے) اَدہ پئی گھی سالن میں کم ہوتا ہے۔ ادہ پئی روٹیاں پکالو۔ آدھ جل گگری چھلکت جائے۔ مثل۔ عو۔ کمظرف آدمی تھوڑا سا مقدور ہونے پر اترانے لگتا ہے۔ آدہ جلا۔ ادھ جلی۔ صفت۔ جو چیز کچھ جلی ہو۔ اَدھ سیرا۔ مذکر۔ آدھ سیر کے وزن کا بانٹ۔ ادھ سیری۔ مونث ۱۔ آدھ سیر کے وزن کی کوئی چیز جیسے ادھ سیری شیرمال ۲۔ صفت اُس ظرف کو کہتے ہیں جسمیں آدھ سیر وزن کی کوئی چیز پک سکے یا سما سکے۔ جیسے ادھ سیری دیگچی۔ ادھ سیری رکابی۔ ادھ کٹی۔ صفت۔ آدھی کٹی ہوئی بات۔ ناقص۔ ناتمام۔(شاد) ادھ کٹی کہکر نہ چھوڑ دیجاں۔ بات کا انسان پورا چاہیے۔ اَدھ کچا۔ اَدھ پکّا۔ مونث کے لئے ادھ کچی۔ اَدہ کچرا۔ صفت مذکر (عم)۔ مذر پھل۔ ناتمام کام۔ مونث کے لیے اَدھ کچری۔ ادھ کچلا۔ نیم کوفتہ (فقرہ) تم نے سانپ کو ادھ کچلا چھوڑ دیا۔ ادھ کڑی۔ مونث۔ مالگزاری کی نصف قسط۔ اَدھ کھلا۔ صفت مذکر۔ نیم شگفتہ۔ جیسے ادھ کھلا پھول۔ ادھ کھُلا۔ صفت۔ نیم باز۔ کچھ کھلا کچھ بند

اَدھ گلا۔ کم گلا ہوا۔ جیسے ادھ گلا گوشت۔ اَدھ مُوا۔ نیم جان۔ قریب ہلاکت (کرزلہ ہونا کے ساتھ) ایسکی جگہ اَدھ مرا کہنا اس خیال سے کہ ذم کا پہلو نکلتا ہے قابل ترک ہے۔ اُدھ کھِلی۔ صفت مونث۔ (منیر) دیکھو تو مُنہ دم تبسّم۔ جیسے کوئی اَدھ کھلی کلی ہو۔

اَدّھا۔ (ھ۔ س۔ اَردھا) مذکر۔ کسی مقدار معینہ کا نصف۔ جیسے اَشرفی۔ جامدانی بنگی۔ اور شروع وغیرہ کے تھان کا نصف ۲ بوُجے کی قطع کی گھی ۳ شراب کی بوتل۔ ہر ایک چھوٹی بوتل ۴ لاکھ اور کانچ کی چوڑیون کے پورے جوڑے کا نصف ۵ لڑکون کا ایک کھیل ہے۔ آپس میں اقرار کرتے ہیں کہ جب ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھے تو آدھی بانٹ لے اور جنیں اَدّھا بدا جاتا ہے وہ ایک دوسرے کو کوئی چیز کھاتے دیکھکر پکار اُٹھتے ہیں اَدّھا۔ اور وہ چیز آدھی بانٹ لیتے ہیں ۶ طبلے اور پکھاوج کی تالوں میں سے ایک تال۔ اسیوجہ سے ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں۔ اَدّھا بدنا دیکھو اَدّھا۔ (ناسخ) عہد طفلی میں رہا غم ہی تفکّر اپنا۔ کھیل مین بھی کبھی اَدّھا نہ بدا یاری کا۔

اَدَھار۔ (ھ) ناشتے کے طور پر کچھ کھانا۔ (مثل) تمھارے مُنھ کا اُگال ہمارے پیٹ کا اَدھار۔

اُدھار۔ (ھ۔ س۔ اُدھار) مذکر۔ نقد کی ضد۔ قرض۔ اُدھار آنا۔ کوئی چیز قرض خریدی جانا (فقرہ) میرے یہان کبھی کوئی چیز اُدھار نہیں آتی ۲ کسی پر قرض آنا۔ (فقرہ) بنئے کا جو کچھ اُدھار آتا تھا آج ادا ہو گیا (مسرور) بولے وہ بوسے کے تقاضے پر کچھ تمھارا ادھار آتا ہے اُدھار بیوھار۔ (عم) قرض و دام (فقرہ) تنتے چار مہینے خرچ نہیں بھیجا خدا جانے مین نے کس طرح اُدھار بیوہار سے کام چلایا۔ اُدھار دینا۔ قرض دینا۔ وعدے پر کوئی چیز بیچنا۔ (فقرہ) مین تمکو ایک کوڑی اُدھار نہیں دون گا۔ ادھار کھانا۔ قرض سے اوقات بسر کرنا۔ (فقرہ) دکان کی آمدنی بند ہے مجھکو اُدھار کھانا پڑتا ہے۔ اُدھار کھانا پھوس کا تاپنا برابر ہے۔ مقولہ جسطرح پھوس جلد جل جاتا ہے اُسیطرح ادھار کی چیز میں برکت نہیں ہوتی۔ اُدھار کی مذمت میں کہتے ہیں۔ اُدھار کھائے ہیں۔ اُدھار کھائے ہوئے ہیں یا اُدھار کھائے بیٹھے ہیں۔ تُلے ہیں۔ ہمہ تن مستعد بیٹھے ہیں ؎ خریدلیں کسی یوسف کو جان بیچکے آج۔ اسی پہ حضرت دل ہیں اُدھار کھائے ہوئے۔ اُدھار کی کیا ماں مری ہے۔ مقولہ۔ یعنی قرض ملنا تو مشکل نہیں ہے۔ اُدھار لینا۔ قرض لینا (قدر) انسان فصل گل میں مے خوشگوار لے۔ چوری کرے کہ مانگ کے لے یا اُدھار لے۔ اُدھار مانگنا۔ قرض مانگنا۔

اَدَھر۔ (س۔ آنفی کا۔ دھر۔ مشتق ہے دھرنا سے۔ بے سہارے بے لاگ) ادھر نہ اُدھر۔ مُعَلّق۔ بَیْن بَیْن۔ اَدھر مین پڑے ہیں۔ کسیطرف کے نہیں ہیں یکسوئی نہیں ہے (فقرہ) نہ ادھر آسکتے ہیں نہ اُدھر جاسکتے ہیں ادھر میں پڑے ہیں۔ اَدھر مین چھوڑنا۔ کسیطرف کا نہ رکھنا۔ کنایۃً عین وقت پر بیوفائی کرنا دغا دینا (فقرہ) تمنے تو مجھکو کہیں کا نہ رکھنا لیکے ادھر میں چھوڑ دیا۔ ادھر میں لٹکنا۔ یکسوئی کی حالت نہونا۔ نہ مرنا نہ جینا بیچ میں لٹکا ہوا ہونا (فقرہ) یہ مریض مرتا ہے نہ جیتا ہے ادھر مین لٹکا ہوا ہے۔

اِدھر۔ (ھ۔ س۔ اَنہ) ایہان۔ قریب۔ پاس (فقرہ) اتنی۔

دور سے بات چیت نکرو ادھر آؤ ۲ اسطرف - اس سمت (فقرہ) صبحکو ادھر
ہی سے برات نکلی تھی ۳ اس زمانے میں - اندنوں - (فقرہ) پہلے تو روز
خط آتا تھا ادھر دو ماہ سے خط و کتابت بند ہے ۴ کہیں حسن کلام کیلئے زائد
آتا ہے (فقرہ) ہم تو ادھر دردمیں تڑپ رہے ہیں تمکو دل لگی سوجھی ہے
اِدھر آیا اُدھر گیا - جاتے کچھ دیر نہیں لگتی - ذرا قیام نہیں (داغ) نہ تھی یہ
خبر ہمکو ابکے بہار - ادھر آئیگی اور اُدھر جائیگی - اِدھر اُدھر ۱ آس پاس -
ارد گرد - چار طرف (فقرہ) گھبراکر اِدھر اُدھر دیکھا کوئی نظر نہ آیا ۲ یہان
وہاں - ایسی ویسی جگہ (فقرہ) تم ہمیشہ ادھر اُدھر چیز ڈال دیتے ہو اور
پھر ڈھونڈتے پھرتے ہو ۳ دونوں طرف - دہنے بائیں (فقرہ) گورنر جنرل
کے ادھر اُدھر دو فوجی افسر بیٹھے تھے ۴ جگہ سے بے جگہ - بے محل - (داغ)
دلِ ویراں میں غم رہا قائم - کبھی یہ شے ادھر اُدھر نہوئی ۵ پراگندہ - تتر بتر
(فقرہ) تمنے سب ورق ادھر اُدھر کردئے ۶ غایب ہونے اور ٹل جانیکی
جگہ (فقرہ) کام کیوقت سب آدمی اِدھر اُدھر ہو جاتے ہیں ۷ جب دونوں لفظ
دو افعال کے ساتھ آتے ہیں تو اکثر بے ثباتی اور قیام نہونیکے معنی ظاہر کرتے
ہیں (فقرہ) برسات میں اِدھر کپڑے بدلے اُدھر میلے ہوئے - اِدھر اُدھر پھرنا
ہرزہ گردی آوارگی کی جگہ (فقرہ) تمکو اِدھر اُدھر پھرنے سے کہاں فرصت جو
سبق یادکرو - اِدھر اُدھر سے لینا ۱ ہر طرف سے اکٹھا کرنا (فقرہ) اِدھر اُدھر
سے مٹی لیکر پشتہ بنا دیا ۲ اعتدال سے بڑھی ہوئی چیز کو کاٹنا چھانٹنا (فقرہ)
جبتک شاخیں ادھر ادھر سے نہ لیجائنگی درخت کا واک رہیگا ۳ جا بجا سے
قرض لینا (فقرہ) سردست ادھر ادھر سے لیکر کام نکال لو - اِدھر اُدھر کردینا
سعدی - غایب کردینا - اُڑا دینا - چُرا لینا - (فقرہ) اُسکی عادت ہے کہ

جہاں آنکھ بچی چیز اِدھر اُدھر کردی - اِدھر اُدھر کی باتیں - معمولی باتیں
مختلف قسم کے تذکرے - یہاں وہاں کا ذکر - (فقرے) اِدھر اُدھر کی باتوں
میں وہ ٹال گئے - کچھ ادھر اُدھر کی باتیں کرو جی بہلے - اِدھر اُدھر کی کہنا
متفرق باتیں کرنا - (شوق قدوائی) کچھ دل کی سناؤں کچھ جگر کی پیٹھو
تو کہوں اِدھر اُدھر کی - اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - ایک مقام پر دم
نہ لینے اور نچلے نہ بیٹھنے کی جگہ حذف فعل کے ساتھ بولتے ہیں (فقرہ) عجب
لڑکا ہے ایک جگہ قرار ہی نہیں ادھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر - اِدھر
سے اُدھر کردینا - غایب کردینا - چرا لینا - بے ترتیب کردینا - اِدھر قبلہ
اُدھر قربی خنیجہ موتین کدھر - عو - مثل - کوئی بات کرتے نہیں بنتی یوں بھی
مشکل وون بھی مشکل - اِدھر کاٹے اُدھر پلٹ جائے - مثل - آزار پہنچائے
اور مکر جائے - چونکہ سانپ کاٹتے ہی پلٹ جاتا ہے اسلئے یہ مثل اُس موذی
کی نسبت کہتے ہیں جو ایذا پہنچا کر فوراً انکار کر جاتا ہے - اِدھر کا نہ اُدھر کا -
کسی طرف کا نہیں کسی میں شمار نہیں - (بحر) کیا مضطرب الحال ہے دل عشق
کے ہاتھوں - مثل گل بازی نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا - اِدھر کنواں اُدھر کھائی -
مثل - ہر طرح نقصان ہے - ہر صورت سے مشکل ہے - کچھ کرتے بن نہیں
پڑتی - اِدھر کی اُدھر کرنا - لگائی بجھائی کرنا - چغلی کھانا - اِس سے اُسکی
اور اُس سے اِسکی بات کہدینا - (محشر) بنا گھر بگاڑ کی ماما چڑیل - اِدھر کی
اُدھر کرتی پھرتی ہے روز - اِدھر کی اُدھر لگانا - لگائی بجھائی کرنا - (فقرہ)
شریفوں کی یہ وضع نہیں کہ اِدھر کی اُدھر لگا کے فساد ڈلوائیں - (رشک)
خال و جبینِ زلف کے اوصاف کیونکر چھپ سکیں - نکتہ چیں باتیں اِدھر
کی کب اُدھر کرتے نہیں - اِدھر کی دُنیا اُدھر کرنا - عالم کو درہم برہم کرنا

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا - قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا
اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا - لازم - زمانے کا درہم برہم ہونا - عالم کا تہ و
بالا ہو جانا - انقلاب عظیم ہو جانا - (اسیر) یہ کس مہ کی ترچھی نظر ہو گئی
- اِدھر کی جو دنیا اُدھر ہو گئی ٢ (کسی بات سے باز نہ آنیکے موقع پر)
کسی حالت میں کسی صورت سے - چاہے جو کچھ ہو - (فقرہ) اِدھر کی دنیا
اُدھر ہو جائے مگر بیگم اپنا کہا کر کے رہینگی - اِدھر کی راہ نہ چلے - اِسطرف کا
قصد نکرے - ادھر رُخ نکرے (شرف) خدا نہ لائے بس اب دل کو میرے
پہلو میں - اِدھر کی راہ نہ وہ خانماں خراب چلے - اِدھر کی نہ اُدھر کی یہہ
بلا کدھر کی - عو - جو کسی قابل نہ ہو جسکو کوئی نہ پُوچھے اسکی نسبت کہتے ہیں
اِدھر کے نہ اُدھر کے - کسیطرف کے نہیں - کسی مین شمار نہیں - (اسیر)
اُمیدِ زیست بھی ہے خوفِ مرگ بھی شبِ ہجر - لٹک رہے ہیں اِدھر کے نہ
ہم اُدھر کے ہیں - اِدھر کی ہوا اُدھر نہیں جاتی - کمال بے تعلقی کی جگہ -
(امیر) صبا بھی ہو کے کبھی نامہ بر نہیں جاتی - ہوا بھی اَب تو اِدھر کی
اُدھر نہیں جاتی - اِدھر کی اُدھر پھرنا - بیکار پھرنا - کوئی کام کاج
نہ کرنا - اِدھر ہاتھ لانا - جب کسی موقع پر کوئی عُمدہ بات سُوجھ جاتی
ہے تو بے تکلفی سے اُسکی داد چاہنے کو یہہ کلمہ زبان پر لاتے اور ہاتھ لاتے
ہیں - (انشا) پھبتی ترے چہرے پہ مجھے خُور کی سُوجھی - لا ہاتھ اِدھر
دے کہ بہت دُور کی سُوجھی - اِس جگہ صرف ہاتھ لانا زیادہ کہتے ہیں
اِدھر ہونا یا اُدھر ہونا - یکسوئی ہونا - جھگڑا چکنا - (امیر) وصل ہو
قتل ہو جو مدِّ نظر ہو ہو جائے - یا ادھر ہونے دو یا مجھکو اُدھر ہونے
دو ٢ جانکنی سے نجات پانیکی جگہ بھی کہتے ہیں - (تسلیم) جئے یا مر چکے

بیمار الفت - چُکے جھگڑا ادھر ہو یا اُدھر ہو - ادھر ترکیبوں کے ساتھ بھی مستعمل
ہے - (مومن) جیون یا مر چکوں یوں نزع کب تک - اِدھر ہو جاؤں یارب یا
اُدھر ہیں -

اُدھر - (ہ) ١ دُور - (امیر) ہر بات میں ہُو زباں سے نکلا - جب
جب ہم نے کہی کہی اُدھر کی ٢ اُس طرف - اُس سمت - (فقرہ) اُدھر جاؤ
وہ بُلا رہے ہیں ٣ سابق میں - پیشتر - (فقرہ) اُدھر تو وہ روز آتے تھے اب
آنا چھوڑ دیا ہے ٤ (کنایۃً) خدا کی طرف اشارہ کرتے ہین - (امیر) دونوں ہیں
ادھر ہی سے گر فرق ہے تو اتنا - تقدیر بنادی ہے تدبیر تبادی ہے - اُدھر سے ١
اُس جانب سے - اُس طرف سے - دوسرے فریق کی طرف سے ٢ خدا کی طرف
سے - منجانب اللہ - (فقرہ) اُدھر سے جو بات ہوتی ہے اُسے کوئی روک نہیں سکتا
اُدھر ہی اُدھر - باہر ہی باہر - اُوپر ہی اُوپر - بالا بالا - (قلق) کہیں ایسا نہو
مجھے ہے یہ ڈر - کہ چلا جائے وہ اُدھر ہی اُدھر -

ادھراج - (س - ادھ اوپر + راج) بڑا راجہ - مہاراجہ - راجاؤں
کا راجہ -

اُدھڑنا - (ہ) لازم ١ سیون کھلنا - ٹانکے ٹوٹنا - جیسے بخیہ اُدھڑ گیا ہے
پھر ٹانک دو ٢ (بہت پٹنے اور مار کھانیکی جگہ) کھال اُدھڑ جانا - بدن
سے پوست جدا ہو جانا (کیف) جنوں میں میرے لئے بند بند کوڑا تھا - نہ پھاڑتا
جو قبا کو بدن اُدھڑ جاتا ٣ تباہ ہونا - زیر بار ہونا - (اسیر) بھلا ہوا ترے زخمی
جو مہماں نہوے - عبث غریب رفوگر اُدھڑ گیا ہوتا ٤ کھُل جانا جیسے چھت
اُدھڑ گئی - اُدھل جانا - (س - اُدھرن - بگڑنا) عو لازم - عورت کا آوارہ
ہو جانا - خراب ہو جانا - عورت کا جوشِ مستی میں آپ سے باہر ہو جانا - (سودا)

مغان میں کیا کہوں زاہد بسر کی کیفیت - کہ جسکو دخترِ زر دیکھکر اُدھل جائے

اُدھل گئی - عو - بدکار ہوگئی - آوارہ ہوگئی - اُدھلی چتون - (عو) مستانہ چتون
خواہشِ نفسانی سے بھری ہوئی نگاہ - (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون
کوکا - اِندنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا -

ادہَم - (ع - بالفتح) سیاہ رنگ کا گھوڑا ۲ ایک مشہور درویش کا نام

اُدَھم - (ہ - س - اُدّیم - ہاتھ پاؤں چلانا) مذکر شور غل - ہنگامہ -
پہلے ادھم و دمعروف کے ساتھ تھا اب وا ؤکم بولا جاتا ہے (منتظر) جائیں
کیا سیر کو ہم باغ میں کیا رکھا ہے - واں اُدھم نالۂ بلبل نے مچا رکھا ہے بعض
شعرانے مونث بھی کہا ہے - (داغ) شور ہے قلقلِ مینا کا چلو آدیو - مغبچون نے
بھی مچا رکھی ہے کیا کیا ادھم - اُدہم اُٹھانا - اُدھم جوتنا - ادھم کرنا - ادھم مچانا
شور و غل مچانا - ہنگامہ برپا کرنا - (فقرہ) لڑکے کی عادت کیا خراب ہو رہی
ہے ذراسی بات پر اُدھم اُٹھاتا ہے - (مسرور) مفت بہرے میں کر دیا سبکو - کیا
اُدھم کو توال نے جُوتا - (رضا) قیامت سے نہیں کم ہے جنابِ شیخ کا آنا - اُدھم
کرتے ہیں محفل میں بڑا ہڑ مچاتے ہیں - اُدھمی - اُدھم مچانیوالا - مجازاً فسادی
عوام زیادہ بولتے ہیں -

اَدَھن - (ہ بروزن چمن - س - دَہن جلنے جلانیوالا) - مذکر
۱ وہ پانی جو چاول دال یا کھچڑی پکانیکے لئے پہلے جوش کیا جاتا ہے - وہ
پانی جیسے کھانا پکانے کے لئے گرم کریں ۲ مجازاً "گرم پانی کی نسبت بھی کہتے
ہیں (فقرے) میں نے ٹھنڈا پانی مانگا تھا تم نے ادھن پلا دیا - پانی تو ادھن
ہو رہا ہے اس سے خاک تسکین ہوگی - ادھن چڑھانا - ادھن رکھنا - کھچڑی
وغیرہ پکانیکے لئے چولھے پر پانی چڑھانا - (نوازش) سودائے خام ہمکو
پکانا ضرور ہے - گرم اشک کا اَدھن نہ چڑھایا تو کچھ نہیں - (فقرہ) جب
تک دال چُنی جائے تم ادھن ہی رکھدو - ادھن ہونا - ادھن تیار ہونا -
(فقرہ) ادھن ہوا نہیں اور دال ڈال دی -

اَدَھنا - (ہ - اصل آدھ آنا) مذکر - دو پیسوں کا ایک پیسا -
آدھ آنے کا سکّہ -

ادھواڑ - ۱ بیچوں بیچ - جہاں سے کوئی چیز آدھوں آدھ ہو (فقرہ)
نین سکھ کے تھان کو ادھواڑ سے اُتار دو ۲ کبوتر یا کنکوا جو دو رنگ
کا ہو جسے چپ کہتے ہیں اُسے بھی ادھواڑ چپ کہتے ہیں -

ادھوتر - (ہ س - اردھ آدھا - اُوت بناوٹ) مذکر ایک قسم کا
دیسی سوتی کپڑا جسکو اکثر غربا پہنتے ہیں - فصحا کی زبانوں پر دھوتر
زیادہ ہے -

ادھورا - (ہ - سنسکرت میں ادھ پور - آدھا پورا - ناگ بھاگا
میں - ادھ اُوزہوا - بھاگا میں ادھورا ہوگیا) - صفت ۱ پورا کی ضد - ناتمام
ناقص - (میرحسن) غرض قصہ رہے یہ بھی ادھورا - کہ دنیا کا نہیں انجام پورا
(داغ) ہاتھ کب قاتل کا پورا پڑ گیا - نیمجا نون پر ادھورا پڑ گیا ۲ مجازاً - جو شخص
کسی بات میں حدِ کمال کو نہ پہنچا ہو - (شوق) کون تجکو کہے ادھورا ہے - ایسے
تو سب گنو نہیں پورا ہے -

اَدَھوڑی - (ہ) مونث گائے بھینس کا کمایا ہوا چمڑا - موٹا
کچا چمڑا - ادھوڑی استر - اُس جوتے کو کہتے ہیں جسمیں اوپر نرمی اور استر
میں ادھوڑی ہوتی ہے - ادھوڑی تاننا - (عم) اتنا کھانا کہ پیٹ خوب
تن جائے اور سانس پیٹ میں نہ سمائے -

اَدّھی -(ھ) مونث ۱ پیسے کا آٹھواں حصہ ۲ ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک سفید سوتی کپڑا -(محشر) اَدّھی کا تھان خوب دیا دمڑی ل نے واہ۔ جھنجھا انگوٹھا جھر جھر اکوڑی کے کام کا - اَدّھی اَدّھی پر جان دینا کمال بخل کرنا - بہت کنجوس ہونا -(فقرہ) جو خود اَدّھی اَدّھی پر جان دیتا ہو ۔ د ۔ کسیکو کیا دیگا - اَدّھی اَدّھی پہ جان جاتی ہے - بڑا بخیل ہے (محشر) کیا دیگا ادھی ادھی پہ جاتی ہے اُسکی جان - یہ کنگلے پٹیا بھی ہے امیر آدھے نام کا

اَدّھی اَدّھی کا حساب - ذرا ذرا سی چیز کا حساب (فقرہ) بنیوں کی طرح دمڑی دمڑی اَدّھی اَدّھی کا حساب نکرنا چاہیئے - اَدّھی کی چوں چوں - (چوں چوں لڑکوں کا ایک کھلونا ہے جو دمڑی اَدّھی کو بکتا ہے) - کنایۃً نہایت حقیر اور کم قیمت (مسرور) یہ دُنیا کیا ہے اک اَدّھی کی چون چون یہ بڑھیا کیا ہے اک اَدّھی کی چوں چوں - اَدّھی کے واسطے پیسے کا تیل جلانا - مثل - تھوڑے کیواسطے بہت نقصان اُٹھانیکی جگہ بولتے ہیں -

ادھی کی ہانڈی بھی ٹھونک بجا کے لیتے ہیں - مثل - یعنی ہر ایک کام سوچ سمجھ کے کرنا چاہیئے بیشتر نسبت کے بحث و یز کر لینے میں کہتے ہیں کہ جب تک حسب و نسب اور اور حالات نہ دریافت کرلیں کیونکر منظور کریں آدمی ادھی کی ہانڈی بھی الخ -

ادھیا -(ھ) پیداوار کی دو حصے کی بانٹ - ادھیا سا گیا - آدھا ہوگیا - ادھیانا - دو مساوی حصے کرنا - آدھوں آدھ بانٹنا -(منتظر) نجد میں لیلیٰ ادا ہکو بھی اب جانا پڑا - دشتِ وحشت حضرت مجنوں سے ادھیانا پڑا

اَدھیڑ -(ھ یائے مجہول) صفت - نہ جوان نہ بہت بوڑھا - جسکی عمر جوانی اور بڑھاپے کے درمیان ہو -

اُدھیڑبُن - مونث (یائے مجہول اور بائے مضموم کے ساتھ) سوچ بچار - فکر - منصوبہ - تردد - کسی کام کے کرنیکا ارادہ کرنا اور پھر موقوف رکھنا (رشک) اُدھیڑبُن میں اُنکی رہا کئے خیاط - رہیگا اُسکے انگرکھے میں کیا بجائے گر

اُدھیڑنا - (س - اُدھرن - چھوڑنا - بگاڑنا - بگڑنا - اُکھاڑنا) متعدی ۱ سیون کھولنا - ٹانکے توڑنا جیسے بخیہ اُدھیڑنا ۲ پٹی ہوئی چیز کو اُکھاڑنا جیسے چھت اُدھیڑنا ۳ نوچنا - کھال کھینچنا - جیسے مارتے مارتے کھال اُدھیڑ دی ۴ بہت مارنے کی جگہ (داغ) زلف کے اُسنے مار کر کوڑے - دل عُشاق کو ادھیڑ دیا ۵ راز فاش کرنا - عیب کھولنا (فقرہ) وہ مجھ سی بڑھ بڑھ کے کیا باتیں کریگا میں اُسکی سات پشت کو اُدھیڑ کے رکھدونگا

اُدھیڑنا بُننا - کھولنا باندھنا - بگاڑنا بنانا کنایۃً کسی معاملے میں فکر اور غور کرنا - منصوبہ اور تدبیر سوچنا ۔ کچھ آپی گرا کے آپی کچھ چنتا ہے - کہتا ہے کچھ آپی آپی کچھ سنتا ہے - اے درد ہمیشہ یہ دل دیوانہ کیا کیا کچھ اُدھیڑتا ہے اور بُنتا ہے -

ادھیلا -(ھ) عم - آدھا پیسا - خواص دھیلا کہتے ہیں -

ادھیلا نہ دے ادھیلی دی - مثل - تھوڑے نقصان سے بچنے کے خیال میں زیادہ نقصان اٹھانیکی جگہ بولتے ہیں - ادھیلی - (ھ) مذکر ۱ آدھی پائی - آدھے ڈبل کا انگریزی سکہ - لکھنؤ میں اُسکو ڈبل دھیلا بھی کہتے ہیں ۲ وہ کنکوا جو آدھے پیسے کو آتا ہے - ادھیلی - (ھ) مونث (عم) آدھا روپیہ - اٹھنی - فصحا کی زبان پر آٹھ آنے ہیں -

ادیان - (ع بالفتح) دین کی جمع - مذاہب -

ادیب - (ع) صفت - علم ادب جانیوالا از باندان - (فقرہ)

مولوی طیب صاحب رام پور میں بڑے ادیب ہیں ۲۔ ادب سکھانیوالا۔ اتالیق۔ (ناسخ) کیوں نہو طفل اشک آوارہ ۔ کہ معلم نہیں ادیب نہیں۔

ادیم یمنی ۔ (ف) مذکر خوشبودار اور دھاری دار رنگین چمڑا جو یمن میں تیار ہوتا ہے۔

اَڈّا ۔ (ہ) مذکر ۱ بیٹھک جو بالو چڑیوں کے بیٹھنے کو بنائی جاتی ہے ۲۔ جالی کاڑھنے اور کار چوبی بنانیکا چوکھٹا ۳۔ وہ مقام جہاں کہار کرائے پر جانیکے لئے بیٹھا کرتے ہیں ۴۔ (مذاقاً) وہ جگہ جہاں کوئی شخص اکثر بیٹھا کرے (فقرہ) ۔ صاحبزادے کو میرزا صاحب کے مکان پر دیکھو آجکل وہیں انکا اڈا ہے ۵۔ گوٹے کناری کے تھان کی مقدار ۶۔ (دہلی) کسبیوں اور طوائفوں کے رہنے کا مقام۔ لکھنؤ میں اس جگہ چکلا بولتے ہیں ۷۔ وہ تپائی جسپر بیٹھ کر گوٹا بنا جاتا ہے ۸۔ گاڑیوں اکوں تانگوں کے اکٹھا ہونیکی جگہ۔

اَڈّی ۔ (ہ) مونث ۱۔ جوتے کا پچھلا حصہ جو پنجے کے مقابل ہوتا ہے ۲۔ کپڑے کی وہ کلی جو عورتوں کے شلوکے میں کٹوری اور آستین کے بیچ میں ہوتی ہے۔

اڈیٹر ۔ (انگ) کسی اخبار کے لئے مضامین رائیں یا خبریں لکھنے یا مرتب کرنیوالا ۔ اڈیٹوریل ۔ (انگ) صفت اڈیٹر کا ۔ اڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون

اڈیٹوریل کالم (انگ) مذکر۔ اخبار کا وہ حصہ جسمیں اڈیٹر کے مضامیں ہوں۔

اڈیٹوریل نوٹ۔ مذکر۔ اڈیٹر کی رائے۔

اڈیشن ۔ (انگ) مذکر ۱۔ طبع۔ چھاپا۔ جیسے پہلا اڈیشن یعنی طبع اول ۲۔ حساب میں جوڑ۔ جمع ۔ اڈیشنل ۔ (انگ) صفت زاید۔ بڑھا ہوا۔ اضافہ کیا گیا جیسے اڈیشنل جج۔

اذان ۔ (ع ۔ اذان ۔ اسم ہے اور بمعنی ایذان یعنی آگاہ کرنا معلوم کرانا مستعمل ہے ۔ جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک شخص قبلہ رخ کسی اونچی جگہ پر کھڑا ہوتا ہے اور کانوں میں کلمے کی انگلی ڈال کر بآواز بلند چند مقررہ کلمے عربی زبان کے کہتا ہے کہ لوگ وقت سے آگاہ ہو کر نماز پڑھنے کے لئے مسجد میں آئیں اسکو اصطلاح میں اذاں کہتے ہیں) مونث ۱۔ اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے ۲۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو نہلا دھلا کر اُسکے ایک کان میں اذان اور دوسرے کان میں اقامت کہی جاتی ہے (کیف) آنکھ میں آنسو ہوئے پیدا تو دل نے آہ کی ۔ بہر طفل اشک بھی ہے کیا اذان کی احتیاج ۳۔ طوفان ۔ آندھی ۔ قحط اور مہلک امراض کے دفع ہونے اور پانی برسنے کے لئے بھی اذانیں دیجاتی ہیں (قلق ۔ جہاز کے طوفانی ہونیکی جگہ) باندھ دو جلد جلد بس پر دے ۔ کوئی یار واذان بعجلت دے ۴۔ مرغ کا صبح کو بولنا ۔ یہ لفظ دینا کہنا ہونا کے ساتھ مستعمل ہے ۔ (اسیر) رہا ہے یاد ابرو میں مجھے شغل فغاں برسوں ۔ وہ مومن ہوں کہ دی ہے میں نے کعبے میں اذاں برسوں ۔ (ذوق) تو جو ہو حامئ اسلام تو بتخانو نہیں ۔ بت کرے قصد نماز اور رکھے ناقوس اذاں ۔ (انیس) پڑھکر درود فوج ملک صبح خواں ہوئی ۔ جب ہم گئے تو کعبے کے اندر اذاں ہوئی۔

اِذعان ۔ (ع بالکسر) مذکر۔ یقین کرنا۔

اَذفر ۔ (ع ۔ بفتح اول و سوم) خالص اور ہر وہ چیز جسکی بو تیز ہو جیسے مشک اذفر۔

اَذکار ۔ (ع بالفتح) ۔ جمع ذِکر کی۔

اذن ۔ (ع ۔ بکسر اول و سکون دوم) مذکر ۱۔ اجازت (دینا ۔ مانگنا ۔

لینا وغیرہ کے ساتھ)۔(دبیر) کچھ خبر ہے اس بچے کو دوں اذن میں رن کا۔ باقی کوئی سیدنہ رہے نسل حسنؑ کا۔(اسیر) قفس میں بھی یہ پاس خاطر صیاد ہے ہمکو۔ لیا ہے اذن تب اک آہ سینے سے نکالی ہے۔(فقرہ) میں نے بیماری کا حال بیان کرکے اذن مانگا اُنھوں نے کہا شوق سے جاؤ ۲ حکم (برق) نہیں امکان میں بے اذن ہلے پتا بھی۔ جسکو مختار کیا آپ نے مجبور رہا۔ **اذنِ عام** ۱ عام اجازت۔(آتش) کم نصیب ایسا ہون گر ہو خرمی کو اذنِ عام۔ ہو نہ شادی مرگ ہونیکے سوا شادی مجھے ۲ جنازے کی نماز کے بعد میت کا وارث عام اجازت دیتا ہے کہ جسکو جانا ہو چلا جائے (پکارنا۔ سنانا۔ کہنا کے ساتھ)(ذوق) وہ جنازے پر مرے کسوقت آئے دیکھنا۔ جبکہ اذنِ عام میرے اقربا کہنے کو ہیں۔

اذہان۔(ع۔ بالفتح) جمع ذہن کی۔

اذیّت۔(ع بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم مشددہ) مونث۔ تکلیف دکھ۔(اٹھانا۔ اُٹھنا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ دینا۔ سہنا کے ساتھ)(ظفر) نگار ہوکے جو دل ہوگیا جگر بھی ریش۔ اُٹھائیں عشق میں ہم نے اذیتیں دونی (برق) پابندئ گیسو کی اذیت نہیں اُٹھتی۔ کس دن ہمیں اس قید سے آزاد کروگے۔(میرحسن) اذیت مگر ہمسے پاتا ہے تو۔ کہ اب پاؤں پڑ پڑ اُٹھاتا ہے تو۔(نثر) کس کس طرح کے داغ یہ آنکھیں دکھائینگی۔ کیا کیا اذیتیں مجھے پہنچائیگا یہ دل۔(فقرہ) اب معاف کیجئے آپ کی بدولت مجھے بڑی اذیت پہنچی سہ دینے سے اذیت ہمیں کیا سوز کے حاصل۔ جو چاہو سو دل پر کرو مائل تو دہی ہے (سحر) زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ اسکے اذیتِ شبِ فرقت بڑی سہی۔

اَرْ۔(ھ میں اَرَّ ۔ س میں اَرْلُو) اردو۔ مذکر ۱ ایک قسم کا درخت جسکی لکڑی بہت ہلکی ہوتی ہے ۲ آنکس۔ کانٹا۔

اَرْ اَرا کے بیٹھ جانا۔ اَرْاَرا کے گر پڑنا۔ دفعۃً گر پڑنا۔ کسی درخت یا چھت کا بیٹھ جانا۔ پختہ دیوار یا عمارت کا دفعۃً گر جانا کہ اُسکے گرنے سے بڑی آواز ہو (ناسخ) میں جو دیکھو غم ہجر میں کل بیٹھ گیا۔ اڑاڑا کر وہیں گردبکا محل بیٹھ گیا (آتش) یونہی نالوں سے اگر عالم تہ و بالا رہا۔ گر پڑیگا اڑاڑا کے آسمان بالائے سر۔

اَرا۔(ھ)۔ مونث۔ ترئی کی خراب قسم۔

اَرّاٹا۔(ھ) مذکر۔ کسی عمارت کے گرنیکی آواز۔ دیوار گرنیکی آواز۔

ارابہ۔(ف بروزن قرابہ) مذکر۔ چھکڑا۔ گاڑی۔ وہ گاڑی جسپر توپ کا سامان گولا بارود وغیرہ رکھتے ہیں (میر) حکمت ہے کچھ جو گردون یکساں پھرا کرے ہے۔ چلتا نہیں دگرنہ شام وسحر ارابہ۔

ارادت۔(ع بکسر اول وفتح چہارم خواہش) مونث۔ اعتقاد۔ رکھنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) حاجی صاحب سے ہزاروں آدمی ارادت رکھتے ہین (تسلیم) غیبت پیرِ مغان اب کیون ہے شیخ۔ وہ عقیدت وہ ارادت کیا ہوئی۔ **ارادتمند**۔(ف) صفت۔ معتقد۔

ارادہ۔(ع ارادت۔ خواہش) مذکر ۱ عزم۔ قصد ۲ خواہش نیت (قلق) یہ تو را سوقت ہیں ترے بیڈ دل۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول (مومن) اپنا جو ہوا کچھ اور ارادہ۔ جی چاہا کچھ اُس سے بھی زیادہ۔

ارادہ باندھنا۔ قصد کرنا (بحر) ہمنے جب قطع علائق پر ارادہ باندھا۔ پھاڑ کر خلعتِ شاہی کو لنگوٹا باندھا۔ **ارادہ بندھنا**۔ قصد ہونا۔(آتش) عدم

کو بازگشتِ روح ہے اک روز ہستی سے - ارادہ بندھ رہا ہے مصر سے یوسف کا کنعان کو - اب باندھنا بندھنا کے ساتھ کم بولتے ہیں - ارادہ رکھنا لازم قصد رکھنا - ارادہ کرنا - لازم - ٹھاننا - قصد کرنا - ارادی - صفت اختیاری -

اراذل - (ع بفتح اول وکسر چہارم ارذل کی جمع) مذکر کمینے - کم ذات -

ارا روٹ - (انگ ارو روٹ) - ساگو دانے کی قسم ہے -

اَراضی - (ع - ارض - (زمین) کی جمع) - مونث - زمین - اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے - بعض لوگ غلطی سے اراضی بالف ممدودہ کہتے ہیں - (فقرہ) یہ اراضی کاشت پر اٹھی ہوئی ہے - آراضی افتادہ - غیر آباد زمین - اراضی جلکر - وہ اراضی جنہیں برساتی پانی کو آبپاشی کے لئے جمع کرتے ہیں - اراضی سکنی - وہ اراضی جن پر رہنے سہنے کے مکانات بناتے ہیں -

اراکین - (ع - رُکن کی جمع ارکان اور ارکان کی جمع اراکین) مذکر - اُمرا - وزرا - وہ لوگ جنکو کسی گروہ میں خاص اختیار و امتیاز حاصل ہو - (دیکھو رُکن) -

اَرَب - (ہ - س - اربُد) صفت - سو کروڑ - ارب کھرب - مجازاً بہت - بے شمار - (مسرور) ایسے مشاق رنج کے ہم ہیں - ہوں اگر غم ارب کھرب کم ہیں ۲ عو - شان و شوکت - سامان ظاہری -

ارباب - (ع - رب کی جمع - صاحب - مالک - پرورش کرنے والا) - مذکر - صاحب - مالک - اربابِ سخن - شعرا - (قلق) ارو زمرہ وہ کہاں ان گئے اہل زبان - اصطلاحات پہ صدقے ہوئے ارباب سخن -
اربابِ نشاط - وہ لوگ جو ناچتے گاتے ہیں - گانے بجانیوالے - ڈوم قوال - چونکہ یہ فرقہ تفریح طبع کیلئے مخصوص ہے اسیواسطے اُس لفظ کے ساتھ منسوب کیا گیا - (امیر) اصحاب نیاز کھانے لائے ارباب نشاط گانے آئے
اربابِ معنی - خداشناس - عارف لوگ - اربابِ ہِمَم - ہمت حوصلے والے - فراخ حوصلہ - اُمرا - (تسلیم) فیض ارباب ہمم ہے قوت بے بادباں کشتی دردش کو دستِ کرم ہے ناخدا -

اربع - (ع) - چار - للہم - اربع عناصر - چار عنصر - آتش - باد آب - خاک - اربعہ متناسبہ - مذکر - حساب کا ایک قاعدہ جس میں چار عدد ہوتے ہیں - تین معلوم جس میں دو ہم جنس اور ایک غیر جنس ہوا کرتا ہے - اور ایک نامعلوم - انہیں تینوں عددوں کے ذریعے سے وہ چوتھا عدد بھی معلوم ہوتا ہے - اربعین (ع) مذکر - چالیس دن - چلّہ (نوازش) عمل نے چار ہی دن میں اسے کیا تسخیر اک اربعین بھی پورا نہونے پایا تھا -

اِرتباط - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - میل جول - دوستی - (مومن) یوں ہی اک چند ارتباط رہا - دورہ عشرت و نشاط رہا -

اِرتحال - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - رحلت کرنا - مرجانا -

اِرتداد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - مذہب سے پھر جانا - مرتد ہونا - اسلام چھوڑنا -

اِرتعاش - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - کانپنا - رعشہ - (منتظر) قلب مضطر کو سکون آتا نہیں - ارتعاش دست دبا جاتا نہیں -

اِرتفاع ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ بلندی ۔ (منظر) جھک جھک کے
آسمان بھی لینے لگا قدم ۔ اللہ رے ارتفاعِ مراتب جناب کا ۔

ارتقا ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ اوپر چڑھنا ۔ ترقی کرنا ۔

اِرتکاب ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر گناہ کرنا ۔ اختیار کرنا ۔ ناجائز
کام شروع کرنا ۔

ارتھمیٹک ۔(انگ) مونث ۔ علم حساب ۔ علم حساب کی کتاب

اَرتھی ۔(ھ) مونث ۔ ہندوؤں کا جنازہ ۔ بانس کی بندھی ہوئی
ایک سیڑھی سی ہوتی ہے اسپر مردہ اٹھاتے ہیں ۔ ارتھی نکلے (ہندو)
بددعا ہے ۔ یعنی مرجائے ۔ جنازہ نکلے ۔

اِرث ۔(ع ۔ بالکسر) مونث ۔ میراث ۔ ترکہ ۔ وہ مال جو کسیکے
مرنیکے بعد وارث کو ملے (تسلیم) انسان سارے حضرت آدم کی نسل ہیں ۔
جنت ملے تو جانئے ارثِ پدر ملی ۔

اِرجاع ۔(ع بالکسر ایک چیز کو دوسری چیز کی طرف متوجہ کرنا ۔) مذکر ۔
دائر کرنا رجوع کرنا ۔ ارجاعِ نالش ۔ نالش دائر کرنا ۔

ارجل ۔(ع بالفتح و فتح سوم) وہ گھوڑا جسکا ایک پاؤں سفید
اور تین اور رنگ کے ہوں ۔ ایسا گھوڑا منحوس سمجھا جاتا ہے ۔

ارجمند ۔(ف ارج ۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم اصل میں اَرز تھا
معنی بہاؤ قیمت ۔ مجازاً قدر ۔ مرتبہ ۔ حد ۔ اندازہ ۔ یہ لفظ بروزن نقشبند
ہے ۔ اور بضم جیم غلط ہے) قدر و قیمت والا ۔ ذی رتبہ ۔ فرزند کے ساتھ اسکا
زیادہ استعمال ہے ۔

ارجنٹ ۔(انگ) صفت تاکیدی ۔ ضروری ۔

اَرحَم ۔(ع) صفت ۔ بڑا رحم کرنیوالا ۔

اُرد ۔(تاہل) مذکر ۔ ماش ۔ فصحا کی زبان پر ماش ہے ۔ اُرد پر سفیدی
مقدار قلیل سے کنایہ ہوتا ہے ۔ اُرد پڑھ کر مارنا ۔ جادوگر کا ماش کے دانوں
پر کچھ پڑھکر کسیکی طرف پھینکنا تاکہ جادو کا اُسپر اثر ہو جائے ۔ اُرد کے آٹے کی طرح
اینٹھا رہنا ہے ۔ (ماش کا آٹا گوندھنے سے بوجہ لس کے اینٹھ جاتا ہے) بہت
اکڑنے والے آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔

اُردابیگنی ۔(ت یائے اول مجہول) ۔ مونث ۔ وہ ترکنی جو مردانہ
لباس پہنے محلات شاہی میں اہتمام کرتی حکم پہنچاتی اور پہرا چوکی کرتی ہے

ارداس ۔(ھ) (گنوار) ۔ مونث ۔ عرض ۔ گزارش ۔ اظہار آرزو
عرضداشت کا بگاڑا ہوا ہے ۔

ارداوا ۔(ظاہرا اس لفظ کی اصل آرد آبہ معلوم ہوتی ہے) مذکر
جو اور گیہوں کا بھنا ہوا موٹا آٹا جو پانی میں ملاکر گھوڑے کو کھلاتے ہیں ۔ اسکے
استعمال سے گھوڑا فربہ ہوتا ہے ۔

اَردَب ۔(ف) مذکر ۔ اصطلاح شطرنج میں اُس مہرے کو کہتے
ہیں جو شاہ کو کشت سے بچانیکے لئے بیچ میں لایا جاتا ہے (دینا کے ساتھ) ۔
فقرہ ۔ کشت دو دینگے تم گھوڑے کا اردب دینا ۔

اِردگِرد ۔(اصل گرد ہے ۔ ارد مہمل ہے ۔ اس جگہ تبع بر تابع
مقدم ہے) آس پاس ۔ ادھر ادھر ۔ چوگرد ۔ (فقرہ) عجب تماشا ہے اِرد
گرد کوئی نہیں اور چیز غائب ۔ عوام اس جگہ اردا گرد بولتے ہیں ۔

اَردَلی ۔(انگ آرڈرلی) مذکر ۔ وہ چپراسی جو حکام کے اجلاس
پر حکم پہنچانے اور اہتمام رکھنے کے لئے ہوتا ہے ۔ حاکم کی کچ کا سپاہی ۔ جیسے

صاحب کا اُردلی آیا تھا۔ ۲ سواری کا جلوس۔ سواری کے ساتھ رہنے
والے سپاہی۔ ہمراہی۔ (سحر) اُڑ جائے عاشقوں کا تری اُردلی میں رنگ
ہولی کا جیسے کھیلتے ہیں ہرگلی میں رنگ۔ اردلی بازار۔ سفر میں بادشاہی
اردلی کے ساتھ ساتھ بازار ہوتے تھے کہ لشکر کو ضروریات کی چیزیں بہم پہنچانے
میں دقت نہو۔ اسلئے اُنکو اردلی بازار کہتے تھے۔ اُردلی میں چلنا۔ لازم
ساتھ چلنا۔ سواری کے ساتھ چلنا۔ اردلی میں رہنا۔ سواری کے
ساتھ رہنا۔

اُرْدُو۔ (ت۔ لشکر۔ لشکرگاہ) مذکر ۱ لشکر۔ لشکرگاہ ۲ مونث۔
ہندوستان کی وہ زبان جو عربی فارسی ترکی سنسکرت بھاکا اور
انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے۔ ہندوستانی زبان۔ اُردو زبان
دراصل شاہجہاں کے لشکر کی بولی تھی اس لشکر میں قسم قسم کے آدمی طرح
طرح کی زبان بولنے والے تھے جنکے اختلاط ارتباط سے ایک ملی جلی زبان
پیدا ہوگئی جسکو اردو کہتے ہیں ؎ خدا رکھے زبان ہمنے سنی ہے میر و مرزا کی
کہیں کس منھ سے ہم اے مصحفی اردو ہماری ہے۔ اُردو بازار۔ چھاؤنی
کا بازار۔ صدر بازار۔ وہ بازار جو لشکر میں ہوتا ہے۔ اُردوئے معلّٰی دربار
کے اعلیٰ لوگوں کی زبان فصیح اور مستند اُردو ؎ ہم ہیں اردوئے
معلّٰی کے زباں داں اے عرش۔ مستند ہے جو کچھ ارشاد کیا کرتے ہیں۔

اُرْدِی بہشت۔ (ف مرکب ہے لفظ اُرد (بمعنی مانند) اور
بہشت سے یعنی مانند بہشت کے۔ یہ مہینہ عین موسم بہار میں آتا ہے)
مذکر۔ فارسی کا دوسرا مہینہ جو ہندی جیٹھ کے مطابق ہوتا ہے۔

اَرْذَل۔ (ع) صفت ۱ گھٹیا قسم کا۔ (ظفر) کلام اشرف و
ارذل میں فرق ہے کہ کہاں۔ صدائے زاغ میں آوازِ عندلیب کی بات
۲ نہایت کمینہ آدمی۔ (میرحسن) پیرہن پہنے اگر کتنے ہی ارذل تو بھی۔
گفتگو سے نہ چھپے اُسکی تو بو پیاز کیطرح۔

اَرْزان۔ (ف) گراں کی ضد۔ سستا۔ کم قیمت۔ ارزان بعلت
گران بحکمت۔ مقولہ۔ کم قیمت چیز میں کوئی نہ کوئی خرابی ضرور ہوتی ہے
اور بیش قیمت میں ایک نہ ایک وصف ضرور ہوتا ہے۔ ارزانی۔ (اسم
مصدری) سستاپن۔ غلے وغیرہ کا ارزاں ہونا۔

اَرْزاق۔ (ع بالفتح) مذکر۔ رزق کی جمع۔

اَرْزَق۔ غلط ہے۔ اَزرق صحیح ہے۔ دیکھو ازرق۔

اَرْزَن۔ (ف) مذکر۔ نام غلّے کا۔ چینا۔

اَرْژَنگ۔ (ف) مذکر ۱ نگارخانہ ؎ مٹایا یار کی تصویر نے
رنگ سقدر اُسکا۔ خلق تقویم پارینہ ہوا ارژنگ مانی کا ۲ چین کے ایک
مشہور مصوّر کا نام۔

اِرْسال۔ (ع) ۱ بھیجنا۔ روانہ۔ مثال کیلئے دیکھو اقبال
کرنا۔ ان معنی میں کرنا کے ساتھ مستعمل ہے ۲ (اُردو) مونث۔ وہ
روپیہ جو علاقوں سے وصول ہوکے علاقہ دار کی سرکار میں بھیجا جاتا ہے
یا زمیندار خزانہ سرکار میں مالگذاری کی بابت داخل کرتا ہے (منتظر)
جمع ہو جائیگا دو دن میں خزانہ ترے پاس۔ دل یہ آتے ہیں کہ ارسال
چلی آتی ہے۔ فارسیوں نے بمعنی تحفہ سوغات استعمال کیا ہے۔

اَرَسطو۔ اَرَسطاطالیس۔ (یونانی) ۱ سکندر بادشاہ کے
وزیر کا نام۔ یونان میں طبقہ حکمائے مشائین کا یہ ایک بہت بڑا حکیم تھا

اردو مین بڑا حکیم بڑا دانشمند کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے آپ تو خود ارسطو ہیں آپ کو کوئی کیا اصلاح دے۔

ارشاد۔ (ع۔ بالکسر۔ ہدایت کرنا۔ راہ بتانا فارسی مین بمعنی ہدایت مستعمل ہے) مذکر۔ بیان۔ حکم۔ ارشاد بجالانا۔ حکم کی تعمیل کرنا (فقرہ) مین اس غرض سے حاضر ہوا ہوں کہ اب جو ارشاد ہو بجا لاؤں۔ ارشاد کرنا ا حکم دینا۔ فرمانا۔ کہنا (جرأت) کچھ تو کیا ہے اُسنے ارشاد اس طرح کا۔ ہے اُسکے غم میں جو دل ناشاد اس طرح کا ۲ بعض موقع پر کچھ پڑھنے کیلئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) سب شعرا اپنی اپنی غزلیں سُنا چکے آپ بھی کچھ ارشاد کیجئے۔

ارشد۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) بہت ہدایت یافتہ۔ فیض یافتہ (فقرہ) زید تو آپ کا شاگردِ ارشد ہے۔ اَرشَدَکَ اللہ تعالے۔ (ع خدا تجھکو نیک ہدایت دے) دعا۔ چھوٹوں کو لکھتے ہین (ظفر) شاباش دلا ارشدک اللہ تعالے۔ پہچانا اُسنے تو نے جسے دیکھا نہ بھالا۔

ارض۔ (ع۔ بالفتح) مونث زمین۔ (انیس) سب ارضِ پاک غیرت باغ جناں ہوئی۔ ایسا مکیں ملا کہ رفیع المکاں ہوئی۔ ارض وسما (ع) زمین آسمان۔ ارضی (ع) ارض سے منسوب۔ زمین کا جیسے آفاتِ ارضی وسماوی۔

ارغنوں۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم)۔ مذکر۔ نام ایک باجے کا جسکا مُوجدِ افلاطون ہے (آتش) مجھ صوفی کے جو نعرے سے حال اُسکو آگیا۔ مُطرب نے تنگ دست سر سے مرے ارغنوں کیا۔

ارغوان۔ (ف۔ بروزن پہلوان) مذکر۔ ا ایک درخت کا نام جسکی ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں اور موسم بہار میں پھولوں سے سُرخ ہو جاتا ہے۔ سُرخ رنگ پھول۔ مجازاً سُرخ رنگ (مصحفی) کیوں ہوا منھدی نہیں بوسے جو لیتا پاؤں کے۔ ارغواں برسوں اسی حسرت میں خوں رو دیا گیا۔ ارغوانی۔ (ف) ا سُرخ پھول ۲ سُرخ رنگ۔ سُرخ۔

ارفع۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) بہت بلند۔ زیادہ عالیمرتبہ۔

ارقام۔ (عربی میں یہ لفظ نہیں ہے۔ اسکی جگہ ترقیم ہے۔ فارسیون نے ارقام۔ بالکسر بمعنی نوشتن (لکھنا) بنالیا ہے)۔ مذکر۔ لکھنا۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک وبد میں نکالوں کہ رات دن۔ اجبار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر۔

ارکان۔ (ع بالفتح) مذکر رُکن کی جمع ا ستون جسپر کسی بنا کا مدار ہو جیسے ارکانِ نماز۔ ارکانِ حج ۲ بڑے بڑے اہلکار۔ وزیر۔ امیر جیسے ارکانِ سلطنت۔ ارکان ادا کرنا۔ عبادات کو قواعد اُصول کے مطابق پورا کرنا جیسے حج کے ارکان تو صحیح صحیح ادا کرو۔ ارکانِ دولت۔ ارکانِ سلطنت۔ وزرا۔ اُمرا۔ بڑے بڑے اہلکار۔ ارکان ادا ہونا۔ لازم۔

اَرگجا۔ (ہ) مذکر۔ ایک مُرکّب خوشبو کا نام ہے جسکو صندل۔ گلاب کافور۔ مُشک وعنبر وغیرہ سے بناتے ہیں۔

اَرگن۔ (انگریزی مین آرگن تھا۔ اردو میں بروزن مدفن بفتح اول وسوم وسکون دوم ہے الف مقصورہ سے) مذکر۔ ایک باجے کا نام (صبا) چھیڑ کر دل کو وہ سُن لیتے ہیں شیون کیسا۔ کوک دیتے ہین

توبجتا ہے یہ ارگن کیسا - ارگن باجا - بینڈ باجا -

ارل - (انگ - بفتح اول وسکون دوم) مذکر - نواب انگلستان میں تیسرے درجے کے امیر کا خطاب ہے -

ارم - (ع - بکسر اول وفتح دوم - ایک شہر کا نام جسمیں قوم عاد آباد تھی - فارسیون نے بمعنی بہشت شدّاد استعمال کیا - جسکو خدا نے نظروں سے غایب کر دیا تھا) - مذکر ا بہشتِ شدّاد (سالک) شدّاد نے جب ارم بنایا یارب - ایسا تو نہ تھا کہ تجھکو بھایا یارب ۲ - اب عموماً مطلق بہشت کو بھی کہتے ہیں - (اسیر) آبِ کوثر سے بھرے جام کرے زینتِ قصر - کہدو رضواں سے کہ ہم سوئے ارم آتے ہیں -

ارماں - (ت - بروزن فرماں) مذکر آرزو - تمنا - حسرت - حوصلہ - (رند) کرے مُردے پہ مرے زیر زمیں بھی ظلم وجور - آسماں ارماں نہ رہجائے تجھے بیداد کا - ارمان بھرا - حسرتمند - آرزوں حسرتوں سے بھرا ہوا (داغ) وہ اپنے تصور سے یہاں پیشتر آئے - ارمان بھرے دل میں الٰہی اثر آئے - ارمان پورا ہونا - آرزو پوری ہونا - (فقرہ) مقدمہ جیت گئے ارمان پورا ہوا - ارمان جاتا رہنا - کسی بات کی آرزو مٹ جانا (ظفر) ہم رہے جبتک رہا ارماں ترے وصل کا - جب گئے دُنیا سے ہم ارمان بھی جاتا رہا - ارمان جی کا جی مین رہنا حسرت رہجانا - آرزو پوری نہونا - ارمان نہ نکلنا - (مومن) ملنے کے دھیان رہے جی ہی مین - جی کے ارمان رہے جی ہی میں - ارمان خاک میں ملنا - مایوسی ہونا یاس ہونا (قلق) میرے مٹنے کے تھے یہ سب ساماں - خاک میں ملتے ہیں مرے ارماں - ارمان رہجانا - حسرت رہجانا - حوصلہ نہ نکلنا - (داغ) کیا اب بھی مشق ظلم کے ارمان رہگئے - اک اکیدن میں تو نے ستائے ہزار دل - ارمان کرنا کسی بات کی تمنا کرنا - کسی امر کا حوصلہ کرنا (بحر) دل لگاکر آدمی بچتا نہیں - جان کی دشمن نہ یہ ارماں کر - ارماں لیجانا - حسرت لیجانا - ارمان نکالنا - حسرت پوری کرنا حوصلہ نکالنا (قلق) چلو اب عیش کے کرو ساماں - اپنے دل کے نکالو خوب ارماں - ارمان نکلنا - لازم (امیر) ہمیں تم آئنہ خانے میں ہو چارون طرف دیکھو - کہو جی اب بھی کچھ ارمان نکلا خودنمائی کا -

ارمغاں - (ت - بالفتح وبضم میم ونیز بفتح میم بروزن مژدگان وپہلوان) مذکر ہدیہ - تحفہ - سوغات - انوکھی چیز (تسلیم) جگر کو داغ کلیجے کو زخم دل کو ملال - جناب عشق نے بھیجے ہیں ارمغاں کیا کیا -

ارنا - (ھ - س - آرن - جنگل) مذکر ا جنگلی بھینسا - مادہ کو الف کی جگہ یاے معروف سے بولتے ہیں ۲ - (عم - عو) تشبیہ کی غرض سے بہت موٹا کالا آدمی جیسے وہ تو ارنا بھینسا ہے ۳ - گائے بھینس کا گوبر جو چراگاہ میں خشک ہو جاتا ہے اور جلانیکے کام میں آتا ہے اسکو بنوا کنڈا بھی کہتے ہیں -

اَرَنڈ - (ھ - س - ایرنڈ) - مذکر - نام ایک درخت کا ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے - ارنڈ خربوزہ - مذکر - ارنڈ کی شکل کا ایک درخت جسکا پھل مثل خربوزے کے ہوتا ہے پھل کو بھی ارنڈ خربوزہ کہتے ہیں - عوام رنڈ خربوزہ کہتے ہیں - ارنڈ کی جڑ - مجازاً - ناپایدار اور بے ثبات جیسے نوکری ارنڈ کی جڑ ہے - (ظفر) قیام ارنڈ کی جڑ سے بھی کم ہے دنیا کو - کچھ اسکی اصل نہیں ہے مگر فساد کی جڑ - ارنڈی - مونث - ارنڈ کے بیج کو کہتے ہین -

اَرِنی - (ع - بفتح اول وکسر دوم دکھا مجھے) فارسیون نے بسکون دوم بھی استعمال کیا ہے (سالکائے یزدی) مرغ ارنی گو زشوق لن ترانی می پرد - پیش موسی خار خار وادی ایمن گلست) مونث - حضرت موسیٰ نے جلوہ

باری تعالے کے دیکھنے کی درخواست کی اُسوقت یہ کلمہ فرمایا تھا۔جواب میں اُدھر سے ارشاد ہوا لَنْ تَرانِی۔(نہ دیکھ سکیگا تو مجھے) (رشک) اتنوں باتین بھی ہوگئیں موقوف۔ارنی ہے نہ لن ترانی ہے۔ اَرِنی گو۔(ف) صفت۔حضرت موسیٰ کلیم اللہ سے مراد ہوتی ہے۔ اَرِنی کہنا۔ طالب دیدار ہونا۔دیدار کی التجا کرنا۔(بحر) اَرِنی یار سے کہکر ہوئے کافر ہم تو۔پتلیاں بنگئیں بُت محوِ تجلّی ہوکر۔

ارواح ۔(ع) روح کی جمع۔(سحر) رہے جو عالم ارواح میں وہ خوب رہے۔جو اس خرابے میں آیا وہی خراب رہا۔² عوام اور خاصکر عورتین واحد کی جگہ اور مونث بولتی ہیں۔(انیس) ارواح رسولان زمن رو دیگی اسکو۔پیرپیٹ کے زینب سی بہن رو دیگی اسکو³ عو۔نیت۔(فقرے) ارواح نہیں بھرتی۔مٹھائی میں تیری ارواح لگی ہوئی ہے⁴ (ع) ریح بمعنی باد (ہوا) کی جمع۔ اَرواح اُدھر ہی رہے۔(عو) کسی مرے ہوئے کا ذکر کرنے سے پیشتر یہ جملہ زبان پر لاتے ہین۔یعنی اُسکی رُوح ستانے نہ آئے۔ اَرواح بھرجانا (عو) طبیعت کا بیزار ہو جانا۔جی بھر جانا۔کسی شے کو جی نہ چاہنا نیت بھرجانا۔(فقرہ) ایسا ندیدہ ہے دن بھر کھایا کرتا ہے مگر ارواح نہیں بھرتی۔ ارواح بھٹکنا۔(عو) اُروح کا پریشان پھرنا۔روح کا اِدھر اُدھر ڈانوڈول پھرنا² ہر ایک چیز کے لئے دل چاہنا۔کوئی شخص کسی چیز کی حسرت مین نامراد مرجاتا ہے تو اُس جگہ کہتی ہیں کہ اُسکی ارواح بھٹکتی ہوگی۔ اَرواح پڑی رہنا۔(عو) ارواح لگی رہنا۔جانصاحب) نوج تجھسی بھی ندیدی ہو کوئی اے تُبو۔تیری ارواح مٹھائی میں پڑی رہتی ہے ارواح بھرجانا۔(عو) کسی چیز سے سیر ہو کر جی ہٹ جانا۔نیت بھرجانا۔(فقرہ) اَب آم نہیں کھائے جاتے اَرواح بھرگئی۔ ارواح لگی رہنا یا لگی ہونا۔عو۔نیت لگی رہنا۔(فقرہ) ایسا لالچی لڑکا ہے کہ جبتک چیز نہیں ملجاتی اِسکی ارواح لگی رہتی ہے۔

ارْوَلی۔ایک قسم کا کاغذ جو کسی قدر سفید اور گُندہ ہوتا ہے۔(اسیر) وصف گیسو نہ ہوا جان کا جنجال ہوا۔اَرولی پر بھی جو لکھا تو جالجال ہوا۔

ارَوُن گھروُن ۔ایک کھیل ہے۔کمسن لڑکے باہم بیٹھکر برابر پاؤں پھیلا کے ہاتھ پھیرتے اور یہ بےمعنی الفاظ بار بار کہتے ہیں "ارُّدوں۔گھرّوں گھی کی چرّدن"۔

اَرْوِی۔(س)۔مونث۔ایک قسم کی ترکاری۔

ارّہ ۔(ف) مذکر۔آرا (منیر) مچھلی تمھارے کان کی پھرتی ہے آنکھون میں۔پلکیں ہماری ارّہ ہیں پشت نہنگ کا۔ اَرّاکشی۔آرا کھینچنے کا پیشہ۔

اَرھر۔(ھ) مونث۔(بروزن کمر دکتر) ایک قسم کا غلہ جسکی دال ہندوستان مین کھائی جاتی ہے۔(منیر) سوا خارش کے دانوں سے ارھر کی دال کی کثرت۔زیادہ استخواں ریزون سے چاول کی فراوانی (انشا) گھاس میں ارہرین سی پھول گئیں۔ہرنیاں اپنے ہوش بھول گئیں۔

ارُئی۔(ھ) مونث۔وہ لکڑی جس سے چرواہے گائے بیل کو ہانکتے ہیں۔

اَری۔کلمۂ خطاب۔مونث کی طرف۔کبھی حقارت سے اور کبھی پیار سے۔(وزیر) کشتی دملے نوح کے مانند چلے آئیں۔طوفان بپا کرشب فرقت میں اَری آنکھ۔

اَرے ۔(اس معنی نمبر ۲ میں تحقیر سے فارسی میں بھی مستعمل ہے (شفائی) ارے گیدی تو کجا درک کجا شعر کجا۔ لاف چیز کہ ندانی چہ زنی پیش کساں)۔ ۱ کلمۂ تعجب۔ مختلف مقامات پر کہتے ہیں (الف) سہواً کوئی غلطی ہو جانے یا کوئی کام بگڑ جانے کی جگہ جیسے کوئی چیز ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی یا لکھنا کچھ تھا لکھ کچھ گئے تو کہہ اُٹھینگے "ارے"۔ (ب) دوسرے کی خبر بد سنکے کہہ اُٹھینگے "اَرے!" ۲ کلمۂ خطاب۔ حرفِ ندا۔ تحقیر یا بے تکلفی سے۔ اَے۔ اَو۔ اَبے کی جگہ (داغ) ہمارے ہاتھ سے دامن بچا کر۔ ارے بیداد گر جاتا کہاں ہے۔ (بحر) تو قیر اب ہماری نہیں اُنکے سامنے۔ وہ دن گئے کہ آپ تھے ہم اَب اَرے ہوئے (آتش) روئی یہ کہ بُت اشکوں کے ریلے سے بہائے۔ کیا کام کیا تو نے خدا سمجھے اَری آنکھ۔ اَرے تُرے کرنا۔ اَبے تبے کہنا۔ بے ادب اَور غیر مہذب الفاظ سے کسیکی طرف خطاب کرنا۔ سخت کلامی تک نوبت پہنچانا (حزین) شعر ارے تُرے نہ کرو بات بات پر۔ ہو جائے یوں حضور نہ اچھی زباں خراب۔ اَرے رے رے۔ انتہا کا استعجاب ظاہر کرنیکو تعجب آمیز بات پر کہتے ہیں۔

اُرِیب ۔ (ف) صفت۔ محرّف۔ آڑا ترچھا۔ عوام اَوریب بولتے ہیں۔ اُریب کی باتیں۔ ہارپیچ کے فقرے۔ فریب دینے کی باتیں۔ (میر حسن) خیاط بسر اُریب کی باتیں چھوڑ۔ اتنا بھی کتر بیونت نہ کر منھ کو موڑ۔ اُریب کی چال۔ دغا فریب کا کام۔ ٹیڑھی چال۔ دھوکے کی چال۔

اَڑ ۔(ہ) مونث ۱ (عو) قبض جریحون کو غذا کے ثقل سے ہو ۲ ضد ہٹ۔ اَڑ بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اَڑ جانا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ۲ جم جانا۔ تھم جانا۔ رُک جانا۔ سدِ راہ ہونا۔ (فقرہ) پرنالے میں اینٹ اڑ گئی تھی ۳ دیکھو اڑنا۔ اڑکے بیٹھنا۔ جم کے بیٹھنا۔ اس قصد سے بیٹھنا کہ جبتک کام پورا نہو نہ اُٹھیں۔

اَڑ اَڑا کے بیٹھنا ۔ لازم۔ دیکھو ارارا کے بیٹھ جانا۔ اڑا اڑا دھم اڑ اڑ اڑا دھڑیم۔ اڑا اڑ ڑا دھوں۔ کسیکے بے تحاشا گر پڑنیکی آواز کو بطور مزاح کے اِن الفاظ سے تعبیر کرتے ہیں (فقرہ) وہ دو قدم نہ چلے تھے کہ ایک مرتبہ پاؤں پھسلا اور اڑا اڑ ڑا دھڑیم۔

اُڑا ۔ (عو) نایاب۔ کمیاب۔ اُڑا آنا۔ بہت جلد آنا۔ تیز روی سے آنا۔ (ناسخ) کیا اڑا آتا ہوں تیرے بادپا کے ساتھ ساتھ۔ آج خاک و آب و آتش بھی ہوا سے کم نہیں۔ اُڑا پڑ جانا۔ (عو) ناپید ہو جانا۔ (فقرہ) ایسا کیا بازار میں اڑا پڑ گیا ہے جو کوئی چیز ملتی ہی نہیں۔ اُڑا پھرنا جلد جلد گشت لگانا۔ عالم پرواز میں گشت کرنا۔ (ناسخ) پر لگائے مجھے وحشت نے اڑا پھرتا ہوں۔ مجھسے پامال کوئی خارِ بیاباں نہوا۔ اُڑا جانا ۱ تیز تیز جانا۔ اڑتے ہوئے جانا۔ (ناسخ) اڑا جاتا ہوں اُس کوچے کو میں بے اختیارانہ۔ دُھواں ہو ئیں سینہ تخت اَور جذبِ باد صرصر ہے ۲ ٹال جانا ۔ کہئے مطلب کی جو اُس سے تو اُڑیں۔ سُنکے وہ صاف اڑا جاتا ہے ۳ کھا جانا۔ پی جانا جلدی سے ۴ چھوڑ جانا گول کر جانا (امیر) خط مرا کچھ ادھر اُدھر سے پڑھا۔ بیچ سے وہ اڑا گیا مطلب۔ اُڑا دینا۔ مشہور کر دینا۔ جیسے افواہ اڑا دینا ۲ موقوف کر دینا۔ (شور) یک لخت کتے ہمسے جو ملنا اُڑا دیا۔ بس اضطرابِ دل نے کبوتر بنا دیا ۳ بند کر دینا (امیر) باغباں بلبل و طوطی کی زباں بندی کیا ہم تو دونوں کو اڑا دیتے ہیں تقریروں میں ۴ چوری کر لینا غایب کر دینا

(فقرہ) چپراسی نے میری گٹھری اڑادی ۵ خرچ کرڈالنا۔ (فقرہ) چار دن میں ساری دولت اڑادی ۶ اُدھیڑنا۔ (فقرہ) مارتے مارتے کھال اُڑادی

اُڑالانا۔ ہوا کی مدد سے کسی ہلکی چیز کو بالا بالا لانا۔ (آتش) کمالِ عشق چمن گُل سے بُلبل کو ہوا حاصل۔ صبا دو پھول اڑالائی تھی اک دن تیرے بستر سے ۲ بھگالانا۔ چُرالانا۔ اُڑالینا۔ چُرالینا۔ اس طرح لیجانا کہ معلوم نہو ۲ جودت ذہن سے کوئی چیز دیکھکر سیکھ لینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے میر انیس کا طرز اُڑالیا۔

اُڑان۔ (ھ) مونث۔ پرواز (فقرہ) میر صاحب کے یہاں بڑی اڑان کے کبوتر ہیں۔ اُڑان گھائی بتانا۔ دیکھو اُڑن گھائی۔

اَڑانا۔ (ھ بفتح اول) ۱ مذکر۔ وہ مضبوط لکڑی جو دھنّی کی نامضبوطی یا دیوار کے مخدوش ہونے سے مثل ستون کے چھت میں لگائی جاتی ہے تاکہ بوجھ اسی پر رہے۔ فصحا ذم کا پہلو ہونے سے اسکے استعمال سے بچتے ہیں اور اُسکی جگہ ٹیکن اور اَڑوار بولتے ہیں ۲ متعدی۔ اَٹکانا جیسے دَھنّی کو دیوا میں اَڑایا۔

اُڑانا۔ (ھ) ۱ کسی پرند کو پرواز میں لانا۔ (فقرہ) آپ کوٹھی پر کبوتر اُڑا سکتے ہیں ۲ (کنکوے اور تُکّل کیلئے) بڑھانا جیسے آپ کنکوا اڑانے کو بیٹھے ہر گئے تھے ۳ کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (فقرہ) ایک وار میں سر اُڑادیا ۴ نقل کرنا۔ کیسی وضع سیکھ لینا جیسے انداز اُڑانا۔ چال اڑانا۔ طرز اڑانا (داغ) زاہد نے اڑائے تو صفاتِ ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملنا ۵ غائب کردینا۔ چُرالینا۔ (گلزار نسیم) گلچیں نے وہ پھول جب اُڑایا۔ اور غنچۂ صبح کھلکھلایا ۶ ٹالنا۔ آنا کانی کرنا۔ (برق) اُس شوخ کی نہ پوچھئے کچھ مجھسے داستان۔ آیا جو ذکرِ عاشق بیدل اُڑادیا ۷ بیجا صرف کرنا۔ فضول اُٹھانا

(سحر) ہم دولت دُنیا کے اڑانیکو ہین آندھی۔ اکسیر بھی پائینگے تو برباد کرینگے ۸ فریب دینا۔ بہلانا۔ ٹالنا (امیر) بوگیسوے حبیب خدا کی سونگھا مجھے۔ عاشق ہوں چل اڑاتی ہے کیا اے صبا مجھے ۹ بھگانا۔ لگالانا۔ (قلق) ایسی بامردی سے اُڑالائیں۔ کہ وہ سب کل کے ہاتھ رہ جائیں ۱۰ رونق دینا۔ چمکانا۔ (آتش) اُڑایا پان کی تحریر نے اور اُنکے ہاتھوں کو۔ نگیں کا رنگ چمکائے مقرر ڈاک کُندن کا ۱۱ ہٹانا۔ ہانکنا۔ نکالنا۔ (کیف) نامِ عشاق سے آتی ہے اُنہیں شرم ایسی۔ باغ سے قمری او بلبل کو اڑادیتے ہیں ۱۲ تیز لیجانا۔ دَوڑانا۔ (فقرہ) اسوقت آپ گھوڑا اڑائے ہوئے کہاں جاتے ہیں۔ وہ گھبی اُڑاتے نکل گئی ۱۳ حد سے بڑھانا (ذوق) اُنکے پیر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔ کیا غضب لائیں خدا جانے جو ہوں پیروں کے پر ۱۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مٹادینا ۱۵ ناپید کردینا (رشک) اے ہوا و ہوس عشق خدا انکو اڑائے۔ ہم پسینے میں رہے یار کا پنکھا کھینچا۔ اس جگہ اڑائے بول چال میں ہے اور صیغوں کے ساتھ نہیں کہتے ۱۶ مغرور کردینا۔ (داغ) وہ ناز سے زمین پہ رکھتے نہ تھے قدم۔ تعریف کرکے اور بھی ہم نے اڑادیا ۱۷ بیجا تعریف کرنا۔ (فقرہ) آپ اتنا نہ اُڑائے کہ اُنکو بھی شرم آئے ۱۸ کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ گاڑنا۔ جیسے جھنڈا اُڑانا ۱۹ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ (فقرے) اب اُنکا کیا پوچھنا دونوں وقت قورمہ پلاؤ اُڑاتے ہیں چین کرتے ہیں۔ (داغ) صبح مسجد کو گئے شام کو میخانے میں۔ رات کو ہم نے اُڑائی صبح استغفار کی ۲۰ نوکری سے چھڑادینا۔ موقوف کرنا۔ (فقرہ) اب یہ بہت نکھرائی کرتا ہے اسکو اڑادیجئے ۲۱ اٹھانا۔ لُوٹنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا کیا مزے اڑائے ہیں ۲۲ چھیلنا۔ (فقرہ) اس چاقو کی نوک کیسی تیز ہے کہ سطریں کی

سطرین اُڑادیتی ہے ۲۱ مٹانا۔ (فقرہ) ناخنگیر کی کیا حاجت ہے خانصاحب تو چاٹ کر پوری وصلی اُڑا سکتے ہیں ۲۲ قلمزد کرنا۔ کاٹ دینا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) فہرست سے انکا نام اُڑادیا گیا۔ (۲۳) اُدھیڑنا۔ جیسے مارتے مارتے کھال اُڑادی (۲۴) (بارود اور گولوں وغیرہ سے) گرانا۔ اکھاڑ کر پھینکدینا (فقرے) سُرنگ سے مکان اُڑادیا۔ گولوں سے قلعے کی فصیل اُڑادی۔ (۲۵) ہلاک کرنا۔ جیسے توپ پر رکھکر اُڑادیا۔ (۲۶) (تان کے ساتھ) لگانا (فقرہ) وہ جب مزے میں آجاتے ہیں تو کیا کیا تانیں اُڑاتے ہیں۔ (۲۷) کھودینا جیسے ہوش اُڑانا۔ نیند اُڑانا ۲۸ اُچھالنا۔ (فقرہ) دیکھو چھینٹیں نہ اُڑاؤ سب کپڑے غارت ہوئے جاتے ہیں۔ (رشک) بہار آکے اُڑانے لگی ابیر گلال نہیں تصور گرد و غبار گلشن میں۔ (۲۹) ہوا میں پریشاں کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) اڑائے اسے برباد کیجئے اسکو! اسلئے مراسۃِ غبار باقی ہے ۳۰ دل کا مطلب سمجھ لینا۔ تاڑجانا۔ (فقرہ) یار تم نے خوب اُنکے دل کی اُڑالی۔ (۳۱) گِھس ڈالنا۔ رگڑ رگڑ کے مٹادینا۔ (عاشق) ماتھا رگڑ کے سجدوں میں سارا اُڑادیا۔ اک حرف بھی اُڑا نہ مری سرنوشت سے ۳۲ ترک کرنا۔ قطع نظر کرنا جیسے تنگ ہو کر میں نے روک ٹوک اُڑادی (۳۳) قطعِ تعلق کرنا جیسے ہوس اُڑادینا۔ (۳۴) ہنسی میں ڈال دینے اور بنانیکی جگہ جیسے جھکیونین اڑانا۔ (۳۵) ٹھیک نشانہ لگانیکی جگہ جیسے نشانہ اُڑادینا۔ بتی اُڑانا۔ (۳۶) نوچنا۔ کاٹنا جیسے بوٹیاں اڑانا (۳۷) جھوٹی خبریں گڑھنے اور خلاف قیاس بات کہنے کی جگہ (فقرہ) اُنکی بات کا کیا اعتبار وہ ایسی ہی اڑایا کرتے ہیں۔ (۳۸) پُرزے کرنے اور پھاڑنیکی جگہ جیسے پُرزے اڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳۹) ڈالنا۔ (ناسخ) دستِ جاناں میں جو دیکھے طایرِ رنگِ حنا۔ اپنے سر پر بازوؤں سے خاک اُڑائے عندلیب (۴۰) (خاک کے ساتھ) چھاننا۔ پریشانی اٹھانے اور برباد رہنے کی جگہ (آتش) اگے بتخانہ پو جا گہہ کیا طوفِ حرم ہنے۔ اُڑائی تیری خاطر خاک کن کن رہگزار وں میں۔ (۴۱) (دھوئیں کے ساتھ) برباد کرنے تباہ کرنیکی جگہ جیسے دھوئیں اڑانا۔ (۴۲) اُبھارنا۔ اشتیاق دلانا۔ (قلق) جو پرپرد جائیں سن پانا۔ شوقِ دیدار اڑا کے لیجانا۔ (۴۳) لگانا۔ جیسے قہقہے اُڑانا۔ (۴۴) کترنا۔ تراشنا۔ (فقرہ) کیا بدسلیقہ حجام تھا مونچھیں بالکل اُڑادیں (۴۵) نکالنا۔ ترکیب خاص سے کسی چیز کے اجزائے لطیف کو علیحدہ کرنا جیسے جوہر اُڑانا۔

اَڑا ہونا۔ ضد پر قائم ہونا۔ جمکر بیٹھنا (آتش) بے نشہ شراب محبت نہ جائینگے۔ ساقی کے در پہ اب تو ہیں ہم بھی اڑے ہوئے ۲ سدِّ راہ ہونا۔ حائل ہونا۔

اُڑاؤ۔ (ھ۔ واؤ معروف) فضول خرچ۔ گھر لُٹا دینے والا۔

اَڑباکھڑبا۔ (سپاہیوں کی اصطلاح)۔ مذکر۔ اسبابِ سفر۔ گٹھری بچھونا۔ استر بستر۔ (فقرہ) وہ گر پڑ کے رہنے والے اور ہونگے یہاں ذرا سی آنکھ ٹیڑھی دیکھی اور اپنا اڑباکھڑبا اُٹھا کے چلتے ہوئے۔

اُڑبڑ۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ نشیب و فراز راہ کا ۲ بمعنی اوربے محل الفاظ ۳ خراب راستہ۔

اُڑبنگا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر ۱ رخنہ۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ (لگا دینا کے ساتھ) ۲ ٹیڑھا۔ پیچیدہ (فقرہ) یہ ڈنڈا اڑبنگا ہے۔

اُڑبھاگنا۔ تیزی سے چلا جانا (آتش) جوشِ وحشت میں جو اُکتا کے کبھی اُڑ بھاگا۔ سیکڑوں کوس غزالوں نے نہ پایا مجھکو۔

اُڑ بھنبیری ساون آیا۔ مثل۔ بھنبیری اکثر برسات ہی میں اُڑا کرتی ہے۔ اسلئے جب کسی بدنصیب کے دن پھرتے ہیں اور اقبال کا زمانہ آتا ہے تو وہاں بولتے ہیں۔

اڑتالیس (ھ) صفت۔ ۴۸۔ ۴۸

اُڑتی۔ اُڑتی ہوئی ۲ تول میں کچھ کم۔ اُڑتی تول۔ کچھ کم تولنے کو کہتے ہیں۔ اُڑتی بیماری۔ مرض متعدی۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگ جائے۔ اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ اُڑتی چڑیا کے پر گننا۔ (عو) ۱۔ ذہانت سے کسیکے دل کی بات سمجھ لینا۔ دانائی اور فراست سے پورا پہچان جانا۔ دور کی بات تاڑ لینا۔ کبھی فخریہ اپنی اور کبھی دوسرے کی تجربہ کاری اور کمال ہوشیاری کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) تم مجھسے کیا اُڑتے ہو میں تو اُڑتی چڑیا کے پر گنتی ہوں اُڑتی پڑتی خبر۔ افواہ۔ اُڑتی سی۔ افواہ (مومن) سُنکے اُڑتی سی اپنی چاہت کی۔ دونوں کے ہوش اُڑائے لوگوں نے۔ اُڑتی سی خبر۔ اُڑتی ہوئی خبر۔ افواہ۔ سُنی سُنائی اور بے تحقیق بات جو کسی معتبر ذریعے سے نہ سنی گئی ہو اور جسپر پورا یقین نہو۔ (غالب) آمد بہار کی ہے جو بلبل ہے نغمہ خوان۔ اڑتی سی اک خبر ہے زبانی طیور کی (محسن) خبر اُڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی۔ کہ چلے آتے ہیں تیرتھ کو ہوا پر بادل۔

اڑتیس۔ اڑہتیس۔ (ھ۔ اڑھ۔ اڑ۔ آٹھ)۔ ۳۸۔ ۳۸

اُڑ جانا۔ لازم ۱۔ دُور ہو جانا۔ جاتا رہنا (جلدی سے) تیزی سے جانا۔ پرواز کر جانا (شوق قدوائی) وہ دن اُڑ گئے ہوں خبردار اب۔ رہوں کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲۔ برباد ہو جانا۔ نیست نابود ہو جانا (داغ) مٹے داغ دل آرزو رہ گئی۔ چمن اُڑ گیا اور بو رہ گئی ۳۔ مشہور ہو جانا (داغ) ہم تصوّر میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں۔ سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں اُڑ جائے۔ عو۔ مٹ جائے غارت ہو۔ غصّے بیزاری اور نفرت کے طور پر کہتی ہیں دیکھو اُڑن جوگا۔ اُڑ چلنا۔ بساط سے بڑھکے کوئی کام کرنا۔ اپنے حد سے بڑھنا ۲۔ نہایت اترانا غرور کرنا۔ شان و شوکت دکھانا۔ زمیں پر پاؤں نرکھنا۔ (قدر) جوڑا وہ کھنچا ہے کہ ملاتے نہیں آنکھیں۔ لو اُڑ چلی اب ترچھی نظر بانکی ادا سے ۳۔ آوارہ ہو جانا کی جگہ۔

ارز۔ (ف۔ بالفتح) قیمت۔ ارز بازار۔ بازاری قیمت۔ بازاری نرخ۔

اڑسٹھ۔ (ھ) ۶۸۔ ۶۸

اُڑ کر کہاں جاوگے۔ بھاگ کر کہیں جا نہیں سکتے۔ رہائی پانا محال ہے۔ (نصیر) ہم ناتواں ہیں ساتھ جہاں اڑکے جائیگا۔ اے رنگِ زرد ہمسے کہاں اُڑکے جائیگا ۲۔ تمھاری عیّاری چل نہیں سکتی۔ (رنگین) ہمیں کیا دیکھتے ہو ہمنے بھی دیکھا ہے عالم کو۔ بھلا سوچو تو جا سکتے ہو اڑکر تم کہاں ہمسے۔ اُڑکے ۱۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت (فقرے) یہ سونا اُڑکے ماشہ بھر ہوگا۔ وہ اسکے دام اُڑکے لگائینگے تو چار روپیہ ۲۔ بڑھکے۔ (رشک) اللہ رے وفائے کبک بلبل۔ کیا اُن سے اُڑکے حوصلہ ہو ۳۔ تیزی سے۔ فوراً (داغ) چاہتے ہیں تو اڑکے آئینگے۔ ورنہ ہر طرح ہچکچائینگے۔ اُڑکے لگنا۔ ایک کی بیماری دوسرے کو ہو جانا۔ جیسے خارش وغیرہ۔ ایسی بیماریوں کو اصطلاحِ اطبّا میں امراض متعدیہ کہتے ہیں۔ (جانصاحب) دم مین کرتا یہ بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق۔ چھوٹی بی اڑکے لگے وہ بُرا آزار ہے عشق۔ اُڑکے ملنا۔ از خود پہنچ جانا بغیر وسیلے کے پہنچ جانا (قدر) تقدیر میں لکھا ہے تو وہ اُڑکے ملیگا۔ ہوگا یہ کہسار

اگر دانہ ہمارا۔ اُڑ کے منہ میں کھیل نہیں گئی ہے۔ (عو) دانہ حرام ہوگیا ہی ذرا بھی غذا نہیں ہوئی ہے۔ کچھ چکھا تک نہیں ہے۔

اڑگڑا۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ۱ وہ مقام جہاں گھوڑے تعلیم پانے اور شایستہ ہونیکے لئے پھیرے جاتے ہیں ۲ وہ لکڑی جسمیں گاڑی کے گھوڑے جوت کر نکالے جاتے ہیں ۳ وہ جگہ جہاں گاڑیاں بگھیاں کرائے پر جانیکی غرض سے کھڑی رہتی ہیں ۴ اَڈا۔ اڑگڑے میں نکالنا شایستہ کرنیکے لئے گھوڑے کو اڑگڑے میں پھیرنا (فقرہ) سب سے پہلی حکومت جسکے اڑگڑے میں آدمی نکالا جاتا ہے والدین کی حکومت ہے۔

اُڑگیا۔ عو۔ خانہ خراب۔ غارت گیا۔ درگور۔ غصّے اور بیزاری سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) اے ہے یہ اڑگیا گھوڑا چوکیدار کس کام کا ہے۔

اَڑم۔ (ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔ انبار۔ ڈھیر (لگنا۔ ہونا کیساتھ) (فقرہ) تمھارے یہاں کتابوں کا اڑم لگا ہے۔

اَڑنا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ جگہ سے نہ سرکنا اور سرکشی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اڑتا بہت ہے ۲ جمنا۔ قایم ہونا جیسے بازی اڑنا ۳ پھنسا۔ رُکنا نکل نہ سکنا (فقرہ) گاڑی بیطرح اڑی ہے گھوڑے کا زور نہیں چلتا ۴ سدِّ راہ ہونا حائل ہونا (فقرہ) بیچ میں تخت اڑے ہوئی ہیں آدمی کدھر سے نکلیں ۵ ضد کرنا مچلنا (فقرہ) صاحبزادے جب کسی چیز کیلئے اڑجاتے ہیں پھر بے لئے پیچھا نہیں چھوڑتے ۶ (دہلی) چبھنا۔ گڑنا (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو نوک انکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

اُڑنا۔ (ھ)۔ لازم ۱ پرواز کرنا (فقرہ) گرہ باز کبوتر خوب اُڑتا ہی ۲ ہوا سے کسی چیز کا بلند ہونا۔ جیسے کنکوا اڑنا۔ غبارہ اڑنا ۳ ترشنا۔ کٹ کر الگ ہو جانا۔ قلم ہونا جیسے سر اُڑنا ۴ نقل اُترنا۔ پڑھنے یا گانیکی طرز سیکھ جانے کی جگہ (فقرہ) میر ذکی کو مجلس میں پڑھنا مشکل ہوگیا تھا ادھر منہ سے سوز نکلا اُدھر اڑگیا ۵ غائب ہونا۔ چوری جانا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز اُڑ گئی ۶ اٹھنا بہت جلد صرف ہو جانا (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا اُدھر اُڑگیا ۷ فریب کی باتوں سے اصلی حقیقت چھپانے اور فقرے بتانیکی جگہ۔ (فلق) بولی افسردہ ہوکے وہ گلِ تر۔ ہمسے اڑتی ہواے پری پیکر ۸ اِترانا۔ غرور کرنا۔ (اسیر) مجھے ہے مدِ نظر آپ اپنی بربادی۔ مرے غبار سے اُڑتی ہے کیوں نسیم بہشت (بحر) کیا دماغ فلک پر جو لگئی مندیل۔ وہ اُڑ چلا جو ہوا در پہ سوار ہوا ۹ چل دینا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) صورت دکھائی اور رُاڑ گئے ۱۰ جست کرنا۔ پھاندنا۔ (رہبر) جما کے پاؤں کو دیوار یار اڑ گئے ہم۔ اسیر ہوگئے وقت شلنگ ناخن پر ۱۱ (گھوڑے کیلئے)۔ ترارے بھرنا۔ (آتش) اڑتا ہے شوقِ راحتِ دُنیا سے اسپ عمر۔ مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا ۱۲ خوب کھایا پیا جانا۔ جیسے شراب اڑنا ۱۳ ملنا۔ حاصل ہونا۔ جیسے مزے اڑنا ۱۴ مٹنا۔ جیسے حرف اُڑنا ۱۵ اُدھڑنا جیسے کھال اُڑنا ۱۶ (گولے بارود سے) ہلاک ہو جانا۔ (فقرہ) میگزین کے ساتھ فوج کے ہزاروں آدمی اُڑ گئے ۱۷ گانیکی جگہ۔ (فقرہ) وہاں تو اسوقت پھیرون اُڑ رہی ہے ۱۸ معدوم ہو جانا۔ اٹھ جانا۔ (خلیل) نہیں خالی دغا سے کوئی حسین۔ کیا وفا اڑ گئی زمانے سے ۱۹ اُچٹنا جیسے نیند اڑنا ۲۰ جاتا رہنا جیسے ہوش اُڑنا ۲۱ اچھلنا۔ جیسے چھینٹیں اُڑنا ۲۲ چھل جانا۔ سوراخ ہو جانا۔ ۲۳ اتر جانا۔ جیسے حرف

اُڑاتے اُڑاتے کاغذ ہی اُڑ گیا ۲۳ ہدف ہو جانیکی جگہ۔ جیسے نشانہ اُڑ گیا ۲۴ کٹنا۔ نوچا جانا۔ جیسے بوٹیاں اُڑنا ۲۵ جھوٹی خبریں گھڑی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ جیسے گپ اُڑنا ۲۶ پھٹنے اور ٹوٹنے پُرزے ہونیکی جگہ جیسے دھجیاں اُڑنا ۲۷ سنسان اور سناٹا ہونیکی جگہ (فقرہ) اب اس گلی میں خاک اڑتی ہے ۲۸ ہوا کے زور سے دور جا پڑنا۔ (فقرہ) ایسی آندھی آئی کہ بہت سے درخت مکان چھپر اڑ گئے ۲۹ تباہ ہونے برباد ہونیکی جگہ۔ جیسے دھوئیں اُڑنا ۳۰ (قہقہے کے ساتھ) پڑنا جیسے قہقہہ اُڑنا۔ ۳۱ پھڑکنا دیکھو آنکھ اُڑنا ۳۲ جلنا شعلہ دینا۔ جیسے بارود اُڑنا ۳۳ پھیلنا مشہور ہونا۔ جیسے خبر اُڑنا ۳۴ (بات کے ساتھ) التفات نہونے وقعت نہونیکی جگہ۔ (فقرہ) ہماری بات تو وہاں ہنسی میں اُڑ جاتی ہے ۳۵ (رنگ کے ساتھ) اُڑنا۔ فق ہونا۔ پھیکا پڑنا ۳۶ (دماغ کے ساتھ) پراگندہ ہونا۔ پریشاں ہونا (فقرہ) دوا کی بدبو سے دماغ اڑا جاتا ہے ۳۷ (گلچھرے کے ساتھ) عیش و عشرت کی جگہ۔ (فقرہ) مزے میں رات دن گلچھرے اُڑتے ہیں ۳۸ تیز چلنا (فقرہ) تم تو ایسے اُڑے جاتے ہو گویا پر لگ گئے ہیں ۳۹ (ہنسی کے ساتھ)۔ ہونا (داغ) اے رشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔ اُلٹی ہنسی اُڑی مری چشم پُرآب کی ۴۰ غائب ہو جانا۔ (فقرہ) ضامن کے بغیر جب کافور رکھوگے اُڑ جائیگا ۴۱ رونق بڑھ جانے لطف زیادہ ہونے کی جگہ۔ (اسیر) اسمندی سے ہاتھ پاؤں ترے اور اڑ چلے۔ سرمے سے چشم شوخ نے پایا بلا کا رنگ۔

اُڑناگن۔ اُڑناگنی۔ مونث۔ ساپنن جو اُڑکے کاٹتی ہے (مصحفی) زنداں سے ترے دیو نکل بھاگے تو ڈس لے۔ اُڑناگنی بنکر اُسے زنجیر ہوا پر (سحر) بنکے اُڑناگن ہو ڈن کو ڈسے زُلفِ صنم۔ وصل کی شب کو اذانِ صُبح کا کھٹکا بُرا۔

اُڑن جوگا۔ (عو) قابلِ نفرت منہ جانیکے قابل۔ مرنے جوگا۔ کوسنے کے طور پر کہتی ہیں۔ (مسرور) ابھی کیا کیا نہ اس سے شر ہوگا۔ کہیں اُڑ جائے یہ اُڑن جوگا۔

اُڑنچھو ہو جانا۔ ہوا ہو جانا۔ دفعتہً غائب ہو جانا۔ چل دینا۔ (فقرہ) ماسٹر سے لڑکے ایسے خائف ہیں کہ اُسکی صورت دیکھتے ہی اُڑنچھو ہو گئے۔ اسی میں خیریت ہے کہ تم یہاں سے اُڑنچھو ہو جاؤ ورنہ پولس گرفتار کریگی (عاشق) کام آئیگا کچھ نہ سحر و جادو۔ اک بات میں ہوگا سب اُڑنچھو۔

اُڑن کھٹولا۔ مذکر (کنایتہً) پریوں کی سواری کا تخت (مسرور) کاندھا اُسے دینگی آکے پریاں۔ تابوت مرا اُڑن کھٹولا ہوگا۔

اڑنگ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ کارخانہ۔ فکٹری)۔ مذکر۔ ڈھیر۔ انبار (مصحفی) اکر آکے چار سوے طبیعت کو میری سیر۔ ہر گوشے یاں متاع فصاحت کے ہیں اڑنگ۔ اب اس جگہ اُڑم اور اڑام بولتے ہیں۔ اڑنگ بڑنگ ۱ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ۲ بیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا ۳ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بکنا۔ ہانکنا کے ساتھ (منتظر) جب چڑھا اُسکو خوب نشہ بنگ۔ اور بکنے لگا اڑنگ بڑنگ۔ اُڑنگ بڑنگ ہو جانا (عو) جگہ سے ہٹ جانا۔ بے ترتیب ہو جانا (فقرہ) ناف ٹلے اڑنگ بڑنگ ہو گئے۔

اُڑنگا۔ ھ۔ س۔ اڑ۔ روک۔ انگ۔ بدن) ۱ (پہلوانوں کی اصطلاح) کُشتی کا ایک پیچ جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی ٹانگ ڈال کر گرا دیتے ہیں ۲ رخنہ۔ جھمیلا ۳ ٹیکن کا سہارا۔ اڑنگا لگانا۔ نکلتے کام

میں رخنہ ڈالنا۔ مُخل ہونا۔ بھانجی مارنا (فقرہ) آپ تو میرے ہر معاملے میں خواہ مخواہ اڑنگا لگا دیا کرتے ہیں ۲ ٹیک لگانا۔ (فقرہ) اڑنگا لگا دینے سے چھت نہیں گری۔ اڑنگا لگنا۔ لازم۔ اڑنگا مارنا ۱۔ اڑنگے کا پیچ کرنا (فقرہ) بڑا پہلوان بنا تھا ذرا سے لونڈے نے جو اڑنگا مارا تو چاروں شانے چت ۲ دیکھو اڑنگا لگانا نمبر ا (فقرہ) نواب صاحب انعام دینے پر راضی ہو چکے تھے میر صاحب ہی نے بیچ میں اڑنگا مار دیا۔ اڑنگے پر چڑھا کر مارنا۔ اڑنگے پر مارنا۔ اڑنگے کے پیچ سے حریف کو دے مارنا۔ (نکہت) یہ وہ ہے پہلوان عشق رستم کو اُٹھا مارے۔ یل گردوں کو جب چاہے اڑنگے پر چڑھا مارے۔ اڑنگے پر چڑھانا ۱۔ اڑنگے کا پیچ کرنا ۲ فریب سے قابو میں لانا۔ جُل دینا۔ جھانسا دینا۔ (فقرہ) ایسے بھولے کو اڑنگے پر چڑھا کے پانچ سو وصول کر لینا کیا مشکل ہے۔

اُڑَن گھائی۔ (گھائی ۱ بندھی ہوئی چوٹین ۲ شعبدہ بازی ۳ انگلیون کی جڑ کا حصہ جہاں سے ایک اُنگلی دوسری اُنگلی سے الگ ہو جاتی ہی) مونث چالاکی۔ فریب دہی۔ جھوٹی سچی فقرے بازی۔ یہ اصطلاح پھکیتوں کی ہی جواری بھی دھوکا دینے کو انگلیون کی گھائی میں کوڑی دبا کر اُڑا دیتے ہیں۔ تبانا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ بیشتر اُڑان گھائی کہتے تھے (جرأت) سب کو اُڑان گھائی اک بات میں تبائی۔ پرواز کے تصدق اس گفتگو کے صدقے اب زبانون پر اُڑن گھائی ہے۔

اڑواڑ۔ (ھ بالفتح) مونث ٹیکن وہ لکڑی جو پرانی چھت کے نیچے گر پڑنے کے خوف سے لگا دیتے ہیں (مصحفی) شورِ جنوں کو ٹنگر کہتے ہیں لوگ مجھسے۔ توڑیگا ایک دن تو اڑواڑ آسماں کی۔

اُڑوانا۔ اُڑانا کا متعدی المتعدی (شرف) ہم جا کے بیٹھے زد پہ دل اُڑوانیکے لئے۔ صیاد نے خدنگ جو سوئے کماں کیا۔

اڑوس پڑوس۔ (پڑوس ہمسایہ۔ اڑوس اُسکا تابع ہے)۔ پاس پڑوس۔ آس پاس۔ ہمسایہ (مسرور) جو محلّے میں تھے اڑوس۔ پڑوس۔ بھاگے نانوں سے میرے سو سو کوس۔ اڑوسی پڑوسی۔ ہمسائے۔ گھر رہنے والے۔

اُڑھانا۔ (ھ)۔ اوڑھنا کا متعدی المتعدی (آتش) لگی ہے آگ جو کمّل مجھے اُڑھایا ہے۔ ترے برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا۔

اَڑھائی۔ (ھ) دو اور آدھا جیسے اڑھائی سیر۔ اڑھائی پنسیری اڑھائی دن۔ عوام اس جگہ ڈھائی بھی بولتے ہیں۔ اڑھائی اکھر۔ مختصر اور نہایت پُر تاثیر باتیں۔ (پھونک دینا کے ساتھ)۔ (فقرہ) شاہ صاحب کا کیا کہنا جسپر اڑھائی اکھر پھونکدئے اُنکا مرید ہو گیا۔ اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ بنانا۔ مغایرت برتنا۔ کم حقیقت بات کو مشیخت جتانیکے واسطے سب سے الگ ہو کر کرنا (فقرہ) اُنکی مخالفت کی پروا نہ کیجئے وہ تو اپنی اڑھائی اینٹ کی مسجد الگ ہی بناتے ہیں۔ اڑھائی بکائن میاں باغ میں کائی حرم محل خانہ میں۔ عو۔ جب کوئی بے حقیقت آدمی شیخی مارتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ یعنی کم ظرف ہے اوچھا ہے۔ زمیں پر پاؤں نہیں رکھتا۔ اڑھائی چاول الگ گلانا (یا پکانا) مثل دیکھو اڑھائی اینٹ کی مسجد الخ۔ اڑھائی چلّو لہو پی لینا۔ (عو) (کنایۃً)۔ ہلاک کرنا۔ نہایت غصّے کی حالت میں کسیکو کہتی ہیں۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو اڑھائی چلّو اُسکا لہو پی لوں۔ اڑھائی دن سقّے نے بھی بادشاہت کی ہے۔ مثل۔ چندروزہ حکومت

کچھ قابل فخر نہیں ہے۔ انقلابِ زمانہ سے کبھی دنے بھی اعلےٰ مرتبے پر پہنچ جاتا ہے (مصحفی) عجب نہیں ہے کمینہ جو کجکلاہ ہوا۔ اڑھائی روز کو سقّہ بھی بادشاہ ہوا کہتے ہیں ہمایوں بادشاہ شیرشاہ سے شکست کھا کر بھاگا تو دریا میں گھوڑا ڈالدیا نظام سقے نے (جو مشک کے ذریعے سے پیرتا جاتا تھا۔) جب بادشاہ کو ڈوبتے دیکھا تو سہارا دیکر اُس پار پہنچا دیا بعد تسلّط اڑھائی دن کی بادشاہت صلے میں پائی۔ اسی اڑھائی دن میں مشکیں کٹوا کے اپنے نام کا سکّہ چمڑے کا جاری کیا اور بہت سے عزل و نصب کئے اُسوقت سے یہ اصطلاح ہو گئی ہے۔ اڑھائی دن کی بادشاہت ۔ چند روزہ عیش۔ ناپائدار خوشی۔ تھوڑے دن کی حکومت

اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔ عو۔ فوراً مر جائے۔ کوسنے کی جگہ کہتی ہیں (فقرہ) یا اللہ جو میرے بچے کو بُری نگاہ سے دیکھے اسکو اڑھائی گھڑی کی موت آئے۔

اڑھائی ہاتھ کی ککڑی نو ہاتھ کا بیج ۔ مثل یعنی بچہ تیزی اور شرارت میں ماں سے بھی بڑھا ہوا ہے۔

اڑھتالیس ۔ اڑھتالس ۔ ہندی میں اٹھتالیس تھا ۴۸ - ۔

اَڑُھرِی ۔ (ھ) مونث ۔ عو ۔ غیر کفو کی جورو عام اس سے کہ منکوحہ ہو یا مدخولہ ۔

اَڑَھیّا ۔ (ھ) مونث ۔ اڑھائی سیر کے وزن کا بانٹ (فقرہ) تم سے اڑھیا بھی نہیں اُٹھتی ۔

اَڑی ۔ (ھ) مونث ۔ ۱۔ مشکل کا وقت ۔ مصیبت کا زمانہ (داغ) مدام سر پہ مصیبت پڑی نہیں رہتی ۔ ہمیشہ یار کسی کی اڑی نہیں رہتی ۔ (فقرہ) ہمدردی اُن پر ختم تھی وہ ہر شخص کی اڑی پر کام آتے تھے ۲۔ چوسر پچیسی کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو اور مقصود ہو کہ وہاں سے نکل جائے۔ (فقرہ) میرا پانسا اڑی پر کبھی نہیں آتا ہے۔ (شاد) چوسر میں عناصر کی پچے نردِ نفس کیا ۔ کھائے ہوئے یہ موت کے پانسے کی اُڑی ہے ۳۔ کشتی کا ایک پیچ ۔ (سودا) رکھکے گردن پہ ہاتھ ماری اڑی کیا کہوں کسطرح کی کشتی لڑی ۔ اڑی ڈری قاضی جی کے سر پڑی ۔ مثل ۔ پرائی بلا اپنے سر آئی یعنی مصیبت کسکی اور کسکو اٹھانا پڑی ۔ اڑی مار ۔ دغا باز ۔ جلساز اڑی مشکل ۔ عو ۔ مشکل میں مشکل ۔ سخت گھڑی ۔ (فقرہ) یا اللہ اسکی اڑی مشکل آسان کر دے ۔ اُڑے وقت ۔ عو ۔ مصیبت کے وقت ۔ اُڑے وقت کا گہنا ۔ (حو) مثل ۔ اُس چیز کی نسبت کہتی ہیں جو سخت ضرورت کے وقت کام آنیکے قابل ہو ۔

اُڑی اُڑی طاق بیٹھی ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی ۔ چرچا ہوتے ہی عوام میں پھیل گئی ۔ بات پھیل جانے اور رفتہ رفتہ شہرت پانیکی جگہ کہتے ہیں ۔ (اسیر) غصّے میں بھوں چڑھاؤ نہ اہلِ وفاق پر ۔ دیکھو اُڑی اُڑی کہیں بیٹھے نہ طاق پر ۔ شعرا نے کچھ تصرّف کر کے بھی کہا ہے (عاشق) ای پری کہہ نہ عاشقِ ابرو ۔ اُڑتی اڑتی نہ طاق پر بیٹھے ۔ (شاد) محتسب سے چھپ کے پی اے دل بُلانے کی خبر ۔ اُڑتے اُڑتے طاق بیٹھی تو غضب ہو جائیگا ۔

اُڑے ۔ اُڑ جاے ۔ (حو) تباہ ہو ۔ برباد جائے ۔ ناپید ہو جائے اُڑے اُڑے پھرتے ہو ۔ دکھائی نہیں دیتے ۔ ملتے نہیں قابو میں نہیں آتے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے ؎ آئی اترائی ہوئی کسکی گلی سے یارب ۔ کہ نسیم سحری ہم سے اُڑی پھرتی ہے ۔ اُڑی ہُڑی بات ۔ (عو) گپ ناقابل اعتبار خبر ؎ اے شاد خیریت ہو بلبل کے مُشت پر کی ۔ باد صبا بھی آئی سُنکر اُڑی

بُڑی بات۔

اُڑے ٹھُہرے پر۔ اڑے ٹھُہرے میں۔ (دہلی) ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت (داغ) کریں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں اڑے ٹھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔

اَڑَیل۔ (ھ۔ بر وزن پریل) صفت۔ سرکش۔ اَڑ جانیوالا۔ بیشتر اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو چلتے چلتے رُک جاتا ہو۔ (ناسخ) گھوڑے نالوں کے لگاتا ہوں قدم اٹھتا نہیں۔ کیا ہی شبدیز شبِ فرقت بھی اڑیل ہو گیا۔

اَڑیل مہاجن۔ بڑا مہاجن۔ ہُنڈی وال ساہوکار سے ہیں تنوں کی شادلُٹی دولتِ شباب۔ اڑیل مہاجنوں کا دوالا نکل گیا۔

اُڑتنچ۔ (ھ) مونث۔ کاوِش۔ بُغض۔ دُشمنی (رکھنا کے ساتھ) (انشا) دوں دُم میں نمدہ باندہ اُسے چاندنی کو سونپا۔ رکھے اُڑتنچ جو کہ امام امم کے ساتھ۔ اگلی زبان ہے۔

از۔ (ف)۔ سے۔ یہ کلمہ کبھی ابتدا کے معنی بھی دیتا ہے۔ جیسے از مشرق تا مغرب۔ ازبر۔ بر زبان۔ (ناسخ) نامۂ یار کے مضمون ہیں ازبر مجکو۔ جس طرح یاد کوئی نسخۂ اکسیر کرے۔ ازبر کرلینا۔ ازبر یاد کرلینا۔ حفظ کرنا زبانی یاد کرلینا۔ (فقرہ) سبق ازبر کرو تب چھٹی ملیگی۔ (شعور) اوراق گُل کے دیکھکے بُلبُل ہے نعرہ زن۔ ازبر کیئگی یاد چمن کی کتاب کو۔ ازبرائے خدا خُدا کیواسطے۔ (قلق) جلد فرماؤ ازبرائے خدا۔ دل نہیں اختیار میں اصلا

ازبس۔ (ف)۔ بہت بے انتہا۔ اب فصحا کم استعمال کرتے ہیں۔ ازبسکہ (ف) چونکہ (مومن) بے اعتبار ہو گئے ہم ترک عشق سے۔ ازبسکہ یاں وعدہ و پیماں نہیں رہا۔ اب فصحا کم بولتے ہیں۔ از حد۔ نہایت۔ بہت بعید

ازخورداں خطا و از بزرگاں عطا۔ مقولہ۔ چھوٹوں کی خطا بزرگ معاف ہی کردیتے ہیں۔ از خرس موئے بس ست۔ مثل۔ نااہل سے اگر تھوڑی بھی اہلیت ہو جائے تو اُسکو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ کنجوس اگر کچھ بھی دے نکلے تو بہت ہے۔ ازخود۔ (ف) ا۔ خودبخود۔ اپنے آپ (ناسخ) عارت جو سنتے ہے حاجت اُس سے برآتی نہیں۔ پرتو ہیں یہ کب اُڑا جاتا ہے ازخود تیر سے ۲۔ عمداً۔ قصداً۔ (فقرہ) میں کبھی نہ مانونگا کہ قلم سے نکل گیا نہیں نہیں تمنے ازخود لکھا۔ ازخود رفتہ۔ آپے سے باہر۔ بیخود۔ جو اپنے ہوش حواس میں نہو۔ (آتش) ہے غرورِ حُسن دو روزہ سے ازخود رفتہ یار۔ اِسقدر بھی نشۂ معجونِ آب و گل نہو۔ اس جگہ خود رفتہ بولنا غلط ہے۔ ازراہ۔ نظر سے۔ طریقے سے۔ تنہا بغیر اضافت کے استعمال میں نہیں ہے۔ جیسے ازراہِ عنایت۔ ازراہِ عداوت۔ ازراہِ نصیحت ازراہِ ہمدردی۔ ازراہِ محبت۔ ازروئے۔ بغرض۔ بربنا۔ کسی چیز کی بنیاد پر۔ بحذف الف بھی استعمال میں ہے (تسلیم) حرف بھی وہ ہوں کہ مٹ کر پھر نہ ہرگز بن سکیں۔ کلکِ قدرت گر لکھے برسوں ز روئے امتحاں ازسرتاپا۔ سر سے پاوں تک۔ شروع سے آخر تک (فقرہ) یہ بیان ازسرتاپا جھوٹ ہے۔

ازسرِ نو۔ نئے سر سے (قلق) ازسرِ نو ہُوا وہ شہر آباد۔ دل کی ہر ایک کے برآئی مُراد ۲۔ پھر (فقرہ) دو ورق کھو گئے تھے ازسرنو لکھائے

ازغیب۔ ازغیبی۔ غیب سے جسکے ظہور کے آثار نہوں (انشا) بندی کی دشمنی میں ناحق جو ہوں الٰہی۔ لگ جائے اُنکے مُنہ پر ازغیب کا تھپیڑا (انشا) دشمن جو میری تھی اک جنی وہ۔ ازغیبی آئی اُس پہ تباہی۔

ازغیبی تمانچا - ازغیبی تھپیڑا - ازغیبی دھکا - ازغیبی گولا - ازغیبی گھونسا - ازغیبی مار (عو) غیب کی مار - آفتِ ناگہانی - قہر خدا - اُس مصیبت کی نسبت کہتی ہیں جو دفعتہً نازل ہو - (نکہت) جوں شانہ سر چڑھا ہے اس میرے ماہرو کے - ازغیب کا تمانچا مُنھ پر لگے عدو کے - (ولہٗ) سینے سے غیر کے جو مراد لر بالگے - ازغیبی گھونسا غیر کے دل پر خدا لگے - ازکار رفتہ - نامرد ازماست کہ برماست - مقولہ - ہمارے اوپر جو مصیبت ہے وہ ہمارے ہی ہاتھوں ہے - اپنے کیے پر پچتانیکی جگہ - ازین - (ف) اس سے جیسے قبل ازیں پیش ازیں - ازیں سُو رانده - وازاں سو درمانده - (ف) نہ ادھر کا نہ اُدھر کا -

اِزار - (ع - تہ بند فارسی میں پائجامہ) مونث - پاجامہ (انشا) چشم بد دور شیخ جی صاحب - کیا ازار آپکی اُٹنگی ہے - ازاربند (ف) مذکر - کمربند (ڈالنا کے ساتھ) ازاربند کی ڈھیلی - بدکار فاحشہ عورت ازاربند کی سچّی - صفت باعصمت عورت - ازاربندی رشتہ - سُسرالی رشتہ - جورو کیطرف کا رشتہ - ازاربند نہ کھُلنا - لازم - عورت کا کنوارا ہونا - ازار سے باہر ہو جانا - مارے غصّے کے آپ میں نہ رہنا جامے سے باہر ہونا غصّے میں ادب اور لحاظ سے قطع نظر کرنا - ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے - (عو) خاطر میں نہیں لاتا - ادب نہیں ہے - لحاظ نہیں ہے (فقرہ) بڑوں سے یہ بے ادبی لڑکے تو نے تو سب کو ازار میں ڈال کر پہن لیا ہے -

اِزالہ - (ع) مذکر - دور کرنا - زائل کرنا ہٹانا - مٹانا (فقرہ) پرہیز تو کرتے نہیں مرض کا ازالہ کیونکر ہو - ازالۂ حیثیت عُرفی - (حیثیت عُرفی - مانی ہوئی عزّت - مسلّمہ عزت) - ہتک عزت - آبرو ریزی - جو عُرف میں کیکی عزت ہے اُسکو دور کرنا ۲ (قانون) کسی شخص کا ایسی باتوں کے ذریعے سے جو تلفظ سے ادا کیجا سکیں یا جنکا پڑھا جانا مقصود ہو یا اشاروں یا نقوش کے ذریعے سے کسی دوسرے شخص کی نسبت کوئی اتہام لگانا یا مشتہر کرنا اس نیت سے کہ دوسرے شخص کی نیکنامی کو نقصان پہنچے -

اُزبک - (ت) ۱ تاتاری ترکوں کے ایک قبیلے کا نام (سودا) ڈھیٹ وہ تیز کہ عالم میں نہیں جسکی پناہ - چشم وہ ترک کہ ہو قوم جنھوں کی اُزبک ۲ وحشی بدقطع - بیوقوف - بدسلیقہ - جب ترک اول اول ہندوستان میں آئے تھے تو اُنکی وضع اور قطع سے ہندوستانیوں کو وحشت اور ہیبت ہوتی تھی اور زبان سمجھ میں نہ آتی تھی - اسی مناسبت سے یہ لفظ بدقطع بدسلیقہ وحشی لوگوں کی شان میں استعمال ہونے لگا عوام جو ابتک اُجبک بولتے ہیں اُسکی اصل یہی ہے -

ازدحام - (ع یہ لفظ زحم سے مشتق ہے جسکی معنی ہیں زحمت - انبوہ - زائے فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا پڑھنا غلط ہے) مذکر - جماؤ بھیڑ - ہجوم - (کرنا - ہونا - رہنا کے ساتھ) (داغ) یہ لوگ کیوں اُسی رسوائے عام کرتے ہیں - مرے جنازے پہ کیوں ازدحام کرتے ہیں

ازدواج - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - نکاح کرنا - بیاہ کرنا (ناصر) غمکدے میں عیش کا عالم ہوا - ازدواج اُن دونوں کا باہم ہُوا -

ازدیاد - (ع - بالکسر وکسر سوم) مذکر - زیادہ ہونا - زیادتی

(تسلیم) اُنکے رُک رہنے سے اپنا اور ہی عالم ہوا۔ کم ہوئی جتنی عنایت ازدیادِ غم ہوا۔

اَزرق۔ (ع بالفتح و فتح سوم مادہ زرق۔ گربہ چشم ہونا) نیلا نیلگوں رنگ۔ وہ آدمی جسکی آنکھ کنجی ہو۔ اَزرق چشم۔ صفت۔ گربہ چشم۔ کبودی آنکھ والا۔

اَزکیا۔ (ع بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ جمع زکی کی۔ ذہین آدمی۔

ازل۔ (ع بفتح اول و دوم) صفت۔ وہ زمانہ جسکی ابتدا معلوم نہو۔ مجازاً آغازِ خلقت کا زمانہ۔ ازلی بفتح اول و دوم۔ شروع سے موجود۔

ازمان۔ (ع۔ بالکسر) پُرانا ہونا۔ کہنہ ہونا جیسے ازمانِ حرارت یعنی حرارت کا پُرانا ہو جانا۔

ازمان۔ ازمنہ۔ (ع لفظ دوم۔ بالفتح و کسر سوم) زمانہ کی جمع

ازواج۔ (ع بالفتح۔ زوج کی جمع) اُردو میں اسکا استعمال بیبیوں کی نسبت زیادہ ہے۔ ازواجِ مُطہّرات۔ پاک بیبیاں۔ آنحضرتؐ کی بیبیوں سے کنایہ ہے۔

اَزوقہ۔ دیکھو آزوقہ۔

اَزہار۔ (ع بالفتح۔ زہر کی جمع) مذکر۔ کلیاں۔

اَزہر۔ (ع بالفتح) صفت۔ بہت روشن۔

اژدر۔ (ف بالفتح) مذکر۔ اژدھا۔ اژدرِ موسیٰؑ۔ اُس عصا سے کنایہ ہے جو حضرت موسیٰؑ اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور اُسکو جب زمین پر ڈالدیتے تھے تو اژدھا بنکر کافروں اور منکروں کی طرف دوڑتا تھا اور پھر ہاتھ میں لینے سے عصا ہو جاتا تھا۔ (بحر) سابقہ افعی گیسو سے پڑا ہو جسکو۔ کیا بھلا اژدرِ موسیٰ سے وہ وحشت رکھے۔

اژدہا۔ (ف) مذکر۔ بہت بڑا اور موٹا سانپ۔ اکثر پہاڑوں اور بڑے بڑے غاروں میں رہتا ہے اژدہے کے منہ میں پاؤں رکھنا۔ لازم۔ خطرناک جگہ جانا۔ (مومن) واں سے ناچار آئے ہم گھر میں۔ پاؤں رکھتے وہاں اژدر میں اژدہے کے مُنھ سے پھرے۔ بڑی مصیبت سے نجات پائی موذی کے پنجے سے چھُٹے۔ اژدہے کے مُنھ میں جھونکنا۔ بد آدمی یا موذی کے حوالے کرنا۔ خطرناک جگہ بھیجدینا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے مُنھ میں کسے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیٹی ہیں بلا کے جھونکے۔ اژدہے کے منھ میں ہاتھ دینا یا ہاتھ ڈالنا۔ متعدی۔ اندیشہ ناک کام کرنا۔ نہایت موذی اور ضرر رساں شخص کو چھیڑنا۔ اژدہے کے مُنھ میں ہونا۔ لازم۔ دشمن کے چنگل میں پھنسنا موذی سے سابقہ پڑنا۔

اژدحام۔ دیکھو ازدحام۔

اژدھات۔ (ہندی میں اشٹ دھات ہے۔ اشٹ بمعنی آٹھ۔ فارسی میں ہفت جوش ہے) سونا۔ سونے چاندی۔ تانبے۔ پیتل رانگ۔ جست اور لوہے وغیرہ سے مرکب دھات یا صفت۔ ٹھوس مضبوط۔

اِس۔ (ھ۔ س آسو۔ یہ) اسم اشارۂ قریب۔ اس برس اِسال۔ (رشک) ہو گیا سامانِ ہجر آہ تاباں اِس برس۔ کم نصیبی نے دیا پیچ فراواں اس برس۔ اِس پار۔ دریا کے قریب کے کنارے پر۔ (شعور) آیا ہے مہر وش جو شب ماہ بحر پر۔ اس پار دھوپ پھیلی ہے اُس پار

اسیر

چاندنی - اسیر بھی - باوجود اسکے - اتنا کچھ ہو لینے کے بعد - ایسی حالت
میں بھی - (سوز) کیوں طفل اشک مجھکو آنکھوں میں نے پالا - اسیر بھی میرے
منھ پر یوں گرم ہو کے آیا - اسیر نہ بھولو - اسیر گھمنڈ نہ کرو - اسیر بھروسا نہ
کرو - (فقرہ) خود لیاقت پیدا کرو اسپر نہ بھولو کہ باپ دولتمند ہے - اسپر
نہ جاؤ - اسپر نظر نہ کرو - یہ خیال نہ کرو - (فقرہ) اُنکے کمال کو دیکھو اسپر
نہ جاؤ کہ وہ پھٹے حالوں ہیں - (داغ) ہے آشکارہ راز تمھارا جہان میں -
اسپر نہ جاؤ تم کہ کوئی جانتا نہیں اس جا - اس مقام پر - اس موقع پر - یہاں ۵
نظر آرام سے بیٹھیگا جاکر اُسکے کوچے میں - نہیں ہوئیگا وں مضطر کہ مضطر تھا تو
اس جا تھا - اسدم - اسوقت - بعض شعرا نے ترک کردیا ہے - (عالم) ہے جو
اسدم تلاش اہل کمال - ہاتھ آتا نہیں کچھ اُسکا محال - اس سرے سے اُس
سرے تک [1] - اس طرف سے اُس طرف تک (فقرہ) دکاندار سب چلے گئے
بازار میں اس سرے سے اُس سرے تک سناٹا ہے [2] شروع سے آخر تک
تمام و کمال - (فقرہ) مثنوی اس سرے سے اُس سرے تک مہمل ہے - اس
سوا - اسکے علاوہ - بجز اسکے (ناسخ) مجھکو چھوڑا تو چھوڑ دو غیر کو بھی - اس
سوا اور التماس نہیں - اب اسکے سوا کہتے ہیں - اس سے [1] اس سبب
سے - اس وجہ سے (فقرہ) میں اس سے سفر کو مانع ہوں کہ زاد راہ کافی
نہیں ہے [2] (عو) جوتی سے ٹھینگے سے - حقارت سے بے پروائی اور بے
غرضی جتانے کی جگہ کبھی جوتی اور کبھی انگوٹھا دکھا کے کہتی ہیں - (جانصاحب)
جی ڈھونڈ کے باجی ہی بار کریں موئے تیلی تنبولی کو پیار کریں - مرے لیں
ست زناتی ہزار کریں مری جوتی سے جوڑے جمار کریں [3] اسکی جگہ - اسکے بدلے
ذبح کرنے پھرتے کیوں کسکے ضعیف نرخ بزگاہ - صبح سے تا شام بیٹھے اس

اس

سے قرآن دیکھتے - اگرچہ ناسخ نے نہیں کہا ہے مگر اس جگہ "تو" ضرور لاتے
ہیں ۵ جب ہوش میں تو آیا اودھر (اُدھر) ہی جانے پایا - اس سے تو
بہتر ہے کہ ہے اُس کوچے ہی میں جا رہو - اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے -
کسی چیز کی تعریف میں کمال مبالغے کی جگہ بولتے ہیں - کہ اس سے اچھا اور کیا
ہوگا اس سے اچھا تو خدا کا نام ہے اس سے تو نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے
کند چھری یا چاقو کی نسبت مبالغے سے کہتے ہیں - اس سے کیا پورا پڑیگا -
یہ مقدار کافی نہیں ہے - اس شخص سے خاطر خواہ کام نہوگا - اس سے
ہاتھ دھو - اس سے صبر کرو - اس سے قطع نظر کرو - (فقرہ) اب یہ گھوڑا
کبھی سواری نہ دیگا اس سے ہاتھ دھوؤ - اس طرح سے - یوں - اس طرز
سے (محسن) اسطرح سے آئے وہ سبک بال - پیچھے رہیں کاتبان اعمال
اب اس جگہ "اسطرح" بولتے ہیں - اسقدر - اتنا (ناسخ) حسن ملیح
پر نہ کرو اسقدر گھمنڈ - کان نمک میں لاکھوں ہی من ہے نمک بھرا -
اسقدر کا - اتنا زیادہ - (شرف) تو بھی تم سے بڑھاؤں اسقدر کا اتحاد
- اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح - اس کاندھے چڑھ اُس کاندھے
اتر - (دہلی) ہمکو کسی بات میں عذر نہیں ہے تیری خاطر اور رعایت
ہر طرح منظور ہے - اس کان سُنکے اُس کان اُڑا دینا - کسی بات پر التفات
نہ کرنا بات خیال میں نہ رکھنا - سُنکر آنا کانی کر جانا - کہنا نہ ماننا (جانصاحب)
اس کان جو سنوں تو میں اُس کان دوں اُڑا - مانوں نہ ایک مجھسے
کہیں وہ ہزار کچھ - (فقرہ) وہ میری بات کبھی خاطر ہی میں نہیں لاتے اس
کان سُنی اُس کان اُڑا دی بعض شعرا نے اور طرح بھی کہا ہے - (داغ)
افسانہ مرا سُنکے بھلا دیتے ہو یہ کیا - اس کان سے اُس کان اُڑا دیتے ہو یہ کیا

اسی	اِس

(رشک) آئے اِس کان سے اُس کان سے باہر نکلے۔ سخن یادہ ناصح تھے ہوا
کے جھونکے (امیر) مانگنے پر نہیں لاتی ہے صبا نکہت گل۔ سُن کے اس کان سے
اُس کان اُڑا دیتی ہے۔ اسکو تو پتھر مارے بھی موت نہیں۔ نہایت سخت
جان ہے۔ کنایۃً بیحیا اور بے غیرت کی نسبت کہتے ہیں۔ اِس کوٹھی کے دھان
اُس کوٹھی میں کرنا۔ مثل۔ بیکاری میں کسی کام کا الٹ پھیر کرتے رہنا جسکی کوئی
ضرورت اور نتیجہ نہو۔ اسکو چیلوں کوؤں کو دوں۔ (عو) بوٹی بوٹی کرکے
چیلوں کو دیدون۔ غصے سے کوسنے کے طور پر کسیکو کہتی ہیں۔ اسکو خدا پر چھوڑ
جس امر میں تدبیر سے کام نہیں چلتا تو تھک کے مجبوراً کہتے ہیں کہ اسکو
خدا پر چھوڑ دو۔ اِس کو کیا کہتے ہیں۔ تعجب اور حیرت کی جگہ بطور سوال کہتے
ہیں (ناسخ) کہتے ہیں اسکو کیا کہ میں روتا ہوں رات دن۔ اک عمر کا بسر ہے
جو میری نظر سے دور۔ اسکو وہاں مارے جہاں پانی نہ نکلے۔ (عو) اسپر ہرگز
ترس نہیں کھانا چاہئے۔ بڑی بیدردی سے قتل کرے۔ مرتے دم بھی
پانی نہ ملے۔ جب کسی سے رنج ہو یا صدمہ پہنچے تو یہ کہتی ہیں۔ اسکے جگر کو دیکھو
اسکی دلیری اور حوصلے کو دیکھو۔ اسکے ضبط اور تحمل کو سراہو (فقرہ) اسکے جگر
کو دیکھو ذرا سی بساط پر کس سے مقابلہ کر بیٹھا۔ اسکی چھاتی سراہئے۔ کیسی
ہمت جرأت اور تاب و تحمل وغیرہ کی تعریف میں کہتے ہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ
بھی بولتے ہیں۔ لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُسکو چاہے گا۔ تو لے
نرگس یقین ہے وہ مری چھاتی سراہے گا۔ اِس کے دل گردے کو دیکھو۔ نڈر
اور دیدہ دلیل کی نسبت کہتے ہیں۔ اسکی گردن وہاں مارئے جہان پانی نہ
ملے۔ یعنی ذرا رحم کے قابل نہیں ہے۔ ظالم شریر اور مفسد آدمی کی نسبت
کہتے ہیں۔ اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔ جہاں خلاف رواج اور دنیا سے
نرالی باتیں ہوں وہاں کہتے ہیں۔ اس مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔
اس مرض کا تو تا میں نہیں پالتا۔ اِس بکھیڑے میں میں نہیں پڑتا۔ اِس
بات کو میں نہیں پسند کرتا۔ (فقرہ) آپ مجھ سے ضمانت کی امید نہ رکھئے اِس
مرض کا تو تا کوئی اور پالتا ہوگا۔ اِس مین کچھ تہ ہے۔ اِس مین کچھ نی ہے
اِس معاملے میں کوئی چال کی بات پوشیدہ ہے۔ اِس معاملے میں کوئی
خاص بات ہے (فقرہ) بے بُلائے وہ کبھی نہ آتے اسمیں کچھ نی ہے۔ وہ اور
خود شیخ کا پیام دیں، ہو نہو اس میں کچھ تہ ہے۔ اِسوقت۔ اُسوقت۔ دن کو
اور رات کو۔ (فقرہ) سیر بھر آٹا اسوقت سیر بھر آٹا اُسوقت تیم خانے کا تو مقرر
ہی ہے۔ اسوقت تم کہاں ہو۔ جب کوئی شخص بے موقع یا خلاف عقل بات
کہتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی اپنے ہوش میں نہیں ہو
یا دو چار آدمی آپسمیں کچھ باتیں کہتے ہنستے بولتے ہوں اور ایک سکوت
کے عالم بیٹھا ہو تو اُس سے کہتے ہیں کہ اسوقت تم کہاں ہو یعنی کس سوچ مین
ہو۔ اِسوقت مین۔ ایسے وقت۔ (شرف) خیر وقت تم آئے توبہ ہوائے
یار۔ بستر ہی لیتے ہیں اسوقت مین بستر کی خبر۔ اب اس جگہ سوقت بولتے ہیں
اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ اعمال کی جزا اور سزا سے کنایہ ہے جنی ہر
کام کا بدلا فوراً ملتا ہے جو جیسا کریگا ویسا پائیگا۔ فقر خیرات کی تعریف میں
کہتے ہیں۔ ع۔ کیا خوب سودا نقد ہے اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ (نقد)
ہے نتیجہ ترے عمل کے ساتھ۔ دے تو اِس ہاتھ اور لے اُس ہاتھ۔ اِسی
اس اور ہی کا مخفف ہے (فقرہ) مین اِسی مہینے میں جاؤنگا۔ اسی برس
اسی زور و قوت پر۔ اسی لیاقت و قابلیت پر۔ اسی دولت و ثروت پر۔
جب کوئی کسی بات کا دعوے یا حوصلہ کرتا ہے اور اُسکو اس قابل نہیں

اُس	اسی

پالتے تو طعنہ آکے کہتے ہیں۔ اسی دن کو۔ اسی دن کیلئے۔ اسیدن کیواسطے
اسیواسطے۔ ایسے ہی بُرے وقت کیلئے۔ (فقرہ) اسیدن کو منع کرتے تھے کہ
جائداد نہ بگاڑو (امیر) لہو رو آنسوؤں کا قحط آگیا ہے۔ اسیدن کیلئے خونِ جگر ہے
اسی دن کو پالا تھا۔ اسی دن کو پال کر اتنا بڑا کیا تھا۔ جب اپنی اولاد یا کسی
پرورش یافتہ سے ملال پہنچتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں (نصیر) ق۔ سر پر
ہمارے نوح کا طوفاں بپا کیا۔ کمبخت اپنے دل میں ذرا تو خیال کر۔ گہوارۂ
مژہ میں مجھے میں نے طفلِ اشک۔ اتنا بڑا کیا تھا اسی دن کو پال کر۔ اِسے
چھپاؤ اُسے دکھاؤ (عو) دو شخصوں یا دو چیزوں کے باہم نہایت مشابہ
ہونیکی جگہ کہتی ہیں یعنی دونوں گویا ایک ہیں۔ اسی سے۔ اسی سبب سے
اسیوجہ سے۔ (فقرہ) آج تمھاری چھٹی ہے اسی سے مارے مارے پھرتے
ہو۔ اسے کیا کہتے ہیں۔ دیکھو اسکو کیا کہتے ہیں ٭ تونے سودا کے تیئں
(کو) قتل کیا کہتے ہیں۔ یہ اگر سچ ہے تو ظالم اسے کیا کہتے ہیں۔ اسی میں
بہتری ہے۔ یا۔ اسی میں خیر ہے۔ یا۔ اسی میں خیریت ہے۔ کبھی دھمکانے
اور کبھی سمجھانے کے طور پر کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ)
اسی میں خیریت ہے کہ تم وہاں کا جانا چھوڑ دو (جانصاحب) گوہر اسی میں خیر
ہے رکھ اپنی آبرو۔ لاجلد کرکے موتیوں کے ہار کی تلاش۔ اسے وہاں مارے
جہاں پانی نہو۔ (عو) دیکھو اسکو وہاں مارے۔

اُس۔ (ہ۔ تس۔ س۔ ثث)۔ اسم اشارہ بعید۔ اُس پار
دریا کے دوسرے کنارے پر دیکھو اِس پار۔ اُسدن کیلئے۔ اُس مصیبت
کے زمانیکے واسطے۔ (امیر) ف مجھسے رخصت ہوا عہدِ شباب۔ یا خدا رکھنا
نہ اُسدن کیلئے۔ اُس سے۔ اُڑکے۔ زیادہ سے زیادہ۔ (فقرہ) یہ گھوڑا
اُس سرے دو سو کا ہوگا۔ انتہائی حد پر (منیر) ایڑیوں سے آگے چوٹی
اُس سے بھی قد کی بڑھی۔ اُس سرے پہنچی قیامت کے شب مواندنوں۔ اُس
سرے کا بیہود۔ پلّے سرے کا۔ (فقرہ) دھوبی اُس سرے کا بدمعاش ہے
اُسکا منھ کالا۔ (عو) یعنی رو سیاہ ہو جائے۔ بیشتر کسی بات سے انکار کرنیکی
جگہ قسم کے طور پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) بی بی جسنے چغلی کھائی ہو اُسکا منھ کالا۔
اُسکی جان پر صبر۔ عو۔ جب کسیکے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے
اور بد دعا دینے کے طور پر کہتی ہیں (جرأت) کیا اس گھر میں چرچا جسنے
میری آہ و زاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جان پر اس بیقراری کا۔ اُسکی جوتی
اسکی بیزار (فقرہ) مفت دونوں وقت کھانا ملتا ہے کام کرے اُسکی جوتی
۔ جوتی کی جگہ بلا یا بیزار بھی کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ اسکو کیا غرض پڑی ہے
کیوں کام کرے۔ اسکے چھپر تو پھوس بھی نہیں یعنی بڑا کنگال ہے۔ اُسکے دینے
کے ہزاروں ہاتھ ہیں۔ مثل۔ خدا کے ذریعے بند نہیں ہیں۔ ایک در بند ہوا تو
کیا ہزاروں در کھلے ہیں (سحر) اُسکے دینے کے ہیں ہزاروں ہاتھ۔ وہی دیتا
ہے کوئی کیا دیگا۔ اُسکے بندے۔ خدا کے بندے۔ (شرف) ثواب ہوگا لحد میں
عذاب کیا ہوگا۔ ہم اُسکے بندے ہیں ہم پر عتاب کیا ہوگا۔ اُسکے راج میں
گابھن گابھہ ڈالتی ہے۔ حکومت کے اظہار رُعب و سطوت میں مبالغہ کے
طور پر کہتے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں۔ اُسکی قدرت کے کھیل ہیں
تعجب اور حیرت کی بات پر جو خلاف قیاس اور خلاف امید ہو کہتے ہیں
(امیر) ہم بتوں سے امیدوار کرم۔ اُسکی قدرت کے کارخانے ہیں (ظفر)
اسکی قدرت کا ہے یہ کھیل بگولا ہے کہاں۔ خاک کو باندھتا ہے دیکھو ہوا کا
پھندا۔ اُسکی لاٹھی میں آواز نہیں۔ خدا کا قہر ناگہانی ہوتا ہے (جانصاحب)

جو اُسکی لاٹھی میں آواز ہے تو پاؤنگی۔ سوا خدا کے کرُوں کس سے بیگماں فریاد اُسکے منھ کی۔ اس جگہ بات محذوف ہے یعنی وہ بات جو اُسنے اپنی زبان سے کہی ہو۔ (رنگین) اُسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد۔ تو نے تقریر جو زبانی کی اُسکے نام کا کُتّا بھی نہیں پالتے۔ کسی سے سخت نفرت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں اُسنے رکھّا اِسنے اُٹھایا۔ دو آدمیوں کی کوئی عادت ایک ہی قسم کی ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ ذرا فرق نہیں اُسنے رکھا اسنے اٹھایا۔ (شوق قدوائی) قیس گیا تو شوق اب آیا۔ اُسنے رکھّا اِسنے اُٹھایا۔ اُسی۔ اُس اور ہی کا مخفف ہے۔

اُسی پر خاک پڑتی ہے جو چاند پر خاک ڈالتا ہے۔ بے عیب شخص کو جو بدنام کرنا چاہتا ہے وہ خود ذلیل ہوتا ہے (نصیر) سمجھ یہ مہر وکیوں اُسکے منھ پہ زر پھینکے۔ پڑے ہے خاک اُسی پہ جو چاند پر پھینکے۔ اُس دن۔ چند روز ہوئے (فقرہ) ابھی اُس دن میں اخبار پڑھ رہا تھا آپ آکر گبڑنے لگے۔ اُسی کی جوتی اُسیکے سر۔ مثل۔ جب کسیکے یہاں سے کچھ حاصل ہو اور اُسکو اُسیکے کام میں صرف کریں تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ہماری گرہ سے کیا گیا اُسی کی جوتی اُسیکا سر۔

اساتذہ ۔ (ع بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم) اُستاد کی جمع۔ اُستاد۔ کاملان فن۔

اسارا ۔ (ہ۔ بفتح) مذکر ریشم کا بٹا ہوا باریک ڈورا جسپر تار چڑھاکر کلابتون بناتے ہیں اور بچکے کے کنارے جو ریشمی ڈورا پڑتا ہے اُسکو بھی کہتے ہیں مگر یہ اتنا باریک نہیں ہوتا۔

اُسارا ۔ (ہ) مذکر (عم) برآمدہ۔ در۔ دہلیز۔

اُسارنا ۔ (ہ) متعدی (عم) پانی نکالنا۔

اساڑھ ۔ (ہ۔ س۔ آشاڑھ) مذکر۔ فصلی سنہ کے حساب سے دسواں اور سمت کے حساب سے چوتھا مہینا۔ برسات کا پہلا مہینا جو جون اور جولائی کے قریب ہوتا ہے۔ اساڑھ کے درزی۔ چونکہ اساڑھ کے مہینے میں درزیوں کا کام کم چلتا ہے: سلئے اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بیکار مارا مارا پھرے اور کوئی اُسکو نہ پوچھے۔ اساڑھی۔ (ہ) مونث غلے کی وہ فصل جو اساڑھ کا دونگڑا پڑتے ہی بوئی جاتی ہے جیسے جوار یا باجرا داخل ہے ٢ اساڑھ کی پورنماشی جیسیں ہندؤں کے کئی تیوہار ہوتے ہیں۔

اساس ۔ (ع) بُنیاد۔ جڑ۔

اسالیب ۔ (ع۔ اسلوب کی جمع) مذکر۔ طرز۔ طریق۔

اسامی ۔ (ع اسم کی جمع الجمع۔ جو لوگ الف مقصورہ کی جگہ الف ممدودہ اور سین کی جگہ ثائے مثلثہ یعنی آثامی۔ کو صحیح جانتے ہیں اُنکی غلطی ہے۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے۔ اسیوجہ سے اسکی جمع اسامیاں لاتے ہیں)۔ مونث۔ کسان۔ کاشتکار۔ گاؤں کی رعیت۔ (مسرور) باقیدار دنیں سب سے نامی ہے۔ یہ بڑی نادہند اسامی ہے (فقرہ) اسامیان فریادی آئی ہیں ٣ (دلالوں کی زبان پر) لین دین رکھنے والا۔ گاہک۔ خریدار (فقرہ) سیٹھ جی یہ تو آپ کی پرانی اسامی ہیں آپکی دکان چھوڑکر دوسرے کے یہاں کیوں جانے لگے ٤ عہدہ۔ نوکری کی جگہ (فقرہ) پرمٹ میں ایک اسامی خالی ہے ٥ (جواریوں کی اصطلاح) وہ شخص جو کھیل نہ جانتا ہو اور ہمیشہ ہار جاتا ہو۔ شخص (فقرہ) وہ ایسے اسامی نہیں کہ آپکے دم میں آجائیں۔ اسامی وار۔ نام بنام فرداً فرداً۔ ترتیب کے مطابق جیسے اسامیوار بند وبست۔

اُسانا۔(ہ) متعدی ۱۔ داے ہوئے غلّے کو ٹوکری میں رکھکر ہوا کے رُخ اُڑانا اس ترکیب سے بھوسا نکلکر غلہ صاف ہو جاتا ہے ۲۔ (عم) جوش دینا۔ اُبالنا۔

اسانید۔(ع) اسناد کی جمع۔

اَساوری۔(ہ۔س۔ آساوری) مونث ۱۔ سری راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ۲۔ ایک قسم کا ریشمی باریک کپڑا جسمیں لال لال زرد اور سبز سبز دھاریاں ہوتی ہیں اور طول میں رُپہلے تاروں سے بُنا ہوتا ہے (منیر) نگیرے تھے اساوری کے بادلے کے جال۔ جھالر سے موتیوں کی جُدا سائباں نہ تھا۔

اسباب۔(ع سبب کی جمع) مذکر ۱۔ وجوہ۔ ذریعے (گلزار نسیم) اسباب نہ جمع کر حضر کے۔ رکھ پنبہ نہ داغ پر شرر کے ۲۔ ضرورت کا سامان اثاثہ اس معنی میں بطور واحد مستعمل ہے (امیر) آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت۔ اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا۔

اَسپ۔(ف) مذکر ۱۔ گھوڑا ۲۔ شطرنج کے ایک مہرے کا نام جو ڈھائی گھر چلتا ہے۔

اسپات۔(ظاہرا اسکی اصل اسپاڈا پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک قسم کا کچا لوہا جسکا مرتبہ کھیری کے بعد ہے اور اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اُٹھاتا ہے۔

اسپائی گلاس۔(انگ) مذکر۔ دور کی چیزیں دیکھنے کے لئے دوربین کے مثل ایک آلہ ہوتا ہے۔

اسپتال۔(انگ۔ ہاس پٹل) مذکر۔ شفاخانہ۔ (مسرور) گلی میں بھیڑ مریضان عشق کی دیکھی۔ ہمارے یار نے کھولا ہے اسپتال نیا

اسپرنگ۔(انگ) مونث۔ پیچ کمانی۔ اسپرنگ کوچ۔(انگ) وہ کوچ جسمیں اندر لوہے کے تار کی کمانیاں لگی ہوتی ہیں جو بیٹھنے سے دب جاتی ہیں اور ذرا بدن ڈھیلا کر لینے سے آدمی کو اوپر اُچھالتی ہیں۔

اسپغول۔(ف۔ اسپ۔ گھوڑا۔ غول۔ کان) مذکر۔ ایک قسم کا لعابدار تخم۔ (جانصاحب) مجھے تو سہل یہ نسخہ ملا ہے پیچش کا۔ ذرا جو پیچ ہوا اسپغول پھانک لیا۔

اِسپند۔(ف) مذکر۔ ایک قسم کا تخم (منیر) کوتاہ سوز دل کے سبب حوصلہ ہوا۔ اسپند کیوں نہ آگ سے بولے جلا ہوا۔ اسپند کرنا۔ نظر بد کیلئے اسپند جلانا۔ (رند) اللہ اللہ آج تو اسپند کیجئے۔ پوشاک صندلی ہیں کیا خوشنمائی۔

اسپیچ۔(انگ) مونث۔ جلسہ عام میں جو تقریر کیجائے۔ اکثر دربار اور جلسوں میں اسپیچ دینے کا دستور ہے۔ وکلا مقدمے میں جو آخری بحث کرتے ہیں اوسکو بھی اسپیچ کہتے ہیں۔ (دینا۔ کہنا کے ساتھ)۔

اسپشل ٹرین۔ مونث۔ وہ ٹرین (ریل گاڑی) جو کسی شخص کیواسطے مخصوص ہو اور اسمیں عام مسافر سوار نہون۔

اسپیکر۔ یاے معروف (انگ) صفت اسپیچ کہنے والا۔ تقریر کرنیوالا

اسپین۔ یاے مجہول۔ (انگ) مذکر۔ ہسپانیہ۔ اندلس یہ ملک فرانس سے دکن طرف ہے۔

اِسپینیل۔(انگ) مذکر ایک قسم کا شکاری کتا۔ اسکی نسل ملک اسپین سے اور ملکوں میں پھیلی ہے۔

اِستاد - (ف - استادن کا حاصل مصدر) مونث ۱ خیموں اور نگیر زن کے ساتھ اسکا استعمال زیادہ ہے (فقرہ) داروغہ صاحب سے پوچھ لیجئے کہ خیموں کی استاد کہاں ہوگی ۲ خیمے اور شامیانے کی چوب (میر حسن) جڑاؤ وہ استادین الماس کی - ڈھلی ایک سانچے کی اِک راس کی ۳ انیس نے کھڑے ہونا کے معنوں میں کہا ہے - ع - استاد ہوئے بہر نماز سحری شاہ -

اُستاد - (ف - مخفف اُستا کا جو آتش پرستوں کی آسمانی کتاب ہے - ژند کی تفسیر کا نام ہے - د بفتح واو وسکون دال مہلہ بمعنی دانا) - شعرائے استاد بھی موزوں کیا ہے (قلق) دبستان ازل میں اوستادِ عشق نے مجھکو سبق پہلے دیا تھا ابجد داب محبت کا ۱ سکھانیوالا - معلم ۲ آزمودہ کار کامل فن (فقرہ) آپ تیر اندازی میں بڑے اُستاد ہیں ۳ چالاک - عیار (کیف) کیوں نہ صیاد ملے ہاتھ اسیر دن کے لئے لیگیا صاف اُڑا کر کوئی اُستاد انھیں ۴ احباب بے تکلفی سے یار دوست کی جگہ ایک دوسرے کو کہتے ہیں (داغ) تو بھی اے ناصح کسی پر جاں دے - ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی ۵ گرو پیر مرشد - (منیر) جانئے رحم جو اُنکو دم بیداد آیا - یہ خوش اخلاق تو غصہ کا بھی اُستاد آیا - اُستاد بیٹھے پاس تو کام آئے راس - مقولہ - وہ کام بہت اچھا ہوتا ہے جو اُس فن کے ماہر کی موجودگی میں ہو - اُستاد کرنا - کسی فن میں اپنا معلم کسیکو بنانا ۔ ریختہ خوب ہی کہتا ہے جو انصاف کرو - چاہیے اہل سخن میر کو اُستاد کریں - اُستادی - مہارت چالاکی - عیاری -

اُستاذ - مذکر - اُستاد کا معرب ہے -

اِستامبول - (ت) اصل میں اسلامبول تھا - یعنی اسلام کا شہر - بول - ترکی میں شہر کو کہتے ہیں -

اُستانی - مونث ۱ وہ عورت جو لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا یا سینا پرونا سکھاتی ہے ۲ اُستاد کی بی بی -

اِستبداد - (ع) مذکر کسی کام میں تنہا ہونا - روک ٹوک کی پروا نہ کرنا - ضد - ہٹ - استقلال - بعض نے مونث بھی کہا ہے (شوق) شکوۂ بیداد پر بولا وہ بت ستم نے اپنے ہاتھ استبداد کی -

اِستبرَق - (ع بالکسر و فتح سوم وسکون چارم و فتح پنجم) مذکر - استبرہ کا معرب - ایک سنگین ریشمی کپڑے کا نام ہے جو نہایت چمکیلا اطلس کے مثل ہوتا ہے - (محسن) مدینے کے عمامے بالائے سر - قباہائے استبرق زیب بر -

استت - (س بالفتح وضم سوم - ستُت - چھوٹے کی زبان سے بڑے کی تعریف) مذکر - گائیکی وہ چیز جو ابتدا میں گائی جائے اور جس میں معرفت کے مضامیں ہوں (ناصر) گیا دل ٹوٹ استت ایسے گائی - کہ یکسا بار بد کو رشک آئے -

استتار - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر چھپانا - (نوازش) عشق میں اے ہمدمو ضبط بکا ممکن نہیں چشم تر سے استتار اس راز کا ممکن نہیں -

استثنا - (ع بالکسر و کسر سوم وسکون چارم - نکالنا - الگ کرنا) مونث - علیحدہ - الگ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب کو حصہ دیا تو اُنکی استثنا کی کیا وجہ ہے -

اِستحالہ - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۱ محال ہونا - دشوار جاننا

ناممکن ۲ اصطلاح علم کیمیا میں جب کئی چیزیں کیمیائی طور پر ترکیب پاکر ایک اور ہی ان سب سے مختلف الخواص چیز پیدا کر دیں تو اس تبدیلی کو استحالۂ کیمیائی کہتے ہیں ۳ ایک ماہیت سے دوسری ماہیت ہو جانا۔ جیسے پانی کو اگر جوش دیں اور کپڑے کو بھگو کر رکھ دیں تو ضرور رفتہ رفتہ پانی ہوا بنکر اڑ جائیگا ۴ ہوا کا پانی ہوجانا یا غذا کا کھانیکے بعد اپنی صورت نوعیّہ کو چھوڑ کر اخلاط کی صورت میں ہو جانا۔ (فقرہ) صفرے کا ایسا ہیجان ہے کہ جو چیز حلق سے اترتی ہے اُسکا صفرے سے استحالہ ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) باعث گریہ ہوئی فرقت میں مجکو میکشی۔ ساقیا اشکون سے مے کا استحالہ ہوگیا۔

اِسْتِحْسان ۔(ع) مذکر۔ نیک گننا۔ پسندیدگی۔ (منتظر) ذبح کرکے خاک کی چٹکی بھی اُسنے ڈالدی۔ اور بھی احساں مین استحسان پیدا ہوگیا۔

اِستحصال ۔(ع۔ بالکسر۔ وکسر سوم وسکون چارم) مذکر حاصل کرنا۔ حاصل کرنیکی خواہش۔ استحصال بالجبر۔ زبردستی حاصل کرنا۔ ڈرا دھمکا کے کوئی چیز حاصل کرنا۔

اِسْتِحْقاق ۔(ع۔ طلب حق کرنا۔ حقدار ہونا۔ حق۔ لائق ہونا)۔ مذکر۔ حقدار ہونا۔ حق۔ دعوے۔ قابلیت (فقرے) تمکو روپیہ لینے کا کیا استحقاق ہے۔ تمہارا استحقاق نالش ہی مجکو تسلیم نہیں۔ اِستحقاق جتانا۔ حق جتانا۔ حق کا مُدعی ہونا۔ (مصحفی) غضب ہے اک تو لے دل مُفت ظالم جتائے اُسپہ استحقاق اپنا۔

اِسْتِحْکام ۔(ع۔ مضبوط کرنیکی خواہش۔ مضبوطی) مذکر۔ مضبوطی۔ پختگی (منتظر) گری از خود عمارت قصر تن کی۔ ذرا اسمیں نہ استحکام دیکھا۔

اِسْتِخارہ ۔(ع۔ طلب خیر کرنا) مذکر۔ کوئی بات کرنے میں ایک طریق خاص سے اشارۂ غیبی چاہنا۔ اہل تسنن میں شب کو نماز کے بعد دعائے استخارہ پڑھکے سو رہتے ہیں تاکہ اشارۂ غیبی معلوم ہو یا قلب کو کسی کام کے کرنے نہ کرنے میں یکسوئی ہو جائے۔ امامیہ مذہب میں دعا پڑھکے تسبیح کے تھوڑے سے حصے کو دونوں چٹکیوں سے پکڑتے اور دو دو دانون کو طرح دیتے ہیں۔ طاق سے اجازت اور جُفت سے ممانعت مراد ہوتی ہے۔ طاق پر بہتر آنا گواہی دینا۔ راہ دینا اور جفت پر منع آنا بولتے ہیں۔ ترک پر منع آنیکو واجب آنا کہتے ہیں (قلق) دل ہمارا گواہی دیتا ہے۔ استخارہ گواہی دیتا ہے ۲ استخارہ آنا۔ استخارے کا اجازت دینا۔ (رشک) مرضِ عشق حقیقت میں بُرا ہوتا ہے۔ استخارہ ہمیں پرہیز میں اچھا آیا۔ استخارہ دیکھنا۔ استخارہ کرنا۔ (قلق) استخارہ تو دیکھو کبوتر پر۔ مُنھ میں ٹیکا دو واجب آئے اگر۔ استخارہ کرنا۔ کوئی کام کرنے میں اشارۂ غیبی چاہنا۔ (اسیر) جنُون نے تب بتایا ہے مجھے رستہ بیابان کا۔ کیا ہے استخارہ لیکے جب کنٹھا گریبان کا۔ استخارے کا راہ دینا۔ استخارے کا اجازت دینا جب خواہش استخارہ آنا۔ کسی کام کے کرنیکے لئے خدا کیطرف سے اشارہ ہونا (جرأت) اب جو ملتا نہیں قسمت میں تو واں جانیکو۔ استخارہ بھی مجھے راہ نہیں دیتا ہے۔ استخارے کا مانع ہونا۔ استخارہ کا راہ ندینا۔ (اسیر) استخارہ مجھے مانع ہے یہاں آنے سے ہے یہاں سبحۂ انجم کا شمار آج کی رات۔ استخارے کا واجب آنا۔ کسی بات کی اجازت آنیکے بعد اُسکے ترک پر ممانعت آنا۔ جسکا حاصل اختیار کرنے پر تاکید ہے۔ استخارہ جو سحر وصل پہ واجب آیا۔ مسکرا کر دہی کنٹھا مرے سر پر مارا

اُسْتِخْراج ۔(ع) ۱ نکالنے کی خواہش کرنا۔ ایک بات کا نکالنا ۲ علم منطق

کی اصطلاح میں استخراج وہ عمل ہے جس سے قاعدہ مقررۂ کی تحقیق کے لئے کسی چیز کے چند افراد پر تجربہ کر کے دیکھیں کہ آیا یہ قاعدہ صحیح ہے یا نہیں (ناصر) سیکھ لینا رمل ہے کس کام کا۔ کام استخراج ہے احکام کا۔

اُستِخفاف ۔(ع) مذکر۔ ہلکا سمجھنا۔ خفیف سمجھنا۔ سُبکی۔ حقارت شرمندگی۔

اُستُخواں ۔(ف) مذکر۔ ہڈی۔ (سحر) ہُمانے بعد فنا کھائیں ہڈیاں میری۔ سگ حضور کو کوئی نہ استخواں پہنچا۔

اُستِدراج ۔(ع لغوی معنی۔ مضطرب کرنا غلطاں کرنا) مذکر۔ خرق عادت جو کافر سے ظاہر ہو۔ (نوازش) تم پری بنکر اُڑے بھی تو کرامت کیا ہوئی۔ اے بُتو مقبول استدراج ہو سکتا نہیں۔

اِستِدعا ۔(ع۔ آخر میں ہمزہ ہے۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ درخواست۔ خواہش۔ التجا۔ (تسلیم) جنازے پر وہ بُت آیا بپیں مرگ۔ ہوئی مقبول استدعا ہماری۔

استدلال ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ دلیل طلب کرنا۔ دلیل لانا) مذکر۔ دلیل لانا یا سند لانا (سرور) میں وہ ہوں اہلِ سُخن میں جو کبھی بحث ہوئی۔ میرے اشعار سے لوگوں نے کیا استدلال۔

اَستر ۔(ف آستر کا مخفف) مذکر۔ دُہرے یا روئی دار کپڑے کی نیچے کی تہ۔ ابرے کی ضد۔ جیسے دُلائی کا اَستر۔ ۲۔ (فقرہ) پہلے چونے کا استر ہو گا پھر سفیدی پھیری جائیگی۔ اَستر کاری۔ اینٹ کی دیواروں پر چونا سُرخی وغیرہ لیسنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) مکان بنگیا ہے صرف استر کاری باقی ہے۔

استراحت ۔(ع بالکسر و کسر سوم راحت لینا) مونث چین۔ سُکھ آسایش۔ آرام۔ (فقرہ) اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ بھی استراحت فرمایئے۔ (اختر) عاشق شیدا کا دم نکلا ہے قد کی یاد میں۔ استراحت کی ہے برسوں سایۂ شمشاد میں۔

استرداد ۔(ع۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ مادہ رد)۔ مذکر منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ جیسے۔ استردادِ نیلام۔ استردادِ ہبہ۔

اُسترہ ۔(ف بالضم و ضم سوم) مذکر بال مونڈنے کا آلہ۔ اُسترہ پھرنا لازم (ناسخ) اُسترہ اُسکے ذقن پر جب پھرا ثابت ہوا۔ دور ہو جاتے ہیں تنکے حلقۂ گرداب سے۔ اُسترہ پھیرنا۔ متعدی۔ چہرے پر جہاں صرف روئیں یا اِکّا دُکّا بال ہوں اُنکو اُسترے سے صاف کرنا۔ اُسترہ لگانا۔ متعدی۔ اُسترہ پھیرنا۔ اُسترہ لگنا۔ لازم ۱۔ اُسترہ پھرنا (فقرہ) بار بار اُسترہ لگنے سے بال جلد نکل آتے ہیں ۲۔ اُسترے سے خراش ہو جانا۔ (فقرہ) حجام کی بدسلیقگی سے کتنی جگہ اُسترا لگ گیا۔ اُسترہ لینا۔ موئے زہار کا اُسترے سے مونڈنا۔

استری ۔(ہ۔ بالکسر) مونث ۱۔ لوہے یا پیتل کا آلہ جسے دھوبی اور درزی گرم کر کے کپڑے کی شکن مٹانے اور سیون بٹھانے کے لئے پھیرتے ہیں ۲۔ (ہندو)۔ عورت۔ جُورو۔ استری دَھن۔ (استری۔ عورت۔ دَھن۔ دولت) مذکر۔ منکوحہ ہندو عورت کی جائداد۔

اِستِسقا ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ استعمال کیا۔ سیرابی کی طلب) ۱۔ پانی مانگنا۔ (فقرہ) آج مسجد جامع کے میدان میں نمازِ استسقا پڑھی گئی ہے ۲۔ مذکر۔ جلندھر۔ وہ مرض جسمیں پیاس بہت ہوتی ہے پیٹ بڑھتا جاتا ہے اور تمام بدن ڈھیلا اور سُست ہو کر پھول جاتا ہے۔

استشارہ ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ مشورہ کرنا ۔ مثال کیلئے دیکھو استفادہ ۔

استصواب ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم کسیکے فعل کو صحیح پانا ۔ صحت دریافت کرنا)۔ مذکر ۔ ۱ ۔ رائے لینا ۔ مشورہ (تسلیم) کر لیا تھا پہلے استصواب رائے ۔ اب بلا میری خوشامد کرنے جائے ۲ (قانون) عدالت ماتحت کا عدالت بالا سے کسی مشتبہ قانونی امر میں استفسار کرنا ۔

استطاعت ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مونث ۔ دسترس ۔ بساط ۔ مقدور ۔ قدرت ۔ (فقرہ) میں نے اپنی استطاعت کے موافق تواضع کی ۔

استعارہ ۔(ع بالکسر و کسر سوم) ۱ ۔ کسی چیز کا عاریۃً مانگنا ۲ ۔ علم بیان کی اصطلاح میں حقیقی اور مجازی معنوں کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہونا یعنی حقیقی معنوں کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہنانا) مذکر ۔ اردو میں بیشتر دوسرے معنی میں مستعمل ہے ۔ یہ مجاز کی ایک قسم ہے جس میں مجازی اور حقیقی معنی کے درمیان تشبیہ کا علاقہ ہوتا ہے گویا حقیقی معنی کا لباس عاریۃً مانگ کر مجازی معنوں کو پہناتے ہیں ۔ استعارہ بالتصریح ۔ استعارے میں مشبہ یعنہ مشبہ بہ قرار دیا جاتا ہے اسیواسطے دونوں میں صرف ایک کا ذکر کرتے ہیں ۔ جب فقط مشبہ بہ کا ذکر کریں تو اُسے استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے شیر کہیں اور مرد بہادر مراد لیں ۔ چاند کہیں اور معشوق مراد لیں ۔ استعارہ تخئیلیہ ۔ جب مشبہ بہ ترک کیا جائے تو جس قرینے سے وہ سمجھ میں آئے اُس قرینے کو استعارہ تخئیلیہ کہتے ہیں جیسے ۔ ع ۔ دل کے ہم زخم کو مژگان سے رفو کرتے ہیں ۔ اس مصرع میں مژگاں کو سوئی سے استعارہ کیا ہے جو مشبہ اور مذکور ہے اور سوئی جو مشبہ بہ ہے وہ متروک ہے اور رفو کرنا جو قرینہ ہے اس سے سمجھی جاتی ہے پس مژگاں استعارہ بالکنایہ اور رفو کرنا استعارہ تخئیلیہ ہوا ۔ استعارہ بالکنایہ ۔ جب مشبہ مذکور اور مشبہ بہ متروک ہو تو استعارہ بالکنایہ کہیں گے ۔ جیسے اس مصرع میں ۔ آج ہم موت کے پنجے سے بمشکل چھوٹے ۔ موت استعارہ بالکنایہ ہے درندے سے اور لفظ پنجہ قرینہ ہے ۔

استعانت ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مونث ۔ مدد چاہنا ۔ مدد معاونت ۔

استعجاب ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ تعجب ۔ (فقرہ) تمہاری بیجینی دیکھکر مجھکو بہت استعجاب ہوا ۔

استعجال ۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ جلدی کرنا ۔ عجلت (معنی) دیکھو میرا حال کچھ اچھا نہیں ۔ ایسا استعجال کچھ اچھا نہیں ۔

اِستعداد ۔(ع بالکسر و کسر سوم مادہ ۔ طاقتِ علمی ۔ ملکہ ۔ سامان آمادہ ہونا) مونث ۔ آمادگی ۔ فطرتی صلاحیت ۔ قابلیت ۔ علمی مادہ ۔ لیاقت ۔ سه کھاکے خونِ دل کبھی ناصرؔ غزل ۔ صرف کر دی جتنی استعداد تھی ۔

اِستعفا ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم معافی مانگنا ۔ مادہ عفو ۔) ۔ مذکر ۔ نوکری ترک کرنیکی درخواست ۔ (دینا ۔ لینا کے ساتھ) ۔

اِستعمال (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ عمل میں لانا ۔ کئی جگہ بولا جاتا ہے جیسے جس نے چار دن دوا کا استعمال کیا بھلا چنگا ہوگیا ۔ یہ کپڑا اس قابل نہیں ہے کہ روزمرہ استعمال میں لایا جائے ۔ صدہا محاورے ایسے ہیں کہ اب استعمال میں نہیں ہیں ۔ استعمالی چاول ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول جو برسوں رکھنے کے بعد استعمال میں لایا جاتا ہے ۔

اِستغاثہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم فریاد رسی کی طلب کرنا) مذکر۔ ۱ داد خواہی ۲ فریاد ۳ نالش (مسرور) بتوں کے ظلم کی ہرگز ہوئی نہ شنوائی۔ خدا کے گھر میں بہت میں نے استغاثہ کیا ۴ فوجداری کا دعویٰ (فقرہ) مارپیٹ کی رپورٹ پولس میں لکھا دی تھی پھر استغاثہ کیوں نہ دائر کیا۔

اِستغراق۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ۱ کسی فکر یا کسی خیال میں ڈوبنا۔ محو ہو جانا۔ (تسلیم) ہوش اپنے بھی سر و پا کا نہیں یارب ہمیں۔ کس کی دھن میں ہمکو استغراق ایسا ہو گیا ۲ خدا کی یاد میں محو ہو جانا (محسن) ہے استغراق نیلوفر کو۔ پاس انفاس ہے سحر کو ۳ (قانون) جائداد کو ادائے قرض کیلئے ذمہ دار کر دینا۔

اِستغفار۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ طلب بخشش۔ گناہ بخشوانے کی خواہش) مونث ۱ طلب مغفرت۔ گناہ بخشوانا۔ (ذوق) توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقت توبہ میری استغفار سے ۲ توبہ (تسلیم) سلسلہ چھوٹا نہ جیتے جی بتوں کے عشق کا۔ توبہ کی سو بار اور سو بار استغفار کی۔ استغفار کرنا۔ توبہ کرنا۔ (آتش) زاہد کی پنجگانہ سے فضیلت ہے اُسے۔ نشے کے عالم میں جو کرتے ہیں استغفار مست۔ استغفر اللہ (ع) ۱ مغفرت چاہتا ہوں میں اللہ سے ۲ توبہ کی جگہ۔ (اسیر) استغفر اللہ استغفر اللہ۔ توبہ کرائے دل یہ کیا ہوا ہے ۳ نفرت کی جگہ۔ (میر) پیر مغاں سے بے اعتقادی۔ استغفر اللہ استغفر اللہ ۴ انکار کی جگہ۔ (فقرہ) میں اور آپکی بُرائی چاہوں استغفر اللہ۔

اِستغنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث۔ بے پروائی۔ بے نیازی ۔ (شکل) ڈنکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اسوقت کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔

اِستفادہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع اٹھانا۔ (رشک) پوچھتے ہی پوچھتے پہنچے مکانِ یار تک۔ استفسار کرتے کرتے استفادہ ہو گیا۔

اِستفاضہ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فیض حاصل کرنا۔ نفع پانا۔ (مسرور) اللہ اللہ رے فیضِ حضرتِ عشق۔ مجھسے مجنوں نے استفاضہ کیا۔

اِستفتا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ ۱ فتوے چاہنا۔ مسئلہ دریافت کرنا ۲ اُس کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسپر کسی مسئلے کا سوال لکھا جائے (کرنا کے ساتھ) (ناصر) نذرِ عشق ایمان و دل کرنا ہے جائز یا نہیں۔ بارہا اس مسئلے میں میں نے استفتا کیا۔

اِستفراغ۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ فراغت چاہنا۔ بدن کا فضلوں سے خالی ہونا ۔ قے کرنا) مذکر۔ قے۔ (داغ) رقیب روسیہ کے حسن کی تعریف کیا کہنا۔ بس اب جانے بھی دو سنتے ہی استفراغ ہوتا ہے۔ استفراغ امتلائی۔ وہ قے جو پیٹ بھرے ہونیسے ہو۔ استفراغ وبائی وہ قے جو وبا کے دنوں میں آب و ہوا کے بگاڑ سے ہو۔

اِستفسار۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ (ظفر) کچھ کسیکے کیا جو استفسار۔ خفقان کا مرض کیا اظہار۔

اِستفہام۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ کسی بات کا پوچھنا۔ سمجھنے کی خواہش۔ (تسلیم) رہی ہے گفتگو برسوں مگر وہ ایسے بھولے ہیں۔ نہ استفسار ہی سمجھے نہ استفہام ہی جانا۔ استفہام استخباری دیکھو استفہام حقیقی۔ استفہام اقراری۔ یہ استفہام مجازی کی ایک

قسم ہے۔استفہام مجازی میں سوال کے نقیض مقصود ہوتی ہے۔ یعنی اگر سوال بعنوان نفی ہے تو اثبات مقصود ہوتا ہے اور اگر بعنوانِ اثبات ہے تو نفی مقصود ہوتی ہے۔صورت اول کو استفہام اقراری اور صورت ثانی کو اِستفہام انکاری کہتے ہیں۔ استفہام اقراری کی مثال۔کیا ہم آپ کی عنایت کے مستحق نہیں ہیں۔یعنی مستحق ہیں۔
استفہام انکاری۔ دیکھو استفہام اقراری۔(فقرہ) بڑھاپے میں زندگی کا کیا لُطف یعنی کچھ لُطف نہیں۔ استفہام حقیقی۔اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ جو بات پوچھی گئی ہے محض وہ بات معلوم ہو جائے۔ اسکو استفہام استخباری بھی کہتے ہیں جیسے تم کون ہو۔ استفہام مجازی دیکھو استفہام اقراری۔

اِستقامت۔(ع بالکسر و کسر سوم۔سیدھا ہونا)۔مونث۔ استقلال۔کسی امر پر مضبوط رہنا۔

استقبال۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔آیندہ پیش روی۔آگے جانا۔آگے بڑھنا۔چاند اور سورج کا ایک دوسرے کے مقابل ہونا) مذکر ۱۔زمانۂ آیندہ ۔ دھیان ماضی کا نہیں گزری سو گزری اسے اسیر حال ابتر ہے ہمارا فکرِ استقبال ہے ۲۔پیشوائی۔کسی آنیوالے کے لینے کو آگے بڑھنا۔(جلال) وہ آنے ہیں مرے گھر میں نہوں کیوں آپ سے باہر کہ صاحب خانہ کو لازم ہے استقبال مہماں کا۔(کرنا۔ہونا کے ساتھ) ۳۔مقابل ہونا۔رُخ پر ہونا۔جیسے استقبالِ قبلہ نہو تو نماز نہوگی۔

اِستقرا۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم ۱۔تلاش کرنا۔ پیروی ۲۔(اصطلاح منطق)۔وہ عمل جس سے کسی چیز کے چند افراد پر کوئی تجربہ کر کے اُسکے کُل افراد پر بھی وہی قاعدہ مقرر کر لیں) مذکر۔تلاش کرنا۔جمع کرنا۔تتبع کرنا۔(فقرہ) پہلے برسوں سند اور مثال کی شعروں کا استقرا کیا ہے تب لغت کی تالیف شروع کی۔ فارسی میں بحذف ہمزہ ہے۔

اِستقرار۔(ع۔بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر تصدیق۔ اظہار جیسے یہ دعویٰ استقرار حق کا ہے۔

اِستقلال۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر ۱۔ضبط و تحمُّل ثابت قدمی۔(فقرہ) آپ ذرا سی پریشانی میں اسقدر گھبرا جاتے ہیں استقلال سے کام لیجیے ۲۔ثبات۔پائداری۔قیام۔(فقرہ) بندوبست کی نوکری کو ذرا استقلال نہیں۔

اِستکراہ۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔نفرت کرنا۔ مکروہ جاننا۔

اِستماع۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔سننا۔(مسرور) کہتے ہیں بس بس مجھے ہے درد سر استماع حال ہو سکتا نہیں۔

اِستمالت۔(ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔دلجوئی۔خوشامد (کرنا کے ساتھ)

استمداد۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مونث۔مدد چاہنا (تسلیم) جھوٹی باتیں ہیں خوشامد کی ہمیں عادت نہیں۔کسنے استمداد کی جو آپ نے اِمداد کی۔

اِستمرار۔(ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ہمیشہ رہنا ہمیشگی اِستمراری۔سدوامی۔ہمیشہ کے لئے۔جیسے استمراری بندوبست۔استمراری پٹا

استمزاج۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم) مذکر۔ عندیہ لینا۔ مرضی دریافت کرنا۔ (لینا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) پہلے دونوں کالے تو استمزاج دیکھ مائل دھر ہے کسکا مزاج۔ (ناصر) پہلے استمزاج انسنے کرلیا۔ پھر وہ سارا بار اپنے سر لیا۔

اِستناد۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ پناہ لینا۔ بھروسہ کرنا) مونث (اردو) سند پکڑنا۔ (تسلیم) نہ غیر کی بے تصدیق یاد کی ہوتی۔ ہماری حال ہی سے استناد کی ہوتی۔ بعض لوگ اسکی تذکیر کے قایل ہیں۔

استنباط۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ سکون چارم) مذکر۔ نکالنا۔ چننا ایک بات سے دوسری بات نکالنا۔ (فقرہ) کل مسائل کا استنباط احادیث سے کیا ہے۔

اِستنجا۔ (ع بالکسر و کسر سوم و سکون چارم۔ پاک کرنا۔ دھونا۔ ناپاکی دور کرنا۔ (اصطلاح) پیشاب یا پاخانہ کے بعد آبدست لینا)۔ مذکر۔ بول و براز کے بعد طہارت کرنا۔ بول چال میں پیشاب کرنے اور اسکے بعد ڈھیلے یا پانی سے طہارت کرنیکو کہتے ہیں۔ (کرنا۔ لینا کے ساتھ) استنجے کا گھر ملنا۔ (لکھنو) باہم ایسی بے تکلفی ہونا کہ کسی بات کا لحاظ اور پردہ نہ رہے۔ استنجے کا ڈھیلا۔ وہ مٹی کا ڈھیلا جس سے بول و براز کے بعد طہارت کریں کثرت کے سبب سے جسکی کچھ قدر نہو۔ ناکارہ۔ نکما۔ (فقرہ) آجکل امید ہوارا ستنجے کے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔

اِستوا۔ (ع) مذکر۔ برابر ہونا۔ برابری۔ خط کے ساتھ) وہ بڑا دایرہ جو مشرق سے مغرب کی طرف قطبین سے برابر فاصلہ پر کھنچکر کرہ ارض کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔

اُستوار۔ (ف۔ بضم اول و سوم) مضبوط۔ پایدار۔ استواری۔ (ف) مونث۔ مضبوطی۔ پایداری۔

اِستھان۔ (س۔ ستھان) مذکر۔ ہندو فقرا کا مسکن یا انکے دیوتاؤں کی جگہ جیسے کالی جی کا استھان۔ جگہ۔ مسکن۔

اِستہزا۔ (ع) مذکر۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی۔ تمسخر۔

استیصال۔ (ع) مذکر۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ (تسلیم) حتیٰ کے ہاتھوں گئے دل سے مرے صبر و قرار۔ ہوگیا دو دن میں استیصال اس اقلیم کا۔

استیعاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ جڑ سے لینا۔ کل لینا) کل۔ تمام (فقرہ) تمنے یہ کتاب بالاستیعاب پڑھی نہیں۔

اِستیلا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ غلبہ۔ تسلط۔

اِسٹاف۔ (انگ) مذکر۔ سررشتہ۔ عملہ۔ گروہ۔ جیسے کچہری کا اسٹاف۔

اِسٹام۔ (انگ اسٹامپ) مذکر۔ وہ سرکاری کاغذ جسکے اوپر کے حصہ میں کچھ نقش و نگار بنے ہوتے ہیں اور قیمت کی مقدار لکھی ہوتی ہے یہ کاغذ دستاویز لکھنے کے کام میں آتا ہے۔ زبانوں پر اسٹام ہے۔ (منیر) دستخط مہریں نوٹ اور اسٹام جعلسازی کے کرتے ہیں سب کام۔

اسٹیٹ۔ (انگ یائے مجہول)۔ مونث۔ ریاست۔ راج۔ علاقہ

اسٹیج۔ (انگ یائے مجہول) مذکر۔ وہ چبوترہ جسپر تماشا کرنے والے کھڑے ہو کر تماشا کرتے ہیں۔ یا تقریر کرنیوالے لکچر دیتے ہیں۔

اسٹیشن۔ (انگ یائے مجہول) مذکر۔ قیام کی جگہ۔ وہ مکان جہاں ریل گاڑی مسافروں کو سوار کرنے اور اتارنیکے لئے ٹھرتی ہے اسٹیل پن

(انگ یائے معروف) مذکر۔ فولاد کا قلم۔ وہ انگریزی قلم جسمیں زبان اور ہولڈر فولاد کا ہوتا ہے۔

اسٹیمر۔ (انگ یائے معروف)۔ مذکر۔ دُخانی جہاز۔ وہ جہاز جو بھاپ کی قوت سے چلتا ہے۔

اَسَد۔ (ع) مذکر۔ ۱۔ شیر ۲۔ آسمان کے بارہ برجوں میں سے ایک برج کا نام ہے جسکی صورت شیر سے مشابہ ہوتی ہے۔ (محسن) گردوں کو اسد کئے ہوئے زیر چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر۔ اَسَدُ اللہ۔ خدا کا شیر۔ امیرالمومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب (رشک) تھا شیر نیستان الوہیت و وحدت۔ تب تو اسد اللہ ہوا نام علی کا۔

اسرار۔ (ع ۱۔ بالفتح۔ سِتر کی جمع) مذکر۔ ۱۔ راز بھید۔ (تسلیم) یا خدا تھا اُس جگہ یا احمد مختار تھے۔ عاشق و معشوق میں کیا جانے کیا اسرار تھے ۲۔ آسیب جن کا سایہ۔ پری کا سایہ اس معنی میں بالکسر اور بجائے واحد مستعمل ہے اور عربی اسرار بالکسر (پنہان کرنا) کا مہنّد ہے (شوق) کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار۔ کوئی بولا نظر کا ہے اسرار۔

اِسراف۔ (ع بالکسر ہر کام میں حدِّ اعتدال سے تجاوز ہونا۔) مذکر۔ فضول خرچی (نوازش) فضول اشک بہاکر ہوئیں خراب آنکھیں۔ لٹا وہ جنسے کہ اسراف اختیار کیا۔

اسرافیل۔ (عبرانی بالکسر) اُس فرشتۂ مقرب کا نام ہے جو قیامت کے دن دو بار صور پھونکیگا۔ پہلی مرتبہ مخلوق نیست و نابود ہو جائیگی اور دوسری بار کل مخلوق زندہ ہو جائیگی۔ (ناسخ) یہ تری رفتار سے طرز قیامت ہے عیان۔ منھ لگا دیتا ہے اسرافیل ہر دم صور سے۔ شعرا نے سرافیل بھی کہا ہے (مصحفی) صور سرافیل سے نالہ مرا گو نہ کے سوتوں کو خبر کر گیا۔

اسرائیل۔ (عبرانی۔ اسرا۔ برگزیدہ۔ ئیل۔ خدا) حضرت یعقوبؑ کا نام۔ بنی اسرائیل آپ ہی کی اولاد ہیں۔

اَسِسٹنٹ۔ (انگ) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ نائب۔ جیسے اسسٹنٹ کلکٹر۔ اسسٹنٹ سرجن۔

اَسفَل۔ (ع اعلےٰ کی ضد) صفت سب سے نیچا۔ بہت ہی فرد مایہ۔ کمینہ۔ کم رتبہ۔ اسفل السافلین۔ دوزخ کے سب سے نیچے والے طبقے کا نام ہے۔

اِسفنج۔ اسپنج کا معرب۔ مذکر۔ ابر مردہ۔

اِسفندیار۔ (ف بالکسر فتح سوم) مذکر۔ گشتاسپ شاہ ایران کا بیٹا بڑا پہلوان تھا آخر کو رستم کے ہاتھ سے مارا گیا ۲۔ تشبیہ کیلئے بڑا بہادر (فقرہ) آپ تو اپنے وقت کے اسفندیار ہیں۔

اِسقاط۔ (ع بالکسر) مذکر۔ گرانا۔ حمل کا گرانا۔ اسقاط کرانا۔ یا اسقاطِ حمل کرانا۔ حمل کا گروانا۔ اسقاط حمل ہونا یا اسقاط ہونا۔ لازم۔ حمل کا گر جانا۔

اسکاٹ۔ (انگ) باشندگان اسکاٹ لینڈ۔

اُسکانا۔ (م) (عم)۔ بتی روشن کرنا۔ تحریک کرنا۔ جوش دلانا۔ اُبھارنا۔

اِسکرو۔ (انگ) مذکر۔ بوتل کے کاگ۔

اسکندر۔ سکندر۔ یونان کے ایک بڑے اُولوالعزم بادشاہ کا نام ہے۔ اُسکے زمانے میں آئینہ کی ایجاد ہوئی۔ اور ایک سکندر کی۔

نسبت یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اُسنے وہ دیوار بنائی جس سے یاجوج دماجوج باہر نکل نہین سکتے ہین اور اُس دیوار کو سدّ سکندری کہتے ہیں۔

اِسکُول۔ (انگ) مذکر۔ تعلیم گاہ۔ کالج سے نیچے کا مدرسہ۔

اِسگند۔ (ہ بالکسر س۔ اشو۔ گھوڑا۔ گندہ۔ بو) مذکر۔ ایک سفید رنگ کی جڑ جیمیں گھوڑے کے پسینے کی سی بُو ہوتی ہے۔

اَسلاف۔ (ع بالفتح۔ سَلَف کی جمع) اگلے وقت کے لوگ۔

اِسلام۔ (ع بالکسر۔ گردن جُھکانا۔ اطاعت کرنا۔ ماننا) مذکر۔ مسلمانون کا مذہب۔ اسلام قبول کرنا۔ یا اِسلام لانا۔ مسلمان ہونا۔

اَسلِحہ۔ (ع بالفتح وکسر سوم و فتح چارم۔ سِلاح کی جمع) مذکر لڑائی کے ہتھیار۔ تلوار۔ بندوق وغیرہ۔

اُسلُوب۔ (ع بالضم) مذکر۔ راہ۔ صورت۔ طَور۔ طرز۔ روش۔ طریقہ۔ اُسلوب بندھنا۔ لازم۔ صورت پیدا ہونا۔ راہ نکلنا۔ (شوق) پہنچا جھوٹ سے ترا مکتوب۔ زندگی کا بندھا ہے کچھ اُسلُوب۔

اِسم۔ (ع) مذکر۔ ۱ نام ۲ (علم صرف ونحو کی اصطلاح) وہ کلمہ جو اپنے آپ معنے بتائے اور کوئی زمانہ اسمیں نہ پایا جائے۔ اسما۔ اسم کی جمع۔ اسم اعظم۔ خدا کا بزرگ تر نام جو بعض کے نزدیک اللہ ہے۔ اسم اشارہ وہ کلمہ جس سے اشارہ کریں۔ جیسے اِس۔ اُس۔ اسم بامسمّیٰ۔ اسکی نسبت کہتے ہیں جسکے صفات اُسکے نام کے مثل ہوں۔ جیسا نام ہو ویسے ہی صفات ہون۔ جیسے شجاعت علی اگر بہادر ہو تو کہین گے کہ وہ تو اسم بامسمّیٰ ہیں۔ اسم جلالی۔ خدا کا وہ نام جسمین شانِ جلال کا اظہار ہو جیسے۔ قہّار۔ جبّار۔ (مکر) نقش اعظم سے دل پُر داغ ہمخانہ ہوا۔ میں ترا اسم جلالی پڑھکے دیوانہ ہوا۔ اسم جمالی۔ خدا کا وہ نام جسمیں شانِ رحمت کا اظہار ہو۔ جیسے رحمٰن و رحیم۔ (صبا) ہوگیا مین قتل اُسکا نام لیکر پیار سے۔ مجھکو سیفی یار کا اسم جمالی ہوگیا۔ اسم ذات مذکر۔ کنایۃً۔ اللہ کا نام جو اُسکی ذات پر دلالت کرتا ہے۔ (شرف) جب سے ہوا ہے عشق ترے اسم ذات کا۔ آنکھوں میں پھر رہا ہے مرقع نجات کا۔ اسم فرضی برائے نام یعنی فرضی نام ہے واقعی کوئی اصلیت نہیں ہے۔ (سحر) اسم فرضی ہے نام کو ہے کمر۔ بیدہن ہو دہن ہے کہنے کو۔ اسم نویسی۔ مونث ۱ گواہون کی فہرست۔ (سحر) خط جبین کو پڑھکے پکارو ہمارا نام۔ یہ عاشقون کی اسم نویسی کا بند ہے ۲ (عو) نسبت کے رقعے سے پہلے کا غذ بھیجا جاتا ہے جسپر ضروری اُمور لکھے ہوتے ہین۔ اُسکو بھی اسم نویسی کہتی ہیں۔ اسم وار۔ نامون کی ترتیب سے۔ فرداً فرداً۔

اَسناد۔ (ع بالفتح۔ سند کی جمع) مذکر ۱ سندیں ۲ تحقیق۔ دلیلیں (فقرہ) اَسناد اور اَمثال سے لغت کی شان بڑھ گئی ۲ سرٹیفکٹ۔ (فقرہ) تم عرضی کے ساتھ اپنے اَسناد بھیجدو تو مین صاحب کے یہان پیش کر دوں

اَسوار۔ (ف) سوار اسیکا مخفف ہے۔ بول چال میں سوار زیادہ بولتے ہیں۔ اَسواری۔ (ف) سواری اسیکا مخفف ہے۔ اب بول چال مین سواری زیادہ بولتے ہیں۔

اسوانسی۔ (ہ) مونث۔ زمین ناپنے کا پیمانہ جو کچوانسی کا بیسوان حصہ ہوتا ہے۔

اَسوَد۔ (ع) صفت۔ سیاہ۔ کالا۔ جیسے حجر اسود۔

اِسہال۔ (ع) مذکر۔ دست آنا۔

اَسّی۔ (ہ) صفت۔ ۸۰۔ ۸۰ ر۔ اسّی برس کا ریزہ۔ کنایۃً

اُس شخص کو کہتے ہیں جو بڑھاپے میں جوانانہ مزاج رکھتا ہو یا بچوں کی سی باتیں کرے۔ اسّی برس کی عمر نام میاں معصوم۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود پیرانہ سالی کے بچپنے کی حرکتیں کرے اور بھولا بنے۔ اسّی کوس۔ بہت فاصلہ پر۔ (ناسخ) یاں سے اسّی کوس وہ محبوب ہے۔ وصل کا اب کونسا اسلوب ہے۔ اسّی لسّی۔ (لسّی کی تاثیر سرد ہوتی ہے اور اسّی برس کے بوڑھے آدمی کی حرارت غریزی بہت کم اور رطوبت زیادہ ہو جاتی ہے لہذا اُسکو لسّی سے تشبیہ دی ہے) یعنی بڑھاپے کو ناتوانی اور کمزوری لازم ہے۔

اَسیر۔ (ع) قیدی۔ (بنانا۔ رہنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)

اسیسر۔ (انگ یائے مجہول) صفت۔ تشخیص کرنیوالا۔ تجویز کرنے والا۔ وہ شخص جو مقدمات فوجداری میں سشن جج کو اپنی رائے سے مدد دے۔

اُسیلا۔ (ھ) عو۔ احمق۔ کم عقل۔

اِشّ۔ شیرخوار بچہ کے پیشاب یا خانے کا اشارہ۔ عادت ڈالنے کیلئے مائیں یا کھلائیاں اِش اِش کر کے پیشاب کرواتی ہیں۔

اِشارات۔ (ع) اشارہ کی جمع۔ مذکر۔ رمز۔ کنایے (ظفر) ہم اُسکو سمجھتے ہیں جو منہ سے کہدو۔ اشارات جانیں اشارات والے۔ میر حسن نے اسکو مونث اور واحد کہا ہے مگر اب متروک ہے۔ نظم۔ مجھسے اُسنے اشارات آج کی۔ کیا تھا یہ خوب کچھ نہ کُھلی بات آج کی۔

اشارت۔ (ع رمز) اشارہ۔ شعرا نے اشارت اور اُسکی جمع اشارتیں بھی کہا ہے لیکن اب بول چال میں نہیں ہے (ظفر) وہ مسنو کو نہ پھر آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ ابرو یار سے کہدے کہ اشارت سے نہ دیکھ۔ (ناسخ) وہ چلے جاتے ہیں لیکن میں بتا سکتا نہیں۔ ضعف سے جنبش نہیں بہر اشارت ہاتھ میں۔ آتش یہ شش جہت ہے مگر کوچہ یار کا۔ چاروں طرف سے ہوتی ہیں پھر اشارتیں۔

اشارہ۔ (ع میں اشارۃ تھا۔ فارسیون نے اشارہ کرلیا) مذکر ایما۔ کنایہ۔ ہاتھ آنکھ وغیرہ کی جنبش سے کوئی منشا ظاہر کرنا۔ اشارہ پانا۔ ایما دریافت کرلینا۔ منشا معلوم کرلینا۔ (غالب) اُس چشم فسونگر کا اگر پائے اشارہ۔ طوطی کیطرح آئینہ گفتار میں آئے۔ اشارے پر چلنا۔ ایما پا کر عمل کرنا (امیر) اشاروں پر ترے مقتل میں عزرائیل چلتے ہیں۔ قضا اپنی کمر تارِ نظر سے تیرے کستی ہے۔ اشارہ فہم۔ صفت۔ کنائے سے مطلب سمجھ جانیوالا قرینے سے منشا معلوم کرلینے والا۔ اشارہ کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کردینا۔ (وزیر) اے جنوں باد بہاری سے نہیں جنبش میں کچھ گریباں سے کرتا ہے اشارا دامن ۲ مجملاً اور کنایۃً کسی بات کو تحریر یا تقریر میں ظاہر کرنا (فقرے) اُنکو خط لکھتے ہو تو یہ بھی اشارہ کردو کہ روپیہ ابتک نہیں پہنچا۔ تمہارے زبان ہلانے کی دیر ہے ذرا اُنسے اشارہ کردو تو میرا کام ہو جائے ۳ سنکارنا۔ بھڑکانا۔ بہکانا۔ (فقرہ) خود ہی تو پہلے اشارہ کردیا جب لڑائی ہونے لگی تو اب بیچ بچاؤ کرتے ہو۔ اشارے بازی کرنا۔ متعدی ۱۔ اشارے سے دل کا مطلب ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میاں زبان سے تو کچھ کہتے نہیں اشارے بازی کرتے ہو ۲ ناجائز طور پر اشارے کنائے سے باتیں کرنا (جانصاحب) نام سیکے کا مٹایا لیکن اشارے بازیاں۔ کیا ہی کُھل کھیلی ہے ننگو آتی ہے سسرال سے۔ اشارے چلنا

لازم اشارے بازی ہونا۔ (رشک) میری طرف اشارے نہیں چلتے بے سبب۔ وقت خرام یہ سے کچھ شورت ہوئی۔ اشارے پر لگانا۔ کیسکو ایسی تعلیم دینا کہ اشارہ پاکر کام کرنے لگے۔ (جلیل) کیا اشارے پہ لگا یا ہے ستمگر تونے۔ چلتی پھرتی ہے قضا بھی تری تلوار کے ساتھ۔ اشارے پر لگنا۔ لازم۔

اَش اَش۔ اَش اَش کی اصل اشاش (بروزن تلاش) اور اشش معلوم ہوتی ہے جسکے معنے عربی میں شادی خوشی منانے اور وجد کرنیکے ہیں اُردو میں ان لفظوں سے اَش اَش ہوگیا۔ ناسخ نے اس شعر میں ؎ ہمسفر وہ ہے جس پہ جی غش ہے۔ دشت غربت مقام اَش اَش ہے۔ اضافت کے ساتھ بھی کہہ لیا ہے۔ حالانکہ وہ اُردو اور فارسی لفظوں کو باہم ترکیب دینے کے بالکل تارک تھے۔ شاید فارسی میں کہیں مرحوم کی نظر سے گزرا ہو مگر حق یہ ہے کہ اش اش اور اشش پر اُردو کا تصرف ہے۔ اَش اَش کرنا نہایت پسندیدگی سے وجد میں آنا۔ کسی چیز پر لوٹ ہوکر بے اختیار تعریف کرنے لگنا۔ بہت پسند آنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) واہ ری آواز جس نے گانا سنا اش اش کرگیا۔ (اشرف) تصویر تری دیکھکے اے رشک مسیحا سب کرتے ہیں اش اش۔ تقدیر کی خوبی سے پڑا آنکھوں پہ پردا یاں آنے لگا غش۔

اِشاعت۔ (ع) مونث۔ شایع کرنا۔ مشہور کرنا۔ شہرت۔ اخبار اور کتابوں کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے۔ (شعور) پھر آئی ہے طبیعت اُسکی۔ چاہتے ہیں وہ اشاعت اسکی۔

اِشباع۔ (ع) مذکر۔ ۱ دراز کرنا حرکات کا اسطرح کہ فتحے کی درازی سے الف اور ضمے کی درازی سے واؤ اور کسرے کی درازی سے ی پیدا ہو جائے۔ جیسے اجار۔ آجار۔ اُفتاد۔ افتاد۔ آتش۔ آتیش ۲ (اصطلاح علم عروض) حرف دخیل کی حرکت کا نام اشباع ہے۔

اَشباہ۔ (ع بالفتح) شبہ بالکسر کی جمع ۱ مذکر۔ نظیریں۔ شکلیں۔ صورتیں ۲ (ع بالکسر) مذکر۔ کسیکے مانند ہونا۔ مشابہ ہونا۔

اِشتباہ۔ (ع) مذکر ۱ شبہ کرنا۔ شک۔ گمان۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ مشابہ ہونا۔

اِشتداد۔ (ع) مذکر۔ شدت۔ زیادتی۔ (فقرہ) اس دوا سے مرض میں اور اشتداد ہوگیا۔

اُشتر۔ (ف) مذکر۔ اونٹ۔ (داغ) دیکھکر غیر کو کہے شیطان۔ ہے یہ اُشتر مری سواری کا۔

اِشتراک۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ شرکت۔ ساجھا۔ میل۔ (نوازش) یا تمہیں دل میں رہو یا غم رہے۔ بندہ پرور اشتراک اچھا نہیں۔

اِشترا۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ خریدنا۔ مول لینا۔

اِشتعال۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ بھڑکنا۔ شعلہ اٹھنا ۲ برہمی اور جوش پیدا ہو جانیکی جگہ (فقرہ) انکی بیہودہ گفتگو سے آپ کو اشتعال ہوا اِشتعالِ طبع۔ طبیعت میں برہمی اور جوش پیدا ہونا۔ (فقرہ) کچھ کہئے تو سہی آخر آپ کے اشتعال طبع کا باعث کیا ہوا۔ اشتعالک۔ مونث ۱ چراغ کی روشنی بڑھانیکو لئے بتی اُکسانا ۲ اُس تنکے کو بھی کہتے ہیں جس سے بتی اُکسائی جائے ۳ (عو) بطور کنا (فقرہ) آپ ہی کی اشتعالک سے یہ فساد ہوا نہ آپ لگائی بجھائی کرتے نہ ایسا ہوتا اشتعالک دینا ۱ جلتے ہوئے چراغ کی بتی اُکسانا۔ (فقرہ) چراغ کیسا اندھا اندھا جل رہا ہے ذرا اشتعالک دیدو ۲ بھڑکانا۔ پھر چمک دینا (فقرہ) رد کنا

کیساوہ تو انکو اور اشتغالک دید بگر گھر تباہ کرائے دیتے ہیں۔

اِشتغال۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ مشغول ہونا۔ مشغولی۔ (ناصر) لاکھ واعظ بیٹھے سر مارا کریں۔ اشتغالِ مے تو اب جاتا نہیں۔

اشتقاق۔(ع بالکسر و کسر سوم۔ چیرنا۔ نکالنا ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانا) مذکر۔ مشتق کرنا۔ صیغے نکالنا۔ کچھ تغیر کر کے اُس سے دوسرا کلمہ بنانا جس کلمے کو بنائیں اُسے مُشتق اور جس سے بنائیں اُسے مشتق منہ کہتے ہیں (محسن) کھنچی پہلے تری تصویر ازل میں دستِ قدرت سے۔ ہوا لفظ خدا سے اشتقاقِ اوّل ترے خد کا۔

اِشتمال۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شامل ہونا۔ ملانا۔

اِشتہا۔(ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ خواہش۔ بھوک۔ (مصحفی) کھاگئی مُردے ہزاروں ہی زمیں۔ اشتہا لیکن نہ اُسکی کم ہوئی۔

اِشتہار۔(ع بالکسر و کسر سوم مشہور کرنا۔ مشتہر کرنا)۔ مذکر۔ اعلان۔ نوٹس ۲ اُس چھپے ہوئے کاغذ کو بھی کہتے ہیں جسمیں کسی امر کا اعلان ہو۔ اشتہار دینا۔ اشتہار کے ذریعے سے کسی امر کی عام اطلاع دینا۔ اشتہار لگانا۔ کسی مقام پر اشتہار چسپاں کرنا۔ اشتہار لگنا۔ لازم (ظفر) داغ کیا دل کو اے نگار لگا۔ عشق کے گھر یہ اشتہار لگا۔ اشتہاری۔ صفت۔ وہ مجرم جسکی گرفتاری کا اشتہار دیا گیا ہو۔ (فقرہ) اشتہاری مجرم اکثر پکڑا ہی جاتا ہے۔

اِشتیاق۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شوق آرزو (سالک) بھرے ہیں دل میں خدا جانے مدعا کیا کیا۔ بھرا ہوا ہے بہت اشتیاق کہنے کا۔

اَشٹمی۔(ہ) مونث۔ بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ۔

اَشجار۔(ع بالفتح) شجر کی جمع مذکر۔ درخت۔

اَشخاص۔(ع بالفتح) شخص کی جمع۔ لوگ۔

اَشد۔(ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم۔ افعل التفضیل) بہت سخت (فقرہ) تھوڑے روپے کی اشد ضرورت ہے۔

اَشر۔(ع بفتح اول و دوم و تشدید سوم) صفت۔ بڑا شریر۔ اشرالناس دنیا بھر سے زیادہ شریر۔ (منتظر) ایک ہی مفسد اشرالناس ہے۔ آدمی کا ہیکو ہے خناس ہے۔

اَشرار۔(ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ شریر کی جمع۔

اَشراف (ع بالفتح۔ شریف کی جمع) مذکر ۱ وہ لوگ جنکا حسب ونسب اچھا ہو۔ (اسیر) اشراف سے کمینے ہیں برتر تو کیا ہوا۔ گوہر ہے زیر آب ہے بالائے یم حباب ۲ واحد کے لئے بھی بولتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو آگے کا مقولہ۔ اشراف پاؤں پڑے کمینہ سر چڑھے۔ مثل۔ کمینہ شریف کی نرمی اور خوشامد پر اُلٹا اور دلیر ہو جاتا ہے۔ اشراف پرست۔ صفت۔ بھلے مانسوں کی قدر کرنیوالا۔

اِشراق۔(ع بالکسر۔ روشنی دینا۔ طلوع کرنا۔ طلوع صبح کے بعد روشنی کا وقت) مذکر۔ صفائے باطن۔ روشن ضمیری۔ (اسیر) گھر بیٹھے وہ سب جانتے ہیں حال ہمارا۔ الہام ہوا ہے انہیں اشراق ہوا ہے ۲ وہ وقت کہ آفتاب طالع ہو گیا ہو مگر اُسمیں تیزی نہ آئی ہو ۳ وہ نماز جو طلوع آفتاب کے کچھ دیر بعد پڑھی جاتی ہے جب آفتاب نیزے یا دو نیزے بلند ہو جاتا ہے۔ اُسکو نماز اشراق اور اشراق بھی کہتے ہیں ۴ وہ مرتاض گروہ حکما جو بذریعہ تصفیہ قلب وکشف اپنے شاگردوں کو دور بیٹھے ہوئے تعلیم دیا کرتے تھے۔ اسکے عامل کو اشراقی کہتے ہیں۔

اَشرف - (ع بالفتح وفتح سوم) زیادہ بزرگ - اَشرفُ المخلوقات
تمام مخلوق سے بزرگ تر - بنی آدم کی نسبت کہتے ہیں کہ انسان اشرف المخلوقات ہے
اشرفی - (ف - بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم (نعمت خان عالی)
چیست عنقا و پیہ کبریت احمر اشرفی - کیمیا و کرشدن یک ہفتہ پیش بوالحسن)
مونث - سونے کا سکہ - صاحب غیاث اللغات نے شرح دیوان خاقانی کے
حوالے سے لکھا ہے کہ اشرف ایک بادشاہ تھا جسکے عہد مین یہ سکہ سونیکا
جسکا وزن دس ماشے کا ہوتا تھا رائج ہوا اسی نسبت سے اشرفی کہتے ہین
اشرفیاں کُٹیں کوئلوں پر مہر - مثل - یعنی بڑے بڑے مصارف میں روپے
کی پروا نہیں کیجاتی ہے اور ذرا ذرا سی بات میں کفایت شعاری پر نظر ہی
اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو یون ہزارون روپے لٹادے مگر چھوٹی چھوٹی
باتون میں کم حوصلگی سے کام کرے - اشرفی بُوٹی - اشرفیون کے برابر وہ
گول بوٹیاں جو زربفت اور کمخواب وغیرہ پر ہوتی ہین - اشرفی کا پھول
ایک پھول ہے جو گول اور زرد اشرفی سے مشابہ ہوتا ہے -

اشعار - (ع بالکسر) مذکر - خبر دینا آگاہ کرنا (تسلیم) عاشقانہ شعر
کیون محفل مین پڑھتے تھے وہ آج - کسکی جانب تھا اشارہ کس طرف اشعار
تھا (ع - بالفتح) - شعر کی جمع - ابیات - بال -

اشغال - (ع - بالفتح - شغل کی جمع) مذکر - کام - مشغلے -

اُشغلا - مذکر - فتنہ - فساد - فساد والی بات - اُشغلا اٹھانا - فتنہ
برپا کر دینا - فساد ڈال دینا - (داغ) یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہگئے - جو اشغلا
اٹھایئے پورا اٹھایئے - اُشغلا اُٹھنا - لازم (قلق) ستیاناس جائے اُن سبکا
ذات سے جن کی اُشغلا یہ اٹھا - اشغلا چھوڑنا - شگوفہ چھوڑنا - (داغ) کہدیا
مجھ سے دوست ہے دشمن - خوب ناصح نے اُشغلا چھوڑا -

اشفاق - (ع بالفتح - شفقت کی جمع) مذکر - مہربانیاں عنایتیں
بڑون کی مہربانیاں جو چھوٹون پر ہوتی ہیں وہیں اشفاق کا استعمال کرتے
ہیں - (داغ) سُلطان دکن کے ہوئے اشفاق بہت - اشخاص نے مجھسے
کئے اخلاق بہت -

اشقیا - (ع - شقی کی جمع) مذکر - بدنصیب - سنگدل - کٹر -

اشک - (ف) مذکر - آنسو (دیکھو آنسو) اشکبار - (ف) صفت
آنسو بہانیوالا - اشکِ بُلبُل - (لکھنؤ) افیون کی خفیف مقدار - اشکِ حسرت
غم وافسوس کے آنسو - اشک ریز - آنسو بہانیوالا - اشکِ شادی - وُہ
آنسو جو جوش مسرت میں نکلیں - اشک شمع - وہ قطرے جو شمع کے جلنے سے
گرتے ہیں - (شور) لغزش قدم کو کوئے محبت مین جب ہوئی - ہم مثل
اشکِ شمع پھسل کر سنبھل گئے - اشکِ کباب - مذکر - وہ پانی جو آگ
پر رکھنے کے بعد کباب سے نکلتا ہے - (شور) جسکا جگر جلیگا وہ روئیگا
ناصحا - شاید نظر نہین تجھے اشک کباب پر -

اشکال - (ع - بالکسر) مذکر - شکل - دقت (ناصر) رحمت خدا
کی ہیر کیا کہئے کسقدر رہتی - آسان ہوگیا جو اشکال پیش آیا - بالفتح
شکل کی جمع -

اُشلک - (ت - اشلق سے بنا ہے) مونث (عو) تہمت - بہتان - (لگانا
کے ساتھ) (جانصاحب) گرمیان مجھسے تمھاری یہ نہین بے تعلیم - شعلہ بیگم
کی لگائی ہوئی اُشلک ہوگی -

اَشلوک - بالفتح و نیز بالکسر (س شلوک) مذکر - اٹھ حرفی

نمر کے شعر کو کہتے ہیں ۲ متقضے فقرہ -

اشنان -(م)-(ہندد)-مذکر-نہانا-غسل-(محسن) گھر میں -
اشنان کریں سرو قداں گوکل- جاکے جمنا پہ نہانا تو ہے اک طول امل- اشنان
دہیان کرنا- غسل کر کے عبادت کرنا- نہا دہو کر پوجا پاٹ کرنا-

اشہب -(ع بالفتح و فتح سوم) ا صفت- وہ سیاہ رنگ جیس
سفیدی غالب ہو ۲ مذکر سبزہ گھوڑا ۳ گھوڑا- (ذوق) لکھوں شوخی جو تہرے
توسن چالاک کی میں- اشہب خامہ بھی ہو موج دم برق جہاں ۴ عنبر کی
صفت میں بمعنی عنبر اکثر آتا ہے (رشک) یار شکیں خط کا اتنی بات میں سارا
ہے لطف گیسوؤں کا ئیل چھٹکر عنبر اشہب بنے -

اشیا -(ع شے کی جمع) مونث- چیزیں -

اصالت -(ع بفتح اول و چہارم) مونث- نطفے کی تاثیر-
ذات اور خاندان کا اثر ۲ شرافت کی جگہ (فقرہ) وقت پر شریف سے کبھی
بیوفائی نہوگی اصالت کا اثر آہی جائیگا ۳ رذالت کی جگہ (فقرہ) نائی تھا آخر
اپنی اصالت پر گیا ۴ گھوڑے اور مرغ کی عمدہ نسل کی نسبت کہتے ہیں -
(فقرہ) عربی گھوڑا ہے آخر اصالت کہاں جائے ۵ تلوار کے کھرے پن کی
نسبت کہتے ہیں (مونس) تلوار کی صفت میں) بے مثل آبرو میں اصالت میں
لاجواب- ابرو میں گیسوئے لیلے کا پیچ و تاب- اصالتہً- خود بنفس نفیس
بلا واسطہ (فقرہ) وکیل سے کام نہ چلیگا تمکو اصالتہً عدالت میں پیروی کرنا چاہیے
اصالت پر آجانا- اصالت پر جانا- لازم کمینے کا کمینہ پن کرنا (فقرہ) وہ بہت
بنتے تھے آخر اپنی اصالت پر آگئے نا-

اصح -(ع) صفت بہت صحیح -

اصحاب -(ع- صاحب کی جمع صحب اور صحب کی جمع اصحاب
بعض کا قول ہے کہ اصحاب صاحب ہی کی جمع ہے جیسے انصار ناصر کی جمع)
ا دوست- مصاحب ۲ وہ لوگ جو حضرت رسول خدا صلعم کی صحبت میں بیٹھے
یا جنہوں نے آنحضرت کو حالت پیغمبری میں دیکھا ۳ یار سول اللہ ناسخ کو بچا لینا
ضرور- عشق ہے اُسکو تمام اصحاب سے اور آل سے ۳ مالک- خداوند-(امیر)
اصحاب نیاز کھانے لائے- ارباب نشاط گانے آئے- اصحاب فیل -(ع)
مذکر- وہ لوگ جو ابرہہ والی یمن کے ساتھ ہاتھی لیکر خانۂ کعبہ ڈھانے آئے تھے
اصحاب کہف -(ع- صاحبان غار) مذکر وہ سات شخص جو دقیانوس
بادشاہ کے خوف سے غار میں چھپکر تین سو نو برس تک یک لخت سوتے رہے
بعد اسکے دو ایک مرتبہ جاگ کر پھر سو رہے انکے ناموں میں اختلاف ہے
قول الجمیل میں شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یہ اسما لکھے ہیں - یملیخا- مکسلمینا
کشفوطط- اذر فطیونس- تبینونس- یوانس- بوس- انکے ساتھ ایک
کتا بھی تھا-

اصدار -(ع بالکسر) صادر کرنا-

اصرار -(ع بالکسر) مذکر ا ہٹ- تکرار- (قلق) جب پری نے
بہت کیا اصرار- یہ بھی سمجھا کہ عذر ہے بیکار ۲ تاکید (فقرہ) جانا ضرور ہے
انہوں نے بڑے اصرار سے بلایا ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) - **اصراف**
(ع بالکسر) مذکر- خرچ کرنا-

اصطباغ -ع بالکسر و کسر سوم رنگنا- غوطہ دینا- نصاریٰ اپنی اولاد
کو اور نہ صرف اولاد کو بلکہ ہر ایک مذہب عیسوی میں داخل ہونیوالے کو
زر دیانی میں غوطہ دیکر کہتے ہیں کہ اب نصرانی ہوا اور اسکا نام اصطباغ

رکھتے تھے ۵ ایکسہی رنگت پہ قائم ہے وہ نار و زقیام۔ وہ بُت ترسا جیسے دیتا ہے رنگین اصطباغ ۔ اصطباغ دینا۔ بپتسماد کر عیسائی بنانا۔

اصطبل ۔(ع بکسر الف و سکون صاد و فتح طا و سکون با و لام) مذکر طویلہ گھوڑوں کے باندھنے کا مکان (دبیر) اصطبل وان تھا دُش نبی کے سوار کا۔ جھُولا بڑا ہوا تھا یہاں شیر خوار کا۔

اُصطُرلاب ۔ (یونانی۔ اُصطُر۔ ترازو۔ لاب آفتاب) مذکر ایک برجی آلہ جسپر علم نجوم کے احکام کے بموجب نقوش اور خطوط کھدے ہوتے ہیں۔ اس سے آفتاب اور ستاروں کے ارتفاع سالانہ کا حساب بخوبی معلوم ہو جاتا ہے۔ بعضوں کا قول ہے کہ موجد اسکے ارسطو اور بلینوس ہیں کہ جام کیخسرو دیکھکر بنایا تھا اور بعض ابرخس حکیم کا ایجاد بتاتے ہیں۔

اِصطفا ۔(ع بکسر) مونث۔ برگزیدگی۔ منتخب ہونا۔

اِصطلاح ۔(ع بکسر) کسی گروہ کا کسی بات پر اتفاق کرلینا۔ یہ مصدری معنی ہیں لیکن اسم مفعول یعنی مصطلح کے معنی میں مستعمل ہے) مونث۔ جب کوئی خاص گروہ کسی لفظ کا معنی اصلی کے سوا کسی اور معنی میں استعمال کرتا ہے تو وہ لفظ اُس گروہ کی اصطلاح کہا جاتا ہے جیسے نسخہ کہ اسکے لغوی معنی ہیں لکھا ہوا لیکن اطبّا اُس کاغذ کے پرچے کو کہتے ہیں جسپر مریض کو دوائیں لکھکر دیتے ہیں۔ اصطلاحی۔ اصطلاح کیطرف منسوب۔ ٹھہرا ہوا امر۔

اصغر ۔(ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ چھوٹا۔ نہایت چھوٹا۔ جیسے خلفِ اصغر۔ چھوٹا بیٹا۔

اصفہان ۔(ف۔ بالکسر و فتح سوم) مُلک فارس کا مشہور شہر۔ یہاں کی تلوار اور سُرمہ مشہور ہے۔

اصفیا ۔(ع۔ جمع صفی کی) مذکر۔ برگزیدہ لوگ۔

اَصل ۔(ع۔ بالفتح۔ بُنیاد۔ جڑ۔ فرع کی ضد) مونث ۱ ماخذ۔ مادّہ جیسے اس لفظ کی اصل کیا ہے یعنی کس لفظ سے بنا ہے کس لفظ سے نکلا ہے ۲ حقیقت ۔(رشک) اصل کو بھی غور کرے آدمی۔ کون تھا کس چیز سے کیا ہوگیا ۳ بساط۔ کائنات ہستی (جانصاحب) اب اُسکی نگاہوں میں رہی قدر یہ میری۔ ہر بات یہ کہتا ہے کہ کیا اصل ہے تیری ۴ خلاصہ۔ لُبّ لُباب (فقرہ)۔ تمہید ختم کیجئے اصل مطلب پر آئیے ۵ نقل کی ضد۔ چیز کی ہو یا بات کی۔ (فقرہ) نقل سے کام نہ چلے گا اصل دستاویز پیش کرد ۶ خالص۔ بے میل (فقرہ) مصنوعی تو بہت ملتا ہے مجھکو اصل روغن بلساں درکار ہے ۷ ابتدائی حیثیت۔ گزشتہ حالت (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں نیاز۔ جب مُخلّع ہوا ملبوس کہن یاد آیا ۸ نطفہ۔ نسب۔ ذات (فقرہ) ذلیل حرکتیں وہ کرتا ہے جسکی اصل میں فرق ہوتا ہے ۹ قدیم (فقرہ) ہم اصل باشندے دہلی کے تھے دو پشتوں سے لکھنؤ میں آرہے ہیں ۱۰ واقعی۔ ٹھیک (فقرہ) تم اصل حال چھپاتے ہو ۱۱ سود کے علاوہ وہ جو رقم قرض کی ہوتی ہے اُسکو اصل کہتے ہیں (فقرہ) چار سال میں اصل سے سود دونا ہوگیا ۱۲ شریف۔ دیکھو اصل سے خطا نہیں ۱۳ متن (فقرہ) یہ مضمون اصل کتاب میں نہیں ہے بعض شارحوں نے بیشک لکھا ہے۔ اصل اصل ہی ہے نقل نقل ہی ہے۔ یا۔ اصل اصل ہے نقل نقل ہے۔ یا۔ اصل کی بات نقل میں نہیں۔ یا۔ اصل اور نقل میں بڑا فرق ہے۔ یا۔ اصل اور نقل میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ جو عمدگی اصل میں ہوتی ہے وہ نقل میں نہیں ہوتی۔ اصل الاصول۔ مذکر۔ خُلاصہ۔ لبّ لُباب (نوازش) اب مانو یا نمانو تمھیں اختیار ہے۔ اصل الاصول جو کہ تھا سب میں نے کہدیا۔ اصل پر پہنچ جانا۔ اصالت پر

آجانا (جانصاحب) انکو ہٹیاری کی خاطر جو مجھے چھوڑ دیا۔ اصل پر پہنچ لگے وہ قوم کے بھٹیارے ہیں۔ اصل خیر ہے۔ (عو) سلامتی ہے۔ خیریت ہے (فقرے) اصل خیر سے رات کٹجائے تو جانوں۔ خدا اصل خیر سے واپس لائے۔ اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں۔ مقولہ۔ شریف کبھی بُرائی نہیں کرتا اور کمینے سے کبھی بھلائی نہیں ہوتی۔ اصل السوس۔ (ع۔ سوسن کی جڑ)۔ مونث مُلہٹی۔ اصلی (ع)۔ صفت ۱؎ واقعی۔ ٹھیک (فقرہ) چھپاتے کیوں ہو اصلی حال کہو ۲؎ نقلی اور مصنوعی کی ضد جیسے اصلی گرنٹ اب نہیں آتی ۳؎ خاص۔ قدیمی جیسے اصلی وطن۔ اصلی نام۔ اصلی باشندے ۴؎ فطرتی۔ خلقی (فقرہ) مرض جاتا رہا ہے لیکن ابتک اصلی توانائی حاصل نہیں ہوئی۔ اصلیت۔ مونث۔ واقعیت۔ حقیقت (فقرہ) تحقیقات سے معلوم ہوا اس بات کی کچھ اصلیت نہیں۔

اصلا۔ (عربی میں اصلاً تھا۔ اردو میں بغیر تنوین اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) ۱؎ ہرگز۔ کسیطرح (ذوق) جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا۔ گر آج بھی وہ رشک مسیحا نہیں آتا ۲؎ ذرا۔ مطلق۔ نام کو (ظفر) اُس مست مئے ناز کی اللہ ری تمکیں۔ وہ عالم مستی میں بھی اصلا نہیں کھلتا۔

اصلاب۔ (ع۔ بالفتح صُلب کی جمع) مونث۔ پشتیں۔ پیڑھیاں

اصلاح۔ (ع۔ بالکسر۔ درست کرنا۔ سنوارنا) ۱؎ خط کا بنانا۔ نبوانا (اسیر) خط رخسار جاناں کی کہیں اصلاح ہو یارب۔ یہ ہالہ کب تلک گھیرے رہیگا ماہ کامل کو۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے ۲؎ محو و اثبات ترمیم۔ درستی۔ (فقرے) اصلاح کے بعد غزل بھیجتا ہوں۔ محکمہ پولس کی اصلاح کی ضرورت ہے ۳؎ موافقت۔ میل۔ صلح۔ (فقرہ) مجھسے اُنسے رنج ہوتا تو آپ اصلاح کیطرف متوجہ ہوتے ۴؎ (اصطلاح اطبا) ایک دوا کی مضرت کو دوسری دوا کی شرکت سے دفع کرنا (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اصلاح پر آنا۔ صلاحیت پر آنا۔ نقصان دفع ہونا (فقرہ) اب تمہاری صحبت سے اُنکی طبیعت اصلاح پر آئی ہے۔ اصلاح پزیر (ف)۔ اصلاح قبول کرنیوالا۔ اصلاح دینا۔ درست کرنا۔ نقص دور کرنا۔ اصلاح لینا ۱؎ اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے نظم یا نثر دکھانا۔ اُستاد کو کلام دکھانا ۲؎ کسی خوشنویس اُستاد کو بغرض نقص دور کرنیکے کسی حرف کی تختی یا کوئی نظم یا نثر دکھانا۔

اصنام (ع بالفتح صَنَم کی جمع) مذکر۔ بُت۔

اُصُول۔ (ع۔ اصل کی جمع) مذکر۔ قاعدے۔ قانون (فقرہ) آپکے اصول نرالے ہیں۔ اب واحد کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے (تسلیم) ہمارا پیچ چلنے کا نہیں ہے۔ اُصول اُنکا بدلنے کا نہیں ہے۔ اُصول موضوعہ علم ریاضی میں کچھ عمل اور باتیں ایسی ہیں جو دوسری چیزوں کے ثابت کرنیکے لئے مان لیگئی ہیں اُنکو اصول موضوعہ کہتے ہین مثلاً کسی ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک خط کھینچ سکتے ہین۔

اصیل۔ (ع وہ جسکے باپ دادا شریف و نجیب ہوں سنسکرت میں اشیل ہے۔ الف نفی کا۔ شیل۔ نیک چال چلن) صفت ۱؎ (گھوڑے کیلئے) اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا (منیر) جو سواری مین ایک ٹٹو تھا قیمتی اور اصیل یا بوتھا ۲؎ (مرغ کی نسبت) عمدہ قوم کا (جانصاحب) اور آجائیگی بازار سے کرڈالو حلال۔ یہی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُردار اصیل ۳؎ (تلوار کی صفت) کھری۔ عمدہ لوہے کی (اسیر) مرد جلیل ہوں نہیں الّا ذلیل ہوں نہیں

تیغ اصیل ہوئیں لیکن ہوں دستِ زن میں ۔ ماما۔ مونث ماما خادمہ۔ کھانا پکانیوالی ماما۔ خدمتی عورت (جانصاحب) کرلیا اپنا انھیں آئی وہ مکار اصیل۔ بی بی ہین باندی بنی گھر کی ہے مختار اصیل۔ اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین۔ غیرت دار اور ہونہار لڑکے کی نسبت اکثر کہتے ہیں۔ جسطرح اصیل گھوڑے کو مارنے پیٹنے کی حاجت نہیں ہوتی اسیطرح اچھے لڑکے کو تنبیہ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ شوق سے لکھتا پڑھتا ہے۔

اضافت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ لگاؤ۔ نسبت۔ علاقہ (فقرہ) ابتو بےشتی سے یہ نوبت پہنچی ہے کہ اپنی طرف شاعری کی اضافت سے بھی شرم آتی ہے۔ (قواعدِ نحو) ایک اسم کی دوسرے اسم کیطرف نسبت کرنا جس اسم کی نسبت کرتے ہیں اُسے مضاف اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے نماز کا وقت۔ اُردو مین بخلاف فارسی مضاف الیہ کا مضاف سے مُقدم لانا فصیح ہے۔ اضافتِ استعارہ۔ جب استعارۂ تخییلیہ استعارہ بالکنایہ کی طرف مضاف ہوتا ہے تو اُس اضافت کو اضافتِ استعارہ کہتے ہین جیسے پائے فکر کہ اسمیں فکر کو شخص سے استعارہ کیا ہے جو مُشبّہ ہے اور متروک ہے اور لفظ پا قرینہ ہے جو فکر کیطرف مضاف اور مشبہ اور مذکور ہے۔ اضافتِ بیانی۔ وہ اضافت ہے جسمین مضاف الیہ مضاف کا بیان واقع ہو اور بعض کہتے ہین مادّہ اور اصل ہونا سمجھا جائے جیسے لکڑی کے کواڑ اور سونے کے پہاڑ۔ اضافتِ تخصیصی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مضاف الیہ کیلئے خاص ہونا سمجھا جائے۔ جیسے میرا کام تیرا کام۔ اضافتِ تملیکی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا مملوک اور مضاف الیہ کا مالک ہونا مفہوم ہو۔ جیسے میرا مال۔ تیری شال۔ اضافتِ ظرفی۔ وہ اضافت ہے جس سے مضاف کا ظرف اور مضاف الیہ کا مظروف ہونا یا اِسکا عکس سمجھا جائے جیسے دریا کا پانی شراب کا پیالہ۔ اضافتِ توصیفی۔ وہ اضافت ہے جسمین مضاف الیہ صفت ہو اور مضاف موصوف جیسے روزِ روشن۔ شبِ تاریک۔ اضافتِ توضیحی جسمین مضاف مضاف الیہ کی وضاحت کرے اِسمیں مضاف عام ہوتا ہے اور مضاف الیہ خاص جیسے مارچ کا مہینہ۔ جمعہ کا دن۔

اضافہ۔ عربی مین اضافت مضاف کرنا ایک کلمے کو دوسرے کلمے کے ساتھ۔ کسی چیز پر کچھ بڑھانا۔ نسبت کرنا فارسی میں اضافہ زیادہ کرنا زیادتی ترقی) مذکر بیشی۔ ترقی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) وہی مالگزاری نہیں ادا ہوتی تھی سرکار نے اور اضافہ کردیا (مسرور) بوسہ اک ملتا تھا مجھکو آج دو دو دئے۔ شکر ہے تنخواہ میں میری اضافہ ہوگیا۔ اضافہ بولنا۔ کسی چیز پر بڑھکر قیمت لگانا۔ بولی بڑھانا۔ (امیر) وہ شہِ خوبان اجارے میں جو دیتا ملکِ حسن۔ نقدِ جان دیتے اضافہ ہم مقرر بولتے۔

اضافی۔ (نسبت کیواسطے) وہ صفت جو اصلی نہو۔

اضحیٰ۔ (ع۔ بالفتح) قربانی کا دن۔ عید قرباں اُردو میں عید اضحیٰ بولتے ہیں۔

اضحیہ۔ (ع۔ بضم اول و سکون دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح۔ اُردو مین بغیر تشدید بولتے ہین) قربانی۔ (منیر) ہے خونِ اضحیہ سے شفق گوں تمام شہر۔ قربانیوں کی دھوم ہے چرچا ہے عید کا۔

اضطراب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ بیتابی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ کرنا ہونا کے ساتھ (فقرہ) چلتے ہین اتنا اضطراب نہ کرو انکو بھی آجانے دو۔

اضطرار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) کسیکو ایک کام پر یہان تک مجبور

کرنا کہ وہ اُسے جارناچار اختیار کرلے۔) مذکر۔ بے اختیاری بیقراری۔ لغت میں اضطراب بمعنی بیقراری اور اضطرار بمعنی بے اختیاری ہے لیکن شعرا اضطرار اور مضطر کو اضطراب اور مضطرب کی جگہ بھی استعمال کرتے ہیں ۔ رشک ہے اے کرم شعار اپنے کئے سے شرمسار۔ تجھسے ملے گا اضطرار تیرے گناہگار کا

اَضعاف۔ (ع۔ ضعف بالکسر کی جمع)۔ دُگن تگنا۔ اضعافاً مضاعفاً (ع) دگنا تگنا۔

اضعف۔ (ع۔ بالفتح) بہت کمزور۔ بہت ضعیف۔

اَضلاع۔ (ع۔ ضلع کی جمع بمعنی پہلو واطراف وجوانب)۔ مذکر ۱ صوبے کے چھوٹے حصے۔ کمشنری کے ٹکڑے جیسے اضلاع اودھ ۲ خطوط حدود جن سے مثلث اور مربع وغیرہ شکلیں گھری ہوں۔

اِضلال۔ (ع بالکسر) مذکر گمراہ کرنا۔ بہکانا۔

اِضمار (ع بالکسر) مذکر۔ کلام میں کسی اسم کیواسطے ضمیر کا لانا۔ اضمار قبل الذکر۔ کسیکے ذکر سے پیشتر اُسکے واسطے ضمیر کا لانا۔ جیسے اِس شعر میں ۔ ذبح وہ کرتا تو ہے پر چاہیئے اے مرغِ دل۔ دَم پھڑک جائے تڑپنا دیکھکر صیاد کا ضمیر وہ کی صیاد کیطرف پھرتی ہے جو دوسرے مصرع میں ہے۔

اضمحلال۔ (ع بالکسر کسر سوم وسکون چارم) مذکر۔ پژمردگی (ناصر) کچھ طبیعت کو جو اضمحلال تھا۔ کیا کہوں اُس حور کا کیا حال تھا۔

اطاعت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ حکم ماننا۔ فرمانبرداری ۔ زور وزر سے بھی کہیں داغ حسیں ملتے ہیں۔ اپنے نزدیک تو ہے سب سے اطاعت اچھی (کرنا کے ساتھ)۔

اطبا۔ (ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح۔ آخر میں ہمزہ تھا جسکو فارسیوں نے حذف کردیا۔ طبیب کی جمع) مذکر۔ مُعالج۔ حکیم۔

اطراف۔ (ع بالفتح طرف کی جمع) ۱ سمت۔ حوالی۔ کنارے ۲ (اطبا کی اصطلاح) ہاتھ پاؤں کو کہتے ہیں۔ جیسے بردِ اطراف (ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا)۔

اطریفل۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تریپھل کا معرّب۔ ایک قسم کی معجون جو ہڑ بہیڑے اور آملے سے تیار کیجاتی ہے۔

اَطعِمہ (ع بالفتح وکسر سوم وفتح چارم) جمع طعام کی۔

اطفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ بجھانا۔

اطفال۔ (ع بالفتح طفل کی جمع) مذکر۔ لڑکے۔

اِطّلاع (ع) مونث ۱ آگاہی۔ خبر پانا۔ دینا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اطلاع کا لفظ اور اُسکے نیچے مطلب لکھتے ہیں۔ اِطلاعنامہ۔ مذکر۔ اطلاعی تحریر جو اکثر عدالتوں سے کسی بات کی اطلاع کیلئے کسیکے نام جاری ہوتی ہے۔ اطلاع یابی۔ مونث۔ اطلاع پانا

اطلاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کہنا بولا جانا۔ ایک چیز کا دوسری چیز پر حمل کرنا جیسے کہیں کہ تم پر آدمیت کا اطلاق نہیں ہوسکتا۔ (سالک) تو بھی گر لب سے خموشی مین نہ نکلے گا ہے۔ مجھپر اے آہ نہ اطلاق ہو گویائی کا۔

اطلس۔ (ع بالفتح) مونث۔ ایک قسم کا چمکیلا ریشمی کپڑا۔ (مسرور) اُس سگر کو قبا کی خاطر۔ اطلس چرخ پسند آئی ہے۔

اِطمینان۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ تسلی۔ تشفی۔ (نسیم) نظم عالی

سے وہ اطمینان سکو ہوگیا۔ شانہ برہم کر نہیں سکتا ہے گیسوے بتان۔ (رکھنا کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ)۔

اطوار۔ (ع۔ طور کی جمع) مذکر۔ روش۔ ڈھنگ۔ چال چلن

اطہار۔ (ع۔ بالفتح جمع طاہر کی) مذکر بہت پاک لوگ۔ اطہر (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل) بہت پاک۔

اطیب۔ (ع بالفتح و فتح سوم) بہت پاک۔ نہایت۔ خوشبودار

اظلال۔ (ع بالفتح) جمع ظل کی۔ سائے۔

اظلم۔ (ع بالفتح و فتح سوم افعل التفضیل) بڑا ظالم۔

اظہار۔ (ع بالکسر) مذکر ۱۔ کھولنا۔ ظاہر کرنا۔ (شوق) ہم سے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔ یاں الٹے تلّے کہتے ہیں ۲۔ بیان۔ (اہل مقدمہ یا گواہوں کا) (داغ) آپ کی بزم محبت کی عدالت ٹھہری۔ روز دو چار کے اظہار ہوا کرتے ہیں۔ اظہار دینا۔ عدالت میں مقدمہ کی حقیقت بیان کرنا بیان لکھوانا۔ (فقرہ) آج تو چاروں گواہوں نے اچھا اظہار دیا۔ اظہار کرنا۔ ظاہر کرنا۔ بیان کرنا۔ کہنا (شوق) کیا اُس دوست نے وہ سب اظہار۔ کچھ کہا چپکے کچھ پکار پکار۔ اظہار لینا۔ شہادت لینا۔ حاکم یا کسی افسر کا اہل مقدمہ سے مقدمے کے حالات دریافت کرنا بیان لینا۔ (گلزار نسیم)۔ شحنے نے سُنا پکڑ بُلایا۔ لیکر اظہار ساتھ لایا۔ اظہار نویس۔ وہ محرر جو بیان اور شہادت لکھتا ہے۔ اظہار ہونا ۱۔ ظاہر ہونا (قلق) میرا آنا جو ہو گیا اظہار پھر ملاقات ہے بہت دشوار۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں کہتے ۲۔ بیان ہونا۔

اظہر۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ کھلا ہوا۔ بہت واضح۔ بہت روشن۔ اظہر من الشمس (ع) آفتاب سے زیادہ روشن۔ آفتاب نہایت روشن چیز ہے اسلئے جو بات بہت واضح اور کھلی ہوئی ہوتی ہے اُسکی نسبت بطور مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ بات تو اظہر من الشمس ہے۔

اعادہ۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مذکر۔ پلٹانا۔ پھیرنا۔ کسی کام کو دُھرانا۔ کسی بات کو دُھرانا۔ (فقرہ) جو کچھ انہوں نے کہا آپ کے روبرو اُسکا اعادہ کیا کروں۔ (سالک) جب اُسکی زلف دام لطافت ٹھہر چکی۔ پھر کیونکہ ہو چمن میں اعادہ نسیم کا۔

اعانت۔ (ع بکسر اول و فتح چارم) مونث۔ مدد دینا۔ مدد۔ (مُنیر) ترسے تیر نے زُلف میں کی اعانت۔ عصا تھام کر دل سے ارمان نکلا

اعتبار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ عبرت پکڑنا۔ قیاس کرنا۔ نیک سمجھنا) مذکر ۱۔ یقین۔ (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا۔ کہ خوشی سے مر نجاتے اگر اعتبار ہوتا ۲۔ اعتماد۔ ساکھ (سحر) سودائے جنس یوسف وعدے پر حشر کے ہے۔ بازارِ مصر میں ہے یہ اعتبار میرا ۳۔ بھروسا۔ ثبات۔ قیام۔ جیسے زندگی کا کیا اعتبار ۴۔ لحاظ نظر۔ (فقرہ) نسبت کا کچھ پوچھنا نہیں دولت کے اعتبار سے وہ ہم سے کہیں اچھے ہیں۔ اعتبار آنا۔ یقین ہونا۔ (تسلیم) سیکڑوں کھاتا ہی قسمیں اعتبار آتا نہیں۔ وعدۂ محبوب بھی زاہد کا ایمان ہو گیا۔ اعتبار اٹھ جانا۔ اعتبار جاتا رہنا۔ اعتماد نہ رہنا۔ ساکھ نہ رہنا۔ (فقرہ)۔ خیانت کرنے سے تمھارا اعتبار اُٹھ گیا۔ اعتبار رکھنا۔ معتبر ہونا (آتش) مریضِ عشق کو کیا دو گے شربت دیدار۔ جوان طبیب نہیں اعتبار رکھتا ہے۔ اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (فقرہ) میں ایسے چالاک آدمی پر کیونکر

اعتبار کروں ؎ یقین کرنا سچ جاننا۔ (فقرہ) تم لاکھ قسم کھاؤ ہم تمھاری بات کا کب اعتبار کرتے ہیں۔ اعتبار ہونا۔ لازم۔ اعتباری (ف) معتبر۔ بھروسے کے لائق۔

اعتدال۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ برابر اور یکساں ہونا۔ کمی نہ زیادتی۔ بیچ کی راس ہونا۔ گرمی سردی یا خشکی تری میں میانہ ہونا۔ (اسیر) عجب نادان ہے جو مغرور ہے عمرِ دو روزہ پر۔ بدن میں چاروں ہے اعتدال اس چار عنصر کا۔ اعتدال پر آنا ؎ معتدل ہونا۔ (فقرہ) ہوا ابھی اعتدال پر نہیں آئی ؎ (طبیعت کے واسطے) بحال ہونا (فقرہ) طبیعت ذرا اعتدال پر آجائے تو سفر کرنا۔

اعتذار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عذر کرنا۔

اعتراض۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہ کرنا۔ کوئی قباحت پیش کرنا) مذکر عیب نکالنا۔ شبہ کرنا۔ نکتہ چینی۔ اعتراض اٹھانا ؎ معترض کا شبہ رفع کرنا۔ (اسیر) نہ ہو اس چار حد میں نقد رائج کیوں کلام اپنا۔ اٹھا کر اعتراض غیر کو سکہ بٹھاتے ہیں ؎ نکتہ چینی کا ٹھیک جواب دینا۔ (منیر) چھلے کے گل سے بیوں کو شرمندہ کیجئے۔ آج اعتراض بلبلِ گلشن اٹھائیے۔ اعتراض اُٹھنا۔ لازم۔ (داغ) کرتے ہیں وہ تمام حسینوں پر اعتراض۔ پھر وہ بھی اسطرح کہ نہ اُٹھے ہر اعتراض۔ اعتراض جڑنا ؎ اعتراض جمانا۔ اعتراض کرنا۔ بے تکلفی میں ان مصادر کے ساتھ مستعمل ہے۔ اعتراض کرنا۔ عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (فقرہ) سمجھتے بوجھتے تو ہو نہیں اعتراض کرنے بیٹھتے ہو۔ اعتراض نکالنا۔ عیب نکالنا۔ (ظفر) لب نکالیں گے ترے لعلِ یمن پر اعتراض۔ زلف ہی کرتی ہے کیا مشکِ ختن پر اعتراض۔ اعتراض ہونا لازم۔ نکتہ چینی ہونا۔ شبہ ہونا۔

اعتراف۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ اقرار کرنا) مذکر مان لینا۔ تسلیم کرنا اقرار (فقرہ) اب تو وہ قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

اعتقاد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ دل میں مضبوطی کے ساتھ کوئی بات قائم ہونا۔ عقیدہ۔ یقین ؎ کروں میں شکرِ الٰہی کہاں تلک آتش درون صاف دیا پاک اعتقاد دیا۔ اعتقاد اُٹھ جانا۔ عقیدہ جاتا رہنا۔ (بحر) اعتقاد اربابِ دنیا سے ہمارا اُٹھ گیا۔ منھ میں ہیں دو دو زبانیں دل میں کیا کیا جھوٹ سچ۔ اعتقاد رکھنا۔ لازم۔ معتقد ہونا۔ (فقرہ) شاہ صاحب چاہے کچھ نہوں مگر ایک زمانہ اعتقاد رکھتا ہے۔

اعتکاف۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ عبادت کیلئے مسجد میں گوشہ نشیں ہونا بیشتر رمضان مبارک میں معتکف ہو کر مشغول عبادت رہتے ہیں اور حوائج ضروری کے سوا باہر نہیں نکلتے۔ اعتکاف سے نکلنا۔ لازم اعتکاف ختم کرنا۔ (فقرہ) عید کا چاند دیکھکر اعتکاف سے نکلنا چاہئے۔ اعتکاف کرنا۔ شرائط اعتکاف کے ساتھ گوشہ نشیں ہونا۔

اعتماد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ایقین (آتش) کہوں جو حالت دل یار سے تو کہتا ہے۔ جو کچھ کہ تو نے کہا میں نے اعتماد کیا ؎ ساکھ (فقرہ) بدچلنی سے انکا اعتماد اُٹھ گیا ؎ بھروسا۔ (آتش) پھرا ہے ہمسے رُخ اُس بادشاہ خوباں کا۔ کچھ اعتماد نہیں ہے۔ مزاج سلطان کا۔

اعتنا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ غمخواری کرنا۔ اہتمام۔ پروا۔ (امیر) نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی۔ حالی نے مذکر کہا ہے (فقرہ) غزل کیطرف زیادہ اعتنا نہیں پایا جاتا۔

اِعجاز۔(ع بالکسر۔ عاجز کرنا) مذکر۔ معجزہ۔ خرقِ عادت جو انبیا
سے ظہور میں آئے۔ اعجاز بیاں۔ صفت جسکی تقریر اور کلام نہایت پُراثر
ہو۔(ناسخ) تو وہ اعجاز بیاں ہے کہ تری محفل میں۔ شرم سے صورتِ مریم
ہے مسیحا خاموش۔ اعجاز دکھانا۔ معجزہ دکھانا۔ انسانی طاقت سے بڑھکر
کوئی کرامت ظاہر کرنا (ناسخ) عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل۔ آگ
سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا۔ اعجاز کرنا۔ کوئی کام بے مثل کرنا کمال
کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں۔(ناسخ) آپ تو کرتے ہیں اعجاز لگا لیتے
ہیں۔ آدمی کیا ابھی ساتھ آپکے تصویر چلے۔ اعجاز مسیحائی۔ حضرت
عیسیٰ کا معجزہ۔ جس سے مُردہ زندہ ہو جاتا تھا۔(رشک) مار استر بار ستر بار
زندہ کر دیا۔ پھر مجھیں دعوائے اعجاز مسیحائی نہیں۔

اُعجُوبہ۔(ع بضم اول وسکون دوم) عجیب۔ انوکھا۔ نادر
عجیب شے۔ اچنبھا۔

اَعدا۔(ع عدو کی جمع) مذکر۔ دشمن۔ مخالف۔

اَعداد۔(ع۔ مذکر) عدد کی جمع۔

اعراب۔(ع بالکسر) مذکر۔ حرکات زیر۔ زبر۔ پیش۔ سکون
(نوازش) موئے خطِ رخ سنہ تھے زیر و زبر۔ مصحفِ رخسار مین اعراب
تھے۔(ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ بدّو لوگ۔ عرب کے صحرا نشین۔ اس معنی میں
یہ ایسی جمع ہے جسکا مفرد مستعمل نہیں۔ اَعرابی۔(ع بفتح اول اعراب
کیطرف منسوب) عرب کا صحرا نشین۔

اعراض۔(ع بالکسر) مذکر۔ روگردانی۔(اختر) جو دلبر
نے اغماز مجھسے کیا۔ مرے دل نے اعراض مجھسے کیا۔(ع۔ بالفتح۔ جمع

عرض کی) وہ چیزیں جو اپنی ذات سے قایم نہوں۔ جواہر کے خلاف۔

اعراف۔(ع۔ بالفتح) مذکر۔ دوزخ اور بہشت کے بیچ
مین ایک مقام ہے جہاں کے رہنے والے دوزخیوں اور جنتیوں کو پہچانیں
گے (ناصر) کچھ غمِ ہجر تو کچھ وصلتِ دلبر کی خوشی۔ جب تلک میں رہا میرے
لئے اعراف رہا۔

اِعزاز۔(ع بالکسر) مذکر عزت دینا۔ عزت رتبہ (توقیر) پوچھا جو
مجھسے آپ نے کی بندہ نوازی۔ نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا۔

اَعِزّا۔(ع بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم۔ و ہمزہ در آخر۔
عزیز کی جمع۔ فارسیون نے ہمزہ حذف کر دیا) مذکر۔ بھائی بندون اور
رشتہ دارون کو کہتے ہیں۔ اعصاب۔(ع بالفتح۔ جمع عصب کی) مذکر
بدن کے پٹھے۔

اَعضا۔(ع بالفتح۔ عضو کی جمع) مذکر۔ بدن کے اجزا ہاتھ پاؤن
وغیرہ۔ اعضا ٹوٹنا۔ اعضا شکنی ہونا۔(قدر) ہجر مین ٹوٹتے ہیں سب
اعضا۔ پر شب وصل مومیائی ہو۔ اعضا شکنی۔ بدن ٹوٹنا۔ جوڑ جوڑ مین
درد ہونا۔ بخار اور خمار کی حالت میں ایسا ہوتا ہے۔ اعضائے رئیسہ
دل جگر اور دماغ۔

اَعظم۔(ع۔ افعل التفضیل)۔ بہت بڑا۔ بیشتر صفت مین آتا ہے
جیسے عرش اعظم۔ نیّر اعظم۔

اعقاب۔(ع بالفتح۔ عقب کی جمع) مذکر۔ پسماندگان۔ آل و
اولاد جو باپ کے مرجانے کے بعد باقی رہیں۔

اِعلام۔(ع بالکسر۔ خبر دینا۔ جتانا) مذکر۔ پروانہ۔ نوٹس (رسید)

ستری بھی جوانی تھی وہ ناصح کہ نہ تھا زور۔ قاضی کا ترے واسطے اعلام
نہ آیا۔ ۲ (ع۔ بالفتح)۔ مذکر۔ عَلَم کی جمع۔

اعلان۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ اظہار۔ ظاہر کرنا۔ یہ زمین اچھی
نہ تھی ناسخ ولیکن فکر نے حسن پیدا کر دیا ہے زن کے اعلان سے ۲ شہرت
(ناصر) مثل مجھکو کیا اچھا ہوا احسان ہوا۔ پر برا ہو گا ترے حق میں جو اعلان
ہوا ۳ اشتہار۔ اکثر اخباروں میں یا کتابوں کے اخیر صفحے پر پبلک کو کسی ضروری
بات سے آگاہ کرنے کے لئے اوپر جلی قلم سے اعلان کا لفظ اور اسکے نیچے مضمون
لکھتے ہیں۔

اعلیٰ۔ (ع۔ بالفتح) ۱ بہت بلند (محسن) زہے قدم جناب والا اعلیٰ
سے جو تھا مقام لطف ۲ بہت بہتر نہایت عمدہ۔ (صبا) بہت اعلیٰ ہے یہ
مصرع تمہارے قد موزون کا ۳ ادنیٰ کی ضد۔ معزز آدمی۔ (سحر) اعلیٰ
سے نہیں ہوتا ہے اسفل کو کبھی اوج۔ ہاتھوں سے کبھی نقش کف پا نہیں اٹھتا

اعمال۔ (ع۔ بالفتح۔ عَمَل کی جمع) ۱ افعال۔ کام۔ بغیر ذکر
نیک و بد کے مطلق اعمال کا جب استعمال کیا جاتا ہے تو بیشتر برے افعال
مقصود ہوتے ہیں۔ (رند) واہ ری شان کریمی مجھے بخشا رب نے۔ اپنے
اعمال سے دیکھا جو پشیماں مجھکو ۲ اوراد۔ وظائف (فقرہ) انکو اعمال کا بڑا
شوق ہے۔ اعمال کا کاغذ۔ نامۂ اعمال۔ اعمال نامہ۔ مذکر۔ ۱ وہ کتاب
جس میں آدمی کے اعمال کراماً کاتبین لکھا کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اسی
کی رو سے ہر شخص کا حساب کتاب ہوگا۔ (داغ) خلق کے اعمال نامے
چھین لونگا حشر میں۔ گم ہوا ہے ہاتھ سے قاصد کے دلبر کا جواب ۲
وہ کتاب جسمیں عُمال اور افسروں کے چال وچلن اور مدتِ ملازمت وغیرہ

لکھی جاتی ہے۔

اعمام۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عم بمعنی چچا کی جمع (فقرہ) بنی اعمام
(چچازاد بھائیوں) میں ہمیشہ جھگڑا رہتا ہے۔

اعنی۔ (ع۔ بالفتح) مراد رکھتا ہوں میں۔ اس لفظ کو بگاڑ کر عورتیں
عنی بولتی ہیں۔

اعوان۔ (ع۔ بالفتح جمع عَون کی) مذکر۔ مددگار۔

اعیان۔ (ع۔ بالفتح جمع عین کی) چشمے۔ آنکھیں۔ افراد۔ عیانی
(ع) سگے بہن بھائی۔

اغذیہ۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم جمع غذا کی) مونث۔
غذائیں۔

اَغراض۔ (ع۔ بالفتح غرض کی جمع) مذکر۔ حاجتیں مطالب۔

اِغراق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ ڈبو دینا ۲ مبالغہ (رشک)
لکھا ہے جو بدستی جاناں کو چوب عود۔ تقصیر چوب خامہ ہے اغراق اگر
ہوا۔

اغلاط۔ (ع۔ بالفتح غلط کی جمع) مذکر۔ غلطیاں۔

اغلاق۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ مشکل کرنا۔ مغلق کرنا۔ (مصحفی)
مرے روزمرہ یہ غش ہے فصاحت۔ سخن میں مرے کیونکر اغلاق ہوتا۔

اغلام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ لونڈے بازی۔

اغلب۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) غالب تر۔ قوی گمان یقیناً
(قلق) آج اغلب ہے دسویں منزل ہو۔ کل تلک چاہیے تو داخل ہو۔

اَغل بَغل۔ (متبوع پر تابع مقدم ہے)۔ ادھر ادھر۔ دہنے بائیں

آس پاس (شوق قدوائی) مدد کو بحر میں دل یا جگر نہیں آیا۔ اغل بغل مجھے کوئی نظر نہیں آیا۔

اغلط۔ (ع۔ بالفتح) بہت غلط۔

اغماز۔ (ع بالکسر۔ آبرو گھٹانا) مذکر۔ غرور و ناز کے معنی میں مستعمل ہے (سحر) بلبلوں سے جلسازی کرتے ہو اندازیں۔ گل نظر آتے ہو تم پھولے ہوئے اغماز میں۔

اغماض۔ (ع بالکسر) مذکر چشم پوشی۔ بے پروائی (تسلیم) نہ کھینچ ادفاقل فیاض اتنا۔ ذرا سے کام میں اغماض اتنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔

اغنیا۔ (ع بالفتح وکسر سوم غنی کی جمع) مذکر دولتمند لوگ۔

اغوا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ (کرنا کے ساتھ مستعمل ہے) (فقرہ) تمہارے اغوا کرنیسے اُسنے نوکری چھوڑ دی۔

اغیار۔ (ع بالفتح۔ غیر کی جمع) بیگانے جو عزیز یا دوست نہوں (فقرہ) انکے پاس اغیار بیٹھے تھے مین آپکا پیام نہ کہہ سکا ۲ دشمن رقیب۔ ان معنی میں بیشتر شعرا ہی استعمال کرتے ہین۔

اُف۔ (ع بتشدید حرف دوم۔ فارسی میں بغیر تشدید ہے)۔ مونث ۱ اوہ۔ آہ۔ یہ کلمہ تکلیف اور بیچینی کی حالت میں آدمی کے منھ سے نکلتا ہے (قلق) تم قسم لو کہ سوزش دل سے۔ اُف بھی کی ہو اگر زباں جلے۔ آتش نے جمہور کے خلاف مذکر بھی کہا ہے ؎ سوزش دل سے زبان کو نہوئی آگاہی۔ اُف کیا منھ سے نہ ہم نے نہ کھلا راز اپنا ۲ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرنیکی جگہ (قدر) جب پڑی آنکھ لاکھ بل کھائے۔ اُف مزاج اتنا فتنہ گر نازک۔ اُف اُف کرنا۔ آہ آہ کرنا۔ کراہنا۔ (فقرہ) درد سر کی شدت سے وہ دن رات اُف اُف کیا کرتے ہیں۔ اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ مقولہ۔ نہایت مفسد اور دغاباز کی نسبت کہتے ہیں کہ تیری فتنہ پردازی اور دغابازی سے بچنا محال ہے (غالب) اُفعی زلف تو رہتا نہیں بن جان لئے۔ زہر ہے کیا ہے بلا اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ اُف رے۔ ہائے رے اللہ رے۔ کسی چیز کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں بطور مبالغہ کہتے ہیں (داغ) بل بے ضد آپکی اللہ ری ہٹ اُف رے مزاج۔ آج تک وصل کے انکار چلے جاتے ہیں۔ اُف کر دینا۔ متعدی۔ جلا کر خاک سیاہ کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مومن) دود شمع بزم نے گھر پھونک کر اُف کر دیا۔ کیا دلائی یاد وہ زلف خمیدہ مو نے مجھے۔ اُف نکرنا ۱ بہت ضبط کرنا کسی تکلیف کا شاکی نہونا۔ (داغ) دل رکھ تو دیا ہے نگہ یار کے آگے۔ اُف کر نہیں سکتا ہوں خریدار کے آگے ۲ انتہائے بیدردی کی جگہ کیسی تکلیف اور مصیبت پر افسوس نکرنا۔ (امیر) گلا کٹا نہ دیا اُف بھی داد خواہ نے کی۔ چھری وہ تیز تری شرمگیں نگاہ نے کی۔ اُف ہو جانا۔ لازم۔ خرچ ہو جانا۔ خاک میں مل جانا۔ ناس ہو جانا۔ (معروف) اُف کی بتی اتفاقاً گھر جل کے ہوگیا اُف۔ حال آگے کچھ نہ پوچھو اس سوزش جگر کا۔

افادت۔ (ع بکسر اول) مونث۔ فائدہ پہنچانا۔ (منیر) حل ہوتے ہیں عقدے علما و فضلا کے۔ ہر بات ہے تعلیم و افادت کی برابر

افادہ۔ (فارسیوں نے افادت عربی سے یہ لفظ بنا لیا ہے) مذکر فائدہ۔ نفع۔ (رشک ۶) دوست دشمن مجھکو دونوں سے افادہ ہوگیا

افاضہ۔ (ع بکسر اول) فارسیون نے عربی افاضت سے بنا لیا ہے۔ مذکر فیض۔ فیض رسانی۔

افاغنہ - بفتح اول وکسر چہارم - فارسیوں نے افغان کی جمع عربی وزن پر بنالی ہے -

افاقہ - (ع مین اِفاقت ہے - فارسیوں نے افاقہ کرلیا) مذکر تکلیف میں تخفیف ہونا مرض میں تخفیف ہونا ہوش میں آنا صحت پانا - آرام (فقرہ) مرض سے ابھی افاقہ نہیں ہوا تھا تم لگے بدپرہیزی کرنے - اب غش سے افاقہ ہوا ہے - (انیس) راحت سے شب و روز علاقہ مجھے ہوگا - فاقہ جو کروں گی تو افاقہ مجھے ہوگا -

اُفتاد - (ف) مونث ۱ اتفاقیہ سانحہ - حادثہ (سحر) گرتے ہیں کوہِ الم اور فلک ٹوٹتے ہیں - ایسی ہی ہوتی ہے اس عشق کی اُفتاد آیا ۲ ابتدا خلقت فطرت - ڈھنگ - طرز - عادت (بنات النعش) تم چاہو تو ادلاد کی اُفتاد کو ایسا بگاڑ دو کہ جون جوں بڑی خرابی کے لچھن سیکھتی جائے اُفتاد اُٹھانا - مصیبت برداشت کرنا (قلق) مر کر بھی تو اٹھائی ہیں اُفتاد دین اے فلک - اب ہو مرا غبار زمیں سے بلند خاک - اُفتاد پڑنا - اتفاقیہ حادثہ پیش آنا (شوق) دل کو تشویش تھی یہ حد سے زیاد - دفعتہً پڑگئی یہ کیا اُفتاد ۲ ابتدا پڑنا - بنیاد قائم ہونا (بنات النعش) حسن آرا کے مزاج کی اُفتاد ایسی بُری پڑی تھی کہ اپنے ہی گھر مین سب سے بگاڑ تھا - افتادگانِ خاک - گرے ہوئے مُردوں سے کنایہ ہے (نسیم) اُفتادگان خاک کو پابوسی کا ہے شوق - رکھنا قدم زمیں پہ ذرا بار دیکھکر - اُفتادگی - عاجزی - خاکساری (ناسخ) جو کرے احسان اسکو چاہیے اُفتادگی - پیش پائے شمع دیکھا ہے سرِ گلگیر کو - اُفتادہ ۱ گرا ہوا - عاجز ۲ (زمیں کی نسبت) غیر مزروعہ - غیر آباد اُفتاد ہونا - اُفتاد پڑنا (قلق) کیسی اُفتاد ہو خدا جانے حال تقدیر کو ئی کیا جانے -

اُفتاں خیزاں - (ف) - گرتے پڑتے - بدحواسی کی حالت میں (فقرہ) یہ آپ کہاں سے اُفتاں خیزاں چلے آتے ہیں -

افتتاح - (ع - بالکسر وکسر سوم - کھولنا - آغاز کرنا) مذکر کھولنا شروع کرنا تعلیم گاہ یا اور کسی مُفید عام کارخانے کے اجرا کی رسم ادا کرنا (فقرہ) آج ہز اکسلنسی گورنر نے شفاخانے کا افتتاح کیا -

افتخار - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱ فخر کرنا - ناز کرنا (داغ) وہ بات کہ جو کبھی آسمان سے ہو نہ سکے - ستم کیا تو بڑا تو نے افتخار کیا ۲ عزت - بڑائی (فقرہ) آپ کے تشریف لانے سے مجھے بڑا افتخار حاصل ہوا -

افترا - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر بہتان - تہمت - افترا باندھنا - تہمت لگانا - بہتان جوڑنا - (اسیر) کس طرح کہئے کہ غیر ذات ہیں اُسکے صفات - افترا اللہ پر اے بندہ پرور باندھئے - افترا بنانا - افترا جوڑنا - اب یہ زبان نہیں ہے - افترا پرداز (ف) تہمت لگانیوالا مُفسد - افترا پردازی - (ف) مونث - شرارت - فساد - افترا پردازی کرنا - بہتان لگانا - شرارت کرنا - فساد پھیلانا - افترا جوڑنا - افترا کرنا - افترا باندھنا - (رشک) کلاہِ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے - تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا - (آتش) کرینگے افترا شاعر قبائے یار پر کیا کیا - بندھیں گی باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

افتراق - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر - جدا کرنا - جُدائی -

اَفراتفری - (اسکی اصل افراط تفریط معلوم ہوتی ہے کثرت استعمال سے افراتفری ہوگیا) مونث - (عو) ہل چل - تہلکہ - گھبراہٹ - کھل بھلی -

(مسرور) پوچھو نہ مرے حواس کی کچھ۔ افراتفری سی ہو رہی ہے (پڑنا ہونا کرنا ثم)

افراد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فرد کی جمع۔

افراسیاب۔ (ف بالفتح)۔ توران کے ایک نامی بادشاہ کا نام ہے جو ایران کے کیانی بادشاہوں کے ساتھ مدتوں لڑتا رہا اور آخرکار کیخسرو بن سیاوش کے زمانے میں مارا گیا۔ (صبا) خون سیاوش اک دن دکھلائیگا خرابی۔ اس ظلم کا عوض اے افراسیاب ہوگا۔

افراط۔ (ع بالکسر) مونث۔ حدّ اعتدال سے بڑھ جانا۔ زیادتی۔ کثرت۔ افراط و تفریط۔ (بغیر واو عطف کے بھی بولتے ہیں) حد سے بڑھی ہوئی زیادتی اور کمی۔

افروختہ۔ (ف) روشن۔ بھڑکایا ہوا۔ مجازاً غصّے میں بھرا ہوا۔ آگ بگولا۔ (فقرہ) ذرا سی بات میں آپ اتنے افروختہ ہو گئے۔ افروختہ کرنا۔ متعدی۔ غصّہ دلانا۔ بھڑکانا۔ (فقرہ) تمنے انکو چھیڑ چھیڑ کر اور افروختہ کر دیا۔ افروختہ ہونا۔ لازم۔ غصے ہونا۔

افزائش۔ (ف افزودن کا حاصل مصدر) مونث۔ زیادتی ترقی۔ بڑھوتری۔

افزون۔ (ف) صفت ١ زیادہ۔ بڑھکے ٢ مونث۔ میزانِ سابق اور رقم حال کا مجموعہ۔ افزونی۔ مونث۔ زیادتی۔

افساد۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ فساد کرنا۔

افسان۔ (ف بالفتح) مونث۔ سان۔ چھری۔ چاقو وغیرہ تیز کرنیکا آلہ۔

افسانہ۔ (ف بالفتح) مذکر ١ داستان۔ قصہ۔ کہانی۔ سرگزشت حال۔ روداد (قلق) پوچھے اُس سے اسکا افسانہ۔ کس پر بیرد کا ہی یہ دیوانہ ٢ مشہور ٣ بیشتر احباب دریا دیکھتے ہیں خواب میں۔ تجھ اپنا حال گریہ جیب سے افسانہ ہوا ٤ بے اصل بات (درد) وائے نادانی کہ وقت مرگ یہ حاصل ہوا۔ خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سُنا افسانہ تھا ٥ طول طویل بات (فقرہ) آپنے ذرا سی بات کا افسانہ کر دیا ٦ چرچا۔ ذکر۔ مذکور۔ (آتش) حسن عالمگیر چھپ سکتا چھپائے سے نہیں۔ پردے میں تو کوچہ و بازار میں افسانہ تھا۔ افسانہ چھڑنا۔ لازم (منتظر) چرچے ہیں تیرہ بختو نمیں زُلفِ سیاہ کے۔ ہوتے ہی شام پھر دہی افسانہ چھڑ گیا افسانہ چھیڑنا۔ متعدی۔ قصہ شروع کرنا۔ سرگزشت بیان کرنے لگنا ـ چھیڑے افسانہ زُلف دراز۔ نیند کے جھونکے بلا سے آئینگے (قلق)۔ پھر توانِ دلفگاروں نے باہم چھیڑے افسانہ مصیبت و غم۔ افسانہ خوان۔ قصہ گو۔ داستان کہنے والا۔ افسانہ رہجانا۔ لازم۔ بات کا چرچا باقی رہ جانا۔ (مصحفی) اب نہ فرہاد ہے نہ مجنوں ہے۔ رہگیا عاشقوں کا افسانہ۔ افسانہ سُنانا۔ حال کہنا۔ سرگزشت بیان کرنا۔ داستاں کہنا (آتش) تیری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں نہیں۔ خوابِ خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں۔ افسانہ سُننا۔ لازم۔ سنو افسانۂ فرہاد دیکھو قصۂ مجنوں۔ غرض کیا تمکو پوچھو حال ہم حسرت کے ماروں کا ـ افسانہ کہنا۔ کہانی کہنا۔ سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ افسانہ گو۔ افسانہ خوان۔

افسر۔ (ف بالفتح۔ ظاہرا ابسر کا مبدل ہے جو بسر کا مزید علیہ ہے فارسی مین بمعنی تاج و صاحب تاج مستعمل ہے) مذکر ١ تاج

(سودا) کون دُنیا مین آج ہے تجھسا۔ مالکِ تخت وصاحبِ افسر ۲ سردار۔ حاکم (فقرہ) یہ تو کوئی فوجی افسر معلوم ہوتا ہے۔

افسُردگی۔ (ف) طبیعت کا مُرجھا جانا۔ دلگیری۔ افسُردہ۔ (ف۔ مُرجھایا ہوا) صفت۔ اُداس۔ غمگین۔ (فقرہ) خیر تو ہے آج آپ اتنے افسردہ کیوں ہیں۔ افسردہ خاطر۔ افسردہ دل۔ صفت۔ اُداس۔ رنجیدہ۔ جسکا دل شگفتہ نہو ۔ آنکھیں صبا پُر آب ہیں اُس نور کیلئے۔ افسردہ دل ہین آتشِ مغفور کیلئے۔

افسوس۔ (ف) (اسدو میں اب واؤ معروف کے ساتھ متروک ہے۔ پہلے کہتے تھے (ناسخ) گُل نہیں جُز داغِ حسرت بوستانِ دہر مین۔ طور ہر برگ شجر میں ہے کفِ افسوس کا۔ فانوس۔ طاؤس وغیرہ قافیے ہیں)۔ مذکر ۱ رنج اور تاسف ۲ کبھی حسرت اور تاسف کی جگہ آہ اور ہائے کی مثل یہ کلمہ بولتے ہیں وہاں رنج کے معنی نہیں دیتا بلکہ حالتِ رنج کو ظاہر کرتا ہے (شوق) ہم بڑا چکمہ کھا گئی افسوس۔ جو ترے جُل مین آگئی افسوس۔ افسوس آنا۔ لازم۔ تاسف ہونا۔ قلق ہونا۔ (مومن) دیکھ اس حال کو افسوس آیا۔ گر پڑے دل جو ذرا گھبرایا۔ افسوس دل کر رہے ہیں۔ (عم) کسی چیز کو دیکھ دیکھکے للچانے اور بس نہ چلنے کی جگہ ظرافت سے بولتے ہیں۔ افسوس رہجانا۔ لازم۔ قلق باقی رہجانا۔ تاسف باقی رہجانا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (رشک) حسرت نہ نکلی وصل میں مشتاقِ وصل کی۔ افسوس رہگیا تو یہ افسوس رہگیا۔ افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ قلق ظاہر کرنا۔ (قلق) حال پر اُسکے کرے کچھ افسوس۔ خاص اپنا کیا عطا ملبوس۔ افسوس کھانا۔ (دہلی) تاسف کرنا۔ اظہارِ قلق کرنا ۔ جب کبھی کرتے ہیں باہم منہ سے بیانِ احوالِ غم۔ ایکعالم اے ظفر افسوس سنکر کھائے ہے افسوس ہونا۔ لازم (فقرہ) آپ کی پریشانی کا حال سُنکر بہت افسوس ہوا۔

افسون۔ (ف) مذکر ۱ جادو۔ منتر۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ فریب۔ مکر۔ حیلہ (فقرہ) تمنے تو ابھی ایک ہی مکر دیکھا ہے انھیں ایسے ہزار دل افسوں یاد ہیں۔ افسوں پڑھنا۔ متعدی۔ منتر پڑھنا۔ افسوں پھونکنا۔ منتر پڑھکے دم کرنا (داغ) پڑھا جو میرے وقت ذبح تونے منھ ہی منھ میں کچھ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھکے افسوں دلستاں پھونکا۔ افسوں چل جانا۔ لازم۔ دام میں پھنس جانا۔ قابو میں آجانا۔ (فقرہ) زید کو تمنے شیشے مین اُتار لیا خالد پر تمھارا افسوں چل جائے تو جانیں۔ افسوں چلنا۔ جادو کارگر ہونا۔ منتر کا اثر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ (قدر) کسی قصے سے بوسہ خال کا ملتا نہیں ہمکو۔ کوئی افسوں نہیں چلتا ہی اس چھوٹے سے بچھو پر۔ افسوں ساز۔ جادوگر۔ افسوں کرنا۔ جادو کرنا۔ منتر پھونکنا۔ (فقرہ) خدا جانے مرزا صاحب نے کیا افسوں کر دیا ہے کہ سرکار کو بغیر اُنکے ایک دم چین نہیں۔

افشا۔ (ع۔ بالکسر) ظاہر کرنا۔ فاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (مسرور) آنسوؤں نے مجھکو رسوا کر دیا۔ رازِ دل آنکھوں نے افشا کر دیا۔ (برق) خواب میں شکوہٗ دل لب پہ نہ آیا ہرگز۔ بعد مرنے کے بھی افشا نہ مرا راز ہوا۔ افشائے راز کرنا۔ متعدی۔ چھپی ہوئی بات ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا

افشان۔ (ف۔ بالفتح) مُقَیش یا گوٹے کی کترن اُسکو آرائش کیلئے ماتھے پر چُنتے اور بالوں پر چھڑکتے ہیں۔ (دبیر) لیلی شب کے حسن کی دولت جو لُٹ گئی۔ افشاں جبیں سے مہرِ درخشاں کی چھُٹ گئی۔

افشاں اُترنا - لازم - چنی ہوئی افشاں کا چھٹ جانا - (بحر) اگر ملجائے ہو ڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں - سہ دخورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں - افشاں اُڑانا - متعدی - حاضرین پر افشاں ڈالنے کیلئے اُسکو ہوا میں اُڑانا - (بیخود) ہوا رنگ میں ترجوہر گلعذار - تو افشاں اُڑانے لگے شہریار - افشاں بنانا - افشاں کترنا - مقیش یا گوٹیکو کتر کے افشاں بنانا - افشاں جمانا - (متعدی) سلیقے سے پیشانی اور رخساروں پر افشاں لگانا - (مسرور) ۶ افشاں جمانا آپ کو جم جم نصیب ہو - افشاں چُننا - (متعدی) افشاں جمانا - (وزیر) یار پیشانی و ابرو پہ چنے گا افشاں - آج محراب عبادت میں چراغاں ہوگا - افشاں چھڑانا - متعدی - لگی ہوئی افشاں کو الگ کرنا - (آتش) افشاں چھڑا کے چہرے سے تم نے دکھا دیا - ذروں کا آفتاب سے ہونا جُدا مجھے - افشاں چھڑکنا - متعدی بالوں پر افشاں ڈالنا - (بحر) بالوں پر افشاں جو تھوڑی سی چھڑک دی یار نے - مہر عارض کی کرن ہر موئے کاکل ہو گیا - افشاں کا ذرّہ - افشاں کا ریزہ - (آتش) چھڑکنے سے رُخِ پرنور پر ترے اے ماہ - ستارہ بنگیا ہر ایک ذرّہ افشاں کا - افشاں کرنا - کسی چیز پر رنگ چھڑکنا - (فقرہ) شادی کا رقعہ ہے اسپر ذرا شہاب کی افشاں کر دو - افشاں لگانا - افشاں چُننا (مونس) تاروں کے ٹوٹنے کی جو سیرا نکو بھا گئی افشاں لگا لگا کے چھڑا ئی تمام رات - افشانی کاغذ - افشاں چھڑکا ہوا کاغذ - (فقرہ) افشانی کاغذ پر ایک رقعہ اور گیارہ اشرفیاں اسپر رکھکر بھیجدیں -

افشُردَہ - (ف - جو کچھ کسی چیز کے نچوڑنے سے نکلے - اسی معنی میں افشرہ بھی ہے) مذکر - وہ شربت جو لیمو - فالسہ - املی وغیرہ کے عرق سے ترش کیا گیا ہو - (ظفر) بوسہ اپنے لب شیریں کا ترش ہو کر - وہ جو دیتا تو ہم افشردہ لیمو پیتے -

اَفشُرَہ - (ف دیکھو افشردہ) - مذکر - افشردہ کا مخفف - (آتش) افشرے کا بوسے بازی میں مجھے ملتا ہے لُطف - قند کی ڈلیاں وہ لب ہیں خالِ لب ہیں فالسے -

اَفصَح - (ع بالفتح - افعل التفضیل) بہت فصیح -

اِفضَال - (ع - بالکسر) مذکر - بخشش کرنا - مہربانی کرنا مہربانی - فضل - (فقرہ) افضالِ خدا شاملِ حال ہے - ۲ (ع - بالفتح) - فضل کی جمع - افضل - (ع بالفتح - افعل التفضیل) بہت فضیلت رکھنے والا سب سے اچھا - فضیلت - (ع) مونث - بزرگی - بڑائی - (محسن) - افضلیت یہ تری مشتمل آثار و کتب - اولویت پہ تری مشتق ادیان و ملل -

اِفطَار - (ع) مذکر - روزے کی ضد - روزہ کھولنا - افطار کرنا - روزہ کھولنا - (رند) بوسہ لب شیریں کا لیا وصل کی شب میں افطار کیا خُرمے سے روزہ رمضان کا ۲ روزہ نرکھنا - (فقرہ) بیماری کی حالت میں افطار کرنا جائز ہے - افطاری - مونث - جو چیزیں روزہ افطار کرنیکے وقت کھائی جائیں - بیشتر پکوان اسوقت کھاتے ہیں (نیر) سحری نام کو نہ افطاری - شام بھی ہے بہار مثل سحر -

اَفعَال - (ع فعل کی جمع) مذکر - ۱ کام - اعمال - بیشتر برے اعمال کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) اُنکے افعال ایسے نہوتے تو یہ نوبت کاہکو پہنچتی ۲ مصدر کے مشتقات ۳ تاثیریں - (فقرہ) اس دوا کے -

افعال وخواص مخزن الادویہ سے دیکھ لو۔

افعی۔ (عربی مین لفظ بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا تھا۔ فارسیون نے افعی بالفتح وکسر عین وسکونِ یا کرلیا) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا سانپ جو کالا اور بہت زہریلا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ سانپ زمرد دیکھنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔ (میر) بیڑیان برسون سے ہلتی ہین سر گیسو میں۔ اے پری کھیلتے ہیں افعی زنجیر اتنک۔ (غالب) سبزۂ خط سے ترا کاکُل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریفِ دمِ افعی نہ ہوا ۲ مجازاً ہر سانپ کو کہتے ہیں۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ اُٹھ کے کاٹا کیا یہ افعی رہزن کیسا ۳ (مجازاً) صفت۔ نہایت چالاک۔ بڑا شریر موذی۔ افعی سیرت۔ موذی اور ضرر رسان شخص کی نسبت کہتے ہیں (ناسخ) ہو اگر سحر بیان دشمن افعی سیرت۔ قلم اپنا بھی عصائے کفِ موسیٰ ہوئے۔

افغان۔ (ف بالفتح) مذکر ۱ مسلمانوں کی ایک قوم ہے جسکو پٹھان کہتے ہیں ۲ مونث۔ فریاد۔ شور۔ نالہ۔ مومن نے مذکر باندھا ہے ؎ بے سبب کیونکہ لبِ زخم پہ افغان ہوگا۔ شورِ محشر سے بھرا اُسکا نمکدان ہوگا۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ افغانستان۔ ایک مُلک ہے جہاں پٹھان کثرت سے رہتے ہیں۔

اُفُق۔ (ع بضم اول و دوم) مذکر۔ آسمان کا کنارہ جو زمین سے ملا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ (نوازش) بحرِ اشک آج جو چڑھتا ہوا آتا ہے نظر۔ اُفقِ چرخ بھی ڈوبا ہوا آتا ہے نظر۔

افکار۔ (ع فکر کی جمع) ۱ تردد۔ انتشار (بحر) فراغِ افکار دنیا سے نجات آلامِ عالم سے۔ ملی ہین مجھکو یہ دو نعمتیں خوانِ توکل سے ۲ کلام۔ شعر و سخن۔ (فقرہ) پچھلے مشاعرے کی غزل تو سُنی ہوئی ہے اب کچھ افکارِ تازہ سُنائیے۔

افگار۔ (ف) صفت زخمی۔ چاک چاک۔

افلاس۔ (ع بالکسر) مذکر مفلسی۔ محتاجی۔ (منتظر) گھر مین تو خورد و نوش کا ساماں نہیں کچھ بھی کیا دیکھئے مہماں ہوا افلاس ہمارا

افلاطون یا فلاطون۔ (یونانی) ۱ یونان کے ایک بڑے مشہور حکیم کا نام ہے جو ارسطو کا اُستاد اور سقراط کا شاگرد تھا۔ افلاطون اپنی آخر عمر مین ایک بڑے خُم مین بیٹھ گیا شاگردون نے اُسکی وصیت کے موافق خُم کا مُنہ بند کرکے ایک پہاڑ کے غار میں رکھدیا ۲ مجازاً۔ بڑا چالاک آدمی۔ تیز ذہن۔ افلاطون کے نانی بنے پھرتے ہیں اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ کرتے ہیں۔ بڑے مغرور ہیں۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ افلاطون کا سالا۔ (دہلی) مغرور۔ افلاطون کا سالا بنا پھرتا ہے۔ خواہ مخواہ لوگون کو ڈراتا پھرتا ہے۔ بڑا متکبر ہے۔ افلاطونی پُھلکے۔ ایک قسم کے پُھلکے جو نہایت سُبک ہوتے اور جلد ہضم ہوتے ہیں۔

اَفلاک۔ (ع بالفتح فلک کی جمع) مذکر۔ آسمان۔

اَفواج۔ (ع بالفتح فوج کی جمع) مذکر۔ لشکر۔

اَفواہ۔ (ع بالفتح فوہ کی جمع جسکے معنی مُنھ ہین) ۔ مونث۔ (اردو مین واحد کی جگہ استعمال ہے) اُڑتی ہوئی خبر۔ مشہور بات۔ جسکی اصل نہو۔ افواہاً۔ افواہ کے طور پر۔ (فقرہ) افواہاً سنا گیا ہے کہ آپ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے ملے ہیں۔ افواہ اُڑانا۔ متعدی۔ بے اصل بات مشہور کرنا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بدنام کرنا۔

افواہ اُڑنا۔ لازم (تسلیم) وہ نہ آئے ہیں اور نہ آئینگے۔ یوں ہی افواہ روز اُڑتی ہے۔ افواہِ عام۔ عام چرچا۔

اُفّوہ۔ (اُف + اوہ) ۱۔ تعجب کا کلمہ جیسے اُفوہ بڑے زور کی آندھی آرہی ہے (قدر) ذرّوں میں ہے ٹھکانا نہ قطرہ نمیں ہے پتا۔ اُفوہ دیکھئے تو ذرا انتشار دل ۲۔ درد اور صدمے سے بھی کہہ اُٹھتے ہیں جیسے اُفوہ کس زور سے چٹکی لی ہے۔

اِفہام۔ (ع بالکسر) ۱۔ مذکر۔ سمجھانا۔ فہمایش (تسلیم) فقیری مین دیا شاہوں کو انعام۔ پڑھا ہر علم بے تعلیم و افہام ۲۔ (ع۔ بالفتح) فہم کی جمع

افیم۔ مونث۔ ایک سمّی اور نشیلی چیز ہے۔ پینا۔ دینا کھانا گھولنا کے ساتھ۔ دیکھو افیون۔ (مصحفی) مخمل کو کھولتا جو نہ ہوا نے اب تلک۔ شاید افیم پینے کو لایا ہے کو کنار۔ (سودا) ذرا اسکو نہیں خدا کا بیم۔ روئے لڑکا تو دے زیادہ افیم (میر حسن) پوست ملنا ہے ہزار یہ بھلا کس خاطر۔ لالہ کسکے لئے داغ اپنے سے گھولے ہے افیم (جانصاحب) کچھ کہو تو سہی یہ حال ہے کیا۔ بھنگ پی ہے افیم کھائی ہے۔ افیمچی۔ افیمی۔ افیم کا عادی۔ (محشر) میرا افیمچی بھی عجب شیر خوار ہے۔ (سوز) اتو خلوت مین بُلالے اُسکو تو ڈرتا ہے کیوں۔ ایک تو وہ ہے افیمی اور بوڑھا پھوس ہے۔ افیمی چڑا (دہلی) بہت افیم کھانیوالا۔ مقولہ۔

افیون۔ (ع اپیون کا مُعرّب ہے جسکے معنی یونانی زبان میں گہری نیند لانیوالی چیز کے ہین) ۔ مونث افیم۔ افیون پینا۔ متعدی۔ افیون کو پانی مین گھول کر پینا۔ (جانصاحب) مصری نے بھی مصر سے افیون آئی ہے کس ٹنگ کا ہے پیکے تو دیکھیں سرور آپ۔ افیون چڑھنا۔ لازم۔ افیم کے نشے کا زور ہونا (فقرہ) بچے کے ہاتھ پیر کیون اینٹھ گئے کہین ایسا تو نہین کہ افیون چڑھ گئی ہو۔ افیون دینا۔ متعدی۔ ننھے بچون کو افیون کھلانا۔ اکثر عورتین نیند آنے اور بعض اور فواید کیلئے بچون کو ذرا ذرا سی افیم کھلایا کرتی ہیں۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے۔ کہ تا ہو جائے لذّت آشنا تلخیِ دَوراں سے۔

افیون کا جوگا ۔۔ افیون کا تلچھٹ اور فضلہ جو گھولنے کے بعد رہجاتا ہے

افیون کا گھولا۔ پانی میں گھلی ہوئی افیون (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا۔ افیون کھانا ۱۔ افیون بغیر گھولے ہوئے استعمال کرنا ۲۔ افیون سے خودکشی کرنا۔ (آتش) لبریز کر پیالی کو ساقی اس ابر میں۔ افیون نہ تنگ ہو کے کوئی مے پرست کھائے۔ زبانوں پر کھا لینا زیادہ ہے۔ افیون گھولنا۔ افیون کو پانی میں دوئی سے گھولتے ہیں (منیر) بچاؤں زہر آئے جو برسات ہجر میں۔ افیون گھولنے کو ہو پنبہ سحاب کا۔ افیون گھلنا۔ لازم (داغ) اُدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے افیون بھنگ گھٹتی ہے۔ اِدھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں تشنہ باز دین

افیونی۔ افیم کا عادی (ناسخ) فرقت خال سیہ میں مُردہ میں محزون ہوا۔ موت افیونی کی آئی جبکہ بے افیوں ہوا۔ افیونی جنونی۔ مقولہ۔ افیونی جھکّی ہوتا ہے۔

اقارب۔ (ع بفتح اول و کسر چارم جمع منتہے الجموع) مذکر رشتہ دار لوگ۔ اعزا۔ (بحر) کیا سلوک اپنے اقارب سے کرین آہن دل آبِ پیکاں سے کہاں تر لب سوفار ہوئے۔ بیشتر یہ لفظ عزیز کے ساتھ آتا ہے۔ (فقرہ) مفلسی میں عزیز و اقارب بھی نہیں پوچھتے۔

اقالہ۔(ع بکسر اول) مذکر۔ بیع کو مسترد کرنا۔

اقالیم۔(ع) جمع اقلیم کی۔

اِقامت۔(ع) مونث ١ ٹھہرنا۔ قیام (ذوق) یہ اقامت ہمیں پیغام سفر دیتی ہے۔ زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے ٢ نماز کی وہ تکبیر جو فرض کی نیت کرنے سے پہلے کہی جاتی ہے۔

اَقانیم۔(ع) جمع اُقنوم کی۔

اقبال۔(ع بالکسر۔ سامنے آنا۔ قبول کرنا۔ اچھی قسمت)۔ مذکر ١ ادبار کی ضد۔ خوش نصیبی۔ زمانے کا موافق ہونا۔ (اسیر) خدمت آئینہ داری ہمیں کی اُسنے عطا۔ واہ رے بخت کہ اقبالِ سکندر پایا ٢ انکار کی ضد۔ اقرار۔ تسلیم۔ (آتش) المنتہ للہ بصد منّت اُدھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے ٣ برکت اور طفیل کی جگہ (رند) کوہ فرہاد سے مجنون سے بیاباں جیتا۔ وحشت دل ترے اقبال سے میداں جیتا۔ اقبال بلند ہونا۔ لازم۔ اقبال کا اوج پر ہونا۔ (آتش) مدہوش کیف مے سے وہ بالا بلند ہے۔ اقبال ساغر و خُم و مینا بلند ہے۔ اقبال چمکنا۔ دولت اور مرتبے میں ترقی ہونا۔ دولت اور مرتبہ حاصل ہونا۔ (ظفر) نے مال سے نے زر سے نہ تدبیر سے چمکے۔ چمکے اگر اقبال تو تقدیر سے چمکے۔ اقبال دعوے ١ کسیکے دعوے کو تسلیم کر لینا۔ صحیح مان لینا۔ کسیکے دعوے کا اقرار (تحریری ہو خواہ زبانی) اقبال دعوے داخل کرنا۔ حاکم کے روبرو کسیکے دعوے کا تحریری اقرار پیش کرنا۔ اقبال کرنا۔ قبول کرنا۔ اقرار کرنا۔ منظور کرنا۔ (قلق) وہ اگر صُلح کا کرے اقبال۔ جلد معروضہ کیجیو ارسال ١ اقبالمند۔ صاحبِ اقبال۔ خوش قسمت۔ (فقرہ) یہ لڑکا بڑا اقبالمند معلوم ہوتا ہے ابھی سے اسکے خیالات بہت بلند ہیں۔ اقبالی۔ اقبال کرنیوالا جیسے اقبالی مجرم۔

اقتباس۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ١ روشنی لینا۔ (اسیر) ستارے مہر سے جب کفش یار کے چمکیں۔ نجوم کو ہوس اقتباس ہو کہ نہو ٢ کسی اور کے کلام کو انتخاب کر کے اپنے کلام میں درج کرنا۔

اقتدا۔(ع بالکسر و کسر سوم)۔ مونث ١ پیروی کرنا۔ تقلید ۔ ہم آج امام فن ہیں مسترور۔ سب کرتے ہیں اقتدا ہماری ٢ امام کے پیچھے نماز پڑھنا۔

اقتدار۔(ع۔ بالکسر و کسر سوم۔ صاحب قدرت ہونا۔ طاقتور ہونا) مذکر۔ مرتبہ۔ اختیار۔ حکومت۔ طاقت (تسلیم) سامنے ساقی کی چشم مست کا اقتدارِ جام جم جاتا رہا۔

اقتران۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ نزدیک ہونا۔

اقتضا۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خواہش کرنا۔ چاہنا۔ مقتضے۔ تقاضا۔ سزاوار۔

اقدام۔(ع۔ بالکسر)۔ مذکر۔ پیش قدمی کرنا ٢ (ع۔ بالفتح) قَدَم کی جمع۔ اِقدام خودکشی۔ (قانون) اپنے آپکو ہلاک کرنیکا ارادہ کرنا۔ (فسانۂ مبتلا) زہر خورانی کا ایک مقدمہ تو قایم تھا ہی اقدام خودکشی کا دوسرا ہوا ١ اقدام قتل۔ (قانون) کسیکے مار ڈالنے کا قصد کرنا۔ (تسلیم) میں آپ مر رہا تھا تمہارے فراق میں۔ اقدامِ قتل تمنے کیا بھی تو کیا ہوا۔

اقدس۔(ع بالفتح۔ و فتح سوم افعل التفضیل) صفت بہت پاک

اقرار۔(ع بالکسر) مذکر۔ انکار کی ضد ١ عہد و پیمان۔ وعدہ۔

(اسیر) غیر ممکن ہے کہ پورا ہو کوئی وعدۂ وصل۔ مدتوں سے یہی اقرار چلے آتے ہیں ۲۔ قبول کر لینا۔ مان لینا۔ (گلزار نسیم) اقرار میں تھی جو بیحیائی۔ شرمائی لجائی مسکرائی ۳۔ اعتراف۔ (فقرہ) اسکو تو آپ اپنی خطا کا اقرار ہے۔ اقرار صالح۔ (قانون) حلفی بیان۔ اقرار کا سچا۔ قول کا پورا۔ وعدہ وفا کرنیوالا۔ (داغ) آپ سے اقرار کے سچے کہاں۔ وعدہ کیا اور دغا ہو گیا۔ اقرار کرنا ۱۔ وعدہ کرنا۔ عہد کرنا۔ (رشک) مجھسے اقرار کیا تھا کہ نہ بولیں گے کبھی۔ نہیں معلوم اُسے یاد رہا یا نہ رہا ۲۔ اقبال کرنا۔ تسلیم کرنا۔ (فقرہ) اپنی خطا کا اقرار کرنا کون سی بیعزتی ہے۔ اقرار لینا۔ وعدہ لینا۔ عہد لینا۔ (رشک) جو سمجھتے کہ ہے انجام میں خاطر شکنی۔ تجھسے اقرار ہم اے عہد شکن کیوں لیتے۔ اقرار مدار۔ عہد و پیمان۔ قول قرار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ اقرار نامہ۔ وہ کاغذ جسپر کوئی معاہدہ لکھا جائے (داغ) یہ چال بھی نئی ہے کہ خود بنکے باوفا۔ اقرار نامہ لیتے ہیں مجھسے نباہ کا۔ اقراری۔ اقبالی۔ اعتراف کرنیوالا۔

اَقران۔ (ع۔ جمع قرین کی) مذکر۔ پاس کے لوگ۔

اقرب۔ (ع ۱۔ بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت نزدیک۔ ۱۔ اقربا (ع۔ بالفتح و کسر سوم) قریب کی جمع۔ اعزا۔ بھائی بند۔ نزدیک کے رشتہ دار۔

اقساط۔ (ع بالفتح قسط کی جمع) حصے۔ ٹکڑے۔ مجازاً روپے کی وہ مقدار جو رفتہ رفتہ ادا کیجائے۔

اقسام۔ (ع بالفتح) قسم بالکسر کی جمع۔

اقصےٰ۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ بہت دور۔ جیسے مسجد اقصےٰ

اقطار۔ (ع۔ بالفتح) جمع قطر کی۔ کنارے۔

اقطاع۔ (ع۔ بالفتح۔ قطعہ کی جمع)۔ مذکر۔ ٹکڑے۔ اطراف نین

اَقلّ۔ (ع) بہت کم۔ بہت چھوٹا (فقرہ) اقل مرتبہ یہ ہے کہ آپ مجھسے ملنا چھوڑ دین لیکن ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہنے سے کیا فایدہ ۲۔ حقیر۔ (کیف) جنت مین مجھے بھیج کہ دوزخ میں مجھے بھیج۔ مالک مرے مولا ہے تو اس عبد اَقل کا۔ اقل درجہ۔ کم سے کم۔

اَقلیدس۔ (قلی۔ کنجی۔ دس۔ ہندسہ) ۱۔ مصر کے ایک مشہور ریاضی دان کا نام۔ اسکو علم ہندسہ سے ایسا ذوق تھا کہ اُسکا نام ہی اقلیدس ہو گیا ۲۔ علم ہندسہ کی ایک کتاب کا نام جو اقلیدس کی تصنیف سے ہے۔

اقلیم۔ (ع۔ بالکسر صحیح اور بالفتح غلط) مونث۔ (اگلے حکما کے تحقیق کے موافق) کرۂ ارض کی خشکی کا ساتوان حصہ۔ (ذوق) ہے مزاج اہل عالم یہ قریب اعتدال۔ ساتوں اقلیمیں ہیں گویا اب بخط استوا۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے۔ (آتش) اقلیم فقر سلسے نے اُسکے کیا خراب۔ منحوس جغد سے بھی ہما کا قدم ہوا۔

اقنُوم۔ (ع۔ بضم اول و سوم) مذکر۔ ہر چیز کی اصل بنیاد۔ دین عیسیٰ مین خدا کا ہر جز۔ یعنی تین چیزون باپ بیٹے روح القدس میں سے ہر ایک کو اُقنوم کہتے ہیں۔

اقوال۔ (ع۔ بالفتح)۔ قول کی جمع۔ باتیں۔ مقولے۔

اقوام۔ (ع۔ بالفتح) قوم کی جمع۔ فرقے۔ ذاتیں۔

اک۔ ایک کا مخفف دیکھو ایک۔ اک آگ لگ گئی۔ ایک

زاید ہے ؂ اللہ رے گریاں مرے معشوق کی اثیر۔ آیا خیال دل میں تو
اک آگ لگ گئی۔ اک اکیلا۔ تن تنہا۔ (شاد) روح بولی پھینک کر نشپارہ جسم زار
کا۔ اک اکیلے سے نہیں اُٹھتا ہے بوجھا چار کا۔ اک بات کی بات۔ دم بھر۔ بہت
قلیل زمانے سے کنایہ ہے۔ (رشک) اک بات کی بات تھی شب وصل۔ باتیں
ہونے نپائیں باہم۔ اک بات ہے۔ دیکھو ایک بات۔ اکبار ۱؎ ایک مرتبہ (ظفر)۔
دل ایکبار مرا خوں ہوا جگر اکبار۔ بہا لہو جو مرے زخم تر سے دوباری ۲؎ دفعتہً
ناگہاں۔ بے تامل۔ (شوق) کھلکے یہ پھر چمٹ گئی اکبار۔ اور کیا خوب بھیج بھیج
کے پیار۔ اکبارگی ۱؎ ایک ہی دفعہ۔ بار بار اور بدفعات کی ضد (فقرہ) تم تو اکبارگی
سب دوا پیگئے ۲؎ دفعتہ۔ ناگاہ۔ (فقرہ) اچھی بھلی دھوپ نکلی تھی اکبارگی
ابر آگیا اور اولے پڑ گئے۔ اکباری۔ یکایک۔ اچانک۔ (قلق) ناگہان سامنے
سے اکباری۔ شاہزادی کی آئی اسواری۔ بول چال میں فصحا کی زبان پر اکبارگی
ہی ہے۔ اک پولیا۔ (ھ۔ پور۔ بھاکا میں دروازے کو کہتے ہیں کثرت استعمال
سے پول ہوگیا اور سے نسبت کی ہے) مذکر۔ وہ دروازہ جو بازاروں میں ایک
در کا ہوتا ہے۔ اک بیچا ۱؎ ایک وضع کی ترچھی پگڑی جو بانکے ترچھے لوگ اکثر باندھتے
ہیں۔ (آتش) یار کے اک بیچے کا اسمیں تکلف نہیں۔ طرۂ زریں کہاں لائے کی
دستار ہیں ۲؎ صرف ایک پیچ کا پیچوان۔ اکتارا۔ مذکر ۱؎ ایک قسم کا باریک سفید
کپڑا جیمیں ننھے ننھے سے خانے ہوتے ہیں ۲؎ تنبورے سے مُشابہ ایک تار کا باجا
جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن وغیرہ گاتے ہیں۔ اکتالا۔ مذکر۔ ساڑھے بارہ تالون
مین سے ایک تال یہ بھی ہے۔ اکتالیس۔ صفت۔ ۴۱۔ لہ للعہ ٭۔ اکترا۔ وہ
تپ ولرزہ جو ایک روز درمیان دیکر آئے۔ اکتیس۔ صفت۔ ۳۱۔ لہ سہ ٭
اک جا۔ اکٹھا۔ ایک جگہ۔ اک جان کا عذاب۔ جان کی مصیبت۔ (امیر)
موجود آکے وصل میں بھی لوجیا ہوئی۔ اک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی
اک جہان۔ سارا جہان (ظفر) بجھ سکا سوز جگر میرا نہ جوش گریہ سے۔ گرچہ
اس طوفاں سے پانی اک جہاں پر پھر گیا۔ اک جہان (یا ایک) جہان دیکھا
ہے۔ مقولہ جہان دیدہ ہے دور دور کی سیر کی ہے (فقرے) مجھسے بہت نہ
اُڑو میں نے بھی اک جہان دیکھا ہے۔ انکو نادان نہ جانو ایک جہان دیکھے ہوئے
ہیں اک چیز ہونا۔ یکتا ہونا۔ نایاب ہونا۔ (غالب) جی مین اترائین نہ موتی
کہ ہمین ہیں اک چیز۔ چاہئے پھولون کا بھی ایک مکرر سہرا۔ اک خدائی۔ تمام عالم
بہت لوگ۔ (شرف) نعمت دنیا و دین تقسیم ہوتی تھی جہاں۔ اک خدائی تھی وہاں
دیدار کا سایل نہ تھا۔ اکدرا۔ مذکر۔ ایک در کا دالان۔ (اکبر) کعبہ کوئی بنائے
کلیسا کوئی اٹھائے۔ اس دل کے اکدرے کا نہیں دوسرا جواب۔ اک دل
ہونا۔ متفق ہونا۔ (ذوق) صفحۂ دہر پہ اک دل نہوا ایک سے ایک۔ دل کے دو
حرف مین سو وہ بھی جُدا ایک سے ایک۔ اکدم (یا ایکدم) سے۔ اکبارگی۔
فصحا نہین بولتے ہین۔ دیکھو ایکدم۔ اکدن۔ دیکھو ایک دن۔ اک ذرا ۱؎ ذرا کی
جگہ۔ کچھ۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) اک ذرا توقف کیجیے میں ابھی آیا (امیر) اک ذرا پردہ
محمل کو اُٹھا دے لیلی۔ پھر کوئی حالت بیتابی مجنون دیکھے ۲؎ زاید حسن کلام کیلئے
(شوق) پھر یہ بولی دہیں نہ رہ جانا۔ اک ذرا پھر بھی حال کہہ جانا۔ اک ڈال۔
۱؎ وہ شے جو پوری ایک ہی چیز کی بنی ہو۔ اسمین جوڑ نہ ہو (اختر۔ شاہ اودھ)
میز تیار ایک نور کی ہو۔ پر سب اکڈال وہ بلور کی ہو ۲؎ یکساں۔ ایک قسم کی
ایک وضع قطع کی (رنگین) سادی ہیکل مری سپر چوٹ ہے اب جی میں یہ
ہے۔ کہ بس اکڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل۔ اکڈالا۔ مذکر۔ ایک کنول کی دیوار
گیری۔ اک رُخی۔ دورُخی کی ضد۔ جسکے دونوں رُخ یکسان نہو جیسے

اکِ رُخی ڈلی۔ اکِ رُخی بانات۔ اکِ رُخی تصویر۔ چہرے کے ایک طرف کی تصویر۔ (رشک) اے مُصوّر کیوں نہ کھینچی یار کی پوری شبیہ۔ اکِ رخی تصویر ہے یا چاند آدھا رہ گیا۔ **اِکسار**۔ (ہ)۔ (عم) ۱۔ یکسان۔ برابر۔ ایک طرح کے (فقرہ) جو چاہے لے لیجئے سب موتی اکسار ہیں ۲۔ ہموار (فقرہ) چار دن سے مزدور کام کرتے ہیں اور ابتک اتنی سی زمین اکسار نہیں ہوئی۔ **اکسٹھ** صفت ۱-۶۔ بہ ۵۔ **اک سرے سے** ۱۔ ایک طرف سے (کیف) ساکنانِ دیر وکعبہ کسقدر نادان ہیں۔ اک سرے سے چلنے والوں کو بجھاتے ہوئے ۲۔ سارے کا سارا تمام وکمال سب کا سب (امیر) ہوں وہ بُلبُل جب مرے دل کی کلی مرجھا گئی اک سرے سے سارے پھولوں پر اُداسی چھا گئی **اک سوانگ ہے**۔ بے حقیقت ہے۔ بے اصل ہے ناپائدار ہے بناوٹ اور دکھاوٹ کی چیز کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) بیٹا یہ چھوٹی گھڑی کیلئے کیا کروگے اک سوانگ ہے چار دن میں ٹوٹ جائیگی۔ **اکسو ہونا**۔ (طبیعت اور دل کے ساتھ) مطمئن ہونا (فقرہ) طبیعت اکسو ہو تو غزل تمام کروں ۲۔ (جھگڑے اور قصے کے ساتھ) فیصل ہونا۔ چکنا۔ **اک طرف** اُسکا ذکر نہ کرو (غالب) گنجائش عداوتِ اغیار اکطرف۔ یاں دل میں ضعف سے ہوس یار بھی نہیں۔ دیکھو ایک طرف۔ **اک عمر**۔ مدۃ العمر۔ بہت مدت (غالب) آہ کو چاہئے اک عمر اثر ہونے تک۔ کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک۔ **اک قلم**۔ بالکل۔ یک لخت۔ دفعتہً (فقرہ) سب محرر اک قلم موقوف ہوگئے **اکِ گونہ**۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا (غالب) مے سے غرض نشاط ہے کس رو سیاہ کو۔ اک گونہ بیخودی مجھے دن رات چاہئے۔ **اک لخت**۔ بالکل۔ تمام وکمال (فقرہ) تمنے تو اکِ لخت ملاقات ہی ترک کر دی۔ **اک منزلا**۔ مذکر۔ وہ مکان جسپر بالاخانہ نہو۔ **اک نظر**۔ دیکھو ایک نظر (محسن) اک نظر مہر کی مجھ پر ساقی۔ ماہرو آئینہ پیکر ساقی

اک نہ اک طرح۔ اک نہ اک صورت سے۔ کسی طرح۔ کسی تدبیر سے (قدر) نماز و روزہ و تسبیح و استغفار مشکل ہے۔ مگر ہاں اک نہ اک صورت سے تجھکو یاد کرلینا

اکھتّر صفت۔ ۱-۷۔ بہ ۵

اکّا۔ (ہ) ۱۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جسمیں ایک گھوڑا جتا ہوتا ہے چھوٹی بہلی یا بگھی یا تانگا جسمیں ایک بیل یا ٹٹو یا گھوڑا جُتا جاتا ہے ۲۔ ایک زیور کا نام جو بازو پر باندھا جاتا ہے اُسمیں ایک بڑا نگینہ جڑا ہوتا ہے۔ (برق) دوچنداں ہوگیا زیور سے عالم اس پریرو کا۔ گل خورشید تکا ہی قرا کا ہے بازو کا ۳۔ ایک بتّی کا شمع دان۔ ایک کنول کی بیٹھک۔ (مہر) دھوئیں جیسے اُڑاتی ہیں فراق یار کی راتیں۔ کنول دل کا عوض اکے کے جلتا ہے شبستاں میں ۴۔ ایک بڑا بھاری مگدر جسکو پہلوان آزمائش اور افزائش قوت کے لئے اٹھاتے اور کبھی ہلاتے بھی ہیں۔ (رشک) ورزش تری دکھانیکو پسر فلک نے رات۔ رستم کے زور کرنیکا اکّا اٹھا لیا ۵۔ گنجفے اور تاش کی بازیوں کا وہ پتّا جسمیں بازی کا ایک نقش یا صفر یا لکیر ہوتی ہے (رشک) گردوں کے گنجفے میں اراذل کی جیت ہے۔ سرتاج آفتاب ہے اکّا غلام کا ۶۔ عہد شاہی میں ہندوستانی فوج کا وہ عہدہ دار جو اپنے ماتحتوں کو پہرا چوکی تقسیم کرنا اور کمربندی کا حکم دیتا تھا اور سوا اسکے کوئی خدمت اُس سے متعلق نہوتی تھی۔

اکال۔ (ہ۔ ا۔ نفی کا۔ کال۔ وقت) مذکر ۱۔ قحط سالی۔ خشک سالی (فقرے) سمت چودہ کا اکال یادگار ہے۔ پانی نہیں برسا اکال پڑ گیا (پڑنا کے ساتھ) ۲۔ گرانی۔ کمیابی کی جگہ۔ آجکل انسانیت کا اکال ہے۔

اکبر۔ (ع) ۱۔ بہت بڑا ۲۔ شاہانِ دہلی میں سے خاندانِ مغلیہ کا

تیسرا بادشاہ جسکا نام جلال الدین تھا۔ اکبر کے نورتن۔ وہ نو ارباب کمال جو اکبر بادشاہ کے مقربانِ خاص تھے انکے نام یہ ہیں ۱۔ مرزا عبدالرحیم خانخانان پسر بیرم خان ترکمان ۲۔ خان اعظم عزیز مرزا کوکلتاش ہفت ہزاری ۳۔ حکیم ابوالفتح گیلانی ۴۔ ملک الشعرا علامہ ابوالفیض فیضی ۵۔ مؤتمن الدولہ ابوالفضل ۶۔ حکیم ہمام ۷۔ راجہ ٹوڈرمل صدر دیوان ۸۔ راجہ بیربل سہ ہزاری ۹۔ راجہ مان سنگہ پنجہزاری (بحر) نہ پوچھے میرے دل کا جوہر یہ لعل دیاقوت سے ہے بہتر۔ بنائیے اسکو اپنا زیور نگیں ہے اکبر کے نورتن کا۔

آکت۔ (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث۔ نئی بات۔ انوکھی بات ایجاد۔ (جرأت) تم اٹھے برسے تو دل بیٹھ گیا۔ بیٹھے بیٹھے یہ اکت کیسی لی اکت کی لینا۔ اکت لینا۔ نئی بات کرنا۔ (تسلیم) چشم غضب یہ اُسکی لگا جان دارنے اچھی اکت کی لی دلِ امید وارنے ۲۔ بے سرخ بے محل کوئی حرکت کر بیٹھنا۔ (سرور) اب دعاؤں پہ گالی دیتے ہیں۔ ہر جگہ وہ اکت کی لیتے ہیں۔ (میر) ملا غیر سے جا جفا کیا نکالی۔ اکت لیکے اخراد انکالی۔ لکھنؤ میں اکت کی لینا اور دہلی میں اکت لینا کہتے ہیں۔

آکتانا۔ (ہ۔ س۔ اکلانا بچین ہونا) لازم۔ کسی امر کی کثرت سے دل سیر ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرانا۔ اُچاٹ ہونا۔ (جلال) اُکتائے ہوئے ہیں ترے کوچے سے بھی اب ہم۔ کیا خاک لگے جی جو طبیعت ہی اچٹ جائے

اکتساب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کوشش سے حاصل کرنا۔ کمانا۔

اِکتفا۔ (ع۔ عربی میں اکتفار بالکسر و کسر سوم۔ آخر میں ہمزہ کے ساتھ تھا بمعنی کفایت کرنا بس کرنا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا) مونث۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ دہلی میں مذکر ہے۔ اکتفا کرنا ۱۔ کافی ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) اندوختہ جو ہے واجبی ہی واجبی ہے کبتک اکتفا کریگا ۲۔ کافی سمجھنا۔ (فقرہ) زیادہ لالچ کو دخل نہ دو بس اسی پر اکتفا کرو ۳۔ قناعت کرنا۔ (تسلیم) تمنا نے نہ اسپر اکتفا کی۔ بڑھی حسرت حصول مدعا کی۔

اکتوبر۔ (انگ بالفتح و ضم تائے ہندی و سکون واو مجہول و فتح حرف پنجم تھا۔ اردو میں تائے عربی اور واو معروف کے ساتھ بول چال میں ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا دسواں مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے اور بیشتر کنوار اور کاتک سے مطابق ہوتا ہے۔

آکٹھا۔ (ہ۔ الف نفی کا ہے) صفت ۱۔ مضبوط اور سخت چیز جو نہ کاٹے کٹے اور نہ توڑے ٹوٹے ۲۔ یکتا۔ کامل۔ ان معنی میں اب مستعمل نہیں ہے۔

اکٹ۔ ایکٹ۔ (انگ بالفتح صحیح ایکٹ ہے) مذکر۔ قانون جو کسی بادشاہ وقت یا جماعت ذی اختیار کے حکم سے نافذ ہو۔

اکثر۔ (ع۔ کمتر کی ضد) بہت زیادہ۔ بیشتر۔ بارہا ۲۔ کبھی صرف اکثر کہکے بہت سے لوگ اور متعدد شخصوں سے مراد ہوتی ہے سہ رند پہنچا یا کیسنے بھی نہ اُس دلبر کے پاس۔ لے گیا یہ التجا میں بیشتر اکثر کے پاس اکثر اوقات۔ بارہا۔ بیشتر۔ (فقرہ) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ آتے ہیں تو میں گھر پر نہیں ہوتا۔ اکثر کرکے۔ (عم) بارہا۔ بیشتر۔

اکرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ بہت ہی ادنیٰ اور خراب قسم کا ایک غلہ جو جانوروں ہی کو کھلایا جاتا ہے۔

اکرام۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱۔ بزرگی۔ عزت۔ توقیر۔ (رشک)

جو قدر نبی پیش خدائے دوجہاں تھی۔ اتنا ہی نبی کرتے تھے اکرام علی کا ۲؎ بخشش۔ عطا۔ (فقرہ) تنخواہ کے علاوہ انعام و اکرام بھی مل جاتا تھا۔

اِکراہ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر ۱؎ کراہت۔ نفرت۔ (میر) چلے ہم اگر تمکو اکراہ ہے۔ فقیروں کی اللہ ہی اللہ ہے ۲؎ ناگواری کی جگہ (فقرہ) انہوں نے قبول تو کیا اگرچہ جبر و اکراہ سے۔

اکڑ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ جسم کا تناؤ۔ (انشا) تیکھے ہیں کے ترے قربان اکڑ کے صدقے۔ کیا ہی بیٹھا ہے لگا کر کے سپر کا تکیہ ۲؎ خودداری۔ گھمنڈ۔ آن بان۔ (رشک) قابو میں ہے مزاج بُتِ بدمزاج تک میری اکڑ کو خدا نے نباہی ہے آج تک۔ اکڑباز۔ (عم) اکڑ کر چلنے والا نہایت مغرور۔ اکڑتکڑ۔ (تکڑ تابع مہمل ہے) آن بان۔ (انشا) منھ دیکھو خود ہووے جو ایسی پھبن کے ساتھ۔ اسمیں کہاں اکڑ تکڑ اس بانکپن کے ساتھ ۳؎ جوش۔ اُمنگ۔ بانکپن۔ (فقرہ) وہاں بڑھاپے میں بھی وہی اکڑ تکڑ ہے اکڑپھون۔ اکڑفوں۔ مونث۔ بانکپن جتانے اور اپنے آپکو کچھ سمجھنے خواہی نخواہی اینڈنے بررنے کو کہتے ہیں۔ فصحا کی زبان نہیں ہے۔ اکڑنا۔ تننا۔ سینہ اُبھارنا۔ (فقرہ) بازاریوں کی طرح کیوں اکڑ کے چلتے ہو سیدھے چلو ۲؎ گھمنڈ کرنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ (صبا) چمن میں دیکھکے تجھکو بہت اکڑتا ہے۔ لگاؤ سرو پہ اے جان ہاتھ بالشت کا ۳؎ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) تم اینڈی بینڈی سناتے ہو کہیں وہ بھی اکڑ گئے تو کچھ بن نہ پڑیگی ۴؎ سرکشی کرنا۔ زور دکھانا۔ کس بل جتانا۔ (فقرہ) اتنا کہے دیتا ہوں آپ مجھسے اکڑ گیا ۵؎ جکڑ جانا۔ ٹھٹھر جانا۔ اعضا کا سخت ہو کر بے حس و حرکت ہو جانا۔ اینٹھ جانا۔ (آتش) کھینچی جو میری طرح سے قمری نے آہ سرد۔ جاڑے کے مارے سرو چمن میں اکڑ گیا۔ (انشا) کس کس طرح سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو بیکل ہو ٹک جو نیند میں گردن اکڑ گئی ۶؎ برر جانا۔ جیسے چاول اکڑ گئے۔ اکڑ نٹ کرنا۔ (عم) اکڑنا۔ غرور کرنا۔

اُکڑُو۔ س۔ اُ۔ اوپر۔ گوڑ دل۔ گھٹنا۔ زانو۔ ایک قسم کی بیٹھک۔ دو زانو۔ اکڑو بیٹھنا۔ تلووں کے بل اسطرح بیٹھنا کہ گھٹنے پیٹ سے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل رہیں۔ (فقرہ) بدتمیز ماما زمین پر اکڑو بیٹھ گئی۔

اُکسانا۔ (ہ) متعدی ۱؎ روشنی تیز کرنیکے لئے چراغ کی بتی آگے بڑھانا۔ (فقرہ) ذرا چراغ کی بتی اکسا دو ۲؎ اُبھارنا۔ آمادہ کرنا۔ بھکانا۔ (ابن الوقت) وہ فرنگی اُنکی ہوشیاری دیکھکر لٹو ہو گیا اور وہی اُنکو اُکسا کر لیگیا ۳؎ برانگیختہ کرنا۔

اکسپورٹ۔ (انگ) مذکر کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر بھیجا جائے وہ اُس مُلک کا اکسپورٹ کہلاتا ہے۔

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ ایک عہدے کا نام۔ زائد مددگار کمشنر۔

اَکَسنا۔ (س ین۔ ورکسن۔ پھولنا)۔ لازم۔ ہلنا۔ ہٹنا ۱؎ گڑی یا جمی ہوئی چیز کے جنبش کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) کیل ایسی جمی ہوئی ہے کہ اُکھڑنا کا کیا ذکر اکسنی بھی نہیں ہے ۲؎ ہلنا۔ ہٹنا۔ سر اٹھانا۔ نمودار ہونا۔ اُبھرنا۔ خود مختار ہونا قابو میں ہونے اور اپنے بس میں ہونیکی جگہ نمودپیدا کرنا۔ (مسرور) بارِ غم اسقدر ہے کاندھے پر۔ کہ ذرا ہم اکس نہیں سکتے ۳؎ یہ نثر سلب کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رشک) تمہارے تل اکسنے دیتے ہیں کب خالِ عارض کو۔ نہیں یہ رونگٹے کیلے ہوئے بچھو نکلتے ہیں ڈنک زندنیا

متعدی ۱ بلنے نہ دینا کہین جانے نہ دینا ۲ اُبھرنے نہ دینا۔ بہتر حالت مین نہونے دینا۔ اُکس نہیں سکتے۔ دبے پڑے ہیں سر نہیں اٹھا سکتے۔ اکسنے نپانا۔ لازم ۵ الفت میں غضب سنگ حوادث کی ہے بوچھار۔ بیطور پھلنے میں گڑ اُکسنے نہیں پاتے۔

اکسیر۔ (ع۔ بالکسر۔ کیمیا۔ بالفتح غلط ہے) مونث ۱ کیمیا۔ وہ شے جس سے تانبے کو سونا اور رانگے کو چاندی بناتے ہین (بننا۔ بنانا کے ساتھ) ۲ کسی مرض کے لئے نہایت مفید اور سریع الاثر دوا۔ (فقرہ) یہ دوا اکسیر ہے کھاتے ہی پسینا نکلا بخار اُتر گیا ۳ نہایت فائدہ مند۔ عموماً ہر ایک مفید اور پُر اثر باتوں کی نسبت کہتے ہیں (فقرہ) میرے حق مین آپکی ذراسی سفارش اکسیر ہوگئی۔ اکسیر کی بوٹی۔ وہ بوٹی جس سے کیمیا بنائی جاتی ہے۔ اکسیر گر۔ کیمیا بنانیوالا۔

اکفا۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ عیوب قافیہ میں سے ایک عیب ہے یعنی حرف روی کا مختلف ہونا جیسے لب اور جیب۔

اَکل۔ (ع بالفتح) مذکر۔ کھانا۔ غذا۔ اکل و شرب۔ مذکر۔ کھانا پینا (تسلیم) گزک کے ساتھ مئے لالہ فام اُڑتی ہے۔ بہت دنون سے یہی اکل و شرب اپنا ہی اکل و شرب حرام ہونا۔ کھانا پینا حرام ہونا۔ (شور) فرقت مین اکل و شرب ہے یان مطلقاً حرام۔ ے پیکے تم کباب جو کھاتے ہو ہمکو کیا۔ اکل حلال۔ مذکر۔ حلال روزی۔ (تسلیم) فاقہ تھا تین دن کا نہ پیتا میں کیوں شراب۔ واعظ مرے نصیب میں اکل حلال تھا۔

اَکل کھرا۔ اکھل کھرا۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ صفت مذکر۔ جو دوسرے کو دیکھ نہ سکے۔ چاہے کہین اکیلا ہی رہون میرا ہی بھلا ہو۔ سا جھا شرکت گوارا نکرے۔ روکھا۔ دماغدار۔ (داغ) جو اپنے دل سے آپ کرے بد مزاجیاں۔ ایسے اکل کھرے سے بھلا کوئی کیا ملے۔ اکل کھری۔ صفت مونث۔

اِکلو۔ مذکر ۱ گنجفے کی کسی بازی کے مسلسل حکم پتے کو کہتے ہیں۔ عام اس سے کہ سلسلہ وار تقسیم میں آجائیں یا کھیل میں سر کرنیکو بعد اکلو ہو جائین مثلاً میر و زیر دونون اکلو ہوں اور وزیر اور دہلا دونوں ہوں تو وزیر اکلو ہے اور اسیطرح دہلے سے پنجے تک سب پتے ہون تو چھکے تک سب اکلو ہو جائینگے۔ رسید ہو جانیکے بعد جتنے اکلو ہوں سبکو ایکبارگی کھیل جانا پڑتا ہے اگر سہواً نہ کھیلے جائیں تو سب اکلو سوخت یعنی بیکار ہو جائینگے۔ اکلو سوخت ہونا۔ دیکھو اکلو۔

اِکلوتا۔ (ہ) صفت۔ اکیلا بیٹا جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔ اکلوتی (ہ) صفت اکیلی بیٹی جسکا کوئی بھائی بہن نہو۔

اکلیل۔ (ع۔ بکسر اول و سوم) مذکر۔ تاج۔ مرصع جواہرات کا سر پیچ۔

اَکمل۔ (ع بالفتح) بہت بڑا کامل۔

اِکمال۔ (ع بالکسر) مذکر۔ کامل کرنا۔ پورا کرنا۔

اَکناف۔ (ع بالفتح) مذکر۔ اطراف۔

اِکنگ۔ (ہ۔ اصل میں اک ہنگ تھا) صفت ۱ اکرنگ۔ اپنی بات اپنے قول سے نہ پھرنیوالا۔ دوستی یا دشمنی پر قائم رہنے والا۔ (امیر) تمھیں کو جانا تمھیں کو سمجھے تمام عالم سے تنگ ہوکر۔ دوئی کا وحدت مین دخل کیسا رہے ہمیشہ اکنگ ہوکر ۲ مذکر۔ لکڑی کا ایک کھیل جو بغیر پھیری کے صرف

اکدکے سے کھیلا جاتا ہے۔(نصیر) اڑے ہے عشق سے دل لیکے آہ کا گدکا۔ کسی پھکیت کو اب یاد یہ اکنگ نہیں۔

اکواہی۔(ھ۔ اسکی اصل اک باہنی ہے یعنی ایک بانھ کے بھل) ایک زانو بیٹھنا اور ایک پہلو لیٹنا۔ خاصکر اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو ایک جانب زیادہ مائل ہو مثلاً ایک کنکوا کسی رُخ جھکتا ہوا اُڑتا ہو تو اُسکو کہینگے کہ اکواہی اُڑتا ہے۔

اکوائی۔(دلالوں کی اصطلاح)۔تین۔

اکوتا۔(ھ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم۔ اور دہلی زبانوں پر بیشتر بضم اول و فتح دوم ہے) مذکر۔ ایک سوداوی مرض ہے جس سے اکثر پاؤں پر اور ہاتھوں کی جلد پر ملے ہوئے ننھے ننھے دانے بکثرت نکل آتے ہیں اور اُنسے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

اکول۔(ع بروزن قبول) بڑا کھانیوالا پیٹو۔(منیر) اکثر ہے لذت اُسکو وہاں نعمتوں کی چاٹ۔ درویش کم خوراک ہے سلطان اکول ہے۔

اکولا۔(ھ بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایک اُدھے کا چولھا۔

اکولا۔(ھ۔ بفتح اول و ضم دوم)۔ مذکر۔ اگولا۔

اکَونے۔(ھ) وہ تلی جو حاملہ کو دوران حمل میں ہوتی ہے۔(فقرہ) بیگم صاحبہ کو اکونے ہوتے ہیں۔

اکوہر۔(ھ) مذکر۔ ایک جنگلی درخت کا نام ہے۔

اکھاڑا۔(ھ) مذکر کشتی کا مقام۔ دنگل۔ وہ مقام جہاں پہلوان کثرت کرتے ہیں۔ اور کشتی لڑتے ہیں ۲ بانک پٹے والوں کے جتھے کو بھی کہتے ہیں۔(فقرہ) یہ پھکیت تو ہمارے اکھاڑے کا معلوم ہوتا ہے ۳ ناچ رنگ کی محفل۔(عاشق) تیرے دیوانے کا ہے عُرس کیا جلسے ہیں مرقد پر۔ اکھاڑا راجہ اندر کا بر پریوں کا رنگ ہے ۴ حسینوں کا جمگھٹ۔(رند) حسن کا جویا ہوں مدت سے میں دیوانہ مزاج۔ مجھکو پریوں کے اکھاڑے میں سلیمان چھوڑ دے ۵ اسی قسم کے اور مجمع کو بھی کہتے ہیں۔(صبا) فصل گل آئی کو ہے پھر دور دورِ جام ہو۔ پھر وہی جمجائے ساقی کا اکھاڑا چاہئے۔ اکھاڑا بدنا۔ اکھاڑا قرار دینا۔(قدر) بد دیا ہے چمنستان میں اکھاڑا کب سے۔ دونوں جانب سے وہ خم ٹھوک کے آئے بادل۔ اکھاڑا جمنا۔ کھلاڑیوں کا اکھاڑے میں جمع ہونا۔(فقرہ) سویرا ہے ابھی اکھاڑا جما نہیں ۲ کسی مقام پر بہت سے آدمیوں کا جمع ہونا۔(فقرہ) آجکل اُنکے دروازے پر روز اکھاڑا جما رہتا ہے۔ اکھاڑا گرم ہونا۔ زیادہ مجمع ہونا مجمع میں رونق ہونا۔(امیر) گرم اندر کا اکھاڑا تو ہے میخانے سے۔ رقص پریوں کا کوئی سیکھ لے دیوانے سے۔ اکھاڑے کا جوان۔ مضبوط۔ مرد میدان۔ لڑا بھڑا جوان۔ اکھاڑے میں آؤ۔ مقابلہ کرو۔ ذرا سامنے آؤ۔ اکھاڑے میں اُتارنا۔ متعدی۔ لڑانے اور مقابلہ کرانے کی جگہ۔(فقرہ) کئے جوڑ پہلوان اکھاڑے میں اُتارے گئے۔ اکھاڑے میں اُترنا لازم۔

اکھاڑ پچھاڑ۔ مونث ۱ موقوفی بحالی۔ تغیر تبدل۔ درہمی برہمی (فقرہ) اس ریاست میں روز ہی اکھاڑ پچھاڑ لگی رہتی ہے ۲ لگائی بجھائی دراندازی بیچ کنی (انشا) مجھے کام تجھسے ہے اچھوں نہ کہوں کسی سے نہ کچھ سنوں۔ نہ کسیکی رد و قدح میں ہوں نہ اکھاڑ میں نہ پچھاڑ میں۔

اُکھاڑنا۔ (س اَت اوپر۔ کھاڑ۔ ٹوٹ جانا) ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کو جڑ سے باہر نکالنا جیسے درخت اکھاڑنا ۲۔ گاڑنا کی ضد جیسے کیل اکھاڑنا۔ کھونٹی اکھاڑنا ۳۔ کسیکے معاملے کو بگاڑ دینا کسیکی جمی ہوے راے کو بدل دینا (فقرے) سیٹھ جی روپیہ دیا ہی چاہتے تھے مگر گماشتے نے اکھاڑ دیا۔ حاکم ہکو جتا ہی چکا تھا مگر طرف ثانی کے وکیل نے اُکھاڑ دیا ۴۔ جوڑ سے الگ کرنا۔ جیسے ہاتھ اکھاڑنا۔ شانہ اکھاڑنا ۵۔ کھودنا۔ جیسے پتھر اکھاڑنا ۶۔ ڈھانا جیسے قلعہ اکھاڑنا ۷۔ چھڑانا۔ جدا کرنا۔ (فقرہ) یہ ٹکٹ خراب ہوگیا ہے اکھاڑ لو ۸۔ کسیکو نوکری سے موقوف کرانیکی جگہ (فقرہ) اتنے پرانے اہلکار کو اکھاڑ دینا تمھارا ہی کام تھا۔

اِکھٹّا۔ (س۔ اکستھ) ۱۔ جمع۔ فراہم۔ یکجا جیسے سب اسباب اکٹھا کرکے باندھ لو ۲۔ اک ساتھ۔ ایک ہی وقت میں۔ اکدفعہ ہی۔ (فقرے) اکٹھا سبھی چلدے۔ دیکھو لکھٹی ہی کسر نکالون گا۔ دہلی مین کثرت اور تعداد کی جگہ "لکھٹے" ہی بولتے ہین جیسے اکھٹے تین آدمی تلف ہوے۔ ایک دن سب لوگ اکھٹے ہوے اور لکھنؤ مین اس جگہ اکھٹا اور اکھٹے دونون طرح بولتے ہین۔ قدمانے اکھٹے بغیر تشدید تاے ثقیلہ فعلن کے وزن پر بھی کہاہے مگر اب متروک ہے۔

اِکہرا۔ (ھ) دُہرے کی ضد ۱۔ ایک ہی تہ کا۔ (فقرہ) گرمی کا وقت ہی کوئی اکہرا انگرکھا پہن لو ۲۔ ایک ہی تار کا (رشک) ٹوٹ جائیگا اکہرا رکھے یہ تار نفس۔ ایک تارِ دامن اے دستِ جنوں درکار ہے۔ اکہرا بدن دُبلا اور چھریرا بدن (رشک) عشق کے کیا کیا کہون نقصان وجیر۔ تن اکہرا ضعف دونا ہوگیا۔ اکہری سواری۔ ڈولی یا پینس وغیرہ میں ایک

شخص کے سوار ہونیکو اکہری سواری کہتے ہیں (جانصاحب) کہار وکیا کہاری لوگے تم بن بیاہی بیٹی کی۔ سوائی ہے نہ ڈیوڑھی ہے سواری یہ اکہری ہے۔

اکھرنا۔ (ھ بفتح اول و دوم) (دہلی) ناگوار گزرنا۔ بار خاطر ہونا (ابن الوقت) آمدنی اُلٹے گھٹ رہی ہے تو خرچ کی زیادتی انکو اکھرا ہی چاہے۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا بولتے ہین۔

اکھڑّ۔ (ھ۔ س۔ اَتِ۔ بہت۔ کھر۔ تیز۔ تیکھا) صفت۔ سخت مزاج جاہل اور اجڈ آدمی۔ اکھڑپن۔ مذکر۔ جہالت۔ نافہمی۔ سخت مزاجی۔ اکھڑپن کی لینا۔ جہالت اور اُجڈپن کا فعل کرنا (مسرور) بوسہ لینے کو بڑھا میں تو تمانچا مارا۔ اپنے عاشق سے بھی لی آپ نے اکھڑپن کی

اُکھڑا رہنا۔ میل ملاپ نرکھنا ؎ تم تو اکھڑے رہے ہمیں اے داغ۔ ہر طرح مدعی سے ملنا تھا۔

اُکھڑنا۔ (ھ) لازم ۱۔ قدرتی جمی ہوئی چیز کا جڑ سے الگ ہونا جیسے درخت اکھڑنا ۲۔ عضو کا جوڑ سے جدا ہونا جیسے کمر اکھڑ جانا۔ ہاتھ اکھڑ جانا ۳۔ بیزار اور بر داشتہ خاطر ہونیکی جگہ (قلق) وہ عیسی دوران ابھی غیرون سے اکھڑ جائے۔ جم جائے جو رنگ رُخ بیمار محبت ۴۔ مغلوب ہونا اور عاجز ہونا بھاگ نکلنا۔ رسوخ جاتا رہنا۔ (سحر) اکھڑ جائیں کمبوہ یہ ہین وہ جوڑ۔ فلاطون پہ چل جاے سوجھے نہ توڑ (ہلال) غیر بے عقل جمے یار کی صحبت مین توکیا۔ آپ اکھڑ جائین گے وہ جوڑ جو معقول پڑے ۵۔ ٹوٹ جانا جیسے پتنگ اکھڑ گیا ۶۔ آمد و رفت کا سلسلہ ٹوٹ جانا جیسے سانس اکھڑ جانا

۸ قدم برابر نہ پڑنا - انداز رفتار میں فرق آنا جیسے گھوڑا اکھڑ جانا ۹ بے تالی
اور بے سری ہونا جیسے آواز اکھڑنا ۹ بھڑک جانا - اچٹ جانا (فقرہ) لالہ تمہاری
تیز مزاجی سے اکثر گاہک اکھڑ جاتے ہیں ۱۰ ٹوٹنے پھوٹنے اور ڈھے جانیکی جگہ
(ظفر) پڑے ہیں اُن آنکھوں کی گردش سے دیکھو - مکانات دیر و حرم اکھڑے
اکھڑے ۱۱ جماؤ جاتے رہنے اور جلسہ برہم ہونے کی جگہ (فقرہ) آپس کی
پھوٹ سے مشاعرہ جلدی اکھڑ گیا ۱۲ جنبش میں آنا - اوپر اُٹھ جانا جیسے لنگر
اکھڑنا ۱۳ کھلنا چھٹنا - الگ ہو جانا (فقرہ) انگوٹھی ایسی بری جڑی تھی کہ
چار ہی دن میں نگینہ اکھڑ گیا ۱۴ استادہ ہونے نصب ہونیکی ضد - جیسے خیمہ اکھڑنا
۱۵ پیچھے ہٹ جانا - شکست کھانے - ہزیمت کھانیکی جگہ جیسے فوج کے پاؤں
اکھڑ گئے ۱۶ کھدنا - گڑی ہوئی چیز کا باہر نکل آنا - (فقرہ) ہزار کوشش کی گر میخ
نہ اکھڑی - اکھڑے اکھڑے ۱ رنجیدہ - آزردہ - (ظفر) ترے رنج دوری
میں ظالم ہمیشہ - رہا ہم سے دل دل سے ہم اکھڑے اکھڑے ۲ نامضبوط - غیر
مستقل - ظفر ہم سے اُس شوخ پیمان شکن نے - کئے بھی تو قول و قسم اکھڑے اکھڑے
اکھڑے اکھڑے رہنا - برہم رہنا - (داغ) وصل کے ذکر نے رنجیدہ کیا اکیا ہم سے -
اکھڑے اکھڑے وہ رہا کرتے ہیں اکثر ہم سے - اکھڑی باتیں - یا اکھڑی اکھڑی باتیں
سیدھی باتوں کے اُلٹے جواب - رنجش آمیز گفتگو - (بحر) اکھڑی باتوں سے اکھڑتی
ہے طبیعت اپنی - مہرباں تم میں جہالت کبھی ایسی تو نہ تھی - (فقرہ) دل صاف ہوتا
تو اکھڑی اکھڑی باتیں کیوں کرتے - اکھڑی گفتگو - اکھڑی بات چیت - (شوق
قدوائی) اکھڑی ہوئی جو تھی تری لکنت سے گفتگو - سمجھا یہ میں کہ کچھ ہے ترا دل
رُکا ہوا -

اکھنڈ - زعم کس بکھیڑا سے انشا بدل کے قافیہ رکھ چھیڑ چھاڑ کے
چڑھ بیٹھا اور ایک پچھڑے اکھنڈ پر -

اکھولا - (ہ) مذکر - اگولا -

اکھو مکھو - (ہ) مونث - عورتیں اکثر رات کو بچوں کے بہلانے اور
کھلانے کو اپنا ہاتھ چراغ کی لو کی طرف لیجاتی ہیں اور اُدھر سے پلٹا کر وہی
ہاتھ بچوں کے مُنھ پر پھیرتی ہیں اور یہ الفاظ بطور دعا کے زبان سے کہتی
جاتی ہیں "اکھو مکھو میاں کو اللہ رکھو" - (شوق) دیکھ منھ تک ہتیلی آتی ہے -
اکھو مکھو تمھیں کو بھاتی ہے -

اُکھیڑ - (ہ) - مونث (پہلوانوں کی اصطلاح) زمین سے اُٹھانا
اکھیڑ دینا ۱ دیکھو اکھاڑنا ۲ (کنایۃً) کسی کی صحبت سے کسیکو نکلوا دینا - اکھیڑ
مارنا - پیچ کرنا - (فقرہ) اُسنے ایسی اکھیڑ ماری حریف چاروں خانے چت گرا
۲ مخالفت کرنا - (فقرہ) آپ تو ہمیں پر اکھیڑ مارتے ہیں - اکھیڑنا - دیکھو اکھاڑنا
مثال نمبر ۱ - (آتش) ملاؤں خاک میں اہل سخن کے دشمن کو - اکھیڑ دوں جڑ
سے میں وہ دانت اگر زبان کاٹے - نمبر ۲ - (فقرہ) خواہ مخواہ بنتے کھونٹی اکھیڑ لی
نمبر ۳ - ۴ - اِن دو نمبروں میں اکھاڑنا کو اکھیڑنا پر ترجیح ہے - نمبر ۵ - (بحر) -
ترے پنجے نے اکثر انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی - کلائی نے تری الماس
کا کنگنا اکھیڑا ہے - نمبر ۶ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلی و مجنوں جو چھیڑئیے - چپ
رہئیے بس نہ گور کے مُردے اکھیڑئیے - نمبر ۷ جیسے قلعہ اکھیڑنا - نمبر ۸ (فقرہ)
تم نے بچھا کیوں اکھیڑ لیا -

اکید - (ع بفتح اول و کسرہ دوم و سکون یائے معروف) صفت محکم
استوار جیسے تاکید اکید -

اِکیس - (ہ) صفت - ۲۱ - ۱ عسہ - اکیس بان کا بنڑا - شادی

میں آرسی مصحف دکھانیکے بعد اکیس پان کا بیڑا دولھا کو کھلاتے ہیں۔
اکیس ہونا۔ اکیس رہنا۔ غالب ہونا۔ غالب رہنا۔

اکیلا۔ (ہ۔ س۔ ایکل) ۱۔ تنہا۔ ع ہمیں کیا جو تربت پہ میلے ہوں۔ یہ سب کچھ ہوا ہم اکیلے رہے ۲۔ خالی۔ غیر آباد۔ (فقرہ) بیٹا مدت سے وہ مکان اکیلا پڑا رہتا ہے وہاں رہنا ٹھیک نہیں ۳۔ فرد۔ لاثانی ع حسن بندش صحت الفاظ مضمونِ جدید۔ ناسخ اک اک بات میں اے رشک اکیلا ہو گیا۔ اکیلا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلا سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ تنہا آدمی سے اُس کام کا سرانجام غیر ممکن ہوتا ہے جو بہت سے آدمیوں کے کرنیکا ہو۔ اکیلا حسنو روئے کہ قبر کھودے۔ مثل۔ جب کسی مصیبت اور پریشانی کی حالت میں کام کثرت سے پیش آجاتے ہیں اور کام کرنیوالا تنہا ہوتا ہے تو اُس جگہ بولتے ہیں۔ اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا۔ مثل۔ اکیلے آدمی سے کوئی بات بن نہیں پڑتی۔ انسان تنہا ہو تو عیش یا غم کسی حالت میں لُطف نہیں جبتک چار آدمی نہوں کچھ نہیں بنتا۔ اکیلے اکیلے کیسکی تنہا خوری یا الگ ہی الگ مزے اُڑانے اور سیر کرنیکی جگہ بے تکلفی سے کہتے ہیں۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ اکیلے اکیلے تھیٹر میں جانا۔ اکیلی تو لکڑی بھی نہیں جلتی۔ تنہا آدمی سے کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ (شعور) کوئی بات تنہا کی چلتی نہیں۔ اکیلی تو لکڑی بھی جلتی نہیں۔ اکیلی جان۔ محض تن تنہا۔ جسکا کوئی شریک اور ساتھی نہو۔ (جانصاحب) اکیلی جان تھی جب تک ہر اک صورت گزرتی تھی۔ مری جاتی ہوں جینے جی کہ آیا خرچ دونا ہے۔ اکیلے دُکیلے۔ ایک دو آدمی۔ (فقرہ) اُدھر تو قافلہ بھی مشکل سے گزر سکتا ہے اکیلے دُکیلے کا کیا ذکر ۲۔ صرف یکہ و تنہا کی

جگہ بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) تمھارے دشمن بہت ہیں اکیلے دُکیلے گھر سے نہ نکلا کرو۔ اکیلے دُکیلے کا اللہ بیلی۔ تنہا آدمی کا خدا حافظ ہے۔ اکیلا آدمی ہمیشہ خطرناک حالت میں رہتا ہے۔

اکیلنا۔ (ہ۔ بضم اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول) (عم)۔ اُدھیڑنا۔ چھیلنا۔ مغز سے پوست الگ کرنا۔ بٹے ہوئے دھاگے کا بل نکالنا

اگارنا۔ (ہ۔ بضم اول) متعدی۔ کنواں صاف کرنا۔ کنوئیں کی مٹی نکالنا۔

اگاڑی۔ (ہ۔ بفتح اول) مونث ۱۔ وہ رسّی جو گھوڑے کے گلے میں ڈالکر دہنے بائیں دو میخوں میں باندھی جاتی ہے۔ اُس رسّی کو بھی کہتے ہیں جو گھوڑے کے اگلے پاؤں میں باندھتے ہیں ۲۔ (عم) آگے۔ (جانصاحب) میری گاڑی سے اگاڑی جو بڑھے جاتے ہو۔ کتے کوّوں کو کھلانی ہے مری لاش تمھیں۔ اگاڑی پچھاڑی تڑانا۔ بیتابی اور اضطراب ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) بازار میں سانڈ نے جدھر رخ کیا دکاندار کی جان اگاڑی پچھاڑی تڑا کر نو دو گیارہ ہوئی۔

اگال۔ (ہ۔ بضم اول) مذکر۔ گلوری کا تھوک۔ چبائی ہوئی چیز (داغ) سمجھیں اُسے ہم تو لعل و یاقوت۔ مل جائے اگر اگال تیرا۔ اگالدان مذکر۔ وہ ظرف جسمیں پان کی پیک یا اگال یا لعاب دہن تھوکتے ہیں۔

اُگانا۔ (ہ) اُگنا کا متعدی۔ (غالب) جوہر تیغ بسر چشمۂ دیگر معلوم۔ ہوں میں وہ سبزہ کہ زہراب اُگاتا ہے مجھے۔

اُگاہنا۔ (ہ) کرایہ چندہ یا حق زمینداری کا اسامیوں سے وصول کرنا ۲۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ تحصیل کرنا۔ اُگاہی۔ (ہ) مونث۔ وہ سودی

قرضہ جو بدفعات ادا کیا جائے۔

اگٹاپچی۔ (عو) غصّے کی حالت میں طعنے دینے اور اپنے احسانات جتانے کو کہتے ہیں۔ (نوازش) تُو تُو میں تہمین کو ہے بھاتی۔ اگٹاپچی مجھے نہیں آتی۔

اگٹنا۔ (ہ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) عو۔ ۱ بار بار احسان جتانا۔ ذرا ذرا سی بات پر سلوک کا اظہار کرکے طعنے دینا۔ ۲ جھلا کے کسیکے عیب کو کھولدینا۔ ۳ بیجا نامناسب بات کو مکرر کہنا۔ (انشا) کیونکر زباں سے انکی اپنا بچاؤ ہووے۔ ذات وصفات سبکے جب وہ اگٹ رہے ہوں۔ اگٹوانا اگٹنا کا متعدی المتعدی۔ (شوق) بڑھاپے کو اپنے اگٹوائے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے کون۔

اگد۔ (ہ) ایک کلمہ ہے جسے ہاتھی کو تیز کرنے اور بڑھانیکے لئے فیلبان کہتے ہیں۔

اگر۔ (ف) ۱ حرفِ شرط۔ ایسے جملوں پر داخل ہوتا ہے جنکی خبر خاص ایک جملے سے ادا ہوتی ہے ۲ (ہ۔ س اگُر) مذکر۔ ایک پہاڑی درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوب خوشبو دیتی ہے اور پانی میں ڈالنے سے غرق ہوجاتی ہے۔ صاحب بُرہان نے اسکو فارسی بمعنی چُوبِ عُود لکھا ہے۔ اگرچہ۔ (اگر حرف شرط ہے اور چہ محض تاکید کے واسطے اضافہ کیا گیا ہے مقصود اِس سے ربط اور وصل ہوتا ہے مثلاً زید بخیل ہے اگرچہ وہ مالدار ہے) باوجودیکہ۔ ہرچند۔ (داغ) یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی۔ یہ اگرچہ جھُوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش۔ اگردان۔ مذکر۔ وہ ظرف جسمین اگر کی بتّی جلائی جاتی ہے۔ فصحا اگرسوز زیادہ بولتے ہیں۔ اگرسوز۔ مذکر۔ اگردان۔ اگر کی بتی۔ اگر اور صندل کے بُرادے مین اور خوشبو کی چیزین ملا کے بناتے ہین۔ سرے پر آگ لگا دینے سے آخر تک بتی سُلگا کرتی ہے۔ اگر ماند شبے ماند شب دیگر نمی ماند۔ (ف)۔ مقولہ۔ بے ثبات اور جلد مٹنے والی چیز کی نسبت کہتے ہین۔ اگر مگر۔ لیت ولعل۔ حیلہ وحوالہ۔ (فقرہ) ایک بات کہدو اگر مگر اچھی نہین (شعر) اُٹھا اُٹھا مین کہ لے ہی لیا وعدہ اے شوق۔ آج تو سب وہ اگر اور مگر بھُول گیا۔ اگر مگر کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ ہچکچانا۔ (فقرہ) جہان آدمی لکھا پڑھا ہوا اگر مگر کرنے لگا۔

اگروال۔ اگروالا۔ بنیوں کی ایک قوم ہے۔ اس فرقے کے لوگ اکثر مہاجنی کا پیشہ کرتے ہین۔

اگرنا۔ (ہ) لازم۔ کنویں کا صاف ہوجانا۔ (فقرہ) کل شام کو کنواں اگر گیا۔

اگری۔ (بفتح اول ودوم۔ بروزن سفری) وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے۔ (رند) اگری کا ہے گمان شک ہے لاگری کا۔ رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہوکر۔ میر حسن نے اگری بسکون کاف فارسی بھی کہا ہے۔ مگر اب یہ زبان نہین ہے ؎ وہ پشواز اگری وہ نرگس کا ہار۔ وہ کمخواب کے بند رومی ازار۔ یہ لفظ اگرئی بروزن اجنبی نہین ہے بروزن اجنبی بولنا غلط ہے۔ کسواسطے کہ لفظ اگر بفتح اول ودوم تھا اُسمین یائے نسبت اضافہ کی تو اگری ہوا۔ سرمئی اور نقرئی پر اسکا قیاس صحیح نہیں ہے۔

اگڑم بگڑم۔ (عم) مہمل باتین جو سمجھ مین نہ آئیں۔

اگست۔(انگ حرف اول الف ممدودہ ہے اُردو میں الف مقصورہ سے بولتے ہیں) مذکر۔انگریزی سال کا آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے اور بیشتر ساون بھادون سے مطابق پڑتا ہے۔

اَگلا۔(ص) ١پہلا۔گزشتہ۔(منیر) آبرو بائی ہے مضمون نے ملک مدت میں۔قطرہ تھا اگلے جنم میں دُرِ نایاب اپنا ٢ آیندہ۔(عود ہندی) اب شنبہ کو بڑا دن اور اگلے شنبہ کو جنوری کا پہلا دن ہے ٣ آگے کا۔پہلے کا۔(فقرے) اگلا پاؤں زخمی ہوا ہے۔اگلے مزے میں رہے خوب مٹھائیاں چکھیں۔پچھلے غریب رہگئے ٤ وہ کھانا جو رمضان میں افطار کے بعد اول شب کھاتے ہیں ٥ اُستاد۔ہوشیار۔چلتا ہوا۔اگلا پچھلا۔اول و آخر کا۔(فقرہ)۔صاحبزادے کو اگلا پچھلا کوئی سبق یاد نہیں ٢ گزشتہ اور حال کا۔(فقرہ) تمھارا اگلا پچھلا جو کچھ حساب تھا پاک کر دیا گیا ٣ افطار کا وقت اور سحری کا وقت۔(فقرہ) اگلے پچھلے کا کھانا رکھا رہا اور تم نے روزے پر روزہ رکھا۔اگلا زمانہ۔زمانۂ سابق۔گزرا ہوا زمانہ۔پُرانا زمانہ۔(فقرہ) اب کے دیکھتے کہا جاتا ہے کہ اگلا ہی زمانہ بہت غنیمت تھا۔اگلا سال۔گزشتہ سال ۔ سودا سا مجھکو ہوتا ہے اے قدر خیر ہے۔کیوں ذکر چھیڑتے ہو بھلا اگلے سال کا۔اگلا لیپا دے بہا اب کا لیپا آگے لا۔مثل۔(عو) جب کوئی شخص گزشتہ احسانات پر خاک ڈالکر نئے احسانات چاہتا ہے اُس جگہ طنزاً کہتی ہیں۔اگلا وقت۔اگلا زمانہ۔اگلی باتیں۔پُرانی باتیں۔اگلے پچھلے۔متقدمین و متاخرین کی نسبت کہتے ہیں۔(فقرہ) میر کو اگلے پچھلے سب مانتے آئے ہیں۔دیکھو اگلا پچھلا نمبر ٣۔اگلے دفتر کھولنا۔پُرانی باتوں کا ذکر کرنا۔گزرے ہوئے حالات بیان کرنا۔اگلی شکایتیں چھیڑنا۔(سحر) خط آگیا ہے مُنھ پر کھولو نہ اگلے دفتر۔پردے میں بات بہتر تمکو حجاب ہوگا۔اگلے زمانے والے ١ قدیم زمانے کے لوگ۔پُرانے آدمی۔(صبا) کوچۂ یار کی راہیں کوئی ہمسے پوچھے۔خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے ٢ اکثر بھولے بھالے سیدھے سادے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں۔اگلے لوگ۔اگلے زمانے والے ۔ میر کو کیوں نہ مغتنم جانیں۔اگلے لوگوں میں اک رہا ہے یہ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی۔مثل۔بڑے نے قصور کیا چھوٹے نے سزا پائی۔اوروں نے خطا کی اور ما تحت ملزم ٹھہرا۔کیا کسنے اور تھپ گئی کسکے سر۔اگلے وقت کا بڑا بوڑھا۔پُرانے زمانیکا۔(منیر) راہ و رسم خانۂ زنجیر کس سے پوچھیے۔کوئی اگلے وقت کا دیوانہ زندان میں نہ تھا۔اگلے وقت کے لوگ۔اگلے لوگ (غالب) اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انھیں کچھ نہ کہو۔جو مئے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں۔اگلے وقتوں کا۔پُرانے زمانیکا۔(قدر) نہ صحبتوں کا خیال پوچھو نہ میرے دل کا ملال پوچھو۔نہ اگلے وقتوں کا حال پوچھو یہ آئینہ تھا کسی حسیں کا۔اگلے وقتوں کی بات۔پُرانے زمانیکی بات۔(داغ) جب کہی ناصح نے بات اگلے ہی وقتوں کی کہی۔آدمی دیکھا نہیں اس عمر میں اس یاد کا۔

اُگل آنا۔اُگل پڑنا۔لازم۔نگلی ہوئی چیز کا منھ کے باہر نکل آنا (فقرہ) جو نوالہ کھایئے اُگلا آتا ہے۔اس جگہ آنا کے ساتھ زیادہ استعمال ہے ٢ تلوار یا خنجر کا میان سے باہر نکل پڑنا دیکھو اُگلنا نمبر ٥ ٣ باہر نکل آنا۔نہایت اُبھار کی جگہ کہتے ہیں۔(میر حسن) کیا لُطف تن چھپا ہے مرے تنگ پوش کا۔اُگلا پڑے ہے جامے سے اُسکا بدن تمام۔اُگل اُگل کے کھانا۔جی نہ چاہنے کی حالت میں کوئی چیز کھانا۔اُگل دینا۔متعدی ١کسی چیز کا منھ سے نکال ڈالنا ٢ بُرا بھلا کہدینا۔صحیح واقعہ بیان کر دینا۔(فقرہ) پولس میں

مجرم نے سب اگل دیا۔ اگلنا۔ (ھ) (س۔ اُدگال۔ نگلنے کی ضد) متعدی
۱۔ تھوکنا۔ مُنہ سے باہر نکالنا۔ جیسے سَن اگلنا۔ موتی اگلنا ۲۔ نکالنے اور پیدا کرنے کی
جگہ جیسے طوفان اگلنا۔ گنج اگلنا ۳۔ بیان کر دینے اور بھید کھول دینے کی جگہ
(فقرہ) پہلے تو بہت انکار تھا جب مین نے دھمکی دی سب اگل دیا ۴۔ کھایا پیا
مال مجبوراً واپس کرنا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھسے۔ مین یہ کھایا
اگل نہیں سکتا ۵۔ تلوار کا میان سے نکلا پڑنا بے قصد بے کھینچے گرا پڑنا ۶۔ ہمارے
قتل میں بیکار اُب تاخیر ہے قاتل۔ مرد ہی میان سے باہر ہے خنجر اُگلے پڑتے
ہیں۔ اگل نگل کے کھانا۔ کمال بے رغبتی سے کوئی چیز کھانا۔ (فقرہ) کھانا
ایسا بے مزہ تھا کہ اگل نگل کے کھایا گیا۔

اِگن ۔ (ھ بفتح اول وضم دوم) صفت۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ۔ نالائق

اَگن ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے پرند کا نام جو بہت خوش آواز اور
کنجشک کے برابر ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ (س۔ اگن) آگ۔ اب اُردو میں
مستعمل نہیں ہے۔ اگن باد۔ مونث۔ گھوڑون کا ایک مرض جسمین کھال
اُدھڑ جاتی ہے اور روئین گر جاتے ہین ۲۔ آتشک۔ گرمی۔ اگن بوٹ
(س۔ اگن۔ آگ۔ بوٹ (انگ)۔ جہاز) مذکر۔ آگ بوٹ۔ اسٹیمر (مسرّی)
مری جلتی آنکھوں میں رکھو قدم۔ سواری کو حاضر اگن بوٹ ہے۔

اُگنا ۔ (ھ) (س۔ ادگمن۔ اوپر چلنا) نباتات کا پیدا ہونا۔

نکلنا

اگنی ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو)۔ آگ۔

اگوا یا اگواکار ۔ (عم) پیشوا۔ سردار۔ گھر کا کھیا۔ سب کاروبار جس سے متعلق ہو اور کارروائی اسکے بغیر نہوتی ہو۔

اگواڑا ۔ (ھ) مذکر۔ پچھواڑے کی ضد۔ مکان کا آگے کا حصہ۔
سامنے کا رُخ (داغ) مکاں منحوس بیڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا۔ نہ اگواڑا
ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے۔

اگوانی ۔ (ھ بالفتح) مونث۔ (ہندو) برات کی پیشوائی۔ استقبال

اگولا ۔ (ھ بفتح اول و دوم۔ س۔ اگوند۔ اگوڑا) مذکر۔ گنے کی
چوٹی۔ جڑ کا مخالف سرا۔ وہ پتے جو گنے یا پونڈے کے اوپر کی چوٹی مین
ہوتے ہیں۔

اگہن ۔ (ھ بالفتح و فتح سوم۔ س۔ اگرہائن) مذکر۔ فصلی سال کا
تیسرا مہینا جو اکثر نومبر دسمبر سے مطابق ہوتا ہے۔ اگہن چولھے ادھن۔ اگہن
کے مہینے میں دن ایسا چھوٹا ہوتا ہے کہ ادھن تیار ہوتے ہوتے تمام ہو جاتا ہے

اگھانا ۔ (ھ) لازم۔ سیر ہونا۔ اپھرنا۔ بھاکھا کی زبان ہے۔

اگھنا ۔ (ھ بضم اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ جمع ہونا۔ چند
اکٹھا ہونا۔

اگھورپنتھ ۔ مذکر۔ ہندوؤں کا مذہبی فرقہ۔ شیو کا پجاری۔

اگھوری ۔ (س۔ اگھور۔ خوفناک) ۱۔ ہندو فقیروں کا ایک
فرقہ جو نجس اور ناپاک چیزوں سے بھی پرہیز نہیں کرتا ۲۔ مجازاً کثیف طبیعت
والے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھے ذرا گھن نہیں آتی بڑا اگھوری ہے ۳۔ (مجازاً)
بلانوش۔ ناپاک۔ پلید۔

اگیا ۔ (ھ بفتح اول و تشدید دوم مکسور۔ الف ممدودہ سے بھی صحیح
ہے) ۱۔ مونث (ہندو) حکم۔ اجازت ۲۔ چاول کی ایک بیماری جس سے وہ
بالکل جلا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگیا بیتال۔ مذکر۔ غولِ صحرائی جو رات کو وقت

مسافروں کو بہکانیکے لئے اپنے منھ سے شعلے نکالتے ہیں۔ مشہور ہے کہ اکثر جنگلوں میں دریا کے کنارے جو جلتے ہوئے چراغ سے دکھائی دیتے ہیں انھیں شعلوں کی روشنی ہے اور جو اسکے قائل نہیں ہیں انکا قول ہے کہ وہ اصل میں ایک دُخانی مادّہ ہے جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان سے رات کو شعلے کیطرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے (سودا) بادشاہوں کی بادشاہی ہے۔ اگیا بیتال کی دُہائی ہے۔ انشا نے اگیا بیتال بتشدید گاف فارسی بھی کہا ہے ؎ کیوں نہ انگارے اچھالے پھر وہ انشا رات کو۔ ہے ہماری آہ شاگرد اگیا بیتال کی۔ لیکن اب بیشتر زبانوں پر بغیر تشدید کے ہے

اگیاری (ہ) مونث۔ ہندوؤں کے یہاں ایک قسم کی پوجا ہوتی ہے بُت کے سامنے آگ روشن کرتے ہیں اور اُس آگ پر گھی چاول تل اور خوشبو وغیرہ رکھکر دیوتا کو خوش کرنیکے لئے جلاتے ہیں۔

اَلآنَ۔ (ع) اسوقت۔ اب۔ الآن کما کان (ع) ابتک جیسا تھا ویسا ہی ہے۔ اُسوقت سے اسوقت تک کچھ فرق نہیں ہوا۔

اِلّا۔ (ع بالکسر) حرفِ استثنا۔ لیکن۔ بجز۔ اِلّا اللہ۔ یہ کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ایک جزو ہے۔ ذکر کرنیوالے اس کلمے سے دل پر ضرب لگاتے ہیں ؎ کوئی سنگین دل تو کیا سو کوہ ہلجائیں ظفرؔ۔ تیری بھی نامِ خدا وہ ضربِ اِلّا اللہ ہے۔ یہ کلمہ اردو میں مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱ کسیکے دفعتہً گرتے وقت ۲ اُٹھتے بیٹھتے میں کسی درد سے تکلیف کے وقت ۳ سخت حملہ کرنیکے وقت۔ (فقرہ) مسلمان اِلّا اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے حریف کے مورچے پر جا پڑے۔ اِلّا ما شاء اللہ (ع۔ مگر جو خدا چاہے) شاذ نادر۔ کہیں کہیں۔ اِلّا اللّذی نہ اُلّا اللّذی۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا

الا۔ (ع بفتح اول حرف تنبیہ۔ ہُشیار ہو۔ خبردار ہو ؎ الا اے صاحبانِ عقل و ادراک۔ الا اے مالکانِ طبع چالاک۔

الابلا۔ تابع مُتبوع پر مقدّم ہے ۱ بلا (فقرہ) وہ کسی الابلا سے نہیں ڈرتا ۲ بُری سے بُری خراب سے خراب چیز (فقرے) الا بلا جو کچھ پاتا ہے کھاتا چلا جاتا ہے۔ اس بے تمیز سے سودا نہ منگاؤ الا بلا جو کچھ پائیگا اٹھا لائیگا۔ الا بلا بر گردنِ ملّا۔ مقولہ۔ سارا وبال مُلّا کی گردن پر۔ جب کسی مولوی کے فتوے دینے پر مشتبہ چیز استعمال کیجاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں الا بلا بر گردنِ ملّا۔ الاؤن بلاؤں صحنک سر کالون۔ مثل۔ عو۔ چکنی چپڑی باتیں کرکے مطلب نکالنے کی جگہ بولتی ہیں۔

الاپ۔ (ہ۔ س۔ آلاپ)۔ مونث ۱ آواز کا اُتار چڑھاؤ۔ سُر ملانا۔ آواز کو جانچنا۔ دُھرپت گانیوالے گانے سے پہلے جو سُر دنکا اُتار چڑھاؤ کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ عام بول چال میں عموماً گانیمں سُر لگانیکو کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) طبلوں پہ گیں دُہ پڑنے تھا ہیں پہنچیں گردوں پہ وہ الاپیں۔ الاپنا۔ گانا شروع کرنا۔ تانیں لگانا۔ (قدر) اُدھر جو بلبلیں کے بجاتے ہیں تالیاں پتّے۔ ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار۔

اِلاچا۔ یا۔ الائچا۔ (س) مذکر ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔ اِلاچا بیگ ۱ کٹھ پُتلی کے تماشے میں ایک دُبلی پتلی مضحکہ انگیز شکل کا نام ہوتا ہے ۲ اب عام طور پر ظرافت سے بہت دُبلے سوکھے اور بدقطع شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی وضع بھی پُتلی کی سی ہو۔

اِلاچی۔ (ف میں بفتح اول اور سنسکرت میں بکسر اول و اضافہ یا بعد حرف سوم (یعنی اِلائچی) معنی بنبر امیں ہے) مونث ۱ ایک خوشبودار

پھل۔ چھوٹی قسم کے پھل کو چھوٹی الاچی اور بڑے قسم کے پھل کو بڑی الاچی کہتے ہیں۔ ۲ (عو) گیان سکھی۔ جب دو عورتیں الاچی توڑ کے باہم اُسکے دانے کھالیتی ہیں تو ایک دوسرے کو الاچی کہتی ہیں (رنگین)۔ اب الاچی کو میں اپنے گھر بلاؤں دو رہار۔ اُسکو میں اپنے چھپر کھٹ پر سُلاؤں دو رہار

الاچی دانہ۔ مذکر۔ مٹھائی کی قسم جو الاچی کے دانوں کو شکر میں پرورده کر کے بناتے ہیں اب کھیلوں یا بھُنے ہوئے چنوں کو بھی پرورده کر کے بناتے ہیں (بحر) خریداری ہے اُس خالِ لب شیریں کی دنیا میں۔ الاچی دانے حلوائی بھریں شکر کے بورے نہیں۔

اُلار۔ (ہ) صفت۔ جب گاڑی کے اگلے حصہ کا بوجھ پچھلے حصہ پر اتنا زیادہ ہو کہ اگلا حصہ اُٹھا جاتا ہو یا اُٹھ جانیکا احتمال ہو تو کہتے ہیں کہ گاڑی اُلار ہے۔ اس جگہ دہلی میں اُلالو کہتے ہیں۔

اَلاراسی۔ (ہ) صفت۔ لاابالی۔ بے پروا۔ جیسے الاراسی نکارخانہ۔ الاراسی مزاج ۲ مونث۔ بے پروائی۔ لاابالی پن۔ (فقرہ)۔ اُنکے مزاج میں بڑی الاراسی ہے۔

اُلارنا۔ (ہ) (عم)۔ متعدی۔ اُچکا دینا۔

اَلاَقارِب کالعَقارِب۔ (ع) اپنے بچھو کیطرح نیشزنی کرتے ہیں (جادہ تسخیر) پدر حقیر کو بسبب عداوتِ اقارب کالعقارب سکونت وطن ناگوار ہوئی۔

اَلالو۔ دیکھو اُلار۔

اَلاَماں۔ (ع) مونث۔ امن مانگنا۔ پناہ۔ کسی بات سے تنگ آنیکے جگہ کہتے ہیں (فقرہ) زبان ہے کہ الاماں الحفیظ سیکڑوں کو سنے ہزاروں گالیاں۔ الاماں کہنا۔ پناہ مانگنا (مومن) ماجرا اُسکے تیغ کا تیری۔ الاماں الاماں کہیں کافر۔

الانتظار اشدُّ من الموت۔ (ع انتظار موت سے زیادہ سخت ہے) مقولہ انتظار کی سخت تکلیف کی جگہ کہتے ہیں (ہلال) الانتظار اشدُّ من الموت سچ تو ہے۔ مُردہ میں انتظار مسیحا میں ہوگیا۔

اُلانکھنا۔ (ہ)۔ کودنا۔ پھاندنا۔

الاؤ۔ (ف۔ آلاؤ یا اَلاؤ۔ شعلہ دیتی ہوئی آگ اردو میں الف مقصورہ ہی کے ساتھ بولا جاتا ہے) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ اور گھاس پھوس وغیرہ جمع کر کے ڈھیر لگاتے اور جاڑوں میں جلاکر تاپتے ہیں۔ اسی ڈھیر کو الاؤ کہتے ہیں (لگانا کے ساتھ) (منیر) در وازے پر بتوں کے لگایا کئے الاؤ۔ ہولی جلائی تنے شوالوں کے سامنے۔

الاونس۔ (انگ) مذکر۔ ملازم کی تنخواہ کے علاوہ جب کوئی رقم کسی وجہ سے دیجاتی ہے تو وہ الاونس کہلاتی ہے۔

اُلاہنا۔ (ہ) مذکر۔ گلہ۔ شکایت۔ ملامت۔ الزام (دینا کے ساتھ) الاہنا اُتارنا۔ عو۔ الزام دفع کرنا۔ (فقرہ) وہ مجلس میں اُلاہنا اُتارنے کھڑی سواری آئی تھیں۔

الایچی۔ دیکھو الاچی۔

الباب۔ (ع جمع لُب کی)۔ عقلیں۔

اَلبتہ۔ (ع۔ بتہ۔ ایکبار کاٹنا۔ اصل اسکی بتَّ بتۃً ہے فعل کو حذف کر کے الف لام زیادہ کردیا گیا ہے عربی میں مبالغہ اور تاکید کیلئے مستعمل ہے) ۱ یقیناً۔ ضرور۔ بیشک۔ (سحر) جستجو مے کی تو البتہ رہی ساری عمر

اور رندوں نے کسی امر میں کب کی تشویش ۔ مگر لیکن ۔ (فقرہ) میں تنہا تو جاتا نہیں البتہ آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں ۔

ال بل ۔ (ھ ۔ ال ۔ بہت ۔ بل ۔ قوت) مذکر ۔ ۱ غرور ۔ گھمنڈ ۔ (فقرہ) چار فاقوں میں سارا ال بل نکل گیا ۔ ۲ فرق کمی بیشی ۔ چھوٹا پا بڑا پا ۔ (فقرہ) دونوں کی شاعری میں بڑا ال بل ہے ۔ ۳ صدقے ۔ قربان ۔

ال جاؤں بل جاؤں جلوے کیوقت ٹل جاؤں

مثل ۔ (عو) یوں تو صدقے قربان ہیں جان دیتے ہیں لیکن وقت پر کنائی کاٹ جاتے ہیں ۔

البیلا ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) صفت مذکر ۔ ۱ بانکا ۔ ترچھا ۔ رنگیلا ۔ (قلق) ہے ہر ایک گلفروش البیلا ۔ پھول والوں کا روز ہے میلا ۔ ۲ موجی لہری ۔ آزاد طبع ۔ بے پروا (فقرہ) انکا کیا ٹھکانا آئیں نہ آئیں ایک البیلے آدمی ہیں ۔ ۳ بھولا بھالا ۔ انیلا ۔ الھڑ ۔ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی ۔ میں نہیں کچی گویاں کھیلی ۔ ۴ انوکھا ۔ نرالا ۔ (مسرور) دیکھے دم مجکو لیجیلو میلے ۔ اک تمہیں تو ہو لیے البیلے ۔

البیلاپن ۔ بھولاپن ۔ آزادہ مزاجی ۔ البیلی ۔ (ھ) صفت مونث ۔ البیلی چال ۔ مستانہ چال ۔ بانکی ترچھی چال ۔ (شعور) بیلا چلے چمن میں تو دو پھول لئے ۔ کشتہ ہوں میں جیسا کسی البیلی چال کا ۔ البیلی وضع ۔ رنگیں وضع ۔ بانکی ترچھی وضع (اختر شاہ اودھ) چال میں وہ قیامت الھڑپن ۔ وضع البیلی سحر کی جتوں ۔

الپاکا یا الپکا ۔ (الپاکا ایک جانور کا نام ہے جو بکثرت جنوبی امریکہ میں بمقام پیرو ہوتا ہے اسکے اون سے یہ کپڑا بنا جاتا ہے ۔) مذکر ایک قسم کا کپڑا جو سوتی اور اونی دونوں طرح کا ہوتا ہے ۔

الپین ۔ (پرتگال) مونث ۔ وہ سوئی جسمیں ناکے کی جگہ گھنڈی ہوتی ہے ۔

التباس ۔ (ع بالکسر و کسر سوم شبہہ پڑنا ۔ شک پڑنا) مذکر ۔ مشکل ہونا ۔ تجنیس خطی (نوازش) جور لکھا جو آپ کو تھے ۔ جور کا اسپہ التباس ہوا

التجا ۔ (ع بالکسر و کسر سوم آرزو کرنا ۔ آرزو ۔) مونث ۔ ۱ منت سماجت ۔ خوشامد ۔ (وزیر) نہ آیا منتوں سے یار جسدم ۔ تو پھر کیا کیا اجل کی التجا کی ۔ ۲ گزارش ۔ التماس ۔ درخواست ؎ الٰہی یہ ناسخ کی ہے التجا مرے دم سے ہو شاد ماں لکھنؤ ۔ التجا کرنا ۔ منت کرنا ۔ خوشامد کرنا ۔ گڑ گڑانا ؎ سحر شاکر رہو مقدر پر ۔ کس وناکس سے التجا نہ کرو ۔ التجا لیجانا ۔ کچھ عرض کرنا ۔ تمنا ظاہر کرنا ۔ (آگے اور پاس کے ساتھ) ۔ (رشک) پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید ۔ پیر کے دن سے برا گنتا ہوں ایسے پیر کو ؎ زندہ پہنچایا کسی نے بھی نہ اُس دلبر کے پاس لیگیا یا التجا میں بیشتر اکثر کے پاس ۔

التزام ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر ۔ کسی بات کو لازم کرلینا ۔ (منیر) التزام ایسے قواعد کے کئے ہیں میں نے ۔ جن شرائط میں حریفوں سے ہو مشکل ہو غزل ۔

التفات ۔ (ع بالکسر و کسر سوم) ۔ مذکر ۔ توجہ ۔ مہربانی ۔ (منیر) پہلے تو التفات اپنہ کیا ۔ حکم پھر بادشاہ نے یہ دیا ۔ میر نے مونث بھی کہا ہے لیکن اتفاق تذکیر پر ہے ؎ پژمردہ اس کلی کی تمئین واشدن سے کیا ۔ آہ سحر نے دل پہ عبث التفات کی ۔

التماس ۔ (ع بالکسر و کسر سوم ۔ کچھ ڈھونڈنا ۔ تلاش کرنا ۔ چاہنا)

مونث - عرض - گزارش (رشک) صنم پرست ہیں یا خداشناس مجھے دعائے وصل کی رہتی ہے التماس مجھے - دلی میں مذکر بولتے ہیں - (داغ) تجھسے التماس ہے میرا - غیر کا ہے کہ پاس ہے میرا - التماس کرنا - عرض کرنا - التماس پذیرا ہونا گزارش منظور ہونا - (شور) ہو خاک التماس پذیر اکسیطرح - ملتا نہیں مزاج معلّا کسیطرح - التی - (بالفتح و فتح سوم) مونث - وہ رسّی جو ہاتھی کی گردن میں باندھی جاتی ہے جسپر فیلبان بطور رکابون کے پاؤں رکھتا ہے

التوا - (ع بالکسر و کسر سوم لپیٹنا - مختصر کرنا کسی چیز کا) مذکر - ملتوی کرنا - دیر - التوائے نیلام - نیلام کا ملتوی ہونا -

التہاب - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر شعلہ بھڑکنا - آگ کا بھڑکنا (تسلیم) ہاتھ سینے پر مرے رکھیئے تو کچھ معلوم ہو - التہاب شعلۂ عشق آپنے دیکھا نہیں -

التیام - (ع بالکسر و کسر سوم - آپس میں مل جانا) مذکر - میل ملاپ (ظفر) کبھی نہ اُنسے ملے ہم جُدا ہوئے جب سے - پھٹا دل ایسا کہ پھر التیام ہو نہ سکا ۲ زخم کا بھرنا (ناسخ) زخم دہان خلق کو ہے اس سے التیام - مرہم سے ہے زیادہ اثر میری بات کا - التیام پانا - زخم بھرنا - (سودا) زخم دل پائے مرے سوز جگر سے التیام - چاک ملتا ہے زبانِ شمع سے گُلگیر کا - التیام دینا زخم بھرنا - اب متروک ہے - التیام کرنا - میل کرنا - آپس میں مل جانا - (فقرہ) کام نکالنے کو اُن سے التیام کرلینا چاہیئے -

اُلٹ - اُلٹنا سے امر کا صیغہ - اُلٹ آنا - کسی چیز کا کسی دوسری چیز پر آکر گر پڑنا - اُلٹ آئے تھے منھ پہ سر کے بال - کیا بنایا تھا اُسکا عشق نے حال - اُلٹ پڑنا - لازم - برہم ہونا - برس پڑنا - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں

ایک کو چھوڑ کر دوسرے پر کوئی بلا وجہ خفا ہونے لگے - (فقرہ) جو انجین سمجھاتا ہے وہ اُسی پر اُلٹ پڑتے ہیں - (داغ) بات کی بات میں اُلٹ نہ پڑے - یہ بڑی ہے کہیں لپٹ نہ پڑے - اُلٹ پلٹ - مونث - (مع) اُلٹا کر اُلٹ - پلٹنا سے پلٹ - دونوں حاصل مصدر ہیں جو تابع متبوع کے طور پر ہیں) ۱ دیکھ بھال (فقرہ) باتوں کی اُلٹ پلٹ سے تمکو فرصت نہیں ملتی ۲ اوپر سے تلے اور تلے سے اوپر - اُدھر کا ادھر اور ادھر کا اُدھر - زیر و زبر - تہ و بالا - گڑبڑ - (انیس) یوں گھر اُلٹ پلٹ تھا امام حجاز کا - جس طرح ٹوٹ جاتا ہے لنگر جہاز کا (جانصاحب) بُرا ہو عشق کا کا ہیکو زندگی ہوگی - الٹ پلٹ جو رہیگی یہی طبیعت کی - اُلٹ پلٹ دینا - بے ترتیب کر دینا - تلے اُوپر کر دینا - ادھر کا اُدھر کر دینا - (فقرہ) میں نے کتاب کی لگا کر رکھی تھی تم نے لیکر سب ورق اُلٹ پلٹ دئے - اُلٹ پلٹ کرنا تلے اوپر کرنا - ادھر کی چیز اُدھر کرنا - زیر زبر کرنا - (فقرہ) مُغلانی سینا ہی تو سیو کپڑوں کے اُلٹ پلٹ کرنے سے کیا حاصل - الٹ پلٹ ہونا ۱ زیر و زبر ہونا ۲ (عو) حجت ہونا - لفظی تکرار ہونا - (فقرہ) بھابھی کے ساتھ میں دو سال رہی کبھی اُنسے مجھسے اُلٹ پلٹ بھی نہیں ہوئی - اُلٹ پھیر - مذکر ۱ برگشتگی ۲ ردو بدل ۳ پیچ - جیسے تقدیر کا اُلٹ پھیر - (تسلیم) ابھی رقیب کے شکوے ابھی رقیب کا وصف - یہ کون سمجھے اُلٹ پھیر تیری باتوں کا ۴ طلسم - کرتب - (گلزار نسیم) پانسے کا چراغ کا اُلٹ پھیر - سوجھا نہ اُنھیں یہ دیکھو اندھیر ۵ ادل بدل - پھیرا پھاری - (شوق قدوائی) تجھکو چکے سے وہ لیلے تو مزا کیا اے دل - لطف اسمیں ہے کہ کچھ دیر اُلٹ پھیر کرے - اُلٹ پھیر میں آجانا - کسیکے فریب میں آجانا - دھوکا کھا جانا - (فقرہ) اُنکی ہت پھیریاں قیامت ہیں کہیں تم

اُنکے اُلٹ پھیر میں نہ آجانا- اُلٹا پیچ- دہلی- مذکر ۱ پھیر گردش- لکھنؤ میں اس جگہ پھیر یا اُلٹ پھیر کہتے ہیں- (ظفر) سلجھنے سے جوان زلفوں کے اُلجھے ہیں زیادہ دل- اُلٹا پیچ اپنی قسمت کا ہے یہ شانے کو کیا کہیئے ۲ داؤں پیچ- چھل ۳ سیدھی سیدھی باتیں ہم تو اُنکو لکھ بھیجیں گے داغ- داں الٹ پیچوں کی گر تقریر اُلٹی ہو تو ہو- لکھنؤ میں اس جگہ پیچ- لے پیچ- داؤن پیچ- بولتے ہیں- اُلٹ جانا- لازم ۱ روگرداں ہو جانا- ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہو جانا جیسے چارپائی اُلٹ گئی- ورق اُلٹ گیا ۲ چت ہو جانا- لیٹا کھا جانا- (رند) مار سیاہ زلف سے اے دل تباہ مانگ- یہ سانپ تجھکو ڈس کے نہ جائے کہیں اُلٹ ۳ اوندھا ہو جانا- (رند) بدمستیوں سے رات کو اس بادہ نوش کے- شیشے کہیں لنڈھے گئے ساغر کہیں اُلٹ ۴ برعکس ہو جانا- اثر کا مخالف ہو جانا- جیسے دعا اُلٹ جانا- جادو اُلٹ جانا ۵ پھر جانا- برگشتہ ہو جانا- جیسے قسمت اُلٹ جانا ۶ بدل جانا انقلاب ہو جانا- جیسے قلوب کا اُلٹ جانا ۷ (دہلی)- پلٹ جانا- واپس جانا- (ہوس) مشرق کی سمت خواب میں دیکھا غروب مہر- گھر سے مرے گیا ہو نہ وہ مہ جبین اُلٹ- لکھنؤ میں اس جگہ پلٹنا بولتے ہیں ۸ تہس نہس ہو جانا- تباہ ہو جانا- برباد ہو جانا- جیسے طبقہ اُلٹ جانا ۹ ہٹ جانا- اُٹھ جانا- جیسے پردہ اُلٹ جانا ۱۰ چوٹ کھا کے شکار کا لوٹ پوٹ ہو جانا- (ہوس) تُرکِ فلک بھی اسکا اگر سامنا کرے- تیرِ نگاہِ ناز سے جائے وہیں اُلٹ ۱۱ مُفلس ہو جانا- (فقرہ) اس سفر میں اُنکو ایسے مصارف پڑے کہ اُلٹ گئے ۱۲ سرشار ہو جانا- مدہوش ہو جانا- (فقرہ) عجب کڑی شراب تھی جسنے دو گھونٹ پیئے اُلٹ گیا- اُلٹ دینا ۱ تباہ کر دینا- (انیس) کوفے کو اُلٹ دیتے اگر ہمکو نہ پاتے ۲ ادھر سے ادھر کر دینا جیسے چارپائی تو نہیں مقدر کو اُلٹ دیا ۳ اُٹھا دینا- (فقرہ) گھبراہٹ میں ڈولی کا پردہ اُلٹ دیا ۴ چت کو پٹ کر دینا- ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا- اُلٹ کے جواب دینا ۱ پیام کا جواب لا دینا- کسی بات کے ہست نیست سے پلٹ کے آگاہ کرنا- (فقرہ) عجب شخص ہیں جا کے بیٹھ رہے اُلٹ کے جواب بھی نہ دیا- اس جگہ سلب کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے ۲ کسیکو نا ملایم بات کے جواب میں خود بھی ویسا ہی کہہ لینا- (فقرہ) کیوں کسیکو بُرا بھلا کہتے ہو اگر وہ بھی اُلٹ کے جواب دے تو کیا رہ جائے- اُلٹ کے خبر نہ لینا- لازم- توجہ نہ کرنا- خبر نہ ہونا- انتہا کی غفلت کرنا (بحر) پھر اُلٹ کر نہ خبر لی ہوئے ایسے غافل- اب تو آ دکھ میں دم لیتا ہوں اُلٹا اُلٹا- اُلٹ کے کروٹ نہ لینا- الٹ کے خبر نہ لینا- (صبا) کس جا رہے اُلٹ کے نہ کروٹ لی آپ نے- لوٹا کیا میں رات کو سارے پلنگ پر- اُلٹنا- (ھ)- متعدی ۱ (الف) پلٹنا- اوندھا کر دینا- (فقرہ) بوتل اُلٹ دو سب پانی نکل جائے- (ب) اُٹھانا- ہٹانا- جیسے پردہ اُلٹنا- دامن اُلٹنا- (ج) پھیرنا ایک رُخ سے دوسرے رُخ کر دینا- (نصیر) برہم نہ مہروش ہو جام شراب اُلٹے- یہ کہکشان سے کہدے سیخ کباب اُلٹے- (د) مدہوش کرنا- نشے میں چور کر دینا- (داغ) گئے ہوش تیرے زاہد جو وہ چشم مست دیکھی- مجھے کیا اُلٹ نہ دیتی جو نہ بادہ خوار ہوتا ۲ تہ و بالا کر دینا- درہم برہم کر دینا- جیسے صف اُلٹنا بساط اُلٹنا- (و) روگرداں کرنا- (فقرہ) بانات کی تو اچکن ہے اُلٹ کے گوٹ بدلوا دو پھر نئی کی نئی ہو جائیگی- (ز) گرانا- پٹک دینا (فقرہ) بڑا بدذات گھوڑا ہے جو سوار ہوا اُسکو اُلٹ دیا- (ح) دے مارنا- پچھاڑنا- (فقرہ)- اِسکے قد پر نہ جاؤ اسنے بڑے بڑے پہلوانوں کو اُلٹ دیا ہے (ط) بدلنا-

کچھ سے کچھ کرنا۔ جیسے مطلب اُلٹنا۔ (ی) اُجاڑنا۔ ویران کرنا۔ جیسے تختہ اُلٹنا۔ (ک) دُہرانا۔ بار بار کہنا جیسے باتیں اُلٹنا۔ (ل) انڈیلنا۔ ڈالنا۔ ایک برتن سے دوسرے برتن میں کر دینا۔ (فقرہ) چاول کسی اور رکابی میں اُلٹ لو یہ رکابی خالی کر دو۔ (م) مُفلس کر دینا۔ حالت خراب کر دینا (فقرہ) شادی کے مصارف نے تو اُلٹ دیا۔ (ن) اُوندھی چیز کو سیدھا کرنا ؎ وہ عالی طبع میکش ہیں یہی اے برق کہتے ہیں۔ اُلٹ کر مے سے ساقی جام بھر دے چرخِ واژوں کا۔ (س) دلکھنا۔ رد کرنا جیسے بات اُلٹنا۔ (ع) گرانے۔ پھینکدینے۔ لُنڈھانے کی جگہ (فقرہ) بھری پتیلی سالن کی اُلٹ دی۔ (ف) چڑھانا۔ نیچے سے اوپر کر دینا جیسے آستین اُلٹنا ۲ لازم (الف) (زبان کے ساتھ)۔ مقصود کے موافق گردش کرنا۔ جنبش کرنا۔ جیسے زبان اُلٹنا (ب) دیکھو اُلٹ جانا۔

اُلٹا۔ (ص) ۱ سیدھے کی ضد ؎ تن کی عُریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس۔ یہ وہ جامہ ہے کہ جسکا نہیں سیدھا اُلٹا ۲ ٹیڑھا۔ (انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تسے۔ کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا ۳ پلٹا ہوا۔ متقلوب۔ جیسے بات کا اُلٹا ناب ۴ اوندھا۔ واژگون۔ (فقرہ) وہ دیکھو پیالہ اُلٹا پڑا ہے ۵ خلاف۔ برعکس (فقرہ) دوا نے اُلٹا اثر دکھایا ۶ برگشتہ جیسے اُلٹی قسمت ۷ فوراً۔ بلا توقف۔ اُلٹے پاؤں۔ دیکھو اُلٹا پھرنا ۸ خلافِ قاعدہ۔ خلافِ معمول۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے سرِ محشر ہمکو۔ ہو گیا نفع کی امید میں نقصان اُلٹا ۹ اُلٹی طرف سے (داغ) سخت برگشتہ کی تاثیر کہاں جاتی ہے۔ فال کھولوں تو کھُلے ہاتھ میں قرآں اُلٹا۔ اُلٹا پاسا پڑنا۔ لازم خلاف خواہش ایسا پاسا پڑنا جس سے کھیلنے

والا ہار جائے۔ مجازاً کسی بات کا تدبیر اور آرزو کے خلاف ہونا ؎ ازبس ہوس ہمیشہ اُلٹا پڑے ہے پاسا۔ ہم جیتتے نہیں ہیں کچھ اپنا ہارتے ہیں۔ اُلٹا پاؤں۔ بایاں پاؤں۔ اُلٹا پلٹا ۱ بے ترتیب۔ تلے اوپر۔ گڈمڈ (فقرہ) تمام اسباب اُلٹا پلٹا پڑا ہے ۲ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ بے جوڑ۔ جیسے اُلٹا پلٹا کارخانہ۔ اُلٹا پلٹا زمانہ (فقرہ) عجب اُلٹا پلٹا مقدمہ ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا۔ اُلٹا پلٹی۔ درہمی برہمی۔ نیرنگی۔ اُکھاڑ پچھاڑ۔ (فقرہ) وزارت کی اِس اُلٹا پلٹی میں دیکھا چاہیے کس کس کا آب و دانہ اُٹھتا ہے۔ اُلٹا پھرنا ۱ جس طرف سے آیا تھا اسی طرف واپس جانا۔ جاتے جاتے پلٹ پڑنا (داغ) روتے روتے وہ تبسم جو کبھی یاد آیا۔ پھر گیا اشک بھی آکر سرِ مژگاں اُلٹا ۲ پہنچتے ہی واپس آنا۔ (ذوق) سُنکے مری جانکنی کو کوہکن۔ جوں صدا اُلٹا پھرے کہسار سے۔ اُلٹا پھیرنا۔ متعدی۔ (داغ) مجھکو ظالم نے دربار سے اُلٹا پھیرا۔ دار پر لٹکے الٰہی سرِ دربان اُلٹا۔ اُلٹا تمانچا۔ پُشتِ دست کی مار (بحر) ہر گیا میں جو مجھے پیار سے مارا اُسنے۔ سیدھی تلوار ہوئی اُسکا تمانچا اُلٹا۔ اُلٹا توا ۱ نہایت سیاہ۔ کالا کولا۔ (عرش) بنگیا اُلٹا توا روزِ سیہ سے آفتاب۔ خالِ زنگی ہو گئے اختر شب دیجور سے ۲ (عو) سیہ فام شخص کی نسبت اکثر کہتی ہیں۔ (فقرہ) موا کالا بھجنگا اُلٹا توا ہے تو اُسکو اپنی ایڑی چوٹی پر قربان بھی نہ کروں۔ اُلٹا جننا۔ خلاف دستور بچے کا پیدا ہونا۔ رحم سے پہلے پاؤں کا نکلنا۔ اُلٹا ٹانگنا۔ متعدی۔ کسی چیز میں ٹانگیں باندھکے سر کے بل لٹکانا سخت سزا دینے سے کنایہ ہوتا ہے۔ (رند) یہ وجہ کیا ہے جو ٹانگا ہے حُسن نے اُلٹا۔ اگر وہ زلف گنہگار بال بال نہیں۔ اُلٹا جواب دینا۔ مطلوب کے خلاف جواب دینا۔ ٹیڑھا جواب دینا ؎ بات سیدھی کا ظفر دینے

ہیں وہ اُلٹا جواب۔ راست تو یوں ہے زمانہ ہوا بالکل اُلٹا۔ اُلٹا دریا بہنا
خلاف دستور کوئی بات ہونا۔ انقلاب زمانہ کی جگہ کہتے ہیں۔ (رباعی) انجام
بخیر ابتدا بگڑی ہے۔ گھر گر نہ پڑے بنا بگڑی ہے۔ کشتی سے انیس ہم کنارے
ہو جائیں۔ اُلٹا دریا بہا ہوا بگڑی ہے۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم آنا۔ اُلٹا (یا
اُلٹے) دم لگنا۔ اوپر کی سانس چلنا۔ سانس اُکھڑ جانا۔ حالت نزع میں
ہونا۔ (اسیر) اُسنے پیغام یہ بھیجا ہے کہ ہم آتے ہیں۔ ایسے عالم میں کہ اُلٹے
ہمیں دم آتے ہیں۔ (جرأت) لے خبر جلدی سے واں جانے میں دیر اب
کم لگا۔ آج عاشق کو ترے کہتے ہیں اُلٹا دم لگا۔ اُلٹا یا (اُلٹے) دم لینا۔
نزع میں جب سانس اکھڑ جاتی ہے اور پیٹ میں نہیں سماتی تو اُسکو
اُلٹا دم لینا کہتے ہیں۔ قریب مرگ ہونے سے کنایہ ہے دیکھو اُلٹ کر خبر نہ لینا
(رند) پھر گیا ہے راہ سے آکر عیادت کو مسیح۔ اُلٹے دم سب لے رہے ہیں
اُسکے بیمار اندنون۔ اُلٹا دھڑا باندھنا۔ اپنے قصور یا اپنی خطا پر ہٹ
دھرمی سے پیش بندی کر کے دوسرے پر الزام لگا دینا کہ وہ کچھ کہہ نہ سکے
اپنی خطا دوسرون پر تھوپ دینا۔ جو اپنے اوپر الزام دے اُسکو ملزم
ٹھہرانا۔ زبردستی گناہگار بنانا۔ (قلق) کریگا باندھکر اُلٹا دھڑا صیاد قید
اُسکو۔ زیرِ گل تو لیگی بلبل جو نظروں کی ترازو میں۔ اُلٹا دھڑا بندھنا
لازم (شوق قدوائی) جما آؤں تھانے میں رو دا کر ا۔ کہ بندھ جائے قاضی
پہ اُلٹا دھڑا۔ اُلٹا زمانہ آیا ہے۔ اُلٹا زمانہ لگا ہے۔ اُلٹا زمانہ ہے۔ بُرا زمانہ
ہے اچھی بات بُری اور بُری اچھی سمجھی جاتی ہے۔ نیکی کا عوض بدی ملتا ہے
اور اسی قسم سے اصول کے خلاف جب کسی بات کا نتیجہ ہوتا ہے تو اُس جگہ
کہتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ خود بول کے کرنے لگے شکوہ اُلٹا۔ کیا کرین

آپ کر آیا ہے زمانہ اُلٹا۔ (فقرہ) اُلٹا زمانہ لگا ہے جسکا مال جائے وہی چور
بنایا جائے (سحر) حق بجانب ہے اگر ہم سے وہ مہوش پھر جائے۔ چلن
افلاک کا اوندھا ہے زمانہ اُلٹا۔ اُلٹا سبق پڑھانا۔ خلاف مصلحت یا خلاف
اصول کوئی بات تعلیم کرنا۔ کسی امر میں برخلاف صلاح دینا۔ (مومن) کچھ
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے۔ سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے۔ اُلٹا سیدھا۔ بے
قاعدہ۔ بے ترتیب۔ جابجا۔ (فقرہ) غصّے میں اُلٹا سیدھا جو کچھ جی میں
آیا لکھدیا ؎ اضطراب ظاہر کرنیکے لئے۔ (شوق قدوائی) بجلی کو یہ چوٹ
ہو چمک سے۔ الٹی سیدھی گرے فلک سے۔ اُلٹا سیدھا جواب دینا۔
خلاف جواب دینا۔ نالایم جواب دینا نامعقول جواب دیا۔ (ظفر) کچھ
جواب اُسنے دیا خط کا جو اُلٹا سیدھا۔ نامہ بر نے مرے رستہ لیا گھر کا سیدھا
اُلٹا لٹکانا۔ دیکھو اُلٹا ٹانگنا۔ (آتش) اپنی زلفوں کے اُلجھنے سے خفا وہ
شوخ ہے۔ جس نے سیدھی بات کی اُلٹا اُسے لٹکائیگا۔ اُلٹا لیا جائے نہ
سیدھا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص کسیطرح زیر نہو قابو میں نہ آئے
قائل نہو۔ اُلٹا مزاج۔ جس طبیعت پر ہر بات کا اُلٹا اثر پڑتا ہو (فقرہ) زید نے
عجب اُلٹا مزاج پایا ہے کہ اچھی بات بھی اُسکو بُری لگتی ہے۔ اُلٹا نصیبا۔ بُری
قسمت۔ بدنصیبی۔ اُلٹا ہاتھ۔ بایاں ہاتھ۔ اُلٹا ہاتھ مارنا۔ حسرت اور افسوس
ظاہر کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (شعور) سانس اُلٹی جو لگی چلنے دم نزع مری۔
ہاتھ عیسیٰ نے زمیں پر وہیں مارا اُلٹا۔

الٹوانسی۔ مونث۔ اپنا الزام دوسری طرف عائد کرنا۔ سیدھی
بات کو پلٹ دینا۔ اُلٹے کام اور اُلٹی بات کو کہتے ہیں۔ الٹوانسی کبیر کی
برعکس۔ خلاف باتیں ؎ جتنے کرو گناہ کبیرہ ملیں ثواب۔ کہتے ہیں الٹوانسی

اسیکو کبیر کی۔

اُلٹی۔ اُلٹی بات۔ (اسیر) جلنے کا خوف داغ سے ہے جسم زار کو۔ اُلٹی سنو کہ پھول سے کھٹکا ہے خار کو۔ اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ لینے کے دینے پڑنا۔ اُلٹے کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ نیکی کا بدلا بدی ملنا۔ (شوق قدوائی) محشر میں فریاد یہ مجھکو آنکھیں دکھلائیں تو۔ داد کہاں کی اُلٹی آنتیں حیدر گلے پڑ جائیں تو۔ اُلٹی اُلٹی باتیں۔ بے تکی باتیں۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ اُلٹی پلٹی سانسیں لینا۔ اوپر کا دم کھینچنا۔ پیٹ میں سانس نہ سمانے اور ہانپ جانیکے وقت یہ حالت ہوا کرتی ہے (انشا) ماندے ہوا چھل اچھل کے ارنے۔ سانسیں لگے اُلٹی اُلٹی بھرنے۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں لینا۔ اُلٹی اُلٹی سانسیں بھرنا۔ الٹی بات۔ بیڈھنگی بات۔ اُلٹی بات دینی آنا (دہلی) الزام آنا۔ (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دل کو واپس مانگ کر۔ اور لیجے ہمکو اُلٹی بات دینی آگئی۔ اُلٹی پٹی پڑھانا۔ متعدی۔ بہکانا۔ کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا۔ (مسرور) غیروں سے وفا سکھائی کسنے۔ اُلٹی پٹی پڑھائی کسنے۔ اُلٹی پڑے سیدھی پڑے۔ خدا جانے نتیجا اچھا ہو یا بُرا۔ اُلٹی پلٹی باتیں۔ بے قرینہ باتیں۔ بے ڈھنگی باتیں۔ فقرہ مجھسے ایسی اُلٹی پلٹی باتیں نہ کیا کر۔ اُلٹی تقدیر۔ اُلٹا نصیبا۔ اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا۔ لازم اُلٹی آنتیں گلے پڑنا۔ (فقرہ) گئے تھے اوروں کو پھانسنے خود دھر لئے گئے اُلٹی ٹانگیں گلے پڑیں۔ اُلٹی ٹانگیں گلے میں ڈالنا۔ متعدی۔ الزام لگانیوالے پر الزام لگانا۔ بھلائی کے عوض بُرائی کا الزام لگانا۔ اُلٹی چھُری سے حلال کرنا۔ اُلٹی چھُری سے ذبح کرنا۔ سخت ظلم کرنے بیحد سختی کرنیکی جگہ بولتے ہیں۔ (داغ) نگاہ پھیر کے عذر وصال کرتے ہیں مجھے وہ اُلٹی چھُری سے حلال کرتے ہیں (سحر) اُلٹی چھُری سے ذبح کیا کس ادا کے ساتھ۔ سمجھا کہ کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔ اُلٹی رسم۔ موقع محل کے خلاف رسم (برق) اس زمانے میں نئی چالیں ہیں اُلٹی رسمیں۔ دوستی جس سے کرے کوئی عداوت ہو جائے۔ اُلٹی سانس چلنا۔ نزع کی حالت میں سانس کا بے قاعدہ چلنا۔ مثال کیلئے دیکھو اُلٹا ہاتھ مارنا۔ اُلٹی سانس بھرنا۔ مرتے وقت لمبی سانس لینا۔ اُلٹی سانس یا سانسیں لینا۔ دیکھو اُلٹا دم لینا۔ (شوق) سانسیں اُلٹی لیا کیا میں بھی۔ منت اُنکی سُنا کیا میں بھی۔ اُلٹی سمجھ۔ اوندھی عقل۔ اُلٹی مت۔ (عرش) کسقدر ہوتی ہے معشوقوں کی بھی اُلٹی سمجھ۔ دوستی کے بدلے پروانوں کا ہے دشمن چراغ۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جب کوئی کسی بات پر حجت کئے جاتا ہے اور امر حق کو نہیں سمجھتا تو کہتے ہیں کہ عجب شخص ہے اپنی ہی کہے جاتا ہے اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ جو منھ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ اُلٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی اُلٹی سُنانا۔ جب کوئی خلافِ اصول بات کہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اُلٹی سُنائی (امیر) ہیں رند پارسا وہ ضد ہو گئی ہے باہم۔ سیدھی کہوں تو اُلٹی مجھکو سُنائی واعظ۔ اُلٹی سنو۔ کسی سے خلاف اصول بات کا ذکر کرتے وقت ابتدا اس جملے سے کیا کرتے ہیں جیسے اُلٹی سُنو میرا ہی تو روپیہ گیا اور میں ہی چور ٹھہرا۔ اُلٹی سوجھنا۔ عقل اور رسم و رواج کے خلاف کوئی بات ذہن میں آنا۔ (ناسخ) بجائے شیشہ واژوں ساغر لبریز ہوتا ہے۔ ہمیشہ کیا ہی اُلٹی سوجھتی ہے بخت واژوں کو۔ اُلٹی سیدھی۔ دیکھو اُلٹا سیدھا۔ اُلٹی سیدھی باتیں کرنا۔ ہٹ دھری کرنا۔ سخن پروری کرنا۔ (جانصاحب) اُلٹی سیدھی باتیں ہٹ دھرمی سے جو چاہو کر دو۔ آپ قائل ہو کر دوگے کیا بھلا قائل نہ مجھے۔ اُلٹی سیدھی ہانکنا۔

اُلٹی

ادل جلول باتیں کرنا۔(فقرہ) تم اُمراؤ بیگم سے اُلٹی سیدھی ہانک چکیں اب
آئیں مجھسے سیدان داری کرنے۔ اُلٹی سیدھی پڑنا۔ کوئی آفت آنا۔
مصیبت پڑنا۔ چوٹ چپیٹ لگنا۔ جب کسی بات کے کرنے میں خوف و خطر
ہوتا ہے تو اُس سے باز رکھنے اور سمجھانیکو کہتے ہیں کہ ایسا نہ کرو کہیں اُلٹی
سیدھی پڑے تو کیا ہو۔(شوق قدوائی) سلطاں سے کوئی جڑے تو کیا
ہو۔ اُلٹی سیدھی پڑے تو کیا ہو۔ اُلٹی سیدھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا (قدر) عاشق
ابرو و قامت میں ہوا ہوں جب سے۔ اُلٹی سیدھی مجھے دس بیس سُنا دیتے
ہیں۔ اُلٹی سیدھی نہ سمجھنا۔ دیکھو اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔(شرف) اُلٹی سیدھی نہ
جنوں میں دلِ مُضطر سمجھا رگ گل کو رگ جاں خار کو نشتر سمجھا۔ اُلٹی سیفی۔
سیفی وہ عمل ہے جو دشمن کی تباہی اور قتل کے لئے پڑھا جاتا ہے اور
جب کبھی شرایطِ عمل کے نقصان سے اسکا اثر عامل پر پڑ جاتا ہے تو اُسکو
اُلٹی سیفی کہتے ہیں۔ اب عموماً اُس جگہ استعمال ہے جہاں کوئی دوسرے
کی بُرائی کی تدبیر کرے اور خود اُسمیں مبتلا ہو جائے (خلیل) تیغ ابرو یہ
جو محوِ آئینہ تو ہو گیا۔ اُلٹی سیفی کا اثر کیا اُسے پر یہ رد ہو گیا۔ (پڑھنا کی سنا)
(منیر) بالعکس بات کہکے مجھے قتل کرتے ہو۔ ہربار اُلٹی پڑھتے ہو سیفی زبان
کی۔ اُلٹی قسمت۔ بُری قسمت بدنصیبی۔ اُلٹی کبیر کی۔(ہندوؤں میں ایک فقیر کبیر
بہت بڑا شاعر تھا اُسنے اکثر مضامیں اور مثلیں برعکس نظم کی ہیں۔) مجذوبوں
کی بڑ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مردِ فقیر کی۔ سیدھی ہے سمجھے تو اگر اُلٹی کبیر کی۔
اُلٹی کھوپڑی کا۔ صفت (دہلی) کم فہم۔ اُلٹی سمجھ والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ ونڈھی
کھوپڑی کہتے ہیں۔ اُلٹی گنگا بہانا۔ خلاف دستور بات کرنا۔ رسم و رواج کے
خلاف کوئی کام کرنا ؎ مجھ پہ رکھتے ہیں غیر کا الزام۔ اُلٹی گنگا بہائی جاتی ہے

اُلٹے

اُلٹی گنگا بہنا۔ لازم۔(اسیر) ہم تو پیاسے رہیں مے غیر کو دے پیرِ مغاں۔ اُلٹی
اس شہر میں بہتی ہوئی گنگا دیکھی۔ اُلٹی مالا پھیرنا۔ کسیکی ہلاکت کیلئے کچھ پڑھنا
اُلٹی مانے نہ سیدھی۔ اُلٹی سمجھے نہ سیدھی۔ اُلٹی مت۔ رائے ناصواب اُلٹی
ہے مت اُنکی نہ تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ اُلٹی ہوا
چلنا۔ اُلٹا زمانہ آنا۔ زمانیکا برخلاف ہونا۔(آتش) چلی ہے ایسی زمانے میں
کچھ ہوا اُلٹی۔ کہ سیدھی بات سمجھتے ہیں آشنا اُلٹی۔

اُلٹے۔ برعکس۔ جیسا چاہیے اُسکے خلاف (فقرہ) بگڑنا مجھکو
چاہیے تھا اُلٹے آپ روٹھے ہوے ہیں۔ اُلٹے اُسترے سے سر منڈوانا
۔ تذلیل کے لئے بڑی سزا دینا۔ کسی خطا پر غصے سے کہا جاتا ہے (فقرہ) چوٹی
اور سینہ زوری رہ تو سہی مُردار اُلٹے استرے سے تیرا سر منڈواؤں گی۔
اُلٹے بانس بہاڑ چڑھے۔ مثل۔ برعکس معاملہ اور اُلٹی بات ہونیکی جگہ بولتے ہیں
اُلٹے بانس بریلی۔(بریلی شہر کا نام جہاں بانس کثرت سے ہوتے ہیں
سوداگر اُلٹے وہیں بانس لیجائیں تو یہ نقصان اور حماقت کا کام ہے)۔
مثل۔ برعکس معاملہ۔ حماقت کا کام۔ نقصان کا کام۔ اُلٹے بل کی چوٹی
وہ چوٹی جسکے گوندھنے میں بال نیچے سے اوپر لائے جائیں۔ اُلٹے پاؤں پڑنا
دیکھو اُلٹے قدم پڑنا۔ اُلٹے پاون پھرنا یا بھاگنا۔ اُلٹے پیروں پھرنا۔ لازم۔ بے
توقف واپس ہونا۔ آکے فوراً پلٹ پڑنا۔(امیر) جلوہ دکھاکے رنگ جوانی
ہوا ہوا۔ آتے ہی اُلٹے پاؤں پھرے دن بہار کے۔(ناسخ) آتے آتے
کیوں نہ اُلٹے پاؤں بھاگے دور سے۔ صبح ڈرتی ہے بہت میری شب دیجور
سے (شاد) سُنا ہمکو آتے جو اندر سے باہر۔ پھرے اُلٹے پیروں وہ باہر سے
باہر۔ اُلٹے پاؤں چلنا۔ جس طرف جانا ہو اُس طرف پشت کرکے چلنا۔

(داغ) کوسوں تک اُلٹے پاؤں چلا آہ میں غریب۔ جب تک مری نظر سے
نہ پنہاں وطن ہوا۔ اُلٹے پھر آنا۔ فوراً پلٹ آنا۔ (غالب) بندگی میں بھی
وہ آزادہ و خود بیں ہیں کہ ہم۔ اُلٹے پھر آئے درِ کعبہ اگر وا نہوا۔ اُلٹے پھرنا
لازم۔ دیکھو اُلٹے پاؤں بھاگنا یا پھرنا۔ اُلٹے چور کو توال کو ڈانٹے۔ اُلٹے چور
کو توالی ڈانڈے۔ مثل۔ جب کوئی اپنی خطا پر نادم نہو بلکہ ٹوکنے والے
سے بگڑے اور لڑے یا خود ہی خطا کرے اور دباؤ ڈالے کہ لوگ اُسکی
اُلٹی خوشامد کریں اُس جگہ بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا غضب ہے ہمارا ہی
تو مال جاے اور ہماری ہی تلاشی ہو۔ اُلٹے چور کو توالی ڈانڈے۔
اُلٹے سیدھے۔ حق ناحق۔ جا بیجا۔ (فقرہ) بی بی تم تو اُلٹے سیدھے مجھی
کو اُلہنا دیتی ہو۔ اُلٹے قدم پڑنا۔ لازم ۱ کہیں جانیکی ہمت نہ پڑنا۔ (خوف
سے ہو یا رُعب سے) (تسلیم) مرا خط لیکے پھر آتا ہے اکثر کوئے قاتل سے۔
دفورِ خوف سے پڑتے ہیں قاصد کے قدم اُلٹے ۲ کہیں جانے کو جی نہ
چاہنا (سرور) کوئی جاناں سے جب نکلتے ہیں۔ پاؤں پڑتے ہیں ہر
قدم اُلٹے۔ اُلٹے کانٹے تولنا۔ کم تولنا۔ تولتے وقت جب ترازو کا کانٹا
پیچھے کیطرف جھکا رہتا ہے تو کچھ کم تلتا ہے۔ اُلٹے گدھے پر چڑھانا۔ اگلے
زمانے میں مجرم کیلئے یہ بھی ایک سزا تھی کہ سر منڈوا کر کالک لگا کے گدھے کی
دُم کیطرف منہ کر کے سوار کرتے اور سر بازار پھراتے تھے۔ اب سخت سزا دینے
اور تذلیل کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اُلٹے مُلک کے ہو۔ احمق ہو۔ ہر بات عقل کے
خلاف کرتے ہو (انشا) عجب اُلٹے مُلک کے ہیں اجی آپ بھی کہ تم سے۔
کبھی بات کی جو سیدھی تو ملا جواب اُلٹا۔ اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ اُلٹے ہاتھ
کا کھیل ہے۔ (جواریوں کی اصطلاح) یعنی یہ کام ایسا سہل ہے کہ دائیں ہاتھ

لگانیکی ضرورت نہیں صرف بائیں ہاتھ سے ہو سکتا ہے۔ نہایت سہل ہے
بہت ہی آسان ہے۔ (فقرے) اُنکو دھوکا دیدینا کون بڑی بات ہے
یہ تو میرے اُلٹے ہاتھ کا داؤں ہے۔ جھوٹ مکر دغا دھوکا اُنکے اُلٹے
ہاتھ کا کھیل ہے۔

اَلجبرا۔ (انگ) مذکر۔ علم جبر و مقابلہ۔

اَلجُوع۔ (جُوع عربی بمعنی اشتہا۔ بھوک) بھوک کی شدت میں
آدمی الجوع الجوع کہتا ہے مثال کیلئے دیکھو العطش۔

اُلجھا۔ (ہ) مذکر۔ گتھی یا پھندا جو سوت یا ریشم کے دھاگوں
یا ڈوریں پڑ جاتا ہے۔ پتنگ بازوں کی اصطلاح میں زیادہ ہے
(پڑنا۔ چھڑانا۔ چھوٹنا۔ ڈالنا۔ سُلجھانا کے ساتھ) (فقرے) ڈور میں
اُلجھا پڑ گیا ہے ابھی پیچ نہ ڈالنا۔ کنکوا اُتارا تو اب کھڑے اُلجھا چھڑا رہے
ہیں۔ جلدی نہ کرو اُلجھا چھوٹتے چھوٹتے چھوٹیگا۔ تلے اوپر اُتارنے کے تم
نے ساری ڈور میں اُلجھا ڈالدیا۔ اُلجھا سُلجھا لو پھر پتنگ بڑھاؤ۔ اُلجھانا
۱ سُلجھانا کی ضد (ظفر) گرہ اُلفت کے رشتے میں نہ پڑ جائے۔ جو سُلجھاتے
نہیں اُلجھاتے کیوں ہو ۲ (دل کے ساتھ)۔ پھنسانا۔ عشق و محبت
میں مبتلا کرنا جیسے دل اُلجھانا ۳ اٹکانا۔ روکنا۔ اِن معنی میں اُلجھا رکھنا
مستعمل ہے۔ (رند) جانے دیا نہ دشت کو اُلجھا رکھا مجھے۔ تنگ اے
جنوں میں پاؤں کی زنجیر ہے ہوا ۴ مصروف کرنا۔ متوجہ کرنا۔ لگا رکھنا
(ہلال) رات بھر دیکھئے گا شکووں میں اُلجھائیں گے۔ زُلف اگر ہاتھ
لگی بخت رسا کے باعث ۵ جھگڑے بکھیڑے میں ڈالنا۔ طول دینا۔
(فقرہ) نکلا نکلایا کام تمنے پھر اُلجھا دیا۔ اُلجھ پڑنا۔ لازم۔ بحث کرنے لگنا۔

جھگڑا کرنا۔ اُلجھ جانا۔ لازم ۱۔ گتھی پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور اُلجھ گئی ۲۔ مشغول ہو جانا (فقرہ) حاکم ایک ہی مقدمہ میں اُلجھ گیا ہے۔ اُلجھاؤ۔ (ھ) مذکر ۱۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ مشکل۔ (ظفر) سُلجھے گا کیونکہ دیکھئے دل زُلف یار سے۔ بیطرح اسمیں اسمیں ہے اُلجھاؤ پڑ گیا ۲۔ پھندا۔ گتھی (میر) گگے ملکر وہ رخصت ہوں تو زلفوں سے لپٹ جائے۔ کبھی اُلجھاؤ کام آئے کسی تار گریبان کا

اُلجھن۔ مونث ۱۔ گھبراہٹ۔ بیچینی۔ (فقرہ) آج مریض کو اُلجھن بہت ہے ۲۔ تشویش۔ خلش۔ (فقرہ) مقدمہ تو سب درست ہے مگر حاکم کے برخلاف ہونے سے اُلجھن ہے ۳۔ گنجلک۔ پیچیدگی۔ (فقرہ) ابتو اِس معاملے میں اُلجھن بڑھ گئی ۴۔ دل گھبرانا۔ خفقان ہونا (قلق) میر اُلجھن سے جی اُلجھتا ہے۔ یہ ہنسی کا کوئی طریقہ ہے۔

اُلجھنا ۱۔ سُلجھنا کی ضد۔ گتھی پڑنا۔ جیسے بال اُلجھنا ۲۔ پھنسا۔ اٹکنا (ظفر) کی جو اشکوں نے کمی چشم میں وقت گریہ۔ دل کا ٹکڑا مرا ایک ایک مژہ میں اُلجھا ۳۔ مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم انکی باتوں میں ایسے اُلجھے کہ نماز کا وقت نکل گیا ۴۔ رُکنا۔ ادائے مطلب پر قادر نہ ہونا ۵۔ ظفر نے قصۂ زلفِ درازِ جاناں کو۔ کیا بیان تو کیا بیان میں اُلجھا ۶۔ بیزار ہونا گھبرانا۔ اکتانا۔ جیسے طبیعت اُلجھنا۔ دم اُلجھنا ۷۔ مبتلا ہونا۔ (عشق و محبت کی جگہ) ۔ کھلتے نہیں تم داغ اُلجھتی ہے طبیعت۔ اچھے کسی عیار سے مکار سے اُلجھے ۸۔ (عو) پھنسنا۔ ناجائز تعلق ہونیکی جگہ (جانصاحب) میرے پھندے میں ایک بھی نہ پھنسا۔ پانچ بنو تھی جس سے چار اُلجھے۔ (ظفر) بچا نہین کوئی دام فریب دُنیا سے۔ کہ جسکو دیکھو وہ ہے اس جہان میں اُلجھا ۹۔ باہم گتھنا۔ لڑنا۔ جھگڑنا۔ دست گریباں ہونا۔ (داغ) آتے آتے وہ پریرون سے نہ اُلجھے ہوں کہیں۔ کہ لئے آتے ہیں مٹھی میں گریباں دو چار ۱۰۔ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (مراۃ العروس) میں کہانیوں کے بیچ میں اُسنے اُلجھتی جاتی ہوں اور جیسی اُنکی سمجھ ہے وہ میری بات کا جواب دیتی ہیں۔

اُلجھیڑا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ (قلق) جب بڑھا الغرض وہ اُلجھیڑا۔ بات کو مثلِ زُلف طول ہونا۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ لازم۔ کشمکش میں گرفتار ہونا۔ بلا میں پھنسنا۔

اُلچنا۔ (ھ) متعدی۔ دیکھو اُلیچنا۔

اِلحاح (ع۔ بالکسر۔ گڑگڑانا۔ منت کر کے مانگنا)۔ مونث۔ زاری کرنا۔ التجا۔ خوشامد۔ (نوازش) خوشامد کی منت کی الحاح کی۔ جب اُس نے کہیں جا کے اصلاح کی۔

الحاد۔ (ع بالکسر۔ لغوی معنی سیدھے رستے سے کترا جانا)۔ مذکر۔ دین سے پھرنا۔ مُلحد ہونا (منتظر) غیر کے دل سے نہیں جاتا مری جانب سے بُغض جسطرح الحاد مُلحد سے جُدا ہوتا نہیں۔

الحاصل۔ (ع بالفتح۔ ال + حاصل)۔ آخر کار۔ قصہ کوتاہ۔ خلاصۂ کلام۔

الحاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ شامل کرنا۔ شمول ۱۔ ملانا۔ ایک کو دوسرے سے ملا دینا۔ موجودہ شے میں کوئی اور چیز ملا دینا۔ (امیر) تل مُشک کا وہ روئے کتابی پہ بنا کر کہتے ہیں کہ مصحف میں یہ الحاق ہوا ہے۔

الحال۔ (ع۔ بالفتح۔ مرکب ہے الف ولام عہد اور حال سے)۔ ابھی۔ اسوقت۔

الحان۔ (ع بالکسر)۔ مذکر۔ اچھی آواز سے پڑھنا یا گانا۔ (مصحفی)

جو یادِ مصحفِ رُخ میں مرا دل نالے کرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مزہ دیتا ہے کیا الحان قاری کا۔ ۱۲ (ع۔ بالفتح) جمع لحن کی گیت۔

الحذر۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ خبردار۔ آگاہ باش) الاماں۔ پناہ الحذر کرنا۔ پناہ مانگنا۔ (اختر شاہ اودھ) غٹ کے غٹ فوج کے پرے کے پرے۔ الحذر جس سے آسمان کرے۔ الحذر مانگنا۔ پناہ مانگنا۔ (رند) مقام خوف ہے زلفوں سے الحذر مانگو۔ یہ سانپ وہ نہیں جو کیلنے سے کل جائیں

الحفیظ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) خدا کی پناہ (قدر) الحفیظ اے روز ہجراں تیری گرمی الحفیظ۔ بنگیا ہے آفتاب روز محشر آفتاب۔

الحق۔ (ع بالفتح و فتح سوم) فی الحقیقت یقیناً۔ بیشک۔ (انشا) ہوا کہ سر مو حیدر صفدر سے جنھیں بغض۔ الحق کہ وہ کافر ہیں احادیث کی روسے۔

اَلحمد۔ (ع۔ ال + حمد) مونث۔ قران شریف کی سب سے پہلی سورت جسکی ابتدا الحمد سے ہے۔ اس سورت کا یہی نام بھی پڑ گیا ہے۔ (مصحفی)۔ دم کرکے پلایا ہے مجھے تیغ کا پانی۔ قاتل نے مرے ذبح میں الحمد پڑھی ہے۔

الحمدُللہ۔ (ع۔ سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں)۔ عموماً۔ خدا کا شکر کرنیکی جگہ اور خصوصاً مزاج پوچھنے کے جواب میں۔ اور کھانا کھانے پانی پینے چھینک آنے کے بعد کہتے ہیں۔ (فقرہ) الحمدللہ آپ نے بڑے فتنے سے نجات پائی۔

الخ۔ (ع۔ الے آخرہ کا مخفف ہے) جب کسی عبارت کا تھوڑا حصہ لکھکر باقی کو بخوف طوالت نہیں لکھتے تو الخ لکھدیتے ہیں۔

اَلخالِق۔ (ت پوشاک جو قبا کے نیچے پہنتے ہیں) مونث۔ روئی دار قبا جسکی آستینوں کے چاک اور بر پردہ کھلا ہوتا ہے۔ (بحر) طرۂ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری دستار۔ کہکشاں بیل ہے جسکی تری الخالق ہے۔

الخاموشی نیم رضا۔ مولہ۔ (فارسی لفظ پر ال عربی کا لگانا غلط ہے لیکن زبانوں پر اسیطرح ہے) کسی درخواست پر خاموش ہوجانا گویا اُسکے قبول کرلینے پر نیم راضی ہونا ہے چُپ میں بھی ایک قسم کی رضامندی پائی جاتی ہے۔

الزام۔ (ع۔ لازم کرنا۔ کسی بات کا کسی پر لگادینا) ۱۔ الاہنا۔ قصوروار ٹھہرانا۔ حرف گیری ۲۔ اتہام۔ تہمت۔ (الزام۔ جُرم کا فرق۔ الزام سرسری رائے ہوتی ہے اور جُرم کسی ناجیز فعل کے ارتکاب یا اقدام کو کہتے ہیں)۔ الزام آنا۔ قصوروار ٹھہرنا۔ خطاوار ٹھہرنا۔ (ہلال) ناتوانی کی شکایت جو کبھی کی اُسنے۔ بیٹھتے اُٹھتے ہماری طرف الزام آیا۔ الزام اُٹھانا۔ اپنے سر بدنامی لینا۔ مورد ملامت بننا۔ (فقرہ) مجھے کیا پڑی ہے کہ کسیکے معاملے مین دخل دیکر الزام اُٹھاؤں۔ الزام پانا۔ قابل ملامت ٹھہرنا۔ (مومن) پلک کے الزام دست خالی سے۔ فلسفی پیٹتا ہے سر اپنا۔ الزام تھوپنا۔ (دہلی)۔ عو۔ الزام دینا۔ (فقرہ) میر صاحب بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میان پر سارا چھپر رکھ رہی تھی۔ الزام دھرنا۔ الزام رکھنا۔ (داغ) کیا ڈھٹائی ہے وہ شکایت پر۔ اُلٹے الزام دھر جاتے ہیں۔ الزام دینا۔ خطاوار ٹھہرانا۔ کسیکے ذمے قصور قرار دینا۔ (داغ) ایک عاشق کو وہ الزام اگر دیتے ہیں۔ خود بخود ہوتے ہیں سُن سُنکے پشیماں دو چار ۲۔ حرف رکھنا۔ اعتراض کرنا۔ (سودا) یارب مرے ناصح کو دکھلادے جھلک اُسکی۔ دیتا ہے بہت مجھکو الزام گرفتاری ۱۲

بُہتان جوڑنا۔ تہمت لگانا۔ (داغ) رشک کسکو ہے نہ دو مُفت کا الزام مجھے۔ تم سے جب کام نہیں غیر سے کیا کام مجھے۔ **الزام رکھنا** قصور وار ٹھہرانا۔ لم لگانا۔ (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یوں ہیں دید و الزام رکھکے کیوں نکالتی ہو۔ **الزام کا کام۔ الزام کی بات** ایسی بات جس سے اپنے سر بدنامی آئے قصور عاید ہو۔ **الزام کی چیز۔** جس چیز کی وجہ سے الزام آئے۔ (فقرہ) نازک برتن ہے کہیں ٹوٹ پھوٹ جائے یہ الزام کی چیز میں نہ رکھونگا۔ **الزام کے ردّے رکھنا۔ الزام پر الزام رکھنا۔** (داغ) وہ کریں عذرِ وفا اچھی کہی مجھ پہ ردّے رکھتے ہیں الزام کے۔ **الزام لگانا۔** قصور عاید کرنا۔ مجرم ٹھہرانا (فقرہ) ایسی بدچلنی پر دُنیا بھر کے الزام بیتر لگائے جائیں تو روا ہے۔ **الزام لگنا۔** لازم۔ **الزام لینا۔** اپنے اوپر بدنامی لینا۔ (داغ) ذبح کیجیے نہ مجھے میں تو یوں نہیں مرتا ہوں آپ کیوں لیتے یہ الزام بُرے ہوتی ہیں۔ **الزام ملنا۔ الزام پانا۔** (فقرہ) ساری جانفشانی کا یہ نتیجہ ہوا کہ اُلٹے اور الزام ملا۔

اَلَست۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت اَلست بربکم۔ کا۔ جسکے معنی ہیں کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں۔ اَ۔ استفہام کا حرف ہے لست۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم صیغہ واحد متکلم کا ہے) جب خدا تعالیٰ نے سب روحیں پیدا کیں تو اُنسے یہ خطاب فرمایا روحوں نے جواب میں کہا۔ بلیٰ یعنی ہاں تو ہمارا رب ہے۔ وہ دن روزِ میثاق یعنی پروردگار کی اُلوہیت پر قول و قرار کا دن کہلاتا ہے۔ فارسی و اُردو میں بسکون حرف جازم بمعنی روزِ میثاق مستعمل ہے۔ (محسن) عالم میں وہی ہوا ہے چلتی۔ جو صبح الست کو چلی تھی۔

السّلام علیک۔ السّلام علیکم۔ (ع۔ سلام تُمپر)۔ مسلمانوں کا سلام۔

اَلَسنا بَلَسنا۔ (ہ) (عو) عیش و راحت کرنا۔

اَلسِنَہ۔ (ع۔ جمع لِسان کی)۔ زبانیں۔

اَلسی۔ (ہ۔ س۔ اتسی) مونث۔ ایک درخت اور اُسکے بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔

اَلسیٹ۔ اَلسیٹھ۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ دغا۔ فریب۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرے) جو السیٹ کریگا وہ ایک نہ ایک دن دھرا جائیگا اسمیں کچھ نہ کچھ السیٹھ ہے ۲۔ جھگڑا۔ اُلجھاؤ۔ بکھیڑا۔ اڑنگا کوئی حرکت جو چلتے کام میں روک ٹوک پیدا کرے۔ (لگانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اچھا خاصا کام نکل چکا تھا تمنے ایک السیٹ لگا دی۔ **السیٹیا۔** دغاباز۔ فریبی۔ جھگڑے میں ڈالنے والا۔ اڑنگا لگانے والا۔

اُلش۔ (ت بضم اول و دوم) مذکر۔ کھانے پینے کی چیز جو امیروں یا بزرگوں کے آگے سے بچی ہو۔ (داغ) چھوڑا جو ہنسے کھا کے تو کھایا عدو نے غم۔ تھوڑا سا وہ اُلش تھا ہمارا بچا ہوا۔ **اُلش کرنا۔** کسی امیر کا کھانیکو ذرا سا کھا کر جھوٹھا کر دینا۔

اِلصاق۔ (ع بالکسر) مذکر۔ ملانا۔ چسپان کرنا۔

اَلطاف۔ (ع۔ لُطف کی جمع) مذکر۔ مہربانیاں۔ عنایتیں۔ **الطاف نامہ۔** دوست اور برابر والے کا خط۔ جیسے الطاف نامہ آیا۔

اَلعاقل یکفیہ الاشارہ۔ (ع) عاقل کو صرف اشارہ کافی ہے۔

العبد - (ع - بندہ - فدوی) مذکر - اکثر دستاویزوں رسیدوں پر اس لفظ کے نیچے دستخط ہوا کرتے ہیں۔ اصطلاح میں مطلق دستخط اور نشانی کے معنوں میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپکے العبد کے حروف بگڑ گئے۔

العطش - (ع - الف لام جنس کا ہے۔ عطش۔ بفتح اول و دوم پیاس یہ لفظ مبتدا ہے خبر اسکی شدید ہے کثرت استعمال سے خبر محذوف ہو گئی اگرچہ العطش سے مطلق پیاس سمجھی جاتی ہے لیکن عرب شدت تشنگی میں کہتے ہیں) مونث پیاس کی شدت۔ (شفاعت و نجات۔ حال قیامت) چلے آتے ہیں دمبدم غش پہ غش۔ زبان پر ہے الجوع یا العطش۔

العظمۃ للّٰہ - (ع - بزرگی اللہ کیواسطے ہے) کبھی قدرت الٰہی کی عظمت پر حیرت ظاہر کرنیکو اور کبھی مہیب اور خوفناک چیز سے پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔

الغاروں - (ت - مِن الغار - ڈبل کوچ) بہت۔ کثرت سے۔ بےحد۔ (فقرے) یہ الغاروں اسباب تو کئی دن میں ڈھویا جائیگا۔ رات کو الغاروں پانی برسا۔

الغرض - (ع بالفتح و فتح سوم و چہارم) الحاصل - خلاصہ یہ ہے اصل مطلب یہ ہے۔ (شوق) الغرض مجھکو کچھ نہ بن آئی۔ ہو کے مضطر سواری منگوائی۔

الغوزا - (ع بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مذکر - ایک قسم کی بانسلی۔ اسمیں اور بانسلی میں یہ فرق ہوتا ہے کہ بانسلی کے سوراخ پر جو گرہ کے پاس سب سے اوپر ہوتا ہے منھ رکھکر پھونکتے ہیں اور اسکا سر منھ میں لیکر پھونکتے اور بجاتے ہیں۔ اسکی جوڑی بھی بجائی جاتی ہے۔

الغیاث - (ع - بفتح اول و سوم و سکون دوم پناہ) مونث مصیبت خوف اور رنج و غم کی زیادتی کے وقت بطور فریاد کہتے ہیں۔ (مصحفی) بلائیں آتی ہیں گردوں سے تیر بن بنکر۔ تمام رات یہاں الغیاث رہتی ہے۔

الف - (ع - بفتح اول و کسر دوم) مذکر - عربی فارسی اُردو کے حروف تہجی کا پہلا حرف۔ الف آزاد کا - اہل اسلام میں ایک گروہ فقرا کا ہے جو آزاد کہلاتا ہے۔ یہ لوگ بے قید ہوتے ہیں۔ منہیات شرعیہ سے کم پرہیز کرتے ہیں۔ اور ایک لکیر ماتھے سے ناک تک بناتے ہیں اُسکو الف آزاد کا کہتے ہیں۔ (رشک) عشق قامت نے کیا قید دوئی سے آزاد۔ الف آزاد کے ماتھے کا ترا قد سمجھا۔ الف اللہ - وہ سیدھی سی لکیر جو آزاد فقیر اپنے ماتھے پر کھینچتے ہیں اُس سے خدا کی وحدانیت کیطرف اشارہ ہوتا ہے۔ (منیر) خیال سرو قد میں کب دل گمراہ اور دین ہوں کہ میں آزاد ہوں بس ہے الف اللہ اور میں ہوں۔ الف بے - مونث - الف سے ی تک کی تقطیع جو ابتداءً بچوں کو لکھائی پڑھائی جاتی ہے۔ اُن اوراق کو بھی الف بے کہتے ہیں جن پر حروف تہجی لکھے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) تمھاری الف بے کیا ہوئی ہے (مجازاً) ابتدا۔ بسم اللہ۔ (مصحفی) قیس و فرہاد کو ہم طفل دبستان سمجھے۔ یاد تھی ہمکو الف بے جو قد و ابرو کی۔ الف بے تے پڑھانا - ناسمجھ اور بیوقوف کو کوئی بات سمجھانا سکھانا۔ (فقرہ) تمھیں ہر بات میں کوئی کہاں تک الف بے تے پڑھایا کرے۔ الف سے بے کرنا - چون و چرا کرنا (فقرہ) ماں بیٹی کی لڑائی دیکھکر سب نے منھ پھیر لیا کسکے سر پر اتنے بال تھے کہ الف سے بے کرتا۔ الف سے بے نہ سننا - لازم - اپنی نسبت ذرا بھی بری بات نہ سننا۔ (داغ) نہ کسیکو برا کہے نہ سُنے۔ عمر بھر جو الف سے بے نہ سُنے

الف سے بے نہ کہنا۔ کسی کو ذرا بھی بُرا نہ کہنا۔ نا ملایم کلمہ زبان پر نہ لانا۔ سہ گالیاں تیری ہی سُنتا ہے اب انشا ورنہ۔ کسکی طاقت ہے الف سے جو کہے اسکو بے۔ الف کھینچنا۔ دیکھو الف آزاد کا۔ آزاد ہو جانا۔ فقیری با نالینا۔ ۵ حضرت عشق تہ چھینکے نہ کسی رنگ میں بحر۔ کیوں الف کھینچکے انگشت نما ہوتا ہے۔ الف کے نام بے نہیں جانتے۔ بالکل اَن پڑھ ہیں بے تمیز اور جاہل آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اَلفی۔ ایک قسم کی شکل جیسے الفی کنکوے کی طرح پٹی لگی ہوتی ہے۔ اَلفی ۱۔ آزاد فقرا کی کفنی چونکہ آستین نہونے سے سراسر ایک ہی سیدھ میں ہوتی ہے اسلئے الفی کہتے ہیں ۲۔ جس چیز میں الف کی شکل کے سیدھے خطوط ہوں ۳۔ وہ قاب جسمیں کئی خط سیدھے پڑے ہوئے ہیں۔ الفی کنکوا جسمیں ٹھڈے سے پٹے تک دوسرے رنگ کے کاغذ کی ایک پٹی لگی ہوتی ہے۔ الفی قاب۔ جسپر چھوٹے چھوٹے سیدھے خط پڑے ہوتے ہیں

اَلف ہونا۔ چراغپا ہونا۔ گھوڑے کا اگلے پاؤں سے کھڑا ہونا (بحر) کسی موقع پہ اپنی شہسواری بن نہیں پڑتی۔ اَلف ہو کر گرا دیتا ہے گھوڑا بخت واژوں کا۔

اَلفاظ۔ (ع) مذکر۔ لفظ کی جمع۔

اُلفت۔ (ع) مونث۔ دوستی۔ محبت۔ اُلفت۔ محبت کا فرق۔ محبت عموماً ناجایز خود غرضی سے مُبرّا ہوتی ہے اور اُسکا اثر دل میں ہوتا ہے اور دل میں خود بخود جگہ کرتی ہے۔ اُلفت میں صرف ایک لگاؤ ہوتا ہے جو عموماً ایک قسم کی خود غرضی رکھتا ہے۔ اردو میں دونو لفظ ایک ہی معنی میں مستعمل ہیں۔ اُلفت جتانا۔ چاہت ظاہر کرنا۔ (صبا) حال دل کہنے تو کس طرح سے وہ کہتے ہیں۔ تم سلامت رہو الفت کے جتانیوالے۔ اُلفت کرنا۔ محبت کرنا۔

اَلفتہ۔ (ف۔ آلفتہ) صفت۔ مُفت خور۔ لُچّا۔ شُہدا۔ (فقرہ) اُنکے یہاں دنیا بھر کے الفتے جمع ہیں لوٹے کھاتے ہیں۔ عموماً الفتے یا الفتوں ہی زبانوں پر ہے۔ اور اغیار۔ بیگانے۔ مُفت خورے جن سے کچھ واسطہ نہو کے معنوں میں مستعمل ہے۔

الفراق۔ جُدا ہوتے وقت حسرت و افسوس سے کہتے ہیں۔ (قلق) الوداع اے بہار باغ مُراد۔ الفراق اے چراغ عشق آباد۔

الفربہ خوا مخواہ مرد آدمی۔ مقولہ۔ تن و توش والے آدمی میں کچھ نہ کچھ وجاہت ہوتی ہے۔ اکثر مذاق سے موٹے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

الفقر فخری۔ (ع) اس جملے کا حدیث ہونا مشہور ہے معنی یہ ہیں کہ مسکین ہونا میرے لئے فخر ہے۔ (محسن) ہے انگوری الفقر فخری کی حلال اُسنے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُسکے مقصد کا۔

اَلف لَیلہ۔ (ع۔ اَلف ہزار۔ لیلہ۔ رات) قصے کی ایک مشہور کتاب۔ اس کتاب کی کُل داستانیں شہرزاد و زیر زادی نے اپنی بہن سے جسکا نام دُنیازاد تھا ہزار راتوں میں بیان کی ہیں۔ (بحر) الف لیلہ کی کہانی ہے یہ حالات جہاں۔ اِن فسانوں سے بھرے ہیں کان دُنیازاد کے۔

اِلقا۔ (ع۔ بالکسر۔ دل پر اِک بات ڈالنا) مذکر۔ وہ بات جو خدا دل میں ڈالدے۔ الہام۔

القاب۔(ع۔ بالفتح۔ لقب کی جمع) مذکر ۱ خطاب۔ (رشک) بدنام دہر و دشمنِ ناموس و عارِ خلق۔ القاب یہ ہیں آپ کے بے نام و ننگ کے۔ اس جگہ بول چال میں خطاب زیادہ ہے ۲ خط کا عنوان المکتوب الیہ کی توصیف میں اُسکے مرتبہ اور اُس سے رسم و راہ کے موافق کوئی لفظ یا فقرہ جیسے قبلۂ دین و ایمان۔ مکرم و محترم۔ ان معنی میں مع آداب کی جگہ مستعمل ہے (تسلیم) تھا یہ پاسِ ادبِ حسن کہ جب لکھا خط۔ پہلے آداب پھر اُس شوخ کا القاب لکھا۔

القصہ۔ الحاصل۔ (محسن) القصہ یہ دیکھکر تماشا۔ حیرت ہوئی آکے جلوہ فرما۔

الَقط۔(عربی میں قط بس کی معنی میں ہے اُسی سے اردو میں القط بنا لیا گیا ہے۔) بیت بازی میں جب کوئی لڑکا غلط شعر پڑھتا ہے یا پورا شعر یاد نہیں آتا اور درمیان میں رُک جاتا ہے تو طرف ثانی کہتا ہے القط اور پھر وہ شعر نہیں لیا جاتا۔ القط کرنا ۱ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (داغ) کیا ملاقات اِس جفا پہ نہ ہو سکے۔ ہم نے القط کی اب القط ہو گئی ۲ نکال دینا۔ جواب دینا۔ (فقرہ) کل ہی میں نے اس خدمتگار کو القط کر دیا ۳ الگ کرنا۔ جانے دینا۔ (فقرہ) اجی القط کرو یہ شعر سند میں نہ دو۔

الکریم اذا وعد وفا۔(ع) مقولہ۔ کریم جب وعدہ کرتا ہے تو پورا کرتا ہے وعدہ کرنیوالے کو اُسکا وعدہ یاد دلانے اور ایفا چاہنے کے وقت کہتے ہیں۔ (جرأت) آنے کو کہا تھا یار تو نے سو آ۔ کب تک کروں انتظار بیٹھا میں بھلا۔ تو نے بھی جہاں میں یہ سُنی ہوگی مثل۔ کہتے ہیں کہ الکریم اذا وعد فا

الکسانا۔ لازم سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ (فقرہ) اس کام سے طبیعت الکساتی ہے۔ الکس۔ الکسی۔(ھ۔س۔ اَلسی) مونث۔ کاہلی سستی (فقرہ) الیذری الکسی اُٹھنے کو جی نہیں چاہتا۔ الکسی آنا۔ لازم سستی معلوم ہونا۔ کاہلی سے کسی کام کو جی نہ چاہنا۔ (فسانۂ مبتلا) کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے الکسی آتی ہے۔

الکن۔(ع بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم) صفت جو صاف نہ بول سکے۔ ہکلا۔

الگ۔(ھ۔س۔ لگن۔ ملا ہوا) ۱ فرق سے۔ کچھ فاصلے پر۔ (قلق) الگ اک جا پہ اُسکو بٹھلایا۔ پھر عطا خلعت اُسکو فرمایا ۲ علیحدہ۔ شامل کے خلاف۔ (فقرہ) لا اصل کا حساب کر دو سود تو اُس سے الگ ہے ۳ نرالا۔ انوکھا۔ جو کسی سے میل نہ کھائے ۔ جو بات ہے ہر مذہب و ملت سے جدا ہے۔ دیکھا تو حباب سے الگ تو نظر آیا ۴ (دہلی) چپکے سے۔ آہستہ۔ (میر حسن) الگ کھول ہاتھوں سے واں کے کواڑ۔ چلا سا آ سایہ درختوں کی آڑ۔ اِن معنی میں لکھنؤ والے نہیں بولتے ۵ علاوہ۔ سوا کی جگہ ۔ فکر رنگیں سے لگا ایسیں بھی اک باغ آتش۔ ربع مسکون سے الگ ہے یہ زمیں تھوڑی سی ۶ مستثنےٰ خارج۔ (فقرہ) وہاں چلیں گے تو سب چلیں گے تمکو الگ رکھنے کی کیا وجہ ۷ تنہا۔ اکیلا۔ (فقرہ) آدمیوں نے نفرت سے منہ لپیٹے ہوئے الگ پڑے ہیں ۸ دُور ہو۔ ہٹ جا۔ (فقرہ) کہاں سر پر چڑھا چلا آتا ہے الگ الگ ۹ جھکا ہوا۔ گرا ہوا۔ جو اپنی جگہ سے ہٹ آیا ہو یا جس قایم ہوا اُسکو چھوڑ دیا ہو۔ (فقرہ) یہ کڑی بالکل الگ ہے گرا ہی چاہتی ہے ۱۰ شق۔ ٹوٹا ہوا جو برائے نام وصل ہو۔ (فقرہ) گلاس

بالکل الگ ہے تم نہ چھونا ورنہ توڑنے کا الزام تمھیں پر ہوگا ۱۱ جُدا سب
سے بے تعلُّق ہونیکی جگہ۔ (فقرہ) دُنیا سے الگ ہوکر کسی گوشے مین میٹھ رہیے ۱۲
علیحدہ کارخانہ یا گھر کرنیکی جگہ۔ (مراۃ العروس) اکبری کی ماں نے داماد
سے کہا کیوں بھائی تم کو الگ ہوکر رہنے میں کیا عُذر رہے ۱۳ کنارہ کش۔
بے تعلُّق۔ (فقرہ) تم تو ایک بات کہکر الگ ہوگئے آ ئی گئی میرے سر ہوئی ۱۴
اچھوتا۔ غیر مستعمل جسمیں تصرُّف نہوا ہو۔ (فقرہ) یہ شیر برنج کا پیالہ تو الگ ہی
رکھا رہا کسینے ہاتھ تک نہیں لگایا ۱۵ کنارے۔ محفوظ رہنے کی جگہ (زند)
ہیں بیخبر ارباب جہان موت سے گویا۔ بیٹھے ہیں الگ رکھکر سیل فنا سے
۱۶ اپنی طرف۔ جیسے یہ الگ خفا ہیں وہ الگ ۱۷ اِدھر اُدھر۔ (رشک)
طاقت کہاں سے لائیے مجنوں کی اے جنوں۔ بار گراں ہے طوق الگ
بیڑیاں الگ ۱۸ اور۔ جُداگانہ (فقرہ) انیس کا رنگ الگ ہے دبیر کا
رنگ الگ۔ الگ الگ۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ (امیر) نماز یوں مجھے ناحق
امام کرتے ہو نہیں میں ہوش میں تم سب الگ الگ پڑھ لو۔ الگ
الگ پھرنا۔ دُور دُور رہنا۔ (ظفر) پھرتے ہیں وہ الگ الگ مجھُسے۔
دیا کچھ تو لگا کسی نے ہے۔ الگ رہنا۔ دُور دُور رہنا۔ خفا خفا رہنا۔
کھچے کھچے رہنا۔ (قلق) آگے تو ساتھ رہتے تھے ہم ہالہ سال پر اب۔ رہتا
ہے مہر سے وہ مہِ کامل الگ الگ۔ الگ بٹھانا۔ علیحدہ بٹھانا۔ فاصلے پر
بٹھانا (داغ) عدو کے غم میں منا یا الٹھا الٹھا کے مجھے تسلّیاں بھی تو کردیں
الگ بٹھا کے مجھے۔ الگ پڑنا۔ (عم) جُدا سو رہنا۔ الگ تھلگ ۱ جُدا۔
علیحدہ۔ تنہا۔ (فقرہ) پھر تو کلیجے پر پتھر رکھکر ایسی الگ تھلگ ہوئی کہ گویا
بالکل ہی غیر تھی۔ (داغ) کچھ اُسکو وہم کچھ اُسکو غرور رہتا ہے۔ الگ تھلگ

وہ بہت دُور دُور رہتا ہے ۲ صفائی سے۔ بے لاگ۔ (فقرہ) تم نے
پھانس اس طرح الگ تھلگ کھینچ لی کہ ذرا تکلیف نہوی۔ الگ رہنا۔ بے تعلُّق
رہنا۔ (تسلیم) کیا الگ رہتا ہے عاشق کو ملا کر خاک میں۔ چرخ بھی شاگرد ہے
میرے تم ایجاد کا۔ الگ کرنا۔ متعدی ۱ جُدا کرنا۔ ہٹانا۔ (فقرہ) تم اپنا ہاتھ
الگ کرو تو میں پٹّی باندھ دوں ۲ الفظ کرنا۔ قطع نظر کرنا ۱ اس جگہ صیغہ حاضر
کے ساتھ مستعمل ہے (فقرہ) الگ کرو کہاں کا جھگڑا نکالا ہے ۳ توڑ ڈالنا۔
(فقرہ) دو ہی گتیں بجانے میں ستار کے سارے تار الگ کر دئے ۴ موقوف
کرنا۔ چھُڑانا۔ (فقرہ) اس بیوقوف خدمتگار کو آج ہی الگ کردو ۵ تقسیم
کرنیکی جگہ (فقرہ) اِنکا حصہ الگ کردو ۶ چھُڑانا جُدا کرنا (داغ) الگ کرنا
رقیبوں کا الٰہی تجھکو آساں ہے مجھے مشکل کہ میری بیکسی سے ہو نہیں سکتا
۷ پہچاننا شناخت کرنا۔ (فقرہ) اب ایسے مصنوعی ہیرے چلے ہیں کہ ملے
رکھے ہوں تو سچے ہیروں کو الگ کرلینا دشوار ہے ۸ بیچ ڈالنا۔ فروخت
کر ڈالنا۔ (فقرہ) اس گھوڑے کو الگ کرکے اور خرید لو ۹ اُکھاڑنا۔ جگہ
سے بے جگہ کرنا۔ (فقرہ) ایک جھٹکے میں شانہ الگ کردیا ۱۰ چھوڑنا۔ ترک
کرنا۔ استعفا دینا۔ (فقرہ) میاں الگ بھی کرو نوکری کو جی ہے تو جہاں ہے
۱۱ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) اس ڈال کو بھی الگ کردو تو مکان کا لگاؤ جاتا رہے
۱۲ ہٹانا۔ سرکانا۔ (فقرہ) بیچ سے پلنگ الگ کردو آنے جانیکی راہ تو ہوجائے
۱۳ چُرا لینا۔ اُڑا لینا۔ (فقرہ) ذرا آنکھ بچی اور چیز الگ کردی۔ الگ
ہی الگ۔ اُوپر ہی اُوپر۔ اکیلے اکیلے۔ جیسے الگ ہی الگ مزے اُڑانا ۱ الگ
ہی الگ سیر کرنا۔

الگنی۔ (ہا بالفتح و فتح سوم) مونث۔ وہ ڈوری جو کپڑے لٹکانے

پر دہ ڈالنے کیلئے باندھتے ہیں۔ الگنی پر ڈالنا۔ متعدی۔ سُکھانے ہوا دینے کی جگہ۔ الگنی پر ڈالنے کے قابل ہو گئے۔ بہت ہی لاغر ہو گئے۔

اِللّذی نہ اُللّذی ۔ (تلفظ۔ اِلّ لَذِی نہ اُلّ لَذِی) اِدِہر نہ اُدِہر۔ اِدھر کا نہ اُدھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ ڈانواں ڈول۔ مذبذب پراگندہ۔ (فقرہ) اُنکے پیچھے روپیہ مفت ضایع کرتے ہو اللذی نہ اُللذی

اللّٰہ ۔ (ع) مذکر خدا تعالیٰ کا نام۔ یہ اسم ذات ہے اور اسمار اسمار صفاتی ہیں۔ فَعْلُن اور مفعول دونوں کے وزن پر آتا ہے مستورات اور عوام بغیر ہے کے بولتے ہیں۔ مختلف مقامات پر اس لفظ کا استعمال ہے ۱۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (امیر) کرتے ہو سینہ چاک مرا تیر کے لئے۔ اللہ میرے دل سے بھی پیکان عزیز ہے ۲۔ صفت میں مبالغے کی جگہ۔ (ظفر) کہتے ہیں ملک صلِّ علےٰ دیکھکے اُسکو۔ اللہ وہ کس شکل و شمایل کا بشر ہے ۳۔ شکوے شکایت کی جگہ۔ (قلق) کیوں جی اللہ اے پری رُخسار۔ تم کو ہمسے بھی اسقدر انکار ۴۔ نہایت خوشی اور فخر کی جگہ۔ سہ اللہ کیا سرور ہوا انشا سے بزم میں۔ اکبار یار پوچھے اگر خیر و عافیت ۵۔ کمال اضطراب اور یاس کی حالت میں (فقرہ) اللہ اب اپنا کوئی نہیں ہے جو میری بات پوچھے۔ اللہ آمین۔ مونث۔ پورا محاورہ اللہ آمین پیر سلامی ہے۔ یعنی خدا کی جناب میں دعا کی پیروں کی درگاہوں کو سلام کیا تب یہ دن نصیب ہوا۔ اب فقط اللہ آمین بولا جاتا ہے۔ اللہ آمین سے پالنا۔ نہایت ناز و نعم سے پالنا۔ لاڈ پیار سے پالنا۔ دعائیں مانگ مانگ کے اور منتیں مان مان کر پرورش کرنا۔ (شوق) اللہ آمین سے اُسکو پالا ہے۔ سارے گھر کا ہی اُجالا ہے۔ اللہ آمین کا۔ نازوں کا

پالا ہوا۔ بہت منتوں اور دعاؤں کا۔ بہت ہی عزیز اور پیارے بچے کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) خدا کرے نگوڑا جیتا رہے بڑی اللہ آمین کا بچہ ہے۔ اللہ آمین کرنا۔ (عو بچے کیلئے) غور پرداخت کرنا۔ خیر و خوبی کی دعا مانگنا۔ (فقرہ) بچہ ہی ایسا پیارا ہے کہ ہر ایک اللہ آمین کرتا رہتا ہے۔ اللہ آمین ہونا۔ غور پرداخت ہونا (فقرہ) تین بہنوں میں ایک بھائی تھا اُسکی جتنی اللہ آمین ہوتی کم تھی۔ اللہ اُٹھالے۔ اللہ اُٹھا لینا۔ موت آجائے۔ مرجائے۔ اپنے آپ کو اور کبھی دوسرے کو کوسنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (رند) نہ ہی بوئے وفا ایک بھی گُل میں باقی۔ اب تو اس باغ سے اللہ اٹھالے بلبل۔ اللہ اکبر۔ (ع) اللہ بہت بڑا ہے۔ تلفظ اَلّ لاہُ اکبر) مسلمان اِسکو تکبیر کہتے ہیں نماز میں نیت کرنیکے بعد اور رکوع و سجود کے اول و آخر جنگ میں تلوار چلانے اور حملہ کرنے کے وقت کہی جاتی ہے۔ جانور کو ذبح کرتے وقت اور اذان میں اور عیدین کی نماز کو گھر سے جاتے اور آتے اور قبرستانمیں گزرتے وقت اور کلمات کے ساتھ کہتے ہیں۔ بول چال میں مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱۔ تعجب و حیرت کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر ٹیڑیوں سے آسمان چھپ گیا ۲۔ شکوے شکایت کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اکبر آپ کو ہمسے یہ انکار ہے ۳۔ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ (فقرہ) اللہ اکبر بھئی ایسا بدمعاش میری نظر سے تو نہیں گزرا ۴۔ فخر و مباہات کی جگہ (ذوق) سر بوقت ذبح اپنا اُسکے زیر پائے ہے۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے۔ اللہ اللہ۔ (اہل عرب ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی ایسا کام یا ایسی بات کرے جو اُسکے مناسب حال نہو۔ اہل فارس تعجب کے مقام پر استعمال کرتے ہیں) ۱۔ صفت میں کمال مبالغے کی جگہ۔

(رشک) اللہ اللہ اُس بُتِ خوش چشم کے مُنہ کی شبیہ - آنکھیں بھر آنے لگیں آنکھوں کا نقشہ دیکھکر ۱۲ شکوے شکایت کی جگہ (داغ) بیگناہوں کو سزا دیتے ہو اللہ اللہ - بے خطا کہتے ہو ہاں ہاں کہ خطا تے کی ۱۳ مونث فقرِ اسلام کی جگہ کہتے ہیں - (انشا) نہ کیسو پھر نہ کی اللہ اللہ - اجی اُستاد جی اللہ اللہ ۱۴ مونث - شناسائی - صاحب سلامت - جان پہچان - (انشا) تمہاری دولت (بدولت) اب تو ہوگئی ہے - نہ تھی جن سے کبھی اللہ اللہ ۱۵ چہ خوش - کیا خوب - سبحان اللہ - واہ واہ کی جگہ - (غالب) اب جفا سے بھی ہیں محروم ہم اللہ اللہ - اسقدر دشمن اجاب وفا ہو جانا (بحر) اللہ اللہ یہ غیروں کی طرفداری ہے - کہئے جو چاہئے کچھ مُنہ نہ ہمارا کیجے ۱۶ عورتیں بچوں سے کہتی ہیں ۱ اللہ اللہ کرلیں یعنی نماز پڑھ لیں ۲ اللہ اللہ کرتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں - قرآن پڑھتے ہیں - نذر نیاز دیتے ہیں ۳ اللہ اللہ ہوتی ہے یعنی نذر ہوتی ہے - اللہ اللہ خیر سلا - (خیر سلّا - خیر و صلاح سے بگڑ کر بنا ہے) ۱ فراغت ہوئی فرصت ملی - کوئی بات ختم ہونے یا رفع دفع ہونیکی جگہ کہتے ہیں - (فقرہ) اس میں جھگڑا کاہے کا ہے جو تمہارا ہو وہ تم لیلو جو اُنکا ہو وہ لے لیں اللہ اللہ خیر سلّا ۲ اس سے آگے کچھ نہیں - اور کچھ نہیں - اس جگہ اس جملے سے پہلے باقی کا لفظ ضرور آتا ہے (فقرہ) اُنکے یہاں خرچ ہی کیا ہے میاں بی بی آپ ہیں اور دو بچّے باقی اللہ اللہ خیر سلّا - اللہ اللہ رے - مبالغے کی جگہ کہتے ہیں - (داغ) اللہ اللہ رے پریشانی مری - زلفِ جاناں بھی ہے دیوانی مری - اب لکھنؤ میں صرف اللہ رے کہتے ہیں - اللہ اللہ کرکے - خدا خدا کرکے - بڑی دشواری سے - نہایت دشواری سے - نہایت مشکل سے - (فقرہ) اللہ اللہ کرکے مصیبت کا زمانہ بسر ہوا - اللہ اللہ کرنا - خُدا خدا کرنا - وظیفہ پڑھنا - خدا کی عبادت میں مشغول ہونا - قناعت کرکے بیٹھ رہنا - توکّل کرکے بیٹھ رہنا - (فقرہ) اب تم گوشے میں بیٹھکے اللہ اللہ کرو اِن جھگڑوں کو جانے دو - اللہ اللہ کرو - جھوٹ نہ بولو - اتنا مبالغہ نہ کرو - (فقرہ) میاں اللہ اللہ کرو یہ گھوڑی اور پانچسو روپیہ ۲ توبہ توبہ کرو - باز آؤ - اِس خیال سے درگزرو یہ بات ٹھیک نہیں ہے - جب کسی بات خلاف مصلحت اور عقل سے دُور ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں - (مراۃ العروس) ارے بی اللہ اللہ کرو کہیں ماں باپ کے دینے سے پوری پڑتی ہے اور جہیز سے عُمریں کٹتی ہیں ؎ جلال اللہ اللہ کر ہوش میں آ - بُتوں کی پرستش مسلمان ہوکر - اللہ اللہ کی چیز - (عو) فاتحہ درود سے پہلے جب بچّے نذر و نیاز کی مٹھائی کے لئے ضد کرتے ہیں تو عورتیں اُنکو یُوں بہلاتی ہیں کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے یعنی بغیر نیاز ہوئے نہ کھانا چاہئے - اللہ بچائے - خدا محفوظ رکھے - (امیر) اُس بزم میں اے شوق نہ باہر ہو ادب سے - اللہ بچائے نگہِ چشمِ غضب سے - اللہ بخشے - جب کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتے ہیں - تو اس دعائیہ کلمے کو نام یا لقب کے ساتھ مرحوم و مغفور کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اللہ بخشے میر صاحب بھی عجیب بامُرّوت آدمی تھے - اللہ بس باقی ہوس - مقولہ - سوا خدا تعالےٰ کے اور سب ہیچ ہے ؎ عبث ہے آرزو دنیا و دین کی - ترا اب اللہ بس باقی ہوس ہے - اللہ بسم اللہ کرنا - (عو) کمال غور پرداخت کرنا - منتیں ماننا مُرادیں ماننا - مثال کیلئے دیکھو اللہ پیر منانا - اللہ بھلا کرے ۱ فقیروں کی صدا ۲ جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز زبردستی لیتا ہے

اور اُس سے بس نہیں چلتا تو کہتے ہیں " جاؤ لبی بُوا اللہ تمھارا بھلا کرے "۔ یہ کسیکے سُلوک اور نیکی پر دُعا دینے کی جگہ۔ (فقرہ) اللہ اُنکا بھلا کرے کہ ایسی مصیبت میں کام آئے۔ اللہ بیلی۔ عو۔ خدا حافظ کسیکے رخصت ہونیکے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (فقرہ) لو بُوا اللہ تمھارا بیلی میں تو جاتی ہوں۔ اللہ پر نظر رکھو۔ خُدا پر بھروسا کرو۔ ہراساں نہو۔ ڈھارس دینے کی جگہ کہتے ہیں (اختر۔ شاہ اودھ) لڑنے پر چُست اب کمر رکھو۔ آپنے اللہ پر نظر رکھو۔ اللہ نزنگاہ رہنا۔ لازم۔ خدا ہی پر بھروسہ رہنا تسلیم و رضا سے کنایہ ہے۔ (صبا) زمانہ صورت خواب وخیال ہے اے دل۔ ہر ایک حال میں اللہ پر نگاہ ہے۔ اللہ پیر ماننا (دہلی)۔ عو منّتیں ماننا۔ نذر و نیاز ماننا۔ (ظفر) اس صنم کا وصل ہے اپنی مُراد۔ مانتے کیا کیا ہیں اللہ پیر ہم۔ اللہ پیر منانا۔ (عو) دعائیں مانگنا منّتیں ماننا۔ (فقرہ) اے بی چلو تم تو خصم کی اللہ بسم اللہ دہ کرتی ہو کہ کوئی اپنے بچّے کے لئے بھی اتنا اللہ پیر نہ منائیگا۔ اللہ توکلی۔ (تمفظ الل توکّلی ہے۔ صحیح توکّل بضم کافِ مُشدّد ہے لیکن اس جگہ زبانوں پر بفتح کاف ہی ہے) ۱۔ خدا کے بھروسے پر۔ (فقرہ) اُنکا تو اللہ توکلی کارخانہ ہے ۲۔ اتفاق سے۔ (فقرہ) آج تو اللہ توکلی وہ مل گئے۔ اللہ توکلی کارخانہ ہے ۱۔ توکّل پر بسر اوقات ہے ۲۔ کچھ انتظام نہین ہے۔ بے پروائی ہے۔ (فقرہ) شاہ صاحب نہ تو خود گاؤن کی دیکھ بھال کرتے ہیں نہ کوئی ملازم خیر خواہ ہے ایک اللہ توکلی کارخانہ ہے۔ اللہ جانتا ہے ۱۔ خدا واقف ہے۔ خدا کو علم ہے۔ (آتش) اللہ جانتا ہے اُسے خوب کیا کہوں۔ میرا سوال اُس بُت بے پیر کا جواب۔ بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے (فقرہ) جو کچھ مجھپر گزرتی ہے اُسے اللہ ہی جانتا ہے ۲۔ قسم کی جگہ۔ (داغ) اللہ جانتا ہے اگر جان جایئے۔ اس دل

کے شوق کو تو ابھی مان جایئے۔ اللہ جانے۔ خدا کو علم ہے۔ بول چال میں ہی کے ساتھ زیادہ ہے ۱۔ کسی امر سے واقفیت نہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ جانے وہ کب آئیں میں تو اَب جاتا ہون۔ اِس جگہ خدا جانے زیادہ بولتی ہیں ۲۔ جب کوئی بات سمجھ مین نہ آئے تو کہتے ہیں اللہ جانے۔ (فقرہ)۔ اللہ جانے تم کیا کہتے ہو میری سمجھ میں نہیں آتا۔ اس جگہ خدا جانے زیادہ بولتے ہیں ۳۔ اُس جگہ بھی کہتے ہیں جب کوئی امر اپنے آپ کو معلوم تو ہو اور دوسرے کو اطلاع دینا مقصود نہو۔ (فقرہ) اللہ جانے میں تمکو کس مصلحت سے روکتا ہوں اور تم مانتے ہی نہیں۔ اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ (عو) دیکھو اللہ کی پناہ۔ (دبیر) شہ بولے کہ ہم سمجھے جو ہے دھیان تمھارا پیلے مرے اللہ نگہبان تمھارا ۲۔ خدا حافظ کی جگہ۔ (حزین) پہنتا ہے وہ گل پھولون کا گجرا۔ کلائی کا بس آپ اللہ حافظ۔ اللہ خیر کرے۔ خطرے اور اندیشے کے مقام پر زبان سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (ذوق) اللہ کرے خیر مرے شیشۂ دل کی۔ پھر آج وہ مست مئے بیدار غضب ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ عام طور پر کسی بات کی کثرت اور خصوصًا بے انتہا غصّہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرے) اَب کی اَسارہ ہی سے بارش کی وہ کثرت ہے کہ اللہ دے اور بندہ لے۔ یہ کہکر جو بید مارنا شروع کئے تو اللہ دے اور بندہ لے۔ اللہ رکھّے۔ عو ۱۔ خدا زندہ رکھے۔ خدا قائم رکھے۔ (رند) یہہ ہے فنا گنہگار اللہ رکھے۔ تجھے اُدھر حدار اللہ رکھے ۲۔ نام خدا چشم بد دُور۔ (فقرہ) محلہ بھرا پڑا ہے، ہر ایک سے ایک افضل و اعلیٰ اللہ رکھے کھاتے پیتے مگر میری بات کوئی بھی نہین پوچھتا ۳۔ عورتوں کا بسبب کثرت محبت کے تکیہ کلام ہے۔ (فقرے) وہ بچہ اللہ رکھے اتنا بڑا ہے۔ یہ چیز اللہ رکھے اُسے

بھاتی ہے۔ اللہ رکھے تو کون چکھے۔ (عو) جسے اللہ صحیح سالم رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے کون صدمہ پہنچا سکتا ہے۔ (فقرہ) اے بی وہ کہتے نہیں جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے مجھے کسی سے کیا ڈر میں اُسی پر بھروسا کئے ہوں۔ اللہ رے۔ (فصحا کی زبان پر یائے مجہول کے ساتھ زیادہ ہے مبالغے کی جگہ بولتے ہیں۔ بل بے۔ اُف رے ۔ اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیر۔ آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی۔ مستورات کمال شرارت اور انتہا کی بدتمیزی پر کہتی ہیں۔ (فقرے) اللہ رے لڑکے تیری باتیں میں ہی کچھ خوب جانتی ہوں۔ اللہ رے تو تو اب پیٹ سے پاؤں نکالتا جاتا ہے متقدمین نے دوسرے لام کو الف کے ساتھ بھی کہا ہے۔ (آتش) حسن وجمال یار کا اللہ رے فروغ۔ آتے ہیں سجدہ کرتے پرستار آفتاب لیکن اب فصحا دوسرے لام کو الف کے ساتھ نہیں بولتے اللہ رے تیرے دیدے کی صفائی۔ عو۔ اُف رے بیحیائی۔ اللہ رے میں۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا ہے۔ اپنے اوپر آپ فخر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (محسن) نازسے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ وہ اُٹھا عارض پُر نور کہ اللہ رے میں۔ اللہ سلامت رکھے ۱؎ خدا زندہ رکھے۔ خدا برقرار رکھے۔ (صبا) اس ہجر میں ہیں ہم تو ندارد کوئی دم میں۔ اللہ سلامت رکھے اُسکو وہ جہاں ہے۔ (آتش) ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے۔ یہ قدح میرا لبِ خیر اسکی مناتا ہوں میں ۲؎ اربابِ نشاط۔ اور میراثی۔ نائی وغیرہ سامنے آتے ہیں تو یہی دعائیہ جملہ کہتے ہوئے سلام کو جھکتے ہیں۔ اللہ سے ڈرو۔ خدا کا خوف کرو۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا ظلم کرے یا خلاف شرع کوئی بات کہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) یہ کیا کفر کے کلمے منھ سے نکالتے ہو اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے کام پڑا ہے۔ جان کے لالے پڑے ہیں سخت مصیبت اور آفت میں مبتلا ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ (شکوہ) بتوں کے عشق میں اللہ سے پڑا تھا کام نجات پائی بمشکل خدا خدا کر کے اللہ سے لو لگی ہے ۱؎ خدا ہی سے اُمید ہے۔ خدا ہی کا آسرا ہے (فقرہ) بظاہر تو انکی رہائی کی آس نہیں مگر اللہ سے لو لگی ہے ۲؎ چونکہ مرتے وقت انسان کو اکثر خدا یاد آتا ہے اور اُسکی طرف دل متوجہ ہوتا ہے اسلیے قربِ مرگ ہونے سے کنایہ ہو گیا ہے۔ (انیس۔ رباعی) چھٹتا ہے مقام کوچ کرتا ہوں میں۔ رخصت اے زندگی کہ مرتا ہوں میں۔ اللہ سے لو لگی ہوئی ہے میری۔ اوپر کے دم اسواسطے بھرتا ہوں میں۔ اللہ شاہد ہے۔ خدا گواہ ہے قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اللہ شاہد ہے میں نے بُرے جی سے یہہ بات نہیں کہی۔ اللہ غنی۔ (تلفظ ال لاہ غنی) ۱؎ اظہار عظمت میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں (بحر) کیا رتبہ ہے عالموں کا اللہ غنی۔ یہ لوگ ہیں نائب رسولِ مدنی ۲؎ کسی صدمے اور تکلیف کے وقت۔ (آتش) کیا کہئے کٹی کیونکر اے بُتِ شبِ تنہائی۔ اللہ غنی گاہے گہہ نالۂ یارب تھا ۳؎ تعجب کے مقام پر۔ (امیر) اللہ کے محبوب سے ہے عشق کا دعویٰ۔ بندوں کا بھی کیا حوصلہ اللہ غنی ہے۔ اللہ غنی تو کاہے کی کمی۔ مقولہ یعنی خدا کے پاس سب کچھ ہے اگر وہ چاہے تو ایک دم میں امیر کر دے۔ اُسی پر نظر رکھو مایوس نہو۔ اللہ کا الف۔ دیکھو آزاد کا الف۔ (بحر) کھولا آزادوں نے قفلِ قل ہو اللہ احد۔ ہو گیا مفتاح ماتھے پر الف اللہ کا۔ اللہ کا بندہ ۱؎ بندۂ ناچیز ۔ یہ بھی اللہ کا بندہ ہے اسے کم نہ سمجھ۔ قدر کی قدر نہ تو اے بُتِ مغرور گھٹا ۲؎ رحمدل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) کسی اللہ کے بندے نے رحم کھا کر پانی دیا۔ اللہ کا پیارا۔ خدا کا محبوب

(قدر) جیسے اللہ کا پیارا ہے مرا پیغمبر۔ اللہ کا دیا سر پر۔ مثل جب کسی بات
مین اپنا قابو نہو اور گوارا کرنا ہی پڑے تو کہتے ہین۔ (حبیب) خوشی سے
بارِ محبت اُٹھالیا سر پر۔ مثل سُنی نہین اللہ کا دیا سر پر۔ اللہ کا دیا نور
کبھی نہووے دُور (نور سے مطلب سپیدی ہے)۔ عو۔ مثل۔ چند بال
جب خضاب سے بھی سفید رہجاتے ہین تو مذاق سے کہتی ہین یعنی جب
اللہ نے بال سفید کردئے تو کیونکر سیاہ ہوں۔ اللہ کا کلام۔ عو۔ قرآن شریف
(رند) بات تمنے نہین کی غیر سے کل۔ سر پہ اللہ کا کلام تو لو۔ اللہ کا گھر
۱۔ کعبہ شریف ۲۔ (رشک) جو پاک ہین وہ پاک جگہ ہوتے ہین پیدا۔ اللہ
کے گھر مین ہوا اما دبنی کا ۲۔ مسجد۔ (سحر) اللہ کے گھر مین سے بھی
گھورینگے بتوں کو یحیین کی مسجد سے مصلّا نہ اُٹھیگا ۳۔ مجازاً۔ دل۔
(ظفر) دیکھ دل کو مرے اے کافر بے پیر نہ توڑ۔ گھر ہے اللہ کا یہ اسکی
تو تعمیر نہ توڑ۔ اللہ کا گھر بڑا ہے۔ خدا کے گھر مین کچھ کمی نہین ہے۔ وہ
بڑا کارساز بندہ نواز ہے۔ مایوس کو ڈھارس دینے کے وقت
کہتے ہین کہ گھبراؤ نہیں اللہ کا گھر بڑا ہے کوئی نہ کوئی صورت نکل آئیگی
(قاسم۔ ق) اُٹھوا آتا ہے اپنے در سے وہ بُت۔ سوچا کیا جانے دل میں کیا
ہے۔ کیا میرا نہیں کہین ٹھکانا۔ اللہ کا گھر بہت بڑا ہے۔ اللہ کا محبوب
خدا کا پیارا پیغمبر خدا صلعم سے کنایہ ہے۔ اللہ کا نام سچا۔ فقیروں کی صدا ہے
اللہ کا نام لو ۱۔ خدا خدا کرو۔ توبہ کرو۔ یعنی ایسا نہیں ہوسکتا۔ (فقرہ) وہ
اور تمسے عداوت کریں اللہ کا نام لو ۲۔ اتنا جھوٹ نہ بولو۔ (فقرہ) یہ گاڑی
اور دو سو روپے کی اللہ کا نام لو اس مین ہے کیا۔ اللہ کا نام ہے۔ کچھ نہین ہے
(فقرہ) جب ہم وہاں پہنچے تو قبروں کے ڈھیر اور خاک کے تودوں کے سوا

اللہ کا نام تھا۔ اللہ کا نام محمدؐ کا کلمہ۔ کچھ نہین ہے۔ (فقرہ) ایسی جگہ لوگوں
کی نسبت کیا کیجائے وہان تو کوئی آدمی ہی نہین فقط اللہ کا نام محمد کا کلمہ
ہے۔ اللہ کا نور۔ خدا کی تجلی۔ خدا کا جلوہ۔ (رشک) اعجاز ہوا جلوہ چشمانِ
سخنگو۔ اللہ کا نور آنکھون میں گویا نظر آیا ۲۔ کنایۃً داڑھی ریش ۳۔ نہایت
حسین۔ (فقرہ) ماشاء اللہ کیا حسن پایا ہے آدمی کیا ہے اللہ کا نور ہے
۴۔ متبرک شکل کے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہین۔ (فقرہ) ایک تو حاجی صاحب
گورے چٹے تھے ہی دوسرے بڑھاپے مین ریاضت کی بدولت بالکل
اللہ کا نور ہوگئے۔ اللہ کرے۔ کلمۂ تمنا۔ کبھی دعا اور کبھی بددعا کی جگہ
بولتے ہین۔ (کیف) اللہ کرے سودا بن جائے کہین اُسکا۔ لیتے ہیں
وہ دل میرا وعدے پہ قیامت کے۔ (سحر) چننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑے
پھول۔ اللہ کرے خانۂ گلچین میں پڑے پھول۔ اللہ کو پیارا ہوا۔ خدا نے
اٹھالیا۔ مر جانے سے کنایہ ہے۔ (اسرور) محبوب خدا گلشن
جنت کو سدھارے۔ اللہ کو پیارے ہوئے اللہ کے پیارے۔
اللہ کو دیکھنا۔ کمال یاس مین نظر بخدا ہونا۔ بے بسی میں ضبط کرنا صبر
کرنا۔ خدا سے لو لگانا۔ (حبیب) کس طرح غیر کو وہ ہائے ستم دیکھتے ہین
اور تو کچھ نہیں اللہ کو ہم دیکھتے ہیں۔ اللہ کو سونپا۔ جب کوئی دوست یا
عزیز سفر کو جاتا ہے تو کہتے ہین۔ (داغ) جو چارہ گر آیا مرے بالیں
پہ یہ بولا۔ اللہ کو سونپا تجھے بیمارِ محبت۔ اللہ کو مانو۔ خدا کا خوف کرو۔
اس بات سے باز آؤ۔ واسطہ اور قسم دینے کے طور پہ کہتے ہیں ؎ رند
الفت بُت چھوڑو اب اللہ کو مانو۔ کعبے کو چلو قصدِ کلیسا نکرو تم۔ اللہ
کو منھ دکھانا ہے۔ ان بدفعلیوں سے باز آؤ حشر کے دن خدا کا سامنا

ہوگا تب کیا جواب دوگے۔ اور کبھی اپنی نسبت بھی کسی بُری بات سے پرہیز کرنیکی جگہ کہتے ہیں جیسے مجھے اللہ کو مُنھ دکھانا ہے مین کیونکر تمھاری طرف سے جھوٹی گواہی دوں۔ اللہ کو یاد کرو۔ صبر کرو۔ گھبراؤ نہیں۔ خدا پر نظر رکھو (رند) اللہ کو کر یاد نکر شکوہ گردوں۔ ہے وقتِ سحر نام نہ لے ایسے دنی کا۔ اللہ کی امان۔ (عو) خدا بچائے۔ خدا اپنی حفاظت میں رکھے۔ کبھی کسی ضرر رساں مکروہ یا ڈرانیوالی چیز سے پناہ مانگنے اور کبھی کسیکو رخصت کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ (برق) تیغ نگاہِ تیز سے اللہ کی اماں قبضے میں دل ہے اُس بت عالم پناہ کے۔ (فقرہ) جاؤ بیٹا اللہ کی اماں خدا پھر تمھیں بھل خیر سے لائے۔ اللہ کی امان پیروں کا سایہ (یا) اللہ کی امان پیر پیغمبر کا سایہ۔ عو۔ کسیکے سفر کرنیکے وقت کہتی ہیں۔ اور بھیک مانگنے والوں کی صدا بھی ہے۔ اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے۔ خدا کے بھید کوئی نہیں پاسکتا۔ انسان کو جو بات ناگوار اور خلاف مصلحت معلوم ہوتی ہے اُسمین بھی کچھ خدا کی مصلحت ہوتی ہے۔ اللہ کی پناہ۔ خدا محفوظ رکھے دیکھو اللہ کی امان (بحر) ہم کسی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ بازھیں سرو ہیون کی ہیں پیچھے چڑھے نہیں۔ (قلق) جانی اللہ کی پناہ تمھیں۔ ہو نہ زنہار زنخ راہ تمھیں ۲۔ کسیکے بہت جھوٹ بولنے کے وقت بھی کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی پناہ اس جھوٹ کی بھی کوئی حد ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مقولہ۔ علانیہ کسی بیہودہ فعل کرنیکے وقت ڈھٹائی سے کہتے ہیں (میرحسن) کہہ دیئر نہ دل جی ترا کس بُت سے لگا ہے۔ اللہ کی چوری نہیں تو بندی کی کیا ہے۔ اللہ کی راہ۔ للّٰہ۔ نیک کاموں اور ثواب کی باتوں سے

اللہ

مراد ہے۔ فقیر یہ کلمہ کہکر سوال کرتے ہیں۔ اللہ کی سنوار۔ (عو) تہذیب کے ساتھ کوسنا یا بددُعا۔ اللہ کی شان۔ جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھکے دعوے کرتا ہے تو اُسکی طرف مخاطب ہو کے کہتے ہیں (فقرہ) اللہ کی شان تم اور یہ دعوے ۲۔ جب کوئی اپنی حیثیت اپنے مرتبے کے خلاف کوئی بات پاتا ہے تو کہتا ہے (فقرہ) اللہ کی شان اب تم بھی ہمپر آوازے کسنے لگے۔ اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قدرت نظر آتی ہے۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آتا ہے۔ کسی عجیب و غریب بات پر کہتے ہیں (رشک) دیکھئے اللہ کی یہ قدرتیں۔ سنگ سے بُت بُت سے خدا ہوگیا ۲۔ کسیکے حسن اور کسی چیز کی کمال تعریف کی جگہ ۔ عالم ہے تصویر ایسا اپنے بُت کافر کا۔ اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے۔ (قلق) کس تجلی سے وہ چلا درگاہ۔ نظر آئی تھی قدرت اللہ۔ (حبیب) وہ بُت بخدا نور کا پُتلا نظر آیا۔ اللہ کی قدرت کا تماشا نظر آیا ۳۔ دیکھو اللہ کی شان۔ (اسیر) اللہ کی قدرت ہے کہاں غیر کہاں ہم۔ چڑھتے ہیں وہ مُنھ پر جو نہیں بات کے قابل ۳۔ خدا کی کارسازی اور اُسکی نیرنگئ قدرت کی جگہ۔ (مصحفی) ہر برگ سے گلشن کے ظاہر نئی صنعت ہے۔ جس گل پہ نظر کیجے اللہ کی قدرت ہے۔ اللہ کی قسم۔ خدا کی قسم۔ (ظفر) ہم دیکھتے ہیں تم میں خدا جانے بتو کیا۔ اس بھید کو اللہ کی قسم کہہ نہیں سکتے۔ اللہ کی گائے دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ (محسن) آہوئے رمیدہ ساحری ہے۔ اللہ کی گائے سامری ہے۔ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ ظالم جب کبھی ناگہانی مصیبت میں گرفتار ہو جاتا ہے تو کہتے ہیں۔ کہ اللہ کی لاٹھی مین آواز نہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا اس طرح ظلم کی پاداش دیتا ہے جسکا سان

گمان بھی نہیں ہوتا۔ اللہ کی ہزار باتیں ہیں۔ (عو) ایسے مقام پر بولتی ہیں جب کوئی مخدوش بات ہو مثلاً کوئی اپنا مال اسباب کسیکے سپرد کرکے کہیں جانا چاہے تو کہتی ہیں کہ ہکو رکھنا منظور نہین اللہ کی ہزار باتیں ہیں ہم یہ ذمہ داری نہیں لینگے۔ اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہیں۔ مجبور اور مایوس کو تسکین دینے کے وقت کہتے ہیں کہ گھبراؤ نہیں اللہ کے بڑے بڑے ہاتھ ہین اُسکے فضل وکرم کی کوئی حد نہیں ہر وقت دستگیری پر قادر ہے۔ اللہ کے فقیر۔ درویش کامل۔ اہل اللہ۔ (آتش) تاثیر دار لوگ ہیں اللہ کے فقیر۔ سنگ صنم ہو آب جو ہم ذکر ہو کریں۔ اللہ کے گھر سے پھرنا۔ مرتے مرتے بچ جانا قطع امید ہونیکے بعد بیمار کا اچھا ہو جانا (ذوق) گر آبکے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے۔ تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ اللہ کے گھر مین کیا کمی ہے۔ اللہ کے گھر مین کس چیز کی کمی ہے۔ خدا کے یہاں سب کچھ موجود ہے (محسن) ہر شے ہے یہاں کی حیرت افزا۔ اللہ کے گھر میں ہے کمی کیا ؎ چلو کعبے ملیگی دولتِ وصل صنم تمکو کمی کس چیز کی اے واغ ہے اللہ کے گھر میں اللہ کے نام پر۔ فی سبیل اللہ۔ خدا کی راہ میں (قدر) بانٹ دے نام پر اللہ کے حاتم بنکر۔ سر پہ کیا لادکے لیجائیگا قارون کیطرح۔ اللہ کے مست ؎ غار رسیدہ پہنچے ہوئے۔ مجذوب (وزیر) بنگیا محراب کعبہ کا پیالہ جام مے۔ مست ہیں اللہ کے جو منھ سے نکلا ہو گیا ؎ بے نیاز اور بے پروا شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں (فقرہ) الٹتے لوٹے کھاتے ہیں مگر اُس اللہ کے مست کو کچھ پروا نہیں۔ اللہ لاٹھی لیکے تھوڑا ہی مارتا ہے دیکھو اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ اللہ لگتی سچ سچ۔ انصاف کی ؎

(مصحفی) کہین برہم نہو جائین یہی ڈر سبکو رہتا ہے۔ مجنون کے سامنے اللہ لگتی کون کہتا ہے۔ اب خدا لگتی زبانون پر زیادہ ہے۔ اللہ مارا (عو) نگوڑا خدائی خوار مصیبت زدہ۔ اللہ میاں۔ اکثر عورتین اور فقرا خدا کو غایت محبت میں اور تعظیم سے کہتے ہیں۔ اللہ میاں کا رحم۔ (عو) رتجگے میں گلگلوں کے ساتھ چاول جیں کے شکر ملاکے پیڑے سے بناتی ہیں اُسکو رحم اور اللہ میان کا رحم کہتی ہیں۔ اللہ میاں کا طاق بھرنا۔ (عو) مسجد کے طاق میں گلگلے اور رحم رکھنا۔ اللہ میاں کی بھینس۔ ایک سیاہ رنگ کا کیڑا جو بہت ہی سخت جان ہوتا ہے۔ اللہ میاں کی گائے۔ اللہ میاں کی میں میں۔ نہایت سیدھا آدمی۔ بھولا بھالا جو کچھ کاٹ پیچ نہ جانتا ہو۔ (فقرہ) بیگم بیچاری اللہ میان کی گائے تین بچوں کی ماں ہے ابھی تک وہی الھڑپن ہے۔ ارے صاحب وہ اللہ میاں کی میں میں ہیں جواب دینا کیا جانین۔ اللہ نگہبان۔ خدا حافظ۔ رخصت کے وقت کہتے ہیں (دبیر) میرے بن بیاہے پر اَرمان خدا کو سونپا۔ جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا۔ اللہ نہ دکھائے۔ کسی چیز یا کسی وقت سے نفرت اور خوف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (امیر) ہوتی ہے تجھ صبح جدائی اگر ایسی۔ اللہ نہ دشمن کو دکھائے سحر ایسی۔ اللہ نے یہ دن دکھایا۔ کسی خوشی کے موقع پہ کہتے ہیں۔ (شرف) کدھر سجدہ کروں اللہ نے یہ دن دکھایا ہے۔ کہ جسپر جان جاتی ہے مجھے اُسنے بلایا ہے۔ اللہ والے ؎ جو دنیا ترک کرکے خدا ہی کے ہو رہیں۔ (ناصر) چلتے ہین تیرے اشاروں پہ جو ہیں پہنچے ہوئے۔ آنکھیں دیکھا کرتے ہیں اللہ والے سیکڑوں ؎ کنایۃً سیدھے سادے بیوقوف۔ (حبیب) میاں ہیں سادہ لوحی کے نشاں سب

بھولے بھالے ہیں۔عجب باتیں ہیں واعظ بھی بڑے اللہ والے ہیں۔ اللہ والے لوگ۔ باخدا۔جو دُنیا ترک کرکے خدا ہی کے ہو رہیں۔ اللہ والی ہے۔(عو) (یہاں والی بجائے ولی بمعنی مُربی۔مالک۔حامی مددگار ہے) خدا حافظ ہے۔جب کسی چیز کی حفاظت اپنے امکان سے باہر ہوتی ہے تو یاس کی حالت مین کہتی ہیں۔(رشک) نہ کیونکر روؤں اپنے کشورِ دل کی خرابی پر۔جو اُس بُت کو یہی منظور ہے اللہ والی ہے۔ اللہ ہے۔ اللہ ہی ہے۔یہ محاورہ شاید کے مقام پر بولتی ہیں یعنی اُمید تو نہیں ہے اللہ چاہے تو ایسا ہو۔(امیر) قاتل کا جب تمام زمانہ شریک ہو۔اللہ ہے کہ فیصلہ بسمل کا ٹھیک ہو۔ اللہ ہی اللہ تعریف مین مبالغے کی جگہ کہتے ہیں۔(انیس) مابین دو خورشید تھی فوج شہ ذیجاہ۔شبنم پہ تجلی تھی کہ اللہ ہی اللہ۔ اللہ ہی اللہ ہے ۱ ہر جگہ ہر چیز میں خدا ہی کا جلوہ ہے۔(میر) سما ارض و خورشید یا ماہ ہے۔جدھر دیکھو اللہ ہی اللہ ہے ۲ کچھ نہیں ہے۔(ذوق) ہوس میں کعبے کی کیوں شیخ بتخانے سے گمرہ ہے۔یہاں تو کوئی صورت بھی ہے واں اللہ ہی اللہ ہے ۳ نہایت خوشی اور مسرت کی جگہ۔زہے نصیب خوشا تقدیر۔یہ دن کہاں نصیب۔اس خوشی کا کچھ پوچھنا ہی نہیں۔(درد) اگر یہ جا بانہ وہ بُت ملے۔غرض پھر تو اللہ ہی اللہ ہے ۴ نہایت تعریف کی جگہ۔(فلق) واہ کیا جوبن ہے آج اللہ ہی اللہ ہے۔عیدِ قرباں بھی نثارِ شاہ عالیجاہ ہے ۵ فقرا کی صدا جب سوال کرتے ہیں تو یہ کہتے ہیں اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔خدا مددگار ہے تو کل مشکلیں آسان ہیں۔ اور صرف اللہ یار ہے بھی اگلے سپاہی بانکے بولتے تھے یعنی جب کسی مقام پر کوئی لڑکھڑا کے گرنے لگے پاؤں پھسلے تو کہتے ہیں اللہ یار ہے یعنی خدا سنبھال لے۔

اُلَلْنا۔(ہ) لازم۔ایک طرف اونچا ہو جانا۔دوسرے طرف زیادہ جُھک جانا۔

اَلَلّے تَلَلّے۔(ہ) اعیش و عشرت۔بیجا و بجا مصارف ۲ ریل پیل۔(ابن الوقت) اگلے وقتوں کے سے اَلَلّے تَلَلّے کے پیداوار ہوں تو کہاں سے ہوں۔ اَلَلّے تَلَلّے کرنا۔روپیہ صرف کرکے خوب مزے اڑانا۔فضول خرچی کرنا۔مُفت روپیہ برباد کرنا۔چین کرنا۔عیش کرنا۔(شوق) ہمسے اظہار تھا کہ مرتے ہیں۔یاں اَلَلّے تَلَلّے کرتے ہیں۔

اَلَلْ ٹَپّو۔(واؤ معروف) **اَلَلْ ٹَپ**۔(ہم)۔بے سوچے سمجھے۔ناسمجھی کی بات۔بے تُکی بات۔

اَلَمْ۔(ع۔بفتح اول و دوم) مذکر۔رنج و غم۔دُکھ۔(الم۔غم کا فرق۔غم کی کیفیت عارضی ہوتی ہے لیکن الم کی کیفیت عارضی نہیں ہوتی ہے الم کا اثر دل و دماغ پر ہوتا ہے اور غم کا اثر اِس سے کم ہوتا ہے)۔ اَلَم اٹھانا۔رنج برداشت کرنا۔غم کھانا۔(شوق) دل ہی دل میں اَلَم اٹھاتے ہو۔جان دیتے ہو زہر کھاتے ہو۔ اَلَم پہنچنا۔رنج پہنچنا۔(شوق) پہنچا ماں باپ سے اگر ہے الم۔اسکا کرنا نہ چاہیے تمہیں غم

اَلْماری۔(بالفتح۔پرتگالی مین الماریو تھا)۔مونث کھڑے صندوق کی قطع ہوتی ہے اور عرض میں تختے لگے ہوتے ہیں۔دیواروں میں بھی تلے اوپر تختے لگا کر بناتے ہیں۔ کتابیں شیشہ آلات کپڑے اور اکثر قسم کا اسباب اُسمیں رکھا جاتا ہے۔

الماس۔(ف۔ بالفتح) مذکر۔ ہیرا۔ ایک بیش بہا جواہر کی قسم ہے جو نہایت چمکیلا اور سخت ہوتا ہے۔ الماس خانی۔ ایک قسم کے کپڑے ہوتے ہیں۔ الماس کی تختی۔ ہیرے کا مستطیل چپٹا نگینہ۔ لوحِ الماس۔(آتش) جوہری دیکھکے سینے کو ترے کہتے ہیں تختی الماس کی اس سے کبھی شفاف نہیں

الماغوچی۔ وہ شخص جسکے نسب کا ٹھکانا نہو۔ خراب اور ناکارہ چیزیں۔ اَلّم غَلّم۔(فقرہ) کھانیکی نہ کہئے جو کچھ الماغوچی مل گیا کھالیا۔ ۲۔ کبھی دغابازی اور دھاندلی سے کوئی چیز دبا بیٹھنے اور اُڑا لینے کی جگہ بھی بولتے ہیں جیسے ہمیشہ انکی الماغوچی کی عادت ہے۔

اُلبا۔(ھ) عو۔ مذکر۔ وہ سختی جو زخم یا دُمل کے قریب ہو جاتی ہے۔ اور اسمین درد نہین ہوتا ہے۔ گلٹی۔

اَلمُختصر۔(ع) الحاصل۔ القصہ۔

اَلمَدَد۔(ع) مدد کر۔ مشکل کے وقت مدد کیلئے التجا سے کہتے ہیں۔

المرء یقیس علیٰ نفسِہٖ۔(ع۔ مقولہ) آدمی قیاس کرتا ہے اپنے نفس پر۔ جو جیسا ہوتا ہے دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے۔

المست۔(عو)۔ بدمست۔ نفسانی خواہشوں میں بھرا ہوا۔

اَلمُضاعَف۔(ع) دوچند۔ دونا۔ کئی گنا۔

اَلمَعنیٰ فی بَطنِ الشّاعِر۔(ع)(شعر کے معنے شاعر کے دل میں ہیں لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتے) جہاں مطلب لفظوں سے ظاہر نہیں ہوتا وہاں طنزاً کہتے ہیں۔

اَلّم غَلّم۔ بے معنی اور مہمل باتیں جو سمجھ میں نہ آئیں جسکا سر پاؤں نہو۔(فقرہ) خدا جانے کیا اَلّم غَلّم کہتے ہو کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ ۲۔ خراب اور نکمی چیز۔(فقرہ) تجھے کبھی سودا لینا نہ آیا جو پاتا ہے اَلّم غَلّم اٹھا لاتا ہے۔ اَلّم غَلّم بکنا۔ بکواس کرنا۔ اَلّم غَلّم کھانا۔ واہیات چیزیں کھانا۔ اَلّم غَلّم کرنا۔ غبن کرنا

اَلمَکتُوب نِصفُ المُلاقات۔(ع۔ مقولہ) کسیکا خط آنا گویا اُس سے نصف ملاقات ہو جاتا ہے۔

اَلِل ٹَلِل۔(الف۔ ٹ۔ م کو زیر)(عو) ضروری کام ترک کرنا۔

اَلَم نَشرَح۔(سورۂ انشراح کی پہلی آیت۔ اَلَم نَشرَح لَکَ صَدرَکَ ہے جسکے معنی ہیں۔ کیا ہمنے کشادہ نہین کر دیا تیرے واسطے تیرا سینہ)۔ صفت مشہور۔ ظاہر۔ معروف۔ صریح۔(فقرہ) اُنسے ایک بات ہوگئی تھی تو اسکو الم نشرح کر دینا کیا ضرور ہے۔ الم نشرح ہے۔(عو) ظاہر ہے۔ مشہور ہے۔(فقرہ) جب ایک بات الم نشرح ہے تو میں اُسے کہاں تک چھپاؤں

اَلمِنَّۃُ لِلّٰہ۔(ع۔ احسان اللہ کے واسطے ہین) شکر کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔(آتش) اَلمِنَّۃُ لِلّٰہ بصد منّت اُدھر سے۔ انکار تھا جس شے کا اب اقبال ہوا ہے۔

اُلّن۔(اُلّو سے بنا ہے) مونث۔ بیوقوف عورت۔

اَلنّادِر کَالمَعدُوم۔(ع) مقولہ جو چیز بہت کم دستیاب ہوتی ہے وہ نہونیکے برابر ہے۔

اَلَنگ۔(ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ طرف۔ سمت۔ پہلو۔(ناسخ) آئینہ خانۂ دل حیران ہے کیا وسیع۔ سدِّ سکندر ایک اُسی کی النگ ہے۔ اب یہ لفظ فصحا نہیں بولتے۔

اُلّو۔(س)۔ مذکر۔ ایک قسم کی چڑیا جو ویرانوں میں رہتی ہے اور بہت ہی منحوس مشہور ہے۔ ۲۔ بیوقوف۔ احمق۔(فقرہ) عجب اُلّو آدمی ہو

کسیطرح بات سمجھتا ہی نہیں۔ اُلّو بنانا۔ خوب لوٹنا۔ بیوقوف بنانا۔ اُلّو بننا
لازم۔ اُلّو بولتا ہے یا اُلّو بول گیا۔ ویران ہے۔ اُجاڑ ہو گیا۔ اُلّو پھنسنا۔ کسی
بیوقوف کا قابو مین آنا۔ فریب کھا جانا۔ (جانصاحب) کوئی تو آپھنسیگا اُلّو
سا انگوڑا۔ ہے جلسا زہری ہر بال بال تیرا۔ اُلّو کا پٹھا۔ نہایت بیوقوف۔
احمق۔ غصے سے کیسکو کہتے ہیں۔ (جانصاحب) نگوڑے اُلّو کے پٹھے سے
دوستی کرکے۔ بسا بسایا بگاڑا زخاخی گھر تو نے۔ اُلّو کا گوشت کھایا ہی
بیوقوف ہو گئے ہو۔ چونکہ اُلّو کا گوشت کھانے سے عقل میں نقصان آجاتا
ہے اسلئے حماقت کی بات دیکھکر یہ جملہ کہا جاتا ہے (جانصاحب) ایسے
اُجڑے کی یہی گھات کر وآبادی۔ گوشت اُلّو کا کھلادے سوا الو ہو جائے
اُلّو کی خاصیت رکھنا۔ منحوس ہونا۔ (فقرہ) یہ ماما بھی اُلّو کی خاصیت
رکھتی ہے جس گھر مین چار دن رہی اُجڑ گیا۔ اُلّو کی دُم فاختہ۔ نہایت
بیوقوف۔ اُلّو کی مادہ۔ مذاق سے زیادہ بیوقوف کو بولتے ہین۔ (میر) نا
مبارک ہی نہین سادہ بھی ہے۔ اُلّو بھی اور اُلّو کی مادہ بھی ہے۔ اُلّو کے
منہ نام پڑا۔ چونکہ عوام کا خیال ہے کہ اُلّو کسی شخص کا نام سنکر اُسکو اُسوقت
تک رٹا کرتا ہے جب تک وہ شخص مر نہ جائے اسلئے جہاں کوئی کسی
بات کی رٹ لگا دے تو کہتے ہیں کہ یہ تو ایسا بکتا ہے جیسے اُلّو کے منہ میں
نام پڑ جائے۔ اُلّو کی ہوک۔ اُلّو کی بولی۔ (آبحیات) اُلّو کی ہوک گیدڑ کا
کا بولنا۔ کتوّن کا رونا یہ ایسی وحشت ہے کہ بھلے ڈر بھی بھول جاتے
ہیں۔ اُلّو ماخرا۔ بے عقل۔ بیوقوف۔ اُلّو ماں کا خبطی بچہ۔ حماقت موروثی
ہے۔ جیسی ماں بیوقوف ویسے ہی اولاد جب کسی احمق کی اولاد سے
بیوقوفی کی بات سرزد ہوتی ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں۔ اُلّو ہو جانا۔ نشے

مین چور ہو جانا۔ نشے مین غیں ہو جانا۔ (سحر) یہ ظرف اپنا ہے جتنی پیجیے
عقل اتنی بڑھتی ہے۔ خلاطوں ہو اگر ہو جائے اُلّو ایک چلو میں۔

اُلُو - دیکھو لے لو۔

الواح - (ع) مذکر لوح کی جمع۔

اَلوان - (اُردو) مذکر۔ پشمینہ جسپر کام بنا کے اکثر دوشالے رومال
تیار کرتے ہیں۔ (ناصر) قیمتی اُسکا دوشالہ واہ واہ۔ اور پھر الوان اُسکا واہ
واہ ۲ (ع۔ لون کی جمع) بہت سے رنگ۔ رنگا رنگ۔

اَلوپ - (ہ) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (رضا) اَلوپ یوں بھی نہ
کوئی ہو اس زمانے مین۔ وہ میرے دل میں ہیں لیکن نظر نہیں آتے۔
اَلوپ انجن۔ (س۔ آ۔ زائد۔ لوپ واو مجہول سے چھپنا)۔ مذکر۔ وہ کاجل
جسکی نسبت مشہور ہے کہ اُسکو لگا لینے سے آدمی لوگوں کی نظر سے غائب
ہو جاتا ہے۔ (جانصاحب) بناؤں گال پر جبدم نظر آؤں نہ محفل مین
اَلوپ انجن کا رکھتی ہوں ساشر کاجل کے مین تل میں۔ (لگانا کے ساتھ)
اَلوپ ہو جانا۔ غایب ہو جانا۔

اَلوداع - (ع بالفتح و فتح واو) مونث ۱۔ رخصت۔ (دبیر) ناگاہ
الوداع بھی آغاز ہو گئی۔ اکبر بتول اپنے نواسے کو رو گئی ۲ ماہ رمضان کا
آخری جمعہ کو بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج الوداع کی چھٹی ہے۔ الوداع
کا دن۔ ماہ رمضان کا آخری جمعہ۔ (فقرہ) آج الوداع کا دن ہے اور
دھوبی نے ابتک کپڑے نہیں دئے۔

اَلول کَلول - (ہ) مذکر۔ کھیل کود۔

اُلوہیت - (ع) مونث۔ ربانیت۔ اللہ ہونا۔ شال کیلیے

دیکھو سبحان اللہ۔

اِلٰہ۔ (ع) مذکر۔ معبود۔ الٰہ العالمین۔ (ع) مذکر۔ جہانون کا معبود

الٰہی۔ (الٰہ مین یائے متکلم کی زیادہ کی ہے یعنی میرے اللہ۔ بعض جگہ یائے متکلم کی جگہ ی نسبت کی ہوتی ہے) ۱۔ دعا یا بددعا کے لئے۔ (آتش) الٰہی بازوِ قاتل میں زور دستِ قدرت دے۔ روانی ہے اسکے دم سے آبِ خشک خنجر میں۔ (کیف) روز کہتا ہے بُرا تیرے گنہگار ونکو۔ واعظ اِکدن تو الٰہی سرِ بازار بندھے ۲۔ تعجب اور حیرت کی جگہ۔ (ہلال) نہین لگتی تالو سے اسکی زبان۔ الٰہی مرے دل کو کیا ہو گیا ۳۔ کبھی الٰہی کی ی نسبت کی ہوتی ہے جیسے منظورِ الٰہی یہ ہی تھا۔ مشیت الٰہی مین کسکو دخل ہے۔ اساتذۂ اُردو کے کلام مین الٰہی کی یائے تحتانی تقطیع سے ساقط ہوئی ہے۔ (ناسخ) دم اخیر تو کر لوں نظارہ جی بھر کے۔ الٰہی خنجرِ سفاک آبدار نہو۔ (آتش)۔ جنس گراں بہا کا خریدار کون ہے۔ بکتا نہیں الٰہی تو چوری ہی جاؤں میں۔ مگر بعض محققین اسکے تارک ہین اسلئے کہ ترکیب فارسی ہے اور فارسی میں ایسا جایز نہیں۔ الٰہیات۔ الٰہی کی جمع۔ علم حکمت کے وہ مسائل جنیں ان اُمور سے بحث کیجاتی ہے جو اپنے وجود خارجی میں مادے کے محتاج نہیں ہیں جیسے معرفت حق تعالیٰ و عقول و نفوس۔ الٰہی پناہ۔ (عو) دیکھو الٰہی خیر۔ الٰہی توبہ محل استعمال ۱۔ توبہ کرنیکی جگہ عام طور پر۔ (ص) کئی گناہون میں عمر ساری الٰہی توبہ الٰہی توبہ ۲۔ کسیکے زیادہ جھوٹ بولنے پر۔ (فقرہ) الٰہی توبہ تمنے تو جھوٹ کے پل باندھ دئے ۳۔ خوف کھانیکی جگہ (انشا) یہ گھٹا رات کو چھائی کہ الٰہی توبہ۔ مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ ۴۔ زچ ہو جانیکی جگہ۔ (فقرہ) الٰہی توبہ کچھ مطلب بھی کہوگے یا تمہید ہی اُٹھاتے چلے جاؤگے۔ الٰہی خرچ۔ جہاں بے انداز روپیہ اُٹھے اور بظاہر کہین سے آمدنی نہو وہاں کے مصارف کو الٰہی خرچ کہتے ہیں۔ الٰہی خیر الٰہی خیر کرنا۔ الٰہی خیر ہو۔ جب کوئی ضرر پہنچا ہی چاہتا ہو یا آفت پیش آیا ہی چاہتی ہو تو اس جگہ پناہ مانگنے کے طور پر کہتے ہیں۔ (داغ) نگاہ تیز میں اسکی چمک جاتی ہے بجلی سی۔ الٰہی خیر یہ تلوار میں تلوار کیسی ہے۔ (خلیل) الم سے رنگ مرافق ہے مثل رنگِ سحر۔ الٰہی خیر ہو یہ شام انتظار آئی (امیر) الٰہی خیر کرنا غش جہاں موسیٰ پہ طاری ہے۔ وہی برقِ تجلی ہے عیاں اُسکی باری ہے۔ الٰہی کارخانے۔ (عو) خدا کی قدرت اور اسکے کارخانے ۔ مجھے آنکی انکی اس گھڑی تک آس ہے محشر۔ خدا کا گھر بڑا ہے یہ الٰہی کارخانے ہیں۔ الٰہی گز۔ شاہی زمانہ کا گز۔ الٰہی مہر۔ مہرِ شاہی ۲۔ کنایۃً۔ لازمی۔ (فقرہ) تمہارے روپے الٰہی مہر ہیں انکے دینے میں کسکو عذر ہے۔

الہام۔ (ع بالکسر) مذکر۔ منجانب اللہ کوئی خیال دل مین آنا ۔ وہ مشق رہی اور نہ وہ شوق ہے مومن۔ کیا شعر کہینگے اگر الہام نہو گا۔

اَلّھڑ۔ (ہ۔ س۔ آل۔ بہت۔ لَرَ۔ لڑکا) صفت۔ کمسن۔ نادان۔ بھولا بھالا ۲۔ بکھیرا۔ ناکندہ۔ الّھڑپن۔ الّھڑپنا۔ مذکر۔ کمسنی۔ نادانی۔ بھولاپن۔ (قلق) پر اُنکی کمال ہے وہ شمن۔ کمسنی کے سبب ہی الّھڑپن

اُلہنا۔ (ہ) مذکر۔ الزام۔ جھگڑا۔ (دینا کے ساتھ) (محسن) غنی ہے تو محروم رہنے نہ دے۔ مین مفلس ہوں ہر دم اُلہنے نہ دے۔ دیکھو الاہنا۔

اَلَہیا -(ہ) مونث- ایک راگنی کا نام ہے ۲ صفت- آلھا گانیوالے کو بھی کہتے ہیں-

الے الآن -(ع- تلفظ اِلی آن) ابتک- اسوقت تک (منیر) راہِ عدم میں جانہ سکا نامیوں کے ساتھ- ناچار ہو کے نام الے الآن رہگیا-

اِلیاس ایک پیغمبر کا نام ہے- تاریخ طبری میں لکھا ہے کہ آپکی عمر بہت بڑی ہے اور قیامت قائم ہونے تک زندہ رہینگے

اُلیچنا -(ہ)- پانی پھینکنا- کسی جگہ سے پانی نکال کے پھینکنا (صبا) سرشکِ چشمہ بہاتا ہوں عشق دنداں میں الیچتا ہوں سمندر کو میں گہر کیلئے- عام بول چال میں اُلچنا ہے-

اُلیل اُلُول -(ہ میں دونوں لفظ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول ہیں- اُردو میں بضم اول بول چال میں ہیں- س- اُلول- اُمنگ- دل کی لہر) گھوڑے کی شوخی- کلیل- اچھل کود- (سودا) سوار گر پڑیں سوتے میں چارپائی سے- کرے جو خواب میں گھوڑا اُنھوں کے نیچے اَلُول- اَبنے باؤں پر اُلیل زیادہ ہے- (تسلیم) گرچہ بوڑھا ہوا سمندِ خلک- ہی قیامت مگر اُلیل اُسلی بعض شعرا نے شوخ کے معنوں میں بھی کہا ہے- (مصحفی) کوئی کہتا ہے اُسے یوں کر چھلاوا ہے یہ خش کوئی کہتا ہے لئے یہہ کہ بچھیڑا ہے اُلیل-

الیم -(ع- بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے مجہول) صفت- دردناک (محسن) شکم سیر در دعذاب الیم- بلا نوش زہراب مارحیم-

الیمانی تلوار - الیمان- بفتح اول و کسر دوم ایک شہر کا نام ہے وہان کی تلوار بہت مشہور ہے- (نصیر) کلید فتح باب رزق ہے دست مبارک مین- کہ ہے عقدہ کشا ناخن یہ شمشیر الیمانی-

اُلینڈنا -(ہ) پانی گرانا- اُنڈیلنا- (انشا) جی یہ چاہے ہے ابھی شیشۂ صہبا کو الینڈ- شمع سے دیکھے لگا چاد مہتاب میں آگ- اب اُنڈیلنا ہی بولتے ہین-

اُمّ -(ع) ماں- اُمّ الاَمراض- (ع- ماں امراض کی بیماریوں کی جڑ) مونث اُس بیماری کو کہتے ہین جس سے اور بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں- جیسے قبض یا زکام- اُمّ الخبائث- (ع- جڑ تمام خرابیونکی)- مونث- مجازاً- شراب- اُمّ الصبیان (ع) مونث- بچونکی ایک بیماری ہے جو مرگی کے قسم کی ہوتی ہے- اُمّ الکتاب- مونث- قرآن شریف- سورۂ فاتحہ- لوحِ محفوظ- اُمّہات- (ع) اُمّ کی جمع- مائیں- اُمّی- (ع- اُمّ- ماں- ی- نسبت کی)- وہ شخص جسکا باپ بچپن میں مرگیا ہو اور ماں اُسکی پرورش کی متکفل ہو اور وہ اسیوجہ سے علم نہ حاصل کر سکے ۲ مجازاً- بے لکھا پڑھا آدمی- جو شخص پڑھنے لکھنے پر قادر نہو امی کہلاتا ہے- یعنی جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے ویسا ہی ہے علم نہیں حاصل کیا ۳ آنحضرتؐ کا لقب (اسیر) امی لقب و زبان غنچہ ناخواندہ و صد کتب بسینہ-

اَمّا بعد -(ع- اَمّا- لیکن مگر + بعد) حمد و نعت کے بعد-

امارت - (ع- ہا لکسر و فتح چارم) مونث- دولتمندی- حکومت- سرداری- (سحر) گور مین تخت نشیں خاک نشیں یکساں ہیں- قصر و منظر ہی تنگ ہے یہ امارت تیری-

اَمّارہ۔(ع) صفت۔ بُرے کاموں کا حکم دینے والا۔ سرکش ظالم جیسے نفسِ اَمّارہ۔

اماکن۔ بفتح اول وکسر چارم مکان کی جمع اَمکِنہ۔ آمکِنہ کی جمع امکن) مذکر۔ جگہیں۔ اَماکِن شریفہ۔ اماکن مقدسہ۔ زیارت گاہیں۔ مُقدّس مقامات۔

امالہ۔(ع لغوی معنی مائل کرنا۔ اصطلاحی مائل کرنا فتحے کا طرف کسرے کے) مذکر (اصطلاح قواعد اردو)۔(الف)۔ ہائے ہوز یا الفِ مقصورہ کو جو الفاظ کے آخر میں پڑیں جمع کی حالت میں یا حرف ربط کے ساتھ یائے مجہول سے بدل دینا جیسے بندہ سے بندے گدھا سے گدھے۔ حرف ربط یہ ہین سے۔ میں۔ تک۔ پر۔ نے۔ کو۔ کا۔ کے۔ کی۔ اردو میں امالہ کے قواعد حسب ذیل ہیں ۱۔ عربی۔ فارسی ترکی کے اصلی الف کسی صورت میں یائے مجہول سے نہیں بدلتے ہیں جیسے دُعا۔ قضا۔ جزا۔ پیدا۔ مرزا۔ صحرا۔ آپا (بمعنی خواہر)۔ اس قاعدے سے سودا کا لفظ مستثنےٰ ہے ۲۔ عربی الفاظ کی جمعون میں امالہ جائز نہیں جیسے طلبہ۔ اشقیا۔ انبیا۔ اولیا۔ شرفا۔ علما وغیرہ ۳۔ عربی فارسی کے اسم فاعل اور اسم مفعول میں بھی کوئی تصرف جائز نہیں جیسے دانا بینا۔ توانا۔ شنیدہ۔ مرتضےٰ۔ مصطفےٰ۔ اس قاعدے سے مُردہ مستثنےٰ ہے ۴۔ عربی کے وہ مصادر جو ہمزہ پر ختم ہوتے ہین یا جن مصادر میں الف کے بعد اصل میں ہمزہ ہوتی ہے اور بروزن انفعال۔ افتعال۔ استفعال ہوتے ہیں اردو ترکیب مین یائے مجہول سے نہین بولے جاتے ہین جیسے منشا۔ مبدا۔ اخفا۔ اجرا۔ ارتضا۔ اصطفا۔ ابتدا۔ انتہا۔ استہزا۔ استقرا۔ اس قاعدے سے املا مستثنےٰ ہے ۵۔ عربی الفاظ جنکے آخر میں ہائے ہوز پڑھی جاتی ہے یا جو بروزن تَفعِلہ ہوتے ہین یائے مجہول سے بولے جاتے ہیں جیسے تذکرہ۔ تبصرہ۔ جلسہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔ فدیہ ۶۔ وہ عربی الفاظ جنکے آخر میں الف مقصورہ ہوتا ہے کوئی تصرّف نہین قبول کرتے ہین جیسے طوبےٰ۔ سلوےٰ۔ اعلےٰ۔ ادنےٰ۔ اس قاعدے سے دعوےٰ۔ شکوےٰ۔ بلوےٰ۔ تقوےٰ مستثنےٰ ہیں۔ کہ انہین فتحے کے جگہ واو کو کسرہ دیکر یائے مجہول کے ساتھ بولتے ہیں ۷۔ وہ الفاظ جنکے آخر میں عین ہوتا ہے حرف ربط آنے سے بجاے (ی) کے حرف ماقبل عین کو کسرہ دیکر بولے جاتے ہیں۔ جیسے مصرع مین سکتہ ہے۔ مطلع پر آفت آگئی۔ مقطع پر کیا منحصر ہے۔ اور جمع کی حالت میں یائے مجہول اضافہ کرکے اور عین کو تلفظ سے ساقط کرکے بولتے ہین (فقرہ) آپ نے چار مصرعے لکھے اور شاعر بنگئے ۸۔ اردو ہندی کے مونث الفاظ اور نیز وہ جنکی جمع نون کے اضافے سے بنتی ہے کسی حالت میں کوئی تصرّف نہین قبول کرتے ہین جیسے لُٹیا۔ بُنیا۔ کھیا۔ بُڑیا ۹۔ آدمیون اور شہروں کے نامون مین امالہ جائز نہین ہے جیسے کلوا۔ چندا۔ شہروں کے نامون مین اختلاف ہے بعض حضرات کی یہ رائے ہے کہ کلکتہ۔ آگرہ وغیرہ کو جس صورت میں (ی) کی آواز سے بولیں اسیطرح لکھین جیسے تم کلکتے گئے۔ ہم آگرے آئے اور بعض کہتے ہیں کہ اس صورت میں بوجہ علم ہونے کے امالہ جائز نہیں ۱۰۔ ہندی اردو کے اسما وصفات جنکے آخر مین الف ہوتا ہے یائے مجہول سے بولے لکھے جاتے ہیں جیسے بھلا۔ اچھا۔ نیلا۔ پیلا۔ چالیا۔ لوٹا۔ کھوٹا

اس قاعدے سے سدا۔ پُروا۔ پچھوا مستثنےٰ ہیں۔ ذرا۔ جُدا میں اختلاف
ہے۔ بعض جمع کی حالت میں جُدا کی جگہ جُدے اور واحد مونث کیلئے
ذری۔ جُدی بولتے ہیں (ذوق) ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوے
شکر تو تھے پسینے سے شکر تری ہوے ۱۱ ہندی کے الفاظ دیا۔ ادھ۔ دانا
میں امالہ نہیں ہوتا ۱۲ ہندی کے رشتوں میں بھی امالہ نہیں ہونا جیسے
دادا۔ نانا۔ چچا۔ پھپھا۔ ابّا۔ ماما۔ ماتا۔ پتا۔ بابا۔ ددا۔ انّا۔ الفاظ
مندرجہ ذیل مستثنےٰ ہیں بھتیجا۔ بھانجا۔ نواسا۔ پروتا۔ پوتا۔ بیٹا۔ لڑکا
۱۳ اردو میں تمام مصادر میں حرف ربط کے ساتھ امالہ ہوتا ہے لیکن
جمع کی حالت میں نہیں ہوتا جیسے تم کو آنے میں بہت دیر ہوئی ۱۴۔
ہندی کے مرکب الفاظ میں امالہ ہوتا ہے جیسے اکھل کھرا۔ جب چھایا
بَٹ بنا (اسیر) باتیں بنائیں ہم نے جو وصف دہن میں خوب۔ وہ ہنس
کے بولے آپ بھی کتنے ہیں بت بنے ۱۵ فارسی کے مرکب الفاظ جنمیں
اضافت ہوتی ہے (جیسے چراغ کعبہ۔ مرد بیگانہ) اور وہ مرکبات جنکا
جزو اول حرف اور جزو دوم اسم ہوتا ہے (جیسے بیفائدہ۔ بیہودہ)
امالہ نہیں قبول کرتے۔ وہ الفاظ مستثنےٰ ہیں جو ترکیب کی وجہ سے ایک
لفظ کی معنی دیتے ہیں جیسے میخانہ۔ باورچی خانہ۔ بتخانہ۔ دولتکدہ (امیر)
خانقاہوں میں جو یہ پھرتی ہے بہکی بہکی۔ توبہ بھی پیکے مگر نکلی ہے
میخانے سے ۱۶ جب دو فارسی اسم حرف عطف کی ترکیب سے مستعمل
ہوتے ہیں تو حرف عطف گرا کر امالہ ہوتا ہے جیسے آب و دانہ (حسن)
کہاں تم کہاں ہم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب آب دانے کے ہاتھ

امام۔ (ع) ۱ پیشوا۔ ہادی ۲ نماز پڑھانیوالا۔ امامت
کرنیوالا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مثال کے لئے دیکھو الگ الگ ۳ تسبیح
کا وہ لمبا دانہ جو سب دانوں سے الگ شمار دانوں کے ساتھ سرے
پر گُندھا ہوتا ہے۔ امام باڑہ۔ مذکر۔ وہ مکان جو خاص تعزیہ داری
کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ امامَت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث پیشوائی
نماز میں امام ہونا۔ اقتدا کی ضد۔ امام شہر۔ قاضی۔ امام ضامن۔ آٹھویں
امام کو کہتے ہیں جنکا نام حضرت علی موسیٰ رضا ع ہے۔ امام ضامن کا
روپیہ۔ جب کوئی سفر کو جانے لگتا ہے تو گھر والے اور عزیز و احباب اُسکے
بازو پر امام ضامن کے نام کا روپیہ باندھ دیتے ہیں اور وہ منزل
مقصود پر پہنچکر خیرات کر دیا جاتا ہے روپے کی تخصیص نہیں دولتمند
اشرفی اور غریب پیسہ باندھتے ہیں۔ امام ضامن کو سونپا۔ (ع) کسیکے
کہیں سفر کرنیکے وقت حفظ و امان میں رہنے کی نظر سے کہتی ہیں کہ
جاؤ تمھیں امام ضامن کو سونپا۔ (قلق) کہتی تھی رو کے اک بُت
خوش خو۔ میں نے سونپا امام ضامن کو۔ امام ضامن کی تاریخ مقرر ہونا
مذہب امامیہ میں شادی بیاہ کی ایک رسم ہے۔ برات سے کچھ روز
قبل ایک تاریخ مقرر کی جاتی ہے اور اُس روز دولھا دلھن کے
بازؤں پر امام ضامن کا روپیہ یا اشرفی باندھتے ہیں۔ امام ضامن کی
ضامنی۔ دیکھو امام ضامن کو سونپا۔ (منیر) چھوڑ دو نیند راہ میں
دن کی۔ ضامنی ہے امام ضامن کی۔ امامیہ۔ اہل تشیع جو سوا
بارہ اماموں کے اور کسیکو صاحب ولایت نہیں مانتے ہیں۔

اَمّاں۔ (ہ۔ س۔ امبا) مونث ۱ ماں ۲ ماں کے علاوہ
اور بڑے رشتے والیوں کے لقب کے ساتھ بھی اس لفظ کو ملاتی ہیں

جیسے پھوپھی اماں - باجی اماں - خالہ اماں وغیرہ - (قلق) پوچھتی تھی ہر اک کے آکر پاس - باجی اماں ہیں کیوں اُداس اُداس - اماں جان - اماں جانی - ماں کو کہتے ہیں - اماں باوا - ماں باپ -

امان - (ع) مونث - پناہ - امان پانا - لازم - پناہ ملنا محفوظ رہنا - (داغ) پائی ہے اماں کسنے تری تیغ نظر سے - قربان ہوئے صید حرم اور زیادہ - امان دینا - متعدی - پناہ دینا - (انیس) ہر جا ہے اسکا بھی کہ مظلوم نے جاں دی - طالب جو اماں کا ہے تو نے تجھکو اماں دی - امان مانگنا - پناہ مانگنا - (رند) ہے کون بچائے جو ترے قہر سے یارب - تجھسے ہی اماں مانگتا ہوں تیرے غضب سے

امانت - (ع - بفتح اول وچہارم - جو چیز سپرد کر دی گئی ہو اُسکی پوری نگہداشت کرنا) - مونث - ۱ - وہ چیز جو بطور امانت رکھوائی گئی ہو - ۲ (قانون) پیمائش کا کام - (فقرہ) امانت میں جو محنت ہے وہ منصرمی میں کہاں - امانت دار - ۱ - جسکی حفاظت میں کوئی چیز رکھوائی گئی ہو - ۲ - معتمد - رازدار (قلق) پہلے تو روئی خوب زار قطار - پھر کہا جا نکر امانت دار - دلربا ہم اسیر عشق ہوئے - زخمی تیر و تیغ عشق ہوئے - امانت رکھنا - حفاظت کی غرض سے کوئی چیز کسیکے سپرد کرنا - (امیر) جوش زن ہے ہر سینے کیوں ترے وحشی کا خوں - کیا امانت ماہِ نو کے پاس خنجر رکھدیا - امانت کیطرح رکھنا کمال حفاظت اور احتیاط سے رکھنا (آتش) امانت کیطرح رکھا زمیں نے روز محشر تک - نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تارِ کفن بگڑا - امانت میں خیانت - ۱ - کسی کی رکھوائی ہوئی چیز میں تصرف کرنیکو کہتے ہیں - (کرنا - ہونا کے ساتھ) - فقرہ - امانت میں خیانت کر کے تم نے آپ اپنا اعتبار کھویا - (داغ) مجھپہ الزام ہے کیوں تو نے مرا غم کھایا - اور ہوتی ہے امانت میں خیانت کیسی - ۲ - امانت میں خیانت تو زمیں بھی نہیں کرتی - کہتے ہیں کہ سونپ دینے سے زمین لاش میں تصرف نہیں کرتی اسلئے امانت میں خیانت ہو جانے پر یہ مقولہ بطور ملامت و الزام کہا جاتا ہے -

امانی - اجارے کی ضد - کام جسکا ٹھیکا نہ دیا جائے - (فقرہ) کام جیسا امانی میں بنتا ہے اجارے میں نہیں بنتا -

اماوس - (ہ - س - اماوشیا) مونث - ہندی کی پندرھویں تاریخ - قمری مہینہ کا آخری دن جس میں چاند چھپا رہتا ہے -

امپورٹ - (انگ) مذکر - کسی ملک کا تجارتی مال جو باہر سے آئے -

اُمّت - (ع) مونث - گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو اور تابع ہو - اُمّتی - (ی نسبت کی ہے) اُمّت کے لوگ - ۵ تو ہے محبوب خدا صدقے ہو تجھپر ناسخ - اُمّتی کیا ترے صدقے ہیں پیمبر لاکھوں - ۲ (ی متکلم کی) اُمّت میری - (فقرہ) قیامت میں اور سب نفسی نفسی کہینگے اور حضرت محمدؐ اُمّتی اُمّتی -

امتثال - (ع - بالکسر و کسر سوم) مذکر - حکم ماننا -

امتحان - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - آزمائش جانچ - امتحان پاس کرنا - لازم - امتحان میں پورا اُترنا - (آبحیات) امتحان پاس کر کے ایک سند لو اور کوئی نوکری لیکر بیٹھ رہو - امتحان

بر آنا۔ آزمانے پر مستعد ہونا ؎ نظیر کہتے تو سب یہاں ہیں کہ اُسکے عاشق ہیں ہم ولیکن۔ بڑا ستم ہو بڑا غضب ہو اگر وہ آجائے امتحاں پر۔ امتحان دینا۔ اپنے آپ کو معرض آزمایش میں لانا۔ جانچ کرانا۔ (امیر) کہیں قتل پر عشق میں خاتمہ ہے۔ ابھی دینے ہیں امتحاں کیسے کیسے۔ امتحان کرنا۔ آزمایش کرنا۔ جانچنا۔ آزمانا۔ (داغ) امتحاں کر کے ترا صاف پشیمان ہوئے۔ ہم نے جانا تھا کہ غیروں سے بھی کینہ ہوگا۔ امتحان لینا۔ امتحان کرنا۔ (امیر) کریں نہ قتل وہ عشق و ہوس کو جانچ تولیں۔ کمر سے کھینچ کے شمشیر امتحان تولیں۔ امتحان میں ٹھہرنا۔ آزمایش میں ثابت قدم رہنا۔ (صبا) امتحاں میں ٹھہریں منہ اتنا رقیبوں کا نہیں جان دینے کو کلیجا چاہیے دل چاہیئے۔

امتداد۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ درازی۔ طول۔ جیسے امتداد زمانہ کا یہ نتیجہ ہے کہ میں اس شہر کی گلیاں بھول گیا۔

امتزاج۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ملانا۔ آمیزش کرنا (تسلیم) شراب کا یہ زمانے میں امتزاج ہوا۔ کہ اب مزاج شراب اپنا بھی مزاج ہوا۔ امتزاج کیمیائی کیمسٹری میں دو یا دو سے زیادہ مختلف الخواص چیزوں کے ملنے سے ایک دوسری شے پیدا ہو جانا جو اُن سب مختلف الخواص ہو۔

امتلا۔ (ع۔ امتلاء بالکسر و کسر سوم۔ لغوی معنے پُر ہونا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا ہے) مذکر۔ معدے کا غذا سے یا بدن کا مادے سے بھرا ہونا۔ خلا کی ضد۔ (فقرہ) غذا اس وقت بھی نہ ہو تو بہتر ہے ابھی نبض میں امتلا باقی ہے ؎ بدہضمی۔ (منیر) روزے ریا سے رکھ کر کیا کیا جتا رہا ہے۔ ڈر امتلا کا ہو تو قسمیں نہ کھائے زاہد۔ امیر مینائی نے مذکر اور جلیل و جلال نے مونث لکھا ہے۔

امتناع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ روک۔ ممانعت۔

امتنان۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ احسان رکھنا کسی پر۔

اِمتیاز۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فرق۔ شناخت تمیز۔ پہچان۔ (فقرہ) دونوں خط کس قدر مشابہ ہیں کہ ذرا امتیاز نہیں ہو سکتا۔ (سالک) اُس در پہ جبہہ ساں ہوں کہ آکر مری طرح۔ ذروں میں امتیاز نہ ہو مہر و ماہ کا ؎ مرتبہ۔ بڑائی۔ ترجیح۔ (فقرہ) اُنکو جو کچھ امتیاز حاصل ہوا سب علم کی بدولت ہوا۔

اُمٹ۔ (ہ) صفت۔ نہ مٹنے والا ؎ رزقِ مقسوم ہے اُمٹ اے رشک۔ احمقوں کو ہے فکر کوشش کی۔

اُمٹھنا۔ (ہ) لازم۔ بل کھانا۔ (فقرہ) یہ رسّی شاید تمسے اُمٹھی تو اُمٹھے۔

امثال۔ (ع بالفتح) ؎ مثل کی جمع۔ کہاوتیں ؎ مثیل کی جمع۔ مانند۔ ہم صورت۔ ہم رتبہ۔ برابر والے۔ امثلہ (ع۔ بالفتح و کسر سوم فتح چارم) مثال کی جمع۔ مذکر۔ مثالیں۔

اُم جانا۔ (س۔ اَم۔ بیماری) لازم۔ اعضا کا بھاری ہو جانا بھر جانا۔ شل ہو جانا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں درد جاتے رہنے کے بعد کچھ اثر درد کا باقی رہتا ہے (فقرہ) گھوڑے پر بیٹھے بیٹھے ٹانگیں ام گئیں۔

امجد۔ (ع بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بہت بزرگ۔ جیسے

جَدِ امجد -

اَمجُور - (ھ) مذکر ۱ کچّے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں ۲ بہت دُبلے اور سوکھے آدمی کی نسبت بھی کہتے ہیں - (جانصاحب) - ع - تھی وہ چرخ ہوگئی اب اور بھی امجور سی -

امداد - (ع بالکسر) مونث - مدد کرنا - مدد - امداد چاہنا مدد مانگنا - اِعانت کی درخواست کرنا - (کیف) - ع - چاہ) نہ روز ابد میں بھی امداد غیر سے - امداد کرنا - مدد کرنا ع - شاہِ مرداں تری امداد کرینگے سودا - امداد مانگنا - امداد چاہنا - (قلق) جذبِ الفت سے مانگئے امداد - یا عدالت میں کیجئے فریاد - امدادی - وہ کام جسمیں کسیکی امداد شامل ہو -

امر - (ع) مذکر ۱ حکم ۵ امراللہ آئیٔ موتو ہے اے صبا - مرنے پہ پیشتر سے بندھے بیٹھے ہیں کمر ۲ بات - (قلق) سب کو اس امر کی تمنا ہے - آپ کا نام آج ایسا ہے ۳ فعل - کام - (نسیم) غیر ممکن ہے کہ آساں ہوسکے رہگیا جو امر مشکل رہگیا ۴ باب - معاملہ - (فقرہ) اس امر میں آپ کی کیا رائے ہے ۵ مسئلہ - جیسے امر تنقیح طلب ۶ قواعد صرف میں اُس فعل کو کہتے ہیں جو حکم پر دلالت کرے - امر معروف - اچھے کام کا حکم دینا -

اُمَرا - (ع - بضم اول و فتح دوم و ہمزہ در آخر بعد الف فارسیون نے ہمزہ حذف کردیا) - امیر کی جمع - دولتمند - عمائد - اراکین سلطنت -

امراض - (ع - بالفتح - مرض کی جمع) - مذکر - بیماریاں -

امربیل - (ھ) - مونث - دیکھو اکاس بیل - بعض لوگ اَل بیل بھی کہتے ہیں -

امرت - (س - اَیفنی کا - مرنا - بکسر اول و دوم - ہندی میں بالکسر و فتح سوم - و بالفتح و کسر سوم - و بالکسر و کسر سوم ہے - اُردو میں زبانوں پر بالفتح و کسر سوم ہے) - مذکر ۱ زہر کی ضد - آبِ حیات - (تسلیم) دیکھے بوسہ اُسنے جب دشنام دی - میرے حق میں زہر امرت ہوگیا ۲ مجازاً - بہت لذیذ اور شیریں چیز کو بھی کہتے ہیں - اِمرتی - (ھ) مونث - ایک قسم کی مٹھائی ہے (بیخود) اگر امرتی کا ہے شیریں کو شوق - کرارا کرارے سے رکھتا ہے ذوق -

امرد - (ع بالفتح و فتح سوم - اصلی معنے صاف اور خالی ہونا جس شخص کے چہرے پر داڑھی نہیں آتی اُسکی داڑھی آنیکی جگہ بالوں سے صاف ہوتی ہے) مذکر - نوعمر - خوبصورت آدمی جسکے ابھی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو -

اَمرَس - (ھ) مذکر - پکے آم کا رس نچوڑ کر کسی ظرف میں یا کپڑے پر پھیلا کر خشک کرلیا جاتا ہے اسکو اَمرس کہتے ہیں -

اَمرُود - (ف) - مذکر - ہندوستان کا ایک مشہور میوہ ہے -

اِمروز - (ف ام - اسم اشارہ ہے) آج - امروز فردا - مونث - آجکل ۱ ٹال ٹول اور حیلے حوالے کی جگہ - (مصحفی) عاشقوں کو دیکھ لینے کی تمنا ہی رہی - روز محشر بھی وہاں امروز فردا ہی رہا ۲ (ہیں کے ساتھ) جلد اور عنقریب کی جگہ - (فقرہ) وہ بھی امروز فردا میں آنیوالے ہیں معاملہ طے ہوجائیگا - امروز فردا کرنا - آج کل کرنا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کرنا - (فقرہ) اُن سے کتاب ملنا مشکل ہے روز امروز فردا کیا کرتے ہیں -

اَمریاں - (ھ) (سنسکرت آمرَوَتی - آم کا باغ - امراجی

آم کے درختوں کی قطار) جہاں آم کے درخت جھُنڈ کے جھُنڈ ہوں (جرات) وہ مکانِ خواجہ قطبُ الدین وہ امرتوں کی چھاؤں۔ ابندؔ تو کیا گیا تھے ہم جوں تاک کے سایہ تلے۔

امزجہ ۔(ع۔ بافتح وکسر سوم وفتح چہارم) مذکر۔ مزاج کی جمع

اُمَس ۔(ھ۔ س۔ اُشم۔ گرمی) مونث۔ وہ گھُٹی ہوئی گرمی جو برسات میں ہوا نہ چلنے سے ہوتی ہے۔ (قلق) ضبط آہِ سرد وگریہ سے نہ کیوں دم رُکے۔ سچ ہے کیا تکلیف دیتی ہے اُمَس برسات کی۔

امساک ۔(ع بالکسر رو کنا۔ بند کرنا) مذکر۔ رکاؤ۔ جیسے۔ امساکِ باران ۲ خست۔ کنجوسی۔ بخل (ناسخ) زاہد ہے فرق جتنا جُود اور امساک میں۔ جان اتنا ہی تفاوت زہر اور تریاک میں ۳ منی کا دیر کو نکلنا۔ امساک باران۔ مینھ کا وقت پر نہ برسنا۔ (اسیر) کر دن جب ضبط رونے کو کدر دل نہو کیونکر۔ کہ طائر لوٹتے ہیں خاک پر امساکِ باراں ہیں

امسال۔(ف) مذکر۔ اِکے برس (فقرہ) امسال کیسی کیسی گھٹائیں آتی ہیں مگر پانی نہیں برسا۔

اَمصار ۔(ع۔ جمع مصر کی)۔ شہر۔

امعان ۔(ع بالکسر) مذکر۔ گہری نظر کرنا۔ خوب سوچنا۔

اَنگ ڈھنگ ۔(ھ۔ س۔ اَنگ۔ ظلاں)۔ عو۔ وغیرہ اغیرا وغیرا۔ (فقرہ) عالم آرا۔ حسن آرا۔ انگ ڈھنگ بھی جمع تھیں ۲ الم غلم۔ خراب اور نکمی چیزیں۔ (فقرہ) ماما کو جب سودے کو بھیجو انگ ڈھنگ جو کچھ باقی ہے اٹھا لاتی ہے۔ امکا ڈھمکا۔ (عو) ایسا ویسا۔ ایرا غیرا۔ تحقیر کی جگہ کہتی ہیں۔ (فقرہ) تمھارے سامنے امکا ڈھمکا بات نہیں کر سکتا

اِمکان ۔(ع۔ بالکسر۔ ہو سکنا۔ طاقت۔ قدرت کسی شے کا عدم و وجود ضروری نہونا) مذکر ۱ مجال۔ طاقت۔ (نذیر) امکان کیا جو الفت گیسو و رُخ چھُٹے۔ وہ بدے جو کوئی حاملِ چین وحلب مجھے ۲ مقدور اور مقدرت کی جگہ۔ (فقرہ) میرے امکان میں ہوتا تو آج موتیوں سے مُنھ بھر دیتا ۳ قابو۔ اختیار۔ (فقرہ) اُنکے امکان میں جو کچھ ہوگا تمھارے لئے اُٹھا نہ رکھیں گے ۴ قِدَم کی ضد۔ وہ عالم جو فنا ہو جائیگا۔ اور جسکا وجود عارضی ہے۔ (محسن) آدم سے مَلک تک ایک دم میں۔ امکاں سے قدم تک اک قدم میں۔ امکانی۔ صفت ممکن۔ جو ہو سکے امکاں سے نسبت رکھنے والا۔

اُمگا ۔(س۔ اُد۔ اوپر۔ مگن۔ ڈوبا ہوا۔ بھرا ہوا اُمنگنا سے مشتق ہے اُردو میں اُمنگنا مستعمل نہیں ہے صرف اُمگا مستعمل ہے) ۱ ابھرا (منیر) رنگ نکھرا جوبن اُمگا فتنے برپا ہو چلے۔ قابل تعظیم ہے اٹھتی جوانی آپکی ۲ اُبھرا ہوا۔ (مسرور) کیا قیامت کر گیا ظالم کے سینے کا اُبھار۔ اور اُمنگیں آئیں اُمنگیں اُمگا جوبن دیکھکر۔

اَمَل ۔(ع بفتح اول ودوم) مذکر۔ اُمید۔ (محسن) خضر فرماتے ہیں سنبُل سے تری عمر دراز۔ پھول سے کہتے ہیں پھلتا رہے گلزار اَمَل۔

املا ۔(ع بالکسر) مذکر ۱ رسم الخط کے موافق لکھنا۔ (تسلیم) عالمِ وحشت میں جب لکھا کوئی خطِ فراق۔ ربط بگڑا میری انشا کا غلط املا ہوا ۲ وہ عبارت جو رسم الخط درست ہونیکے لئے مبتدی کو لکھاتے ہیں۔ رشک نے مونث بھی کہا ہے سہ نامۂ جانان ہے یا لکھا مری تقدیر کا۔ خط کی انشا اور ہے لکھنے کی املا اور ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

اِملاک ۔ (ع۔ بالکسر۔ کسی چیز کا مالک کر دینا) مونث۔ جائداد۔ بیشتر مکانات کی نسبت کہتے ہیں۔ بول چال میں بتانیث مستعمل ہے۔ (سحر) کیا خاک سے پاک اک ایک کو۔ عنایت کی املاک اک ایک کو۔

اَمَل بید ۔ مذکر۔ نہایت تُرش لیموں کی ایک قسم جس میں سوئی چبھو دینے سے گل جاتی ہے۔

اَمَل پتی ۔ مونث۔ وہ چپٹی ترچھی جو بیشتر املی کی پتی کے برابر چوڑی ترپی جاتی ہے۔

اَملتاس ۔ (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر۔ ایک درخت کی پھلی۔

املی ۔ (ہ بالکسر و کسر سوم۔ س املی۔ بالفتح و کسر سوم کھٹی چیز) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور اور بڑے درخت کی پھلی۔ درخت کو بھی املی کہتے ہیں۔

اَمن ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ پناہ۔ حفاظت۔ اَمن چین۔ عو۔ اصل میں اَمن بسکون میم ہے مگر اس جگہ عورتوں کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔

امن و اماں ۔ مذکر۔ حفاظت۔ بچاؤ۔ اطمینان و آرام۔

اُمنڈنا ۔ (ہ) جوش پر آنا۔ مختلف مقامات پر مستعمل ہوتا ہے۔ ۱ بھر آنا۔ (فقرہ) آنکھ سے آنسو ہیں کہ اُمڈے چلے آتے ہیں۔ ۲ (ابر و بادل کے ساتھ) گھر آنا۔ چھا جانا۔ (فقرہ) بادل چو طرف سے اُمنڈ آیا۔ ۳ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ (رشاد) دل حزیں پہ مقرر ہے فوجِ غم اُمڈی سیاہ اشک کی خالی یہ ریل پیل نہیں ۴ چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ جیسے دریا اُمنڈنا۔

اُمنگ ۔ (ہ بضم اول و فتح دوم) مونث۔ جوش۔ شوق۔ ترنگ ولولہ (اسیر) کیا ہے وہ فلک نے مگر ہے دل زندہ۔ وہی امنگ ہے پیری میں نوجوانی کی۔ اُمنگ کے دن۔ اُمنگ کا زمانہ۔ اُمنگ پر امنگوں پر۔ ترنگ میں بھرا ہوا مستی ہیں۔ (سحر) اکڑ کے چلتے ہیں دیتے ہیں ٹوپیاں کیا کیا۔ اُمنگ پر ہیں زمانے کے نوجوان کیا کیا۔ (تسلیم) جوانی مستیاں دکھلا رہی ہے۔ اُمنگوں پر طبیعت آ رہی ہے۔

اَموا ۔ (ہ) وہ رنگ جو آم کی رنگت سے مشابہ ہو۔ (قلق) اودے اودے وہ چوبی کے دگلے۔ وہ اَموا رنگے ہوئے دگلے۔

اموات ۔ (ع بالفتح) جمع میّت کی۔

امواج ۔ (ع بالفتح) جمع موج کی۔ لہریں۔

اموال ۔ (ع بالفتح) مال کی جمع۔ مال و دولت۔

اُمور ۔ (ع) جمع امر کی دیکھو امر۔ سوا نمبر ۲ کے اور سب معنوں میں مستعمل ہے۔

اَمّی ۔ مونث۔ ماں۔ سوتیلی ماں۔ امی جان۔ امی جانی۔ بھی پیار سے ماں کو اور علاوہ ماں کے اور بڑے بڑے رشتے والیوں کو کہتے ہیں۔ (منیر) ماں سے تب بولی بہو مرزئی خانم۔ اَمی جاں آپ کیوں ہوئیں برہم۔ بیگمات ساس کو اُمی جان کہتی ہیں۔

اَمّی جمّی ۔ (ع) سکون اطمینان کی حالت بیفکری کا زمانہ۔ خیریت۔ جیسے اَمی جمی سے بیٹھے ہیں۔ یہاں تو امی جمی ہے وہاں کی خیریت سناتے ہیں۔

اُمینٹھنا ۔ (ہ) متعدی۔ مروڑنا۔ بل دینا۔ جیسے کان امینٹھنا

اُمید ۔ (ف۔ میم مشدد و غیر مشدد اور یائے مجہول و معروف

ہرطرح سے مستعمل ہے) ١ آس۔ توقّع۔ (فقرہ) مجھکو آپ سے ایسی اُمید نہ تھی ٢ آرزو۔ خواہش۔ جیسے اُمید برآنا ٣ حمل۔ (فقرہ) سنا ہے دو مہینے سے اُنکے گھر مین اُمید ہے۔ اُمید اُٹھ جانا۔ لازم۔ آسرا جاتا رہنا۔ توقّع نرہنا۔ (ظفر) کرچکے سو بار تیرا امتحاں اب تو ہمیں۔ تجھسے اُمیدِ وفا اے بے مروت اُٹھ گئی۔ اُمید برآنا۔ آرزو پوری ہونا۔ مقصود حاصل ہونا۔ (غالب) کوئی اُمید بر نہیں آتی۔ کوئی صورت نظر نہین آتی۔ اُمید برلانا۔ آرزو پوری کرنا۔ (شرف) واہ کیا مہرہے قربان تری رحمت کے۔ یہ تو اُمید گنہگاروں کی برلاتی ہے۔ اُمید بندھانا۔ متعدی۔ (دہلی) ڈھارس دینا (مومن) توڑنا جان کا ہو جائیگا مشکل آخر۔ چارہ سازو مری اُمید بندھاؤ کیوں ہو۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ اُمید دلانا کہتے ہیں۔ اُمید بندھنا۔ لازم آسرا پڑنا۔ (داغ) کچھ تو اُمید بندھے اپنے وفاداری کی۔ کاش دشمن ہی تجھکو وہ کریں یاد مجھے۔ اُمید پڑنا۔ لازم۔ آسرا بندھنا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کی دوا سے زندگی کی کچھ اُمید پڑی ہے۔ اُمید توڑنا۔ آسرا توڑنا۔ (داغ) تم تو اُمید توڑ دیتے ہو۔ ہم سے اُمید کوئی کیا رکھے۔ اُمید ٹوٹنا۔ یاس ہونا۔ (داغ) تم حرفِ دلشکن نہ نکالو زبان سے۔ اُمید ٹوٹ جائیگی اُمیدوار کی اُمید دلانا۔ متعدی۔ سہارا دینا۔ (فقرہ) کوئی صورت تقرر کی نہ تھی مگر تحصیلدار صاحب نے کچھ اُمید دلائی ہے۔ اُمید رکھنا۔ لازم۔ آسرا رکھنا۔ بھروسا رکھنا۔ دیکھو اُمید توڑنا۔ اُمید سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ اُمید قطع کرنا آسرا چھوڑ دینا۔ توقّع نہ رکھنا۔ ٥ اُمیدِ زندگانی اپنی آخر قطع کر بیٹھے۔ ظفر عشق و محبت کی یہی ہم انتہا سمجھے۔ اُمید قطع ہونا۔ اُمید منقطع ہونا۔ لازم۔ (آتش) قطعِ اُمید ہوئی رحم بھی آجائیگی۔ ذبح کرنے مجھے منہ پھیر کے جلاد آیا۔ (ناسخ)

اُمیدِ صبح ہوئی منقطع بس اے دلِ زار۔ شبِ فراق میں ہے زلف کا خیال مجھے۔ اُمید کرنا۔ اُمید رکھنا۔ (فقرہ) مین اُمید کرتا ہون کہ میری التماس پر آپ ضرور توجہ فرمائینگے۔ اُمید گاہ۔ اُمید کی جگہ۔ اُمید لگائے بیٹھے ہیں آسرے میں ہیں۔ اُمیدوار ہیں۔ (سرور) آئینہ رکھو ادھر آنکھ اٹھا کر دیکھو ہم بھی ہین دیر سے اُمید لگائے بیٹھے۔ اُمید لگی ہے۔ آسرا لگا ہے۔ سہارا باقی ہے۔ (قلق) یہہ جو اتنی لگی ہوئی ہے اُمید۔ شاید آئے اِدھر بھی وہ خورشید۔ اُمیدوار ١ توقّع رکھنے والا۔ آرزومند ٢ اُمیدوار ١ پرمٹس بلازمت کا اُمیدوار۔ اُمیدوار کرنا۔ آسرا دینا۔ (داغ) تجھے تو وعدۂ دیدار ہم سے کرنا تھا۔ یہہ کیا کیا جو جہاں کو اُمیدوار کیا ٢ کسی بات کا وعدہ کرنا (قلق) نااُمیدی کی ضد بھی رکھ لیجے۔ کچھ تو اُمیدوار کر دیجے۔ اُمید و بیم اطمینان اور خوف کی حالت جسمین طبیعت کو سکون اور یکسوئی نہو۔ (کیف) واعظ نہ کہہ فسانۂ خلد و جحیم کو۔ فردا پہ چھوڑ قصۂ اُمید و بیم کو۔

اَمیر ۔(ع۔ کار فرما) ١ بڑا آدمی۔ دولتمند۔ رئیس ٢ سردار۔ افسر جیسے امیرِ لشکر ٣ والی کابل کا لقب ہے۔ امیرالاُمرا۔ بہت بڑا رئیس۔ نہایت دولتمند۔ امیرالبحر۔ بحری فوج کا افسر۔ امیرالمومنین۔ مسلمانون کا سردار۔ خلیفۂ وقت۔ اسلام کا اعلیٰ حاکم۔ امیرانہ (ف) امیرون کی طرح کا امیرانہ کارخانہ۔ امیرانہ ساز و سامان۔ امیری کارخانہ۔ امیرزادہ۔ (ف) امیر کا بیٹا۔ امیری۔ حکومت۔ ریاست۔ دولتمندی۔ امیریا۔ ایک خاص رنگ کا کبوتر۔ امیری اور فقیری کی بو چالیس برس تک نہین جاتی۔ مقولہ۔ امارت اور فقر کا اثر بہت مشکل سے جاتا ہے۔ امیری کارخانہ ہے ١ لفظی معنی مین ٢ جہاں حیثیت سے بہت بڑھکے فضول مصارف

ہوں اُس جگہ طنزاً کہتے ہیں کہ ابھی اُنکے یہاں کی نہ کہو ایک میری کارخانہ ہی

اَمِین - (منی بترامین عربی ہے) 1 امانت دار۔ معتمد 2 بندوبست میں پیمایش کرنیوالا عہدہ دار 3 عدالت مال میں بٹوارا کرنیوالا 4 عدالت دیوانی میں مدیوں ڈگری کی جائداد قرق کرنے اور جانچنے والا۔

اَن - (س بالفتح) 1 مذکر (ہندو) غلّہ۔ اناج 2 (ہندو) پرایا 3 ایک کلمہ ہے جو دوسرے لفظ کے ساتھ ملکر نفی کے معنے دیتا ہے۔ جیسے انمول - اَن بَن - مونث - نا اتفاقی - رُکاوٹ - رنجش - بگاڑ - (ہونا کے ساتھ) - (داغ) اَن بَن ہوئی ہو غیر سے اُسکی خدا کرے - سنتے ہیں لاگ ڈانٹ کسی سے کیسکی ہم - ان پڑھ - بے پڑھا - جاہل (داغ) مری قسمت کا لکھا پڑھکے لکھتے - کراماً کاتبیں اَن پڑھ نہیں ہیں - اَنجان - ناواقف بیگانہ - اجنبی - انجان بننا - جان بوجھکر نادان بننا - اَن داتا - روٹی کا دینے والا - آقا - مالک - خداوند نعمت - اکثر برہمن اور فقیر کہتے ہیں - اَن دیکھی - نادیدہ - بے دیکھے - (فقرہ) اَن دیکھی بات کا کیا اعتبار - ان سُنی - مونث - بغیر سُنی ہوئی بات - عجیب - (فقرہ) اَن سنی بات سُنکے کیونکر کان کھڑے نہوں - اَن کہی - مونث - جو بات کہنے کے قابل نہو - بُرا بھلا - (جلال) میرے پیامبر کو نہ کہتے بُرا بھلا - وہ ان کہی مجھی کو سناتے تو خوب تھا 2 ہندو دکن مین جب کوئی سختی نزع میں مبتلا ہوتا ہے تو نزع آسان ہو جانیکے لئے اُس سے وہ الفاظ کہلاتے ہیں جو اللہ کی توحید پر دلالت کرتے ہیں - اور اُن الفاظ کو اَن کہی کہتے ہیں - انگنا برس (عو - آٹھ کا عدد عورتوں کے اعتقاد میں نحس ہوتا ہے اور خیال ہے کہ آٹھواں بچہ نہیں جیتا ہے اور آٹھواں برس بچے پر سخت ہوتا ہے اسلئے انگنا برس اور انگنا مہینہ کہتی ہیں) - بچہ کی عمر کا آٹھواں سال (فسانۂ مبتلا) - بہر کیف مبتلا کسی نہ کیسطرح خدا کے فضل سے پَل پلا کر بڑا ہوا یہانتک کہ انگنا برس بھی خیر سے گزرا - انگنا مہینہ - (عو) حمل کا آٹھواں مہینہ - اَن گِنتی - (عو) بے شمار - اَن گھڑ 1 بدقطع - بیڈول - ناموزون (فقرہ) یہ بڑھئی ہمیشہ ایک انگھڑ چیز بناتا ہے 2 بے سلیقہ - بے ڈھنگا - بیہودہ (فقرہ) چار خدمتگار ہیں چاروں انگھڑ - اَن گھڑت بات - بے تکی اُول جَلُول بات (نکہت) بُتِ زرگر نہ ہمسے زرگری بول - زباں کو انگھڑت باتوں پہ مت کھول - انملا صفتِ مذکر - بیگانہ خو - جو مل جُل کے نرہے (جلال) ہائی وہ آنکھ جو نہوئی اپنی عشق میں - وہ دل ملا ہمیں کہ رہا ہم سے انملا - انمل بے جوڑ - بے تکی باتیں - بیقرینے بیڈھنگے کام - انملی - صفت مونث - بے جوڑ بے ربط کلام (رشک) تقریر اُسے ملی بھی تو خاطر شکن ملی - ملنے کی گفتگو میں سناتا ہے انملی 2 ہندی میں چند بے جوڑ چیزوں کو جنمیں باہم کوئی علاقہ نہیں ہوتا نظم یا نثر میں لاتے ہیں اور اُسکو انملی کہتے ہیں - کمرنی اور دستی کی قسم سے دل بہلانیکے لئے انملی بناتے ہیں جیسے امیر خسرو کی انملی یہ ہے - کھیر پکائی جتن سے چرخا دیا جلا - آیا کتا کھا گیا تو ڈھول بجا - دلّی میں اسکو انمل کہتے ہیں - اَنمُول - بے بہا - بہت ہی عمدہ نہایت نادر - اَنمیل - (ہ) صفت - بے میل - کھرا - بے جوڑ - (قدر) کتنی انمیل طبیعت ہے تمھاری صاحب - چہرہ سیمیں تھا تو مُوباف سنہرا ہوتا - اَن ہوت - (عو) مونث - ناداری - مفلسی - ان ہونی - نہو سکنے والی بات - محال - ناممکن - (فقرہ) ان ہونی باتوں پر اصرار بیکار ہے۔

اِن - (ہ - س - این - ف - این) اسم اشارۂ قریب - جمع

کیلئے اور کبھی تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے۔(فقرہ) اِن بزرگ کا کیا کہنا۔ اِن آنکھون سے کیا کیا نہین دیکھا۔ بہت کچھ دیکھ چکے ہیں بہت تجربہ ہو چکا ہے (ناصر) اس عمر میں اِن آنکھوں سے کیا کیا نہیں دیکھا۔ پرحیف کہ اُس شوخ کا جلوہ نہیں دیکھا ۔ بڑی بڑی مصیبتیں جھیل چکے ہیں۔ طرح طرح کے صدمے اُٹھائے ہوئے ہیں ۔ کیا کیا ان آنکھوں سے نہیں دیکھا ہے اے صبا۔ کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے۔ اِن باتوں میں کیا رکھا ہے۔ یہ باتین بیفائدہ ہیں۔ یہ حرکتیں فضول اور بے نتیجہ ہیں۔(داغ) چھوڑ دیئے ان باتوں میں رکھا ہے کیا۔ آپ نے پھر ذکر عدو کا کیا۔ ان بیچاروں نے ہنگ کہاں پائی۔ یہ اس قابل کہاں۔ انکو اتنی عقل کہاں۔ اِن تلوں تیل نہیں۔ بہت بیمروت ہیں آسبیجے نہیں۔ نکھائی کرتے ہیں (بہار عشق) آپ سے میل ہی نہ تھا گویا۔ ان تلوں تیل ہی نہ تھا گویا۔ ان دنوں۔ ان روزوں۔ آجکل۔ اس زمانے میں۔ ہمارے زمانے میں۔ (امیر) ان دنوں دختر رز کا نہیں لگتا ہے پتا۔ کہین قاضی کے تو گھر جاکے نہیں بیٹھ گئی۔ ان سولوں کیا ھنگا ہے۔ اس طرح حاصل ہو تو کچھ مضایقہ نہیں۔ انھون۔ اسم اشارہ قریب۔ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے (فقرہ) انھون نے کچھ جواب نہیں دیا۔ انھیں۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے مجہول۔ اِنکو مفعول کیلئے آتا ہے۔(فقرہ) یہ بڑے چلے ہوئے ہین انھیں کوئی کم نہ سمجھے۔ انھین بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف حصر کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔(فقرہ) انہیں باتوں سے میں گھبراتا ہوں۔ انھیں بھی لکھو۔(انھیں یائے مجہول سے) انکو بھی احمقوں میں داخل کرو۔ انھیں (یائے معروف) پاؤں بلا توقف۔ بہت جلد۔ فوراً بلٹنے کی جگہ۔(منیر) انھیں پاؤں ابھی ابھی آنا۔ کہ مجھے بھی محل میں ہے جانا۔

اُن ۔(ہ۔ سنسکرت میں ایک کلمہ جیسے انتیس فارسی میں آں) اسم اشارہ بعید جمع اور تعظیم کیلئے۔ اُن دنون۔ اُن روزون۔ اُس زمانے میں۔ اُسوقت۔ اُن کی سی کہنا۔(اُن کی جگہ اور ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں) کیسکی طرفداری کرنا۔(فقرہ) تمھارا گواہ انکی سی کہتا ہے۔ انھوں۔ اسم اشارہ فاعل کیلئے تعظیماً آتا ہے۔ اُنھیں مفعول کیلئے آتا ہے۔ دیکھو انھیں۔ اُنھیں حصر کیلئے۔ دیکھو انھیں۔

انّا ۔(ت) دایہ۔ وہ عورت جو بچوں کے دودھ پلانیکے لئے نوکر رکھی جاتی ہے۔ انّا دداوالے۔(لکھنؤ) اعہد شاہی مین محلات کی دائیوں کھلائیوں کی سفارش اور توسّل سے جو لوگ فوج میں بھرتی ہوجاتے تھے شریف سپاہیوں میں اُنکی وقعت نہوتی تھی اور تحقیر سے انادداوالے کہلاتے تھے ۲۔ غیر شریف۔ ایسے ویسے ۳ (مجازاً) عورتوں کی کمائی پر بسر کرنیوالوں کو بھی کہتے ہیں۔

انا الحق ۔(ع۔ میں خدا ہوں) یہ ایک کلمہ ہے جسکو منصور حالت محویت و کیفیت استغراق میں کہا کرتے تھے اسلئے عُلما کے فتوے سے وہ سولی پر چڑھا دئے گئے۔(بحر) انا الحق پکارا سر دار وہ۔ جسے معرفت تیری حاصل ہوئی۔

اناپ شناپ ۔(ہ۔ اناپ میں الف نفی کا ہے یعنی بے ناپ بے پیمانہ اور شناپ اسکا تابع مہمل ہے) بے معنی اور فضول باتین۔ لغو اور مہمل کام۔(فقرہ) ساری تقریر اناپ شناپ کر گئے کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہ کی۔ کوتوالی والے جسکو پاتے ہیں اناپ شناپ پکڑ کر چالان کر دیتے ہین۔(داغ) کھائے جاتا ہے غم اناپ شناپ۔ بڑھ گئی دل کی اشتہا کیسی۔

اناث۔ (ع۔ بالکسر) اُنثیٰ بالضم بمعنی مادہ کی جمع۔

اناج۔ (ھ) مذکر۔ غلّہ۔

اناجیل۔ (ع) جمع انجیل کی۔ اناجیل اربعہ۔ چاروں انجیلیں متی۔ مرقس۔ لوقا۔ یوحنا کی جنمیں دو شخص متی اور یوحنا حواری ہیں اور مرقس اور لوقا تابعین میں سے۔

اناد۔ (ہندو)۔ ازل۔ انادی۔ (ھ) صفت۔ ازلی۔

انار۔ مذکر۔ (ف) ایک مشہور میوہ ہے۔ جو جنگلی۔ بُستانی۔ دیسی ولایتی دانہ دار اور بیدانہ ہوتا ہے۔ اُسکے درخت کو بھی انار کہتے ہیں ۲ (ھ) انار کی قطع کی آتشبازی ہوتی ہے۔ (چھوڑنا۔ چھوڑنا کے ساتھ) (میر) ہر اک شرارہ بنا خال چہرہ رنگی چھوڑے آہ نے ہر چند انار آتشبار۔ انارا سُرخ آنکھ کا کبوتر۔ جو گرہ باز ہوتا ہے۔ (دہلی مین اناری کہتے ہیں) انار بھرنا۔ انار مین بارود بھرنا۔ انار چھوڑنا۔ انار جلانا۔ انار داغنا۔ آتشبازی کے انار میں آگ دینا۔ (جانصاحب) پروانوںکے یہ مرنیکی شادی ہے اسکے گھر۔ جھڑتے ہین پھول چھوڑ رہی ہے انار شمع۔ انار دانہ۔ مذکر۔ انار کے دانے خشک کئے ہوئے جو مزے میں ترش ہوتے ہیں ۲ چورن کی ایک قسم ہے جسمین انار کا دانہ بھی شامل ہوتا ہے ۳ ایک خاص قسم کا چارخانہ کپڑا جسکا اکثر زنانہ کپڑا بنتا ہے۔ انار دانہ بنا ہوا ہے۔ سرخ و سفید ہے۔ موٹا تازہ بنا ہوا ہے۔ اناری۔ دیکھو انارا۔

اناڑی۔ (ھ۔ س اناری) کھلاڑی کی ضد۔ پھوہڑ۔ ناتجربہ کار۔ ناواقف۔ بے سلیقہ۔ اناڑی پن۔ مذکر۔ حماقت۔ ناتجربہ کاری۔ اناڑی کا سونا بارہ باٹ۔ مثل۔ ناتجربہ کار اور بدسلیقہ آدمی اپنی چیز کی قدر نہیں کرتا تہس نہس اور غارت ہو جاتی ہے۔

اُناسی۔ (ھ۔ اُن۔ ایک کم) ۷۹۔ ۷۹۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔ (ع۔ بتحقیق ہم اللہ کیواسطے ہیں اور بتحقیق ہم اسی کیطرف رجوع کرنیوالے ہیں) قرآن مجید کی آیت کا ایک جز دوسرے پارے کے تیسرے رکوع میں ہے۔ حالت مصیبت میں خصوصًا کسیکے مرنیکی خبر سنکر اسکو پڑھتے ہیں۔

انام۔ (ع بالفتح) مخلوقات۔ خلق اللہ۔

انانیت۔ (ع بالفتح۔ وکسر چارم وفتح پنجم)۔ مونث۔ خودی پندار۔ غرور۔ (فقرہ) خدا بخشے اُنمیں انانیت بہت تھی۔

انبار۔ (ف بالفتح)۔ مذکر۔ ذخیرہ۔ ڈھیر۔ انبار خانہ (ف) گدام۔

انبساط۔ (ع۔ تلفظ انبساط بالکسر وکسر سوم)۔ خوشی۔ (ناصر) ہر طرف سے یاس کے آثار ہیں۔ انبساط طبع بھی جاتی رہی (حالی) دن اب ابد لُ مُنقبض رہنے کے ہیں۔ ہو چکا ہونا تھا جو کچھ انبساط تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔

انبوہ۔ (ف۔ تلفظ ابوہ) مذکر۔ ہجوم۔ بھیڑ۔

اَنبہ۔ (ف۔ تلفظ امبہ)۔ مذکر۔ آم کا درخت۔ آم کا پھل۔

اَنبیا۔ فَعلَن کے وزن پر۔ اَنب۔ فع سیالن۔) مونث۔ کیری کچا آم جسمیں جالی نہ پڑی ہو۔

انبیا۔ (ع بنی کی جمع فاعلن کے وزن پر اَن فا۔ بیا۔ علن تلفظ امبیا) مذکر۔ رسول پیغمبر۔

أُنتالیس۔ (ہ س۔ اُن۔ ایک کم۔ تالیس۔ چالیس) ۳۹ اُنتالیس

انتباہ۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ خبرداری۔ اطلاع۔ آگاہی (فقرہ) حالات سُنکر بھی تمکو انتباہ نہین ہوا۔

انتخاب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ پسند کرنا۔ چُننا (فقرہ) آپ کا انتخاب پسندیدہ ہے ۲۔ منتخب۔ چیدہ۔ (فقرہ) آپ کا سب کلام انتخاب ہے (کرنا ہونا کیساتھ)۔

انترا۔ (س)۔ مذکر۔ کڑی۔ گانیکی چیز کا وہ ٹکڑا جو آستائی کے بعد ہو۔ گیت کا فقرہ سوا پہلے فقرے کے ۲۔ لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح میں اک ضرب دست کا نام ہے۔

انتربید۔ (ہ۔ س۔ انتر دیدی)۔ مذکر۔ وہ سرزمین جو گنگا اور جمنا کے بیچ میں ہے۔

انتر منتر۔ (ہ۔ اصل منتر ہے اور انتر اُسکا تابع مہمل ہے)۔ مذکر جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔

انتڑی۔ (ہ س۔ انتر) مونث۔ آنت۔ انتڑیاں جلنا۔ نہایت بھوکا ہونا۔ (فقرہ) یہاں انتڑیاں جل رہیں ہیں آپ کہتے ہیں ابھی نبض میں امتلا باقی ہے۔ انتڑیوں کو مسوس کر رہجانا۔ بھوک کو ضبط کرنا۔ بھوک کی کمال تکلیف برداشت کرنا (فسانہ مبتلا)۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسّر نہیں آتا اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہجاتا ہے۔ انتڑیوں کا قل ہو اللہ شروع کر دینا۔ بھوک کی شدت ظاہر کرنیکی جگہ۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں آنے سے پہلے اُسکی انتڑیوں نے قل ہو اللہ پڑھنا شروع کر دی تھی۔

انتزاع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ چھوڑنا۔ اُکھاڑنا۔ اُکھڑنا (فقرہ) ۱۸۵۶ء میں انتزاع سلطنت اودھ ہوا۔

اِنتساب۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ لگاؤ۔ نسبت۔ (داغ) زاہد کا دخت رز سے گر انتساب ہوتا۔ وہ بھی ہماری صورت آج آفتاب ہوتا۔

اِنتشار۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ پھیلنا۔ پراگندہ ہونا) مذکر۔ تردد گھبراہٹ۔ پریشانی۔ انتشارِ حواس۔ حواس کا بیجا ہونا۔

انتظار۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ راہ دیکھنا۔ (رکھنا۔ کرنا کھینچنا۔ ہونا) کے ساتھ۔ (غالب) نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ۔ اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ۔ انتظاری۔ انتظار۔ یہ لفظ محققین کے کلام مین بہت کم دیکھا گیا ہے۔ اور اُسکا ترک مستحسن ہے۔ (تسلیم) پھیر کسی انتظاری نے بنایا بُت مجھے۔ پھر برنگ چشم روزن چشم کا حلقہ ہوا۔

انتظام۔ (ع بالکسر و کسر سوم۔ بند وبست۔ سلسلہ دار ہونا۔ لڑی کا۔ کام کا تمام ہونا) مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ جیسے آپ مُلک کا انتظام کرتے ہیں ۲۔ ترتیب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) سب چیزیں انتظام سے رکھو۔ انتظام بیٹھنا۔ (دہلی) لازم۔ قاعدے سے بندوبست ہو جانا۔ (مراۃ العروس) جب ہر ایک چیز کا معمول بندھ گیا اور انتظام بیٹھ گیا اصغری دوسرے کاموں کی طرف متوجہ ہوئی۔ انتظام دینا۔ ترتیب دینا۔ آراستہ کرنا۔ اب فصحا نہیں بولتے۔

انتفاع۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع۔ (اختر) عوض دل گر ملا بوسہ۔ ہم یہ سمجھے کہ انتفاع ہوا۔

انتقال - (ع بالکسر و کسر سوم - ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا) مذکر - نقل و حرکت - دوسرے مکان کو جانا - جگہ بدلنا (صبا) پس از فنا بھی یہی ہے جو بیقراری روح - بہشت سے نہ کہیں اور انتقال کریں ۲ - (کنایتہً) مرجانا - رحلت - (کرنا ہونا کے ساتھ) یہ کیا کہا کہ تجھکو تو ناحق کا رشک ہے - میرے رقیب کر گئے سب انتقال کیا ۳ (الجبرا کی اصطلاح) مساوات میں سے کسی مقدار کو ایک طرف سے دوسری طرف علامت بدل کر لیجانا - انتقال جائداد - جائداد کا دوسرے کے نام ہو جانا - (فقرہ) مرزا نے نیلام سے بچا نیکو بی بی کے نام انتقال جائداد کر دیا - انتقال ذہنی - ذہن کا ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہونا -

انتقام - (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر - بدلا - عوض - (لینا کے ساتھ) (مومن) کس صنم کو چھڑا دیا واعظ - اے خدا تجھسے انتقام مرا -

انتہا - (ع بالکسر و کسر سوم - مادہ نہی - کسی کام یا بات وغیرہ سے رُکنا یا باز رکھنا - انتہا کے لغوی معنی رُکنا یا باز رہنا -) مونث ۱ حد - نہایت (فقرہ) - لوگو تمہاری شرارت کی انتہا نہیں ۲ اخیر - انجام - خاتمہ - (فقرہ) ستمبر سے برسات کی انتہا اور جاڑے کی ابتدا ہوتی ہے - انتہا کا - پلّے سرے کا - حد سے زیادہ - (فقرہ) یہ آدمی انتہا کا شریر ہے - انتہا لینا - کسی بات کی حد کا اندازہ کرنا - (صبا) خدا کو انتہا لینی تھی اے دل بزرگ دول کی - وگرنہ کب عدم سے ہم سا آفت کوش آتا ہے -

انتی - یا انتیا - (ہ) مونث کان کے زیور دنیں نتھ کی قطع کا ایک زیور - انتی سار ہو کر نکلے - (انتی سار سنسکرت میں آتی سار ہے جسکے معنی اسہال کا مرض ہیں) - عو - کٹ کٹ کر گرے بد دعا کے طور پر کہتے ہیں (فقرہ) میری مٹھائی جسنے کھائی ہو خدا کرے انتی سار ہو کر نکلے -

اُنتیس - (س - اُن - ایک کم) صفت - ۲۹ - بیس و نو - انتیسویں کا چاند - وہ چاند جو انتیس تاریخ کو نکلتا ہے - (شعور) ابرو دکھائی دیتا ہے انتیسویں کا چاند - یہ خوبی صباحتِ محبوب دیکھئے -

اَنٹا - (ہ) - مذکر ۱ بڑی گولی افیون کی (فقرہ) وہ پانچ پیسے بھر کا انٹا کھاتا ہے ۲ کھیلنے کی بڑی گولی جو شیشے اور لاکھ وغیرہ کی ہوتی ہے ۳ بڑی گولی بندوق کی ۴ ایک انگریزی کھیل ہے - بڑی میز پر گولیوں سے کھیلتے ہیں - (منیر) جیت جاتے اک مہینے بھر کے بوسے بات میں - ہم جو انٹا اُس قمر سے تیس دن کر کھیلتے ۵ (عم) اوپر کا کوٹھا - سب سے اونچی چھت (فقرہ) چوکیدار انٹے پر بیٹھا رہا اور سیندھ لگ گئی - انٹا چت پڑے ہیں ۱ سیدھے سیدھے پیٹھ کے بھل لیٹے ہیں - (فقرہ) کوئی آئے جائے کچھ مطلب نہیں جب دیکھو انٹا چت پڑے ہیں ۲ مدہوش پڑے ہیں - (فقرہ) جا کے جو دیکھتا ہوں تو سب انٹا چت پڑے ہیں کسیکو ہوش نہیں - انٹا چت ہوگئے ۱ پیٹھ کے بھل گر پڑے - (فقرہ) بہت دوڑے ہوئے جا رہے تھے ایک مرتبہ پاؤں جو پھسلا تو انٹا چت ہوگئے ۲ نشے میں مدہوش ہوگئے - (فقرہ) وہ ایک ہی چھینٹے میں انٹا چت ہوگئے - انٹا غفیل ہوگئے - مرگئے - اصل میں شہدوں کی اصطلاح ہے ظرافت سے اور لوگ بھی بول جاتے ہیں - انٹا غفیل ہیں - نشے میں چور ہیں - بدمست ہیں - انٹا گھر - وہ مکان جہاں انٹا کھیلتے ہیں -

انٹرنیس - (انگ) مذکر دروازہ - داخلہ - اول درجہ -

انٹ کا سنٹ - (عم) - اوٹ پٹانگ - مہمل - لغو - (فقرہ) میری بات کا جواب تو دیتے نہیں انٹ سنٹ بک رہے ہیں -

اُنٹنی - مونث اونٹ کی مادہ۔

اَنٹی - ۱گرہ۔ (ہندو) ذرا انٹی کھولو ۲سوت یا ریشم کی لچھی ۳دو انگلیوں کے بیچ کی جگہ۔ گھائی ۴وہ لکڑی جسپر سوت چڑھاتے ہیں ۵جیب (فقرہ) تم ایسے تو میری انٹی میں پڑے ہیں۔ انٹی باز ۱انٹی مار۔ وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپالے۔ مجازاً فریبی۔ چالاک۔ دغا باز (نصیر) نقد جاں کی جانبری دشوار ہے۔ زلف کافر کیش انٹی مار ہے۔ (اصل میں جواریوں کی اصطلاح ہے) انٹی پر چڑھانا۔ اپنے مطلب پر لگانا۔ دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) ہوشیار آدمی کا انٹی پر چڑھانا بڑا کام ہے۔ انٹی پر چڑھ جانا۔ لازم (فقرہ) کوئی انٹی پر چڑھگیا ہے جبھی الّلے تلّلے ہو رہے ہیں۔ انٹی دینا۔ گردنی دینا۔ گردن ناپنا۔ (فقرہ) ایسی انٹی دی کہ منّھ کے بل آرہا۔ انٹی کرنا ۱سوت لپیٹ کر انٹی بنانا ۲عیاری اور فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ (فقرہ) ابھی کیا ہے وہ آپ کی ساری جمع انٹی کرلیں تو سہی۔

اُنشیین - (ع بالضم وکسر شاد فتح یاے اول وسکون یاے دوم وسکون نون) دونوں خصیے۔

انجاح - (ع بالکسر) مطلب پورا کرنا۔ مراد برلانا۔

انجام - (ف بالفتح۔ آغاز کی ضد) مذکر ۱خاتمہ۔ انتہا۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے کہ جس کام میں ہاتھ ڈالے اُسکو انجام تک پہنچائے ۲نتیجہ۔ مآل ۳سرکش ہو کوئی گر کبھی برپا نہیں ہوتا۔ انجام برُے کام کا اچھا نہیں ہوتا ۴تکمیل۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) اس کام کا انجام تمسے بہت دشوار ہے۔ انجام بخیر ہونا ۱مآل کار اچھا ہونا ۲نتیجہ اچھا نکلنا۔ (آتش) ۔ ۶۔ یارب آغاز محبت کا بخیر انجام ہو ۳خاتمہ اچھا ہونا۔ ایماں کے ساتھ مرنا۔ (اسیر۔ ع) انجام بخیر ہے سخی کا۔ انجام پانا لازم۔ تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) ریاست کا سب کام آپ ہی کے دم سے انجام پاتا ہے۔ انجام دینا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) تم اس کام کو انجام نہیں دے سکتے۔ انجام سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ نتیجے پر نظر کرنا۔ دیکھو انجام نمبر۲۔ انجام کار ۱آخرکار۔ آخرکو ۲رتبہ یہ روشن کلامی سے ہوا انجام کار۔ بجز اک ذرہ تھا اب مہر درخشاں ہو گیا ۲مآل کار۔ نتیجہ۔ (بحر) انجام کار کیا ہے ہنسی کا سوائے رنج۔ ممکن نہیں کہ خوش طبعی میں نہ آئے رنج۔ انجام کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ ختم کرنا (فقرہ) کام چھڑ تو گیا ہے خدا ہی انجام کو پہنچائے۔ انجام کو پہنچنا۔ لازم۔ (فقرہ) خدا کرے یہ کتاب اسی خوبی کے ساتھ انجام کو پہنچ جائے۔ انجام ہو جانا۔ لازم ۱مرجانا۔ ان معنی میں اب استعمال میں نہیں ہے ۲ختم ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کا شکر ہے اس کام کا انجام ہو گیا۔

انجر پنجر - مذکر۔ اعضا۔ ہڈی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔ انجر پنجر ڈھیلے کر دئے ۱مضمحل کر دیا۔ اعضا تھکا دئے (فقرہ) اِکے کی سواری نے سب انجر پنجر ڈھیلے کر دئے ۲(فقرہ) تم نے تو دو ہی روز میں صندوقچے کے انجر پنجر ڈھیلے کر دئے۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے۔ جوڑ جوڑ ہل گئے۔ عضو عضو تھک گیا۔

اَنجل - (س میں بالضم وبالفتح۔ وفتح سوم ہے) جس طرح دونوں ہاتھ ملا کے دعا مانگتے ہیں اسی طرح ملے ہوئے ہاتھوں کو انجل کہتے ہیں بیشتر غلہ و جنس کے لینے دینے میں اسکا استعمال ہے عوام اُسکو انجلی کہتے ہیں۔ (فقرہ) انجل بھر آٹا سائیں کو دیدو۔ اُنجلی نکالنا (عم) کسان غلہ تیار کرنیکے بعد فقیروں اور سائی کو انجل بھر بھر کے دیتے ہیں اُسکو انجلی نکالنا کہتے ہیں۔

اَنجم - (ع) مذکر نجم کی جمع۔ ستارے۔

اَنجمن - (ف مجلس۔ محفل۔ گروہ۔ فوج) مونث ۱محفل ۲کمیٹی۔

اَنجَن۔(س اَنجن) مذکر۔کاجل۔سرمے کیطرح جو تُھے آنکھ میں لگائی جائے۔

اِنجن۔(انگ) مذکر۔کل۔آلہ۔ریل گاڑی میں سب سے آگے لگایا جاتا ہے اور اسی کے ذریعے سے ریل چلتی ہے۔انگریزی میں بالکسر وکسر سوم ہے اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے۔اِنجن ڈرائیو (انگ) اِنجن چلانیوالا۔

انجینیر۔(انگ) اصول تعمیرات کا ماہر۔

اَنجِیر۔(ف۔بالفتح۔ویائے معروف) مذکر۔ایک مشہور میوہ ہے

انجیل۔(بالکسر ویائے معروف یہ لفظ انگلیون کا مُعَرَّب ہے جو فارسی میں اسی معنی میں ہے۔فوربس نے اپنی ڈکشنری میں اُسکو یونانی زبان کا لفظ لکھا ہے۔عربی میں نجل کے معنی اصل کے ہیں)۔مونث۔وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰ پر اُتری تھی۔

اِنچ۔(انگ) مذکر۔تیری گز کا چھتیسواں حصہ۔تین جَو کی لمبائی۔فٹ کا بارھواں حصہ۔

انچارج۔(انگ۔بالکسر)۔وہ شخص جسکے زیر اہتمام کوئی چیز یا کوئی انتظام ہو۔

اُنچاس۔(ھ) ۴۹۔یوللعہ/۔

اُنچاس۔(اُداس کے وزن پر) اَنچاس۔بروزن گمان۔اُنچائی بروزن مُلائی۔(ھ)۔مونث۔بلندی فصحا کے استعمال میں اُنچائی زیادہ ہے۔(رشک) اُنچائی چاہیے قبر شہید تیر مژگان کو۔اُنچلا چال۔(اُنچلا۔ھ۔نچلا کی ضد۔بیقرار چنچل۔شوخ۔) مونث چنچل پنا۔شوخی و شرارت۔(رشک) تجھ میں اُنچلا چال ایسی ہے کہ اُڑتے ہیں حواس۔چال کا بالفرض اگر کبک دری میں لطف ہے۔

اَنچھر۔(ھ۔س۔اکشر)۔مذکر۔حرف۔جادو سحر کا ایک فقرہ۔مجازاً جادو کے بول۔وہ پرتاثیر بات جسکا دوسرے شخص پر خاطر خواہ اثر پڑے (جانصاحب) مجھ سے آ آکے جو لڑتے ہیں میاں کے شاگرد۔یہ تو انچھر ہیں پڑھائے ہوئے اُستادوں کے۔انچھر پڑھکے مارنا۔جادو کرنا۔

اِینچے اینچے رہنا۔(دہلی) کھنچے کھنچے رہنا۔دُور دُور رہنا۔

انحراف۔(ع۔بالکسر وکسر سوم) مذکر۔پھر جانا۔سرکشی۔روگردانی مخالفت۔نافرمانی۔(فقرہ) میرے حکم سے کبھی اِسنے انحراف نہیں کیا۔

اِنحصار۔(ع بالکسر وکسر سوم۔کسی پر موقوف ہونا۔کسی سے گِھر جانا۔) مذکر۔گِھرنا۔(فقرہ) ایک مصرع میں سب پہلوؤں کا انحصار کیونکر ممکن ہے۔منحصر ہونا۔(جانصاحب) کیا مراد اور کوئی یار نہ تھا۔کچھ اُسی پر تو انحصار نہ تھا۔

اِنحطاط۔(ع بالکسر وکسر سوم۔اُترنا) مذکر۔کمی۔گھٹاؤ۔(تسلیم) داغ دل مٹ چلا بڑھاپے میں۔ماہ کامل کو انحطاط ہوا۔

اِنُدارا۔(ھ)۔مذکر۔بہت بڑا پختہ کنواں جسمیں اکثر تو ادبلیو نلای (بحر) کیا کمی ہے برکت چاہیے ساقی تیری۔جام سب حوض ہیں خم جتنے ہیں اندارے ہیں۔

انداز۔(ف) مذکر۔طرز۔ڈھنگ۔طور۔(نواب) ہرد و یا جتنے لوٹتے دیکھا۔ہائے انداز تیرے بسمل کا۔معشوقانہ ادا۔ناز۔آن۔(فلق) روشنی سامنے دکھائی ہوئیں۔قدم انداز سے اُٹھاتی ہوئیں تم

قرینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) بھلا اندازے سے بتاؤ تو یہ کتنے کا مال ہے (منیر) ملتی ہو اگر وضع کسی سے تو بتاؤں۔ انداز میں آتا نہیں انداز تمہارا ٤۔ اعتدال۔ حد۔ مقدار معین۔ (فقرہ) مفت کی دولت مل گئی ہے بے انداز روپیہ اٹھاتے ہیں ٥۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ (فقرہ) درزی کو جو گوشاہی ٹوپی دیدو سر کا انداز تول جائیگا انداز اڑانا۔ کسی کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ کسی کا طرز اڑا لینا ۔ گل سننے کو نالے ہمہ تن گوش ہیں آتش۔ بلبل نے اڑایا ہے تمہارا مگر انداز۔ انداز سے باہر ہونا۔ حد اعتدال سے بڑھنا ۔ ہیچ ہے عشق میں انداز سے باہر ناسخ۔ کہتے ہیں قامت منصور سے بھی دار دراز۔ انداز نکلنا۔ لازم شان پائی جانا۔ (امیر) سمند عمر کیا میری طرح تجھکو بھی وحشت ہے۔ ترے چلنے میں انداز رم آہو نکلتا ہے۔ انداز ملنا ١۔ اٹکل ہو جانا۔ تخمینہ ہو جانا ٢۔ طرز ملنا۔ (داغ) دروازے پر آہی گئے وہ میری صدا سے۔ ملتا تھا بہت غیر کی آواز کا انداز۔

اندازہ ۔ (ف) مذکر۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (فقرہ) تمہارے اندازے میں یہ کپڑا کے گز ہوگا ٢۔ امتحان۔ جانچ۔ (سالک) کیا ملے سید فیاض سے دیکھیں ہمکو۔ آج اندازۂ تسلیم و رضا کرتے ہیں ٣۔ حد اعتدال (فقرہ) اندازے سے زیادہ بوجھ ہوگا تو کشتی ڈوب ہی جائیگی ٤۔ ناپ۔ پیمانہ (فقرہ) درزی کو اچکن۔ شیروانی کچھ دیدو تو کمر کا اندازہ ہو جائے۔ اندازہ پانا اٹکل ملنا۔ (فقرہ) مولانا کے علم کا اندازہ پانا دشوار ہے۔ اندازہ کرنا ١۔ تخمینہ کرنا۔ اٹکل سے کام لینا ٢۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔

اندام (ف بالفتح) مذکر۔ بدن۔ (وزیر) ہے آب و خاک و نار و ہوا میں بھی تفرقہ۔ اس درجہ اضطراب میں اندام ہو گیا۔

اَندَر ۔ (ف) ١۔ باہر کی ضد (فقرہ) اسوقت باہر نہ بیٹھو اندر آ جاؤ ٢۔

(اردو) میں۔ (آتش) کیا انتظار یار کی حالت بیاں کروں۔ رہتی ہے جان آنکھوں کے اندر تمام رات۔ اب اس معنی میں فصحا نہیں بولتے بھیتر کے معنوں میں بولتے ہیں۔ اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر۔ کبھی تنگ کپڑے کی نسبت کہتے ہیں کہ پہنا جائے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے کبھی خوف یا ندامت سے کمال تحیر اور سکوت ہو جانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) اسنے ایسی ڈانٹ بتائی کہ اندر کی سانس اندر اور باہر کی سانس باہر رہ گئی۔ اندروار (عو) اندر کیطرف (فقرہ) شیشہ کوٹھری میں لیجا کر الماری کے چور خانہ میں اندروار کو دیوار سے لگا کر رکھدیا۔ اندر والا (عو) ١۔ دل۔ جی۔ (فقرہ) کیا کروں اندر والا نہیں مانتا ٢۔ بچہ جو رحم مادر میں ہو۔ اندروالی۔ (عو) کلیجی۔ بدشگونی کے وہم سے صبح صبح کلیجی نہیں کہتی ہیں اندروالی۔ اندر ہی اندر۔ چپکے چپکے۔ پردے پردے میں۔ (سوز) جو دم لیتا ہوں تو شعلہ جگر کا دل جلاتا ہے۔ جو چپ رہتا ہوں تو اندر ہی اندر جان کھاتا ہے ۔ یہ دل نازک گداز غم سے پانی ہو گیا۔ گھڑی گھڑی میں گھل گیا اندر ہی اندر آئینہ۔

اِندَر ۔ (س۔ اِندر) مذکر۔ دیوتاؤں کا بادشاہ۔ اندراسن۔ (ھ) اندر کا تخت۔ اندر کا اکھاڑا ١۔ راجہ اندر کی سبھا جس میں حسین پریاں ناچتی تھیں کنایۃً خوبصورت عورتوں کا مجمع ٢۔ جہاں ارباب نشاط اور حسینوں کا جمگھٹا ہو۔ (جانصاحب) گھر اپنا بھی اندروں ہے اندر کا اکھاڑا۔ ونمات پریزاد نظر آتے ہیں معشوق۔ اندر جال (ھ) مذکر ١۔ راجہ اندر کا جال جو بوقت جنگ دشمن کو دھوکا دینے کے لئے کام میں لایا جاتا تھا۔ جادو۔ دھوکا۔ فریب ٢۔ شعبدہ۔ اندرجو (ھ)۔ مذکر۔ ایک درخت کا بیج جو سرخی مائل اور جو سے مشابہ ہوتا ہے۔

اندراج۔(ع بالکسر دکسر سوم) مذکر۔ درج کرنا۔ داخل ہونا۔ لکھنا۔ اندراجات۔ لکھے ہوئے۔ مندرجہ۔

اندرائن۔(ھ) مذکر: ایک پھل جو دیکھنے میں خوبصورت اور مزی میں تلخ معلوم ہوتا ہے۔ اندرائن کا پھل۔ مجازاً وہ آدمی جو صورت کا اچھا اور سیرت کا بُرا ہو۔ اندرائن کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہیں۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا ظاہر اچھا ہو اور باطن خراب۔

اندرون۔(ف) مذکر: اندر۔ بھیتر۔ (شرف) حنا سے بڑھکے دورنگی کسی میں کیا ہوگی۔ کہ اندرون تو ہے سُرخ اور باہر سبز۔ کنایۃً دل باطن۔

اَندرُسا۔(ھ۔س۔ اِمرت سا۔) ایک قسم کی مٹھائی چاول کے آٹے میں شکر ملاکر خمیر کرتے اور پتلی پتلی ٹکیاں بناکر گھی میں تل لیتے ہیں۔ اور جو گولی کی مثل بناتے ہیں اُسکو اندرسے کی گولیاں کہتے ہیں (بیخود)۔ یہ کرتا ہے کوئی شکر لب بیاں۔ مزیدار اندرسے کی ہیں گولیاں۔ جانصاحب نے نسبکوں دال کہا ہے ۵ ہے چاند اندرسا تو ستارے ہیں گولیاں۔ شاخیں کرن ہیں اور یہ سورج سُہال ہیں۔

اندفاع۔(ع۔ بالکسر دکسر سوم) مذکر دور رہنا۔ دفع ہونا (فقرہ)۔ آپ نے اندفاع مرض کی کیا تدبیر کی ہے۔

اَندک۔(ف بالفتح دفتح سوم) کم۔ تھوڑا سا۔ ذرا سا۔

اندمال۔(ع بالکسر دکسر سوم) مذکر۔ زخم کا بھر آنا۔ (سحر) یہ یکسا مرہم زنگارِ سبزۂ خط تھا۔ جگر کے زخموں کا کچھ اندمال بھی نہوا۔

اندوختہ۔(ف) مذکر۔ جمع کیا ہوا روپیہ پیسا۔ (فقرہ) یہی مصارف ہیں تو اگلا اندوختہ کب تک اکتفا کریگا۔

اندوہ۔(ف) مذکر۔ رنج و غم۔ (غالب) گر نہ اندوہِ شبِ فرقت بیاں ہو جائیگا۔ بے تکلف داغ مہ مہرِ دہاں ہو جائیگا۔ اندوگیں۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ اندوہناک۔ رنجیدہ۔

اندھا۔(ھ۔س۔ اندھ) صفت: نابینا۔ کور۔ کم جلا۔ بے قلعی کا (فقرے) جوڑے کا سالا رکھے رکھے اندھا ہو گیا۔ مکان بے استرکاری کے اندھا اندھا معلوم ہوتا ہے۔ اندھا آئینہ۔ غیر شفاف آئینہ جس میں صورت صاف نہ دکھائی دے۔ (فقرہ) گرد و غبار میں رکھے رکھے آئینہ بالکل اندھا ہو گیا۔ اندھا اندھا جلتا ہے (یا) اندھی اندھی جلتی ہے۔ (روشنی کی چیز کی نسبت کہتے ہیں شمع ہو خواہ چراغ) بجھی بجھی سی روشنی ہے۔ (جانصاحب) دیکھ روشن جل رہا ہے کسقدر اندھا چراغ۔ ہے دکھاتا شام ہی سے صبح کا نقشہ چراغ۔ (دلہ) جلتی جو اندھی اندھی ہے روشن ہوا مجھے۔ غم میں ہے اپنے دکھڑوں کے یہ سوگوار شمع۔ اندھا بانٹے ریوڑیاں ہر پھر اپنوں ہی کو دے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر صورت سے اپنوں ہی کو نفع پہنچائے اوروں کی نفع رسانی میں اپنی معذوری کا حیلہ کرے۔ اندھا بگلا۔ گھبراہٹ میں بدسلیقگی سے کام کرنیوالا بیشتر جلدی جلدی گھبرا کے جو کھانا کھائے اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ اندھا بنانا۔ شوق اور جوش سے بدحواس کر دینا کہ کچھ سجھائی نہ دے (بحر) اشتیاق دید نے اندھا بنایا ہے مجھے۔ دیکھنا ملتا ہے پر تاب نظر ملتی نہیں۔ بیوقوف بنانا۔ فریب کرنا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ (بنات النعش) حسن آرا تم تو غضب ڈھانے اور دنیا جہان کو اندھا بنانے لگیں۔ اندھا بھینسا۔ بہت سے لڑکے جمع

ہوکر ایک کو بھینسا بناکر ایک لڑکا اسکی پیٹھ پر سوار ہوکر دونوں ہاتھوں سے
اسکی آنکھیں بند کرلیتا ہے باقی لڑکے باری باری اسکے نیچے سے نکلتے
ہیں۔ سوار اپنے بھینسے سے ہر ایک نکلنے والے کا نام پوچھتا جاتا ہے
جسکا نام وہ بتا دیتا ہے پھر اُسکو بھینسا بنا کر بتلانے والا سوار ہو جاتا ہے
اندھا تب پتیائے جب دو آنکھیں پائے۔ اندھا دیکھے تو پتیائے
کام ہو جائے تو جانیں۔ غرضمند کو جب اطمینان ہو کہ اسکی غرض پوری
ہو جائے۔ اندھا دربار۔ بُرا راج جسمیں ظلم وستم بہت ہوتے ہوں۔
اندھا دُھند۔ (بر وزن مفاعیل)۔ مذکر ۱ بے سوچے سمجھے۔ ؎
دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ۔ چھان بین اسمیں نہ کچھ
چھان پھٹک ہوتی ہے ۲ بے حساب۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) بے سوچے سمجھے
اندھا دھند روپیہ اٹھاتے چلے جاتے ہیں ۳ اندھیر۔ بدنظمی۔ (تسلیم)
گیسوے یار نے جسدم سے چڑھائی کی ہے۔ کشور دل میں اندھا دھند
رہا کرتا ہے۔ نصیر نے اندھا دُھند بر وزن مفعولان بھی کہا ہے ؎ رُخ
پہ دوڑے ہے فوجِ خطِ سیاہ۔ کشورِ ہند میں ہے اندھا دُھند۔ اندھا
دھند لُٹانا۔ بے سوچے سمجھے خرچ کرنا۔ اندھا دھند مچ رہا ہے۔
بڑی بے انصافی ہو رہی ہے۔ بڑی بدانتظامی ہے۔ اندھا دُھندلا
نابینا۔ کم سوجھ جسے صاف نہ دکھائی دے۔ اندھا راجا چوپٹ نگری
ظالم اور بیوقوف بادشاہ کی نسبت بولتے ہیں جو برے بھلے میں تمیز نہ
کرسکے یا جو رعایا کے حال سے ناواقف ہو۔ اندھا کرنا ۱ نابینا کرنا۔ (زند)
کیوں روتے ہیں یوں ہجوٹ کے فرقت میں الہی۔ اندھا تو مجھے دیدۂ گریاں
نہ کرینگے ۲ شوق اور جوش سے بدحواس کردینا کہ کچھ نہ سجھائی دے۔

(قلق) کردیا فرطِ شوق نے اندھا۔ جاؤ بیجا کا کچھ نہ دھیان رہا۔ اندھا
کنواں۔ خشک اور تاریک کنواں۔ (جانصاحب) دل جو اُسمیں گرا یوسف
کیطرح چھپ گیا صاف۔ مجھکو وہ اندھے کنویں سے بھی سوا ہوگئی ناف۔ اندھا
کیا جانے بسنت (یا لالے) کی بہار۔ جسمیں کسی چیز کا مادہ ہی نہوگا وہ اُسکی قدر
کیا جانے گا۔ ناقدر شناس آدمی اچھی چیز کی کچھ قدر نہیں جانتا۔ اندھا
کیا چاہے دو آنکھیں۔ مثل حاجتمند ہمیشہ اپنی حاجت روائی چاہتا ہے
(داغ) کیوں نہ یوسف کو چاہتے یعقوب۔ اندھا کیا چاہتا ہے دو آنکھیں
اندھا گائے بہرا بجائے۔ مثل۔ جب کسی کام میں ناقابل ہی ناقابل جمع
ہوں تو اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھا گھوڑا۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا
اندھے گھوڑے پر سوار کردے۔ (آزاد فقیروں کی اصطلاح) جوتا پہنا دے
اندھا ملا ٹوٹی مسجد۔ مثل۔ ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ اندھا ہو۔
قسم کی جگہ کہتے ہیں۔ (کیف) دیکھے گا راہ یار کی اب کون اسقدر۔ اندھا
ہو آج سے جو کرے انتظار روز۔ اندھا ہو جائے (عو) کوسنا۔ (داغ)
ہائے کمبخت وہ کسی بُت کا دم نظارہ۔ آنکھ بھر کر ہمیں دیکھے تو بس اندھا
ہو جائے۔ اندھا ہونا ۱ نابینا ہونا ۲ شوق اور جوش سے بدحواس ہونا
(فقرہ) زید محبت میں اندھا ہو رہا ہے اُسکو برا بھلا کچھ نہیں سوجھتا
۳ پس و پیش نہ دیکھنا۔ اندھوں میں کانا راجا۔ مثل۔ بیوقوفوں میں جو ذرا
بھی فہمیدہ ہو یا نالائقوں میں جو کچھ بھی جانتا ہو وہی سردار سمجھا جاتا
ہے اندھی پیسے کتا کھائے۔ مثل۔ بدسلیقگی اور پھوہڑپن کی جگہ کہتے
ہیں۔ اندھے حافظ۔ کانے راجا۔ عموماً۔ مذاق سے اندھے مسلمان کو
حافظ اور کانے کو راجا کہتے ہیں۔ اندھی سرکار۔ بڑی سلطنت جسمیں

بہت ظلم ہوتا ہے۔ بانوکروں کو وقت پر تنخواہ نہ ملتی ہو۔ اندھے کو اندھا راستہ کیونکر بتلائے۔ جو شخص خود گمراہ ہو وہ اوروں کی کیا رہبری کر سکتا ہے۔ اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھیں کھوئے۔ مقولہ۔ نااہل کو نصیحت کرنا مفت اپنا سر پھرانا ہے عورتیں آنکھوں کی جگہ دیدے بھی کہتی ہیں۔ (شاد) بحث کر جاہل سے تخم دشمنی کیوں بوئے۔ روئیے اندھے کے آگے اپنے دیدے کھوئیے۔ اندھے کی جورو کا اللہ بیلی۔ جہاں کوئی شخص اپنی چیز کی اچھی طرح حفاظت اور نگرانی نہیں کر سکتا اس جگہ کہتے ہیں۔ اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔ مثل۔ معذور کی بے عنوانی گرفت کے قابل نہیں ہوتی۔ ایک کھیل بھی ہے کہ چند لڑکے جمع ہو کر ایک انمیں سے آنکھیں بند کر لیتا ہے اور چار طرف لاٹھی گھماتا ہے اور یہ جملہ اندھے کی داد نہ فریاد الخ کہتا جاتا ہے اور سب لڑکے اُس سے دور دور کھڑے ہوتے ہیں تاکہ چوٹ نہ کھائیں۔ اندھے کی لاٹھی یا لکڑی۔ ضعیفی کا سہارا۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو کئی بچوں کے بعد جیا ہو۔ بیکس کا سہارا۔ (جانصاحب) ۶ لکڑی اندھے کی سمجھتی ہوں میں اس پوُتی کو۔ اندھے کے ہاتھ بیر لگا۔ مثل۔ کم حوصلہ کو اسکی لیاقت سے زیادہ کبھی کوئی چیز ملجانے کی جگہ کہتے ہیں اور بیر کو اندھے کے ہاتھ کا بٹیر کہتے ہیں اور بیر کی تانیث اور تذکیر میں اختلاف ہونے کیوجہ سے لگے کی جگہ۔ کی۔ اور لگا کی جگہ لگی بھی بولتے ہیں۔ اندھی نگری چوپٹ راج (یا) اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا۔ مثل۔ جہاں بادشاہ یا حاکم کی غفلت اور بے عنوانیوں سے اندھا دھند اور بدنظمی پھیلی ہو وہاں کی نسبت کہتے ہیں یعنی اسطرح کا اندھیر ہے کہ ساگ اور کھاجے ایک بھاؤ بکتے ہیں اعلےٰ ادنیٰ نیک و بد کی تمیز نہیں۔

اندھڑ۔ (ہ) مذکر۔ تیز اور تند ہوا۔ (فقرہ) آج تو ایسا اندھڑ چل رہا ہے کہ سب چیزیں اُڑی جاتی ہیں۔

اندھلانا۔ (مم) اندھا بنانا۔ دھوکا دینا۔ فصحا اس جگہ اندھا بنانا کہتے ہیں۔

اندھیارا۔ (ہ) مذکر۔ اندھیرا۔ اس جگہ اندھیرا کو ترجیح ہے (محسن) اندھیارے کے دیکھ لیں اُجالے۔ آئیں سر طور جانیوالے۔ (اختر) تیغ ابرو نے بے اجل مارا۔ زلف سے آنکھ میں ہے اندھیارا۔

اندھیاری۔ دیکھو اندھیری۔ (منیر) دیدار کا مزہ نہیں بال اپنے باندھ لو۔ کچھ مجھکو سوجھتا نہیں اندھیاری رات ہے۔ اندھیارے اُجالے۔ اب متروک ہے۔ دیکھو اندھیرے اُجالے۔

اندھیر۔ (ہ) ۱۔ مذکر۔ قہر۔ ستم۔ آفت۔ غضب۔ (امانت) اندھیر ہے لگاؤں جو اس شمع رو سے لو۔ پروانہ غیر پردہ رہے میں جلا کروں ۲۔ بے انصافی۔ بدنظمی۔ کس مپرسی کی جگہ (فقرہ) اپنی اپنی طرف سب لوٹے کھاتے ہیں ایک اندھیر ہے ۳۔ (رنج و غم کی جگہ)۔ سیاہ۔ تاریک جیسے دُنیا اندھیر ہونا۔ اندھیر پکارنا۔ ظلم کی فریاد کرنا۔ (رشک) جس سے ہم اُگلیں لہو جس سے پکاریں اندھیر۔ پان کھائے ہیں وہی مسی لگائے ہیں وہی۔ اندھیر چھانا۔ لازم۔ اندھیرا چھانا۔ (قدر) بکھری جو منہ پہ زلف تو اندھیر چھا گیا۔ کیا چاند چودھویں کا چھپا ہے گہن میں آج۔ اندھیر ڈھانا کمال ظلم کرنا۔ (اشرف) فراق یار میں اندھیر کیوں مجھپہ یہ ڈھایا ہے۔ زُندھا ہے دل مرا گھیرے ہے میرا کیوں مکاں بدلی۔ اندھیر کرنا۔ بے انصافی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (جلال) شب وصال یہ اندھیر کیا کیا میں نے۔

کہ اُسکو لیکے نہ آسماں نکل آیا۔ اندھیر کھاتا۔ سخت بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔
(داغ) محبت کی نہ دینگے داد وہ خط کو مرے پڑھکر۔ وہاں انصاف پھر کیا ہو
جہاں اندھیر کھاتا ہو۔ اندھیر کی بات۔ بے انصافی کی بات۔ (امیر) اے شب
فرقت عجب اندھیر کی یہ بات ہے۔ ساری دنیا میں تو دن اک میرے گھر میں رات
ہے۔ اندھیر مچانا۔ ظلم وستم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (شوق) چار دن چاندنی
دکھاؤ گے۔ وہی اندھیر پھر مچاؤ گے ۲ کھلم کھلا بیہودہ حرکتیں کرنا۔ (قلق)
بہت اُس سے مرنے اُڑائی تھی۔ بہت اندھیر وہ مچاتی تھی ۳ لوٹ مچانا۔ (فقرہ)
پیشکار نے اندھیر مچا رکھا ہے اجلاس پر رشوت لیتا ہے۔ اندھیر نگری۔
دیکھو اندھی نگری۔

اندھیرا۔(ھ) مذکر ۱ تاریکی۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو
ہاتھ نہیں سجھائی دیتا ۲ تاریک جیسے اندھیرے کا اُجالا۔ اندھیرا جھک آنا۔
لازم۔ تاریکی بڑھ جانا۔ (منتظر) پہلو سے چلا دل تو کسی زُلف نے گھیرا رستے
میں مسافر تھا کہ جھک آیا اندھیرا۔ اندھیرا چھانا۔ انتہائی تاریکی ہونا۔ (رشک)
اندھیرا چھا گیا اے ماہِ کامل تیرے چھپنے سے۔ منور کر زمانے کو نکل غیبت کے
پردے سے۔ اندھیرا کرنا۔ (متعدی) ۱ روشنی کو روکنا۔ (فقرہ) دیکھو اندھیرا
نکرو شمع سے الگ ہٹ کے کھڑے ہو ۲ چراغ گل کرنے روشنی بڑھا دینے
کی جگہ (فقرہ) خادم نے چراغ گل کر کے بالکل اندھیرا کر دیا۔ اندھیرا گھُپ۔
انتہائی تاریکی جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سجھائی دے۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا
وہ اندھیرا گھُپ ہے۔ برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔ اندھیری
مونث ۱ چمڑے یا کپڑے کا پردہ جو شہبازاور شوخ گھوڑے کی آنکھوں پہ
باندھ دیتے ہیں۔ (بحر) نہیں اب اندھیرا چک اُٹھیں کہ پھیریں ہاتھ گالوں پر۔

اندھیری ہے سمندِ حُسن کو خطِ رُوئے گلگوں کا۔ (ناسخ) شہسواری کا
جو اُس چاند کے ٹکڑے کو ہے شوق۔ چاندنی نام ہے شبدیز کی اندھیاری
کا ۲ تاریکی۔ سیاہی۔ (مومن) بن ترے پیشِ نظر تھی یہ اندھیری چھا گئی۔
جائیں آنکھیں پھوٹ اگر دیکھے ہوں اَختر رات کو۔ (ناسخ) نام سُنتا ہوں
جو میں گور کی اندھاری کا۔ دل دھڑکتا ہے جدائی کی شب تار نہو ۳
تاریک سیاہ جیسے اندھیری رات۔ اندھیری چھانا۔ لازم ایسی تاریکی پھیلنا
کہ کچھ دکھائی نہ دے ۔ تم نظر آتے ہو مجھکو نہ پتنگوں کو چراغ۔ چھا گئی ہے
یہ اندھیری شبِ فرقت کیسی۔ اندھیری رات۔ شبِ تار۔ چاندنی رات کی
ضد۔ (رشک) کہیں زلفوں سے دل آنکھیں نہ لیلیں۔ اندھیری رات ہے
چوروں کا ڈر ہے (ناسخ) اندری روشنی مرے سینے کی داغ کی۔ اندھیاری
رات میں نہیں حاجت چراغ کی۔ اندھیری کوٹھری۔ تاریک کوٹھری۔ مجازاً
انسانی جسم کا اندرونی حصہ جسکا حال بوجہ تاریکی کے نہیں معلوم ہو سکتا ہے
(فقرہ) طبیب اپنی عقل کے موافق مرض تشخیص کرتا ہے باقی اندھیری کوٹھری
کا حال کیا معلوم۔ (شاد) سیہ قلبوں کے جی کا کیا کہے حال۔ دل کافر اندھیری
کوٹھری ہے۔ اندھیرے اُجالے۔ وقت بیوقت۔ ادبیر سویر۔ (داغ)
ہمیں بھی رات دن اس تاک میں گذرتی ہے۔ کبھی اندھیرے اُجالے
وہ مل ہی جائینگے۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ نہایت پیارا جسکی ذات سے
گھر کی آبادی اور رونق ہو۔ زیادہ تر اولاد کی نسبت کہتے ہیں مجازاً اکلوتا
بیٹا۔ (امیر) رہے خیال نہ کیوں ایسی ماہ طلعت کا۔ اندھیرے گھر کا ہماری
تو وہ اُجالا ہے۔ اندھیری گور۔ تاریک قبر۔ (حبیب) اندھیری گور سے بدتر
فراق میں گھر ہے۔ مرے پڑے ہیں کوئی زندگی کی آس نہیں۔ اندھیری

گھر کا چراغ۔ اندھیرے گھر کا اُجالا۔ (شوق) نہ دکھانا الہٰی اُسکا داغ۔ ہے یہی تو اندھیرے گھر کا چراغ۔ اندھیرے منہ۔ بہت سویرے۔ تڑکے۔ جسوقت صرف مُنہ دکھائی دے۔ (محشر) اندھیرے مُنہ جو اُٹھا گھر سے ہو گیا چپت۔ ملا ہے یار سوا صبح خیز یا کیسا۔

اندیشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ دھڑکا۔ خوف۔ کھٹکا۔ فکر۔ تردد۔ اندیشہ ناک۔ خوفناک۔ پُر خطر۔

انڈا۔ (ہ۔ س۔ انڈا)۔ مذکر۔ ۱ بیضہ ۲ آدمی کا خایہ۔ انڈا بائل کرنا۔ (بائل۔ انگ) جوش دینا انڈے کو گرم پانی میں جوش دینا۔ انگریزی خانساماں بولتے ہیں انڈا بٹھانا۔ انڈا سینے کی غرض سے رکھنا۔ دیکھو انڈا سینا۔ (منیر) اگر مرغی کے انڈے تم بٹھا دو اس جزیرے میں۔ عجب کیا ہے جو پیدا اُس سے ہوں زاغ بیابانی۔ انڈا کھٹکنا۔ پرند کے بچے نکلنے کی علامت۔ جب بچہ نکلنے کو ایک آدھ دن رہجاتا ہے تو انڈا کچھ کچھ شق ہونے لگتا ہے اور وجہ اُسکی یہ ہوتی ہے کہ بچہ اندر سے چونچیں مارتا ہے۔ (ناسخ) انڈا کھٹک کے نکلی ہے باہر تو کیا ہوا۔ بُلبل کو جسم بیضۂ فولاد ہو گیا۔ انڈا نیم برشت۔ آدھا تلا ہوا انڈا۔ انڈا گندہ ہونا۔ انڈے کا بگڑ جانا۔ جو نہ کھانے کے لائق رہتا ہے اور نہ اُس سے بچہ پیدا ہو سکتا ہے (فقرہ) تازہ انڈا گندہ نہیں ہوتا۔ انڈوں پر ہے ۱ مادہ پرند بچے نکالنے کیلئے انڈوں پر بیٹھتی ہے۔ انڈے سینی ہے ۲ انڈے دینے پر ہے۔ اب انڈے دیا چاہتی ہے۔ انڈ دائی۔ (دہلی) مرغی یا اور کوئی پرند جو انڈے دینے پر آمادہ ہو۔ انڈیائی ہوئی ہے۔ انڈیا گئی ہے۔ انڈے دینے پر ہے۔ انڈے اڑانا۔ (دہلی) مجازاً بہت جھوٹ بولنا۔ انڈے بچول مین بچے کمھورمیں۔ مثل کوئی چیز کہیں ہے کوئی چیز کہیں۔ ضرورت کی چیزیں

مہیا اور یکجا نہ ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ انڈے بچے۔ عم۔ مجازاً۔ لڑکے بالے۔ متعلقین۔ انڈے تلنا۔ انڈوں کا خاگینہ بنانا۔ انڈے دینا۔ انڈے پیدا کرنا۔ انڈے رکھنا۔ انڈے دینا۔ انڈے سینا۔ سینا یائے مجہول کے ساتھ ۱ مادہ پرند کا بچے نکالنے کے لئے انڈوں پر بیٹھنا۔ پرند جانوروں کا دستور ہے کہ انڈے اپنے پیٹ کے نیچے رکھتے ہیں اُسکی گرمی سے مدت معینہ گزرنے پر بچے نکل آتے ہیں ۲ جو شخص گھر میں گھسا بیٹھا رہتا ہے باہر نہیں نکلتا اُسکی نسبت مذاق سے کہتے ہیں کہ کیا انڈے سے رہے ہیں۔ وہ کیا انڈوں پہ بیٹھے ہیں۔ (انشا) عقبےٰ کی بھی کچھ فکر ہے انسان کو لازم۔ مرغی کیطرح بیٹھ کے انڈے ہی نہ سے تو۔ انڈے سیوے کوئی بچے لیوے کوئی۔ (یا) انڈے سیوے فاختہ کوّے میوے کھائیں۔ مثل۔ مشقت کرے کوئی اور مزے اڑائے کوئی اور۔ انڈے کا شہزادہ۔ انڈے کے ملوک۔ جو گھر سے کبھی باہر نہ نکلے ناتجربہ کار آدمی۔ سادہ آدمی۔ بھولے بھالے امیر کی نسبت کہتے ہیں۔ انڈے کا سارا۔ یعنی خالی انڈا گھی میں تلا ہوا۔ انڈے لڑانا۔ عوام یا جواری اکثر نوروز کے دن مرغی کے انڈے لڑاتے ہیں۔ ایک شخص مٹھی میں اس طرح انڈا لیتا ہے کہ اُسکا ایک سرا کچھ باہر رہے اور دوسرا شخص اپنے ہاتھ کے انڈے سے اُسپر نوک کی طرف سے چوٹ لگاتا ہے جسکے ہاتھ کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے اور جو بازی بدی گئی ہو اُسے دینا پڑتی ہے (منیر) اس سال دو رد و رفنا ہو جہان میں۔ نوروز میں لڑائے انڈا حباب کا۔ انڈے ہونگے تو بچے بہت ہو رہیں گے۔ مثل۔ جڑ قائم ہوگی تو سر سبزی ہو ہی جائیگی درخت سلامت رہے گا تو پھلوں کی کیا کمی۔ انڈکس۔ (انگ بالکسر) ذکر سوم

دسکوں چارم وپنجم) مذکر۔ فہرست ضمیمہ۔

انڈلانا۔ اٹھلانا۔ شوخیاں کرنا۔ اب اینڈنا اور اٹھلانا کہتے ہیں

انڈوا (ہ بالکسر) مذکر۔ اِکنڈلی۔ پُرانے کپڑے یا بان کا حلقہ اسکو سر پر رکھکر بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور گھڑونں اور مٹکوں کے نیچے بھی رکھتے ہیں ٢ عمدہ کپڑے اور ریشمی ڈھٹے سے بناکر پہلوان اور خوبرو جوان اور آرائش پسند مرد اور عورتیں بازوؤں میں پہنتی ہیں۔ اس جگہ انڈوی بھی کہتے ہیں (سحر) کیا کیا ہوے ہیں سرو قدوں کے بدن ہرے۔ چڑھتے ہیں نورتن نہ اُترتی ہیں انڈوبان ٣ جوگی اور جوگنیں زیبائش اور آرائش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔ جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹکر ویسے ہی حلقے سر پر بنالیتی ہیں۔

اُنڈیل پڑنا۔ لازم گر پڑنا۔ (فقرہ) پانی اُنڈل پڑا۔ انڈیلنا۔ (ہ) متعدی کسی رقیق شے کو ایک ظرف سے دوسرے ظرف میں گرانا۔ ڈالنا ع ساقی ذراسی آج بر انڈی اُنڈیل دے۔ اور یہ نہیں تو ہانڈی کی ہانڈی اُنڈیل دے۔

انزال (ع بالکسر) مذکر۔ اُتارنا۔ منی کا نکلنا۔

انزجار۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ہٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ (مصحفی)۔ غیر کے ساتھ دیکھکر اُسکو۔ کیا طبیعت کو انزجار ہوا۔

اَنس۔ (س)۔ مذکر ١ توانائی۔ طاقت۔ (فقرہ) بدن میں انس نہیں رہا ٢ (علم نجوم کی اصطلاح) حصہ۔ درجہ جیسے سورج کے دس انس آئے۔

اِنس۔ (ع) مذکر۔ انسان۔ انس وجان۔ آدمی اور جن۔

اُنس۔ (ع۔ بالضم خوگر ہونا) مذکر۔ محبت۔ اُلفت۔ مانوس ہونا (کرنا۔ رہنا۔ رکھنا ہوجانا) کے ساتھ (میر) عشق ہو حیوان کا یا اُنس ہو انسان کا۔ لاگ جی کی جس سے ہو دشمن ہے اپنی جانکا۔

انسان۔ (ع۔ اسکے اشتقاق میں اقوال مختلف ہیں۔ بعض کہتے ہیں ١ کہ یہ لفظ اِنس (ظاہر) سے بنا ہے اسلئے کہ انسان مثل جن کے پوشیدہ نہیں ہے اور اس خیال پر جن کا لفظ دلیل ہے جسکے معنی پوشیدہ کے ہیں ٢ کہ اُنس سے بنا ہے اس اعتبار سے کہ آدمیوں میں بہ نسبت حیوانات یا اور مخلوق کے اُنس کا مادہ زیادہ ہے ٣ اس لفظ کی اصل نسیان ہے۔ اس لحاظ سے کہ انسان کے لئے خطا اور نسیان لازم ہے) مذکر ١ بنی آدم۔ آدمی ع بحر یہ کیا حال ہے کیا شکل ہے۔ عشق میں انسان سے حیواں ہوا ٢ مہذب ١ خلاق اور صفات انسانی سے موصوف (داغ) رندانِ بے ریا کی ہے صحبت کسے نصیب۔ زاہد بھی ہم میں بیٹھکے انسان ہوگیا ٣ آنکھ کی پتلی۔ (ناصر) چاہیئے انساں جگہ پیدا کرے۔ دیدۂ مردم میں انساں کیطرح۔ انسان بنانا متعدی آدمی بنانا۔ آدمیت سکھانا۔ (فقرہ) جانور سے انسان تو ہم نے بنایا پہلے وہ کچھ جانتے ہی نہ تھے۔ انسان بننا۔ لازم۔ آدمیت سیکھنا۔ (جانصاحب) تم ہوئیں گھر بار کی تجو بنو انسان اب۔ انسان میں کچھ نہیں۔ زندگی کا ذرا اعتبار نہیں (داغ) ہم نہ مدت سے یہ کہتے تھے کہ مرجائیں گے۔ تم نہ برسوں سے یہ سُنتے تھے کچھ انساں میں نہیں۔ انسان ہی تو ہیں۔ آدمی سے خطا ہو ہی جاتی ہے

انسانیت۔ مونث۔ آدمیت صفات انسانی۔ (فقرہ) آدمی بنو ذرا انسانیت سیکھو یہ کیا بدتہذیبی ہے۔ انسانیت برتنا۔ مروت سے پیش آنا۔

اَنسَب۔ (ع افعل التفضیل) بہت مناسب۔ (قلق) رائے اقدس

میں جو کہ آیا ہے۔ یہ ہی انسب ہے یہ ہی اولے ہے۔

انسپکٹر۔ (انگ)۔ معائنہ کرنیوالا۔ نگران۔ جیسے سررشتہ تعلیم کا انسپکٹر۔ پولیس کا انسپکٹر۔

اُنسٹھ۔ (ہ) ۵۹۔ ۵۹

انسداد۔ (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ بند ہو جانا۔ روک (تسلیم) آہیں رُک سکتی ہیں رو کے سے مگر۔ انسداد اشکوں کا ہو سکتا نہیں

انشا۔ (ع بالکسر۔ عبارت لکھنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا عربی میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مونث۔ عبارت۔ طرز تحریر۔ وہ کتاب جسمیں خطوط۔ اور قواعد خط کتابت لکھے ہوں۔ (تسلیم) قاتل کو اپنا حال لکھوں گا کہاں تلک۔ خط کی جگہ میں بھیج دوں انشا قتیل کی۔ انشا پرداز۔ منشی۔ انشا پردازی۔ نہایت عمدہ مضمون لکھنے کی مہارت۔ انشا کرنا۔ تحریر کرنا۔ لکھنا۔ انشائیہ۔ مذکر۔ وہ جملہ جسمیں صدق وکذب کا احتمال نہو۔

انشاء اللہ۔ (ع بالکسر۔ اِن شاءَ اللہ۔ اگر اللہ نے چاہا) زمانہ آئندہ کے متعلق جب کوئی بات کہی جاتی ہے تو اسکے ساتھ اس کلمے کا استعمال کیا جاتاہے۔ (فقرہ) انشاء اللہ تعالیٰ میں وہاں سے کل ہی واپس آؤنگا۔ انشراح۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ فرحت جیسے آپ کی صحبت میں انشراح خاطر ہوتاہے۔

انصار۔ (ع بالفتح۔ ناصر کی جمع) مددگار۔ وہ اصحاب کبار جنہوں نے زمانہ ہجرت میں آنحضرتؐ کو مدینے میں مدد دی تھی۔ انصاری انصار سے منسوب۔

انصاب۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرنا۔ ٹپکنا کسی رقیق شے کا۔ (جان صاحب) دم بدم آرہی ہے اُبکائی۔ ہے غضب انصاب صفرے کا

انصاف۔ (ع بالکسر) مذکر۔ داد۔ نیاؤ۔ انصاف چُکانا۔ فیصلہ کرنا۔ (شہیدی) جلد انصاف چکا خلق کا اے داور حشر۔ پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا۔ انصاف سے دیکھنا۔ حق پر نظر کرنا۔ (اسیر) دل تمکو دیا جان بھی اب کرتے ہیں قرباں۔ انصاف سے دیکھو کہ ہمارا یہ جگر ہے۔ انصاف کا خون کرنا۔ انصاف نکرنا۔ انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا (فقرہ) سچ پوچھو تو حاکم نے بہت اچھا انصاف کیا۔ حق پر نظر کرنا۔ (میر) آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک۔

انصرام۔ (ع بالکسر وکسر سوم انجام کو پہنچنا) مذکر۔ انتظام۔ بند و بست۔ (مسرور) کام کا خوب انصرام کیا۔ حق تو یہ ہے کہ اُسنے نام کیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

انضباط۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ ضبط کرنا۔ خاص خاص کاموں کے لئے مُعیّن کرنا۔ انضباطِ اوقات۔ وقت کی تقسیم وقت کی پابندی (نوازش) اشکباری دن کو ہے شب کو فغاں۔ ہے یہاں خوب انضباط اوقات کا۔ (فقرہ) کاموں میں انضباطِ اوقات نہونے سے بڑا حرج ہوتا ہے۔

انضمام۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ پیوستہ ہونا۔ پیوند ہونا۔ وصل ہونا۔

انطباع۔ (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ نقش ہونا۔ چھپنا۔

انطباق - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ منطبق ہونا۔ آپس میں ملنا۔

انطفا - (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے بحذف ہمزہ استعمال کیا)۔ مذکر۔ بجھ جانا۔ افسردہ ہونا۔

انعام - (ع بالکسر نعمت دینا۔) مذکر۔ عطیہ۔ بخشش کسی بات کا صلہ۔ (انیس) بے قتل سواروں کو نہ آرام ملیگا۔ لم کا جو سر لاؤ تو انعام ملیگا۔ انعام اکرام۔ انعام۔ (فقرہ) جو انھوں نے انعام اکرام میں دیدیا وہ تمھیں نصیب بھی نہ ہوگا۔ انعام کرنا۔ انعام دینا۔ بخشنا۔ اب متروک ہے

انعدام - (ع بالکسر وکسر سوم۔ صاحب منتخب اللغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ غلط ہے) مذکر۔ نیست نابود ہونا۔

انعقاد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ بندھنا۔ منعقد ہونا۔ (فقرہ) جلسے کا انعقاد کب ہوگا۔ **انعکاس** - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر ۱۔ الٹنا ۲۔ نمودار ہونا عکس کا کسی شفاف چیز جیسے شیشے یا پانی وغیرہ سے۔ (نوازش) رُخِ روشن کا پر تو دل سے غم کا داغ دھوتا ہے۔ فروغِ مہ کا باعث انعکاسِ مہر ہوتا ہے۔

انفار - (ع بالفتح۔ جمع نفر کی) مذکر۔ لوگ۔ سپاہی۔ عوام۔ کمینے

انفاس - (ع نفس بفتح اول و دوم کی جمع)۔ مذکر۔ دم۔ سانس (چراغ کعبہ) سناٹے کا دم انیس و ہمدم۔ انفاس ہوا رفیق و محرم۔

انفراد - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ اکیلا ہونا۔ تنہا ہونا۔

انفراغ - (ع۔ بالکسر وکسر سوم فارغ ہونا) فراغت۔ (فقرہ) الحمدللہ بڑے کام سے انفراغ ہوا۔

انفساخ - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ فسخ ہونا۔ ٹوٹ جانا جیسے انفساخِ معاہدہ۔

اِنفصال - (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ جدا ہونا) مذکر۔ فیصلہ۔ (جلال) مرے دل کا اور میرا دہی بس چکاتے جھگڑا۔ جو کچھ انفصال ہوتا وہیں انفصال ہوتا۔

انفعال - (ع۔ بالکسر وکسر سوم۔ شرمندہ ہونا) مذکر۔ ندامت شرمندگی۔ (سحر) نگاہ تیز ہے ڈر ہے تمھارے دیدے سے۔ شہید کرکے مجھے انفعال کچھ نہ ہوا۔

انفکاک - (ع۔ بالکسر وکسر سوم فک جدا کرنا چھوڑنا) مذکر۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ انفکاکِ رہن۔ مذکر۔ جائداد کا رہن سے چھوٹ جانا۔ (داغ) اب سرِ ساقی ہے اور دستار شیخ۔ انفکاکِ رہن ہو سکتا نہیں۔

انفلوئنزا - (انگ) مذکر ایک قسم کا وبائی زکام ہے۔

انقباض - (ع بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گرفتگی۔ طبیعت کا ناشگفتہ ہونا۔ سکڑنا۔ (صریر) شگفتہ ہو کے جو اک دل ملے نہ تم مجھسے۔ جہینوں غنچۂ خاطر کو انقباض رہا۔

انقراض - (ع بکسر اول وسوم) مذکر۔ مقررہ مدت کا ختم ہونا گزرنا۔ پورا ہونا۔

انقسام - (ع بالکسر وکسر سوم)۔ مذکر۔ منقسم ہونا۔ حصہ حصہ ہونا۔

انقضاء - (ع۔ بالکسر وکسر سوم) مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ ختم ہونا انقضائے میعاد۔ مقررہ مدت کا گزر جانا۔

انقطاع۔(ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کٹ جانا۔ الگ ہو جانا۔ بند ہونا۔

انقلاب۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ الٹ۔ پلٹ۔ نیرنگِ زمانہ۔(تسلیم) نالوں سے اپنے اکدن وہ انقلاب ہوگا۔ دم بھر میں آسمان کا عالم خراب ہوگا۔ انقلابِ آسمان۔ انقلابِ دہر۔ انقلاب زمانہ۔ زمانہ کی گردش۔ وقت کی کایا پلٹ۔(آتش) انقلابِ دہر سے ایسں نہین ہے حسن بھی۔ سبزۂ خط سے ہوے ہیں لالہ گوں رخسار سبز۔(وزیر) کیا خبر تھی انقلابِ آسماں ہو جائیگا۔ دوست کا ملنا نصیبِ دشمناں ہو جائیگا۔

انقیاد۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ فرمانبرداری (صریر)۔ سر جھکاتے کیوں نہ پیشِ تیغِ ناز۔ انقیادِ امر واجب تھا ہمیں۔

انکار۔(ع۔ بالکسر۔ اقرار کی ضد) مذکر۔ ١ کسی بات کو نماننا ٢ پرہیز (فقرہ) انکو میری چیز سے اتنا انکار نہ چاہیے ٣ عذر۔(فقرہ) وہ اصرار کرتے ہیں تو روپیہ لیلو اب زیادہ انکار کا موقع نہیں ہے۔

انکسار۔(ع بالکسر و کسر سوم۔ ٹوٹ جانا)۔ مذکر۔ ١ شکستگی ٢ خاکساری فروتنی۔(صبا) زمین سے سیکھ گردوں مرا غبار بڑھا۔ بلند رتبہ ہوا جتنا انکسار بڑھا۔

انکشاف۔(ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ کھولنا۔ کھلنا۔ ظاہر ہونا (ناصر) چیر کر سینہ اُسنے دل دیکھا۔ تیغ سے انکشافِ حال کیا۔

انکم ٹکس۔(انگ) مذکر۔ رعایا پر آمدنی کے حساب سے سرکاری محصول

انکنا۔(ھ) سلازم ١ جچنا۔ تخمینہ ہونا۔(فقرہ) آپ کی نظر میں یہہ مال کتنے کا انکتا ہے ٢ عمل با نتر سے گلٹی کا رک جانا کہ تحلیل ہو جائے۔(فقرہ) ایک ہی بار انکنے سے گلٹی ذرا سی رہگئی۔

انکھڑیاں۔ آنکھ کی جمع۔ پیار سے معشوق کی آنکھوں کو کہتے ہیں۔(آتش) ان انکھڑیوں میں اگر نشہ شراب آیا۔ سلام جھک کے کریگا اگر حجاب آیا۔ اب یہ لفظ بول چال میں نہیں ہے۔

انکھ مند۔ انکھ مندی۔ دیکھو آنکھ مندی (جانصاحب) آنکھ مندی اُٹھ جاؤں تو باجی گناہوں سے بچوں۔ کھول کر آنکھیں جو دیکھا اوہی دُنیا خواب ہے۔

انکھوا۔(ھ۔ س۔ انکر) مذکر۔ ١ سوئی سی باریک اور سفید سی شے جو پہلے پہل بیج میں قوتِ نمو سے پیدا ہوتی ہے۔ پھوٹنا کے ساتھ مستعمل ہے ٢ آٹے کی ایک چیز شگوفے کے مثل بنا کر گھی میں پکاتے ہیں اور شیرے مین ڈالکر کھاتے ہین۔ اور اکثر عورتین دفع چشم بد کے لئے اُسپر نیاز دلواتی ہین ٣ ماش اور مونگ کے لمبے لمبے ریزے جو دلنے میں دال سے الگ ہو کے نکلتے ہیں۔

انکھیارا۔ صفت ١ آنکھوں والا۔ اندھے کی ضد۔(قدر) لیکن اُنہین عجب تماشا ہو۔ ایک انکھیارا ایک اندھا ہو ٢ صاحب بصیرت۔

انکھیاں۔ مونث۔ آنکھ کی جمع۔(ولی) سرخ لاتی ہین نشے بیچ جو ڈورے انکھیاں۔ دل زخمی پہ لگاتی ہیں ٹکورے انکھیاں۔ اب متروک ہے ٢ ایک چیز مثل کھجوروں کے جو میٹھی ہوتی ہے اسکو تل کر بناتے اور نیاز دلواتے ہیں۔ عموماً مدار صاحب کی انکھیاں کہتے ہیں۔

انگ۔(ھ) مذکر۔ تمام جسم۔ سارا بدن۔ جوڑ۔ عضو۔ انگ لگنا۔ غذا کا جزو بدن ہو جانا۔

انگا۔(ھ) مذکر۔ انگرکھا۔

انگارا۔(ھ۔س۔ انگار) مذکر۔ آگ کا دہکتا ہوا بڑا ٹکڑا۔۲۔ تشبیہاً نہایت سرخ چیز کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) کس قدر ہے تیرِ ظالم آتش رنگِ حنا۔ سنگ پا لگتے ہی بس تلوؤں سے انگارا ہوا۔ انگارا بننا۔ یا انگارا ہو جانا۔ غصّے کے مارے لال ہو جانا۔ (امیر) لعل ولب سے بڑھکے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاؤں۔ کیا رچی ہے اے پری ہیکر حنا برسات کی۔ انگاروں پر لٹانا۔ متعدی۔ جلانا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (اسیر) منھ سے کبھی نہیں وہ لگاتے شراب کو۔ انگارون پر لٹاتے ہیں کیا کیا کباب کو۔ انگاروں پر لوٹنا۔ لازم۔۱ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (رند) لوٹا کرتا ہوں شب ہجر میں انگاروں پر۔ جلنے لگتا ہے جدھر رکھتا ہوں پہلو اپنا ۲۔ رشک وحسد سے جلنا۔ (بحر) لوٹتا ہے کیا ہی انگاروں پہ شعلہ رشک سے۔ جب سے دیکھا ہے ترے تفتیدہ دل کا اضطراب۔ انگارے۔ عو۔ کچھ مانگنے پر جب نہ دینا مقصود ہوتا ہے تو کبھی تیکھ کبھی شوخی سے کہدیتی ہیں انگارے۔ (جرأت) قیمت جو مانگی بوسہ تو انگارے کہدیا۔ کیا اپنے جنس دل کا خریدار گرم ہے۔ انگارے برسنا۔ کنایہ ہے شدت گرمی پڑنے لُو چلنے کا۔ (فقرہ) یہہ اساڑھ کا مہینہ ہے اور انگارے برس رہے ہین۔ انگارے برسین۔ عو۔ بد دعا۔ غضب الٰہی نازل ہو۔ انگارے پھانکنا وہ کام کرنا جسکی پاداش بہت سخت ہو۔ (کیف) انگارے پھانکتا ہے یہہ مینا شراب کا۔ کٹتی ہے کس عذاب سے فصلِ خزاں تمام۔ انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔ عو۔ جب کسیکو شدت سے بخار ہو تو کہتی ہیں کہ بدن انگارے کی طرح دہک رہا ہے۔

انگبیں۔(ف) مذکر۔ شہد (ناسخ) میرے آقا کو امیر النحل ملنا تھا خطاب۔ خانۂ زنبور میں تب انگبیں پیدا ہوا۔

انگرکھا۔(ھ۔س۔ انگرکشا)۔ مردون کی ایک پوشاک مسلمانوں کے انگرکھے میں دہنی طرف اور ہندوُن کے بائین طرف پردہ ہوتا ہے۔ (بفتح اول وسوم وسکون چارم) (محسن) وہ انگرکھے ترے گلکاری کے۔ جنکی کلیو نمیں چبھتے ہیں کانٹے۔ بعض لوگ بسکون کاف فارسی وفتح راے مہملہ بولتے ہیں اور قیاس بھی اسیکو چاہتا ہے کہ انگ بمعنی بدن ہے مگر بیشتر زبانوں پر صورت اول ہی ہے (جانصاحب) معنی کے بدلے رنگئی اب شعر میں حکّت اے جان پہنو انگرکھا ہاتھی کے تھان کا۔

انگریز۔(پرتگالی لفظ بالکسر تھا) مذکر۔ فرنگی۔ زبانوں پر بروزن مفعول ہے۔ (انشا) انگریز کے اقبال کی ہے ایسی ہی رتبی۔ آویختہ ہے جیسے فرانسیس کی ٹوپی۔ بعضون نے فاعلان کے وزن پہ کہا ہے (ناسخ) دل ملک انگریز میں جینے سے تنگ ہے۔ قید حیات بھی مجھے قید فرنگ ہے اب بروزن رنگریز زبانوں پر ہے۔ انگریزی۔ (ی نسبت کی ہے) انگریزوں کی زبان۔ اُنکی حکومت۔ اُنکی وضع۔ اُنکی ولایت کی چیز۔ (جانصاحب) انگریزی رہے قیامت تک۔ دے نہ اکدن کہیں خسارا نوٹے۔

انگڑائی۔(ھ) مونث۔ خمیازہ۔ آنا لینا کے ساتھ (رند)۔ انگڑائیاں جو لیں مرے اُس تنگ پوش نے۔ چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا۔ انگڑائی توڑنا۔ لازم ۱۔ انگڑائی لیتے وقت کسیکے کاندھے پر ہاتھ رکھکر اپنے جسم کا بار ڈالنا جسکو عام طور پر نحس سمجھتے ہیں اور جانتے ہیں کہ انگڑائی توڑنیوالیکی سستی ہمپر آجائیگی ۲۔ مجازاً نکما رہنا۔ بیکار رہنا۔ (فقرہ) گھر بیٹھے

انگڑائیاں توڑنے سے کام نہیں چلیگا کچھ دوڑ دھوپ بھی کر دتب نوکری ملے۔

انگڑ کھنگڑ۔ مذکر۔ ۱ اسباب خانہ داری۔ کاٹھ کباڑ۔ ۲ بہت سی پھیلی ہوئی چیزوں کی نسبت بول اٹھتے ہیں کہ یہ انگڑ کھنگڑ دیسیٹے۔

انگش بنگش۔ اول جلول۔ مہمل وا ہیات۔ خرافات۔ بے ٹھکانے۔ (فقرہ) اُنکی بات کا کیا ٹھیک وہ ایسی ہی انگش بنگش اُڑایا کرتے ہیں۔

انگشت۔ (ف۔ سنسکرت میں تا ہے ہندی سے انگوٹھا) مونث۔ اُنگلی۔ (اسیر) دعویٰ خوں نہیں درکار ہے کیوں حشر کے دن۔ سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت تیری۔ انگشتانہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ شام کے شکل لوہے یا پیتل کا خول جسے کپڑا سینے کے وقت چھنگلیا کے پاس کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں تاکہ سوئی نہ چبھے ۲ ہڈی یا سینگ کا وہ حلقہ جسکو تیر انداز تیر لگاتے وقت ہاتھ کے انگوٹھے میں پہنتے ہیں۔ انگشت بدنداں ہونا۔ لازم۔ دانتوں تلے انگلی دبانا حیرت سے (غالب) خامہ انگشت بدنداں کہ اسے کیا لکھیے۔ ناطقہ سر بگریباں کہ اسے کیا کہیے۔ انگشت بلب ہونا۔ ہونٹھوں پر اُنگلی رکھنا خموش رہنے کا اشارہ کرنیکی جگہ ٥ چپ خامشی کی یہ جا ہے مومنؔ انگشت بلب حیا ہے مومنؔ۔ انگشتر (ف)۔ مونث۔ انگوٹھی۔ (ناسخ) جو دہن ہے نقش ہے اُسمیں تمہارا نام پاک۔ کوئی انگشتر جہاں میں بے نگیں ملتی نہیں۔ انگشتری۔ (ف۔ رائے مہملہ نسبت کے واسطے اور یائے تحتانی زائدہ) مونث۔ انگوٹھی۔ (گلزار نسیم) انگشتری اپنی اُس سے بدلی۔ مُہر خط عاشقی بدلی۔ انگشت شہادت کلمے کی انگلی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس ہوتی ہے۔

انگشت شہادت کہنے کی یہ وجہ ہے کہ مسلمان نماز میں جب التحیات پڑھتے ہیں تو کلمہ شہادت کہتے وقت اسی اُنگلی کو اٹھاتے ہیں۔ انگشت ششم۔ مونث وہ زاید اُنگلی جو بعض لوگوں کی چھنگلیا میں ہوتی ہے۔ یہ اُنگلی بیکار ہوتی ہے (محسن) ہاتھ کھینچے ہوئے ہے رنگ ہے مانی کا فق۔ قلم انگشت ششم ہے کفِ افسوس ورق۔ انگشتِ نر۔ (ف) مذکر۔ انگوٹھا۔ انگشت نما۔ وہ شخص جسپر اُنگلیاں اُٹھیں۔ بدنام۔ رسوا۔ مطعونِ خلایق۔ انگشت نما کرنا۔ متعدی۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ (اسیر) ماہ نو ابرو پر خم کے چڑھا منھ تو چڑھا۔ نکر واب اسے انگشت نما جانے دو۔ انگشت نما ہونا۔ لازم ٥ ہاتھ زر زیر اُسکو لگایا بھی نہیں۔ مفت میں انگشت نما ہو گیا۔

اَنگل۔ (س۔ بفتح الف وضم گاف فارسی ہے ہندی میں بالضم وفتح گاف ہے) مذکر۔ اُنگلی کی چوڑائی کی مقدار (فقرہ) کپڑا ایک انگل چوڑا بھاڑلو

اِنگلش۔ (انگ۔ انگلستان کی طرف منسوب) ۱ صفت۔ انگلستان کی زبان۔ انگلستان کی قوم۔ انگلستان کے باشندے ۲ اردو مونث۔ پنشن۔ وہ تنخواہ جو ملازم کو ایک مدت معینہ تک ادائے خدمات کے بعد گھر بیٹھے ملا کرتی ہے۔ ان معنی میں یہ لفظ اسوجہ سے مستعمل ہوا ہے کہ یہ طریق سلوک وحق شناسی کا سلطنت انگلشیہ ہی سے ہندوستان میں شایع ہوا ہے۔

اُنگلی۔ (س۔ میں بضم الف وضم گاف فارسی ہے اردو میں بالضم وسکون حرف سوم بولتے ہیں) مونث۔ انگشت۔ اُنگلی پکڑتے پہنچا پکڑا۔ مثل ذرا سا سہارا پاکر پاؤں پھیلائے۔ تھوڑے ہی سے التفات پر بڑھ چلے۔ اُنگلی رکھنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب نکالنا۔ (محسن) اُنگلی ہر ایک ہے

انگلی نہ رکھنا

وہ مصرع موزون بلند۔انگلی رکھ سکتے نہیں جسپہ کہیں دانشمند۔انگلی نہ لگانا
دہلی۔ذرا نہ چھونا۔احتراز کرنا۔کنارہ کرنا۔(ذوق) لانع جو ہوا دست
درازی کو ستا عدل۔پروانے نے پھر شمع کو انگلی نہ لگائی۔لکھنؤ میں اس جگہ
ہاتھ نہ لگانا بولتے ہیں۔انگلی دبانا۔انگلی دانت تلے دبانا۔حیران ہونا۔افسوس
کرنا۔(قدسیہ) نرم دل ہیں قتل پر میرے ہوا انکو بھی رنج۔دیکھنا دانتوں تلے
انگلی دبا کر رہگئے۔انگلی دکھانا۔دھمکانا۔ڈرانا۔(فقرہ) کوئی انگلی دکھائے
تو میں اُسکی آنکھیں نکلوا ڈالوں۔انگلی پکڑانا۔انگلی پکڑا کے چلانا۔چھوٹے
بچوں کو علی العموم اسیطرح چلنا سکھاتے ہیں۔انگلی پکڑنا۔سہارا لینا۔انگلی کرنا
کنایہ ہے کسیکو پوشیدہ آزار دینے سے۔انگلی میں لہو لگا کے شہید وں میں داخل
ہونا۔کسی کام میں ذرا سا دخل پا کر مدعی یا حقدار بنجانا۔انگلی کے پور۔دیکھو پور
انگلیاں اُٹھانا۔مطلق اشارہ کرنیکی جگہ۔(داغ) بلغ میں گل کھلے جاتے ہیں
کہ وہ آتے ہیں۔انگلیاں سرو اُٹھاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔اس جگہ واحد کے
ساتھ بھی مستعمل ہے۔(فقرہ) ہر بار انگلی اٹھاتے ہو زبان سے کچھ نہیں کہتے ۲
رُسوا اور مطعون شخص کیطرف اشارہ کرنیکی جگہ (فقرہ) اُنکی رسوائی کا یہ حال
ہے کہ جدھر نکلتے ہیں لوگ انگلیاں اٹھاتے ہیں۔انگلیاں اٹھنا۔لازم ۱
مطلق اشارہ ہونیکی جگہ (وزیر) مشورت کچھ تاکون میں ہے ہمارے قتل
کی۔بےطرح اُٹھنے لگی ہیں جانب سر انگلیاں ۲ رسوا اور مطعون شخص کیطرف
اشارہ ہونیکی جگہ۔(رند) اک زمانہ ترا عاشق مجھے تبلاتا تھا۔انگلیاں اٹھتی
نہیں جس راہ سے میں جاتا تھا ۳ نمود کی چیز کیطرف اشارہ ہونیکی جگہ۔
(بحر) اتری انگوٹھیوں پر کیوں نہ انگلیاں اُٹھیں۔لگے ہیں لعل ترے ہاتھ
سے نگینوں کو۔انگلیاں توڑنا۔متعدی ۱ انگلیوں کو اس طرح کھینچ ۱

انگلیاں گھسنا

یا دبانا کہ چٹ چٹ آواز نکلے۔(اسیر) درد اعضا میں ہوا اُسنے جو لی انگڑائی
انگلیاں یار سنے توڑیں تو مرا دل توڑا ۲ عورتیں کسیکی بلائیں لیکے اپنی کنپٹیوں
کے اوپر ہاتھ رکھکر اور کبھی کوسنے اور بد دعا دینے کیوقت دونوں ہاتھ ملاکر
انگلیاں توڑتی ہیں۔انگلیاں ٹوٹنا۔لازم۔انگلیاں چٹکانا۔متعدی۔انگلیاں
توڑنا۔(بحر) ہماری موت ہے تیری ادا یہ او قاتل۔پتنیچے چلتے ہیں ہمپر نہ انگلیاں
چٹکا۔اس جگہ پہلے انگلیاں چٹخانا بولتے تھے۔انگلیاں چٹکنا۔لازم۔(ظفر)
شانے سے کبھی ایکسی چٹکتی نہیں انگلی۔زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں
چٹا چٹ۔انگلیاں چمکانا۔انگلیاں مٹکانا۔متعدی۔ہاتھ اُٹھا کر انگلیوں
کو نچانا۔عورتیں اور زنانے کبھی آپس میں لڑتے وقت اور کبھی ناز نخرے
یا شوخی و تمسخر سے انگلیاں چمکا کر بات کیا کرتے ہیں۔(برق) مہر بیچ کو
دکھاتا ہے بہت نخوت سے۔انگلیاں تو بھی تو اے ماہ منور چمکا۔(فلق)
مُسکرا کر وہ حور غمزے سے۔انگلی چمکا کے بولی ٹھینگے سے۔انگلیاں دانتوں
میں دبانا۔لازم۔(دیکھو انگلی دبانا) نہایت افسوس کرنا۔حیرت کرنا (منیر)
انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوں۔نہیں آتیں گنڈیریاں جو نظر۔انگلیاں
کانوں میں دینا۔(موذن اذاں دیتے وقت انگلیاں کانوں میں دیتے
ہیں)۔نہ سُننے کی کوشش کرنا کسی بات سے بیزاری کی جگہ۔(شوق قدوائی)
اے موذن چپ بھی رہ تو پھر چکا اسلام سے۔انگلیاں کانوں میں دینا ہے
خدا کے نام سے۔انگلیاں کاٹنا۔تاسف کے ساتھ حیرت زدہ ہونیکی جگہ
منھ آئینے میں جو دیکھے وہ غیرت آتش۔ادھر یہ اور اُدھر عکس انگلیاں
کاٹے۔انگلیاں گھسنا۔کوئی ایسا فعل کرنا جس سے انگلیوں پر رگڑ لگے
(داغ) آخر تھکی زبان گھسیں اپنی انگلیاں۔اک اک گھڑی گنی جو ترے انتظار میں

انگلیاں نچانا۔ متعدی۔ انگلیاں چمکانا۔ (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑے ہزار لیتے ہیں پردے میں توڑکے۔ انگلیوں پر نچانا۔ ہنسی اُڑانا۔ نہایت دق کرنا۔ کسیکو ایسا دق کرنا چھیڑنا کہ نا چار پھرے ذلیل ہو۔ (منیر) انگلیوں پر چرخ نیلی کو نچایا اسقدر۔ تیرے فیروزے کا چھلا دورِ گردوں ہوگیا۔ انگلیوں میں فندق لگانا۔ (فُندُق بضم اول وسوم۔ ولایتی میوہ ہے جو سُرخ رنگ کا ہوتا ہے) اُنگلیوں کے سرے پر مہندی لگانا۔ (ذوق) آگئیں انکو لگانی انگلیوں پر فُندُقیں۔ نوکِ مژگاں پر مرے اشکِ جگر گوں دیکھکر۔

انگلیٹ

انگلیٹ۔ (ہ بفتح الف ولام) مونث۔ جثہ۔ جسم کی خلقی قطع۔ (جانصاحب) کوئی پوشاک بدن پر نہیں پھبتی باجی۔ نُچ انگلیٹ ہوا ایسی بھی کسیکی باجی۔

انگنائی

انگنائی۔ (ہ بروزن تنہائی)۔ مونث۔ صحن۔ آنگن۔ (رشک) رنگ یہ خانہ نشینی میں دیا وحشت نے۔ گھر کی انگنائی ہے وہ دامنِ صحرا نکلی۔

انگوٹھا

انگوٹھا۔ (ہ۔ انگشتم)۔ مذکر۔ انگشتِ نر۔ ابہام۔ انگوٹھا چومنا۔ مسلمان پیغمبر صاحب کا نام سُنکر بطور اظہار تعظیم انگوٹھا چومتے ہیں۔ انگوٹھا دکھانا۔ انکار کرنے یا بے پروائی جتانے کی جگہ ناز تمسخر سے عورتیں انگوٹھا دکھاتی ہیں۔ (میرحسن) کہا جو پریزاد نے ہاتھ لا۔ انگوٹھا دکھا یا کہ اترا نہ جا۔ انگوٹھے چوسنا۔ شیرخوار بچّا کر منھ میں انگوٹھا رکھتے ہیں ۔ (کنایۃً) جب کوئی سیانا نادانی کی بات کہے تو طنز سے کہتے ہیں کہ یہ تو ابھی انگوٹھے چوستے ہیں یعنی شیرخوار ہیں۔ انگوٹھے باندھنا۔ بعد دم نکل جانے کے میت کے سیدھے رہنے کو دونوں انگوٹھے باندھ دیتے ہیں۔

انگوٹھی

انگوٹھی۔ (ہ) مونث۔ انگشتری۔

انگ بہپا

انگ بہپا۔ (ہ۔ س۔ انگ۔ بدن۔ انچھن۔ پوچھنا) مذکر وہ مختصر ساکنِ نا ہے ہندو ۔۔ ال یا لنگی کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔

انگور

انگور۔ (ف) مذکر۔ ۱ ایک مشہور میوہ ہے۔ ۲ جب زخم بھرنے لگتا ہے تو ایک قسم کا سرخ تنا ہوا دانہ دار گوشت پیدا ہوتا ہے وہ انگور کہلاتا ہے۔ (رشک) اور حاصل باغِ دنیا سے نظر آتا نہیں۔ زخم کا انگور ہے انگور بری تاک کا۔ انگور بندھنا۔ لازم۔ زخم کا اچھا ہونے پر ہونا۔ (قلق) ہوں وہ مست انگور اے جراح بندھ جائے ابھی۔ میرے زخموں کو پیا را دے جو برگِ تاک کا۔ انگور پھٹ جانا۔ لازم بھرتے ہوئے زخم کا پھٹ جانا۔ (داغ) پھر تیری تیغ ناز نے تڑپا دیا ہے دل۔ پھر میرے دل کے زخم کا انگور پھٹ گیا۔ انگور کا پھوٹ بہنا۔ لازم۔ بھرتے ہوئے زخم کا شق ہوکر اُس سے مواد جاری ہونا (انشا) جس جگہ پھوٹ بہا زخم جگر کا انگور۔ سیکڑوں کوس تلک واں شجر تاک اُگے۔ انگور کا گچھا۔ خوشۂ انگور۔ انگور کھٹے ہیں۔ مثل۔ دیکھو آخ تھو۔ انگور کی ٹٹی۔ تاکِ انگور جسپر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں۔ انگوری بیل۔ کپڑے پر کڑھی یا بنی ہوئی بیل جو انگور کی بیل سے مشابہ ہو (رند) اسقدر رشکِ پری مائل مخموری ہے۔ بیل بھی ہے جو دوپٹے میں تو انگوری ہے۔ انگوری شراب۔ جو انگور سے کھچکر تیار کیگئی ہو۔

انگیا

انگیا۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا کپڑا جسے عورتیں چھاتیاں چھپانے اور تنے اور کھچے رہنے کے لئے پہنتی ہیں۔ مشہور ہے کہ اسکو زیب النسا عالمگیر بادشاہ کی بیٹی نے ایجاد کیا ہے۔ انگیا کا بنگلہ۔ انگیا کی کٹوریوں پر مسالا ٹکنے کی کئی صورتیں ہیں جو چھ پھانک کا لگا ہوتا ہے اُسکو بنگلہ اور دس بارہ

بھانکیں بنائی جاتی ہیں تو خربوزہ کہتی ہیں۔ اور ماہی پشت کام جالی اور جلیبیوں کی شکل حلقہ نما ہو تو چکر کہلاتا ہے۔ انگیا کا ٹھرا۔ وہ بٹا ہوا دھاگا جسکو عورتیں انگیا کے نیچے کی گوٹ میں داخل کرتی ہیں۔ (بحر)۔ اپنی انگیا کی کٹوری نہ دکھاؤ مجھکو۔ کہیں ٹھرّے کے ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے۔ انگیا کا کنٹھا۔ انگیا کا گھاٹ۔ (منیر) آپ کے دل کی کدورت بنگئی خاکِ شفا۔ کربلائی دیکھئے انگیا کا کنٹھا ہوگیا۔ انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کا گریبان۔ وہ مقام جو گلے کے نیچے کھلا ہوتا ہے۔ (امانت) گھاٹ انگیا کا کم وبیش جو پایا اُسنے۔ ہنسکے خیاط کو چڑیا کا بنایا اُسنے۔ انگیا کے بازو۔ انگیا کے وہ حصّے جو دونوں پہلوؤں کو چھپاتے ہیں (جانصاحب) الٰہی کوڑھ ٹپکے ایسی مغلانی کے ہاتھوں کو۔ کترکے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ انگیا کے بند۔ انگیا کے ٹھرّے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہے (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لیٹ کر ساتھ نہ شرمائیے آپ۔ انگیا کے پان۔ کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں۔ چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (سحر) بوسہ لیا ہے یار کے انگیا کے پان کا۔ کھایا ہے پان آج نئے خاصدان کا۔ انگیا کے پٹھے وہ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں (بحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ بانہیں سرو ہوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں۔ انگیا کے بچھوے۔ انگیا کے وہ ٹکڑے جو پشت کی جانب ہوتے ہیں۔ انگیا کی چڑیا۔ وہ سیون جو دونوں کٹوریوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ (ناسخ)۔ مار ڈالا ہے تری انگیا کی چڑیا نے صنم۔ مرغِ دل کو کم نہیں گنجشک بھی شہباز سے۔ انگیا کی خسی۔ انگیا کی خواسی۔ وہ سیون جو کٹوریوں کو آستینوں سے وصل کرتی ہے۔ انگیا کی دیواریں۔ دیکھو انگیا کے پان۔ (بحر) تیرے محرم کے مزے لوٹنے والے ہم ہیں۔ ایک ہتھ پھیری میں بنگلہ نہیں دیوار نہیں۔ انگیا کی ڈوری۔ وہ مقیشی یا ریشمی ڈوری جو انگیا کے کنٹھے اور پٹھے میں زیبائش کیلئے ٹانکی جاتی ہے۔ (قلق) گلوں پر صاف دھوکا ہوگیا رنگیں کٹوری کا۔ رگِ گل میں جو عالم ہوگیا انگیا کی ڈوری کا۔ انگیا کی کٹوری۔ انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں (ناسخ) اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھکے مست۔ ساقیا اب نہ دکھا ساغرِ صہبا مجھکو۔ انگیا کی کنٹھی۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ۔ انگیا کی لہر۔ کٹوریوں پر ٹکا ہوا مسالا۔ (اسیر) انگیا کی لہر دیکھ کے پستانِ یار پر۔ کہئے حباب سے یہ ہوا ہے قرانِ موج۔

انگیٹھی۔ (ہ) مونث۔ وہ ظرف جسمیں آگ رکھکر تاپنے یا خوشبو کی چیزیں سُلگاتے ہیں۔

انگیز۔ مونث۔ (عو) برداشت۔ انگیز کرنا۔ برداشت کرنا گوارا کرنا۔ (فقرہ) مجھسے روز روز کی یہ مصیبت انگیز نہیں کیجاتی۔ انگیزنا (دہلی) جبر سہہ لینا۔ (ظفر) جسکی جانب سے ترا تیر نگاہ تیز جاے۔ اُسکا دل سپر ای سا ہو تو اُسے انگیز جاے

اَنَنَّاس۔ (پرتگالی لفظ ہے) مذکر۔ ایک مشہور پھل۔

انند کے تار بجانا۔ (آنند۔ خوشی۔ آنند سے انند ہوگیا) دہلی۔ لازم۔ عیش وعشرت کے ساتھ بسر کرنا۔ خوشی منانا۔ (نکہت) کہیں ہے نغمۂ قانون وبین وچنگ وستار۔ بجا رہے ہیں ہراک بزم میں انند کے تار۔

انوار۔ (ع) نور کی جمع۔ روشنی۔

انواسنا۔ (ھ)۔ متعدی۔ کورے برتن کو کھنگالنا۔ انواسی۔ صفت۔ اکنواری کی ضد (قلق)۔ ہیں یہ انواسی انکو ڈر کیا ہے۔ تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے ۲؎ استعمال کی ہوئی۔ کھنگالی ہوئی۔

انواع۔ (ع) نوع کی جمع۔ قسم۔ انواع انواع کے۔ قسم قسم کے۔ طرح طرح کے۔

اَنوپ۔ انوپان۔ (ھ)۔ مونث۔ وہ چیز جو دوا کے ساتھ اس غرض سے دیجاتی ہے کہ دوا حلق سے اُتر جائے۔

انوثت۔ ع (بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مادہ ہونا۔ زن ہونا۔ فارسیوں نے حرف چارم کو کسرہ دیکر یائے مشدد مفتوح اضافہ کرلی ہے (عرفی) مایۂ نشۂ انوثیت۔ باز و ربطن مادر انداز د۔

اَنوٹ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ ایک زیور جسے ہندو عورتیں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنتی ہیں ۲؎ (عو)۔ (دہلی)۔ مونث۔ وضع۔ (داغ) وہ حسن وہ انداز وہ پھر بانکپن اُسکا۔ چھل بل ہے قیامت کی تو انوٹ ہے غضب کی۔

اُنوٹھا۔ (ھی) اجھوٹے کی ضد۔ وہ کھانیکی چیز جسمیں سے کسی نے کھایا نہو ۲؎ انوکھا۔ (منتظر) چالیں چلتی ہو نرالی کہ نہ دیکھیں نہ سُنیں۔ سب انوٹھی ہیں انوکھی ہیں تمھاری باتیں۔ اس معنی میں اب فصحا انوکھا زیادہ بولتے ہیں۔ انوٹھی بات۔ نئی بات۔ نادر بات۔

انور۔ (ع) صفت۔ بہت روشن۔

اُنوکھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نرالا۔ عجیب و غریب۔ نادر۔ سب سے الگ۔ انوکھی۔ صفت مونث۔ (جلیل) مُشتری دل کا یہ کہہ کہکے بنایا انکو۔ چیز انوکھی ہے نئی جنس ہے مال اچھا ہے۔

اُنھ یا اُونھ۔ (ھ) مونث ۱؎ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (فقرہ) اُنھ وہ نہ آئیں ہمیں بھی کچھ پروا نہیں ۲؎ گریز اور نفرت کی جگہ (فقرہ) اُنھ کیا بدمزہ دوا ہے ۳؎ کراہنے کی آواز۔

اُنھتر۔ (ھ) صفت۔ ۶۹۔ [illegible]

اُنھوریاں۔ (ھ)۔ مونث۔ وہ ذرا ذرا سے دانے جو گرمی میں جوشِ خون سے بدن پر بکثرت نکل آتے ہیں۔

انہدام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ویران ہونا۔ مسمار ہونا

انہزام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ شکست پانا۔ بھاگ جانا۔

انہماک۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ محو ہونا کسی کام میں (تسلیم) کوئی مَرے کہ جئے اُنکو ہو خبر کیونکر۔ کہ دلبری میں انھیں انہماک رہتا ہے۔

انی۔ (س بفتح اول و کسر دوم)۔ مونث ۱؎ نیزے کی نوک (ہلال) اے شبِ ہجر فلک ہے کہ نیستاں کوئی۔ انی نیزے کی نظر آتی ہے ہر تارے میں ۲؎ برچھی کی نوک (ذکر) رہا ہے اُسکی مژگاں پر فدا یہ مُرغِ جاں برسوں۔ کیا ہے ہمنے برچھی کی انی پر آشیاں برسوں ۳؎ جوتے کی نوک (فقرہ) جوتے کی انی سے ٹھوکر لگادی ۴؎ پھکیتوں کی اصطلاح میں سامنے کی سیدھی چوٹ کو کہتے ہیں۔ جیسے انی کا ہاتھ لگا یا انی

ماردی - انی دار جوتا - ایک قسم کا گھیتلا جوتا جسکی لبی نوک اوپر کو اٹھی ہوتی ہے - عہد شاہی تک اسکے پہننے کا کثرت سے رواج تھا - انیاں تانا - سامنے کی سیدھی چوٹ لگانا - (قدر) بڑا کے پیتری انیاں تیاں ہیں ایسی - کہ اس نگاہ سے منھ پھر گیا ہے بانے کا - انی کا ہاتھ - انی کی چوٹ انی کی ضرب - سامنے کی سیدھی چوٹ - انی کی ٹلی ہزار برس - (مقولہ) مصیبت گھڑی بھر کے لئے ٹلجائے تو گویا ہزار برس تک تسکین اور دلجمعی ہے -

اینا ٹانک - (عم) ٹھیک تول کو کہتے ہیں جسمیں ذرا کمی بیشی نہ ہو -

انیائی - (س - نیائے (انصاف میں انف نفی کا ہے اور ی نسبت کی) انصاف نہ کرنیوالا - ظالم - مجازاً شریر اور ناشایستہ بچہ -

انیس - (ع) اُنس رکھنے والا - دوست - ہمدم

اُنیس - (ہ) صفت - ۱۹ - لوعہ م - اُنتیس بیس - ذرا سے فرق اور ادنیٰ کمی بیشی کو کہتے ہیں - (فقرہ) کل سے مرض میں کچھ اُنیس بیس کا فرق ہے - (داغ) دیدار یار سے مجھے صحت نہیں ہوئی اُنیس بیس بھی تپ فرقت نہیں ہوئی -

انیسون - (ہ) مونث - ایک دوا ہے

اَنیلا - (ہ) مذکر - ناواقف - ناتجربہ کار - نادان - نیلاپن بھولاپن - ناتجربہ کاری (شوق) انیلاپن اُسکا مجھے بھا گیا - کردل کیا دل اُسیر مرا آ گیا - انیلی - صفت - مونث -

او - (س - حرفِ ندا) - اے - ارے - آپ - آپ سے چھوٹے اور کم رتبہ آدمی کو پکارنے اور اُس سے خطاب کرنیکے لئے موضوع ہے - اور بے تکلفی میں چھوٹے اور کم رتبہ کی تخصیص نہیں ہوتی - (امیر) آئینہ سامنے آتا ہے عوض لینے کو - ہوشیار او مرے دیوانہ بنانیوالے -

اوازہ توازہ - مذکر - طعن تشنیع - بولی ٹھولی -

اوائل - (ع - اوّل کی جمع) ۱ - ابتدا - آغاز - پہلے حصے - جیسے اوائلِ عمر میں ایسا ہوا ہی کرتا ہے ۲ (ہ) - مذکر - وہ ڈورا جسکو چرخے پر تان دیتے ہیں اور اُسی سے چرخہ چکر کھاتا ہے -

اَوَاخر - (ع - آخر کی جمع) پچھلے حصے (آبحیات) اواخر ایام میں ایک دفعہ بادشاہ بیمار ہوے -

اوائی - (ہ) مونث - آمد - کیکے آنیکی خبر - فصحائے لکھنؤ آمد زیادہ بولتے ہیں -

اَوباش - (ع - بوش کی خلاف قیاس جمع ہے) بدچلن - آوارہ مزاج - (قلق) کہیں ایسا نہو کہ یہ اوباش - گھات سے کرتے ہوں ہماری تلاش - یہ لفظ واحد کی جگہ بھی مستعمل ہے (فقرہ) وہ بڑا اوباش ہے -

اُوبنا - (ہ) لازم - اُکتانا - (فقرہ) اب محنت سے طبیعت اوبتی ہے -

اُوبی - (ہ - واو مجہول) - مونث - وہ گڑھا جو ہاتھی کے پھنسانے کیلئے جنگل میں خس پوش کیا جاتا ہے -

اُوپ۔ (ہ واو مجہول)۔ مونث ۱۔ چمک۔ آب تاب۔ جلا ۲۔ رونق۔ (مسرور) رونق جہاں میں ابرو خمدار سے ہوئی۔ قاتل کی ساری اُوپ اسی تلوار سے ہوئی ۔اسی لفظ سے اُپی بنا ہے دیکھو اُپی۔

اُوپچی۔ (ہ) مذکر۔ بانکا سپاہی ہتھیار بند مُسلّح (قدر) مارے غصہ کے چڑھی ہیں آنکھیں۔ اُوپچی بنکے وہ جلاد آیا۔

اُوپر۔ (ہ۔ س۔ اُپر) ۱ حرف ظرف۔ "پر" کی جگہ آتا ہے۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں خار تھا۔ لوٹا کیا میں کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ اب اس جگہ "پر" زیادہ فصیح ہے ۲۔ بالا۔ نیچے کی ضد۔ (ناسخ) زبس واژدوں ہے اپنا کوکب بخت۔ زمیں اوپر ہے نیچے آسماں ہے ۳۔ کوٹھے بالاخانے کی جگہ۔ (آبحیات) نوکر نے شربت نیلوفر کٹورے میں گھول کر کوٹھے پر تیار کیا اور کہا کہ اوپر تشریف لےچلئے ۴۔ (عو)۔ بعد۔ (مراۃ العروس) یہ لڑکا کئی بچوں کے اُوپر پیدا ہوا ہے ۵۔ باہر۔ (فقرہ) جو کپڑے پہنو وہ اُوپر رکھو باقی صندوق میں رکھدو ۶۔ اُس سے پہلے۔ (فقرہ) میں جو کچھ اوپر لکھ چکا ہوں اب اُسکے دُہرانے کی ضرورت نہیں ۷۔ اپنی ذات پر۔ اپنے حال پر۔ (فقرہ) آدمی کو چاہئے پہلے اپنے اوپر قیاس کرے پھر اور کا عیب دیکھے ۸۔ زیادہ۔ (فقرہ) مجھکو یہاں آئے کچھ اوپر سال بھر کا زمانہ ہوا ۹۔ (عو) سہارے۔ بِرتے پر۔ (فقرہ) ہم کِسکے اوپر بیٹھے رہتے۔ اُوپر اُوپر ۱۔ الگ الگ۔ پوشیدہ۔ بالا بالا۔ (فقرہ) ہم بیٹھے کے بیٹھے رہے وہاں اُوپر اوپر کار روائی ہوگئی ۲۔ ظاہری دکھاوٹ۔ (نیرنگ خیال) انجام یہ ہوا کہ فقط اُوپر اُوپر کے تزک و احتشام تھے اندر کچھ نہ تھا۔ اُوپر اُوپر جانا۔ لازم بیکار جانا۔ بے اثر ہونا۔ بے نتیجہ ہونا۔ (داغ) چھائی ہیں زلفیں رخ پر تیرے ایک بلا برسائینگی۔ کیا یہ گھٹائیں نیچی نیچی اُوپر اُوپر جائینگی۔ اُوپر تلے۔ متواتر۔ ایک کے بعد دوسرا۔ ایک کے اوپر ایک۔ (مراۃ العروس) واہ ری اصغری اوپر تلے دو بچے مرے لیکن سدا خدا پر شاکر رہی۔ (توبۃ النصوح) اُوپر تلے چار بڑیاں اسنے اپنے سامنے بلائیں۔ اوپر تلے کے۔ (عو) وہ دو بچے جنکے درمیان میں کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو۔ عورتوں کا خیال ہے کہ ان میں باہم نہیں بنتی۔ اسجگہ "تلے اوپر کے" زیادہ بولتی ہیں۔ (ظفر) آنسو کوئی بلا مژہ پر تلے کے ہیں۔ کیا ہی شریر لڑکے یہ اوپر تلے کے ہیں۔ اُوپر دھڑی۔ (معنوں کے دیکھتے ہوئے قیاس چاہتا ہے کہ اسکی اصل اُوپر دھری ہو)۔ مونث۔ ناحق کا الزام۔ مفت کی تہمت (مسرور) ہمکو معلوم اُنکی گھاتیں ہیں۔ یہ تو اُوپر دھڑی کی باتیں ہیں۔ اُوپر سے ۱۔ بلندی سے۔ (سالک) بارے وہ تخت اترا اُوپر سے۔ صاحب تخت دونوں پھر اُترے ۲۔ اُسپر۔ دوسرے۔ اِسکے علاوہ۔ (فقرہ) ایک تو کتاب ہضم کرلی اوپر سے آنکھیں نکالتے ہیں ۳۔ بالائی رقم تنخواہ کے علاوہ۔ رشوت۔ (فقرہ) وہ تنخواہ میں ہاتھ نہیں لگاتے جو کچھ اوپر سے ملتا ہے اُسی میں بسر کرتے ہیں۔ اُوپر سے اُوپر۔ اُوپری اُوپر۔ علیحدہ سے علیحدہ۔ بالا بالا۔ (فقرے) وہ بیٹھے ہی رہے یہاں اُوپر سے اُوپر معاملہ بھگت گیا۔ ہمنے تو اُوپری اُوپر سب حال دریافت کرلیا۔ اُوپر کا۔ بیگانہ۔ غیر۔ (گلزار نسیم) شبنم کے سوا جڑالینا۔ اُوپر کا تھا کون آنیوالا۔ اس شعر کے سوا اور کہیں نظر سے نہیں گزرا۔ اُوپر کا کام۔ فالتو کام۔ اوپر کے دل سے۔ ظاہر داری سے۔ (منیر) توڑو ہمارے آبلہ سینہ شوق سے۔ اوپر کے دل سے کرنی ہے خاطر شکست کی۔ اُوپر کے دم آنا۔ لازم۔ الٹی سانس چلنا۔ قریب

مرگ ہونا۔(عرش) اُوپر کے مجھے دم آرہے ہیں۔ اُسکو ہے خیال بام پر کا۔ اوپر
کے دم بھرنا۔ لمبی سانس لینا۔ کنایۃً حالتِ نزع ہونا۔(داغ) بیمار میں تیرے کیا
دھرا ہے۔ اُوپر کے دم وہ بھر رہا ہے۔ اُوپر کی سُوجھنا۔ دور کی سوجھنا۔
(شاد) دمِ خرام نہ کیوں محو قدِ بالا ہوں۔ وہ چالئے ہیں مجھے سُوجھتی ہے
اُوپر کی۔ اُوپر وار۔(عو) اوپر کی طرف۔(فقرہ) ایک ہاتھ سے اُوپر وار کو
پیسوٹے اٹھائے۔ اوپر والا۔ عو ۱ خُدا۔(فقرہ) خیر تم جو چاہو عیب لگاؤ اُوپر
والا تو دیکھتا ہے ۲ نیا چاند۔(انشا) جب تلک آئے نہ گھر مین مرا باہر والا
اے دوا نوج دکھائی پڑے اُوپر والا ۳ بالائی کام کا ذکر۔ اُوپر والے ۱
غیر۔ جنکو کوئی واسطہ اور استحقاق نہو۔ الغت۔(فقرے) مُدعی اور مُدعا علیہ
تو خاموش ہیں اُوپر والے کٹے مرتے ہیں۔ پس انداز کیونکر ہو اُوپر والے
لُوٹے کھاتے ہیں ۲ مُنتظم اور کارکُن لوگ۔ اُوپر والیاں۔ عو ۱ چلیں
۲ پریاں ۳ چڑیلیں ۴ اصیلیں اور پیش خدمت عورتیں۔ اُوپری ۱
بدزیب۔ ناموزوں۔(فقرہ) صورت جو اچھی نہ تھی تو گہنا با آپ اُوپری
معلوم ہوتا تھا ۲ ظاہری۔(فقرہ) اجی اُنکے یہ سب اُوپری ٹھاٹھ ہیں
گھر میں خاک نہیں ۳ اجنبی۔ غیر۔(آدمی۔ جگہ۔ بات کیلئے)(فقرہ)۔
انھوں نے ایک اوپری آدمی کو بھیجدیا اُسکو روپیہ کیونکر دیا جاے ۴
بالائی۔(فقرہ) تنخواہ میں کیا ہوتا ہے میاں کے سارے اَللّے تلّلے اُوپری
آمدنی سے ہیں۔ اُوپری بات۔ بیکار بات۔ رسمی اور معمولی بات۔(بحر) اُوپری
بات ہے کیا چاند کہو نہیں اُسکو۔ یار خورشید ہے آئینہ قمر اُسکا ہے۔ اُوپری
دل سے۔ ظاہر داری سے۔ بناوٹ سے۔(امیر) بگڑ ملے تشبیہ ماہ کامل
سے سمجھے تعریف اُوپری دل سے۔ اُوپری دل کی۔ ظاہر داری کی۔ بناوٹ
کی۔(عاشق) دھوکا تھی وہ سب تری بناوٹ۔ صرف اوپری دل کی
تھی لگاوٹ۔

اُوپنی۔(ھ) مونث۔ سانُ۔ بول چال میں سان زیادہ ہے

اُوت۔(ھ۔ واو معروف بروزن بھوت) مذکر ۱ وہ شخص
جو جوان ہو کے بن بیاہا مر جائے ہندو عورتیں اُسکی روح سے بہت ڈرتی
ہیں۔ مسلمانون مین شب برات کو اوتوں کی نیاز دولہ کے مسجد میں بھجوا
دیتی ہیں ۲ (مجازاً)۔ بیوقوف۔ بلبلا۔(رنگین) مجھے زہر لگتا ہے کھیلا پن
اُسکا۔ بلبلا سا ہے یہ ترا اوت خوجا ۳ لاولد۔ ناکام۔ نامراد۔ اُوت پڑنا۔
لازم۔(عم) نفع ہونا۔ بچت ہونا۔ اوتوں کا فاتحہ۔(عو) وہ فاتحہ جو بے
اولادے کا دلایا جائے۔

اوتاد۔(ع۔ بالفتح۔ وتد۔ میخ) اولیاءاللہ کے طبقے میں ایک قسم
کے صاحبانِ خدمت جنکو انتظام باطنی میں مداخلت ہوتی ہے۔ یہ گروہ اپنی
جگہ سے نہیں ہٹتا ہے۔ مثال کیلئے دیکھو ابدال۔

اوتار۔(س صحیح اَوتار۔ اللہ تعالیٰ کا دُنیا میں بشکلِ انسان آنا)
مذکر۔ ولی۔ خدا رسیدہ آدمی۔

اوٹ۔(ھ۔ واو مجہول) مونث ۱ آڑ۔ پردہ۔ حجاب۔(انشا)
کی جو شرما کے اُوٹ تکیے کی۔ لگ گئی اُنکو چوٹ تکیے کی ۲ اوجھل۔ غایب۔ سامنے
کی ضد۔ جیسے آنکھ اُوٹ پہاڑ اوٹ ۳ لکڑی کا وہ بڑا چوکھٹا جسے کپڑے سے
منڈھوا کر پردے کے لئے کھڑا کرتے ہیں۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا۔ آڑ کرنا

اوٹ پٹانگ۔(ھ) مُہمل۔ بیہودہ۔ بے تُک۔ بے جوڑ۔
(میر) مین نے کیا اس غزل کو سہل کیا۔ قافلے تھے سب اسکے اوٹ پٹانگ

اُوٹنا۔ (ھ) مذکر۔ چرخی اوٹنے والا۔ اوٹنا۔ (ھ) چرخی کے ذریعہ سے بنولوں سے روئی کو صاف کرنا۔ اُوٹنی۔ (ھ) مونث۔ روئی اُوٹنے کی چرخی۔

اوج۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بلندی۔ (صبا) پستی سے اوج خاک میں مل کر بدل گیا۔ ذرے سے تو نصیب کا اختر بدل گیا ۲ مرتبہ۔ عروج۔ ترقی (ناسخ) ایک ساعت بھی زمانے میں ہوا ہمکو نہ اوج۔ آسماں پر کیا ہمارے بخت کا اختر نہیں۔ اوج موج۔ مذکر۔ شان و شوکت۔ بلند اقبالی (ہلال) چشم دریا بار طوفاں ایک قطرہ گو نہیں۔ اوج موج اپنا دکھائیگی مجھے کیا گو نہیں ۲ ترقی۔ دھوم۔ دھام۔ (سحر) اسکے فرات فیض کا کیا اوج موج ہے۔ ہے چرخ پر گمان مجھے آسیاب کا۔

اُوجڑ نگری سُونا دیس۔ عو۔ ویران مقام کی نسبت کہتی ہیں۔ (مراۃ العروس) یہ خاک ملا محلہ تو اُوجڑ نگری سُونا دیس ہے۔

اُوجھ۔ (ھ) مذکر۔ پیٹ۔ آنتیں۔ (جانصاحب) مردوے ایک بلا نوش ہے تو۔ اوجھ کیوں اتنا بڑھا رکھا ہے۔

اُوجھا۔ (ھ) ایک قسم کے برہمن۔ ہندوؤں میں جو لوگ جھاڑ پھونک کرتے ہیں انکو بھی کہتے ہیں۔

اُوجھڑ۔ (ھ۔ او۔ اوپر۔ جھاڑنا۔ پھینکنا)۔ مونث ۱ ڈھال کی جھڑپ (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہے کہ تلوار کی لچک۔ پتلی کی یہ گردش ہے کہ اوجھڑ ہے سپر کی دِنیا۔ لگانا۔ لگنا۔ مارنا کے ساتھ ۲ مطلق جھڑپ۔ (جادۂ تسخیر) اُدھر اُس دشمن جانی نے انگڑائی لیکر اُٹھ ایک ہاتھ مارا شاہزادہ اوجھڑ کھاکر کھڑکی کے باہر جاگرا۔

اُوجھڑی۔ (ھ) مونث۔ جانوروں کا معدہ۔

اُوجَھل۔ (ھ) مونث۔ آڑ۔ پردہ۔ حجاب ۲ سامنے کی ضد

اوچھا۔ (ھ) ۱ کمظرف۔ (داغ) کیا غیر چھپائیگا ترا رازِ محبت۔ اُوچھے کو خدا اتنی سمائی نہیں دیتا ۲ احسان جتانیوالا۔ (خلیل، حسرت) ہی بہی ساغرِ لبریز کی مجھکو۔ اوچھے کی طرح جام نہ ساقی کبھی چھلکا۔ ۳ ادھورا۔ ہلکا۔ اُچٹتا ہوا۔ جیسے اُوچھا وار۔ اُوچھا ہاتھ۔ اوچھی تلوار اُوچھی چھری۔ (شرف) اُوچھی چھری بھری تو کیا بے چھری حلال۔ گردن مرٹوڑ ڈالی جو بسمل نہو سکا ۴ چھوٹا۔ اُنگا۔ (فقرہ) یہ درزی جو کپڑا سیتا ہے اوچھا کر دیتا ہے ۵ کم گہرا۔ خفیف جیسے اوچھا زخم۔ اُوچھا برتن اُبلتا ہے۔ مثل۔ کمظرف تھوڑی پونجی میں اترا جاتا ہے۔ اُوچھا پن۔ (ھ) کم ظرفی۔ (جلال) ہنسے میری تڑپ پر خود مرا زخم۔ کوئی دیکھے یہ اوچھا پن کسیکا۔ اوچھا زخم۔ خفیف زخم۔ وہ زخم جو گہرا نہو۔ (آتش) کچھ جو غیرت ہے تو او سفاک اک وار اور بھی۔ زخم اوچھے ہنستے ہیں مُنھ پر تری تلوار کے۔ اُوچھا وار۔ اُچٹتی ہوئی ضرب جو کاری نہو۔ (نفیس) نامردی سے کچھ جنگ میں کد کر نہ سکے وہ۔ اوچھا سا مرا وار بھی رو کر نہ سکے وہ۔ اُوچھا ہاتھ پڑنا۔ ہلکا ہاتھ پڑنا جس سے چوٹ کم آئے۔ (فقرہ)۔ خیریت ہوئی کہ ہاتھ اُوچھا پڑا تھا ورنہ کام تمام ہوگیا ہوتا۔ اوچھی بات ہلکی بات۔ نازیبا بات۔ نامناسب بات۔ اُوچھی تلوار۔ تلوار کا اُچٹتا ہوا وار جو خوب کاٹ نہ کرے۔ (اسیر) اوچھی پڑتی ہے جب کوئی تلوار۔ دہن زخم مسکراتے ہیں۔ اُوچھے کا احسان بُرا ہوتا ہے۔ کمظرف کا احسان کبھی نہ لے۔ اوچھے کی پیت اور بالو کی بھیت۔ مثل۔ کمظرف کی دوستی اور

بالو کی دیوار برابر ہے۔ یعنی نہ اُسکو قیام نہ اِسکو ثبات۔ اُدچھے کے گھر کھانا جسم جسم کا طعنہ۔ مثل۔ کمظرف تھوڑا سا احسان کرکے ہمیشہ طعنے دیا کرتا ہے۔

اُوچھا۔ اوچھاجی۔ اوچھے جی ۔ واہ وا۔ اُہو ہو ہو۔ چہ خوش چرا نبا شد۔ کبھی مذاق سے کبھی کسی بات پر طنز سے کہتے ہیں۔

اُوچھن پوچھن ۔ مذکر۔ کھانا کھا چکنے کے بعد برتنوں میں سے جو بچا ہوا نکالا جائے۔

اوخویشتن گم ست کرا رہبری کند ۔ جو شخص خود کسی قابل نہیں ہے وہ دوسرے کے لئے کیا کر سکتا ہے۔ (فقرہ) میر صاحب پیر خود مستحق عتاب ہے وہ میری سفارش کیا کرینگے۔ اوخویشتن گم الخ۔

اُودا ۔ (ھ) صفت مذکر وہ رنگ جس کی سیاہی سرخی مائل ہوتی ہے۔ اُوداہٹ۔ کبودی مائل ہونا۔ اودی۔ صفت مونث۔

اُودبلاؤ ۔ (ھ۔س۔ ۔ پانی والا۔ بڑاں۔ بلاؤ) مذکر۔ بلی سے مشابہ ایک جانور جو اکثر دریا کے کنارے رہتا ہے اور مچھلی مینڈھک کھاتا ہے۔

اُودھم ۔ دیکھو اُدھم۔

اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین ۔ مثل۔ (اُودھو۔ کنھیا کا دوست۔ اُدھو۔ کنھیا)۔ سب جھگڑوں سے الگ کمال بے فکر ہونیکی جگہ کہتے ہیں کہ نہ کسیکے لینے میں نہ دینے میں۔ (فقرہ) یہاں کی نوکری کیا نشد نشد کہیں اور محنت مزدوری کرینگے چین سے تو رہیں گے اُودھو کا لین نہ مادھو کا دین اپنی نیند سوئیں گے اپنی نیند جاگینگے۔

اَوْر ۔ (ھ۔س۔ اپَر) نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷- میں کبھی فاع اور فع کے وزن پر آتا ہے مگر نمبر ۳ میں فع ہی کے وزن پر خوبصورت اور زیادہ مستعمل ہے۔ اور نمبر ۸ لغایتہ ۱۴ فاع ہی کے وزن پر استعمال میں ہے ۱ حرفِ عطف۔ (فقرہ) زندگی کے واسطے پانی اور ہوا دونوں کی اشد ضرورت ہے ۲ پھر (رشک) غرق فرعون میں تھا مردم آبی کا کلام۔ اور دعوئے خدائی کرے بندہ ہو کر ۳ مگر کی جگہ (امیر) حذر مے سے متکلم اور رجو واعظ۔ ملے دست تبان ناز نہیں سے ۴ کسی امر خلاف قیاس پر حیرت اور استعجاب ظاہر کرنیکی جگہ۔ جیسے یہ منہ اور مسالا۔ تم اور شاعری ۵ سمجھ کے عشق میں لو امتحان بخت جلال۔ ہم اور حوصلہ تقدیر آزمائی کا ۶ بلکہ۔ ترقی کیلئے۔ (فقرہ) ہاں ہاں وہ تم سے اچھے ہیں اور نہایت اچھے ۷ کیا نتیجہ ہو اگر۔ (امیر) جز ھکے بر برہوے واعظ۔ اور جو حسن لے کوئی خرابائی ۸ بیشک اور ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) بڑی ہمکو کون روک سکتا ہے جائیں اور ضرور جائیں (شوق قدوائی) یہ سمجھو کہ آفت ہے آئی ہوئی۔ اندھیرا ہوا اور چڑھائی ہوئی۔ لازمی نتیجہ ظاہر کرنیکے لئے۔ (فقرہ) حکیم صاحب آئے اور میں اچھا ہوا ۱۰ زیادہ (فقرہ) اتنی روشنائی کافی نہو گی اور عنایت کیجئے۔ (امیر) بلائیں لیتے ہی وہ اور ہو گیا وحشی۔ ہم اپنے ہاتھ سے اپنا نشکار کھوئے بیٹھے ۱۱ دوسرا۔ (غالب) جاتے ہوئے کہتے ہو قیامت کو ملینگے۔ کیا خوب قیامت کا ہے گویا کوئی دن اور (فقرہ) یہ ذکر جانے دو اور باتیں کرو ۱۲ غیر بیگانہ۔ (داغ) اور راور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانے میں اگر رشک قمر

اور

اور ۱۱ نیا - خلافِ سابق - متغیر ۔ کبھی روتے ہو گہہ ہنستے ہو گہہ چُپ گہے
نالاں - حال آپ کا ہم دیکھتے ہیں آج ظفر اور ۱۲ آگے کہو - پھر - اسکے بعد
جیسے کوئی سلسلہ سخن میں رُک جائے تو اس سے کہتے ہیں ۱۳ اور ۱۳
خلاف - برعکس - (فقرہ) تم اور سمجھے ہو میرا مطلب اور ہے - (انیس) -
راحت کے دن گزر گئے اب فصل اور ہے - اب یوں بسر کرو جو یتیموں کا طور
ہے ۱۵ طُرفہ - نیا - جیسے لو اور سنو - (امیر) گلۂ جَور کیا میں نے تو وہ بُت
بولا - قدرت اللہ کی تم اور شکایت میری ۱۶ علاوہ اسکے (جلال) دل
ٹھکرا کرکے وہ پامال چلے جاتے ہیں - اور پھر دستِ تاسُف بھی ملے جاتے
ہیں - اور ارادے سے دیکھنا - ارادہ بدل کر دیکھنا - بدنیتی سے دیکھنا
(ناسخ) میں نے دیکھا جو اور ارادے سے - ہنسکے بولے کہ وہ نظر بدلی - اور
اور غیر - بیگانے - ایسے ویسے - (سحر) صحبت کا رنگ اور ہے کچھ طور
اور ہیں - کوئی قدیمیوں میں نہیں اور اور ہیں - اور اور باتیں ۱ عجیب
عجیب باتیں ۲ کچھ کی کچھ باتیں ۳ مختلف باتیں - اور اُلٹے - برخلاف -
(آتش) عرصۂ محشر میں جاتے ہی جہنم میں پڑا - اور اُلٹے یاں ارادہ تھا
مجھے فریاد کا - اور بات ہے - جُداگانہ امر ہے - (غالب) ضد کی ہے اور
بات مگر خُو بُری نہیں - بھولے سے اُسنے سیکڑوں دعدے وفا کئے -
اور بھی - اور زیادہ - (ذوق) خط پڑھکے اور بھی وہ ہوا پیچ وتاب میں -
کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں - اور بھی تتے سُنا - عجیب بات کی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) اور بھی تتے سنا غیر نے کیا کام کیا - اُسکے پہلو میں
نسی آج تو صورت دیکھی - اور تماشا دیکھو - اور تماشا سنو - کسی بات پر
نہایت تعجب ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہیں - (رند) نظرِ لطف و عنایت سے تو میں

اور کیا

درگزرا - آنکھیں دکھلاتے ہیں لو اور تماشا دیکھو - (انشا) میں نے جو کہا میں
ہوں ترا عاشق شیدا - اے کانِ ملاحت - فرمانے لگے ہنسکے سنو اور تماشا
یہ شکل یہ صورت - اور تو اور - حیرت کی بات یہ ہے - اور دن کو جانے
دو - (سحر) آپ بگڑے ہوئے ہیں بال ہیں ٹیڑھے ہمسے - اور تو اور کمر
ہے کئی بل کھائے ہوئے - اور دیکھنا - تعجب اور حیرت کی جگہ - (شوق قدوائی)
غیروں کے ساتھ مجھپہ بھی ہونے لگے ستم - آٹے کے ساتھ گھُن بھی پسا اور
دیکھنا - اور رنگ لائی گلہری - مثل - (عم) - ایسی جگہ حیرت اور استعجاب
سے بولتے ہیں جب کوئی انوکھی بات کسی سے اُسکے حوصلے اور طاقت سے بڑھکے
ہو - اور سنو - نئی سنو - اور تماشا دیکھو - (انشا) یہی انصاف ہے کچھ سوچو
تو اپنے دل میں - تم تو سو کہہ لو مری کچھ نہ سنو اور سنو - اور سے اور ہو جانا
حالت پلٹ جانا - ترقی یا تنزل سے - (امیر) لُٹ گئے ایسے جفا کار ترے
جور سے ہم - چار ہی روز میں کچھ اور ہوئے اور سے ہم - (داغ) گھڑی ہوں
بڑھتا ہے حسینوں کا جمال - اَور سے اَور ہوئے جاتے ہیں - اور عالم
میں ہونا - اور رنگ میں ہونا - اور کیفیت میں ہونا - آپ میں نہونا - دوسرے
رنگ میں ڈوبا ہونا - (فقرہ) تم یہ سب کچھ کہتے کس سے ہو وہ اپنے اور
عالم میں ہیں - اور عالم ہو جانا - لازم - دوسری کیفیت پیدا ہو جانا -
(اسیر) وسعتِ عالم سے پایا وسعتِ دل کو سوا - بند آنکھیں کیں جو ہمنے
اور عالم ہو گیا - اور کو نصیحت اپنے تئیں فضیحت - مقولہ - اُس شخص کی
نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو نصیحت کرے مگر خود عمل نکرے - اور کوئی -
دوسرا شخص - رشتہ دار - دوست - (عالم) ہو کے برہم وہ اُس سے کہنے لگی
جھوٹی تم یا تمھاری اور کوئی - اور کیا ۱ بیشک - کسی بات کی تصدیق کرنے

اور مال لینے کی جگہ کہتے ہیں ۲ کلمۂ استفہام یعنی اسکے علاوہ کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو - اورکے نام انڈے بچے ہمارے نام گڑ گُڑ - مثل - شکایت سے کہتے ہیں یعنی اوروں کے واسطے سب کچھ ہے اور ہمارے لئے مجبوری ظاہر کیجاتی ہے - اور گھر دیکھو - دوسری جگہ اپنی فکر کرو - (داغ) حضرت دل نہیں قرار تھیں نکلو پہلو سے اور گھر دیکھو - بیشتر فقیر سائل سے کہا جاتا ہے انکار کی جگہ - (اسیر) بنکے سائل گئے جو ہم در پر ہنس کے بولے کہ اور گھر دیکھو - اور نہیں تو کیا - یہی بات تو ہے - اور ہوا ہونا - لازم - دوسری کیفیت ہونا - نیا رنگ ہونا - (گلزار نسیم) بیماریٔ عشق لا دوا ہے - اس باغ کی اور ہی ہوا ہے - اور ہی - دوسرے ڈھنگ کا - (ناسخ) یہ خجل ہو اگر خورشید کہ شبنم ہو جائے - دیکھے عالم جو ترا اور ہی عالم ہو جائے - اور ہی بات ہے - تعریف کی جگہ کہتے ہیں - نرالی کیفیت ہے - عجیب وصف ہے (فقرہ) یوں تو پوری غزل اچھی کہی ہے مگر اس شعر میں اور ہی بات ہے اور ہی - اسکی اصل اور ہی ہے - (رشک) کرے عاشق جو فرمایش تو اوہی راگ لاتے ہیں - اُپج کی لینے لگتے ہیں وہ گاتے ہیں بجاتے ہیں -

اَوْراد - (ع - وِرد - کی جمع) مذکر - وظایف -

اوراق - (ع - وَرَق کی جمع) ۱ کاغذ کے پرت ۲ درخت کے پتّے -

اُوْر - (ھ) مونث - (عم) سمت - طرف - اُور چھور - (ھ) مذکر - انتہا - حد - کنارہ - (فقرے) بات کیا ہے ساہی کی آنت ہے جسکا اُور چھور ہی نہیں - برسات میں گما گھر اکا اور چھو نہیں ملتا -

اُوْرکوٹ - (انگ) مذکر - پاؤں تک لمبا کوٹ جو اکثر جاڑوں میں انگریزی پوشاک پہننے والے پہنتے ہیں -

اُوْرما - (ھ) مذکر - بخیوں کی ایک قسم ہے - کپڑے کے دونوں کنارے تلے اُوپر رکھکر اس طرح ڈوب نکالتے ہیں کہ باہر سے پھندا پڑ جاتا ہے - (فقرہ) بخیہ کرنے میں دیر ہو گی اُورما کر دو - اورما بنانا - اورما کرنا - (عم) بہت مارنا مارتے مارتے اُتّو کر دینا -

اَوْرَنگ - (ف - بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ تخت شاہی - (ناسخ) میں ہوں کیا خاک نشیں مور ضعیف - کر دیا موت نے اورنگ سلیماں خالی ۲ ایک پھول کا نام - اَوْرنگ زیب - عالمگیر بادشاہ دہلی کا لقب ہے -

اُوڑھلی لوئی تو کیا کریگا کوئی - مثل - بیحیا بے شرم کی نسبت بولتے ہیں - پیشتر اس جگہ "منھ کی گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی" بولتے تھے - (میر) آتی ہے شمع آگے منھ پر ترے یہ کہکر منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی -

اُوڑھ لینا - گوارا کرنا - اپنے ذمے لے لینا - (اسیر) عشق میں پاس کہاں ذلّت و رسوائی کا - اُوڑھ لیتا ہوں میں سب کچھ یہ رضائی کی طرح - اوڑھنا - (س - اُوڑنا - ڈھانکنا) متعدی ۱ بدن پر کپڑے ڈالنا - (فقرہ) اس طرح چادر نہ اوڑھو ۲ مذکر - اُوڑھنے کی چیز - جیسے چادر دُلائی - لحاف وغیرہ - بچھونے کے ساتھ مستعمل ہے - تنہا اُوڑھنا نہیں بولتے ہیں - (اسیر) تیرے وحشی سو رہے ہیں واہ کس آرام سے - اوڑھنا ہے دامن صحرا بچھونا خاک ہے - اُوڑھنا بچھانا - (کنایۃً) کسی چیز کو ہر وقت استعمال کرنا - (شرف) پاک دامانی ہی کو اُوڑھنا بچھایا عمر بھر

تیرے کوچے میں کبھی بستر کبھی چادر کیا - اوڑھنا بچھونا بنا لینا - کسی چیز کو ہر وقت کام میں لانا - (فقرہ) کلکتے والوں نے انگریزی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا ہے - اُوڑھنی - (ھ) مونث - چھوٹا دوپٹا جسے لڑکیاں اوڑھتی ہیں ۲ وہ سُرخ کار چوبی سالا لٹکا ہوا دوپٹا جو دلھن کے جوڑے میں لگایا جاتا ہے - اوڑھوں بچھاؤں - اُوڑھوں کہ بچھاؤں - جہاں کسی بات کے صلے میں صرف تعریف ہی تعریف ہو اور کوئی نفع نہو اُس جگہ کہتے ہیں کہ میں صرف تعریف کو لیکر کیا کروں اوڑھوں کہ بچھاؤں (انشا) لیکے میں اُوڑھوں بچھاؤں - یا لپیٹوں کیا کروں - روکھی پھیکی ایسی سُوکھی مہربانی آپ کی -

اَوزار - (ع بالفتح - وزر کی جمع) مذکر - آلات - ہتھیار یہ لفظ واحد میں بھی بولا جاتا ہے - (فقرہ) اوزار خراب ہو گیا -

اُوس - (ھ - س - اُوشیائی) مونث - شبنم - اُوس پڑنا - لازم ۱ اُوس گرنا ۲ افسردگی چھانا - رونق نرہنا - بیرونقی برسنا - اُداسی چھا جانا (مونس) پانی کے عوض ظلم کے تیروں کی جھڑی تھی - گلدستۂ زہرا پہ عجب اُوس پڑی تھی - اُوس گرنا - شبنم گرنا - (فقرہ) آجکل تو شام ہی سے اوس گرنے لگتی ہے - اُوس چاٹے پیاس نہیں بجھتی - اُوس سے پیاس نہیں بُجھتی - اُوسوں پیاس نہیں بُجھتی - اُوسوں سے پیاس نہیں بجھتی - مثل - زیادہ خواہش میں تھوڑی چیز ملنے کی جگہ کہتے ہیں - یعنی اُس سے آسودگی نہیں ہوتی - (ذوق) سلسبیل آ کے اگر خلد میں ہو آبِ سبیل - کے مینوش کہ بجھتی ہے کہیں اُوس سے پیاس - (میر) دل کی دوا اشک سے نہ نکلی بھڑاس - اُوسوں بُجھتی نہیں ہے پیاس کہیں - (جرأت) فقط باتوں سے پائے تشنۂ وصل آہ کیا تسکین - کہیں بُجھتی بھی ہے پیارے بُجھائے پیاس اُوسوں سے - (شاد) آبلوں کو ہوئی خاروں سے جو پیاس بولی شبنم کہ بجھیں کیا ہے ہراس - تو بھی منصف ہو یہ کانٹوں نے کہا - اُوس چاٹے کہیں بُجھتی ہے پیاس -

اوسان - (ھ بالفتح) مذکر - حواس - اَوسان آنا - ۱ (دہلی) لازم - ہوش آنا - حواس درست ہونا - (مومن) نہیں بھجو کہ جان میں جان آئے - دلِ خود رفتہ کو اَوسان آئے - اَوسان اُڑانا - متعدی - ہوش اُڑانا - بدحواس کر دینا - (فقرہ) تم نے تو یہ خبر سُنا کر میرے اَوسان اُڑا دئے - اوسان اُڑنا - لازم - (برق) زخم کی رکھی نہ چلے میرے سامنے - اڑ جائیں مجکو دیکھکے اوسان شور کے - اَوسان ٹھکانے ہونا لازم - حواس درست ہونا - (بیخود) ٹھکانے تمھارے کب اوسان ہیں - ابھی میرزا ابھی پان ہیں - اَوسان جانا - لازم - ہوش جانا - بدحواس ہونا - (امیر) سان پر تیغ لگائی جو مرے قاتل نے - دیکھتے ہی ملک الموت کے اوسان گئے - اَوسان خطا ہو جانا - لازم - حواس بجا نرہنا - (مصحفی) آیا جو وہ کل بزم میں - اپنے تو اَوسان خطا ہو گئے - اَوسان درست رہنا - لازم - حواس بجا رہنا - آتا ہے سامنے جو وہ غارتگرِ شکیب - اوسان داغ رہتے ہیں اپنے کہاں درست - اوسان کھو جانا - گھبرا جانا - (ظفر) تھے کل جو اپنے گھر میں مہمان وہ کہاں ہیں - جو کھو گئے تھے یا رب اوسان وہ کہاں ہیں - اَوسان کھو دینا - متعدی - گھبرا دینا - بدحواس کر دینا - (شوق) سارے اُلفت نے کھو دئے اوسان - ورنہ یہ کہتی ہیں خدا کی شان - اوسان گئی - مونث صفت - (عو) - بدحواس عورت

کی نسبت کہتی ہیں ۵ تیری رنگینی سے کہیں آنکھ لڑی سچ کہدے - کچھ تو گھبرائی ہوئی پھرتی ہے اوسان گئی - اوسان لیجانا - بدحواس کر دینا - (میر حسن) چنپا کلی کو دیکھ گئے ہاتھ پاؤں پھول - بان کی جھونک سب مرے اوسان لے گئی - اوسان میں آنا - (عو) ہوش میں آنا - (فقرہ) لڑکی اپنے اوسان میں آے تو کیا کہتی ہے - اوسان نہ رہنا - لازم - ہوش ٹھکانے نہ رہنا (جرأت) - اوسان نہیں رہتے جو دیکھ اُسکو کہوں کچھ - یوں کہنے کو کہتا ہوں کہ کیا کیا نہ کہونگا -

اوسر - (ھ - س اُوسر بھینس یا گائے جو گابھن ہونے کی عمر کو پہنچ گئی ہو) مونث - نوجوان بھینس جسکے بچہ نہوا ہو -

اُوسر - (س - اُوشر) مونث - شور زمین جسمیں کچھ پیدا نہوتا ہو - اوسر کھیت میں کیسر مثل (کیسر=زعفران) بدصورتوں میں خوبصورت نااہلوں میں اہل پیدا ہونیکی جگہ کہتے ہیں -

اَوسَط - (ع - بالفتح و فتح سوم) ۱ صفت - بیچ کا - درمیانی - میانہ ۲ مذکر - برابر کا پڑتا - (فقرہ) اُنکی آمدنی کا اوسط تیس ہزار روپے ماہوار ہے (نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) سال بھر کی آمدنی کا اوسط نکال لو

اَوصاف - (ع - بالفتح - وَصف کی جمع) مذکر - کمالات - جوہر - ہنر (فقرہ) آپ کو بھی اللہ نے کیا کیا اوصاف دیے ہیں ۲ تعریفیں (محسن) قد کے اوصاف رکھو یاد نہ بھولو بخدا - سجدہ سہو نہیں ایسی عبادت میں روا ۳ حالات - (فقرہ) یہ آپکے ساتھ کون بزرگ ہیں ان کے اوصاف بیان کیجئے ۴ عادات - اخلاق - (فقرہ) اُن میں علمی لیاقت سردرہے مگر اوصاف اچھے نہیں سُنے جاتے اس جگہ صفات کا استعمال زیادہ ہے -

اوصیا - (ع - بالفتح و کسر سوم) وصی کی جمع - وہ لوگ جنکو وصیت کی گئی ہو -

اوضاع - (ع بالفتح جمع وضع کی) مذکر - افعال - کردار - کرتوت (فقرہ) اُنکے اوضاع و اطوار خراب ہیں -

اوقات - (ع بالفتح) وقت کی جمع (فقرہ) انسان کو اوقات کی پابندی لازم ہے - مندرجۂ ذیل صورتیں واحد کی جگہ اور مونث استعمال کیا جاتا ہے ۱ گزارے کی صورت ۵ ہے توکل پر گزر اپنی تیری اُسکے در کی بھیک پر اوقات ہے ۲ حیثیت - استطاعت - بساط - کائنات - (امیر) دل ہی عاشق کی بڑی سوغات ہے - اور کیا بیچارے کی اوقات ہے ۳ ذلت کی جگہ طنز سے کہتے ہیں (فقرہ) تیری اوقات ہی یہ ہے کہ راہ چلتوں کی گالیاں کھایا کرے ۴ زندگی (شوق) کی ترے پیچھے تلخ سب اوقات - دن کو دن سمجھی اور نہ رات کو رات ۵ گزر بسر حالت - (میر حسن) چشم تر رات مجھکو یاد آئی - اپنی اوقات مجھکو یاد آئی - اوقات بسر کرنا - گزر کرنا - زندگی کے دن کاٹنا ۵ کام جو کرتے ہیں بیہودہ ظفر کرتے ہیں - ہرزہ گردی میں ہم اوقات بسر کرتے ہیں - اوقات بسری - گزر بسر - گزر اوقات - (فقرہ) آپ کی عنایت سے اوقات بسری کی صورت نکل آئی - فصحا اس جگہ بسر اوقات بولتے ہیں - اوقات بھیک پر ہونا - مانگ جانچ کے زندگی بسر ہونا - دیکھو اوقات بسر - اوقات تلخ ہونا - بُری طرح زندگی بسر ہونا - (منیر) کہتے ہیں ناصح سے مجھے زہر کھلا کر - ان روزوں بہت تلخ ہے اوقات تمھاری - اوقات چلی جانا

لازم۔گزر بسر ہوئے جانا۔ (مصحفی) خدا کے لُطف سے کچھ کچھ ترے کرم سے بھی۔ چلی ہی جاتی ہے اوقات میری یوں تو مدام۔ اب استعمال میں بہت کم ہے۔ اوقاتِ خمسہ۔ نماز کے پانچوں وقت سے کنایہ ہے (رشک) اب ہجر میں موذنِ اوقات خمسہ ہیں۔ فریاد و آہ و نالہ و شور و فغاں سے ہم۔ اوقات ضایع کرنا۔ بیکار کاموں میں وقت کھونا۔ (فقرہ) دو گھڑی بیٹھکر پڑھا نہیں جاتا۔ اِدھر اُدھر اوقات ضائع کرتے پھرتے ہیں۔ اوقات کاٹنا۔ اوقات بسر کرنا۔ (مومن) وہ چین سے کاٹے اپنے اوقات۔ یاں دل کو ہو اضطراب دنرات۔ اوقات کٹنا۔ لازم۔ (داغ) کٹتی ہے ہجر یار میں اوقات اسطرح۔ کوئی کتاب یا کوئی اخبار دیکھکر اوقات کھونا۔ اوقات ضائع کرنا۔ (میر حسن) اسیطرح اوقات کھونا اُسے۔ سدا ایس سُن سُنکے رونا اُسے۔ اوقات کیا ہے۔ حیثیت کیا ہے۔ دیکھو اوقات نمبر۲۔ اوقات گزرنا۔ لازم۔ اوقات بسر ہونا۔ (مومن) کیسے آرام سے گزرتی اوقات۔ اے کاش کہ میرا دل بھی تجھسا ہوتا۔

اوقاف۔ (ع بالفتح) جمع وقف کی۔

اُوک۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) چلّو۔ (داغ) کب گدائے درِ میخانہ کو عار آتی ہے۔ اُوک سے پی جو میسّر قدحِ مُل نہوا۔

اُوک چُوک۔ بھُول۔ چوک۔ اب استعمال میں بھول چوک زیادہ ہے۔ اُوکے چُوکے۔ بھُولے بھٹکے۔ اتفاق سے۔ کبھی کبھی۔

اوکنا۔ (ھ) لازم۔ (عو) قے کرنا۔ (محشر) مع۔ اُوکتی پھرتی ہے گھر بھر میں تمھاری کُتیا۔

اُوکھ۔ (ھ۔ س۔ اِکش) مونث۔ گنّا۔

اُوکھلی۔ (ھ۔ س۔ اُوکھل) مونث۔ لکڑی یا پتھر کی گہری کونڈی جو زمین میں گڑی ہوتی ہے اور اُسمیں غلہ وغیرہ ڈال کر موسل سے کوٹتے ہیں۔ اوکھلی مین سر دینا۔ آپ سے خطرے مین پڑنا۔ وہ امر اختیار کرنا جس میں ضررِ کا اندیشہ ہو۔ سخت مصیبت مین پڑنا۔ اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہان کسی دھڑکے کے موقع پر بیدھڑک ہنکے جرأت کیجائے (جانصاحب)۔ جب اوکھلی میں سر دیا دھمکوں سے کیا ہے ڈر۔ سبکو خدا دے جیسا دیا ہے جگر مجھے۔

اَوکھی۔ (ھ) مونث۔ بیجا اور بیموقع بات۔ (فقرہ) کسی کہنے والے نے آپ کو کوئی اوکھی سنائی ہوگی اُسکی کسر آپ یاروں سے نکالتے ہین۔ اوکھیان آنا۔ آوازے کسنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ اوکھیان چھوڑنا۔ آوازے کسنا۔ (شوق قدوائی) موا اَوکھیاں مجھپہ چھوڑا کیا۔ بجا کر کلیجے کو بھوڑا کیا۔ اوکھیان سُنانا متعدی۔ آوازے کسنا۔ اوکھے گوکھے۔ (اصل گوکھے ہے اور اوکھے تابع ہے) ایسے ویسے۔ گنوار۔ دیہاتی احمق۔ بیوقوف۔

اُوگرا۔ (ھ۔ اُو بغیر۔ گرا۔ گھی) اُبالا۔ بدمزہ کھانا کھانیکی کوئی شے جو نہایت بدمزہ پکی ہو۔ (فقرہ) ماما کو ذرہ سلیقہ نہیں ہمیشہ اوگرا پکا کے رکھدیتی ہے۔

اُوگھی۔ (ھ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ وہ لمبی رسّی جسکو گھوڑا نکالنے اور سدھانے کیوقت اُسکے پیچھے ٹھٹکارتے ہیں۔

اَوگی۔ (ھ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ کار چوبی جوتے کا پنّا۔

اُول ۱- (ہ- ہندی مین مونث ہے- امیر مینائی نے امیر اللغات مین مذکر لکھا ہے) ضمانت- عزیز کو روپیہ ادا ہونے یا اور کسی عہد کے ایفا کی ضمانت کے طور پر کسی کے حوالے کر دیتے ہین اُسکو اُول کہتے ہیں- (داغ) آئے کا وعدہ کرتے ہو کیا اسکا اعتبار- ٹلیوا دو اپنی اُول مین میرے رقیب کو- (دینا- رکھنا- رہنا- لینا کے ساتھ) (جرأت) اب قید سے ذرا تو رہائی اُسے تو دے- بے جان اپنی دل کے عوض تجھکو اُول دے- (ناصر) بدگمانی یہ حسینان جگل رکھتے ہین- جان لینے کے لئے اُول مین دل رکھتے ہیں- (قلق) کیا کیا نہین دکھ قید مصیبت کے سہے ہین- برسون دل ناشاد مرا اول رہا ہے- (سحر) ہمکو چھوڑا جو قیدِ گیسو سے- دلِ وحشت زدہ کو اُول لیا- اُول میں چُول رہی میں موسل- عو- مثل- اُس جگہ کہتی ہیں جب کسی بات کے ذکر مین کوئی اور بات جسکو اس ذکر سے کچھ مناسبت نہو چھیڑ دی جائے یا ہوتے ہوئے کام مین کوئی اڑنگا لگ جائے-

اَوّل- (ع) ۱- ابتدا- آغاز- (فقرہ) اس کتاب کے اوّل آخر کے چار چار صفحے غایب ہیں ۲ بہتر- اعلےٰ- افضل- (فقرہ) ان سب مین آپ کا خط اوّل ہے ۳ پہلے- (گلزار نسیم) اوّل کہی بدنگاہی اپنی- بعد اُسکے وہ سب تباہی اپنی ۴ مقدم- پہلا- (فقرہ) مختصر سہی مگر اس فن مین وہی کتاب اوّل ہے- اول آخر- مذکر ۱- ابتدا- انتہا ۲ (عو)- باپ دادا آل اولاد- اوّل اوّل- شروع میں- پہلے پہل- (داغ) وہ کب لطف کرتے ہیں بے آزمائے- کرم آخر آخر عتاب اوّل اوّل- اوّل خویش بعدہ درویش- (ف) مقولہ- پہلے اپنے اعزا کے ساتھ سلوک کرنا چاہئے بعد اُسکے اغیار سے- دیکھو اپنے سے بچے تو اور کو دے- اول دن سے ۱- ابتدا سے- شروع سے- (فقرہ) میں تمکو اول دن سے منع کرتا تھا کہ خراب صحبت میں نہ بیٹھو ۲ روز پیدائش سے (فقرہ) اس بچے کو اول دن سے ماں کا دودھ نہین ملا- اول منزل- قبر سے مراد ہے (شوق) دیکھئے کسطرح پڑتی کل- سخت ہوتی ہے منزلِ اول- اول منزل پہنچانا- قبر مین رکھنا- دفن کرنا- اوّل منزل بھیجنا- لازم- (بحر) تمھارے کوچے میں جو ایڑیاں رگڑتا تھا- سُنا ہے منزلِ اول وہ ناتواں پہنچا- اول منزل کر دینا- (عو) دفن کر دینا- اوّلین (ف) ۱- پہلا- (مومن) صُور کا نفخ اوّلیں افغاں- فتنۂ محشر آخریں افغاں ۲ اگلے لوگ- پہلے زمانے والے- (ناسخ) اوّلِ خیلِ ائمہ ثانی آل عبا- مقتدائے اولین و آخرین پیدا ہوا-

اولا- (ہ) مذکر ۱- انجارات جو بلند ہو جاتے ہیں اور زیادہ سردی سے قطرے قطرے جمع ہونے کے بعد جمکر نیچے گرتے ہیں اُنکو اولے کہتے ہیں ۲ شکر یا قند سے لڈو کے مثل گول بناتے اور اکثر اسکا شربت پیتے ہیں ۳ (لکھنؤ) چاول کی پیچھ مین کولا پیسکر گول گول خشک کر لیتے تھے اسکو کولے کی جگہ چلم مین آگ دکھا کر رکھتے تھے ۴ مجازاً- نہایت سرد- (فقرہ) اسوقت جاڑے کی نہ پوچھئے ہاتھ پاؤں اولا ہو رہے ہیں- اُولا ہو جانا- (عو) بدن کے بہت سرد ہو جانیکی جگہ- (داغ) دیکھتا ہے نبض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر- دم کہاں ہے مجھ میں اُولا ہو گیا ہے تن بدن- اُولوں ماری فاختہ- مصیبت زدہ اور دُکھیا کی نسبت کہتے ہیں- اُولے پڑنا- لازم- اولوں کا گرنا- (فقرہ)

ہوا خنک ہے کہین اُدلے پڑے ہیں۔

اُولاد۔(ع۔ وَلَد کی جمع) بطور واحد مُستعمل ہے۔ مونث۔ بیٹا بیٹی لڑکے بالے۔ بال بچّے۔ (امیر) مضمون سے پس مرگ مرا نام ہے زندہ۔ کس کام کی ہے کام جو اَولاد نہ آئی ۲۔ ایک نسل اور ایک خاندان کے لوگ۔ (فقرہ) سادات اولادِ رسول ہیں۔ اولادِ آدم۔ آدمی۔ انسان۔ اولادِ اناث۔ دختری اولاد۔ اولادِ ذکور۔ نرینہ اولاد۔ اولاد کی آنچ بری ہوتی ہے۔ مثل اولاد کی مامتا کی نسبت بولتے ہیں۔ (شاد) گر پڑے آنسو تو جل کر شمع نے فریاد کی۔ یہ مثل سچ ہے بُری ہوتی ہے آنچ اَولاد کی۔

اَوْلا مَوْلا۔ بیوقوف۔ (فقرہ) اُنکی نہ کہو وہ اولا مولا ہیں ۲۔ اول جلول۔ (فقرہ) اُنکی ایسی ہی اولا مولا باتیں ہیں۔

اُولتی۔(ہ) مونث۔ سائبان کا وہ کنارہ جہاں سے مینھ کا پانی نیچے گرتا ہے۔ اولتی کا پانی بلینڈی نہین چڑھتا۔ (بلینڈی۔ جھونپڑی کی لکڑی) مثل۔ کمینہ شرافت کے مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔ اور اسیطرح ہر ایک ناممکن امر کی نسبت کہتے ہین (منتظر) دل کو اُس سرد کے یہ اشک کریں کیا پانی۔ اولتی کا تو بلینڈی نہیں چڑھتا پانی۔

اُولٹا۔(انگ) مونث۔ ایک قسم کی انگریزی شراب۔

اَوَل جَلُوَل۔ بدسلیقہ۔ بے ڈھنگا۔ بے قرینہ۔ مہمل۔ (داغ) قاصد مری بات کچھ نہ سمجھا۔ کیا اَول جَلُوَل آدمی ہے۔

اَوَل فَوَل بکنا۔ اول فول۔ لغویات۔ سخت سُست)۔ بیہودہ اور لاطائل باتیں کرنا۔ فحش بکنا۔ (شوق) پہلے غصہ تھا طور بھے بے طور سکتے تھے اَول فَوَل اور ہی اور۔

اولما۔ مذکر۔ گرم پانی میں جوش دیا ہوا گوشت۔ اولما کرنا کھولتے ہوئے پانی سے کھال جُدا کرنا۔ اولما ہونا۔ کھولتے ہوئے پانی سے پوست کا جدا ہونا۔ (مسرور) گرم ہنسو گرے جو آنکھوں سے۔ اولما ہوگیا بدن میرا۔

اولوالابصار۔(ع۔ اولو بمعنی صاحب۔ حالت رفع میں داد کر ساتھ حالت نصب و جر میں ی کے ساتھ عربی میں مستعمل ہے)۔ صاحب بصیرت (تسلیم) نور بخش دیدہ معذور ہے دید چمن کیا تعجب گر بنے چشم اولی الابصار گل۔ اولوالعزم (ع) باہمت فراخ حوصلہ۔ اولوالعزمی مونث۔ جرأت۔ ہمت۔ استقلال۔

اَولےٰ۔(ع) بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ سب سے اچھا۔ فارسیون نے اولے تر بھی کہا ہے جیسین کلمہ تر زاید ہے۔ (شیخ سعدی) سخاوت بہر حال اولے ترست۔ اولَوِیّت۔(ع) بہتری۔ دیکھو فضیلت

اولیا۔(ع ولی کی جمع) ۱۔ اہلُ اللہ۔ خدا رسیدہ مجازاً۔ سیدھے سادے اور بھولے آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب تو اولیا آدمی ہیں اور انھیں کے قدم کی برکت سے گھر چلتا ہی اگرچہ بطور واحد اِسکا استعمال کیا گیا ہے مگر اہل تحقیق بطور جمع ہی استعمال کو فصیح جانتے ہیں۔

اُوْن۔(ہ۔ س۔ اوَرنا)۔ مونث۔ پہاڑی بھیڑ اور بکریوں کے بال۔ اُونی۔ صفت۔ ریشمی۔ اون کا۔

اُونا۔(ہ۔ بروزن سُونا۔ کُونا۔ س۔ اوُن۔ چھوٹا۔ کم۔ ناقص) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہے جو عاشق

تیرے ابرو پر ہلال۔ آگے تھا تیغ اب وہ اُونا ہوگیا۔ ۲۔ اردو میں اسکا مخفف اُن مستعمل ہے جیسے اُنسٹھ یعنی ایک کم ساٹھ۔ ادنا ہو جانا۔ تلوار کا اُتر جانا خراب ہو جانا۔ (رشک) چاند دیکھا مُنھ ترا دیکھا نہیں۔ ماہِ نو ابرو سے ادنا ہوگیا۔

اُونبھی۔ (ہ) مونث ۱۔ گیہوں کے ہولے۔ کچی بالیوں کو آگ میں بھون کر مل لیتے ہیں ۲۔ (واو مجہول کے ساتھ) وہ خس پوش گڑھا جو جنگلی ہاتھیوں یا اور اُسی قسم کے جانوروں کے گرفتاری کیلئے اُنکی راہ میں کھود تے ہیں۔

اونٹ۔ (ہ) مذکر۔ شتر ۲۔ مذاق سے بہت لمبے آدمی کو کہتے ہیں۔ اونٹ برابر ڈیل۔ (عو)۔ دراز قد۔ بیڈول آدمی۔ اونٹ برابر ڈیل بڑھایا پاپوش بھر عقل نہ آئی۔ مثل۔ کسی بیوقوفی کی بات پر کہتے ہیں کہ اتنے بڑے ہوگئے اور شعور ذرا نہین۔ اونٹ جب بھاگتا ہے تو پچھم کو۔ مثل۔ ہر ایک اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے تب آپ کو سمجھتا ہے۔ مثل۔ اپنے آپ سے زبردست کا مقابلہ ہونے پر قدر عافیت معلوم ہوتی ہے۔ اونٹ چڑھے پونٹ مانگے۔ مثل۔ بے موقع اور بے محل بات کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ اونٹ دیکھئے کس کل (کروٹ یا پہلو) بیٹھے۔ مثل۔ کسی معاملے کی نسبت کہتے ہیں کہ دیکھا چاہیے کیسا ظہور میں آئے اور نتیجہ کیا ہو۔ (جرات) کیا دکھاتا ہے یہ چرخِ بے مُہار۔ بیٹھتا ہے اونٹ کس کل دیکھئے۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی۔ مثل۔ (عو) بے ڈھنگے آدمی کی نسبت کہتی ہیں جسکا کوئی قول کوئی فعل ٹھیک نہو۔ (مسرور) چرخ کجرو کے تو حق میں یہ مثل سیدھی ہے۔ اونٹ رے اونٹ تری کونسی کل سیدھی ہے۔ اونٹ سستا ہے پٹا مہنگا ہے۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا سے ہیں مگر بڑے بڑوں کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ سے بڑے اور نام چھوٹے خان۔ مثل۔ کہنے کو تو ذرا ت ہیں مگر بڑے بڑون کے کان کاٹتے ہیں۔ اونٹ کا پاد۔ (عم) گوزِ شتر کا ترجمہ۔ بے اثر بات۔ بیفائدہ بات۔ بے تکی بات (فقرہ) اُنکی بات کیا جیسے اونٹ کا پاد نہ زمین کی نہ آسمان کی۔ اونٹ کٹارا۔ ایک چھوٹا سا خار دار درخت ہے۔ مشہور ہے کہ اُسکو اونٹ نہایت شوق سے کھاتے ہیں اونٹ کی پکڑ کُتے کی جھپٹ۔ مقولہ۔ کُتا جسوقت جھپٹتا ہے رُکتا نہیں اور اونٹ پکڑ لیتا ہے تو چھوڑتا نہیں۔ اونٹ کی چوری نہورے نہورے (یا) اونٹ کی چوری جُھکے جُھکے۔ مثل اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص ایسی بُرائی کر کے چھپانا چاہے جو چھپ نہ سکتی ہو۔ اونٹ کے مُنھ کا زیرہ (یا) اونٹ کے مُنھ میں زیرہ۔ مثل ۱۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں بڑے پیٹ والے کو ذرا سی چیز کھانےکو دی جائے۔ (اسیر) کھا گیا بیفائدہ مجھکو فلک۔ اونٹ کے مُنھ کا میں زیرا ہوگیا ۲۔ کبھی عام طور پر حاجت کے دیکھتے چیز کے بہت کم ہونیکی جگہ بھی بولتے ہیں (مراۃ العروس) ماما نے کہا یوں سیر بھر گوشت کے کباب؟ نیم ٹکے کا دہی اونٹ کے مُنھ میں زیرہ کیا ہوگا۔ اونٹ گاؤ۔ (ہ) مونث۔ ایک خوبصورت اور خوش قطع جانور جسکی اونٹ کی سی گردن اور آگے کے دونوں پاؤن لمبے اور پیچھے کے کسیقدر چھوٹے ہوتے ہیں۔ اونٹ کے ہی کو بھاگتا ہے۔ مثل ہر ایک اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے۔

اونٹانا۔ (ہ) متعدی۔ جوش دینا۔ کھولانا۔ فقرہ آج جو

اُکھن نکلا ہے رہ بھی اونٹالو۔اونٹنا۔(ھ) لازم۔جوش کھانا۔کھولنا۔

اُونچ۔(ھ) تنہا استعمال مین نہین ہے۔اُونچ نیچ۔مونث۔نشیب و فراز۔نیک و بد۔نفع نقصان۔اونچ نیچ بتانا۔متعدی۔نیک و بد جتانا۔نشیب و فراز سمجھانا ؎ اے ظفر خالق نے سب اس مین بنائی اونچ نیچ۔یہ جو کی نیچی زمین اور آسمان اونچا کیا۔اونچ نیچ دکھانا۔متعدی۔نشیب و فراز دکھانا۔کنوئین جھکانا۔پریشان کرنا۔اونچ نیچ سجھانا۔متعدی۔نیک و بد سے آگاہ کرنا۔(ظفر) گر سجھاتا ہون اونچ نیچ اسکو۔ہے بتا آسمان زمین دیتا۔اونچ نیچ سمجھانا۔متعدی۔اونچ نیچ بتانا۔(داغ) ناصح نے اونچ نیچ تو سمجھائی ہے بہت۔پر اسکو کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہیں۔اونچ نیچ سمجھنا لازم ؎ بہت ہی سیدھے ہین نام خدا میاں مسرور۔کچھ اونچ نیچ سمجھتے نہین زمانیکی۔اونچ نیچ سوجھنا۔لازم۔(شوق قدوائی) انجان کو کوئی جانے بوجھے۔آنکھین کھلین اونچ نیچ سوجھے۔اونچ نیچ ہو جانا۔لازم۔خرابی پڑجانا۔قباحت پیش آنا۔(فقرہ) اگر کوئی اونچ نیچ ہو گئی پھر بنائی نہ بنے گی۔اونچا۔(ھ۔س۔اچّ) ۱ بلند۔(فقرہ) یہ طاق بہت اونچا ہے میرا ہاتھ نہین پہنچتا ۲ معزز۔عالی مرتبہ۔دولتمند۔(فقرہ) وہ بہت اونچی سرکار ہے۔(امیر) توبہ ٹوٹی ہے ضرور آج کسی اونچے کی۔توبہ توبہ کی صدا آتی ہے میخانہ سے ۳ کوتاہ۔چڑھا ہوا۔(فقرہ) کپڑا اکتنا لیا اور پھر بھی درزی نے پاجامہ اونچا کر دیا ۴ زوردار۔دھیمے کی ضد۔جیسے اونچا سُر۔اونچی آواز ۵ نکلتا ہوا۔لمبا۔(فقرہ) وہ مجھسے کچھ ہی اونچے ہیں ۶ افضل۔اعلےٰ۔بالا۔جیسے بات اونچی ہونا۔اونچا سُنائی دینا۔کم سُنائی دینا۔(ذوق) نالہ اس زور سے کیون میرا دُہائی دیتا۔اے فلک تجھکو جو اونچا سُنائی دیتا۔اونچا سننا۔لازم۔کم سُننا۔بہرا ہونا۔(امیر) کہنے لگے جو عاشق قد اُنسے درد دل۔اونچا لگے وہ سُننے گران گوش ہو گئے۔اونچا کرنا۔متعدی۔بلند کرنا۔اوٹھانا۔اونچا گھر۔امیر گھر۔نامور خاندان۔بڑا گھرانا۔اونچا نیچا۔ناہموار۔اونچی اسامی۔مالدار آدمی جس سے مطلب نکلے۔اونچی چوٹی ۱ پہاڑ کی بلند چوٹی ۲ بغیر مانگ نکالے سر کے بال تین حصے کرکے پُشتِ سر کی انتہائی اونچائی سے گوندھے جاتے ہین (سالک) اونچی چوٹی گندھی ہوئی شِشناف۔نقرئی وہ پڑا ہوا مُوباف۔اونچی دکان۔بڑی اور نامی دکان۔(داغ) بیٹھے ہین بام پر وہ ہر ایک مشتری ہے۔لیتے ہین نفع کیا کیا اونچی دکان والے۔اونچی دکان پھیکا پکوان۔مثل۔نام اور شہرت کے خلاف پائے جانیکی جگہ بطور طعن و تشنیع کہتے ہین۔(جرأت) رکھتا ہے جو مہر و مہ سے گردون دو نان۔اس کھانے پہ کوئی گیا ہو اس کا مہمان۔بس دیکھ لی اُسکی گرم بازاری واہ۔اونچی دوکان اور پھیکا پکوان۔شوق نے اس جگہ "اونچی دوکان پھیکی مٹھائی" کہا ہے ؎ نہ دکھلائے فلک نقل کواکب۔مٹھائی پھیکی ہے اونچی دوکان ہے۔اونچی ناک والا۔بڑا مغرور۔شیخی خورا بے غیرت ؎ محل مین بھیجتے ہیں ماں بہن کو بیچا نکلے۔زبانی شیخیان محشر ہین اونچی ناک والون کی۔اونچی ناک ہونا۔لازم۔اقران و امثال مین عزت ہونا۔اونچے نیچے پاؤن پڑجانا۔لازم۔ناہموار زمین مین پاؤن پڑنا۔(فقرہ) نازک آدمی ہیں کہین اونچے نیچے پاؤن پڑ گیا موچ آگئی ۲ بہک جانا۔عورت کا خراب اور آوارہ ہو جانا۔(محشر) اونچے نیچے میں کہین پاؤن زنانخی نہ پڑے۔کچی لکڑی ابھی اُلھڑ ہی

تمھاری بچی۔

اُوند۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جس سے چھپّر کو اوپر کی طرف مضبوط کھینچکر باندھتے ہیں۔ (باندھنا۔ کاٹنا۔ کھولنا وغیرہ کے ساتھ)۔

اَوندھا۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ اُلٹا۔ مُنھ کے بھل۔ پَٹ۔ (فقرہ) پیالے اوندھے پڑے ہیں ۲ ٹیڑھا۔ جیسے اوندھا چلن ۳ احمق۔ اُلٹی سمجھ کا۔ (سودا) اے چرخ سفلہ پرور اے آسمان بہیر۔ دا اُڑ دل ہے عقل تیری اوندھا ہے تو جنم سے۔ (پڑنا۔ لیٹنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ اوندھا چلن۔ ٹیڑھی وضع۔ (قد۔) کوئی جہان میں آکر ٹھہر نہیں سکتا۔ مثالِ چرخ ہے اوندھا چلن زمانے کا۔ اوندھا کرنا ۱ اُلٹا۔ منھ کے بھل کر دینا۔ پٹ کرنا ۲ رشوت دیکر ملا لینا۔ ملا لینا مغلوب کر لینا۔ (فقرہ) ایسا حاکم خاک انصاف کریگا جسنے جا ہا چار روپے دیکر اوندھا کر لیا ۳ نشے میں بیہوش کرنا۔ (مسرور) پارسائی کی بہت لیتا تھا شیخ۔ ایک ہی چُلو میں اوندھا کر دیا۔ اوندھانا۔ پٹ کرنا۔ سیدھے سے اُلٹا کرنا ۲ کسی بڑے ظرف پر کوئی برتن ڈھانکنا۔ بند کرنا ۳ خالی برتن کو اُلٹا کر کے رکھنا۔ (فقرہ) کھانا کھایا اور برتن اوندھا دئے کبھی دھو کے نہ رکھے ۴ (عم) گرا دینا۔ بکھیر دینا۔ اوندھ جانا۔ اوندھنا۔ پٹ ہو جانا۔ اوندھی صفتِ مونث۔ اوندھی پیشانی (جُھکا ہوا ماتھا۔ (مسرور) نہ مقابل ہو اس ابرو سے کہ لاثانی ہے۔ ماہِ نو دیکھ لے اوندھی تری پیشانی ہے ۲ بدقطع۔ بھنگم آدمی۔ (محشر) باجی اترائی بڑی پھرتی ہے ما مادر گور۔ اوندھی پیشانی موئی گل منھی بیچا در گور ۳ بدنصیب۔ منحوس۔ اوندھی پیشانی کا کم عقل۔ بیوقوف (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہین ناصح سا کوئی بیوقوف۔ اوندھی پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ اوندھی سمجھ۔ اوندھی عقل ۱ اُلٹی سمجھ۔ بے عقلی۔ حماقت۔ (فقرے) اوندھی سمجھ نہوتی تو وہ اس حالت کو کیون پہنچتے۔ عجب اوندھی عقل کا آدمی ہے کوئی بات سمجھتا ہی نہین۔ اوندھی کھوپڑی کا۔ (لکھنؤ) اُلٹی سمجھ والا۔ کم فہم۔ دیکھو اوندھی پیشانی کا۔ اوندھی کھوپڑی اُلٹی مت۔ احمق کی بیوقوفی کی نسبت کہتے ہین۔ اوندھے منھ گرنا۔ لازم۔ منھ کے بھل گرنا ۲ زک اٹھانا۔ اپنی غلطی سے خفیف ہونا۔ (فقرہ) وہ اس معاملے مین ایسے اوندھے منھ گرے کہ منھ دکھانیکے قابل نرہے ۳ ٹوٹ پڑنا۔ نہایت راغب ہونا۔ (فقرے) یہ کیا ندیدہ پن ہے کیسی چیز دیکھی اور اوندھے منھ گر پڑے۔ تم پیام تو دو وہ تو اس نسبت کو سنکر اوندھے منھ گر پڑینگے۔

اونس۔ (انگ آؤنس) مذکر۔ سونا چاندی اور اور قیمتی چیزین تولنے کا بانٹ۔ پونڈ کا سولھوان حصہ۔

اونگنا۔ (ھ) پہیون مین چکنائی دینا۔ گاڑی کے دھرے کو چکنائی لگانا۔

اُونگھ۔ (ھ) مونث ۱ غنودگی۔ نیند کے جھونکے ۲ پینک جو افیونی کو نشے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانا۔ مثل ۱ اُس جگہ بولتے ہین جہان کسی کام کرنیکو خود کسیکا جی نہ چاہے اور دوسرے نے منع کرنے سے باز رہے ۲ جہان کوئی شخص کسی بات پر پہلے سے آمادہ ہو اور پھر اسکو ایک حیلہ بھی ہو جائے (ناسخ) مر رہا تھا آپ مین ناحق ہوا بدنام تو۔ اونگھتے کو

ٹہلنے کا اک بہانا ہوگیا۔ اونگھتے کو سوجاتے کیا دیر۔ مثل جب ایک امر کا مادہ موجود ہے تو اُسکا وقوع مین آجانا کتنی بڑی بات ہے۔ (صبا) عشق کہتے ہین جسے وہ موت کا پیغام ہے۔ اونگھتے کو کچھ نہین ہے دیر سوجاتے ہوئے۔ اُونگھنا۔ (ھ) لازم ۱ غنودگی آنا۔ نیند سے جھونکے لینا ۲ مجازاً سُست کام کرنے اور آہستہ قدم اوٹھانیکی جگہ کہتے ہین ۳ متعدی۔ پہیون مین چکنائی دینا۔ اس جگہ اونگنا صحیح ہے۔

اَونے پَونے۔ قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ کئے بغیر۔ (بیچ ڈالنا۔ دے ڈالنا۔ لگادینا کے ساتھ) (منتظر) جنس دل گر مول لین خوبانِ دہر۔ اَونے پونے بیچ ڈالا چاہئے۔

اُوہ۔ (ھ) ۱ استغنا اور بے پروائی کی جگہ۔ (امسرور) نور جاناں یہ جو بیٹھے بیٹھے۔ اوہ اب کون یہانسے اُٹھے۔ اس معنے مین اُوہ جی بھی کہتے ہین۔ (داغ) دل کو لیکر دیکھتے ہو کیا ہمین۔ اوہ جی کیا اسکی ہے پروا ہمین۔

اوہا۔ (ھ) مذکر۔ چولھے کا گول خانہ جسپر توا یا پتیلی رکھکر کھانا پکاتے ہین۔

اوہام۔ (ع) مذکر۔ وہم کی جمع۔

اُوہو یا اُہو۔ کبھی تعجب اور حیرت سے اور کبھی اظہار مسرت کی جگہ کہتے ہین۔ (ظفر) ۱ صد آفرین سر پہ اُٹھایا بار غم تونے۔ کہ تو یہ ناتوان ہے اور یہ بارگران اوہو۔ (ولہ) مرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھپر واہ وا صدقے۔ اور انکا ناز سے ہنس ہنسکے یہ کہنا کہ ہان اُوہو

اُوہی۔ اُوئی۔ (عو) کبھی ناز اور نخرے سے کبھی درد و تکلیف سے اور کبھی تکیہ کلام کے طور سے زنانہ اسی بات پر بولتی ہین۔ (جانصاحب) اجی تھہر تڑپن ایسی ہنسی پر سنگی خانم کی۔ لگا ہے اُوہی کیسا آکے میری آنکھ مین ڈھیلا۔

اُویر سویر۔ (اویر۔ دیر۔ سویر۔ جلدی) ۱ وقت بے وقت کبھی دیر کو کبھی جلدی۔ (فقرہ) اویر سویر کھانا کھانے سے طبیعت بدمزہ ہوجاتی ہے ۲ آگے پیچھے۔ (بنات النعش) کوئی لڑکی سدا ایکے مین نہین رہتی اویر سویر ایک نہ ایک دن اسکو سسرال جانا ہوگا۔

اُویس قرن۔ اُویس قرنی۔ اُویس عاشق جانباز آنحضرت صلعم کے تھے۔ قرن۔ (بفتح اول و دوم) مُلک یمن کے ایک قبیلہ کا نام ہے (محسن) شکن پہ دورِ طالع نارسا۔ اُویسِ قرنِ عاشقِ مصطفےٰ۔

اَہا۔ دیکھو آہا۔ اہاہا۔ یہ ایک کلمہ ہے کبھی نہایت خوش ہوکر اور کبھی تعریف کرنیکی جگہ اور کبھی تعجب کی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ) اہاہا کیا ٹھنڈی ہوا آئی ہے۔

اہار۔ دیکھو آہار۔ زبانون پر اہار زیادہ ہے۔ اہار لگانا۔ کلف دینا۔

اہالی۔ (ع) جمع اہل کی۔ صاحبان۔ کام والے لوگ۔ اے رشک ناچ دیکھ رہا ہے وہ شام سے۔ عیش صاحبان واہالی کی رات ہے ۲ اہالی موالی۔ (موالی۔ مولےٰ کی جمع بمعنی یاران) مذکر

یار۔ دوست۔ مصاحب۔ عملہ۔ نوکر چاکر۔ (فقرہ) آٹھ پہر اہالی موالی جمع رہتے ہین گنجفہ اُڑا کرتا ہے۔

اہانت۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ توہین۔ تحقیر۔ سبکی۔ (تسلیم) امتحان غیر کا لینے میں قباحت ہوگی۔ اُسکے ساتھ آپ کی بھی مُفت اہانت ہوگی۔

اہتدا۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مونث۔ راہ پانا۔ ہدایت کرنا۔

اہتزاز۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ ہوا کا چلنا۔ پھولون کا کھلنا۔

اہتمام۔ (ع بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست سرانجام۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ خوف محشر اسیر کیا مجھکو۔ ہے دہان اہتمام احمدؐ کا۔

اَہرا۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ آگ جلانیکے لئے زیادہ ایندھن ایک خاص قطع سے تلے اوپر جوڑنے کو کہتے ہین۔ (جلانا۔ لگانا۔ چننا کے ساتھ)۔

اَہرام مصری۔ مصر کے شلث نما جو پہل مینار۔ یہ عمارات دریائے نیل سے پانچ میل کے فاصلے پر واقع ہین۔

اہر تہر۔ (ہ۔ س۔ اہر بفتح اول و دوم خیریت ہونیکے معنے مین ہے)۔ مونث (عو) بفتح اول و چارم و کسر دوم و پنجم بول چال مین ہے۔ تلاطم۔ گھبراہٹ۔ خصوصًا مرتے دم کی اُلجھن۔ (پڑنا کے ساتھ)۔

اَہرن۔ (ہ) مذکر۔ لوہے کی نہائی جس پر لُہار لوہا پیٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہین۔

اہل۔ (ع) ۱ صاحب۔ خداوند۔ جیسے اہل علم۔ ان معنون مین جمع کے لئے مخصوص ہے۔ یہ نہ کہین گے کہ فلان شخص اہل قلم ہے یا اہل علم ہے بلکہ کہینگے کہ اہل قلم مین سے ہے ۲ لائق۔ مناسبت اور صلاحیت رکھنے والا۔ (فقرہ) جو شخص جس چیز کا اہل ہی نہو وہ اُسکی قدر کیا کرے ۳ خلیق۔ شایستہ جس مین صفات انسانی ہوں (فقرہ) افسوس ہے اُنکی اولاد مین کوئی اہل نہین۔ اہلِ ادراک۔ خدارسیدہ (تسلیم) دل آسودہ مثل اہلِ ادراک۔ ہوا مصروف سیر عالم پاک۔ اہل اللہ۔ اللہ والے۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ اہلِ باطن۔ صاحب باطن۔ عارف۔ اہلِ بیت۔ گھر کے لوگ خصوصًا آنحضرتؐ کے گھر اور خاندان کے لوگ۔ اہل تسنن۔ اہل سنت و جماعت سُنّی جو آنحضرتؐ کے چارون خلفا کو مانتے ہین۔ اہل تشیع۔ شیعہ چارون خلیفون میں سوا حضرت علیؓ کے اور کسیکو نہین مانتے۔ اہلِ حرفہ۔ پیشہ ور۔ اہلخانہ۔ گھر کے لوگ۔ بیوی۔ اہلِ دل۔ دیکھو اہل باطن۔ (میر) ہر اک اپنے پہلو مین سمجھا ہے اسکو۔ سبھی اہل دل ہین اگر دل یہی ہے۔ اہلِ دُوَل۔ (دُوَل۔ جمع دولت کی) دولتمند لوگ۔ اہل دُنیا ۱ دنیا کے لوگ۔ انسان ۲ دُنیادار۔ دُنیا کے بندے اہلِ رائے۔ دانشمند۔ اہلِ رزم۔ سپاہی آدمی۔ اہلِ روزگار۔ نوکری پیشہ لوگ۔ اہل زبان ۱ وہ شخص جسکی زبانِ مادری اس سرزمین کی ہو جسکی زبان مستند مان لی گئی ہو جیسے ہندوستان مین دہلی اور لکھنؤ کے لوگ۔ اہل سخن۔ شاعر۔ اہلِ سُنّت۔ سُنّی فرقہ۔ اہل سیف۔ تلوار والے۔ فوجی آدمی۔ اہلِ صنعت۔ دستکار۔ کاریگر

اہلِ عزا - ماتم کرنیوالے اعزّا - (داغ) جس شکل سے ہنستے ہیں مرے
حال پہ احباب - روتے ہوئے یوں اہل عزا کو نہیں دیکھا - اہلِ عرفان
عارف لوگ - (منیر) صوفیانِ صاف طینت واصلِ حق ہو گئے - خود نما
دو چار ننگ اہلِ عرفان ہوں تو کیا - اہلِ غرض - غرض والا - اہلِ قلم
لکھے پڑھے آدمی - جنکا پیشہ لکھنے پڑھنے سے متعلق ہو - اہلِ کار - کارکن
کارندہ - عملہ - اہلِ کتاب - صاحب کتاب - وہ پیغمبر جن پر آسمانی کتابیں
نازل ہوئیں جیسے حضرت داؤدؑ حضرت موسیٰؑ - حضرت عیسیٰؑ - حضرت محمدؐ
اسی اعتبار سے انکی اُمّت کے لوگ بھی اہل کتاب کہے جاتے ہیں - اہلِ محلہ
محلے والے (شرف) میرا نالہ نہ کسی اہل محلہ نے سنا - ناتوانی سے رہی گھر ہی
میں گھر کی آواز - اہلمد - اجلاسوں میں پیشکار کے ماتحت محرر ہوا کرتے ہیں
جنکے متعلق مسلوں کی ترتیب اور معمولی کاغذات کی تعمیل ہوتی ہے - وہی
اہلمد کہلاتے ہیں (محسن) اہلِ بد کہکشاں ہے مغرور - پروانہ نویس شمع
کافور - اہلِ نظر ۱ اہل بصیرت - صاحب اثر - (مومن) زاہد نگاہ بھر کے
وہ بید دیکھ لے - اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض ۲ محبت کی
نظر رکھنے والا - طالب دیدار - (ناسخ) درد ہو اہلِ نظر کا کیا اُنکے جو ہیں
حسیں - پوچھتا ہے کوئی گُل کب نرگس بیمار کو ۳ پرکھنے والا - باریک بیں
مجازاً عاشق لوگ - اہل وعیال - بال بچے متعلقین - اہل ہنر - ہنر مند
اہلیت - مونث - قابلیت - آدمیت - لیاقت - اہلیہ - مونث - بیوی - جورو

اہلے گہلے پھرنا - (عو) خوش فعلیاں کرتے پھرنا - اتراتے
پھرنا ناز کرتے پھرنا - (داغ) منہ لگایا تمنے غیروں کو بہت - کیوں نہ اہلے گہلے
اترائے پھریں - عورت کے لئے اہلی گہلی کہتے ہیں - (رنگیں) پھرے کیونکر

نہ اہلی گہلی بانکی - دوگانا ہے حرم ننھے میاں کی -

اَہَمّ - (ع) سخت تر - بہت مشکل -

اَہُوں - (ہ) نہیں - اب زیادہ تر عورتیں بولتی ہیں -

اُہو ہو - اہو ہو ہو - دیکھو ہاہاہا -

اہیر - (ہ - س - ابھیر) ہندوؤں میں ایک پنج قوم کے لوگ
جو گائے بھینس پالتے اور دودھ بیچتے ہیں - گوالا - گھوسی - اہیرن - اہیرنی
مونث - اہیر کی عورت - اہیری - مونث ۱ گوالن - اہیر کی عورت ۲
ایک مشہور راگ کا نام -

اے - (عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر اور اُردو میں
دونوں طرح مستعمل ہے) - حرفِ ندا - اکثر جملے عورتوں کی زبان پر آتے ہیں
جنمیں اے زیادہ ہوتا ہے - جیسے اے ہٹو بھی - اے سنو تو - اے میں
صدقے - اے ہاں تو آؤ - اے میں قربان - (منیر) بت بھی عاشق
ہیں اپنی صورت کے - اے میں قربان تیری قدرت کے - (میر) جھک
کے ملنے لگا وہ بت ہیہ اے تیری شان کبریائی کی - (نجم) اے تو سہی
قرار انہیں بھی نہ آئے آج - وہ بھی تڑپ نہ جائیں تو درد جگر نہیں -
اے باد صبا این ہمہ آوردۂ تست - (ف) - یہ مصرع بطور مثل مستعمل ہو گیا ہے
یہ سارا فساد تمہارا ہی اٹھایا ہوا ہے - اے روشنی طبع تو برمن بلا شدی
(ف) اُس جگہ کہتے ہیں جہاں اپنی ہی ذہانت و لیاقت اپنی مصیبت
یا ضرر کا باعث ہو - اے زر تو خدا نہ ولیکن بخدا - ستار عیوب و قاضی
الحاجاتی (ف) روپے کی تعریف میں مبالغے سے کہتے ہیں یعنی ہر عیب
اس سے چھپ جاتا ہے - اور تمام حاجتیں رفع ہو جاتی ہیں - اے لو

الو-عورتوں کا تکیہ کلام۔ لو دیکھو سنو کی جگہ۔(داغ) نام ناصح کا لیا تھا میں نے سالے لو حضرت وہ چلے آتے ہیں۔ اور کبھی زاید زبانوں پر آتا ہے۔ (فلق) عرض مطلب سے بھی قسم لیلو۔ چپ ابھی سے میں ہوتی ہوں اے لو (انشا) کہیں بکھڑ کیوں کی طرف بندھی مری ٹکٹکی تو الو ابھی۔ گل نرگس تکے لگا گئی وہ پری ہر ایک ڈرار ہیں۔ اے واہ۔ عو۔ کیوں نہو۔ کیا خوب۔ طنز کی جگہ کہتی ہیں۔ اے وائے۔ ایک کلمہ ہے جو حسرت و افسوس کی جگہ بولا جاتا ہے۔ اے وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی جب کوئی شخص کسیکو اچھی خبر سناتا اور کسی بات سے خوش کرتا ہے تو اُسکو دعا دینے کے طور پر کہتے ہیں۔ اے ہاں۔ عورتوں کی زبان پر قریب قریب تکیہ کلام کے ہے۔ کبھی کسی بات سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے اور کبھی کوئی بھولی ہوئی بات یاد آجانے کی جگہ اور کبھی اور مقام پر بولتی ہیں۔ (نذیر) اے ہاں ہوگا کہاں کا جھگڑا نکالا ہے۔ اے ہاں ایک بات تو تم سے کہنے کو رہی گئی۔ اے ہے۔ (عو) کلمۂ افسوس جسمیں کسیقدر تعجب کا بھی لگاؤ ہو۔ (مراۃ العروس) پھر بجن آپ ہی آپ بولی کہ اے ہے پاندان کے ڈھکنے پر کیل لگی رہگئی۔ اے یہی تو ہے۔ (عو) (اے زاید ہے)۔ قریب ہے۔ سامنے ہے۔ بہت نزدیک ہے۔

ایاز۔(ف) مذکر۔ سلطان محمود غزنوی کے ترکی غلام کا نام جسکو وہ بہت چاہتا تھا۔ ایاز قدر خود بشناس۔ (ف) مثل۔ اپنی حالت پہچاننا چاہیے۔ اپنی حیثیت اور حالت کا خیال کر کے بڑی بات منہ سے نکالنا یا کسی فعل کے متعلق دعوے کرنا چاہیے۔

ایاغ۔(ت) مذکر۔ شراب پینے کا پیالہ۔ پیالہ۔ (صبا) دل پُر داغ ہاں کسکا ہے۔ دیدۂ تر ایاغ کسکا ہے۔

ایال۔(فارسی میں یال ہے) مذکر۔ گھوڑے کے گردن کے بڑے بڑے بال۔

ایّام۔(ع یوم کی جمع) لمدن۔ رات کی ضد۔ ۲ زمانہ۔ شب و روز۔ (میر) ملنے کی رات داخل ایّام کیا نہیں۔ برسوں کہاں تئیں (کمک) اے یار آجکل ۳ (عو) حیض کے دن۔ ایّام بیض۔ ہر مہینے کی تیرہویں چودہویں اور پندرہویں تاریخیں۔ اکثر ان تاریخوں میں روزے رکھتے ہیں۔ ایّام سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایّام گزاری۔ مونث۔ دن کاٹنا۔ وقت ضایع کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (شور) دوڑ کر خانۂ اغیار میں جانا ہر شب۔ ہم سے یوں حیلۂ ایّام گزاری رکھنا۔

ایتر۔ ایترا۔(ہ) خود نما۔ کمظرف۔ اترانیوالا۔ ۵ ایتر ہیں کتنے حضرت دل بھی خدا گواہ۔ تھے جو ملنے کے بات کی اترائے جاتے ہیں۔ ایتر بنا۔ ایترا پن۔ ذرا سی بات میں ابھر جانا۔ اترانا۔ شیخی مارنا۔ ایتر کے گھر تیتر۔ مثل ایسے نااہل کی نسبت کہتے ہیں جسکو اپنی لیاقت سے بڑھکر مرتبہ حاصل ہو۔ کمظرف کو جب کوئی چیز ملجاتی ہے تو بولا جاتا ہے اور طرح طرح اُسکی نمود چاہتا ہے اور یوں بھی بولتے ہیں۔ ایتھر کے گھر تیتر سبحان تری قدرت۔ (انشا) ٹک اس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب۔ ہمسے قدیمی بندے شایستۂ ستم ہوں ایتر کے گھر میں تیتر سبحان تیری قدرت۔ جو ہیچ پوچ ہو دیں سو ایسے محرم ہوں۔ اور کبھی تیتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر بھی بولتے ہیں۔

ایثار۔(ع بالکسر) مذکر۔ اوروں کو اپنے اوپر مقدم سمجھنا۔

ایجاب۔(ع بالکسر) مذکر۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ اقرار۔ اقبال۔ (منتظر) دم سحر کی تھی فریاد خالی کیا جاتی۔ دُعا ادھر سے تو ایجاب اُسطرف سے ہوا۔ ایجاب و قبول۔ (ع دونوں لفظوں کے لغوی معنی بتا ہیں) مرد عورت کا یا اُنکے وکلا یا اولیا کا دونوں باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنیکی گفتگو کرنا۔ سب سے پہلے جسکی رضامندی ظاہر کیجائے خواہ مرد کی ہو یا عورت کی اُسکو ایجاب کہتے ہیں اُسکے بعد دوسرے کی گفتگو کو قبول کہتے ہیں ۲۔ بیع و شرا کے معاملے میں جو فریقین رضامندی کا اظہار کرتے ہیں اُسمیں پہلے کے قول کو ایجاب اور دوسرے کے قول کو قبول کہتے ہیں۔

ایجاد۔(ع) مذکر۔ اختراع۔ نئی بات پیدا کرنا۔ نئی چیز بنانا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ؎ اے سحر شعر بہت تم نے نیا کر کے کہا۔ قوت آخذہ کے حصے میں ایجاد آیا۔ (نسیم دہلوی) قہر ہے آیا ہے دینے کو مبارک باد مرگ۔ یہ نیا ایجاد ہے میرے ستم ایجاد کا۔ بعض حضرات کی زبان پر یہ لفظ مونث ہی ہے۔ ایجادِ بندہ اگرچہ گندہ۔ جب کوئی اپنے بیہودہ ایجاد کی تعریف کرتا ہے تو اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں۔

اینچ پینچ۔(اینچ۔ تابع مہمل اپنے متبوع پینچ پر مقدم ہے) ۱۔ چکر۔ ایر پھیر۔ (فقرہ) راستے کے اینچ پینچ سے اُنکا مکان مشکل ملتا ہے ۲۔ مکر و فریب۔ دھوکے بازی۔ (فقرہ) وہ سیدھے سادے آدمی ہیں اینچ پینچ کیا جانیں۔ اینچ پینچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ پیچدار باتیں (واغ) نہیں جو پیچ سے خالی تمھاری کوئی بات۔ یہ اینچ پینچ کی باتیں سمجھ میں کیا آئیں۔ اینچ پینچ نجاننا۔ زمانیکے مکر فریب سے واقف نہونا۔ سیدھا سادھا ہونا۔

ایڈرس۔(انگ) مذکر ۱۔ القاب۔ سرنامہ۔ پتا ۲۔ سپاسنامہ۔ یہ تحریر تکلف کے ساتھ تیار کر کے کسی امیر یا حاکم کے سامنے بطور اظہار مسرت یا شکر گزاری کے پیش کیجاتی ہے۔ ایڈرس دینا۔ ایڈرس پڑھنا۔ سپاسنامہ پیش کرنا۔

ایڈووکیٹ۔(انگ) مذکر ۱۔ وکیل۔ مشیر ۲۔ ایک سرکاری خطاب جو وُکلا کو دیا جاتا ہے۔

ایڈیکانگ۔ (انگ)۔ مذکر مصاحب رفیق۔

ایذا۔(ع۔ بالکسر آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کر کے استعمال کیا)۔ مونث۔ تکلیف۔ دُکھ۔ (اُٹھانا۔ پانا۔ پہنچانا۔ پہنچنا۔ جھیلنا۔ دینا۔ سہنا۔ کھینچنا۔ گزرنا کے ساتھ)۔ (صبا) جی چاہتا ہے جان پر اب کھیل بیٹھئے۔ کبتک فراقِ یار کی ایذا اُٹھائیے۔ (فلق) جتنے گزرے ہیں انبیا اگلے۔ پائی ایذا ہراک نے اُمت سے۔ (عرش) دستِ قاتل کو نہ ایذا پہنچے۔ آپ سرتن سے جدا کرتے ہیں۔ (جرأت) کھینچوں ایذائے غمِ ہجر کہانتک قاتل۔ اس نہ آنے سے تو اک کھینچکے شمشیر لگا۔ (رند) صدمے گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔

ایرا۔(یائے معروف سے۔ غالباً عربی ایراز کا بگاڑا ہوا ہے جسکے معنی وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ ادب۔ (غالب) آئے اگر بلا تو جگہ سے ٹلے نہیں۔ ایرا ہی دیکھے ہم نے بچایا ہے کشت کو۔

ایرا پھیری۔(ایرا یائے مجہول سے)۔ مونث۔ سودا

خرید کے بار بار اسکو پھیرنا۔ اور بدلوانا اور کچھ سودے کی تخصیص نہیں ہے عام طور پر باہم ردو قدح سے چیز کے بار بار پھیرنے کو کہتے ہیں۔ (فقرہ) اب حصہ الگ رکھ لو اس ایرا پھیری میں تو میرے پاؤں تھک گئے

ایراد - (ع بالکسر۔ وارد کرنا۔ لانا) مذکر۔ اعتراض۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔

ایرا غیرا نتھو خیرا - ایرا۔ بالفتح۔ (عم) ایرے غیرے۔ کم حقیقت۔ بیرونی آدمی۔

ایران - نام ملک و شہر مشہور۔ ایران توران کرنا۔ (عو) زمین آسمان ایک کرنا۔ بڑی کوشش سے تلاش کرنا۔ ایران چوری نہ پیران دغابازی (جو) اپنی برات کی جگہ کہتی ہیں کہ ہمیں کچھ دھڑکا نہیں نہ ہم کسیکی لیتے ہیں نہ ہم کسیکی دیتے ہیں۔ ایرانی۔ (ایران کیطرف منسوب) ایران کا رہنے والا۔ ایران کی زبان۔ ایران کی چیز۔

ایر پھیر - (دونوں لفظ بالکسر یائے مجہول کے ساتھ ہیں) ۱ ہیر پھیر۔ تجارتی مال کو بار بار خریدنے اور بیچ ڈالنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) جیسے جاری ہے کہ ایر پھیر میں سوائے ہونے ۲ گردش۔ انقلاب (فقرہ) زمانے کے ایر پھیر سے خدا بچائے تو دو۔ جیسے مرکا ایر پھیر۔ بیشو ز کا ایر پھیر ایر پھیر کے تولنا۔ جنس کو کبھی ایک پلے میں کبھی دوسرے پلے میں رکھ کر تولنا تاکہ پاسنگ کی کمی زیادتی نہ رہے۔ ایرے پھیرے۔ چکر لگانا۔ مکان کے اگرد اگرد پھرنا۔ بار بار آنا جانا (عاشق) دس بیس کے جو ایرے پھیرے۔ شل ہو گئے تھک گئے لیرے۔

ایر غیر - ایرے غیرے - (عو)۔ الفتے۔

بیرونی۔ غیر لوگ۔ اغیار جن سے کچھ واسطہ نہو۔ دیکھو ایسا ویسا۔ ایرے غیرے پچکلیان۔ (عم) الفتے۔ اغیار۔

ایڑ - (ہ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ سواری میں گھوڑے کو پیر سے ٹھکرانے کو کہتے ہیں۔ ایڑ کرنا۔ متعدی ۱ گھوڑے کو تیز کرنے کیلئے ایڑی مارنا۔ گھوڑے کو تیز کرنا مہمیز کرنا۔ (فقرہ) کیا گھوڑا ہے ذرا ایڑ کی اور کوسوں نکل گیا ۲ ٹہل جانا چل دینا۔ (فقرہ) اچھا جھانسا دیا لے دیکر ایڑ کر گئے۔ ان معنوں میں ایڑ کر جانا ہی زیادہ ہے۔ ایڑ لگانا۔ متعدی ۱ ایڑ کرنا۔ (فقرہ) اصیل گھوڑا تھا ایڑ لگاتے ہی بگڑ گیا ۲ گھوڑے کو تیز کرنا۔ ایڑ کھانا۔ لازم۔ ایڑی کی چوٹ کھانا۔ (صریر) چالاک ہے یہ ابلق ایام آجتک کھائی نہ اُسنے ایڑ کسی شہسوار کی۔ ایڑ مارنا۔ ایڑ لگانا۔ (فقرہ) عجب گھوڑا ہے لاکھ ایڑیں مارو کوڑے لگاؤ کسیطرح بڑھتا ہی نہیں۔

ایڑی - (ہ بالکسر یائے اول مجہول) مونث ۱ پاشنہ۔ پنجے کا مقابل ۲ جوتے کا پچھلا حصہ جسپر پاؤں کی ایڑی ہوتی ہے۔ (فقرہ) جوتے کی جہاں ایڑی نکلی پھر چلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ ایڑی چوٹی پر صدقے کروں۔ ایڑی چوٹی پر قربان کروں۔ ایڑی چوٹی پر نثار کروں۔ ایڑی چوٹی پر واروں۔ (عو) کبھی غصے کی حالت میں اور کبھی کمال نفرت اور حقارت سے کسی کی نسبت کہتی ہیں یعنی اپنے سر پاؤں پر سے قربان کروں۔ (شوق) ایسا ہر جائی نوج ہو انساں۔ ایڑی چوٹی پہ میں کروں قربان۔ (شوق) نوج ایسے کا اعتبار کروں۔ ایڑی چوٹی پہ میں نثار کروں۔ (جانصاحب) یاقوت نے جھنک کے مجھے کیا لکھا ہے بی۔ میں اپنی ایڑی چوٹی پہ ڈالوں یہ دار خط۔ (امانت) لات دی میں نے ہنسی سے تو یہ اُس بت نے کہا ایڑی چوٹی پہ

ترے صدقے اُتارے تلوے - ایڑی سے چوٹی تک - سر سے پاؤں تک
(فقرہ) لڑکی ایڑی سے چوٹی تک زیور سے لدی ہوئی ہے - ایڑیاں رگڑ
کے مرجانا (یا رگڑ رگڑ کے مرنا) لازم - بے بسی اور سخت اذیت کے ساتھ مرجانا
(شوق) چارپائی پہ کون پڑکے مرے - کون یوں ایڑیاں رگڑ کے مرے
ایڑیاں رگڑنا - لازم ۱ نہایت مصیبت اور تکلیف میں زندگی کاٹنا (داغ)
نہ رہنما ہے نہ منزل کا ہے پتا کوسوں طریقِ عشق میں ہم ایڑیاں رگڑتے
ہیں ۲ جانکنی کی اذیت اُٹھانا (بحر) جبتک کہ تم نہ آؤ گے رگڑوں گا ایڑیاں
میں بھی ہوں سخت جان جو تمکو ترس نہیں ۳ دوڑ دھوپ اور نہایت
کوشش اور جستجو کی جگہ - (نکہت) اُس کے تلوے کے مقابل پرنہ پایا
روئے مہر - ایڑیاں رگڑیں زمیں پر لاکھ چرخِ پیر نے ۴ بچّوں کا ضد
کرنا - مچلنا - (جانصاحب) روتی بچپن میں ہوں جب سُنتی ہوں طوفان
آیا - ایڑیاں ہٹ سے جہاں رگڑیں ہیں چشمہ نکلا - ایڑیاں رگڑوانا - ایڑیاں
رگڑنا کا متعدی - ایڑی کا پسینا سر کو آنا - حد سے سوا دوڑ دھوپ محنت
مشقت کرنے یا کسی کام میں انتہائی کوشش کرنے یا کسی چیز کی تلاش یا
خدمتگزاری میں دن کو دن رات کو رات نہ سمجھنے یا آندھی پانی سردی
گرمی کا خیال نکرنے کی جگہ بولتے ہیں - ایڑیاں گھس گئیں - انتہا کی دوڑ دھوپ
کرنے اور گردش اُٹھانے کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) مُدّتوں سے راتدن پھرتا ہوں
کوئے یار میں - گِھس گئی ہیں ہائے مجھ بیخواب دخور کی ایڑیاں -

ایزد - (ف بکسرِ اوّل و سوم و سکون یائے مجہول) جناب باری
تعالےٰ کا نام -

ایزاد - (عم) مذکر - زیادہ - (فقرہ) اصل اتنی تھی اُنھوں نے
کچھ اپنی طرف سے ایزاد کر دیا - یہ لفظ عربی نہیں ہے عوام نے بنا لیا ہے

ایسا - (ہ - س - ایدرش) ۱ اس قسم کا - اس شکل کا (فقرہ)
ایسا قلمدان ہر ایک سے بننا دشوار ہے ۲ اسقدر - اتنا - (فقرہ) ایسا
مارا کہ ادھ مُوا کر دیا ۳ مانند - مثل - (فقرہ) تم ایسے بہتیرے مل جائینگے
۴ اسطرح - یوں - (فقرہ) تم اُنسے صاف صاف کہہ دینا کہ میر صاحب ایسا
کہتے تھے ۵ کبھی اچھائی یا بُرائی کی جگہ بطور مبالغہ بھی استعمال کرتے ہیں
(فقرے) ایسا وقت قسمتوں سے ملتا ہے - کوئی ایسی بات مُنہ سے نکالتا
ہے - ایسا تیسا - تحقیر کا کلمہ جو اکثر آزردگی اور غصّے کی حالت میں کسیکی
نسبت کہتے ہیں - (داغ) رنجِ فرقت میں تری ہنسے اٹھایا کیسا - تجھ سے
آئندہ ملیگا کوئی ایسا تیسا - ایسا کیا شہر شملہ ہے - (عو) ایسا کیا اندھیر
ہے - ایسی کیا لوٹ مچی ہے - ایسی کیا پریشانی ہے کہ کوئی کسیکی داد کو نہ
پہنچے - ایسا مُنہ نہیں - اتنی ہمت نہیں - اتنا حوصلہ نہیں - (منیر) ان
بدمنوں میں جو پئے کوئی مئے عشق - ایسا نہیں مُنہ اے لبِ پیمانہ کسیکا
ایسا میٹھا کیا ہے - کچھ فائدہ نہیں - نفع کیا ہے - (منیر) جان شیریں یونہی
دم بھر کے مزے میں کھو دوں - بوسے لوں ہونٹوں کے ایسا مجھے میٹھا
کیا ہے - ایسا گیا گُزرا ہے - ایسا کمزور نہیں ہے - اتنا ذلیل و خوار
نہیں ہے - (سرور) بنائیں ٹھیک اگر وہ اُدپچی بن بن کے سب نکلیں -
ہم ایسے کیا گئے گُزرے ہیں جو غیر دل سے دب نکلیں - (نیرا) ترے
کوچے سے اب نہ گزرینگے - ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے - ایسا نہو - مبادا
- خدانخواستہ (صبا) کس سے ملتا ہے دیکھ اے دل - غافل ایسا نہو دغا ہو
ایسا ویسا - ایسی ویسی - ایسے ویسے ۱ معمولی ۲ رمی بے حقیقت - کمینہ

ایشر	ایسی

ایسی

(فقرہ) صاحبزادے ایسا ویسا کھانا نہیں کھاتے بڑے نازک دماغ ہیں۔
؎ بات تازہ کوئی اسیر کہو۔ ایسی ویسی سنی سُنائی ہے (داغ) ایسے ویسوں
سے کیا ملے کوئی۔ ایرے غیرے ہیں تری محفل میں ؎ اسیر ایسے ویسے
تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سُوجھتی ہے۔ ایسی تقدیر کہاں
یہ دن کہاں نصیب۔ مایوسی کی حالت میں کہتے ہیں۔ (امیر) رہنے دیتا
نہیں صیاد بھی اپنے گھر میں۔ ایسی تقدیر کہاں ہے کہ گلستاں میں رہوں
ایسی تیسی۔ ایسی تیسی کی۔ ایک سخت کلمہ ہے جسے گالی کی جگہ مہذب لوگ
استعمال کرتے ہیں۔ (سوز) پیار آتا ہے ترے پیار کی ایسی تیسی۔ پیار آتا ہے
ترے پیار کی ایسی تیسی۔ (میر) کیا کہوں مجھسے تو نے کیسی کی۔ ہت ترے
دل کی ایسی تیسی کی۔ ایسی کہی کہ چھاگئی۔ جب کوئی موزوں بات کسی پر خوب
پھبتی ہوئی کہی جائے تو اُس جگہ مذاق سے کہتے ہیں (اسیر) پھبتی سحاب
کی مری خاطر میں آگئی۔ ایسی کہی کہ دیدہ گریاں پہ چھاگئی۔ ایسی کہی کہ دُھوئے
نہ چھوٹے۔ اتنی سخت بات کہی کہ دل سے اُسکا اثر ہرگز نہ جائیگا۔ ایسی ویسی
ہونا۔ دہلی۔ مصیبت واقع ہونا۔ مرجانا۔ ایسی ویسی بات۔ خلاف شان
بات معمولی بات۔ بیہودہ بات۔ ایسی ویسی چیز۔ خراب چیز۔ کم حقیقت
چیز۔ ایسی ویسی خبر۔ جھوٹی سچی خبر۔ ایسے پر تین حرف۔ (تین حرف۔ یعنی)
جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں تو اُس جگہ ان الفاظ
میں کہتے ہیں۔ ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں۔ یعنی میں تم سے
کہیں زیادہ ہشیار ہوں تمہارے دم میں نہیں آسکتا۔ (شوق) ہم
کہیں آتے اِس فریب میں ہیں۔ تم سے تو ایسے میری جیب میں ہیں
میری کی جگہ دیگر ضمیروں کے ساتھ بھی بولتے ہیں ؎ وحشت میں

ایشر

لاکھ چاک گریباں کیا ستم۔ ایسے پڑے ہوئے ہیں بہت انکی جیب میں۔
ایسے کیا لعل لگے ہیں۔ (عو) ایسی کون عجیب بات ہے (شوق قدوائی)
بیٹھ تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزاروں میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے
رخساروں میں۔ ایسے گئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ (گدھے کے سر پر
سینگ نہیں ہوتے ہیں) یعنی معدوم محض ہوگئے۔ نشان تک باقی
نہ رہا۔ ایسے لڑکے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے تو بہت میری جیب میں
پڑے ہیں۔ (شوق قدوائی) ہم سے بڑھکر عشق جتائیں قیس اور
وامق کا مُنھ کیا۔ ہم سے پوچھو ایسے لڑکے ہم نے بہت کھلائے ہیں۔ ایسے
مرے بھولے (عو) جب کوئی شخص جان بوجھکے ناواقف بنتا ہے تو طنز
سے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھولے۔ جھوٹوں
بھی تو بازی نہیں ہارے کبھی دن سے۔ ایسے میں۔ (عو) اس حالت میں۔
ایسے موقع پر۔ (انشا) چمن میں جام صہبا ہے گھٹا ہے جائے خلوت ہے
اگر ایسے میں آجاؤ تو صاحب وقت فرصت ہے۔ ایسے ہوتے تو عید بقرعید
کے کام آتے۔ نکمے آدمی کی نسبت جو کسی قابل نہو ظرافت سے کہتے ہیں۔
اور بعض اسقدر بولتے ہیں۔ ایسے ہوتے تو عید کے کام آتے۔ ایسے ہی
۱۔ اسی طرح۔ (ذوق) آشناؤں سے اگر ایسے ہی بیزار ہو تم۔ تو ڈبو دو کہیں
دریا میں سفینہ بھر کے ۲۔ بغیر کسی وجہ یا سبب کے (فقرہ) میں ایسے ہی
چلا آیا۔ ایسے ہی بھولے ہیں۔ (طنز سے) یعنی نادان نہیں ہیں بڑے
ہوشیار اور چالاک ہیں۔

ایسان۔ (س) مذکر۔ پورب اور اُتّر کا درمیانی گوشہ

ایشر۔ (م) مذکر۔ پرمیشر۔ خدا۔

ایصال - (ع بروزن افعال - بالکسر) مذکر - پہنچانا - ملانا۔
ایصالِ ثواب - مذکر - ثواب پہنچانا - (مسرور) مدفنِ عشاق کو روندا کیا - اُسنے ایصالِ ثواب اچھا کیا -

ایضًا - (ع - یہ لفظ منصوب ہوکر ہمیشہ مستعمل ہوتا ہے - بحیثیت ترکیب عربی کے مفعول مطلق ہے اُسکا فعل ہمیشہ محذوف ہوتا ہے اصل آض ایضًا ہے) - وہی - بشرح صدر - جب کوئی رقم یا لفظ تلے اوپر بار بار لکھنے کی حاجت ہوتی ہے تو ایضًا لکھدیا کرتے ہیں اس سے مطلب یہ ہوتا ہے کہ جو اوپر لکھا ہے وہی یہ بھی ہے -

ایطا - (ع بالکسر - آخر میں ہمزہ تھا فارسیوں نے حذف کر دیا) لغوی معنی پامال کرنا - اصطلاح عروض مذکر - قافیے کا بعینہ لفظاً و معنًا مکرر لانا - دانا - دروا میں ایطا نہیں کیونکہ الف زاید تو ہیں لیکن معنی مختلف ہیں اول میں الف فاعلیت کا ہے اور دوسرے میں الف ندبہ کا اسیطرح بُتاں - اور ہڈیاں میں بھی ایطا نہیں (قلق) زائل نہیں ہوئی تپ عشق بُتاں ہنوز چھکتی ہیں سوز غم سے مری ہڈیاں ہنوز - کیونکہ ایک جگہ الف و نون جمع فارسی کا ہے دوسری جگہ جمع ہندی کا - مولف کی رائے میں ایسے قوافی سے جنمیں بظاہر ایطا ہو اور دونوں قافیوں میں نازک فرق ہو احتیاط چاہئے - ایطائے جلی جسمیں قافیے کی تکرار خوب واضح ہو - جیسے اس شعر میں (درد) مدرسہ یا دیر تھا یا کعبہ یا بتخانہ تھا - ہم سبھی مہمان تھے واں توہی صاحبخانہ تھا - اسیطرح یاراں دوستاں - دردمند - حاجتمند - فسونگر - ستمگر میں بھی جلی ایطا ہے اور یہ قسم معیوب تر ہے - ایطائے خفی - جن قافیوں میں تکرار کیطرف ذہن فوراً منتقل نہو - جیسے اس شعر میں (ناسخ) معطر اُن کے نہانے سے بسکہ آب ہوا - حباب بحر ہر اک شیشۂ گلاب ہوا - مثلاً (الف) ایسے زاید الفاظ قافیے ہوں جو اپنی اصل حالت پر نہ رہے ہوں جیسے مزدور - رنجور جنمیں ور اپنی اصلی حالت پر نہیں رہا - واو اصل میں متحرک تھا - یہاں ساکن ہے - (ب) یا زاید الفِ فاعل یا الف فاعل اور اُسکے بعد نون زاید بھی ہو - جیسے دانا - بینا - خنداں - گریاں - (ج) - زوایدتائے مصدری یا شین مصدری ہوں جیسے شجاعت - سخاوت کاوش - سازش (د) یا قافیے کے حذف کے بعد اکثر مزید علیہ بمعنی ہوجائیں ہوں جیسے ادھر - اُدھر - جدھر - کدھر - جہاں کہاں - وہاں - یہاں - اس جس - کس - اِن - جِن - کِن (ہ) یا حرف علت علامت افعال ہندی متصل بحرف اصلی ہوں جیسے - سُنا رہا - اکثر فصحائے حال رنجور - مزدور دانا - بینا - خنداں - گریاں - سخاوت - شجاعت - کاوش یا سازش جِن کِن اِن کے ایسے ایطائے خفی کو استعمال کرتے ہیں - (امیر) سنگدل تجھکو مرے ساتھ یہ کاوش کبتک - میری سوزش کیلئے غیر سے سازش کبتک - (جلال) ہوئے ہیں عاشق بھی کن گلوں کے کہ تو دہی شاکی ہیں جن گلوں کے - نہیں ہے وعدے میں اِن گلون کے وفا کی بو اعتبار کا رنگ - اور اُن حروف علت کو ہندی میں بھی روا رکھتے ہیں جنکے بعد حرف وصل و خروج ہوں جیسے ملایا - سُنایا - (الف اول اصلی نہیں ہے مگر ردی قرار دیا گیا اور ی وصل اور الف آخر خروج) یا جب حرف علت ایسی علامت فعل ہو جسکے حذف کرنے سے اُس فعل کا صیغہ امر نہو سکے جیسے دکھا بیٹھا اُنمیں سے جب الف حذف کر دینگے دکھ بیٹھ رہ جائینگے - سنا مٹا کے ایسے قافیون سے احتراز رکھتے ہیں ادھر - اُدھر - کدھر -

جدھر وغیرہ کے مثل قافیے بھی استعمال نہیں کرتے۔

ایفا۔ (ع بالکسر) مذکر۔ پورا کرنا۔ انجام۔ ادا۔ ایفائے وعدہ۔ مذکر۔ اقرار پورا کرنا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (زند) جان لب پہ آکے پھر گئی پر وہ نہ پھرا۔ ایفائے وعدہ خوب میرے یار نے کیا۔ (بحر) ایفائے وعدہ آپ سے اے یار ہو چکا۔ اسکا بھی امتحان کئی بار ہو چکا۔

ایک۔ (س) ۱؎ ایک عدد۔ جیسے اللہ ایک ہے ۲؎ دوسرا (گلزار نسیم) چتون کو ملا کے رکھی ایک۔ ہونٹھون کو ہلا کے رکھی ایک ۳؎ بڑا۔ نہایت۔ بہت۔ مبالغے کی جگہ (جانصاحب) اسکو پروا نہیں کوئی مرجائے ایک بیدرد بے مواہے عشق ۴؎ تنہا۔ صرف۔ (فقرہ) کیا ایک ہمین نوکر ہیں اور لوگوں سے بھی کام لیجئے۔ (امیر) اک مجھی سے رہگیا سارے زمانے کا حجاب۔ کون ہے جس سے وہ عالم آشنا ملتا نہیں ۵؎ سارا۔ تمام۔ (فقرہ) ابھی ہم کیا ہیں ایک زمانہ شاہ صاحب کا معتقد ہے۔ (جلال) نئے شیوون ہیں دل لبھانے کے اُدھر دغا باز اک زمانے کے ۶؎ منتخب۔ یکتا۔ بے نظیر۔ (فقرہ) یہ غزل بھی ایک ہوئی ہے۔ (جلیل) ہستی ہے عدم مری نظر میں۔ سوجھی ہے یہ ایک عمر بھر میں ۷؎ کوئی۔ (فقرہ) جہاں ایک بات سُنی لے اُڑے ۸؎ یکساں۔ متحد۔ برابر جیسے ساری کتاب کا قلم ایک ہے (امیر) اس سے رشک اس سے ضرر دونون خدا کے نیک ہیں۔ رہنما رہزن تمہاری راہ میں سب ایک ہیں ۹؎ متفق (فقرہ)۔ اس امر میں اُن سبکی رائے ہمیشہ سے ایک ہے ۱۰؎ پکّا۔ یکّا۔ (فقرہ) اگر تم بات کے دھنی ہو تو وہ بھی اپنے قول کا ایک ہے۔ ایک آتا ہے ایک جاتا ہے۔ آنے جانیوالوں کا تانتا لگا ہے (شوق قدوائی) ہے دم لینا بھی اب مشکل کہ وہ شرما کے کہتے ہیں یہان تو شوق ہر دم ایک آتا ایک جاتا ہے ۱۱؎ لیکن حسن کلام کے لئے زائد ہوتا ہے (فقرے) آپ جنکا ذکر کر رہے ہیں وہ ایک تند مزاج آدمی ہیں۔ جو کام شروع ہوتا ہے آپ اسمیں ایک اڑنگا لگا دیتے ہیں۔ ایک آدھ۔ (قلت اور کمی کی جگہ) اکا دُکا۔ کوئی کوئی۔ (داغ) تم نیم اشارے پہ تو آنکھیں نہ نکالو۔ اک آدھ خطا کیا جو خطا وار سے ہو جائے۔ ایک آم کی دو پھانکیں ہیں۔ دونوں ایک ہی شکل وصورت کے ہیں۔ ایک آن میں ۱؎ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں (ناسخ) لشکر ناز و ادائے یار کا تو ذکر کیا قتل عالم کو کیا اک آن سے اک آن میں ۲؎ یک لخت۔ (داغ) رونق کچھ آ گئی جو پسینے سے موت کے۔ پانی ترے مریض پہ اک آن پھر گیا۔ ایک آنچ کی کسر رہگئی۔ (یہ جملہ ہوسون کی زبان کا ہے جب کیمیا بنانیں ناکامی ہوتی ہے اور ٹھیک نہیں بنتی تو اُس جگہ بولتے ہیں مگر اب کوئی تخصیص نہیں رہی) ذرا سا نقصان باقی رہا۔ تھوڑی سی کسر رہگئی ایک آنچ کی کسر ہے۔ قریب تیار ہونے کے ہے۔ کھانیکی نسبت کہتے ہیں اور ہوس کیمیا کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) کھچڑی تیار ہے فقط ایک آنچ کی کسر ہے۔ ایک آنکھ۔ (عو) ذرا۔ بالکل۔ مطلق۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پہ ہاتھ رکھتے ہیں۔ (عو) آدمی کا ایک بچہ مرجائے تو چاہیے کہ دوسرے کو عزیز رکھے اور اُس سے غافل اور بے پروا نہو جائے یہ مثل سمجھانے کے طور پر بولتی ہیں۔ ایک آنکھ سب کو دیکھنا۔ ایک آنکھ سے سب کو دیکھنا۔ سبکو برابر جاننا۔ یکساں برتاؤ کرنا۔ (ذوق) خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ۔ روشن ضمیر ملتے ہر اک نیک و بد سے ہیں۔ ایک آنکھ میں لہر بھر ایک میں خدا کا قہر۔ مثل (عو) اس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص اپنی اولاد یا عزیزوں میں سے ایک پر بہت لطف اور

مہربانی کرے اور دوسرے کو محروم رکھے اور اس جگہ بھی کہتی ہیں
جہاں کوئی شخص گھڑی بھر میں مہرباں ہو جائے اور گھڑی بھر مین
بری طرح پیش آئے (فقرہ) ہم کہتے ہیں قانونی دلالون کی کیا خصوصیت
ہے ساری دنیا کے دلالوں اور کمیشن لینے والوں سب کیواسطے قانون
ہے۔ ایک آنکھ میں الخ۔ ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ (عو) ذرا نہیں بھاتا۔ بالکل
پسند نہیں۔ ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ (عو) دو لڑکون کے ساتھ برابر محبت
کرنے اور یکساں سمجھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔
مثل۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ ایک ہی گھرانے کے ہیں بیشتر ہجو کی جگہ
کہتے ہیں (فقرہ) اجی انکا شکوہ ہی کیا جیسے چھوٹے ڈیسے بڑے سب ایک
ہی آوے کے برتن ہیں۔ ایک اکیلا دو سے گیارہ۔ (یا) ایک اکیلا دو کا
میلا۔ دیکھو ایک اور ایک گیارہ۔ ایک انار سو بیمار (مثل۔ چیز ایک اور
طالب بہت۔ جہاں چیز تھوڑی ہو اور حاجتمند بہت اُس جگہ بولتے
ہیں۔ (تسلیم) ایک معشوق کتنے عاشق زار۔ ہے مثل ایک انار سو بیمار
ایک انڈا وہ بھی گندا۔ مثل۔ ایک بیٹا وہ بھی نالائق اور اسی طرح ہر
شے کی نسبت کہتے ہیں جو ایک ہو اور بیکار ہو۔ ایک انگور سو زنبور (مثل
دیکھو ایک انار سو بیمار۔ ایک اور ایک گیارہ۔ مقولہ۔ چونکہ ایک ہندسے
پر ایک اور بڑھانے سے گیارہ کا عدد بڑھ جاتا ہے اسلئے اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ کہنا مقصود ہوتا ہے کہ ایک سے دو بہت ہیں۔ دو
شخص ملکر بہت کام کر سکتے ہیں۔ ایک اور دس کا فرق۔ ایک اور
سو کا فرق۔ بڑا فرق ہے۔ جب ایک قسم کی دو چیزوں میں باہم زیادہ تفاوت
ہوتا ہے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ ان دونوں میں ایک اور سو کا فرق ہے

(صبا) ایک اور سو کا مجھ میں اُسمیں ہے فرق۔ لاکھ نالے کرے
ہزار چمن اس جگہ ایک اور ہزار کا فرق بھی کہتے ہیں۔ ایک ایک
۱۔ ہر ایک۔ سب (قلق) حسن میں ایک ایک ماہ جبیں۔ غیرت لعبتان
لندن وچین ۲۔ فرداً فرداً۔ باری باری۔ (فقرہ) سب ایکبارگی جھرمٹ
نکرو ایک ایک جاؤ۔ ایک ایک دن ایک ایک مہینے کے برابر ہے۔
انتظار کی تکلیف ظاہر کرنیکو کہتے ہیں (داغ) تیرا دو روز کا وعدہ
بھی نہیں حشر سے کم۔ ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہوگا۔ ایک ایک
دم میں سو سو رنگ بدلتا ہے۔ ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ گھڑی مین
کچھ گھڑی میں کچھ۔ تلون مزاج کی نسبت کہتے ہیں (نکہت) شب
فرقت کو روز وصل سے بدلے ہزار سو نہیں۔ زمانہ ایک دم میں رنگ
سو سو بار بدلے ہے۔ ایک ایک سے۔ ہر ایک سے۔ فرداً فرداً۔ (آتش)
زلف مشکیں کے جو سودے سے ہے دل گھبراتا۔ پوچھتا پھرتا ہون اک
ایک سے تاتار کی راہ۔ ایک ایک کا دامن پکڑ کے رونا۔ نہایت
بیکسی اور بے بسی کی حالت میں ہونا۔ (مومن) دامن پکڑ کے
روئیں نہ کیون ایک ایک کا۔ جب چھوڑ جائے بیکس و تنہا قضا
ہمیں۔ ایک ایک کا منہ تکنا یا دیکھنا۔ لازم حیرت اور حسرت کے
عالم میں ہونا (فقرہ) بیچاری ایک ایک کا منہ تک رہی تھی کہ شاید کسیکو
رحم آجائے۔ (امیر) کرتے ہیں جو لوگ ذکر انکا۔ ایک ایک کا منہ میں
دیکھتا ہوں۔ ایک ایک کرکے ۱۔ ایکبارگی کے خلاف۔ رفتہ رفتہ۔
ایک ایک کو چن چنکر۔ (فقرے) آخر اُس محفل سے ایک ایک کرکے
سب اُٹھ گئے۔ تمنے تو ایک ایک کرکے سب امرود اسیوقت کھالئے

ے سب۔کل۔(فقرہ) بہو نے ایک ایک کرکے نوجوڑے غارت کر دئے
ے فرداً فرداً۔جُدا۔جُدا۔(فقرہ) اسباب یوں نہ دے آنا ایک ایک کرکے
داروغہ کے سپرد کر دینا۔ایک ایک کی چار چار لگانا۔مبالغے کے ساتھ
چُغلی کھانا۔ذراسی بات کو بڑھا کر بیان کرنا کہ فساد برپا ہو۔(فقرہ) یہی
ماما مردار ایک ایک کی چار چار لگا آئی ہے۔ایک ایک کے دس دس
ہونا۔لازم۔تجارت میں زیادہ منافع ہونیکی جگہ مبالغے سے کہتے ہیں
(اسیر)۔ترک احسان نہ کرائے تاجر بازار جزا۔ایک کے دس ہیں ترا
اسمیں خسارا کیا ہے۔ایک ایک کے دو دو ہونا۔لازم۔تجارت
میں دونا نفع ہونا۔(اسیر) دیکھتا ہوں جسکو دو ٹکڑے ہے مقتل میں
ترے۔ہوتے ہیں ایک ایک کے دو دو اسی بازار میں۔ایک ایک
گھڑی بھاری ہونا۔ایک ایک گھڑی پہاڑ ہونا۔لازم۔ایک ایک لمحے
کے ناگوار ہونے کی جگہ۔(شوق قدوائی) فرہاد ہوں میں بھی کہ یہ دن
کاٹ رہا ہوں۔فرقت میں پہاڑ آج کی اک ایک گھڑی ہے۔(داغ)
انکو وعدے میں بھی دشواری ہے۔مجھکو ایک ایک گھڑی بھاری ہے
ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔مثل۔تھوڑے سے فایدے کیلئے بہت
بڑا نقصان گوارا کرنا۔دُنیا کیواسطے دین کھونا۔(میر) مت ان نمازیوں
کو خانہ ساز دیں جانو۔کہ ایک اینٹ کی خاطر یہ ڈھاتے ہیں مسجد۔
ایک بات۔ا۔بالکل آسان سہل امر۔پختہ بات۔مضبوط بات۔معقول بات
ایک بات تھی مُنھ سے نکل گئی۔یہ فقرہ بطور معذرت کے بولتے ہیں۔
یعنی یوہیں ایک بات کہدی اسپر گرفت نکرنا چاہئے۔(اسیر) بوسے
کے مانگنے سے خفا اسقدر نہو۔اک بات تھی کہ مُنھ سے ہمارے نکل گئی

ایک بات میں۔ذراسی جنبشِ لب میں۔کچھ کہکر۔(فقرہ) وہ بہت بڑھ بڑھکے
بولتے تھے میں نے ایک بات میں بند کر دیا۔ایک بات ہزار مُنھ۔اُس جگہ کہتے
ہیں جب کسی امر میں ہر شخص نئی بات کہے (فقرہ) ایک بات ہزار مُنھ میں کس
کسکی سنوں۔ایک بات ہے ۱۔اسکی کوئی اصلیت نہیں۔(ناسخ) خلق نے
بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر۔ہے کہاں اُسکے دہن اک بات ہے افواہ
میں ۲۔ادنیٰ اور آسان بات ہے۔بہت ہی سہل ہے۔(غالب) اک کھیل
ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک۔اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۳
اک خاص ادا ہے (میر) اُنکی ہر بات میں اک بات ہے ماشاء اللہ۔چھیڑنا
آپ ہی اور آپ ہی شرما جانا ۴۔یکساں ہے۔کچھ فرق نہیں ہے۔لازمی نتیجہ
ہے (فقرہ) اُنکے نزدیک گھوڑے پر سوار ہونا اور جان دینا ایک بات ہی
۵۔معاملہ واحد ہے۔(فقرہ) ہماری تمھاری ایک بات ہے۔ایکبار۔
دیکھو اکبار۔ایک بال چل نہیں۔سرمو فرق نہیں۔(میر) آوارہ میرے
ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔کافر ہوں اسمیں ہوے اگر ایک بال چل
اب اس جگہ بال برابر فرق نہیں زیادہ بولتے ہیں۔ایک بال کا مول
حُسن کی تعریف میں مبالغے کے طور پر کہتے ہیں کہ وہ ایسا حسین ہے
کہ اتنی قیمت تو اُسکے ایک بال کا مول ہے (ظفر) پائے گیا ختک ترے
زُلف خط و خال کا مول۔چین و تاتار نہ جب دونوں ہوں اک بال
کا مول۔ایک بغل ہو جاؤ۔عم۔بیچ سے ہٹ جاؤ کنارے ہو جاؤ۔فصحا ایک
طرف ہو جاؤ کنارے ہو جاؤ بولتے ہیں۔ایک بوتل کا سُرور (نشہ)۔اسقدر
نشہ جو شراب کی ایک بوتل پیجانے سے ہو (شاد)۔نشۂ زرمیں یہ کمظرف
جہاں ہے مدہوش۔ایک بوتل کا سرور آٹھ پہر رہتا ہے ۶۔ایک بوتل کا

ہے نشۂ ایک تو ٹے میں سحر۔ لاکھ دولت کو چھپاؤ یہ مگر چھپتی نہیں۔ ایک بولی تین کام۔ ایک وقت میں کئی کام ہونیکی جگہ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک بھی نہ ماننا۔ دیکھو ایک نہ ماننا۔ (امیر) ایک بھی مانتا نہیں وہ بُت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں۔ ایک پاپی ناؤ کو ڈبوتا ہے۔ مثل۔ ایک کی بدچلنی سے گھر کا گھر تباہ ہو جاتا ہے۔ ایک پانی۔ ایک جھالا بارش کا۔ (ناسخ) گر نہیں بارانِ رحمت اشک حسرت ہی سہی۔ میری کشتِ آرزو کو ایک پانی چاہئے۔ ایک پانی کی کسر ہے۔ ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت باقی ہے۔ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ گھڑی یہاں گھڑی وہاں۔ کبھی اندر کبھی باہر۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی کمال اضطراب یا کثرت کار سے ایک جگہ نہ ٹھہر سکے۔ (فقرہ) وہ اپنے حواس میں کہاں ہیں کام کی وہ کثرت ہے کہ ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر پھرتے رہنا۔ دم نہ لینا۔ انتہائی گردش بہت دَوڑ دھوپ اور کوشش کرنیکی جگہ کہتے ہیں (ذوق) نقطۂ خال اُسکا سودا خیز ہے۔ پھرتے ہیں اک پاؤں ہم پرکار سے۔ ایک پاؤں سے کھڑا رہنا۔ بہت ہی فرمانبردار ہونا۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کی جگہ کہتے ہیں (ناسخ) کہہ رہا ہے انتظار یار میں ہر سرو باغ۔ عمر گزری منتظر اک پاؤں سے ایستادہ ہوں۔ ایک پاؤں کہیں ایک کہیں۔ ایک جگہ قیام نہیں ہے (امیر) ہوا ہے اُس زلف و رُخ کا سودا نہیں ہے ہمکو قرار اکجا۔ حلب میں ہے ایک پاؤں اپنا تو ایک ملکِ تتار میں ہے ایک پاؤں گھر میں ایک پاؤں باہر۔ دیکھو ایک پاؤں اندر ایک پاؤں باہر۔ ایک پر ایک۔ متواتر۔ لگاتار۔ جب کبھی داغ کیا تمنے سوالِ بوسہ

سیکڑوں اُسنے دئے سخت جواب ایک پر ایک۔ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے یا ٹوٹا پڑتا ہے۔ تماشائیوں یا خریداروں کے ہجوم کرنیکی جگہ کہتے ہیں۔ (امیر) واہ رے شوقِ شہادت ایک پر گرتا ہے ایک۔ عمر گزری ہے کہ دم لینے نہیں پاتی ہے تیغ۔ (فقرہ) اُس دکان پر کون ایسی چیز ہے کہ ایک پر ایک گرا پڑتا ہے (داغ) لب جو سیر کو آیا ہے جو وہ بحر جمال۔ ٹوٹا پڑتا ہے تماشے کو حباب ایک پر ایک۔ ایک پاؤں رکاب میں رہنا۔ روانہ ہونے پر مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد۔ رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں۔ ایک پر بیٹھ رہنا۔ (عو) ایک شوہر یا ایک آشنا پر قناعت کرنا۔ (جانصاحب) ایک پر بیٹھ رہوں اور کسی سے نہ ملوں ایسے بندی نے کبھی نہیں اقرار کہیں۔ ایک پر کے سَو کوّے بناتا ہے۔ مثل ایک بات کی سو باتیں بناتا ہے۔ ایک بات میں سو پہلو نکالتا ہے۔ فریبی اور چالاک آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک پڑا لوٹے دوسرا کہے مجھے چوکھی دے۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص کسی لذت کا نتیجہ بھگت رہا ہو اور دوسرا ناعاقبت اندیشی سے اس سے اعلیٰ ترکی خواہش کرے (مسرور) کچھ عجب رسم ہے اس بتکدۂ دُنیا کی۔ ایک تو لوٹے پڑا دوسری چوکھی مانگے۔ ایک پل میں۔ لحظہ بھر میں۔ ایک پلک۔ (عو) پل بھر۔ دم کی دم۔ ذرا دیر۔ ایک آن۔ (رنگین) شعر۔ کہتے ہیں وہ دمن کو جھٹک سونے دے۔ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے اب متروک ہے۔ ایک پنتھ دو کاج۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک تدبیر میں دو کام سرانجام پائیں۔ ایک پیٹ کے۔ متحد البطن حقیقی بھائی۔ (فقرہ) ہیں تو ایک پیٹ کے مگر دم بھر آپس میں نہیں بنتی۔ ایک تارا دیکھے

ایک	ایڑی دیکھنا

ایڑی دیکھنا

ایڑی دیکھنا۔ (عو) چونکہ ایک تارا دیکھنا نحس سمجھا جاتا ہے اسلئے جب کبھی ایک تارے پر نظر پڑتی ہے اور دوسرا تارا نظر نہیں آتا تو عورتیں اپنی ایڑی دیکھ لیا کرتی ہیں۔ انکا خیال ہے کہ اس سے نحوست جاتی رہتی ہے۔ (ناسخ) کیوں نہ دیکھے اپنی ایڑی ایک تارا دیکھکر۔ کم نہیں تاروں سے اُس رشکِ قمر کی ایڑیاں۔ ایک ترکش کے تیر ہیں۔ دیکھو ایک آدے کے برتن ہیں۔ (ظفر) جسم کے دُنبالے سے کہتے ہیں مژگان و نگاہ۔ قتل کو عاشق کے تم دونوں ہو اک ترکش کے تیر۔ ایک تل بھر۔ بہت ذرا سا۔ (بحر) ایک تل بھر نہ محبت نہ مروت انمیں۔ ہیچکارے تری آنکھوں کے حکارے دیکھے۔ تل بھر اور تل برابر زیادہ کہتے ہیں۔ ایک تم کیا ہو۔ اکیلے تم پر نہیں موقوف ہے۔ (داغ) زباں کھلے جو شکایت پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ تم کی جگہ وہ بھی کہتے ہیں۔ ایک تندرستی ہزار نعمت۔ مقولہ۔ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرست ہی نہیں تو اُسکو کسی چیز کا لُطف نہیں۔ ایک تنکا نہیں چھوڑا۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لیگیا۔ ایک تن کے بہتّر تن ہونا۔ (عو) بُری گت ہونا بہت ہی بے آبرو ہونا۔ (محشر) اُجڈ ہے مردوا اسکے نہ منھ چڑھنا بوا اتّو۔ کہو پھر کیا رہے جب ایک تن کے ہوں بہتّر تن۔ ایک تنکے کا احسان نہ لینا ایک تنکے کا شرمندہ نہونا۔ لازم۔ ذرا بھی ممنوں نہونا۔ اظہارِ استغنا و حمیت کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) اتنی عمر آئی ہمنے آج تک ایک تنکے کا احسان نہیں لیا۔ (منیر) بھولے سے پھانس نکالی نہ ہمارے دلکی۔ ایک تنکے کے بھی شرمندہ تمھارے نہوئے۔ ایک تنکے کا بھی احسان بھاری ہوتا ہے احسان چاہے تھوڑا سا کیوں نہو مگر احسان اٹھانیوالے پر اسکا بار بہت

ایک

ہوتا ہے۔ (بحر) ایک تنکے کا بھی احسان بہت بھاری ہے۔ پلہ جھک جاتا ہے آنکھوں کا ترازو کیطرح۔ ایک تنکے کا سہارا بھی بہت ہوتا ہے۔ حالت ناداری اور بیکسی میں تھوڑا سہارا بھی بہت غنیمت معلوم ہوتا ہے۔ ایک تنکے کا سہارا نہیں۔ کسی سے ذرا بھی امداد کی امید نہیں۔ (منیر) بحر آفت میں تنِ لاغر بھی تھا نا آشنا۔ ایک تنکے کا سہارا جوشِ طوفاں میں نہ تھا۔ ایک تو۔ اول تو (کیف) ایک تو یوں ہی نہیں عشق میں ہے خاطر جمع دوسرے ہجر میں کرتے ہیں پریشاں آنسو۔ ایک تو آپ دوسرے بغل چاپ اول تو خود ہی بیموقع اور بیوقت آئے دوسرے اپنے ساتھ ایک اور کو بھی لگا لائے۔ ایک تو تھا ہی دیوانہ اُسپر آئی بہار۔ مثل۔ آوارہ کے لئے آوارگی کا سامان بھی مہیا ہوگیا اب خدا ہی حافظ ہے۔ ایک تو چُوری اُسپر سینہ زوری۔ یا ایک تو چوری دوسرے سرزوری۔ مثل۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی قصور کرکے نہ ڈرے اور اُلٹے ڈھٹائی کی باتیں کرے (شوق) اب کہا تک کروں میں غمخواری۔ ایک تو چوری اُسپہ سرزوری۔ ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک تو مہیب اور غصہ ور تھے ہی دوسرے ذی اختیار ہوگئے۔ ایک تو کانی جانی (بیٹی) دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی۔ مثل۔ (عو) یعنی عیب دار کو ایک تو اپنے عیب کا افسوس دوسرے لوگ اُسکا ذکر چھیڑ چھیڑ کے شرمندہ کرتے ہیں۔ یعنی رنج کی بات کو دُہرانا بھی رنج دیتا ہے۔ ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔ مثل۔ ایک تو بُرے تھے ہی دوسرے اور بھی بُرائی کے اسباب پیدا ہوگئے۔ (فقرہ) بیوی ایک تو اُس سے یونہی جلی ہوئیں دوسرے بھوک کی جھانجھ ایک تو کرولا خوب ہی بیچاری پر کُندی

ہوئی۔ ایک تو میاں اونگھتے اُس پر کھائی بھنگ۔ مثل۔ (عو) جب کوئی کاہل اور سست آدمی عمداً ایسا فعل اختیار کرے جو کاہلی بڑھ جانیکا باعث ہو اُس جگہ بولتی ہیں۔

ایک تول ۔یکساں۔مساوی۔ ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ مثل۔ (عو) ایک خاندان یا ایک نسل کے دو شخص ایک ہی نظر سے دیکھے جاتے ہیں اگرچہ دونوں کی حیثیت مختلف ہو (فقرہ) تم کیا جنت میں لیجاؤ گے وہ کیا مجھے دوزخ دکھائیگی۔ مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں ایک توے کی الخ۔ ایک تھان کے ٹکڑے ہیں۔ (یا) ایک تھیلی کے چٹے ہیں (یا) ایک تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔ مثل۔ ایک آوے کے برتن ہیں۔ ایک تیری جوانی کی آتی ہے۔ فقط تیری جوانی پر افسوس آتا ہے ؎ سب کو مرنا ہے یوں تو پر اے میر۔ آئے ہے اک تری جوانی کی۔ ایک ٹانگ پھرنا۔ عم۔ ایک پاؤں پھرنا۔ برابر اِدھر اُدھر چلتے پھرتے رہنا۔ ایک ٹانگ کھڑا رہنا۔ حکم بجا لانیکے لئے ہر وقت مستعد رہنا۔ ایک ٹکے پر مسجد ڈھانا۔ ایک اینٹ کیلئے مسجد ڈھانا۔ (جانصاحب) پیسے والے ایک ٹکے کے واسطے مسجد کو ڈھائیں۔ ایک جا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جمع کرنا۔ ایک جان دو تن۔ ایک جان دو قالب کمال اتحاد اور انتہائی دوستی کی جگہ کہتے ہیں۔ دوسرا محاورہ عموماً زبانوں پر ہے۔ ایک جان دو تن گلزار نسیم میں دیکھا گیا ؎ ایک جان دو تن تھے سرو بالا محبت کا مزہ ہوا دوبالا۔ (شرف) یہی چرچا ہے جب سے یار نے آئینہ دیکھا ہے۔ کہ ہیں دو پری پیکر دو قالب ایک جاں ہو کر ایک جان ہزار امید (یا) ایک جان ہزار ارمان۔ مثل۔ زندگی بھر آدمی کے ساتھ ہزاروں امیدیں لگی رہتی ہیں۔ جان کے ساتھ ہزاروں آرزوئیں لگی ہوئی ہیں۔ ایک جان ہزار غم۔ ایک شخص پر طرح طرح کی مصیبتیں ہونیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک جان ہونا۔ عم۔ کئی چیزوں کا مل جانا۔ ایک جنگلے میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔ دیکھو۔ ایک میان میں دو چھریاں نہیں رہ سکتیں۔ ایک جاننا۔ برابر جاننا۔ یکساں سمجھنا۔ (ناسخ) کو دو کانہ ہوتے ہیں مُردے بھی کاندھے پر سوار۔ جانتے ہیں ایک ہم انجام کو آغاز کو۔ ایک چُپ لاکھ بلا ٹالتی ہے۔ مقولہ۔ چپ رہنے میں بہت سی آفتوں سے نجات ہوتی ہے۔ (ہلال) ایک چُپ لاکھ ٹالتی ہے بلا۔ بُخل بھی آپ کا ہے گویا قبض۔ اور لاکھ کی جگہ ہزار اور ستر بھی بولتے ہیں۔ ایک چلو پانی ڈوب مرنیکو بہت ہے۔ بیحیائی کی حرکت پر عبرت دلانیکے لئے کہتے ہیں۔ (شاد) یہ سچ ہے ڈوب مرنیکو بہت ہے۔ حیا داروں کو پانی ایک چلّو۔ ایک چپ ہزار کو ہرا دے۔ ایک چپ ہزار چپ۔ خموشی ایسی چیز ہے کہ سب کے مُنہ بند کر دیتی ہے۔ ایک چنے کی دو دالیں ہیں۔ نہایت متفق ہیں۔ بالکل ہمشکل ہیں۔ ایک سی صورت ہے۔ ذرا سا خط و خال اور نقشے میں فرق نہیں ہے۔ ایک چھوڑ دو دو اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک کی جگہ دو ہوں۔ (فقرہ) اُنکے پاس ایک چھوڑ دو دو گاڑیاں ہیں۔ ایک چھینکے ایک ناک کاٹے۔ مثل۔ آدھا کام کوئی کرے اور آدھا کام کوئی سرانجام دے۔ طنز سے کہتے ہیں۔ ایک چیخ زمین ایک چیخ آسمان۔ بے انتہا چیخنے چلانے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) بچے نے تو وہ فیل مچائے کہ گھر سر پر اٹھا لیا ایک چیخ آسمان اور ایک زمین۔ ایک حساب سے۔ ایک پہلو سے ایک وجہ سے۔ (فقرہ)۔

ایک

ایک حساب سے تم بھی سچ کہتے ہو کہ نہ آنا ہوتا تو وہ سواری کیوں منگواتے
ایک حال پر بسر ہونا۔ ایک حال میں گزرنا۔ یکساں بسر ہونا۔ (آتش)
عمرِ دو روزہ ہو گئی اک حال پر بسر۔ خالی رہا زمانہ مرا انقلاب سے۔ (داغ)
عاشق کی ایک حال میں گزرے تو لطف کیا۔ دل کو کبھی سکوں ہو کبھی
اضطراب ہو۔ ایک حمام میں سب (یا سبھی) ننگے ہیں۔ مثل۔ جتنے
ہیں سبکا ایک ہی رنگ ہے کون کسکو بُرا کہے۔ سب ایک ہی حال میں
گرفتار ہیں۔ (شاد) قطعہ۔ نل ددامن ہوئے سڑی جتنے۔ مثل مجنوں
برہنہ پا دیکھے۔ شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو۔ ایک حمام میں ہیں سب
ننگے۔ ایک خطا دو خطا تیسری خطا ادبخطا۔ یعنی دو ایک مرتبہ چوک
ہو جانا مقتضائے بشریت ہے مگر بار بار کی خطا کمینہ پن اور شرارت
کی دلیل ہے۔ کسی سے بار بار خطا سرزد ہونے پر یہ جملہ بطور ملامت
کہتے ہیں۔ ایک در بند ہزار در کھلے۔ مثل۔ کسی جگہ سے آمدنی بند
ہونے یا نوکری جاتی رہنے کی جگہ تسلی کے طور پر کہتے ہیں یعنی خُدا
مُسبّبُ الاسباب ہے ایک جگہ سے قطع تعلّق ہو گیا تو نا امید نہ ہونا چاہئے
دوسری جگہ کوئی صورت ہو جائیگی۔ ایک دل ہزار داغ۔ دیکھو ایک
جان ہزار غم۔ (سودا) اے لالہ گو فلک نے دئے مجھکو چار داغ۔
چھاتی مری سے راہ کہ اک دل ہزار داغ۔ ایک دل یاروں میں ایک
چوکیدار دمیں۔ (عو) یعنی اُدھر بھی خیال لگا ہوا ہے اور ادھر بھی
کام کیونکر ٹھکانے سے ہو بیشتر نا اصیلوں کو بے توجہی سے کام کرنے
پر کہتی ہیں۔ ایکدم ۱ آنِ واحد۔ ایک سانس لینے کا وقفہ۔ (فقرہ)
ایکدم ٹھہر و ۲ برابر۔ بلا توقف پیہم۔ (نکہت) کو جیب ہے چاکِ جیب کا

ایک

دلچسپ کسقدر۔ صد کاروانِ اشکِ رواں ایکدم گئے۔ اب فصحائے لکھنؤ
سے نہیں سُنا جاتا ۳ اکیلی جان۔ تنہا شخص (فقرہ) گھر بھر میں ایک دم
بیگم کا ہے ۴ دفعتہً۔ ریلا کر کے کسی فعل کا کرنا ۵ ایک دم میں مُلک ہستی سے
سفر کر جائینگے۔ سچ تو ہے اے رشک آپنے ساتھ کچھ لشکر نہیں۔ ایک دم آیا
نہ آیا (یا) ایک دم آیا آیا نہ آیا نہ آیا۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں دم رُکا
اور جان گئی۔ ایک دم کا بھروسا نہیں۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں (شعور)
ٹالے نہ آج وعدۂ فردا پہ وہ صنم۔ واللہ ایک دم کا بھروسا نہیں مجھے
ایک دم کا دمامہ ہے۔ چندروزہ زندگی کیلئے کیا کیا سامان کرنا پڑتے
ہیں زندگی کی ناپایداری کی نسبت کہتے ہیں۔ ایک دَم کی روشنی ہے
۱ چاردنکی چاندنی ہے۔ ناپایدار اور بے ثبات ہے ۲ خانۂ تن میں چراغِ
صبحگاہی روح ہے۔ ایک دم کی روشنی ہے ایک دم کی روشنی ۲ صرف دَم
کے ساتھ زندگی کی ساری باتیں ہیں جب دَم نہیں تو کچھ نہیں ۳ اُس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جسکی ذات سے گھر کی رونق اور ہر ایک کام کی زینت
ہو۔ (فقرہ) اگر وہ نہوں تو گھر خاک میں ملجائے بس ایکدم کی روشنی ہے
ایک دَم میں ہزار دم۔ مثل بیشتر مریض کے جاں بلب ہونے پر ڈھارس
دینے کے طور پر بولتے ہیں یعنی ایک پل میں خدا جانے کیا سے کیا ہو جاتا ہے
شاید مریض اچھا ہو جائے ۵ نہ مید مصحفی سے نہو یار وقتِ نزع۔ تو نے
نہیں سُنا ہے کہ اکدم ہزار دم۔ ایک دَم ہزار اُمید۔ دیکھو ایک جان ہزار
امید (مسرور) طرفہ دکھلاتی ہے بہار امید۔ ہے مثل ایک دَم ہزار امید
ایک دن۔ کسی روز کسی نہ کسی دن۔ عنقریب۔ (منیر) اور چندے جو
اسی طرح رہا جوشِ سرشک۔ ایکدن آنکھوں کو رو بیٹھیں گے رو نیوالے

ایک دن خدا کو مُنھ دکھانا ہے۔ خدا سے ڈرو۔ نا انصافی نہ کرو۔ ایک دن سب کو مرنا ہے۔ ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ کوئی کسیکے مرنے سے خوش نہو موت سب کے لئے ہے۔ یا یہ کہ کوئی شخص اپنے عزیز دوست کے مرنے سے کیوں اتنا واویلا کرے یہ منزل سبھی کو درپیش ہے۔ اور بُری بات سے پرہیز کی جگہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے میں ایسی بات کہکے کیوں عاقبت خراب کروں ایک دن سب کو مرنا ہے۔ (منتظر) کہوا اے بھائیو خدا لگتی ایک دن دکھو سب کو مرنا ہے (امیر) نہ واعظ ہجوے کر ایک دن دُنیا سے جانا ہے۔ ارے مُنھ ساقیِ کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ ایک دن کھوٹا پیسا بھی کام آتا ہے۔ مثل۔ ناقص بھی کبھی کام کا ہو جاتا ہے۔ (رشک)۔ ایک دن کام ہی آجاتا ہے کھوٹا پیسا۔ داغ سینے کا چراغِ شبِ ہجراں ہوگا۔ ایک دن کے تین سَو ساٹھ دن ہیں۔ مقولہ۔ بدلا لینے کو سال بھر پڑا ہے کبھی نہ کبھی موقع مل ہی جائیگا۔ ایک دو تھوڑے سے۔ چند۔ (رند) ایک دو ساغر کرینگے نشہ کیا۔ خُم کے خُم پیتا رہا ہوں ساقیا۔ ایک دو بول کنایۃً نکاح میں ایجاب و قبول (جانصاحب) چپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو بولوں سے حلال ہوا۔ ایک دو تین لا بوجھ کو چین۔ گننے میں جب بوجھ کا وقت آتا ہے تو بُوجھنے والا پتّا اُلٹ پھیر کے یہ الفاظ کہکر بجھانیوالے کے ہاتھ کے گرد جیسے پتّے ہوتے ہیں پتّے لئے ہوئے اپنے ہاتھ کو گردش دیتا ہے (نکہت)۔ ق۔ سُوخت حاصل نہ کیوں رقیب کو ہو۔ کھلے جب گنجفہ وہ شوخ جبیں۔ ایک دو چار بوسے لیکے کہوں۔ ایک دو تین بوجھ کو لا چین۔ ایک دھجی نہیں چھوڑی۔ کچھ نہیں چھوڑا۔ سب لوٹ لے گیا۔ ایک دیگا دس پائیگا۔ (فقرا کی صدا) خیرات اَجرِ عظیم کا باعث ہے۔

ایک ڈر دو طرف ہوتا ہے۔ مقولہ۔ دو مُخالف شخصوں میں دشمنی کا خوف طرفین کو ہوتا ہے۔ ایک ڈال۔ دیکھو اکڈال۔ (انشا) چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں۔ سب ایکڈال زمرد ہر اک کواڑ کے پٹ (سالک) آئینے سنگ کوہ طور کے تھے۔ جھاڑ سب ایکڈال نور کے تھے۔ ایک ڈوبا تو جگ سمجھائے یہاں تو سب جگ ڈوبا جائے۔ مثل۔ یعنی اگر ایک شخص خطا پر ہو تو اور لوگ سمجھا کر اُسکو راہ پر لائیں یہاں تو سب کے سب عقل کے دشمن ہیں کون کسکو ہدایت کرے۔ ایک ذات۔ ایک جنس کا۔ ایک قسم کا۔ برابر۔ (فقرہ) چھانٹنے کیا ہو سب ایک ذات ہیں جو خاصدان چاہو لیلو۔ ایک ذات کرنا۔ حَل کرنا۔ باہم خوب ملا دینا۔ (فقرہ) پہلے معق اور زہر مہرے کو خوب ایکذات کرلو پھر اور دوائیں ملانا۔ ایک راس ایک ذات۔ (میر حسن) جڑاؤ وہ استادے الماس کے۔ ڈھلے ایک سانچے کے اک راس کے۔ ایک رتّی باوَن تولے۔ اکسیر کی نسبت کہتے ہیں جس سے باوجود تھوڑی مقدار ہونیکے بہت سا سونا بن جاتا ہے۔ (سحر) ایک رتّی میں یہاں بنتے ہیں باون تولے۔ کیمیا گر نہیں خاک شفا کی تعریف ایک رسّی میں بندھنا۔ بہت آدمیوں کا ایک جرم میں ماخوذ ہونا (محسن) کھنچے اک شکنجے میں فقر و غنا۔ بندھے ایک رسّی ہیں شاہ و گدا۔ ایک رنگ صفت۔ ایک وضع کا۔ سچا دوست۔ ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے چہرے کا رنگ فق ہے۔ منھ پر ہوائیاں چھُٹ رہی ہیں۔ (شوق) دل جو صدمہ بڑا اُٹھاتا تھا۔ ایک رنگ آتا ایک جاتا تھا۔ ایک رنگ پر نہ رہنا۔ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا متغیر ہوتا رہنا۔ (صبا) دو دن اگر خزاں ہے تو دو دن بہار ہے۔ اک رنگ پر نہیں رہتا جہاں کا رنگ۔ ایک

رنگ میں ہیں۔ ایک حالت میں ہیں۔ ایک زبان متفق۔ (فقرہ) جتنے یہاں
ہیں سب ایک زبان ہو کر کہیں تو شاید کچھ اثر ہو۔ (انیس) آقا پہ فدا ہونیکو
سب ایک زبان تھے۔ ایک زمانہ۔ دیکھو ایک عالم۔ ایک سا۔ برابر۔ یکساں
(فقرہ) سب کا دل ایک سا نہیں ہوتا۔ (داغ) لطف جب ہے کہ غم فرقت
میں۔ ایک سا حال ہو میرا اُنکا۔ ایک ساتھ۔ (ایک حُسن کلام کے لئے
زاید ہے اصل ساتھ ہے)۔ ساتھ ساتھ۔ (انشا) سو رہتے ہیں ایک ساتھ
لیکن۔ تلوار کی بیچ آڑسی ہے۔ ایک سان۔ فارسی یکساں کا بگاڑا ہوا
ہے)۔ (ناسخ) چشم عاشق میں برابر ہے دلا گھر باہر۔ ایکساں جلوۂ معشوق
ہے اندر باہر۔ ایک سانچے کے ڈھلے ہیں۔ سب ایک ہی سے ہیں۔ وضع قطع
میں بال برابر فرق نہیں۔ مثل "ایک اِس اِین گزری۔ ایک سانس
میں کچھ دوسری سانس میں کچھ۔ ابھی جو کہا تھا اُسکے خلاف کہنے پر کہتے
ہیں۔ ایک سَنْخیا۔ وہ شخص جو ایک دام کے پھیر میں کمی بیشی نکرے۔ ایک
سر ہزار سودا۔ مثل۔ ایک آدمی ہزار کام۔ ایک دل اور سو طرح کی فکریں۔
ایک دل اور بہت سی تمنائیں۔ (داغ) دُنیا کے کام ٹوٹے انساں سے ہوں
کیونکر۔ یہ تو وہی مثل ہے اک سر ہزار سودا۔ ایک سرے سے۔ دیکھو اک سرے
سے۔ ایک شور یا چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ مثل۔ اکیلا آدمی چاہے کیسا ہی
لایق اور ہمت والا ہو اُس کام کو نہیں انجام دے سکتا جو بہت سے آدمیوں
کے کرنیکا ہے۔ ایک سی۔ یکساں۔ ایک ہی طرح کی۔ (امیر) بیقراری ایک سی
دونوں طرف مقتل میں تھی۔ ہم اُدھر تڑپا کئے قاتل اُدھر تڑپا کیا۔ ایک سے
ایک۔ بہتر سے بہتر۔ ایک سے ایک بڑھکر۔ ایک سے ایک اچھا۔ (شرف) عالم
میں اک سے ایک پری شکل ہے تو ہو۔ تیرے سوا کسیکی تمنا نہیں مجھے

۔ ایک سے ایک شریر۔ ایک سے ایک چھٹا۔ ایک سے ایک اعلی سبحان
ربّی الاعلےٰ۔ اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں بدی اور شرارت میں ایک
سے ایک بڑھا ہوا ہو۔ ایک سے دن نہیں رہتے۔ مقولہ۔ کسیکا زمانہ یکساں
نہیں رہتا۔ حالت میں تغیر ہوتا رہتا ہے۔ (فقرہ) اتنا تقدیر کو کیوں روتے
ہو خدا افلاس دور کریگا کسیکے ایک سے دن نہیں رہتے۔ ایک سے دو بھلے
مقولہ اکیلے سے دُکیلے بھلے۔ تنہائی سے کسیکا ساتھ رہنا اچھا ہے۔ بیشتر
سفر کی حالت میں ساتھی کے مل جانیکی جگہ کہتے ہیں۔ ایک سے لاکھ تک
ایک سے ہزار تک۔ بہتات اور کثرت کی جگہ کہتے ہیں (قلق) ایک سے
لاکھ تک اُٹھاتا تو۔ ہاتھ خالی مگر نہ آتا تو۔ (صبا) وہ روشنی چراغ رُخ
جیب کہاں۔ جلائے ایک سے لیکر کوئی ہزار چراغ۔ ایک سے ہزار ہونا
۔ تھوڑے سے بہت ہونا (کثرت کی جگہ) (فقرہ) یہ خبر سنکر میرا ایچ ایک سے
ہزار ہوگیا ۲۔ مرتبہ حاصل ہونا۔ بڑے پائے پر پہنچنا۔ (اسیر) تیغ فرقت نے
کیا بند سے ہر بند جدا۔ ہوگیا ایک سے گویا میں ہزار آجکی رات (تسلیم)
بہار میں گل صد برگ پر نثار ہوئی۔ ہزار شکر کرے ایک سے ہزار ہوئی۔
ایک شیر مارتا ہے سو لومڑیاں یا گیدڑ کھاتے ہیں۔ مثل۔ ہمت والے
ایک اپنی کمائی سے بہت سے واماندوں کی پرورش کرتے ہیں۔ ایک صورت
سے۔ یکساں حالت سے۔ اک طرح۔ (داغ) گزری اوقات عیش و عشرت
سے۔ دو مہینے تک ایک صورت سے۔ ایک طرح۔ ایک طرح پر۔ ایک حالت
سے ایک وضع سے۔ (داغ) نیرنگ روزگار سے بدلا نہ رنگ عشق۔
اپنی ہمیشہ ایک طرح پر گزر گئی۔ ایک طرح کا۔ ایک قسم کا۔ ایک طرف کا بازار
بند ہے۔ ایک طرف کی دُنیا غایب ہے۔ ایک آنکھ ندارد ہے۔ مذاق سے

کنارے کو کہتے ہیں۔ ایک طرف ہو جاؤ! کنارے ہو جاؤ۔ (فقرہ) دیکھو گھوڑا
سوار کے قابو سے باہر ہے ایک طرف ہو جاؤ! کسی ایک کے شریک ہو جاؤ۔
(فقرہ) یہ کیا کبھی اُنکی سی کہتے ہو کبھی میری سی بھئی ایک طرف ہو جاؤ دیکھو اک
طرف۔ ایک عالم۔ سارا جہان۔ تمام دُنیا۔ (آتش) ایک عالم میں ہو ہر چند
مسیحا مشہور۔ نام بیمار سے تمکو خفقاں ہے کہ ہو تھا۔ ایک عالم ہے۔ عجب
بہار ہے۔ ظرفہ کیفیت ہے۔ نرالا جوبن ہے۔ (سرور) اُسکا جو وصف
کیجئے کم ہے۔ رُخ جاناں پر ایک عالم ہے۔ ایک غمر۔ دیکھو اک عمر! ایک
غریب کو مارا تھا تو مَن بر جزبل نکلی تھی۔ جب کوئی شخص اپنی غریبی کا اظہار
کرے اور وہ در اصل غریب نہو تو اُس جگہ یہ جملہ طنز سے کہتے ہیں۔
ایک کا مُنہ شکر سے بھرا جاتا ہے سو کا مُنہ خاک سے بھی نہیں بھرا جاتا۔
مقولہ یعنی ایک شخص کی کار برآری تو ہر طرح ہو سکتی ہے مگر بہت لوگوں کی
تھوڑی حاجت روائی بھی دشوار ہے ؎ ایک سائل ہو تو بوسہ وہ شکر
لب دے اُسے۔ سیکڑوں کا مُنہ کبھی بھرتے نہ دیکھا خاک سے۔ ایک کا ہونا
ایک کے سوا دوسرے کی طرف مائل نہونا۔ (صبا) مجنوں نہیں کہ ایک
ہی لیلیٰ کے ہو رہیں۔ رہتا ہے اپنے ساتھ نیا لک نگار روز۔ ایک کناری
ہونا۔ ایک طرف ہو جانا۔ کنارے ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ (منیر) مجھ
سے لپٹی رہیگی غیر کی جانبداری۔ مثل دریا کبھی تم ایک کنارے نہوئے
ایک کان بہرا ایک کو نگا کر لینا۔ کسی کی طرف سے بالکل بیخبر ہو جانا۔ مطلق
التفات نہ کرنا۔ ایک کانٹے میں تولنا۔ یکساں وزن کرنا۔ (شعور)۔
ساتھ مجنوں کے جو تولیں ایک کانٹے میں مجھے۔ لاغری سے دونوں
تلے ہوں برابر چاہئے۔ ایک کچی گھڑی۔ لمحہ بھر۔ (امیر) درازی سنتے

تھے مدت سے ہم روزِ قیامت کی۔ سو اک کچی گھڑی نکلی ہمارے روزِ فرقت
کی۔ ایک کرے دس بھریں۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک شخص خطا
کرے اور اُسکا خمیازہ سب کو اُٹھانا پڑے۔ ایک کوڑی کی بھی آمد
نہیں۔ کچھ بھی آمدنی نہیں۔ (میر) ایک کوڑی کی بھی نہیں آمد۔ خرچ
دیکھو تو گھر کا ہے بیحد۔ ایک کو سائی ایک کو بدھائی۔ ع۔ ہر کسی سے وعدہ
ہر ایک سے اقرار۔ فریب اور مکاری کرنے اور لوگوں کو مختلف میدان
پر لگا رکھنے کی جگہ کہتی ہیں۔ پوری مثل اِس طرح ہے۔ ایک کو سائی ایک
کو بدھائی ایک کو بیٹا ایک کو بھائی۔ مگر زبانوں پر صرف اوپر ہی کا ٹکڑا
زیادہ ہے۔ ایک کہوگے تو دس (یا دو) سنوگے۔ تھوڑی سی بد زبانی
کرکے بہت کچھ سُننا پڑیگا۔ زبان روکنے اور زبان درازی سے باز
رکھنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (بحر) جو ایک کہوگے دو سنوگے۔ بے دانہیں غرش
ہو یا خفا ہو۔ دو اور دس کی جگہ سو بھی کہتے ہیں۔ (قدر) مجھے جو ایک
کہیگا میں سَو سناؤں گا۔ زباندراز ہوں میں اور بد زبان صیاد۔ ایک
کھیل ہے۔ آسان کام ہے۔ دیکھو ایک بات ہے۔ ایک کی ایک سے کہنا
لگائی بجھائی کرنا۔ (منیر) ایک کی ایک سے کہنا نہیں زیبا اَے بُت کون
کہتا ہے خدا ہو کے پیمبر ہونا۔ ایک کی ایک سے نہیں بنتی۔ آپس میں
نااتفاقی ہے۔ (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہیں۔ ایک کی ایک سے
نہیں بنتی۔ ایک کی دار دو دو (یا) ایک کی دوا دو۔ (یا) ایک کی دوا
دو دو کی دوا چار۔ مقولہ۔ یعنی ایک شخص کے مغلوب کرنیکو دو آدمی
کافی ہوتے ہیں۔ (نکہت) ذوالفقارِ دو زباں اُس شوخ کے ابرو ہیں
دو۔ ہو دو چار اُنسے سنا دل ایک کی دار وہیں دو۔ (منکلا) منکر نکیر

دوہیں مُردہ غریب اکیلا - کیا اُسکا بس چلیگا ہیں ایک کی دو دادو - ایک
کی سُنو یا ایک کی دس سناتا ہے - سخت بدزبان اور مُنہ پھٹ ہے - (داغ)
وہ سُنا یا ہی کئے ایک کی سو سو مجھکو - حرفِ مطلب مرے لب پر نہ کبھی آیا -
(مصحفی) دھیان میں کب کسیکو لاتا ہے - ایک کی دس وہ اب سُناتا ہے
ایک کی لاٹھی دس کا بوجھ - مثل - اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک سائل
بہت شخصوں سے اپنا سوال پُورا کرانا چاہے - ایک کے پیچھے ایک - یکے
بعد دیگرے - متواتر - ایک گال ہنسنا - ایک گال رونا - (عو) گھڑی
ہنسنا گھڑی رونا - ایک گرہ کے بالکے ہیں - دیکھو ایک آوے کے برتن
ہیں - ایک گھاٹ اُتارنا - سب کے ساتھ ایک ہی سا معاملہ اور یکساں
برتاؤ کرنا - اِس جگہ کچھ بُرائی کا پہلو ضرور ہوتا ہے - (شعر) تیغ ابرُوئے
صنم ہے کشتیِ دریائے حُسن - ایک گھاٹ اُسنے اتارا کافر و دیندار کو -
ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں - دونوں کے ساتھ یکساں انصاف ہے -
(منیر) عدالت اندنوں ایسی بڑھائی ہے زمانے نے - کہ شمشیر و گلو پیتے
ہیں اک ہی گھاٹ پر پانی - اک گھر بچے تو سب گھر رچے - شطرنج اور
چوسر وغیرہ کے کھیل میں کسی مشکل چال کے وقت کہتے ہیں کہ اس گھر پر
مہرہ یا گوٹ بچ جائے تو گویا بازی جیت لی - ایک لاٹھی سبکو ہانکنا - اعلےٰ
ادنےٰ میں امتیاز نہ کرنا - سب کے ساتھ یکساں برتاؤ کرنا - (گلزار نسیم) موسیٰ
کا عصا تھا لٹھ جواں کا - ایکی لاٹھی سے سبکو ہانکا - ایک لکڑی کیا جلے کیا
اُجالا ہو - مثل - ایک آدمی کی بساط ہی کیا ہے - اکیلی ذات کہانتک دلسوزی
کرے - ایک ماں باپ کا ہونا - ہم - ایک نطفے سے ہونا - غیرت اور رشتہ دلانیکی
جگہ کہتے ہیں جیسے ایک ماں باپ کے ہو تو آجاؤ - ایک ماں باپ کے ہو گے

تو پھر ایسا کام نہ کروگے - ایک محلہ اُجاڑ ہے - مذاق سے کانے کی نسبت کہتے ہیں
یعنی ایک آنکھ ندارد ہے - ایک مچھلی سارے تالاب (یا جل) کو گندہ کرتی ہے
مثل - ایک کی نالائقی سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے - ایک کی
بد وضعی سے قوم کی قوم بدنام ہو جاتی ہے - ایک بُرا شخص تمام قوم کو بدنام کرتا
ہے - ایک مُرغی نو جگہ حلال نہیں ہوتی - مثل - تھوڑی سی چیز بہت لوگوں
میں بانٹے نہیں بٹتی - ایک مُشت - اکٹھا - ایک مُنہ - ایک مُنہ ہو کر ہم زبان
متفق (داغ) دل بھی شاکی ہے ترا میرے ساتھ - ایک مُنہ ایک زبان
ہیں دونوں (فقرہ) جس محفل میں ذکر ہوتا ہے سب ایک مُنہ ہو کر کہتے ہیں
وہ بڑی لپاٹن ہے - ایک مُنہ میں ہزار باتیں کہہ جانا - (عو) لگاتار سیکڑوں
باتیں سُنانا - بے تحاشا بہت کہنے کی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) واہ وا باجی
ایک مُنہ میں ہزار باتیں مجھے کہہ گئیں بھلا یہ بھی کوئی بات ہے - ایک مُنہ
موتیوں سے بھرا جاتا ہے سو مُنہ خاک سے بھی نہیں بھرے جاتے دیکھو
ایک کا مُنہ شکر سے بھرا جاتا ہے الخ - ایک میان میں دو تلواریں یا
چھُریاں نہیں رہ سکتیں - مثل - ایک چیز کے دو برابر کے خواستگار ملکر
نہیں رہ سکتے جیسے ایک عورت کے دو یاروں اور ایک مُلک کے
دو بادشاہوں میں نہیں بن سکتی - ایک میرے گھر آتا دوسرے روتا - اُس جگہ
کہتے ہیں جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ ہمارے یہاں کچھ بڑا سامان اور بھاری
کارخانہ نہیں ہے تھوڑے سے نوکر چاکر ہیں بس اللہ اللہ خیر سلا - ایک میں دوسرا
میرا بھائی تیسرا اچھا منائی - اُس جگہ طنز سے کہتے ہیں جہاں کوئی بہت سے
آدمی اپنے ساتھ لیکر آئے اور پھر بھی ظاہر کرے کہ میرے ساتھ کوئی نہیں
ہے یا بہت کم آدمی ہیں - ایک ناہزار نہیں - (عو) نہایت انکار کی جگہ

کہتی ہیں۔ (خلق) ہاں کا کیا ذکر بار بار نہیں۔ کہتی تھی ایک نا ہزار نہیں ایک نشد دو شد۔ جم۔ اس جگہ کہتے ہیں جب ایک کے بعد دوسرا امر عجیب واقع ہو ایک نظر۔ ذرا سا۔ ایک بار دیکھنے اور سرسری نظر ڈالنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) ایک نظر آپ بھی اس غزل کو دیکھ لیجئے۔ (داغ) ایک نظر دیکھ بھال کر کوئی۔ لیگیا دل نکال کر کوئی۔ ایک نظر کے گنہگار ہیں۔ صرف ایک بار دیکھا ہے۔ (خلیل) گلگشت نہ کی تھی جو ہوئے بند قفس میں۔ ہم ایک نظر کے ہیں گنہگار چمن میں۔ ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ مقولہ۔ لباس سے آدمی کا حسن بڑھ جاتا ہے۔ ایک نہ ایک۔ کوئی نہ کوئی۔ (ذکر) لاحق حال ہے ہجور کو ہیچ ایک نہ ایک۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھہرا۔ ایک نہ چلنا۔ کچھ اثر نہ ہونا۔ (امیر) ہمکو چالیں تو لگا لینے کی آتی ہیں بہت۔ یار کے آگے مگر ایک نہیں چلتی ہے۔ ایک نہ سُننا۔ کوئی بات نہ ماننا۔ ذرا التفات نہ کرنا۔ (فقرہ) بھائی بھاوج نے لاکھ سر پٹکا مگر اُس اللہ کی بندی نے ایک نہ سنی (اسیر) کچھ کہے کوئی وہ اپنی بجد اکہتے ہیں۔ ایک سنتے نہیں کہئے اسے کیا کہتے ہیں۔ ایک نہ ماننا۔ کوئی بات قبول نہ کرنا۔ (فقرہ) ہزار سمجھاتا رہا مگر ایک نہ مانی سوار ہو کر چلے گئے۔ (مومن) چارہ گر زنداں میں اُسکے آستاں سے لیگئے۔ ایک بھی مانی نہ میری لاکھ سر پٹکا کئے۔ ایک نہیں ستر بلا ٹالتی ہے۔ مقولہ۔ بعض وقت تھوڑی بیمروتی بہت آفتوں سے بچاتی ہے۔ ایک نیم ستو کوڑہی۔ دیکھو ایک انار سو بیمار۔ فصحا کم بولتے ہیں۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔ ایک ضرب لگانا۔ ایک تلوار مارنا۔ (قدر) ہم در کنار غیر پہ چھوڑا نہ ایک ہاتھ۔ بس کھولے کمر سے یہ شمشیر ہے عبث۔ ایک ہاتھ سے تال نہیں بجتی۔ ایک ہاتھ (یا ایک ہاتھ سے) تالی نہیں بجتی ۱۔ راہ و رسم اور رحمت کا نباہ اُسی

حالت میں ہوتا ہے جب طرفین سے برابر کا برتاؤ ہوتا ہے ۲۔ صرف ایک فریق کی زیادتی سے لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا محبت یا عداوت ایک طرف سے نہیں ہوتی ؎ اک ہاتھ سے تالی بجتی نہیں اے قدر مجھیں کیوں خبط ہوا۔ لو تمکو تو بھولے بیٹھے ہیں وہ تم کرتے ہو انکو یاد عبث ؎ کیا خوب یہ بات ہے نرالی۔ بجتی نہیں ایک ہاتھ تالی۔ ایک ہاتھ کا ہے تلوار کے ایک وار میں ختم ہے۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگانِ یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا۔ ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی ۱۔ خیرات کرنیکی جزا فوراً مل جاتی ہے۔ دیکھو اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے ۲۔ کسی چیز کا ادلا بدلا کہنے میں بے اعتباری سے کہتے ہیں۔ یعنی ایک ہاتھ سے اپنی چیز ہمکو دو اور دوسرے ہاتھ سے ہماری چیز تم لو۔ ایک ہاتھ کے ہیں ۱۔ کسیکے کمزور ہونیکی نسبت کہتے ہیں یعنی بہت آسانی سے زیر ہو سکتے ہیں ۲۔ ایک ہی وار کافی ہے دوسرے وار کی ضرورت نہیں۔ ایک ہاتھ لگانا۔ ایک ہاتھ چھوڑنا۔ ایک ہاتھ میں دو دیلے۔ ایک ضرب میں دو ٹکڑے۔ ایک ہزار ور ایک عیب ہر آدمی میں ہوتا ہے۔ مقولہ۔ کوئی نہ کوئی عیب کوئی نہ کوئی صفت ہر شخص میں ہوتی ہے۔ عیب دہنہ سے کوئی بشر خالی نہیں۔ ایک ہنسی ایک دُکھ۔ اُس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک بات خوشی کی اور دوسری غم کی ہو (جرات) دل کا لگ جانا ہی گویا اک ہنسی ہے ایک دُکھ۔ مجھکو روتے دیکھ اُسکو مسکرانا لگ گیا۔ ایک ہو جانا۔ لازم متفق ہو جانا۔ ایکا کر لینا۔ (فقرہ) وہ دونوں ایک ہو گئے تو تمہارے بنائے کچھ نہ بنیگی۔ ایک ہے۔ بےمثل ہے۔ فرد ہے۔ اپنا جواب نہیں

رکھتا۔ (بحر) جو معترف کاملوں کے ہیں اگر ہوتے وہ آج۔ ہمکو بھی کہتے یہ اپنے فن میں کامل ایک ہے۔ ایکی۔ ایک ہی کا مخفف ہے (رشک) ایکی ادا جلالی بھی ہے مارنی بھی ہے۔ اک آن میں دکھاتے ہیں وہ انقلاب دو۔

ایکا۔ (ھ) مذکر۔ اتفاق۔ یکدلی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (اسیر) مجھکو طریقِ عشق میں قائل نہ کر سکے۔ ایکا ہزار کافر و دیندار نے کیا۔ (کیف) ہندوؤں میں ہے نہ ایکا نہ مسلمانوں میں پیرہن پھاڑ کے ملجائے دیوانو نہیں۔ ایکا ایکی۔ (عو) دفعتہً۔ اچانک۔ (فقرہ) وہ ایسے ایکا ایکی آگئے کہ مجھے حیرت ہوگئی۔

ایکٹ۔ (انگ) مذکر ۱ نقل۔ سوانگ ۲ قانون۔ ایکٹر۔ (انگ) نقل کرنیوالا۔ تماشا کرنیوالا۔ ایکٹریس۔ (انگ) تماشا کرنیوالی عورت

ایکھ۔ (ھ۔ یائے معروف)۔ مونث۔ گنا۔

ایلچی۔ (ت) مذکر ۱ قاصد۔ پیغامبر۔ ایلچی کو زوال نہیں۔ مقولہ پیام کے نفع و ضرر سے پیام رساں محفوظ رہتا ہے۔ (داغ) اے صبا تو پیام پہنچا دے۔ ایلچی کو کوئی زوال نہیں۔ ایلچی گری۔ قاصدی۔ نامہ بری۔

ایل کلی۔ (عربی الفعلی (سبجی) سے بگاڑ کر بنایا ہے) ایک قسم کا کھار۔

ایلوا۔ (ھ) مذکر۔ مُصبّر۔

ایما۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف) مذکر ۱ اشارہ۔ حکم۔ (پانا۔ کرنا کے ساتھ) (قلق) کچھ بھی ایما جو آپ کا پائیں۔ سیکڑوں روز نسبتیں آئیں۔ (مومن) گر کرے ایما ذرا وہ مستِ ناز۔ طائفِ میخانہ ہوں اہل حجاز ۲ منشا۔ عندیہ۔ (پانا۔ لینا کے ساتھ) (ذوق) واں ہلے ابرو یہاں گردن پہ پھیری ہمنے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (قلق) لیکے اُس ماہ کا غرض ایما۔ شام ہی کو بدل کے بھیس اپنا۔ چھپکے پہنچی وہ رشکِ حور وہاں۔ نالہ کش وہ ستم زدہ تھا جہاں۔

ایمان۔ (ع بالکسر۔ یائے معروف کے ساتھ۔ فارسی بغیر اعلان نون بولتے ہیں۔) ۔ بےخوف کرنا۔ امن دینا۔ شریعت اسلام میں دل سے خدا پر یقین لانا۔ اور زبان سے اُسکی خدائی اور توحید کا اقرار کرنا۔ دین۔ مختلف مقامات پر اسکا استعمال ہے ۱ انصاف کی جگہ۔ دیکھو ایمان سے پوچھو ۲ اعتبار اور اعتماد کی جگہ۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا ۳ نیت کی جگہ۔ دیکھو ایمان ڈانواڈول ہونا۔ ایمان بغل میں دبانا ۱ ایمان بغل میں مار لینا ۱ ہٹ دھرمی کرنا۔ بے ایمانی کی باتیں کرنا۔ (ہلال) جسطرح دبا لیتے ہیں ایمان بغل میں۔ بس یون ہی اُٹھا لیتے ہیں قرآن ہزاروں ۲ ایمان کو چھپانا۔ (شوق قدوائی) کافر وہ بنا دیتا ہے شوق ایک ہی پل میں۔ جاتا تو دبائے ہوئے ایمان بغل میں۔ ایمان بیچنا۔ متعدی۔ دُنیا کے لئے دین کھونا۔ اپنی غرض کو یا کیسکی خاطر سے ایمان کے خلاف کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (داغ) ایمان کانپتا ہے اُنکی شہادتوں سے۔ جو کوڑیوں پر اپنا ایمان بیچتے ہیں۔ ایمان پر چھوڑنا۔ ایمان پر کوئی بات حصر کرنا۔ (فقرہ) تمھیں فیصلہ کر دو جاؤ تمھارے ہی ایمان پر چھوڑ دیا۔ ایمان پر رکھدینا۔ دیکھو ایمان پر چھوڑنا (فقرہ) ہم اس معاملے کو تمھارے ایمان پر رکھے دیتے ہیں جو چاہو کرو

ایمان پھر جانا۔ ایمان میں فرق آجانا۔ (داغ) کعبے کی سمت جا کے مراد میاں پھر گیا۔ اُس بُت کو دیکھتے ہی بس ایمان پھر گیا۔ ایمان ٹھکانے نہونا۔ ایمان ٹھکانے سے نہونا۔ لازم۔ نیت ٹھیک نہ رہنا۔ بدنیت ہونا (فقرہ) جسکا ایمان ہی ٹھکانے نہیں اُسکی بات کا کیا اعتبار۔ بدگمان ہونا۔ کسی کی بات کا اعتبار نکرنے اور یقین نہ لانے کی جگہ کہتے ہیں۔ (داغ) جھوٹی قسموں کے کہاں تک کوئی دھوکے کھائے۔ نہیں ایمان ٹھکانے تمھیں ہم جانتے ہیں۔ (ذوق) اگر یہ لپکا ہے تو دل و دین اک زمانیکا۔ نہیں اسپر بھی اے کافر ترا ایماں ٹھکانے سے۔ ایمان ٹھیک نہونا۔ ایمان ٹھکانے نہونا۔ بدنیت ہونا۔ (فقرہ) ایسے لالچی آدمی کا ایمان کبھی ٹھیک نہیں ہوتا۔ ایمان جانا یا جاتا رہنا۔ لازم۔ ایمان مین خلل پڑنا۔ (داغ) خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا۔ جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا۔ ایمان چور (یا) ایمان چوٹٹا۔ بے ایمان آدمی۔ دغا باز آدمی۔ ایمان چھوڑنا۔ بے ایمانی کرنا۔ حق سے کنارہ کرنا (فقرے) ذرا سی چیز کے لئے ایمان چھوڑ دیا۔ آپ حق بات کہئے ایمان نہ چھوڑیے۔ ایماندار۔ دیانت دار۔ (فقرہ) ایماندار ہوتے تو ایسے ہی میرا مال غایب کر دیتے ۲۔ راست باز۔ منصف۔ (فقرہ) ایماندار تو بہت بنتے ہیں مگر ایک بات بھی ایمان کی نہیں کہتے۔ ایماندار کھائے بوٹی بے ایمان کھائے روٹی۔ ایماندار دیانت کیوجہ سے ہمیشہ گوشت اُٹھاتا ہے اور بے ایمان لوٹتا کھاتا رہتا ہے۔ ایمانداری اٹھگئی۔ راست بازی اور دیانت کا زمانہ نہیں (داغ) منصفی دُنیا سے ساری اٹھگئی۔ اے بتو ایمانداری اُٹھگئی۔ ایمان درست نہونا۔ دیکھو ایمان ٹھیک نہونا۔ (فقرہ) جسکا ایمان درست نہین اُسکے قول و فعل کا کیا اعتبار۔ ایمان ڈانوان ڈول ہو جانا۔ لازم نیت میں فرق آجانا۔ (فقرہ) روپیہ وہ چیز ہے کہ بڑون بڑون کا ایمان ڈانواں ڈول ہو جاتا ہے۔ ایمان ساتھ جانا ہے۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو اُسکے ساتھ صرف اُسکا اعتقاد ہوتا ہے۔ (داغ) کہدے ایمان سے تو غیر کے گھر جائیگی۔ کہ فقط جائیگا ایمان ہی انسان کے ساتھ۔ ایمان سے پوچھو۔ انصاف تو یہ ہے۔ حق یہ ہے۔ (فقرہ) ایمان سے پوچھو تو کیسکا اسمیں قصور نہیں ایمان سے بولو۔ ایمان سے کہو۔ حق حق کہو۔ خدا لگتی کہو۔ (فقرہ) ایمان سے کہو کتنی رقم وہاں سے مار لائے (شاد) مومن رُخ حق بین یا کافر زلفِ سیاہ۔ اے بتو بہر خدا بولو تمھیں ایمان سے۔ ایمان کا سودا ہے۔ ایمان کا معاملہ ہے (داغ) بوسے پہ نہیں جھگڑا کچھ جان کا سودا ہے ایمان سے تم کہدو ایمان کا سودا ہے۔ ایمان کانپنا۔ لازم۔ خدا کا خوف غالب ہونا بہت ڈرنا۔ انتہا کا خائف ہونا۔ (تسلیم) جھوٹے وعدوں سے دل ایمان مرا کانپتا ہے۔ قسمیں تم کھاتے ہو ایمان مرا کانپتا ہے (بیپ) فرقت کے نام سے دل ایمان کانپتا ہے۔ اس بد بلا سے میرا ایمان کانپتا ہے۔ ایمان کی۔ بات کا لفظ یہاں محذوف ہے۔ حق حق سچی بات (داغ) دیکھا ہے بتکدے میں جو اے شیخ کچھ نہ پوچھو۔ ایمان کی تو یہ ہے کہ ایمان تو گیا۔ ایمان کی کہنا۔ حق بات کہنا خدا لگتی کہنا۔ سچ بولنا۔ (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ۔ ایمان کی کہینگے ایمان ہے تو سب کچھ۔ ایمان لانا۔ ۱۔ دین اسلام قبول کرنا۔ مسلمان ہونا (داغ) ایسا ہے ترے

مصحف رخسار کا اعجاز۔ ایمان وہ لاتے ہیں جو غارتگر دیں ہیں ۲۔ ماننا۔ برحق جاننا۔ کسی پر یقین لانا۔ (ذوق) دعوے صدق یہ لائے ترے ایمان تصدیق دست ہمت پہ کرے تیرے سخاوت بیعت۔ ایمان لگتی کہنا۔ حق بات کہنا۔ کسی کی طرفداری نہ کرنا۔ (فقرہ) ہم تو ایمان لگتی کہیں گے چاہے کوئی خوش ہو یا ناخوش ہو۔ ایمان لے آنا۔ دیکھو ایمان لانا۔ (مومن) اگر مشہور ہے افسانہ اپنی بت پرستی کا۔ برہمن کیا عجب ایمان لے آئیں بنارس میں (داغ) مجھے یہ ڈر ہے کہ ایمان لے نہ آئیں لوگ۔ خدا کرے غلطی کچھ مرے سخن میں رہے۔ ایمان میں آنا۔ نصاف کے رو سے کوئی بات تجویز کرنا۔ کوئی امر کسی پر حصر کرنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں تم سے کچھ نہیں کہتا جو تمہارے ایمان میں آئے فیصلہ کر دو۔ ایمان میں فرق آنا۔ ایمان میں رخنے پڑنا۔ اعتقاد ضعیف ہونا۔ (فقرہ) جس شخص کے ایمان میں فرق آیا وہ گویا دونوں جہان سے گیا (میر) کھپ گئیں دل میں اگر پلکیں نکلی زاہدا۔ سیکڑوں پڑ جائینگے رخنے ترے ایمان میں۔ ۲۔ بد دیانت ہونا۔ نیت بگڑ جانا۔ (فقرہ) حاجتمند تو تھا ہی بہت سا روپیہ دیکھا ایمان میں فرق آگیا۔ ایمان ہے۔ کسی چیز کے ساتھ کمال اعتقاد ہونے کی جگہ کہتے ہیں۔ (میر) تیرا رخِ مخطط قرآن ہے ہمارا۔ بوسہ بھی لیں تو کیا ہے ایمان ہے ہمارا۔ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ یعنی ایمان کی محافظت سب پر مقدم ہے جب ایمان ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ مثال کیلئے دیکھو ایمان کی کہنا۔

ایمن۔ (ع۔ بالکسر و میم مکسور) صفت۔ بیخوف۔ بے دہشت امالہ آمن بکسر میم کا۔ اس معنے میں صرف فارسیوں نے استعمال کیا ہے ۲۔ (بالکسر و فتح میم) صفت۔ زیادہ بیخوف۔ امن کا امالہ ہے ۳۔ (بالفتح و میم مفتوح) صفت۔ (الف) مبارک تر۔ اس معنے میں الیمن سے اسم تفضیل ہے۔ (ب) جانب دست راست۔ اس معنے میں یمن سے ماخوذ ہے۔ یمین کے معنی سیدھا ہاتھ ۴۔ (بالفتح و میم مفتوح) مذکر۔ وہ دشت جس میں کوہِ طور واقع ہے۔ (محسن) ہر دشت ہے مثل دشتِ ایمن۔ ہر کوہ برنگ طور روشن۔

ایمہ۔ (ترکی۔ یمہ بکسر اول و فتح میم و ایمہ بکسر الف و یائے تحتانی غیر ملفوظ و فتح میم۔ خوراک۔ روزینہ) ف مونث۔ معافی و جاگیر جو شاہان مغلیہ کے عہد میں مسلمان علما اور درویشوں کو دیجاتی تھی۔ ایمہ دار۔ جاگیر دار۔ معافی دار۔

اَئِمَّہ۔ (ع) امام کی جمع پیشوایانِ دین۔

اَیْن۔ (ہ۔ چین کے وزن پر) مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے دودھ اترنے کی جگہ۔ جو دودھ اترنے سے ابھر آتا ہے۔ (کرنا نکالنا کے ساتھ) فقرہ۔ بھینس این کر آئی ہے اب بچہ دینے کا زمانہ قریب ہے۔

اَیں۔ (ہ بالفتح ہیں کے وزن پر) ایک کلمہ ہے جو مختلف مقامات پر استعمال کیا جاتا ہے ۱۔ تعجب کے مقام پر۔ (فقرہ) این وہ ابھی تو یہاں بیٹھے تھے کہاں چلے گئے ۲۔ سوال کے ساتھ۔ ایں کیا کہا ۳۔ تنبیہ اور تہدید کی جگہ۔ (فقرہ) ایں تم نہیں مانتے۔

اِیں۔ (ف بالکسر) اسم اشارہ قریب۔ یہ۔ ایں جانب (اردو) ہم۔ بابدولت واقبال۔ این خانہ تمام آفتاب ست۔ (ف) مقولہ۔ (معنی) گھر کا ہر شخص لائق فائق اور قابل تعریف ہے۔ کبھی واقعی تعریف اور کبھی ہجو کے طور پر کہتے ہیں۔ ایں کار از تو آید و مرداں چنیں

کنند ۔ (ف) کیا کرتا ہے یہہ کام مجھیں سے ہو سکتا ہے اور مرد ایسا ہی کرتے ہیں ۔ بیشتر طنز کی جگہ کہتے ہیں ۔ ایں گل دیگر شگفت ۔ (ف) کوئی نئی بات واقع ہونے پر کہتے ہیں ۔ (وزیر) ہنسکے بولا وہ گل تر این گل دیگر شگفت ۔ دانہ گوہر کف نرگس میں جب گلگون ہوا ۔ این و آں ۔ (ف) مذکر ۔ یہ وہ یہ کنایۃً حجت و دلیل ۔ چون و چرا ۔ (صبا) ایک ایک سے بگاڑ ہو بات بات پر ۔ قصہ تمام ہے جو ہو یہہ این و آں تمام ۔ (آتش) کس آئنے میں نہین جلوہ گر تری تمثال ۔ تجھے سمجھتے ہیں ہم این و آں نہین معلوم ہے ہر کس و ناکس ۔ (تسلیم) بنا کر حسن مطلب این و آں کو کرون آلودہ کیا اپنی زبان کو ۔ این و آں کرنا ۔ لازم ۔ دلیلین نکالنا ۔ حجت کرنا ۔ بحث کرنا ۔ (قلق) خطرۂ جسم ناتواں نہ کرد ۔ ہے دم نزع این و آں نہ کرد ۔ ایں ہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر ۔ (ف) ۔ مقولہ ۔ مصیبت پر مصیبت یا صرف پر صرف پیش آنیکی جگہ کہتے ہیں کہ جہاں بہت کچھ بھگت چکے ہیں وہاں یہ بھی سہی ۔ این ہم بچۂ شتر است ۔ یہ بھی اُسی گروہ کا ہے ۔ یہ بھی اُسی قبیل کا ہے ۔ شیخ سعدیؒ نے گلستان میں ایک حکایت لکھی ہے اُسیکا یہ ایک فقرہ ہے ۔ ایک لومڑی گھبرائی ہوئی بے تحاشا بھاگی جاتی تھی ۔ کسینے اُس سے اس وحشت کا سبب پوچھا کہا میں نے سنا ہے کہ اونٹ بیگار پکڑے جاتے ہیں مجھے خوف ہے کہ ایسا نہو کوئی میری نسبت کہدے کہ ایں ہم بچۂ شتر ست ۔

اینٹ ۔ (ہ) ۔ (س ۔ اشٹکا) مونث ۔ خشت ۔ سونے اور چاندی کے بڑے ڈلے کو بھی جو مربع یا مستطیل ہو اینٹ کہتے ہیں ۔ اینٹا ۔ بڑی اینٹ کو کہتے ہیں ۔ اینٹ اُلٹنا ۔ عورتوں کا ٹوٹکا ہے

جب کسی سے عداوت ہوتی ہے تو مسجد میں اسکا نام لیکر اینٹ اُلٹی کرکے رکھدیتی ہیں انکا خیال ہے کہ اس عمل سے دشمن ہلاک ہو جاتا ہے ۔ (جانصاحب) رکھیں ہمسائی مرا مال چرا کے گھر میں ۔ اینٹ اُلٹونگی دوگانا میں خدا کے گھر میں ۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ۔ متعدی ۔ تباہ کرنا برباد کرنا ۔ گھر بار تک کھدوا ڈالنا ۔ (داغ) لشکر غم نے کیا کعبۂ دل کو برباد ۔ اینٹ سے اینٹ بجا دی ہے خدا کے گھر میں ۔ اینٹ سے اینٹ بجنا ۔ لازم ۔ (فقرہ) اُنکو اپنی دولت پر گھمنڈ تھا زمانے کی نیرنگی دیکھو کہ چار ہی دن میں اینٹ سے اینٹ بجگئی ۔ اینٹ کا گھر مٹی کا در ۔ بے جوڑ بات کی جگہ کہتے ہیں ۔ اینٹ کا گھر مٹی کر دینا ۔ فضول خرچی سے گھر کو تباہ کر دینا ۔ دولت کو خاک میں ملا دینا ۔ (فقرہ) صاحبزادے کی بد چلنی نے اینٹ کا گھر مٹی کر دیا ہے کیا کرایا سب خاک میں ملا دیا ۔ (قدر ۔ رباعی) کھل کھل کے ہوا ہے جسم سارا مٹی ۔ مٹی میں ملا نہ اے خود آرا مٹی ۔ کھدوا کے لحد تباہ و برباد نہ کر ۔ تو اینٹ کا گھر نہ کر ہمارا مٹی ۔ اینٹ کا گھر مٹی ہو گیا ۔ محنت ضایع ہوگئی ۔ کیا کرایا سب خاک میں مل گیا ۔ گھر تباہ ہو گیا ۔ اینٹ کے لئے مسجد ڈھانا ۔ دیکھو ایک اینٹ کے لئے الخ ۔ (آتش) کون چھینے بت کو توڑے برہمن کے دل کو کون ۔ اینٹ کی خاطر کوئی کافر ہی مسجد ڈھائیگا ۔ اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ۔ مثل ۔ جب کوئی شخص کسیکو سخت بات کہے اور اُسکے جواب میں اُس سے بڑھکر برا بھلا کہا جائے تو اُس جگہ کہتے ہیں کہ یہ تو اینٹ کی لینی پتھر کی دینی ہے ۔ (نوازش) غیر اگر ایک کہے سخت تو میں چار کہوں ۔ اینٹ کی لینی تو پتھر کی یہاں دینی ہے ۔ اینٹ گلانا ۔ متعدی ۔ اینٹ کو سپوست کرنا ۔ اینٹ گلنا ۔ لازم ۔ (فقرہ)

کچھ دیر کی محنت میں ایک اینٹ جو ذری ڈھیلی لگی تھی ہٹالی۔

اَینٹھ ۔(ہ) مونث۔ اکڑ۔ مڑوڑ۔ شیخی۔ اینٹھ جانا۔ اکڑ جانا۔ خفا ہو جانا۔ دیکھو اینٹھنا۔ اینٹھ رکھنا۔ دل مین کینہ رکھنا۔ اینٹھکر چلنا۔ غرور کے ساتھ چلنا۔ اِترانا۔ اینٹھ لینا۔ کسی چیز کو دبا لینا چھین لینا۔ دبا رکھنا۔ (داغ) نہ کی معاملے کی بات زلف نے تیری سمجھکے مفت کا مال اُسنے دل کو اینٹھ لیا۔ اینٹھن۔ (ہ) مونث۔ اینٹھنا کا حاصل مصدر ۱۔ تشنج۔ رگون کا کھنچاؤ۔ جیسے ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہے ۲۔ بل۔ (اسیر) پیدا لستی جو عیب ہے ہوتا نہیں وہ دور۔ اینٹھن نہ جائے کوئی جلائے رسن ہزار

اینٹھنا۔ (ہ) لازم ۱۔ اکڑنا۔ تننا۔ (غرور یا ناز سے) (میر حسن)۔ نشے مین وہ آ حسُن کے بیٹھنا۔ وہ چھب تختی اپنی کو دیکھ اینٹھنا۔ (غافل) رہے قدر شرافت کیا زمانیکا چلن بگڑا۔ رذالے اینٹھے پھرتے ہیں ایسا بانکپن بگڑا ۲۔ چال کرکے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ مار لینا۔ دبا بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ عجیب بدنیت ہیں جہاں کسیکا مال پایا اینٹھ لیا۔ (شوق قدوائی) لو مسافر بنکے کچھ قصید وطن کے نام سے۔ گھر میں مُردہ رکھکے کچھ اینٹھو کفن کے نام سے ۳۔ اعضا میں کھنچاؤ اور تشنج ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سبب ہے کئی دن سے خود بخود ہاتھ پاؤن اینٹھے جاتے ہیں ۴۔ ٹھٹھر جانا۔ سکڑ جانا۔ (فقرہ) تنگی سے کچھ پہنتے نہین جاڑے کے مارے اینٹھے پھرتے ہیں ۵۔ روٹھنا۔ آزردہ ہونا۔ کشیدہ ہونا۔ (فقرہ) ایسی بھی کیا نازک مزاجی کہ ذراسی بات ہوئی اور اینٹھ گئے ۶۔ (دہلی)۔ گوشمالی کرنا۔ اینٹھے خان۔ یا اینٹھے باز۔ (عم) اکڑنے والے کو کہتے ہیں۔

اَینچا تانا ۔ مذکر۔ بھنگا۔ اینچا تانی۔ دہلی۔ اینچا کھنچی۔

(میر) ملاقات ہوتی ہے تو کشمکش سے۔ یہی ہمسے ہے جب نہ تب اینچا تانی

اینچا کھینچی۔ مونث۔ کشاکشی۔ کھینچا کھینچی۔ ایک چیز کو دو شخصوں کے اپنی اپنی طرف کھینچنے کی حالت۔ اینچ تان کے۔ بدقت۔ بہزار مشکل۔ (فقرہ) اس کام کے لئے اتنی رقم کافی تو نہ تھی مگر خیر جس طرح ہوا اینچ تان کے پورا کر دیا۔ فصحاءِ لکھنؤ کی زبان پر کھینچ تان کے ہے۔ اینچ لینا ۱۔ کھینچ لینا۔ نکال لینا ۲۔ میان سے تلوار باہر نکال لینا ۳۔ دم لگانا۔ پینا ۴۔ ذمہ دار ہونا ۵۔ بہت سا روپیہ کما لینا۔ اینچنا۔ (ہ) متعدی ۱۔ کھینچنا۔ اب فصحا کھینچنا ہی بولتے ہیں ۲۔ جذب کرنا ۳۔ پتنگ بازون کی اصطلاح) نیچے سے پیچ لگا کے جلدی جلدی ہاتھ مار کے کاٹ دینا۔ اینچن چھوڑ گھسیٹن میں پڑے مثل۔ جو۔ یعنی ایک آفت تو تھی ہی دوسری اُس سے بڑھکے آپڑی۔

اِیندَھن ۔ (ہ۔ س۔ اندھن) مذکر۔ لکڑی۔ اُپلے۔ جلانیکی چیزین۔ ایندھن ہو جانا۔ جلانیکے قابل ہو جانا۔ ناکارا ہو جانا۔

اَینڈنا ۔ (ہ) بل کرنا۔ غرور کرنا۔ اکڑنا۔ (داغ) حشر مین اینڈتے ہوئے یارب۔ کسکے تقصیر وار پھرتے ہیں ۲۔ بدن کو تاننا۔ لیٹے لیٹے انگڑائیاں لینا۔ (قلق) بیار اپایا وہ بچیز سونا۔ اور وہ اینڈ اینڈ کر سونا ۳۔ سستی کرنا۔ اینڈا اینڈا پھرنا۔ اِتراتے پھرنا۔ اینڈکر چلنا۔ اکڑ کڑ کر چلنا۔ شیخی سے چلنا۔ اینڈ ہونا۔ ٹیڑھی ہونا۔ بگڑ جانا۔ بگُن جانا۔ اینڈی بینڈی۔ (بات کا لفظ یہاں محذوف ہے) ناشایستہ سخت وسُست۔ (فقرہ) دو چار اینڈی بینڈی سُنا دیں سیدھے ہو گئے۔ اینڈی بینڈی پڑ جانا۔ کسی مشکل کا سامنا ہو جانا۔ کوئی نقصان دلی بات پیش آجانا۔ (فقرہ) ہر ایک سے اینٹھتے پھرتے ہو کوئی اینڈی بینڈی

پڑگئی تو ایک نہ بنائے بنیگی۔ اینڈی بینڈی چال۔ مستانہ چال۔ اینڈی بینڈی سُنانا۔ بُری باتیں سنانا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) بانکپن بناوہ دکھاتے ہیں۔ اینڈی بینڈی مجھے سناتے ہیں۔

ایوان۔ (ف) مذکر۔ محل۔ مکان۔ (امیر) گلشن فردوس اُس کوٹھی کا پائیں باغ ہے۔ پست ترتہ خانہ سے ایوان ہے فغفور کا۔

ایوارا۔ (ہ) مذکر۔ وہ مکان جو مویشیوں کیواسطے جنگل میں بناتے ہیں۔

ایوب۔ ایک پیغمبر کا نام ہے جو مصیبتوں اور بلاؤں پر نہایت صابر و شاکر تھے۔

ایہام۔ (ع۔ لغوی معنی۔ وہم میں ڈالنا) مذکر۔ اصطلاحِ شاعری میں اُس صنعت کو کہتے ہیں کہ شاعر شعر میں ایک ایسا لفظ لائے جسکے دو معنے ہوں ایک معنی مراد ہوں اور دوسرے معنے مراد نہوں لیکن مقدم اور متوخر الفاظ اُسکو مناسبت ہو۔ مثلاً۔ اس مصرع میں (ع) ایسا گنہ کیا ہو کہ جسکی حد نہین۔ حد کا لفظ دو معنے رکھتا ہے ۱- انتہا ۲- گناہ کی سزا۔

ب

مونث۔ اُردو۔ فارسی عربی کا دوسرا حرف اِسکو بائے مُوحدہ بھی کہتے ہیں حساب جمل میں اسکے دو عدد فرض کئے گئے ہیں۔

رسم الخط

(نمبر ۱) جب۔ ب پ ت ٹ ث۔ ن۔ ی حرف اوّل کسی لفظ کا ہوتے ہیں اور ر ان کے بعد س ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ د۔ ی۔ میں سے کوئی حرف ہوتا ہے تو لام مختصر کی صورت میں لکھے

لہ۔ وہ ب جو لفظ کا حرف اصلی نہیں ہوتی ہے اور جسکے معنی ساتھ سے وغیرہ کے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کے بیشتر آئے جنکے اعراب پیش یا زیر ہو یا اُن حروف کے پیشتر آئے جو قاعدہ نمبر ۲ کی رو سے کاف کے مرکزی کی طرح لکھے جاتے ہیں تو بجائے ب کے بہ لکھنا مناسب ہے جیسے بہ اجرا۔ بہشت بہ بہشت۔ بہ بحر۔ بہ بخور۔ یہ ب کبھی ٹ کے پیشتر نہیں آتی ہے۔ فن جمل کی رو سے کسی صورت میں ب کے عدد سات نہیں لیتے ہیں لیکن مؤلف کی یہ رائے ہے کہ جن صورتوں میں بجائے ب کے بہ لکھیں لفظ مکتوبی کے عدد لیں

ب

جاتے ہیں۔ جیسے بس۔ پشیمان۔ تصویر۔ ٹوپی۔ ثعبان۔ نواب یعقوب لیکن۔ ی کے ساتھ ملنے میں یہ قید ضروری ہے کہ ی آخر لفظ ہو جیسے نے اور اگر ی آخر لفظ نہ ہو تو شوشے کی صورت میں لکھے جائیں گے۔ (۲) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف حرف اول کسی لفظ کا ہوں اور انکے بعد والا حرف ج ح خ چ میں سے کوئی حرف ہو تو کاف کے مرکز کی طرح لکھے جائیں گے۔ جیسے۔ بحر۔ بجز۔ بخرا۔ بچہ۔ (۳) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف (الف) حرف اول کسی لفظ کا ہوں۔ اور انکے بعد کوئی اور حرف علاوہ حروف مذکورہ قاعدہ نمبر ۲ کے واقع ہو۔ یا (ب) حرف اول یا آخر لفظ کا نہ ہوں تو صرف ایک شوشے کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔ جیسے بیک بینی (۴) جب مذکورہ بالا ساتوں حروف کسی لفظ کے آخر میں واقع ہوتے ہیں تو اپنی اصلی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔

تلفظ

وہ حرف جنکے پیشتر عربی کا۔ ال۔ کوئی آواز نہیں دیتا ہے حروف شمسی کہے جاتے ہیں۔ اور وہ حروف جنکے پیشتر۔ ال۔ آواز لام کی دیتا ہے۔ حروف قمری کہے جاتے ہیں جو حسب ذیل ہیں۔ ا۔ ب ج۔ ح۔ خ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ ل۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔ بقیہ حروف شمسی ہیں جیسے بالارادہ۔ بالتخصیص اول میں لام کی آواز ہے اور دوم میں کوئی آواز نہیں ہے فارسی ترکیبوں میں حسب ذیل معانی ہوتے ہیں۔ اور ہمیشہ مفتوح ہوتی ہے (۱) ساتھ۔ جیسے بخیر و عافیت بسر و چشم (۲) طرف جیسے رو براہ (فسانہ عجائب) ہر شخص رو بقبلہ ہو کر

باستثنا

دعائے فتح و ظفر مانگنے لگا۔ (۳) مقابل۔ آمنے سامنے۔ جیسے رو برو۔ (۴) صلہ۔ اتصال سلسلہ ظاہر کرنے کے لئے جیسے ماہ بماہ۔ سال بسال۔ روز بروز۔ در بدر۔ رنگ برنگ۔ دم بدم۔ اس ب کو ہندی الفاظ میں ملانا صحیح نہیں ہے (۵) قسم جیسے بخدا۔ برب کعبہ۔ (۶) ابتدا۔ آغاز جیسے بنام خدا۔ (۷) مطابق۔ موافق۔ جیسے بقول شخصے ؎ غالب اپنا یہ عقیدہ ہے بقول ناسخ۔ آپ بے بہرہ ہے جو معتقد میر نہیں (۸) بیان سبب کیلئے (غالب) وہ مری چین جبیں سے غم پنہاں سمجھا۔ راز مکتوب بہ بے ربطی عنوان سمجھا۔ (۹) تیمن و توسل۔ وسیلہ۔ جیسے یارب برسالت رسول الثقلین۔ (۱۰) میں۔ جیسے خاک بدہانم۔ (۱۱) بائے زائدہ جو حروف پر آتی ہے جیسے بجز۔ بغیر۔ تا بکے۔ تا بکجا۔ عربی ترکیبوں میں ب ہمیشہ مکسور ہوتی ہے اور اردو الفاظ میں مندرجہ ذیل معانی دیتی ہے (۱) سے۔ جیسے۔ بالارادہ۔ ارادے سے۔ بالقصد۔ قصد سے (۲) قسم جیسے واللہ باللہ (۳) وسیلے سے۔ برکت سے جیسے بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد۔ ذیل میں وہ الفاظ درج کئے جاتے ہیں جو ب کی ترکیب سے اردو میں عموماً بولے جاتے ہیں۔ بآسانی (ب + آسانی ف سہولت) بغیر دقت کے۔ سہج سے۔ بآواز (ب + آواز۔ ف منہ کا بول) آواز سے (فقرہ) چپکے چپکے پڑھتے ہو بآواز پڑھو۔ باجرا (ب + اجراء) (قانون) کسی حکم کے نافذ کرنے سے کسی حکم کے عمل میں لانے سے (فقرہ) کل روپیہ باجراء ڈگری وصول ہو گیا۔ باجلاس (ب + اجلاس)۔ (قانون) اجلاس میں۔ کچہری میں پیشی میں روبرو (فقرہ) یہ مقدمہ باجلاس حاکم پرگنہ پیش ہوگا۔ باستثنا (ف۔ ب + استثناء) چھوڑ کے

الگ کرکے۔ جدا کرکے (فقرہ) سب رئیس باستثناء نواب صاحب ات کے جلسے میں شریک ہوے۔ بافراط (بِ + افراط۔ کثرت سے (فقرہ) اس سال آم بافراط پھلا ہے۔ بالآخر (بِ + الآخر) آخر کار۔ سب تدبیرین کر چکنے کے بعد۔ تھک کر۔ (فقرہ) دو سال تک بہت فکریں کیں کہیں کرایہ پر اچھا گھر نہ ملا بالآخر یہی طے کیا کہ اپنا ذاتی مکان بنانا چاہئے۔ بالاتفاق ع (ب + اتّفاق) بغیر اختلاف کے رضامندی سے سب کی مرضی سے۔ ملکر۔ اک زبان ہوکر۔ (فقرہ) آج کمیٹی میں یہ معاملہ بالاتفاق طے ہوگیا بالاجماع (ع ب + الاجماع یکزبان ہونا) سب کے کہنے سے۔ بالاتفاق بِالاجمال۔ ع (ب + الاجمال مختصر طور پر بیان کرنا) (۱) مختصر طریقے سے (فقرہ) میں نے تمھارے فرائض۔ بالاجمال تم سے ظاہر کردئے۔ اب تم جانو تمھارا کام جانے (۲) بہیئت مجموعی۔ مشترکہ طریقے سے (فقرہ) ڈگری بالاجمال سب مدعاعلیہون پر ہوئی ہے ۔ بالارادہ۔ (ب + الارادہ ع چاہنا) ارادے سے قصداً (فقرہ) اس تذکرے کا کوئی موقع نہیں تھا آپ نے یہ بحث بالارادہ چھیڑی ہے۔ بالاستقلال۔ ع (ب + الاستقلال۔ محکم ہونا) مستقل طور سے۔ برابر۔ مضبوطی سے (فقرہ) کبھی کبھی کا آنا جانا کیا اب تو وہ بالاستقلال یہیں رہتے ہیں۔ بالاشتراک۔ ع (ب + اشتراک ساجھا کرنا)۔ ساجھے میں۔ شرکت میں (فقرہ) دونوں بھائی بالاشتراک گانوں کے مالک ہیں۔ بالاعلان۔ ع (ب + الاعلان۔ ظاہر کرنا) علانیہ۔ کھلم کھلا۔ (فقرہ) خفیہ نہین وہ تو بالاعلان جان لینے کو کہتے ہین۔ بالانفراد۔ ع (ب + الانفراد۔ اکیلا ہونا) جُدا جُدا۔ الگ الگ۔ بالتحقیق۔ ع (ب + التحقیق درست کرنا) ٹھیک۔ یقینی۔

بے شبہہ۔ بالتخصیص۔ (ب + التخصیص۔ خاص کرنا) خاصکر۔ خصوصیت سے (فقرہ) دعوت عام نہیں ہے بالتخصیص مجھکو بُلایا ہے۔ بالتصریح (ب + التصریح۔ ظاہر کرنا) تفصیل سے صراحۃً۔ صاف صاف۔ بغیر ابہام کے (فقرہ) آپ تو معاملے کی بات چیت اشارے کنائے میں کرتے ہیں تمام شرائط بالتصریح بتائے۔ بالتفصیل (ب + التفصیل کھولکر بیان کرنا) الگ الگ۔ واضح طور پر تفصیلوار۔ مفصل طور سے (ابن الوقت) یورپ آپ کا وطن ٹھہرا وہاں کے حالات سے تو آپ بالتفصیل واقف ہین بالجملہ۔ (ب + الجملہ۔ سب۔ تمام) الحاصل۔ خلاصہ یہ ہے۔ حاصل کلام یہ ہے (چراغ کعبہ) بالجملہ وہ دونوں محرم قُرب۔ پروانہ وشمع عالم قُرب۔ یون آئے ہو جسطرح سے عاجل۔ پروانہ چراغ کے مقابل۔ بالجبر۔ (ب + الجبر۔ ظلم۔ زبردستی کرنا) جبریہ۔ زبردستی۔ (فقرہ) وہ خوشی سے جانا نہیں چاہتے تو آپ کیا بالجبر لیجائیں گے۔ بالخاصہ۔ (ب + الخاصہ ع۔ وہ بات جو ایک ہی شے مین پائی جائے) اپنے اثر سے۔ مزاج کی حالت سے طبیعت سے اُس اثر سے جو خدا نے کسی چیز میں رکھا ہے (فقرہ) آگ بالخاصہ جلادیتی ہے۔ بالخیر۔ ع (ب + الخیر۔ نیکی) اچھی طرح۔ اچھے طریقے سے۔ بالذات ع (ب + الذّات۔ ہر شے کی حقیقت) بالصفات کا مقابل۔ خود۔ بے واسطہ۔ بے شرکت غیرے (منیر) ع بالذات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ۔ بالرّاس والعین۔ ع (عربی مین۔ راس سر۔ عین آنکھ) بسر وچشم۔ خوشی اور رضامندی ظاہر کرنے کی جگہ بولتے ہیں (فسانۂ عجائب) سہزادہ بالرّاس والعین آداب بجالایا۔ بالضّرور۔ (ب + الضّرور بضم ضاد و را ع یقینی لازمی) یقیناً۔ (فقرہ) آج نہیں حاضر ہوسکتا ہون کل بالضرور

حاضر ہونگا۔ بالطبع۔ طبیعت سے۔ فطرت سے۔ ذاتی۔ طبعی (کایاپلٹ) کریم
کی بیوی اول تو بالطبع بلند نظر فی الجملہ آزاد خیال دوسرے اینو نسے برداشتہ
خاطر تیسرے اتنا سہارا بھلا کب رُکنے والی تھی۔ بِالعَشِی وَالاِبکار۔ (ع
بکسر شین معجمہ و کسر حرف دہم شام صُبح۔ بِالعَکس۔ (ع) اُلٹا۔ برخلاف۔
ضد سے۔ برعکس (فقرہ) طائف کے رئیس سے امداد کی توقع تھی وہان
بھی معاملہ بالعکس پیش آیا۔ بالعُموم۔ (ع) عام طور سے۔ بالغدوِ والآصال
(ع بضم غین و دال و تشدید واو اول و مدّ الف ماقبل صاد) صبح و شام۔
بالفرض۔ اگر۔ مان لینے سے۔ مان کر تسلیم کرکے۔ قبول کرکے۔ بغرض استدلال
تسلیم کرنے کے بعد (سحر) دبدبہ ایسا ہے آجائے جو دارا بالفرض چوب سے
روکدے دربان حسام الدولہ۔ بالفعل۔ حال میں اسوقت۔ اب سرِ دست
فی الحال (اصطلاح منطق) بالقوہ کا ضد۔ بالقصد۔ قصداً۔ بالارادہ۔ بالقوہ
(ب + القُوۃ) ۱۔ قوت سے۔ از روئے قوت کے ۲۔ (منطق کی اصطلاح) اُس
قوت سے جو وجود میں آنے کے قابل ہو لیکن ابھی وجود میں نہ آئی ہو عربی
مین بالقُوۃ ہے۔ اُردو فارسی میں بالقُوہ یعنی قاف کو پیش اور واو کو زبر
اور ہ ساکن بولتے ہیں۔ بالقابہ (ب + القاب تلفظ بِالقابہی ہے) یہ کلمہ
بجائے "موصوف" کے استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب بالقابہ
جلسے مین سب کے بعد تشریف لائے۔ بالکل۔ ع (ب + الکل۔ سب) تمام
سہارا تمام و کمال۔ ہو بہو۔ پوری طرح سے۔ اچھی طرح (فقرے) آپ تو
ہم کو بالکل بھول گئے۔ یہ لڑکا بالکل اپنے باپ کی صورت کا ہے۔ بالکنایہ
ع (ب + الکنایہ۔ پوشیدہ طور پر بات کہنا تلفظ بِل کنایہ ہے) اشارے سے۔
کنائے سے۔ باللہ۔ ع (ب + اللہ) خدا کی قسم (فسانہ عجائب) کسی نے

کہا غور سے دیکھ ماہ ہے ایک جھانک کر بولی باللہ ہے۔ باللہ العظیم۔ ع (اللہ
العظیم بڑا بزرگ) قسم خدائے بزرگ کی۔ بالمرّہ۔ (تلفظ بِل مَرّۃ عربی مین
آخر مین ت ہے اردو فارسی میں ہ ہے۔ مرۃ کے معنی ایک مرتبہ۔ ہمیشہ
بالکل۔ بالمشافہہ (المُشَافَہَہ ع۔ بضم میم و فتح شین و فاو ہا و سکون ہائے
آخر۔ رو برو بات کہنا) تلفظ بِل مُشافَہَہ ہے دوبدو۔ روبرو۔ آمنے سامنے
بالمضاعف۔ (ب + المضاعف۔ ع۔ دُگنا۔ دوچند۔ بالمقابلہ۔ (ب +
المقابلہ۔ ع۔ روبرو ہونا تلفظ بِل مقابلہ ہے)۔ آمنے۔ سامنے۔ روبرو۔
موجودگی مین (فقرہ) بیٹھ پیچھے کہنے سے کیا فائدہ جو کہنا ہو بالمقابلہ کہو۔ بالمقطع
(ب + المقطع ع۔ انتہا کی جگہ۔ کاٹنا تلفظ بِل مقطع ہے) علی الحساب مجمل طور
سے۔ یک لخت۔ چکا کر فیصل کرکے۔ بالمقطع۔ جمع۔ مجمل لگان یا مالگزاری
جمعبندی کا عہد و پیمان۔ بالمواجہہ۔ (ع مواجہہ بروزن مشافہہ رو
برو ہونا) آمنے سامنے۔ بالمشافہہ۔ بالواسطہ۔ (ف) عربی میں بالواسطہ
ہے۔ وسیلے سے ذریعے سے۔ بالیقین (ف) یقیناً۔ عربی مین نون کے
اعلان سے اور فارسی اُردو مین نون غنہ سے بولنا صحیح ہے۔ باین
ریش و فش (ف۔ بہ۔ باوجود این۔ ریش داڑھی۔ فش بفتح طرۂ دستار)
بطور طعن کے بولتے ہیں یعنی یہ صورت اور اُسکے ساتھ یہ حرکات بیہودہ۔
(انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے کہ گدہے پہ ہو سوار۔ زاہد نے عزم کعبہ باین ریش
وفش کیا۔ باین ہیئت کذائی۔ (اُردو) اِس وضع قطع سے (فسانہ عجائب)
کہ جب باین ہیئت کذائی وہ پروردۂ دامن ناز و آغوشِ شاہی گھر سے
نکلا۔ بتراضیِ طرفین۔ (ف بہ + تراضی۔ رضامندی طرفین دونوں فریق)
دونون فریقون کی رضامندی سے (حاجی بغلول) روئی کپڑے پر معاملہ

بتراضی طرفین طے ہوگیا۔ بتمنائے گوشت مردن بہ۔ کہ تقاضائے زشت
قصاباں۔ ف۔ قصاب کا تقاضا اٹھانے سے گوشت کی آرزو مین مرجانا
بہتر ہے شیخ سعدی کا شعر ہے) مقولہ اُدھار اور قرض کی مذمت میں
بولتے ہیں۔ بجد۔ (جِدّ ع۔ کسی کام مین کوشش کرنا) صفت کوشش
کرنیوالا۔ ہٹ کرنیوالا۔ بفتح اول کسر دوم زبانوں پر ہے۔ بجد ہونا۔ لازم۔
ع۔ ساعی ہونا۔ مُصر ہونا۔ اَڑنا۔ (بہار عشق) کچھ کسیکا کہا نہیں کرتے۔
سب بجد ہین دوا نہین کرنے۔ بجُز۔ (ف) حرف ربط۔ سوا۔ مگر۔ بدون
علاوہ۔ بغیر۔ (امیر) کوئی آتا نہین مجھ تک جو بجز یاد خدا۔ لامکان گوشہ ہے
شاید مری تنہائی کا۔ بجنسہٖ۔ ع۔ تلفظ بجِنسہی ہے۔ کُل۔ ٹھیک ٹھیک
ہوبہو۔ درصل۔ ویسا ہی۔ اُسی حالت سے (محصنات) آپ کا سوال
بجنسہٖ اسی طور کا ہے جیسے کوئی پُوچھے کہ کہربا گھاس کو اور مقناطیس
لوہے کو کیوں کھینچتا ہے۔ اس جگہ عورتین بجنس بولتی ہین (گلزار نسیم)
یہ مال یہ زر یہ جتنے بندے۔ یون ہی یہین رکھ بجنس جندے۔ بجہت
(ف بہ + جہت بکسر اول و فتح دوم) بسبب۔ بوجہ۔ بسبب سے۔ وجہ سے
بچشم۔ (ف)۔ خوشی سے منظور ہے بسر و چشم بچشم خود دیکھنا۔ اپنی آنکھ سے
دیکھنا خود دیکھنا۔ ایسے موقع پر کہتے ہین جہاں یہ ظاہر کرنا ہوتا ہے کہ معاملہ
سُنا سُنایا نہین ہے اپنی آنکھ کا دیکھا ہے اور اس وجہ سے زیادہ قابل
اعتبار ہے بچشم سر (ف)۔ ظاہری آنکھ سے (فقرہ) پیمبرون نے شیطان
کو بچشم سر دیکھا ہے۔ بحد۔ بحدیکہ (ف) یہانتک۔ اس حد تک۔ بحساب۔
ایک حساب سے۔ گویا۔ (فقرہ) اگرچہ آٹھ سال کی عمر سے چھ برس تک
نواب صاحب کتب مین رہے لیکن کتب کیا تھا برائے نام یعنی بحساب

چودہ برس کی عمر تک دایہ کی گود میں پرورش پاتے رہے۔ بحق۔ در میں
معاملے میں مفید (فقرہ) یہ تنقیح بحق مدعی فیصل ہوئی۔ بحکم۔ ارشاد سی
حکم سے (فقرہ) یہ روبکار بحکم عدالت جاری ہوا ہے۔ بحمد اللہ (ع خدا
کا شکر ہے)۔ خدا کے فضل سے۔ (محسن) کہا قاصد سے کہدینا نہ لکھیں
خط کبھی ہرگز بحمد اللہ کہ نکلی رسم پیغام زبانی کی بحضور (ف) اجلاس
میں پیشی میں روبرو۔ بحول اللہ۔ (ع) خدا کی مدد سے۔ بخدا (ف)
قسم خدا کی۔ بخلاف۔ (ف) برخلاف برعکس۔ بخوبی۔ (ف) اچھی طرح
پوری طرح۔ بخیر۔ (ف) ا۔ اچھی طرح بھلائی سے (عاشق) بخیر دیکھئے اپنا
مآل ہو کہ نہ ہو ۲۔ ناممکن دشوار۔ ان ہونی بات کی جگہ (طلسم الفت)۔
رات سے حال غیر ہے اُسکا جینا تم بن بخیر ہے اُسکا۔ بخیر انجام ہونا۔
اچھا نتیجہ ہونا (قدر) ۶ بخیر انجام ہوگا اُسکا ہے نیت بخیر اُسکی بخیر گزری
اچھی طرح کٹی۔ (گلزار نسیم) نرمی سے کہا بخیر گزری۔ کس سختی سے تم بخیر گزری
بخیر و عافیتہ۔ (ف)۔ اچھی طرح۔ بغیر کسی زحمت کے (فقرہ) آج ہم بخیر و عافیت
لکھنؤ پہونچے۔ بخیر یاد کرنا۔ بھلائی سے تذکرہ کرنا (امیر) بخیر کیجئے گا یاد
حضرت ہمسے کبھی جو ذکر ہمارا حضور سے آئے۔ بدرجہ غایت۔ (ف)
حد سے زیادہ۔ انتہائی جی بھر کے (بنات النعش) سہیلیوں کی کنجیاں
البتہ بدرجہ غایت محمودہ کے دل میں اتر گئی تھیں۔ بدرجہا۔ (ف)
بہت زیادہ (فقرہ) گھر پر بیکار بیٹھے سے اسکول مین پڑھنا بدرجہا بہتر
ہے۔ بدست۔ (ف بہ + دست۔ ہاتھ) ہاتھ مین۔ بذریعہ۔ بدستور۔ (ف)
قاعدے کے مطابق۔ عملدرآمد کے مطابق۔ حسب معمول۔ عادت
کے مطابق۔ پیشتر کے انداز سے (میر) کہیں جو تسلی ہوا ہو یہ دل دہی

بیقراری بدستور ہے۔ بدفعات۔ کئی دفعہ۔ بارہا کئی مرتبہ کرکے۔
بدقت۔ مشکل سے دشواری سے۔ بدل وجان۔ خوشی سے۔ بدولت۔
(ف مجازاً آسرا) ا۔ سبب سے۔ ذریعہ سے طفیل سے۔ اقبال سے (فقرہ)
ہم نے حضور کی بدولت آج یہ دن دیکھا۔ متقدمین نے ان معنوں مین
دولت بھی کہا ہے۔ اب متروک ہے (ناسخ) تنگئی محفل کی دولت بھر لے کے
بیٹھا مجھ سے یار۔ رات اہل بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا۔ بدون (ف)
حرف استثنا۔ بغیر۔ بجز۔ سوا۔ فارسی میں بفتح اول وضم ثانی ہے اردو
مین بکسر اول زبانون پر ہے (الحقوق والفرائض) مسلمانو دوسرے گھرون
میں گھر والون سے پوچھے اور انسے سلام علیک کئے بدون نہ جایا کرو۔
بدین (ف) اس سے (فقرہ) مین نے بدین غرض جناب کو تکلیف دی ہے
بدین حال۔ بدین سبب۔ بدین غرض بدین نظر وغیرہ بول چال میں ہین
بذات خود (ف)۔ اپنی ذات سے بنفس نفیس۔ خود ہی (فقرہ) نواب صاحب جن
لوگون کے حلقے میں رہتے ہین انمین سے ہر ایک اُستاد ہے نواب صاحب
کو بذات خود سوا ہا ہو ہو کے اور کسی بات کا سلیقہ نہین۔ بذاتہٖ۔ (ع)
خاص اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بلا شرکت غیرے۔ بربّ کعبہ۔
(ف) قسم کعبے کے پروردگار یعنی خدا کی (اشرف) ترے بندے ہیں تجھکو
قبلہ عالم سمجھتے ہیں۔ بربّ کعبہ کعبے کو ترا مقدم سمجھتے ہین۔ بررنگ۔ مثل۔ یہ
لفظ بغیر اضافت مستعمل نہیں ہے۔ بررُوے۔ (ف۔ ب + رُوے۔ مُنہ) مُنہ
پر۔ پر (قدر) بخارات دل آہ پر چھاگئے ہین۔ گھٹا ہے بر روے ہوا
کالی کالی۔ بسر وچشم۔ (ف بہ + سر + وچشم) سر آنکھون پر۔ خوشی سے
بہت اچھا (بنات النعش) اُستانی نے کہا اگر حسن آرا کو بھی شریک
رکھنا۔ محمودہ نے کہا بسر وچشم بسفر رفتنت مبارکباد۔ بسلامت روی و
بازآئی۔ (ف) مقولہ۔ مسافر کو رخصت کرتے وقت بطور دعا کہتے ہین۔
بشرح صدر (ف)۔ وہی۔ جب کوئی لفظ یا عبارت خواہ رقم تلے اوپر بار
بار لکھنا پڑے تو ایکبار ابتدا میں لکھکر بشرح صدر لکھدیتے ہین یعنی جو اوپر
ہے وہی یہان بھی ہے۔ بشرط آنکہ۔ (ف) بشرطیکہ۔ اگر (راسخ) بہار آنے
دے واعظ ابھی کعبہ کا ارادہ ہے۔ بشرط آنکہ میخانہ سے وحشت ہوگئی مانع۔
بشرطیکہ۔ (ف)۔ اس شرط سے۔ اگر ؎ مصحفی ہم تو فقط دید ہی پر صبر کرین
پر بشرطیکہ کبھی وہ بھی میسر آئے۔ بشکل (بہ + شکل) صورت سے۔ انداز سے
اضافت سے استعمال مین ہے۔ بصد۔ (ف۔ بہ + صد۔ ۱۰۰) کثرت کا اظہار
کرنیکو اس لفظ کے بعد الفاظ لاکر استعمال کرتے ہیں (داغ) کبھی رکھنا نہ
رقیبون کو تم اپنے گھر مین۔ اور رکھنا تو بصد ذلت وخواری رکھنا۔ بصراحت
(ف۔ بہ + صراحت آشکارا ہونا)۔ وضاحت سے۔ کھلم کھلا۔ بصورت
(بہ + صورت شکل) انداز سے وضع قطع سے۔ پیرائے میں۔ بغیر اضافت
استعمال میں نہیں ہے۔ بصیغہ (بہ + صیغہ)۔ مد میں۔ محکمے میں۔ فقرہ) یہ
مقدمہ بصیغہ مال دائر ہوگا یا بصیغہ دیوانی۔ بضد ہونا۔ لازم۔ ہٹ کرنا
مُصر ہونا (فقرہ) آپ نے بضد ہوکر کبھی پوچھا تو ہوتا۔ بطرز (بہ + طرز۔ وضع۔
انداز) انداز سے۔ طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال مین نہین ہے۔ بطور
(بہ + طور۔ طریقہ۔ طرز) مثل۔ طرز سے طریقے سے۔ بغیر اضافت استعمال
میں نہین ہے۔ بطور خود۔ (ف)۔ اپنی رائے سے۔ اپنی طرف سے (فقرہ)
کسی کے مشورے کی کیا ضرورت ہے آپ بطور خود اس معاملے مین
رائے قائم کیجئے۔ بطوع خاطر۔ (ف۔ ب + طوع۔ ع۔ اطاعت۔ خاطر ع۔

دل) رضامندی سے۔ دل کی خوشی سے۔ رغبت سے۔ بطیبِ خاطر (ف ۔ بہ + طیب۔ خوشی خاطر دل) خوشی سے۔ رغبت سے۔ بعونِ اللہ تعالےٰ بعونہٖ (ع۔ خداے تعالیٰ کی مدد سے) مذکر۔ ہندوستان مین پُرانے طرز تحریر مین لفافون پر پتا لکھنے سے پہلے یہ عبارت لکھدیا کرتے تھے۔ بعینہٖ۔ (بکسر اول و فتح ثانی و کسر نون و ہائے ہوز زدہ۔ اپنی حقیقت سے۔ اپنی ذات سے) ہُو بہُو بجنسہٖ۔ بذاتہٖ۔ ویسا ہی۔ عین مین۔ عربی مین تلفظ بر وزن نہی (مفاعلن) ہے فارسیون نے اور انکی تقلید سے شعراے اردو نے بہ سکون ہ (بر وزن فعولن) نظم کیا ہے۔ (محسن) ؏ بعینہٖ افتتاح سورۂ صاد آنکھ کو کہئے۔ بغیر۔ (ف بہ + غیر اجنبی) بجز۔ علاوہ۔ غیبت مین۔ جُدائی میں (عالم) گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر۔ جائیگا اب بھی تو نہ مرے گھر کہے بغیر۔ (بحر)۔ حلال کرتا ہے آب حرام یار بغیر۔ چھُری کی دھار ہے موج شراب ساغر میں بغیر کہے نہین بنتی۔ ضروری کہنا پڑتا ہے (غالب) ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو۔ بنتی نہین ہے بادۂ و ساغر کہے بغیر۔ بفضلہٖ تعالےٰ۔ (ع۔ تلفظ بفضلہی تعالےٰ ہے۔ معنی۔ خدائے برتر کے فضل سے)۔ الحمد للہ۔ خدا کے فضل سے ماشاء اللہ (فقرہ) ہم سب بفضلہٖ تعالےٰ بڑے آرام سے زندگی بسر کرتے ہیں ۲۔ پُرانی وضع کی تحریرون میں لفافے پر پتے سے پیشتر یہ فقرہ لکھدیتے تھے۔ بقدرِ ضرورت۔ (بہ۔ موافق + قدر۔ اندازہ + ضرورت حاجت) ضرورت کے انداز سے۔ اُتنا جو کام نکالنے کے واسطے ضروری ہو (مراۃ العروس) فرض کر دتم کو لڑکون کی طرح اچھا لکھنا نہ بھی آیا تاہم بقدر ضرورت ضرور آجائیگا۔ بقول۔ (ف بہ۔ موافق + قول کہنا۔ کہا۔ گفتگو)۔ کہنے کے مطابق گفتگو کے موافق۔ بقول شخصے۔ کسی کے کہنے کے مطابق۔ جب کوئی مقولہ یا مثل بیان کرتے ہین تو بولتے ہیں (کایا پلٹ) توکل نے دیکھا کہ معشوقہ خواہ مخواہ اپنے ذہن میں اور دوسرون کے نزدیک مریضہ سمجھی جاتی ہے اور انکا کمون کسیطرح پُورا نہیں ہوتا بقول شخصے کوے کی سوداگری مین ہاتھ کالے۔ بقیدِ حیات۔ (ف بہ + قید + حیات)۔ زندگی مین۔ زندہ (فقرے) مین چاہتا ہون آپ کے بقید حیات سفر کو جاؤن۔ ابھی تمھارے باپ بقید حیات ہین۔ بکار آمد۔ (ف بہ + کار + آمد۔ ب زائد ہے) کار آمد مفید (فقرہ) حدیث ایک ایسی بکار آمد چیز ہے کہ اگر مسلمان جسقدر فخر کرین بجا ہے بلا۔ (ب + لا یہ لفظ ہندوستان مین بنا لیا گیا ہے)۔ حرف نفی۔ بجز۔ بغیر سوا۔ محققین بوجہ ترکیب خلاف قاعدہ ہونے کے عربی۔ فارسی ہندی الفاظ کے ساتھ ملانے سے احتراز کرتے ہیں الفاظ مندرجہ ذیل اکثر بول چال میں ہین۔ بلا ارادہ۔ بے قصد۔ بلا اکراہ و اجبار۔ بغیر زبردستی کے یعنی رضا و رغبت سے۔ بلا اشتباہ۔ بے شبہہ ؎ اس دلربا کے عشق مین ہے رشک کا یہ رنگ جسطرح کہربا ہے بلا اشتباہ زرد۔ بلا تحاشا (ع میں تحاشی۔ بفتح اول و کسر شین ہے فتح شین سے اور یائے تحتانی کی جگہ الف پڑھنا فارسیون کا تصرف ہے)۔ بے درنگ۔ بے توقف۔ بے خوف۔ بلا تردد۔ بے تامل۔ بے وسواس۔ بے فکری سے۔ بلا تشبیہ بغیر نسبت دئے۔ بلا مناسبت۔ جب کوئی تشبیہ ایسی دیتے ہیں جو کسی حیثیت سے ناموزون یا نامناسب ہوتی ہے تو کہتے ہین بلا تشبیہ۔ اس جگہ بے تشبیہ نہین بولتے۔ بلا تصنع۔ ٹھیک ٹھیک۔ بغیر بناوٹ کے۔ بلا تکلف ۲۔ بے روک ٹوک۔ بلا وسواس ۳۔ بے ساختہ فی البدیہ۔ بلا تصنع برجستہ۔ بلا توقف۔ فوراً۔ اُلٹے پاؤن۔ مثلاً بہت جلد۔ بغیر دیر کئے۔ بلاحساب

بےحساب بہت زیادہ (قدر) فصدونسے گیا نہ اپنا سودا۔ گو خون
بلاحساب نکلا۔ بلاشبہہ۔ یقینی۔ بغیر شبہے کے۔ بغیر شک کے۔ بلاشرط۔ بے
شرط کئے بغیر عہد و پیمان کے۔ یوں ہی۔ بلاشک۔ بے شبہہ۔ البتہ بیشک
(طلسم الفت) کہ بلاشک لگا نشانے پر تیر۔ اپنی بے شبہہ بن پڑی تدبیر۔ بلا
فیس۔ بغیر اجرت پائے ہوئے۔ بلاقید۔ بغیر روک ٹوک کے۔ بلاشرط۔
(سحر) رقیبوں کی ہو قید اپنی بلاقید۔ ذرا دربان پہ پھر تاکید ہو جائے۔
بلاکم و کاست۔ صفت بغیر کمی کے۔ پورا پورا (فقرہ) بیٹے کی دوا دوش سے
اتنا تو ہوا کہ باپ کے زمان حیات میں جتنی تنخواہیں تھیں بلاکم و کاست پوری
پوری کھل گئیں۔ بلامیعاد۔ بغیر مقرر کرنے زمانے کے (قلق) گرفتار قفس
ہمکو بلامیعاد کرتے ہیں۔ بلاناغہ۔ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ بغیر ناغہ کئے۔
ہر روز (فقرہ) ڈاکٹر بلاناغہ علی الصباح اسپتال آ جاتا تھا آج کیا ہوا جو شام
تک نہیں آیا۔ اس جگہ بے ناغہ نہیں بولتے۔ بلاواسطہ۔ براہ راست۔ سیدھا
ناحق۔ بغیر کسی ذریعے کے۔ بلاواسطے۔ بے دلیل۔ بے سبب خواہ مخواہ۔
یونہی۔ بلاوجہ۔ بے دلیل۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطے۔ ناحق۔
بلاوضعات۔ بغیر کمی کے۔ بغیر مجرا کئے (مصنات) بعض سیر چشم سرکاروں نے
پچھلے چھ مہینہ کی چڑھی ہوئی تنخواہ بھی بلاوضعات دی۔ بلطائف الحیل
(ف بہ + لطائف جمع لطیفہ کی حیل جمع حیلہ کی)۔ حیلے بہانے سے۔ ٹالے بالے
سے (فسانہ عجائب) تو نے چاہا کہ بلطائف الحیل اس عزم بیجا سے باز
رکھے۔ بمدارج۔ (ف بہ مدارج۔ راہیں۔ زینے) کئی درجے (مصنات)۔
بدوضع عالم سے جاہل بمدارج بہتر ہوتا ہے۔ بمراتب۔ (ف بہ مراتب
جمع رتبہ کی) بمدارج۔ بمشکل (بہ + مشکل۔ وقت دشواری) دقت سے۔
دشواری سے (رشک) ٹھہراؤں جو گھر وصل کے قابل بہت اچھا۔ تو بھی
کہے آنیکو بمشکل بہت اچھا۔ بمرگش بگیر تا بہ تپ راضی شود (ف موت
کی دھمکی دوگے تپ پر راضی ہو جائیگا)۔ بہت زیادہ ایذا کے خوف سے
انسان تھوڑی ایذا برداشت کرنے پر راضی ہو جاتا ہے۔ بمنزلہ (ف
ب + منزلہ) بجائے۔ بطور قائم مقام (فسانہ عجائب) جسے جی پیار کرتا
ہے اگر وہ جھوٹ بھی بولے عاشق کو سچ کیا بمنزلہ حدیث و آیت ہو جاتا
ہے۔ بموجب۔ (ف ب + موجب)۔ موافق۔ مطابق۔ بناراضی۔ (قانون)
برخلاف۔ یادداشت اپیل کے عنوان میں لکھتے ہیں "اپیل بناراضی فیصلہ
حاکم ماتحت"۔ بنام۔ (قانون) بمقابلہ۔ عرضی دعوے اور درخواستوں
کے عنوان لکھنے کے بعد فریقین کا نام اسطرح لکھتے ہیں احمد سعید مدعی۔
بنام حمایت حسین مدعا علیہ حمایت حسین مدعا علیہ اپیلانٹ بنام احمد سعید
مدعی رسپانڈنٹ۔ بنامیزد۔ (ف بنام ایزد کا مخفف ہے) تعجب اور
قسم کا کلمہ ہے ماشاءاللہ چشم بد دور کی جگہ بھی بولتے ہیں۔ بوجہ حلال۔
(ف) جائز طریقے سے جائز ذریعے سے۔ (فقرہ) برکت اُنکی کمائی میں
ہے جو بوجہ حلال روزی پیدا کرتے ہیں۔ بہر۔ (ف بہ + ہر) تنہا استعمال
میں نہیں ہے۔ بہر تقدیر۔ ہر طرح سے۔ ہر حال میں۔ بہر حال۔ (ف)۔
ہر صورت میں۔ ہر طرح۔ جسطرح ہو سکے۔ (فسانہ عجائب) بندہ فرماں
بردار بہر حال ہے جو کہوگے بجا لاؤنگا۔ بہر زمیں کہ رسیدیم آسماں پیداست
(ف)۔ جہاں جاؤ مصیبت یا بلا کا سامنا ہوتا ہے۔ بہر صفت موصوف۔
جملہ خوبیوں سے بھرا ہوا۔ (بحر) خدا نے ہمکو کیا ہے بہر صفت موصوف۔
تڑپ میں برق ہیں ہم قطب ہیں قرار میں ہم۔ بہرصورت۔ (ف) ہر طرح

ہر شکل سے۔ ہر انداز سے۔ بہرطور۔ ہر صورت سے۔ ہر طرح (مومن) نزع
ہے اور روز وعدۂ وصل۔ ہے بہرطور روز شماری آج۔ بہرعنوان۔ (ف)
ب + ہر + عنوان ' بہرطرح۔ ہر طریقے سے (رشک) حقیقت میں بہرعنوان
خط تقدیر جس بات پر ہے حالی' شق ضبط آہ آتش بار پہنے سے۔ بہزار دقت
(ف)۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی مصیبت سے (بنات النعش) بہزار دقت کوئی
بہ دقت چڑھتے تک پھول کی منڈی پہنچے۔ بہم۔ (ف) باہم کا مخفف۔
آپس میں۔ ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ (غالب) بہم کر صلح کرتے پارہائے
دل نمکدان پر۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ قبضے میں آنا۔ مہیا ہونا۔ میسر ہونا
(داغ) بہم ہوتا نہیں کیا جاتا ہے ملک عدم پہنچیں بہم پہنچے اگر سامان جانیکا
تو ہم پہنچیں۔ بہم کرنا۔ متعدی۔ حاصل کرنا۔ قبضہ میں لانا۔ مہیا کرنا۔ جمع کرنا
(امیر) بہم کرنے تو دعوت کا اسے اجل سامان۔ بہم ہونا۔ لازم۔ چسپان
ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ (داغ) جانا اسکو میں نے یہ تو ہے آشنا جو تیر
تیرے دل سے ہم ہو کے رگیا۔ حاصل ہونا۔ پیوستہ ہونا۔ اچھی طرح متصل
طور سے (فسانۂ عجائب) روشنی یہ روشن تھی کہ سوار کو چھوٹی بیست جوڑی
مفصل معلوم ہوتی تھی۔ بیک بینی و دوگوش صفت تن تنہا۔ بغیر کسی سامان
سامان کے۔ بالکل نادار۔ خالی ہاتھ (الحقوق والفرائض) خدا تعالیٰ نے
آدم کو بیک بینی و دوگوش بہشت سے نکال کر زمین پر لا بسایا۔ بیک کرشمہ دو کار
بیک گرد و دو فاختہ (ف) مثل۔ اوس جگہ کہتے ہیں جہاں ایک تدبیر سے دو کام
بن جائیں (شعر) ہاتھ آئی ہے حسن کی سرکار۔ اسکو سمجھو بیک کرشمہ دو کار۔
با۔ (ف) با وجود جیسے باآنکہ۔ باایں ہمہ۔ صاحب۔ جیسے با
اثر۔ باادب باقبال باوفا۔ بعض الفاظ سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے

جیسے باتدبیر بمعنی مدبر۔ باخبر بمعنی ہوشیار۔ باکمال بمعنی کامل۔ مطابق و
موافق جیسے باضابطہ باقاعدہ۔ والا جیسے باایمان۔ باحیا۔ باوضع۔ رسیدہ
جیسے باخدا۔ باآبرو۔ صفت آبرو رکھنے والا۔ باآنکہ۔ (ف) باوجودیکہ
بااثر۔ (با + اثر) صفت تاثیر رکھنے والا۔ موثر جیسے تقریر بااثر۔ عمل بااثر
ستارہ بااثر۔ بااختیار۔ صفت جو قانونی اختیار رکھتا ہو۔ صاحب اختیار
وہ جسکو کامل حکومت حاصل ہو۔ خود مختار۔ بااخلاص۔ (ف) با + اخلاص
بے ریا کے دوستی رکھنا)۔ صفت مخلص۔ بے ریا کے دوستی رکھنے والا۔
سچے دل سے محبت رکھنے والا۔ باادب۔ صفت ادب کے ساتھ۔ ادب سے
(فقرہ) تم باادب یہ عرض کرنا ۲۔ ادب رکھنے والا تمیز رکھنے والا۔ جیسے زید
بہت باادب ہے ہمیشہ جھک کر سلام کرتا ہے۔ باادب بانصیب بے ادب
بے نصیب۔ (ف) مقولہ جو بڑوں کا ادب کرتا ہے خوش نصیب ہوتا ہے
اور جو ادب نہیں کرتا وہ بدنصیب ہوتا ہے (توبۃ النصوح) تم تو کتابیں
پڑھتے ہو ماں باپ کا کیسا کچھ ادب لکھا ہے لوگوں میں ابھی اسکی کہاوت
مشہور ہے باادب بانصیب الخ۔ باایمان۔ صفت ایمان کے ساتھ (فقرہ) زید
باایمان فوت ہوا ۲۔ دیانت دار۔ راست باز۔ ایماندار۔ باایں ہمہ۔ (ف)
اس سب کے ساتھ۔ باوجود اسکے (غالب) گرچہ ہے کس کس برائی سے
ولے باایں ہمہ۔ ذکر میرا مجھسے بہتر ہے کہ اُس محفل میں ہے۔ باتدبیر (ف)
صفت۔ مدبر۔ منتظم۔ ہوشیار۔ باتمیز۔ (ف) صفت۔ تمیزدار۔ خوش سلیقہ
باحیا۔ (ف) صفت۔ حیادار۔ شرم والا۔ باخبر (ف) صفت۔ ہوشیار
واقف۔ راز اطلاع پایا ہوا۔ عقلمند۔ باخدا (ف) صفت۔ خداپرست۔
(امیر) تو نہیں خدا ہی کا جلوہ دکھایا۔ برہمن بھی کیا باخدا آدمی ہے

باشوق شوق سے۔ خوشی خوشی۔ باشعور۔ (ف) باشعور جاننا۔ دریافت کرنا۔ صفت سلیقہ دار۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ باضابطہ۔ قانون کے مطابق۔ قاعدے کے مطابق۔ پابندی کے ساتھ حسب معمول۔ قواعد کے موافق باطہارت۔ طہارت سے۔ وضو سے۔ پاکی سے۔ بافراغت۔ خوب اچھی طرح۔ اطمینان سے (فقرہ) اصغری نے کہا نہیں سمندر سمندر ایک مہینے میں بافراغت لندن پہنچ جاتے ہین۔ باقاعدہ۔ (ف) قاعدے سے۔ قرینے سے۔ دستور کے مطابق۔ باقرینہ۔ (ف)۔ قاعدے سے۔ ترتیب سے۔ انتظام سے۔ بامراد صفت۔ کامیاب۔ (فقرہ) اس پہاڑ پر ایک بڑا کامل فقیر رہتا ہے جو اُسکے پاس گیا بامراد آیا۔ بامروت۔ (ف) صفت۔ مروت والا۔ صاحب مروت۔ خوش اخلاق۔ آنکھوں میں سیل رکھنے والا۔ بامزہ (ف) صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ بانقط۔ (ف) صفت۔ نقطے دار۔ اُن الفاظ یا عبارت کی نسبت کہتے ہین جنمین سب حروف نقطے دار ہون۔ جیسے۔ حج شیشن۔ بامسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔ مثل۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ کسی سے خصوصیت نہین جیسا موقع دیکھا ویسی بات کی صلح کل آدمی کی نسبت بولتے ہین جسکو کسی سے پرخاش نہو۔ بانوا۔ (ف) ۱۔ مذکر۔ ۱ آواز دار ۲ بے پروا ۳ مسلمان فقیرون کا ایک گروہ۔ باوجود۔ (ف) اگرچہ۔ باوصف۔ (ف) باوجود۔ اس حالی سے۔ باوضو۔ (ف) صفت وضو کئے ہوئے پاک۔ (ذوق) ؎ باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت۔ باوضع۔ (ف) صفت۔ وضعدار۔ خوش اخلاق۔ اچھی روش کا پابند۔ خاص انداز کا خوگر۔ باوفا۔ (ف) صفت۔ صاحب مروت۔ خیر خواہ۔ نباہنے والا۔ نمک حلال۔ بات کا پورا کرنے والا۔ باوقار۔

(ف) صفت۔ عزت والا۔ تمکین والا۔ باہم۔ (ف لفظی معنی غم مین شریک ہم بہ تشدید میم تھا۔ فارسیون کے یہان بغیر تشدید مستعمل ہے۔ اور یکجا کے معنی ہین)۔ ساتھ ساتھ۔ یکجا۔ شرکت مین۔ بالاتفاق۔ آپس میں۔ پوشیدہ۔ باہدگر۔ باہم۔ آپس میں۔ لکھنؤ مین اس جگہ باہم مستعمل ہے۔ باہمہ وبے ہمہ۔ (ف) ۱ صفت خدا تعالیٰ کی صفت مین بولتے ہیں ۲ مرنجان مرنج۔ آزاد بے فکر۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو سب لوگون سے میل جول رکھے اور جھگڑے بکھیڑے سے الگ رہے۔ باہمی۔ (ف)۔ صفت۔ آپس کا۔ ساتھ کا۔ باہمین مردماں بباید ساخت۔ (ف) مقولہ اچھے کہاں سے آئیں بُرے بھلے جیسے ہیں انھیں سے نباہ کرنا چاہئے (فقرہ) دنیا اک طلسم جعلسازی ہے کوئی شخص کسی سے بے غرض نہین ملتا لیکن کیا کیا جائے باہمین الخ۔

باب۔ (ع) مذکر۔ ابواب جمع ۱ دروازہ (امیر) مانگی ہے دعا کہ قفس آلہی کہ کھلا ہے۔ آغوش تمنا کیطرح باب اثر آج ۲ نوع۔ قسم ۳ مصدر[علیہ] کے ماضی و مستقبل کی تصریف (غالب) فرش سے تا عرش وان طوفان تھا موج رنگ کا۔ یان زمین سے آسمان تک سوختن کا

علیہ۔ عربی قواعد صرف مین بغرض دریافت اس امر کے کہ ماضی و مضارع کے عین کلمے کا اعراب کیا ہے مصادر معین کر دیئے ہیں کہ صرف اسقدر جاننے سے کہ یہ مصدر فلان باب کا ہے معلوم ہو جائے کہ اعراب کیا ہے اور کل گردان کس وزن پر ہوگی مثلاً جب کہین کہ یہ مصدر باب ضرب یضرب سے ہے تو یہ مطلب ہوگا کہ ماضی کا عین کلمہ مفتوح اور مضارع کا کسور ہے اور کل صیغون کے اعراب مطابق باب ضرب یضرب کے ہین۔

باب تھا ۱۲ کتاب کا وہ حصہ جو تقسیم مضامین کے لحاظ سے علیحدہ ہو (مومن) حسرتین میرے نصیبون مین لکھی ہین کیا کیا - اتنے دفتر ہین کہین فصل نہین ۲۔ نہین ۳ امر - بارہ معاملہ حق - بابت متعلق - (برق) کب تک درِ امید پہ افتادہ جان دون - ارشاد کچھ تو کیجئے بندے کے باب مین ۴ لائق - قابل (غالب) دھکی مین مرگیا جو نہ باب نبرد تھا عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا - اب اس جگہ متروک ہے ۵ دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ۶ ایک قسم کا سرکاری ٹکس - اس جگہ ابواب ہی بولتے ہین - باب اجابت - دعا قبول ہونیکا دروازہ (میر) ہوتا نہین ہے باب اجابت کا وا ہنوز بسمل پڑی ہے چرخ پہ میری دعا ہنوز - باب باز ہونا - لازم - دروازہ کھلنا (ناسخ) فصل گل ہے چار دن ایام توبہ مین مدام - عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے - باب توبہ بند ہونا - مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ جب قیامت قایم ہوگی دروازہ توبہ کا بند ہو جائیگا یعنی اسوقت کسیکی توبہ قبول نہین ہوگی - باب عالی - مذکر - عثمانی سلطنت کے دار الوزرا کا نام - باب وا ہونا - لازم - دروازہ کھلنا -

بابا - (ف - باب - (باپ) الف زاید لگاکر بولتے ہیں فارسی مین باپ بزرگ جو بمنزلہ پدر ہو - سنسکرت میں باب ہندی مین باپ جناب) مذکر باپ دادا کی جانب خطاب کا لفظ ۲ درویش - فقیر - قلندر ہنتون کا سردار - اس معنی میں فقرائے اہل ہنود کی نسبت مخصوص ہے اور سوا بابا فرید گنج شکر کے اور کسی مسلمان فقیر کی نسبت زبانون پر نہین ہے ۳ (طنز سے) حضرت - جناب - جیسے بابا تم جیتے ہم ہارے ۴ خطاب کرنیکا عام لفظ جسکو اکثر فقرا اور کمتر لوگ بولتے ہیں - جیسے بابا خدا حافظ ہے ۵ اہل ہنود کی اصطلاح مین دادا کو بھی کہتے ہین ۶ پیار سے باپ اپنے بیٹے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتا ہے (طلسم الفت شہزادے نے رخصت کے وقت بادشاہ کہتا ہے) ذی لیاقت ہزار ہو بابا - ابھی کردہ کار ہو بابا ۷ انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزون کے بچون کو اس لفظ سے مخاطب کرتے ہین (فقرہ) بابا دیکھو وہ تمھارے پیارے پاپا آرہے ہیں ۸ باپ دادا - بڑا بوڑھا - بزرگ ۱۰ بنگال میں عموماً بیٹے بیٹی لڑکے لڑکی اور جوان کو بھی کہتے ہین - بابا آدم - مذکر ۱ حضرت آدم - انسان کا مورث اعلیٰ ۲ رویہ - وضع - طریقہ - انداز - (فقرہ) انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - بابا آدم بدل گیا - نئی وضع ہے پیشتر کا انداز نہین ہے - (توبۃ النصوح) نہ وہ زمین رہی نہ وہ آسمان گھر کا بابا آدم ہی کچھ بدل گیا ہے نہ وہ ہنسی ہے نہ وہ دل لگی ہے نہ وہ چرچے ہین نہ وہ مذاق - بابا آدم کے پوتے ہین - مقولہ - انسان ہین حضرت آدم کی اولاد ہین (انشا) کیون نہ دیں آبرو کو روٹی پر - بابا آدم کے ہم بھی پوتے ہیں - بابا آدم نرالا ہے - مثل عجب طرح کا انداز ہے عجب قسم کی وضع ہے - نرالا ڈھنگ ہے (داغ) بظاہر آدمی ہیں آدمیت کب ہے غیرون مین - عجب خلقت ہے انکا بابا آدم ہی نرالا ہے - باباجان - ۱ - پیار سے چھوٹے اپنے باپ چچا دادا کو کہتے ہین - بابا لوگ - انگریزون کے شاگرد پیشہ انگریزونکے بچونکو غائب کے حالت مین کہتے ہین اس صورت مین بابا انگریزی لفظ بے بی کا مخفف ہے (ابن الوقت) سامنے والی پیلی کوٹھی مین فوج کے ایک صاحب رہتے ہیں انکی میم صاحب اور بابا لوگ بھی ہین -

بابت - (ف) اردو مونث ۱ نسبت - بارے مین - معاملے میں (صبا) مجھسے اکرو زعلم سے بگڑ جائے گی - بحث اے طفل دبستان

تری بابت ہوگی ؁ وسیلہ۔ سفارش۔ ذریعۂ اعانت (میرحسن) رہا کون اور کس کی بابت رہی۔ موے اور جیتے رہی ہے وہی۔ اب اس معنی مین متروک ہے ؂ حرف ب کی تختی جو ب کا جوڑ ملانیکو مکتبے لکھاتے ہین (میر) ایسا لکھنا کسو کی (کسی کی) طاقت ہے۔ ہے جلی بھی تو ایک بابت ہے ؃ سبب۔ واسطے (اختر) اس طرفداری کے صدقے جائیے۔ جسے لڑاتے ہین وہ بابت غیر کی ؄ لایق قابل (میر) انھین لیتے ہو آنکھین موندکر دم کر جنس اپنی۔ وفا و مہر ہے سودہ نہین بابت دکھانیکے۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بابر۔ (ھ) مونث ۱؎ ایک قسم کی گھاس جسکا بان بٹا جاتا ہے ؂ ایک قسم کی مٹھائی۔ بابر لوٹ۔ مذکر۔ جالی لوٹ۔ بابر لیٹ۔ دیکھو بابن لیٹ۔ مونث (لکھنؤ) جالی لوٹ ؁ ایک قسم کا باریک جالی کا کپڑا۔

بابرنگ باؤبرنگ۔ (ھ) مونث ایک دوا کا نام جسکو برنج کابلی بھی کہتے ہین۔

بابل۔ (ع۔ مذکر۔ بکسر حرف سوم و بضم حرف سوم دونون طرح صحیح ہے لیکن ترجیح اول کو ہے) عراق کے شہر کا نام (محسن) ہے دور مین جسکے سحر باطل۔ افسون ہے اسیر چاہ بابل۔ شہر بابل ایک زمانے مین سحر اور شراب خواری کی کثرت کیوجہ سے مشہور رہتا۔

بابُل۔ (ھ بضم سوم)۔ مونث گھر کے چھوٹنے کا ایک دردانگیز گیت جو ترد دلہن کے مائکے سے پہلی رخصتی کیوقت گایا جاتا ہے (حاجی بغلول) اور بادل دردمند و چشم گریان گوڑی کو اسطرح رخصت کیا جسطرح بابل سننے کے بعد لڑکی سسرال جاتی ہے۔

بابن۔ (انگ بابن بکسر ہائے دوم) ۱؎ مونث۔ باریک فیتا ؂ بہت باریک بنی ہوئی ڈوری جو کپڑون مین لگائی جاتی ہے اُردو مین زبانو پر بضم ہائے دوم ہے۔ بابن لیٹ۔ (انگ۔ بابن نیٹ) مونث (دلی) جالی لوٹ۔

بابو۔ (ھ) مذکر ۱؎ بنگالی کا لقب ؂ عزت دار آدمی کا لقب ؃ فقرہ اہل ہنود اپنی اصطلاح مین ہر مرد کو بابو کہتے ہین۔ بچہ۔ بالک ؄ بنگال مین ہر چھوٹے لڑکے کو بابو کہتے ہین ؅ راجہ کے معزز اہل خاندان کو بھی بابو کہتے ہین ؆ دفتر کا منشی ؇ انگریزی دان کا خطاب۔

بابونہ۔ (ف) مذکر نباتات مین ایک قسم کی بوٹی ہے جسکے پھولونکا روغن درد مفاصل مین مفید ہے۔

بابی۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک مذہبی فرقے کا لقب جسکی ابتدا ایران مین ہوئی اس فرقے کے پیشوا کا نام محمد علی اور لقب باب العلم تھا۔

باپ۔ (ھ) مذکر ۱؎ پدر۔ والد ؂ بزرگ (محصنات)۔ ناظر نہین ناظر کے باپ بھی قبر سے اٹھکر آئین تو کیا کرلین گے ؃ گرد۔ اُستاد (فقرہ) یہ تو شیطان کا بھی باپ ہے۔ باپ بنانا۔ باپ کے برابر سمجھنا اپنا بزرگ سمجھنا ؂ خوشامد کرنا۔ خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا۔ باپ بھکاری پوت بھنڈاری۔ مثل۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ بنیا پوت نواب۔ مثل۔ بے اصل شیخی باز کی نسبت بولتے ہین۔ باپ پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہین تو تھوڑا تھوڑا۔ مثل۔ عربی مین اسکے ہم معنی مثل۔ الولد سر لابیہ ہے مطلب یہ ہے کہ نسلون مین اپنے بزرگون کی مشابہت تھوڑی بہت ضرور رہتی ہے۔ باپ تک جانا یا پہنچنا۔ باپ کی گالی دینا کیسکے باپ کو برا بھلا کہنا۔ باپ دادا۔ مذکر۔ مربی

پُشت پیڑھی۔ بڑے بوڑھے۔ باپ دادا سے پیڑھیوں سے۔ باپ دادا کا نام برباد کرنا۔ موروثی عزت میں دھبّا لگانا۔ (جانصاحب) رنڈوے کب تک رہوگے بھائی گھر آباد کرو۔ باپ دادا کے نہ تم نام کو برباد کرو۔ برباد کرنا کی جگہ مٹانا خراب کرنا وغیرہ بھی کہتے ہین۔ باپ دادے کا نام ڈوب جانا۔ لازم۔ ۱ خاندان کی عزت جاتی رہنا ۲ خاندان کی یادگار باقی نہ رہنا۔ خاندان کا نشان باقی نہ رہنا۔ (شوق) کیا بُت لالہ فام ڈوب گیا۔ باپ دادے کا نام ڈوب گیا۔ باپ رے باپ۔ عم تعجب اور خوف کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین۔ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے باپ سے بیر پوت سے سگائی۔ مقولہ۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی دشمن کے یگانون سے دوستی کرے۔ جو شخص کسی گھر کے بڑے آدمی سے بیر اور چھوٹے سے محبت رکھے اسکی بیوقوفی کی نسبت بولتے ہین۔ باپ کا یا باپ کی صفت۔ موروثی۔ مملوکہ مقبوضہ (فقرہ) کیا یہ کوٹھی تمھارے باپ کی ہے جو کرایہ نہ دوگے۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے یا باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے۔ مثل جو بدی کریگا اُسی کو بھگتنا پڑیگی۔ ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بھگتے گا۔ باپ مارے کا بیر۔ مثل۔ قدیمی عداوت جانی دشمنی۔ وہ عداوت جو بزرگون سے چلی آتی ہے (معروف) دشمن اولاد کا آدم کی ہوا کیون شیطان۔ باپ مارے کا تو بیر آدم و شیطان مین نہ تھا۔ باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے۔ مثل یعنی پُشتہا پشت کا مفسد بدذات ہمیشہ کا شریر اور فتنہ انگیز ہے۔ باپ نہ دادے مار خوزادے)۔ مثل۔ اُس بے حقیقت آدمی کی نسبت کہتے ہین جو فخریہ دعوے کرے اور نودولتون کی نسبت بھی کہتے ہین۔ خوزادے خواجہ زادے کا مخفف ہے۔ باپ نہ مارے پدڑی بیٹا تیرانداز۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اپنے خاندان سے زیادہ فخریہ دعوے کرے جب کسی سے ایسا کام بن پڑے جو اسکے مرتبے درجے اور حیثیت سے بالا ہو یا کوئی شخص ایسے کام کی جرأت کرے جو اُسکے خاندان میں کسی نے نہ کیا ہو یا ایسا ہنر سیکھے جو اسکے باپ دادا نے نہ سیکھا ہو تو بھی یہ مثل طنزاً بولتے ہین۔

بات۔ (ہ۔س۔ ورتا۔ ورت۔ بولی۔ موتث) ۱ لفظ۔ بول۔ تقریر۔ بیان۔ (رند) کیا جانئے کیا بات نکل جائے دہن سے اب گنگ ہی رہنا ہے بھلا میری زبان کا ۲ قول۔ کہنا۔ کہا (معروف) زلف و رخ پہ جو چھٹی رات ہوئی یا نہ ہوئی۔ کیون نہ کہتا تھا مری بات ہوئی یا نہ ہوئی ۳ رائے (فقرہ) تمھاری بات لکھ رکھنے کے قابل ہے ۴ مثل۔ کہاوت۔ (مصحفی) جلنے سے شوق دل کے سبب بچگیا خلیل۔ وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ ۵ طعن تشنیع۔ سخت کلامی (فقرہ) مجھے بات کی برداشت نہین ۶ طرز۔ روش (ناسخ) نہ تری بات بُری ہے نہ تری گات بُری۔ نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بُری ۷ حُسن۔ خوبی (جرأت) ہزار گل کی کلی میں اگر چہ ہے تنگی۔ دلے ہے بات کہان آپکے دہن کی سی ۸ واقعہ۔ واردات (میر حسن) وان ٹک کسی نے ہنس کے ذرا اُس سے بات کی یان جی لگا کلنے کہ یہ بات کیا ہوئی ۹ سرگزشت (مومن) پاس دیکھو کہ غیر سے کہدی۔ بات اپنی امیدواری کی ۱۰ تذکرہ۔ ذکر (تسلیم) نہ ہے قیس آگے

باپ

مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے ۱۱ درخواست۔ عرض
التجا۔ (نسیم) منظور جو ہو حیات میری۔ تو مان لے ایک بات میری
۱۲ منگنی۔ نسبت (جانصاحب) بنو کی بات غیر سے کرینگی مین نہین۔
سو بار میں نے آپسے انکار کر دیا ۱۳ تدبیر۔ حکمت۔ تجویز۔ مسئلہ
(طلسم الفت) بہت اس نے پسند کی یہ بات۔ گئی اس روز تو نہ وہ
خوش ذات ۱۴ کام۔ کارنمایان (دبیر) کس تیغ کے وہ تھے سے ہو بات
اُس سے جو ہوئی۔ زخمی کے لب سے آہ جو نکلی تو وہ ہوئی ۱۵ گفتگو۔
بحث۔ حجّت (میرحسن) یہان آ کی اب سمائی نہین۔ بنی اور علی مین
جدائی نہیں ۱۶ دلیل۔ ثبوت (داغ) بات کیا چاہیے جب مفت
کی حجّت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مار اگر گنہگار نہ تھا ۱۷ چیز۔ شے۔ امر (فقرہ)
آپ کیا بات پوچھتے ہیں ۱۸ مضمون۔ (فقرہ) خط مین کیا بات لکھی ہے
جو وہ اتنے پریشان ہیں (مراۃ العروس) وکیلون کو تو باتین حاکم
کی میز پر سوجھتی ہین ۱۹ حالت۔ صورت۔ کیفیت۔ ان معنون مین
"اور" یا "دوسری" کے ساتھ بولتے ہیں (غالب) ضد کی ہے اور بات
مگر خو بُری نہین۔ بھولے سے اُسنے سیکڑون وعدے وفا کیئے۔ (فقرہ)
یہ دوسری بات ہے کہ آپ کسیکی سننا ہی نہین چاہتے ۲۰ مطلب۔ مقصد
غرض۔ حاجت (فقرہ) وہ بات کیا ہے جسکے لئے آپ اتنی خوشامد کرتے
ہیں ۲۱ راز۔ بھید۔ نکتہ۔ تہ (صبا) غوطے کھلواتی ہین یہ رمزین تری
اے بحرِ حسن۔ تھاہ اک اک بات کی دو دو دہر لتی نہیں (رقعات غالب)
آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے ۲۲ حکم۔ ارشاد۔ (فقرہ) ایسا کب ہوا مین نے
آپکی بات نہ مانی ہو ۲۳ شکل۔ صورت ۲۴ اصل کی بات نہین نقل

باپ

مین قطعی اے رشک۔ کیا واناوک مژگان سے ہوئے تیر دراز ۲۵ وعدہ
عہد۔ قول۔ (قلق) بے ثبات اُنکی بات ہے واللہ۔ بے مروت یہ ذات
ہے واللہ ۲۶ عزت۔ رقعت۔ شان (داغ) آپ کے دم ہی سے تھی بات
تم عیسیٰ کی خضر کا راہنما ہے بخدا کون کہ آپ ۲۷ نصیحت۔ مشورہ۔ صلاح۔
ہدایت (داغ) یہ ترکِ راہ و رسم وفا کا سبب ہوا۔ ناصح کی بات پر جو گئے
ہم غضب ہوا ۲۸ تعریف۔ مدح۔ اس معنی مین "کیا" کے ساتھ مخصوص ہے
(غالب) زاہد نہ خود پیو نہ کسیکو پلا سکو۔ کیا بات ہے تمھاری شراب طہور
کی ۲۹ وقعت۔ شہرت۔ ساکھ۔ آبرو۔ (سحر) اپنی تو ہر طرح بسر اوقات ہو گئی
وہ بات کی کہ شہر مین اک بات ہوگئی (داغ) بات اُنکی ہے جو مین یختہ مزاج
لطف دیتا ہے مزہ پکا ہوا ۲۹ خطا۔ کھوٹ۔ قصور ۳۰ سودا کسی کو وہ تو
ستائے نہ بے سبب۔ کیا جانئے کہ تجھ سے ہے کیا بات ہو گئی ۳۰ کمی۔ نقصان
(ابن الوقت) آپکی صورت شکل اور شان مین ماشاء اللہ کسیطرح کی کمی
نہین خدا نے آپ کو امیر کیا ہے کچھ یہ بات نہین کہ آپ اونچی حیثیت سے
نہین رہ سکتے ۳۱ چٹکلا۔ لطیفہ۔ خوبی۔ نزاکت کلام (مومن) نکلی ہر بار نئی
طرز ملاقات مین بات۔ بذلہ آمیز بیان حرف و حکایت مین بات۔ کس ادا
سے کرے ایماد اشارات مین بات۔ ہر سخن مین سخن نغز ہو ہر بات مین بات
۳۲ ملامت (فقرہ) لات کا آدمی بات سے نہین مانتا ۳۳ گلہ۔ شکوہ۔ شکایت
(مثل) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے ۳۴ دشوار۔ مشکل (فقرہ) بات
ہی کیا ہے ۳۵ موقع۔ محل (منیر) ہوتی ہے صبح دیکھئے تھوڑی سی رات ہے
کروٹ ادھر کی لیجئے یہ کون بات ہے ۳۶ الزام۔ حرف (امانت) لائیگی
ایک دن محبت مین۔ آبرو پر یہ اشکباری بات ۳۷ دانشمندی۔ فراست

باپ	باپ

عقلمندی (مومن) ع بات جب ہے کہ بات نہ ہو تم ۳۸ خبر۔ پیغام۔ (داغ)
پیغامبر کی بات پر آپ یہیں رنج کیا۔ میری زبان کی ہے نہ تمھاری زبان کی
ہے ۳۹ اشارہ۔ زبانی تنبیہ (مقولہ) گھوڑے کو لات آدمی کو بات ۴۰ بد
زبانی (منیر) ساس بھی اُسکی بات سہتی ہے یہی مختار گھر کی رہتی ہے
۴۱ وقفہ۔ درمیان (فقرہ) ایک رات کی تو بات تھی صبح کو اپنے گھر سدھارتیں
۴۲ خیال۔ وہم۔ (فقرہ) میرے جی میں یہ بات آئی ۴۳ قصد۔ حوصلہ
دعویٰ۔ ضد۔ ہٹ۔ (مومن) گو حسد سے ہو پر اب بھی ہے وہی ناصح کی
بات۔ ناحق اُس جان جہان کو اک نظر دکھلا دیا ۴۴ وجہ۔ سبب۔
(امانت) آدھی رات اور ہم ترے در پر۔ دل لگی ہے یہ ساری
بات ۴۵ نتیجہ۔ ثمرہ۔ پھل۔ (فقرہ) اتنا سر مارا پھر بھی کوئی بات نہ نکلی ۴۶
فعل۔ طرز۔ ادا۔ چال۔ ڈھال سجاوٹ (صبا) ہے تری ہر بات کا انداز
اے دلدار خوش۔ بندش دستار خوش رفتار خوش گفتار خوش ۴۷
مہارت۔ ہنر۔ خوبی۔ صفت۔ کمال۔ (ابن الوقت) فرنیچر کا سجانا بڑا
مشکل کام ہے اچھے اچھے چوک جاتے ہیں مگر ہم صاحب نے میرے پیچھے
بڑی جان ماری ہے تب کہیں برسوں میں جا کر یہ بات حاصل ہوئی ہے
۴۸ پالسی۔ حکمت عملی (فقرہ) بادشاہوں کی بات بادشاہی جانیں ۴۹ اتفاقی
شدنی (میر حسن) ع کہاں ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ۔ یہ تھی بات سب
آب و دانے کے ہاتھ ۵۰ جوکھم (مراۃ العروس) ہزاری مل نے کہا کہ دو چار
روپے کی بات ہوتی تو میں چھپا بھی لیتا ۵۱ سخن تکیہ (سودا) جھڑکی
تو مدتوں سے مساوات ہوگئی۔ گالی کبھی نہ دی تھی سو اب بات ہوگئی
۵۲ روزمرہ کا معاملہ۔ دستور۔ (آتش) کھیل زلفوں کو ہے اُلجھ پڑنا۔ انکی

آنکھوں کو ہے لڑائی بات ۵۳ کھیل۔ معمولی بات (غالب) اک کھیل ہے اورنگ
سلیمان مرے نزدیک۔ اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے ۵۴ تدبیر۔
علاج (فقرہ) مریض کی طبیعت ایسی خراب ہے کہ حکیم صاحب کی سمجھ میں
کوئی بات نہیں آئی ۵۵ شان۔ شوکت۔ اشارے کے ساتھ (ابن الوقت)
مگر انعام اکرام ملا کر دس روپیہ کا نوکر ایسی اچھی شان سے رہتا ہے کہ
ہمارے یہاں سو کی تنخواہ دار کو وہ بات نصیب نہیں ۵۶ مانی الضمیر
(مومن) ہاں ہاں تری بات اب میں سمجھی۔ ہے بات یہی قسم خدا کی ۵۷
لطف۔ حالت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت (امیر) بت میں نہ وفا کی بات پائی
بے عیب خدا کی ذات پائی ۵۸ مجال (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے
کان تک بات پہنچتی اور سرکار میں نہ عرض کرتا ۵۹ وضع۔ چلن (منیر) سنو
داری جو بیبیاں ہیں نیک۔ چال اُنکی ہے ایک بات ہے ایک ۶۰ سامان
(فقرہ) امیری کی بات مفلسی میں کہاں ۶۱ آرزو۔ ارمان (فقرہ) یہ بات
جی میں رہ گئی کہ تم سے کبھی اطمینان سے ملاقات ہو جاتی ۶۲ طریقہ۔ فیشن۔
رسم و رواج (داغ) یہ بھی ہے کوئی بات کہ محشر اٹھائیے۔ آتا ہے تمکو
بیٹھے بٹھائے خیال کیا (فقرہ) ہمارے بزرگوں سے یہ بات چلی آتی ہے
۶۳ رسم و راہ۔ (مومن) میں جو آیا تو التفات نہیں۔ وہ نظر وہ سخن وہ
بات نہیں ۶۴ برتاؤ۔ معاملت (مصحفی) مانگا جو بوسہ میں نے تو کہنے لگا
وہ ماہ۔ جاؤ جی آشنا نہیں میں ایسی بات کا ۶۵ قیمت۔ نرخ۔ مول
(فقرہ) ایک بات کہو دو جھوٹ نہ بولو ۶۶ مضائقہ۔ خوبی (فقرہ) ایسی
کیا بات ہے ۶۷ حکایت۔ افسانہ (منیر) بات اک یاد آئی ہے مجھکو میری
آنکھوں کے آگے گزری جو ۶۸ وصل کا کنایہ (جرات) ع جو بات نہ تھی

مانتے کی مان گئے ہم - بات آپڑنا - لازم - بیچ آپڑنا - اتفاق پیش آجانا (دبیر) مونس مری اسوقت رفاقت کی گھڑی ہے - حرمت پہ مرے شاہ کی بات آن پڑی ہے - بات آرہنا - لازم - نتیجہ نکلنا منحصر ہو جانا (فقرہ) زید اور خالد مین جھگڑا ہوتے ہوتے ابتو اسپر بات آرہی ہے کہ مین فیصلہ کر دون - بات آزمانا - متعدی - کسی امر کا تجربہ کرنا (رشک) حلق سے نکلی خلق مین کھیلی - ہمنے سو بار آزمائی بات - بات آگے آنا - لازم - کہا پورا ہونا (فسانۂ عجائب) اُسوقت شہزادہ سمجھا دوسری زک اُٹھائی توتے کی بات آگے آئی - بات آنا - لازم ۱. لزام آنا - بُرائی آنا (داغ) بات آئے نہ ہمپر ہے قاصد - یون ادا کیجو ہماری بات ۲. نسبت کا پیغام آنا نسبت آنا - (طلسم الفت) دھوم مستون نے یہ مچائی ہے - دختر رز کی بات آئی ہے ۳. سلیقہ ہونا ~ کچھ اور بھی تجھے اے داغ بات آتی ہے - وہی تُو کی شکایت وہی گلہ دل کا - بات آنچل مین باندھنا - متعدی (عو) کوئی دقیقہ خیال مین رکھنا - کسیکا قول یاد رکھنا - کوئی معاملہ دھیان مین رکھنا (جانصاحب) سر کی چادر تلک نہ چھوڑیگا - باندھ رکھو مری بات آنچل مین - بات آنکھونسے سننا - بات خوشی سے سننا - رغبت سے سننا (شور) حسن تقریر مین ہے نور کا عالم اے شمع - کیون نہ آنکھون سے سنین شمس و قمر تیری بات - بات آئینہ ہونا - حال ظاہر ہونا ~ قلعی تمھارے عشق کی ایجان کھل گئی - سب باتین آپ کی ہین مرے دل پر آئینہ - بات آئی گئی ہو جانا - لازم - بات کا بھول مین پڑجانا - رفت و گزشت ہو جانا - (فقرہ) بہت دنون اس بات کا گھر گھر چرچا رہا پھر آئی گئی ہو گئی اور لوگ بھول بھال گئے - بات آئے پر چوکنا - لازم - موقع ملنے پر چوکنا دھیان مین

آئی ہوئی بات نہ کہنا (ظفر) کیونکر نہ کہون یار سے آئی ہوئی دلکی - رہ رہ ہی بشر کو کہ نہ بات آئے یہ چوکا بیشتر نفی کے ساتھ استعمال مین ہے - بات اتنی ہے - اصلیت اسقدر ہے جس بنیاد یہی بات ہے (اسیر) انھین تو کب نظر التفات اتنی ہے - ہمین کو اُنسے محبت ہے بات اتنی ہے - بات اٹکا رکھنا - معاملے کو اُلجھاوے مین ڈالنا - کسی امر کو لیت و لعل مین رکھنا (ایامی) آخر مین نے سوچ سمجھکر ایک صاحب کو پسند کیا ہے مگر ابتک ہامی نہیں بھری اور انکار بھی نہیں کیا بات کو اٹکا رکھا ہے - بات اٹکنا - کسی امر کا منحصر ہونا (فقرہ) ابتو اسی پر بات اٹکی ہے کہ زید خالد سے خود معافی مانگے - بات اٹھا رکھنا - کسی معاملہ کو ملتوی رکھنا (داغ) حشر پر تمنے ملاقات اٹھا رکھی ہے - آجکی کل پہ عبث بات اٹھا رکھی ہے - بات اُٹھا نہ رکھنا - دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا - کونسی بات اُٹھا رکھی ہے یا کیا بات اٹھا رکھی ہے سلبی معنی مین ہین یعنی کوئی کسر اٹھا نہین رکھی (داغ) آپ نے میرے ستانے کے لئے - کونسی بات اٹھا رکھی ہے - بات اٹھانا - متعدی - ۱. بد زبانی کی برداشت کرنا - جھڑکی کا تحمل کرنا - توتڑاق سہنا - برا بھلا سہنا حکم ماننا (اسیر) سنگ گران کسی نے اٹھایا تو کیا ہوا - مزد ور آدمی اُسکا نام ہے جس نے اٹھائی بات ۲. (عو) گفتگو کی ابتدا کرنا - تذکرہ چھیڑنا - (فقرہ) بہن تمھین نے خود یہ بات اٹھائی اور اب تمھین چپ ہو - بات اُٹھ رہنا - لازم - کسی معاملے کا ملتوی رہنا کوئی تدبیر باقی رکھنا (سحر) آخر کو ملتجی لب جان بخش کے ہوئے - کیا بات اُٹھ رہی ترے رنجور کے لئے - سلبی معنی مین کوئی دقیقہ فروگزاشت نہونا کچھ کسر نہ رہنا (جادہ تسخیر) مجھے ڈومنی تو بنا لیا کوئی بات اٹھ رہی اب گالیان دینی

باقی رہی ہیں دو چار گالیاں بھی دیدیجئے۔ بات اُٹھنا۔ لازم۔ بات کی برداشت
ہونا (داغ) واہ رے اُنکی نازکی کی بات۔ اُنسے اُٹھتی نہین کسی کی بات
بات اُڑانا۔ متعدی ۱۔ نقل اُتارنا (عاشق) اک ایک بات اُڑائی حسینون
نے آپکی۔ طاؤس کو کچھ اور نہ آیا سوائے رقص ۲۔ مطلب کو ٹالنا۔
(طلسم الفت) بات اُڑا دیتی ہے مری سنکر۔ ہے صبا بھی ہوا کے گھوڑے
پر ۳۔ خبر اُڑانا۔ گپ اڑا دینا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئیگی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات اُڑا دینا۔ متعدی۔ بات کو ٹالدینا
(فقرہ) خالدنے زید کی بات سُنکے اِس کان سے اُس کان اُڑادی۔ بات
اُڑنا۔ لازم ۱۔ مشہور ہونا گپ اُڑنا (رشک) شہدلب نے ہمین بھیجے جو
سیر ڈونکے کباب۔ یہ اُڑی بات کہ خوانِ منّ و سلوٰی آیا ۲۔ بات کا ٹلنا۔
معاملے کا بھول میں پڑنا (فقرہ) زید اور خالد مین صلاح کی گفتگو ہو رہی
تھی مگر بکر کی دراندازیون سے وہ بات ایسی اُڑی کہ گویا کچھ تھی ہی نہین
بات اِس کان سے سننا اس کان سے اڑا دینا۔ بات پر لحاظ نہ کرنا۔ بات
بے پروائی سے سننا (شاد) وہ رند ناشنوا ہون جو پند گونے کی بات۔
اس کان سے اُڑائی اُس کان سے سُنی بات۔ بات اظہر من الشمس ہونا
لازم۔ جو بات بہت واضح ہوتی ہے اُسکی نسبت کہتے ہیں دیکھو اظہر من الشمس
بات اُلٹنا۔ متعدی ۱۔ بات بدلنا۔ تردید کرنا۔ کافی جواب دینا (منیر) جو
کچھ کہو برعکس کوئی کہہ نہیں سکتا۔ کیا بات ہے اُلٹے جو کوئی بات تمہاری
۲۔ کہکے مکرنا (فقرہ) تم سب کے سامنے کہہ چکے اب بات اُلٹنے سے کیا ہوتا
ہے۔ بات اکارت جانا۔ لازم (عو) بات ضایع ہونا (داغ) جو کہا مین
نے سمجھ سوچ کے وہ مان گے۔ شکر ہے آج مری بات اکارت نہ گئی

بات اور ہے۔ جو معاملہ سمجھا گیا تھا وہ نہیں ہے (سحر۔ واسوخت)
کچھ بات اور ہی تھی ہوا احتمال کچھ۔ بندے کو تو پسند نہ آئی یہ چال کچھ
۲۔ اسکا تو کچھ ذکر نہین ہے۔ اسکا تو کچھ حساب نہین۔ یہ اتفاقی امر
ہے۔ (مصحفی) شب فراق مین بچھا بستر کا ہے مشکل۔ یہ بات اور ہے
آئی ہو ئی قضا پھر جائے۔ بات اونچی رہنا۔ لازم۔ عو۔ بات بالا رہنا
بات اونچی کرنا۔ متعدی۔ عو۔ بات بالا کرنا۔ بات اونچی ہونا۔ لازم
عو۔ بات بالا ہونا ۔ سرو بالا کا ترے وصف جو کہتا ہے ظفر۔ سب مین
بات اُسکی ہی اے غیرت گلشن اونچی۔ بات ایک طرح رہنا۔ لازم
ایک قسم کا برتاؤ رہنا۔ برتاؤ مین فرق نہ آنا (شعور) مہربان عاشق
ناشاد پہ ہو کوئی گھڑی۔ نرہے ایک طرح آٹھ پہر تیری بات۔ بات
بات۔ ہر بات (داغ) کس دن قبول خاطر اہل وفا ہوئی۔ ناصح
کی بات بات ہماری دعا ہوئی ۲۔ ہر ادا۔ ہر انداز (امیر) آئینے نے جواب
دیا بات بات کا۔ لو آج تو کھُلی کھُلی اے دلربا ہوئی ۳۔ ہر فعل ہر
کام۔ ہر لفظ (فقرہ) تمہارے بات بات پر اُن کو غصہ آتا ہے۔ بات
بات پر۔ ذرا ذرا سے معاملے میں۔ ہر فعل پر۔ ہر حرکت پر۔ ہر لفظ پر
ہر کام مین۔ ادنے ادنے بات مین (امیر) خنجر دکھا کے کہتے ہین وہ بات
بات پر۔ مجھکو تو اس زبان سے ہے گفتگو پسند (قلق) ہر دم بات
بات پہ دیتے ہو دھمکیاں۔ کیون صاحب اب ہماری یہ اوقات ہو گئی
۲۔ ہر شوخی پر۔ ہر شرارت پر۔ ہر بے عنوانی پر (نبات النعش) مین
بات بات پر روکتی رہتی ہون پھر بھی کیا اثر ہوتا ہے۔ بات بات
مین۔ بالکل۔ سرتاسر۔ ہر بات مین۔ ہر امر مین (امیر) دشمن ہین

بات بات مین وہ بدگمان ہین - ظاہر مین دیکھئے تو بڑے مہربان ہین
بات بات مین چھری کٹاری - صفت ہر بات مین لڑنے کو تیار - بات
بات مین موتی پرونا - سخن سازی کرنا - (داغ) کی گفتگوئے یار بڑی
آب و تاب سے قاصد تو بات بات مین موتی پرو گیا - بات بالا رہنا
لازم - آبرو بڑھی رہنا - (طلسم الفت) آج سب طرح اے شہ والا -
آپکی بات رہتی ہے بالا - بات بالا ہونا - دیکھو بات بالا رہنا - (فقرہ) زید
و خالد کی ایک منطقی بحث تھی خالد کی بات بالا ہوئی تو زید کو غصہ آگیا
بات بدلنا - متعدی - کہتے کہتے کچھ اور کہنے لگنا - کہکے مکرنا - وعدہ کرکے
مکرنا - بات کے دوسرے معنی پہنانا - کہے سنے کے خلاف کرنا - (داغ)
با وفا کہکے بیوفا نہ کہو - کیون بدلتے ہو ایسی پیاری بات - بات بُری
لگنا - لازم - بات ناگوار ہونا (قلق) بات ایسی بُری لگے گی مری - بات
بڑھانا - متعدی ۱ بحث بڑھانا جھگڑے کو طول دینا - (آتش) قصہ
کوتہ وہان یار کا تھا - مجنون نے مری بڑھائی بات ۲ عزت کو ترقی
دینا - بات مشہور کرنا - واقعے کو شہرت مین ڈالنا (جرأت) سبھون
کی ہے زبان پر داستان میری خموشی کی - مرے کم بولنے نے بات
یہ کیسی بڑھائی ہے - بات بڑھتی چلی جانا - لازم - معاملے مین طوالت
ہو جانا - معاملہ ٹلتا رہنا (فقرہ) آپکے شاگردون کی بات ٹھہری ہوئی
تھی تین برس گزر گئے بیچ مین اُنکے یہان غمیان ہو گئین بات بڑھتی
چلی گئی - بات بڑھکے کرنا - شیخی مارنا - ڈون کی لینا - اپنی حیثیت سے
زیادہ کوئی کام کرنا (سحر) دعوائے بیدلی اُسیر یہ لن ترانی - زیبا نہیں
جو تمکو یون بڑھکے بات کرنا - بات بڑھنا - لازم ۱ حجت ہونا - تکرار
ہونا جھگڑا ہونا ؎ ہر کسی سے نہ اُلجھ جان بقول آتش - بات بڑھجاتی ہے
کھو دیتی ہے تکرار لحاظ ۲ کسی معاملے مین طوالت ہونا (داغ) وعدۂ وصل
کی تکرار نے ہمکو مارا - فیصلہ خوب ہوا بات کے بڑھجانے سے ۳ آبرو
زیادہ ہونا (منیر) کعبے تک آپکی شہرت پہنچی - بڑھ گئی قبلہ حاجات کی بات
بات بڑی کرنا - (دہلی) کلام کی تائید کرنا - ہان مین ہان ملانا - بات
کو طول دینا ۲ قطع کلام کرنا - بات کاٹنا - بات بڑی ہونا - لازم - بات بالا
ہونا - (شور) میری چھوٹی سی کہانی سنئے - آپ کی بات بڑی ہوتی ہے
بات بگاڑنا - متعدی ۱ معاملے کو خراب کرنا کام بگاڑنا - گڑبڑ کرنا ۲ اعتبار
کھونا - ساکھ مٹانا (فقرہ) تم نے ہماری بات بگاڑی ۳ دوالا نکالنا ۴ عو
(کنایۃً) رانڈ کر دینا - بیوہ کر دینا - (فقرہ) خدا نے میری بات بگاڑی -
بات بگڑنا - لازم - کام بگڑنا - عزت مین فرق آنا - برباد ہونا حیثیت
بگڑنا عیب لگنا - الزام آنا - (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہین
غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہین - (فقرہ) اُس مہاجن کی بات بگڑ گئی
بات بن آنا - لازم - بات بن پڑنا ؎ اے ظفر میٹھا بنا یا کرے باتین کوئی
اُسکے بے فضل بن آتی نہین انسان سے بات - بات بنانا - متعدی ۱
بات کو پھیر پھار کر اپنے مطلب کے موافق کہنا سخن سازی کرنا (آتش)
دہن یار میں نہ آئی بات - شاعرون نے بہت بنائی بات ۲ جھوٹ بولنا
؎ منہ ہے گویا کا اُس کا بوسہ لے - بات دشمن نے یہ بنائی ہے ۳ فضول
گفتگو کرنا بناوٹ سے کہنا (مصحفی) آئینگی تیرے کہکے مرا دل تو خوش کیا -
قاصد نے گو کہ اپنی طرف سے بنائی بات ۴ بھرم قایم رکھنا - ساکھ بنانا
(ابن الوقت) حقیقۃً بات یہ تھی کہ انھین نوکرون نے انگریزی سوسایٹی

مین اُسکی بات بنا رکھی تھی ۵ سُدھارنا - درست کرنا (شکیب) کہون کیا کیا سکوت کے احسان - میری بگڑی ہوئی بنائی بات - بات بنالینا متعدی - بات بنانا - دل سے کوئی بات گڑھ لینا - کسی بات کی توجیہہ کرنا (میر) سچ پوچھو تو کب ہے اُسکا سا دہن غنچہ - تسکیں کے لئے ہم نے اک بات بنائی ہے - بات بن پڑنا - لازم ۱ عزت حاصل ہونا - ساکھ قایم ہونا (فقرہ) مہاجنی مین زید کی بات خوب بن پڑی ہے جا ہے وہ زبان پہ ہزارون روپے لیلے ۲ تدبیر بن پڑنا - معاملہ بن پڑنا - کامیابی ہونا (فقرہ) زید نے تجارتکی تو ٹھانی ہے مگر وہ لاؤ بالی آدمی ہے اُس سے کون بات بن پڑتی ہے جو یہ بن پڑے (سحر) چپ رہنے کے سوا نہین بن پڑی کوئی بات - بلبل نہین جو نالہ و فریاد کیجئے ۳ گفتگو کرتے بن پڑنا - (مراۃ العروس) اصغری نے شاہ زمانی کو ایسا آڑے ہاتھون لیا کہ بات نہ بن پڑی - بات بن جانا - لازم - تدبیر راس آنا - معاملہ درست ہونا (ریاض) سنوارے جائینگے گیسو الٰہی بات بن جائے - دل صد چاک میرا ہے جو شانہ بنکے آتا ہے - بات بن رہنا - لازم - وقار کا قایم ہو رہنا - اعتبار کا بڑھ رہنا (ابن الوقت) سب سے بڑھکے تو صاحب کا زبردست پایہ ہے خدا اُنکو سلامت رکھے آج اسٹیشن مین انکی وہ بات بن رہی ہے کہ واہ واہ - بات بننا - لازم - بناوٹ ہونا - کفر ملت ہونا - کامیابی ہونا - مراد حاصل ہونا - ساکھ بننا - عزت حاصل ہونا - موقع ملنا - (غالب) مجھسے قسمت مین مری صورت قفل ابجد - تھا لکھا بات کے بنتے ہی جدا ہو جانا (شیفتہ) ساقی کے روبرو نہ بنی بات راکھو - مُطرب اگرچہ کام مین اپنے یگانہ تھا - بات بنی رہنا - لازم ۱ یادگار

باقی رہنا ۵ بہر سب کھیل زمانیکا بگڑ جاتا ہے - شاعرونکی فقط اک بات بنی رہتی ہے ۲ ساکھ قایم رہنا - اعتبار برقرار رہنا (فقرہ) معاملے کی صفائی سے بات بنی رہتی ہے ورنہ مہاجنی خاک مین ملجاتی ہے - بات بھاری ہونا - لازم ۱ بات ناگوار ہونا - (راسخ) ناز بیجا سے تیرے غیر کی بات - مجھسے بھاری زیادہ ہوتی ہے ۲ بات با وقعت ہونا - (فقرہ) آج شہر مین انکی بات ایسی بھاری ہے کہ دوسرے کو اختلاف کی مجال نہین - بات بھانا - لازم - بات پسند آنا (۵) تیرے شیرین کلام کو سنکر پھر نہ آتش کسیکی بھائی بات - شعرائے متاخرین لکھنؤ نے "بھانا" ترک کر دیا ہے - بات بہکنا - لازم - بات کا بے سلسلہ ہونا - تقریر کا ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر ہو جانا (میر) ہونٹوں سے جو پھر جاتی ہے مُنھ کی طرف ایجان - کیا نشہ مین بہکی ہوئی ہے بات تمھاری - بات بھلانا - متعدی سُنے ہوئے کلام کا سہو کرنا - وعدہ پورا نکرنا - حکم کی تعمیل نکرنا - (انیس) اسوقت الگ ہو کر زیادہ ہے لڑائی - آقا نہ کہین یہ کہ مری بات بھلائی - بات بھولنا - بات کو بھول جانا (فقرہ) مین نے کئی باتین زید سے کہنے کو کہی تھین تم سوا ایک کے اور سب بھولے - بات بیچ مین سے لینا - متعدی - بات کاٹنا - دخل در معقولات دینا (داغ) بات پوری کرو تمھاری بات - بیچ مین سے تولی نہین جاتی ۲ ایک شخص کی گفتگو تمام ہونے سے پہلے دوسرے کا وہی گفتگو کرنا (فقرہ) زید تو حلق کا دارو غہ ہو گیا ہے مین بولا اور اُسنے بیچ مین سے بات لی - بات پانا - بات پالینا - متعدی ۱ اصل حقیقت معلوم کرنا - اصل مطلب سمجھنا - بات کی تہ کو پہنچنا (ناسخ) کھوئے جب آپکو ملے محبوب - گم ہوئے تب یہ بات پائی ہے ۲ خوبی پا

بھلائی دیکھنا (فقرہ) آپ نے اس چھڑی مین کیا بات پائی جو لوٹ ہوگئے
بات پتھر کی لکیر۔یا۔ بات پتھر کی لیکھ۔ مضبوط قول مستحکم وعدہ۔ ایسا اقرار
جو کسیطرح نہ بدلے (سحر) بات جو مُنھ سے کہی ہوگئی پتھر کی لکیر۔ صادق الوعد
غلامان حسام الدولہ (رشک) ہمین کنگھی بھی کرینگے ہمین دیکھینگے جو مین۔
اے صنم لیکھ ہے پتھر کی اگر تیری بات۔ بات پچنا۔ لازم۔ بات کا ہضم ہونا
کسی امر کا دل ہی دل مین رہنا (ذوق) جو پیٹ کے ہلکے ہیں تیجے بات کب
اُنسے۔ رہ کین تو اپھر جائے شکم اور زیادہ۔ بات پر۔ بولنے پر۔ گفتگو کرنے
پر (غالب) بات پر وان زبان کٹتی ہے۔ وہ کہین اور سنا کرے کوئی۔ عزت
پر۔ نام پر۔ ضد پر۔ تیکھ پر (فقرہ) خالد کی دیکھا دیکھی زید بات پر آیا تو بیوقوف
نے ایک ہی تقریب میں سارا گھر لٹا دیا۔ (قدر) گنج بادآورد بھی کچھ مال
ہے۔ وہ اُڑا دے چٹکیون مین بات پر۔ خطا پر حرکت پر (مصحفی) کل ہی
اس بات پہ کھائے ہیں تمانچے مین نے۔ آج اُس کوچے میں پھر رد بقفا
جاتا ہون۔ بات پر آنا۔ بات پر آجانا۔ لازم۔ بات پر مستقل ہونا۔ ضد کرنا۔
اڑنا۔ جمنا۔ قول کی پچ کرنا۔ (فقرہ) اسوقت تم اپنی بات پر آگئے جو چاہو
کہو۔ ارادہ کرنا۔ ہمت کرنا (برق) بات پر آئے جو انسان باغ رضوان چھوڑ
دے۔ یہ نہین ممکن کہ عاشق کوئے جاناں چھوڑ دے۔ آبرو کا پاس کرنا۔
نام کی پچ کرنا۔ (انیس) زخم تبر و تیر و سنان کھاتے ہین غازی۔ جب
بات پر آتے ہین تو مر جاتے ہیں غازی۔ بات پر بات چلنا۔ لازم۔ ایک
ذکر کے سلسلے مین ویسا ہی دوسرا ذکر نکلنا۔ ایک واقعے کے بیان مین
دوسرے اُسی قسم کے واقعے کا بیان ہونا (مراۃ العروس) بات پر بات
چلی تو معلوم ہوا کہ اُسی حجن نے کنجی گلی مین احمد بخش کی بی بی کا تمام

زیور اس حیلے سے ٹھگ لیا کہ تقیرے دُونا کرا دونگی۔ بات پر بات کہنا
کسی تذکرے مین کچھ کہنا۔ جواب میں کچھ کہنا۔ (مراۃ العروس) ماما نے
کہا تھا انکرے کیون لڑنے لگی بات پر بات مینے بھی کہدی۔ بات
پر بات یاد آنا۔ لازم۔ دوران تذکرہ مین کوئی واقعہ یاد آنا۔ ایک
موقع سے دوسرا موقع یاد آنا ایک ذکر سے اُسی قسم کے دوسرے ذکر
کا دھیان آنا (داغ) بات پر بات یاد پھر آئی۔ لکھ چکا تھا اگرچہ
ساری بات۔ بات پہ ٹھہرنا۔ لازم۔ قول پر مستقل رہنا۔ کہے پر مضبوط
رہنا (امیر) کبھی اقرار ملنے کا کبھی انکار کرتے ہو ٹھہرتے تم نہین اک بات
پر دل کسطرح ٹھہرے۔ بات پر جانا۔ لازم۔ کسیکی بات کا خیال کرنا کسی
کے کہے پر اعتماد کرنا۔ فقرے مین آنا۔ دم مین آنا (انیس) یہ سحر بیان ہین کہین
باتون پہ نہ جانا۔ باز دو نہ کھلین رسّی سے جبتک تو نہ آنا۔ بات پر جان دینا
بات پر سر دینا کمال ضدی ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بات پر چلنا۔ لازم۔ لکیر
کا فقیر ہونا۔ وضع نباہنا (رشک) ضعف مین پائے تصور سے ہے صحرا
گردی آج تک بات پہ اسے زور چلا جاتا ہون۔ بات پر خاک پڑنا۔
لازم۔ کسی بات کا بھول مین پڑنا۔ کسی معاملے کا دبنا۔ کسی تحریک کا ناکامی
کیساتھ خموشی میں پڑنا۔ (فقرہ) پہلے تو زید مشترکہ تجارت کے لئے بہت
زور دے رہا تھا مگر اُس بات پر ایسی خاک پڑی کہ ذکر تک نہین
ہے۔ بات پر خاک ڈالنا۔ متعدی بات کا خیال نہ کرنا۔ بات کو بھلا دینا
بات سے درگزر کرنا۔ اس کان سنکر اُس کان اُڑا دینا۔ بات کو دبانا
(فقرہ) مین نے تو وعظ سنکر جھوٹ بولنا کسیکو بیٹھ پیچھے برا کہنا سب کچھ
چھوڑ دیا تم بھی اِن باتون پر خاک ڈالو۔ بات پر سر دینا۔ عزت پر صدقے

ہونا۔نام پر جان نثار کرنا (انیس) اُسنے قطرہ کوئی مانگے تو گہر دیتے ہین
ہین سخی اپنی بات پر سر دیتے ہین۔بات پر قایم رہنا۔(یا) ہونا لازم ضد
پر اڑا رہنا۔قول پر اڑا رہنا۔قایم کی جگہ بر قرار بھی بولتے ہین۔بات پر
قیام ہونا۔وعدے پر مستقل ہونا۔کہے پر اڑا رہنا۔ہونا کی جگہ کرنا۔رہنا کیساتھ
بھی بولتے ہین (داغ) وہ کاش وصل کے اقرار ہی پہ قایم ہون۔مگر انھین
توکسی بات پر قیام نہین۔بات پر کان رکھنا۔بات کو غور سے سننا (شمشاد)
بعد مدت کان رکھے ہین جو میری بات پر سُن گئے تقریر سمجھے مدعا کچھ بھی نہین
بات پر مٹنا۔لازم۔لاگ ڈانٹ مین تباہ ہونا۔نام کے لئے برباد ہونا
(فقرہ) زید کے پُر چکون سے خالد ایسا بات پر مٹا کہ ایک ہی لڑکے کی
شادی مین دوالا نکال بیٹھا ۲۔آبرو پر جان دینا۔آن بان پر مرنا۔
نام پر نثار ہونا ۵ بے دف دُنیمن نہو عالم شمارِ بات پر اپنی مٹے جاتے ہین ہم
بات پر مر مٹنا۔لازم۔دیکھو بات پر مٹنا۔(بحر) جان کیا چیز ہے آئے پہ
نہ چوکے انسان۔مر مٹے بات پر اتنی تو حمیت رکھے۔بات پر مرنا۔لازم
۱سخن پہ دری کرنا۔ہٹ کرنا (قدر) استقامت نہ پھر خطا یہ کرے۔ہر
جگہ اپنی بات پہ نہ مرے ۲۔عزت پر جان دینا۔نام پر مٹنا (فقرہ) شاہی
مین بات پر مرنیکو کھیل سمجھتے تھے۔بات پڑنا۔لازم۔موقع پڑنا۔تذکرہ
ہونا (فقرہ) جو لوگ اُمرا کے پاس دوستانہ آمد و رفت رکھتے ہین سب
طرح اچھے رہتے ہین پھر جب کوئی بات پڑے تو یہ کہنے کو موجود ہین کہ
کیا ہم کیلئے ذکر ہین۔بات پذیرا ہونا۔لازم۔درخواست قبول ہونا۔
عرض منظور ہونا ۵ کسی سنتا ہے بُت عربدہ جو عرض شعور۔ہے بڑی
بات پذیرا ہو اگر تیری بات۔بات پکڑنا۔حرف گیری کرنا۔نکتہ چینی کرنا۔

بیجا حجت کرنا۔کسیکے قول کی گرفت کرنا۔کسی شخص کو اُسیکے قول سے
قایل کرنا (داغ) بات پکڑے نہ تیری اے قاصد۔اُس سے کرنا یہ
ہوشیاری بات۔بات پکی کرنا۔متعدی ۱پختہ اقرار کرنا۔مضبوط اقرار
کرنا۔مضبوط اقرار لینا۔کسی معاملے کو یقینی طور پر طے کرنا۔معاملہ پختہ
کرلینا۔(داغ) نہ رہجائے الہی کوئی خامی بیاہی بات پکی کرکے آئے ۲
مضبوطی ت نسبت کو طے کرنا (فقرہ) زید اور ہندہ نے اپنے لڑکے لڑکی
کی بات آج پکی کی ہے۔بات پکی ہونا۔لازم۔بات پلٹنا۔متعدی ۱
کہکے مکرنا۔بات بدلنا (فقرہ) بات پلٹنا زیبا نہین ایکبار ہان کرچکے تو کر
چکے اب نہین کا موقع نہین ۲کسی سے جو سُننا اسکو انھین الفاظ مین جواب
دینا (فقرہ) ہندہ نے ایسی بات پلٹی کہ پھر سعید کو کچھ بن نہ پڑی سٹپٹا گئی۔
بات پلے باندھنا۔متعدی (عو) دیکھو بات آنچل مین باندھنا (فقرہ) ہندہ نے
صفیہ کی بات پلے باندھی اب وہ کہن تا بکنا سیکھ رہی ہے۔بات پوچھنا۔
متعدی ۱تحقیقات کرنا۔(فقرہ) ارے مان (میان) خالد تم نے زید
سے وہ بات پوچھی بھی تھی جو لاکو مین نے تم سے کہی تھی ۲پرسان حال
ہونا۔خبر لینا۔حال دریافت کرنا (فقرہ) خدا کا شکر ہے انھون نے میری
بات پوچھی ۳کسیکے ساتھ عزت سے پیش آنا۔آؤ بھگت کرنا۔خاطر
تواضع کرنا۔قدر کرنا توقیر کرنا۔التفات کرنا (جرأت) جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے
بات۔اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔بات پوچھنا بات کی جڑ پوچھنا۔کرید
کرید کے پوچھنا۔ہندی کی چندی نکالنا (فقرہ) جرح مین وکلا بات پوچھین
بات کی جڑ پوچھین۔بات پہنچنا۔لازم۔خبر پہنچنا (فقرہ) سرکار مین بات
پہنچ گئی تو بڑا غضب ہوگا ۲حالت ہونا کیفیت ہونا (سیر) ایتھی تھر کی سی

بات

لہر کر آئی چلی گئی۔ پہونچی ہے اس سرے تئین طبع روان کی بات۔ بات
پھوٹنا۔ لازم۔ بھید کھلنا افشاے راز ہونا۔ (داغ) بات دل کی نہ پھوٹ
جائے کہین۔ رکھ لے میری یہ رازداری بات۔ بات پھیرنا۔ متعدی۔ بات
بدلنا۔ بات پھیلانا۔ متعدی۔ کسی بات کو شہرت دینا۔ کسی معاملے کو
طشت از بام کرنا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ بات پھیلنا۔ لازم۔ بات
مشہور ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ مشتہر ہونا۔ بات پھینکنا۔ متعدی۔ عو
طعنے مارنا۔ آوازے کسنا۔ بات پیدا کرنا۔ متعدی۔ حیلہ کرنا (جلیل)
بن نہین پڑتی شب وعدہ بُت عیار سے۔ دیکھنا ہے وہ زبان اب
بات کیا پیدا کرے۔ لطیف پیرایہ نکالنا۔ بات پیدا ہونا۔ لازم۔ بات
بیٹھ جانا۔ لازم۔ تقریر یا بحث مین غالب ہونا (مصحفی) نہ گئی بیٹھ
کوئی بات مری اُس گل سے۔ اُسکی شوخی کا گلہ کیا مین کرون بلبل
سے بیشتر اسکا استعمال نفی کے ساتھ ہے۔ بات پی جانا۔ لازم۔ تحمل
کرنا۔ برداشت کرنا درگزر کرنا۔ خاموشی سے برداشت کرنا۔ اپنے
خیالات کو دبا دینا۔ (معروف) تلخ بات اُسکی بھلا سُنکے نہ کیون پی
جاؤن۔ میرے نزدیک وہ ایک گھونٹ ہے شربت کا سا۔ بات تاڑنا
متعدی۔ انداز سے معاملے کو سمجھنا (رشک) قصد جان و دل ہے
اے سفاک تاڑی تیری بات۔ اک کٹاری بھی کمر مین رہتی ہے خنجر کے
پاس۔ بات تلخ ہونا۔ لازم۔ بات بدمزہ ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بات تو یہی
خلاصہ یہ ہے۔ مختصر یہ ہے۔ اصل یہ ہے۔ (فقرہ) بات تو یہ ہے کہ زید کو
ہندہ کی لڑکی کے ساتھ اپنے لڑکے کی نسبت منظور ہی نہین ورنہ
ہندہ تو ہامی بھر رہی ہے۔ بات ٹل کی نہ بیڑے کی۔ ا۔ مقولہ وعدہ

بات

کبھی پورا نہین ہوتا۔ قول پر قایم نہین رہتے۔ متلون المزاج کی نسبت
کہتے ہین۔ بات تہ کر رکھنا۔ گفتگو ملتوی رکھنا (فقرہ) نصیحت کی باتین
تو اِس وقت تہ کر رکھئے بتائیے صلاح کیا ہے۔ بات تیر لگنا۔ لازم۔
کسی بات کا بیحد ناگوار ہونا۔ کسی بات کا دل خراش ہونا (داغ)
جواب کیون نہ دین کچھ اُسکا ہمکو دینا ہے۔ کہ تیر لگتی ہے دشمن کی ہمکو آدھی
بات۔ بات تیر سی لگنا بھی کہتے ہین۔ (ناسخ) تیر سی لگتی ہے دلمین بات جو
کرتا ہے تو۔ ہین لب نازک ترے مثل لب سوفار سُرخ۔ بات ٹالنا۔
متعدی۔ بات کا جواب نہ دینا اور دوسرا تذکرہ چھیڑنا۔ اِس کان سُنکے
اُس کان اُڑا دینا۔ سُنکے چُپ رہنا جھگڑے کو فرو کرنا تعمیل حکم سے پہلو
تہی کرنا (رند) آپکی باتون کو ٹالون مین عیاذاً باللہ۔ کاٹ دون سر کو اگر
کیجئے ارشاد ابھی۔ بات ٹپکنا۔ لازم۔ بات ظاہر ہونا۔ کسی بات کا
اشارہ معلوم ہونا۔ (بحر) اسکے نیسان عنایت سے ٹپکتی ہے یہ بات۔
سیپ دریا سے نہ اک بوند بھی پانی مانگے۔ بات ٹلنا۔ یا ٹل جانا بات
کا بھول مین پڑنا۔ معاملہ رفت و گزشت ہونا (مراۃ العروس) محمد عاقل
نے سوچا کہ اب اگر مین کچھ رد و کد کرتا ہون پہلے کی طرح رسوائی ہوگی اپنا
سا منہ لیکر رہگیا اور افطار کیواسطے کچھ بازار سے مول لے آیا۔ غرض
وہ بات ٹل گئی۔ بات ٹوٹنا۔ لازم (دہلی) بات نہ رہنا۔ بات ٹھاننا۔
منصوبہ باندھنا۔ کسی کام کا قصد کرنا۔ کسی ارادے پر جمنا (عالم) بیٹھے
کونسی ہے بات ٹھانی۔ مٹاتا ہے کوئی یون بھی جوانی۔ بات ٹھن جانا
کسی بات کا دل مین جم جانا۔ بات ٹھنڈی پڑنا۔ معاملے کا دب جانا
کسی امر کی شورش فرو ہو جانا۔ (فقرہ) ابھی تو اُس معاملے کا چرچا ہر شخص

کی زبان پر ہے ذرا بات ٹھنڈی پڑ جانے دو پھر دیکھا جائیگا۔ بات ٹھہرانا۔ (یا) ٹھیرانا۔ متعدی ۱۔ کوئی تجویز قایم کرنا۔ کوئی امر طے کرنا (فقرہ) زید نے یہ بات ٹھہرائی ہے کہ ایک متفقہ کمپنی تجارت کی قایم کرے ۲۔ نسبت ٹھہرانا (فقرہ) خالد نے زید کے لڑکے کی بات ایک جگہ ٹھہرائی ہے مگر جب زید پسند بھی کرے۔ بات ٹھہرنا۔ یا ٹھیرنا۔ لازم ۱۔ تجویز قرار پانا (فقرہ) پنچایت مین یہ بات ٹھہری کہ دونون ایک دوسرے سے معافی مانگ لین ۲۔ معاملہ پیش آنا (جرات) ٹھہری کیا بات کیا منع یہ کسنے جو آج۔ کوئی شخص اُسنے نہ بھیجا مرے بلوانیکو ۳۔ نسبت یا منگنی قرار پانا۔ (طلسم الفت) بات بھی ٹھہری ہے کہین انکی آپ کو فکر کچھ نہین انکی۔ بات جا پڑنا۔ لازم۔ گفتگو کے سلسلے مین کوئی اور ذکر ہو پڑنا۔ دوران تقریر مین کسی اور معاملے کا چھڑ جانا۔ (فقرہ) تم کیا کہتے تھے کیا کہنے لگے کہان سے کہان بات جا پڑی ۲۔ معاملے کے اٹک جانیکی جگہہ۔ (فقرہ) دلھن والون کیطرف سے بیاہ کی تاکید پر تاکید آرہی ہے لڑکی کا باپ باہر سدھارنے والا ہے پھر برسون پر بات جا پڑیگی۔ بات جاتی رہنا۔ لازم۔ دیکھو۔ بات جانا۔ بات جانا۔ لازم ۱۔ بدنامی ہونا۔ سبکی ہونا ۲۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وقت کا مٹنا۔ ساکھ جانا۔ وعدہ خلافی کا الزام آنا۔ (شرف) عذر مرنے مین کرین کیا خطِ تقدیر کے بعد سبات جاتی رہے پھر جائین جو تحریر کے بعد (داغ) وہ جو بولین تو بات جاتی ہے۔ چپ رہون مین تو رات جاتی ہے ۲۔ خبر پہنچنا۔ پیام پہنچنا (عالم) شاہ جی تک یہ بات جائیگی۔ دیکھنا کیا خرابی آئیگی ۳۔ موقع نکلجانا۔ وقت نکلجانا ۵۔ گو کہ آتش زبان تھے آگے میرزا ب کی کہے گئی

وہ تب کی بات ۲۔ منگنی کا پیام جانا (شعور) فرحتِ عید کو نسبت نہ رہی شادی سے۔ جسکے گھر رقعہ گیا اور تری بات گئی۔ بات جب ہے۔ اثر اُسوقت ہے۔ تعریف اُسوقت ہے (قدر) آہین وہ کھینچون کہ شعلے کی طرح کانپ اٹھین۔ بات تو جب ہے کہ وہ ہون سرِ محفل بیتاب بات جمانا۔ متعدی۔ بات کا ذہن نشین کرنا۔ (فقرہ) مین نے زید کے دلمین یہ بات جمائی ہے کہ تجارت کرے نوکری گئی تو گئی۔ بات جمنا۔ لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا کسی بات کا اثر پیدا ہونا (داغ) بات اپنی وہان نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگون نے۔ بات جو چاہے اپنی پاپی مانگ نہ پی۔ مقولہ عزت جب ہے کہ سوال نہ کیا جائے۔ بات جھٹلانا۔ (عو) بات کو غلط سمجھنا بات کی تردید کرنا (عاشق) بولا وہ کہ ہے یہ دوسری بات۔ کیونکر مین جھٹلاون آپکی بات۔ بات جھنڈی پر چڑھانا۔ متعدی بُری بات کا مشہور کرنا۔ (جانصاحب) موسل کرین اُنمین نہ جہان سینک سمائے۔ بد بات کو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین۔ بات جھوٹ اُڑانا۔ غلط خبر مشہور کرنا۔ افواہ کو پھیلانا (آتش) دامن اُس گل کا کیا چھوئے گی صبا۔ یہ کسی نے ہے جھوٹ اُڑائی بات۔ بات جی سے گڑھنا یا گھڑنا۔ بات بنانا۔ جھوٹی بات بنانا (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گھڑتا ہے بات جی کو لگنا۔ (عو) لازم۔ بات کا ذہن نشین ہونا۔ بات جی مین بیٹھنا ۱۔ بات کا دل پر اثر ہونا۔ منصوبے کا جی مین مضبوطی سے قایم ہونا (اباطی) بات جی مین نہین بیٹھتی اسواسطے کہ غور کی عادت نہین ۲۔ کسی خبر یا واقعے کا قرین قیاس ہونا۔ (فقرہ) زید نے خالد کے

متعلق جو بات مجھسے کہی خالد لاکھ انکار کرے مگر وہ بات ٹھکانے کی ہے میرے
جی میں بیٹھتی ہے - بات جی میں نہ رہنا - لازم - پیٹ کا ہلکا ہونا (رنگین)
بات رہتی نہیں ترے جی میں - تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا - بات چبا چبا
کے کرنا - صاف صاف گفتگو نہ کرنا - اصل مطلب کو چھپانا (ناسخ) یوں نہ
باتیں چبا چبا کے کرو - مہربان بات ہے نبات نہیں - وباد باکے بات
کہنا - ٹکڑے ٹکڑے کرکے بات کہنا (داغ) کہتے ہو کیوں چبا چبا کر تم
ایسی شیریں ہے کیا تمھاری بات - شیخی مارنا کی جگہ (عاشق) تم اپنے
جو دل پہ ہاتھ دھرتیں باتیں نہ چبا چبا کے کرتیں - بات چبا جانا - لازم
بات ٹال جانا - کہتے کہتے رک جانا - کلام کے رخ کو پلٹ دینا (میر) کیا
کہئے ایک عمر میں وہ لب ہلے تھے کچھ سو بات پان کھاتے ہوئے وہ چبا
گیا - بات چلتی ہے - گفتگو لڑ کو کی سی ہے (صبا) ناز بیجا نہ کرا سے یار وہ
دن سن نہ رہے - بات اب تک ہے چلتی یہ لڑکپن کب تک - بات چٹکیوں
میں اڑانا - کسی بات کو ہنسی میں ٹالنا ٥ جانصاحب مجھے تم کھلا ہو سمجھے
صاحب - چٹکیوں میں جو مری بات اڑا دیتے ہو - بات چرا کے کہنا - چھپا کے
کہنا (جانصاحب - ع) یہ بات میں کیا کہتی ہوں کچھ انسے چرا کے - بات چلانا
متعدی - تذکرہ کرنا - ذکر چھیڑنا (مصحفی) اس گل کی باغ میں جو صبا نے
چلائی بات - غنچے نے مسکرا کے کہلہنے پائی بات - بات چلنا - سلسلۂ
گفتگو شروع ہونا - تذکرہ ہونا - (داغ) جب شب وصل انسے بات
چلی بات کی بات ہی میں رات چلی - بات چلی جانا - بات کا سلسلہ نہ
ٹوٹنا (میر) بات اگلی چلی ہی جاتی ہے - ہے مگر عوج بن عنق کی ٹانگ
بات چندرا کے کہنا - لازم - عو - انجان بن کے بات کہنا (جانصاحب).

پچندرا کے چھند سے نہ کراب مجھسے بات تو - میں بودلی نہیں جو ترے دم
میں آؤں گی - بات چھڑنا - بات چھیڑنا کا لازم - بات چھو نہ جانا - لازم
عو - خصلت نہ ہونا - انداز نہ ہونا - (فقرہ) بیٹے میں ماں باپ کی ایک بات بھی
چھو نہیں گئی - بات چھیڑنا - متعدی (عو) بات چلانا - گفتگو کا آغاز کرنا
(فقرہ) میں تو ایک بات چھیڑ کر عذاب میں پڑ گئی - بات چیت - مونث
ا گفتگو - بول چال - تقریر (بحر) کبھی ہر بات لطیفہ کبھی ذو معنین بات
بات چیت آپکی حضرت کبھی ایسی تو نہ تھی ٢ نسبت منگنی (فقرہ) تمھارے باپ خدا
بخشے بات کے دھنی تھے میاں بشیر کے بیٹے کی بات چیت ٹھہرا نا کیا معنے
پکی کر آئے تھے - بات خالی جانا - کہے کا بے اثر ہونا - درخواست کا قبول
نہ ہونا - (ایامی) کہوں بھی تو ایسے طور سے کہوں کہ بات خالی نہ جائے -
بات ختم ہونا - ا بات پوری ہو جانا ٢ کسی صفت کا کامل طور سے پایا جانا
(شرف) حسن کلام سورۂ یوسف سے کم نہیں - یہ بات ختم ہے تری تقریر
کے لئے - اس معنی میں بیشتر پر اور پہ کے ساتھ استعمال میں ہے
بات خوش آنا - لازم نصیحت پسند آنا - گفتگو پسند آنا - (مصحفی) کہتا
تھا یہ کہ دل نہ کسی سے لگائیے - اک روضہ خواں کی رات مجھے کیا
خوش آئی بات - بات دبانا - متعدی - ضبط کرنا - معاملے کو خفیہ رکھنا -
(شوق قدوائی) ہمارے قتل کا اقبال ہے تنگ ظرفی - ذرا سی بات
تھی اسکو بھی تو دبا نہ سکا - بات دبنا - لازم ١ بات کا چھپنا (فقرہ) -
زبیر سے خالد کے متعلق جو بات کہی وہ چار آدمیوں میں آخر دبی کیونکر
٢ بند بند گفتگو ہونا - ہچکچاہٹ کے ساتھ بات ہونا - کو ر دبنا (منیر) عدو
کے سامنے میرے حدیث زیر لبی - دبی ہے کچھ تو مجھی سے تمھاری بات

دبی-بات دب دبا جانا-تذکرہ موقوف ہونا-معاملے پر خاک پڑنا-
(مراۃ العروس) شاہ زمانی اس فکر مین ہوئی کہ محمودہ کی بات دب
دبا جائے تو دلدار جہان کی بات ٹھہرا دوں-بات دل پر نقش ہونا
بات با اثر ہونا-کارگر ہونا (ظفر) بات میری جب ترے دل پر نہ ہوا۔
یار نقش-فائدہ کیا جب کے لکھون روز گردو چار نقش-بات دل سے
گھڑنا (یا گڑھنا)-متعدی بات جی سے گڑھنا-جھوٹ بولنا-(ظفر) ہم نے
اب جانا کہ جو کہتی تھی خلق-بات تھی تحقیق اپنے دل سے دو گھڑی
نہ تھی-بات دل کو لگ جانا-لازم-چوٹ پڑنا دل پر اثر ہونا (داغ)
اچھی کہی اچھا نہین کچھ دل کا لگانا یہ لگ گئی اے ناصح نادان مرے
دل کو-بات دُکھنا-متعدی (عو) بات قبول نکرنا بات کی تردید
کرنا (عاشق) کس منہ سے دلکھتی آپ کی بات-اعجاز ہے ہر سخن کرامات
بات دل مین اُتر جانا-لازم-بات کا دل مین اثر کر جانا-بات دل مین
بیٹھ جانا-لازم بات کا دل پر اثر کر جانا-بات دل مین پھرنا-کسی امر کا
بار بار خیال آنا (داغ) جی دھڑکتا ہے کہ مین تجھسے کہون یا نہ کہون
بات اک دلمین مرے رشک پری پھرتی ہے-بات دل مین پکانا-یا-
بات دل ہی دل مین پکانا-متعدی-منصوبہ باندھنا ؎ پکاؤ بات
ابھی داغ دل ہی دل مین تم-کھلے گا راز محبت تو غیر کھٹکین گے-
بات دلمین چُبھ جانا-لازم-بات کا دل مین اثر کر جانا-(داغ) دل
مین ہمارے آپکی جو چُبھ گئی ہے بات-پیکان سے بڑھکے تیز ہے نشتر
سے کیا کہین-بات دل مین کھُپ جانا-لازم بات کا دل مین اثر کرجانا
-بات... کا دل مین جم جانا-بات دماغ سے نکالنا-کوئی نئی بات

نکالنا-کوئی لطیف مضمون پیدا کرنا-بات دماغ سے نکلنا-لازم (فقرہ)
جو بات اُسکے دماغ سے نکلتی ہے دنیا مین فتنہ اور ہنگامہ پیدا کرتی ہے
بات دُو کوڑی کی ہونا-لازم ساکھ جانا بے وقعت ہونا-بھرم نہ رہنا
(توبۃ النصوح) باپ دادون کی عزت رہے یا جائے تمنے گھر سے باہر
قدم رکھا اور تمھاری بات دو کوڑی کی ہوئی-بات دُور پہنچنا-لازم
ا-کلام کا پھیلنا-سخن کا مشہور ہونا (بحر) اُڑتے اُڑتے دُور پہنچی بات
جو ہمنے کہی-طائر مضمون کو ہر مصرع لب پر ہو گیا ۲ کشمکش کا بڑھنا-
معاملے مین طوالت ہونا (فقرہ) زید اور خالد کا قضیہ معمولی نہین رہا بات دور
پہنچی اب بے عدالت فیصلہ مشکل ہے-بات دُور کھنچنا-لازم-دیکھو بات
دور پہنچنا (مصحفی) کھڑکیان بند ہوئین روزن در بند ہوئے-بات
اب دور کھنچی راہ گزر بند ہوئے-بات دھرانا-متعدی ا-کہی ہوئی
بات پھر کہنا-(بحر) تو ہوا شیرین سخن مشہور اس باعث سے یار-بات
دہرانا ترا قند مکرر ہو گیا ۲ کسی کی کہی ہوئی بات کو پلٹ کے اُسیطرح
کہنا (داغ) مین نے اُن پر ڈھال دی جب بیوفا مجھکو کہا-اک مزہ
ہے اس محل پر بات دُہرانے مین بھی-بات دھری اٹھائی نہین جاتی
نہ اقرار کرتے بنتا ہے نہ انکار-نہ ہان کہتے بنتا ہے نہ نہین-نہ بات کا جواب
دیتے بنتا ہے نہ چُپ رہتے (داغ) کبھی اقرار ہے تجھکو کبھی انکار وصال
بات تیری نہ اُٹھائی نہ دھری جاتی ہے-بات دینی آنا-لازم (دہلی)
ذمہ داری ہونا-بازپُرس ہونا-پوچھ گچھ ہونا-جوابدہی کا ذمہ دار
ہونا (داغ) پڑ گئے لینے کے دینے دلکو واپس مانگ کر-اور لیجیے ہمکو اُلٹی
بات دینی آ گئی-بات ڈالنا-(عو) کہا نہ ماننا بات رد کرنا ۲ عم-معاملہ

بات	بات

پیش کرنا (فقرہ) یہ بات پنچون مین ڈالو۔ بات ڈبونا۔ متعدی۔ اعتبار کھونا
بات ہلکی کرنا۔ وقار مٹانا۔ کام بگاڑ دینا (میر) بے طاقتی سے آگے کچھ پوچھتا
بھی تھا سو۔ رونے نے ہر گھڑی کے وہ بھی ڈبوئی بات۔ بات ڈھالنا
الزام رکھنا (جرات) وقت اظہار وفا محفل مین اسکی جسکی آنکھ۔ ل گئی تو
بس وہ سب باتین اسی پر ڈھالنا۔ بات ڈھال کے کہنا۔ اشارے
کنائے مین کہنا۔ بات ذہن پر چڑھنا۔ لازم (عو)۔ بات خیال مین آنا
(فقرہ) بیچ مین اور ایک بات ذہن پر چڑھی جسکو بڑی دقت سے مرتب
کر کے تمام کیا۔ بات ذہن سے اُتر جانا۔ بات کا بھول مین پڑ جانا۔
بات دھیان سے جاتی رہنا (شعور) پوچھی جو وجہ جنبش لب ہنس
کے یہ کہا۔ کیا کہئے بات ذہن سے میرے اُتر گئی۔ بات ذہن مین آنا۔
لازم۔ بات خیال مین آنا۔ بات کا دل پر اثر کر جانا (شعور) کر وہ وہ
بات جو ذہن جوان و پیر مین آئے۔ کر و معقول گر لغزش مری تقریر مین
آئے۔ بات ذہن مین اُتر جانا۔ بات ذہن مین بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا۔ لازم
بات کا دل نشین ہونا۔ منصوبے کا گٹھنا (ابن الوقت) یہ بات کسیطرح
اُنکے ذہن مین بیٹھ جانا چاہیے کہ ہمارے سرزمین سونے کی سرزمین
ہے۔ بات رفت و گزشت ہونا۔ لازم۔ بات دب جانا۔ موقع نکلجانا
کسی امر کا بھول مین پڑنا (الحقوق والفرائض) کسی کو مرتے دیکھا یا
آپ مبتلائے مصیبت ہوئے خدا یاد آگیا بات رفت و گزشت ہوئی
یاد خدا ابھی بھولی بسری ہوگئی۔ بات رکھ لینا۔ متعدی ۱۔ کہا مان لینا
(طلسم الفت) دل شکستہ ہے اسکا جی رکھ لے۔ میری بات آج اے
پری رکھ لے ۲۔ عزت رکھ لینا۔ آبرو نہ بگڑنے دینا۔ عیب چھپا دینا

پردہ رکھ لینا (صبا) بات رکھ لی دل ناکام نے مرتے مرتے۔ تا لب گور
زبان تک نہ شکایت آئی۔ بات رکھنا۔ متعدی ۱۔ عزت قایم رکھنا۔
اعتبار رکھنا۔ آبرو رکھنا۔ (رشک) ان بتون سے جور و رسم ہے
جاری رکھنا۔ ایخداوند جہان بات ہماری رکھنا ۲۔ الزام لگانا۔ چھیڑ
رکھنا (برادر سر کے ساتھ) (موجد) صاف کہدو اگر نہین آتے۔ بات
رکھتے ہو کیون نزاکت پر۔ بات رہ مین نکلجانا۔ سلسلۂ گفتگو مین یا گفتگو
کے جوش مین کسی بات کا منھ سے نکلجانا۔ بات رہجاتی ہے وقت نکلجاتا ہے
مقولہ۔ مصیبت کا وقت ٹلجاتا ہے مگر برتاؤ یاد رہجاتا ہے۔ ضرورت
کی گھڑی گزر جاتی ہے جو ضرورت کیوقت کام نہ آئے اُس سے شکایت
باقی رہجاتی ہے (نوٹ) کسی سے امداد کی امید رکھکے مایوس ہو جانیکی
حالت مین یہ مقولہ بولا جاتا ہے (جلیل) مربتوالون سے رکاوٹ نہین
اچھی قائل۔ بات رہجاتی ہے اور وقت نکلجاتا ہے۔ بات رہجانا۔ لازم
عزت رہ جانا۔ آبرو رہجانا (قلق) باتین سُنائین غیرون کے آگے جو یار
نے۔ فرمائیے پھر آپکی کیا بات رہگئی ۲۔ یادگار باقی رہجانا۔ تذکرہ باقی
رہجانا (داغ) ایک دن ہم نہ ہونگے دُنیا مین۔ اور رہجائیگی ہماری
بات ۳۔ عرض قبول ہوجانا۔ آرزو پوری ہوجانا (شرف) سوال دید
ترا کوہ طور پر ہو قبول۔ خدا کرے کہ تری بات اے زبان رہجائے ۴۔
موقع نہ ملنا۔ کامیابی نہونا۔ تمنا کا باقی رہجانا۔ (قلق) کیا جلد وصل یار
کی کم رات رہگئی۔ جو بات چاہیے تھے وہی بات رہگئی ۵۔ وعدہ وفا ہو
جانا۔ (عاشق) گھڑی بھر کے لیے ایجان وعدہ پر جو آجاتے۔ تمھاری
بات رہجاتی مرے دلکا گلا جاتا ۶۔ سالم رہجانا۔ اعتبار رہجانا (شاد)۔

رہگئی بات کٹ گئی شب ہجر تم نہ آئے تو کیا سحر نہ ہوئی۔ الزام رہجانا۔
بُرائی رہجانا۔ شکوہ رہجانا (فقرہ) وقت نکل جاتا ہے بات رہجاتی ہے
بات رہنا۔ لازم۔ عزت قایم رہنا (فقرہ) بات رہے نہ رہے زید
قرض مانگنے مین آندھی ہے مہاجن کے دروازے پر کھڑا رہتا ہے
بات زبان پر آنا۔ لازم۔ تذکرہ کرنا۔ بات زبان پر لانا۔ تذکرہ کرنا۔ بات
زہر سے بھری ہونا۔ بات مین شرارت بھری ہونا (امیر) بھری زہر
سے ہیں عیادت کی باتین۔ مریضون کو اچھی دوا مل رہی ہے۔ بات زہر لگنا
بات زہر ہونا۔ ا۔ لازم۔ گفتگو کا بیحد ناپسند ہونا۔ تقریر سخت ناگوار ہونا۔ (داغ)
اپنے مطلب کی پھر نہین سُنتے۔ زہر لگتی ہے انکو میری بات (داغ) مری
تو ہے بات زہر انکو وہ انکے مطلب ہی کی نہ کیون ہو۔ کہ اُنسے جو التجا سے
کہنا غضب ہے انکو وہی نکرنا۔ بات سُبک کرنا۔ بات ہلکی کرنا۔ بات سُبک
ہونا۔ لازم۔ بات ہلکی ہونا۔ بات سمجھانا۔ متعدی۔ کسی امر سے واقف کرنا۔
آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا (آتش) چشم پوشی ہے قہر آنکھون کو۔
سُرمے نے بھی نہ سمجھائی بات۔ بات سرسبز ہونا۔ بات کا کامیاب ہونا
التجا کا قبول ہونا۔ درخواست کا منظور ہونا۔ (قلق) بات کسطرح دم
شکوہ ہو سرسبز اپنی۔ ایک اپنا نہین وان اُنکے طرفدار ہین سب۔ بات سنانا
گفتگو سُنانا آواز سنانا (رشک) نیم جان حیائے جانان ہون۔ کہ نہ آدھی
کبھی سنائی بات۔ بات سُننا۔ متعدی۔ بات سُننے کا دماغ۔ گفتگو سننے
کی برداشت کیسکی سخت زبانی کا تحمل۔ (داغ) بات کرنی تو بار ہے تمکو۔ بات
سننے کا بھی دماغ نہین۔ بات سنوارنا۔ بات بنانا۔ برہمی کی اصلاح کرنا
(داغ) حال کہکر پلٹ گیا قاصد۔ خوب بگڑی ہوئی سنواری بات۔

بات

بات سُو بات۔ (دہلی) پھر جیسا موقع ہوگا دیکھا جائیگا (رویائے صادقہ)
مین کیا خدانخواستہ اپنی اولاد کا دشمن ہون یا ہمنے یہ بیٹی کہین کوڑے
پر سے پائی ہے۔ پوچھونگا تحقیقات کرونگا چار کی صلاح لونگا پھر بات
سُو بات۔ بات سُوجھنا۔ متعدی۔ نیا مضمون خیال مین آنا۔ معاملے
کی تہ کو پہنچنا۔ تدبیر سمجھ مین آنا۔ (فقرہ) زید کو بہت کچھ سوجھی کے یہ بات سوجھی
ہے کہ جو جائداد دیکھے اسکو وقف علی الاولاد سے محفوظ کردے۔ بات
سُوچنا۔ معاملہ تجویز کرنا (مصحفی) اسقدر آپ کو پرہیز ہے کیون عاشق
سے۔ بات جو سُوچے ہو تم اپنے گمان مین وہ نہین ۲۔ تدبیر سُوچنا۔
(فقرہ) آپ نے کیا بات سوچی ہے کوشش کا وقت تو نکلا ہی جاتا
ہے ۳۔ غور کرنا (ذوق) کوئی کمر کو تری ہو اگر کمر تو کہے۔ کہ آدمی جو کہے
بات سُوچکر تو کہے۔ بات سوچ سمجھکے۔ معاملے پر غور کرکے اونچ نیچ
دیکھکے۔ بات سہنا۔ بدزبانی برداشت کرنا۔ کڑی سنکے تحمل کرنا۔
تو تڑاق پر صبر کرنا (مومن) دل مرے کہنے مین ہوے تو کچھ اب بھی
نہ کہون۔ پر بگڑ ہی گئی جب بات تو کیون کر نہ سہون۔ بات سے پھرنا
لازم۔ کہکے نکرنا۔ بدعہدی کرنا۔ زبان بدلنا۔ روئے سخن ایک جانب
سے دوسری جانب کرنا (رند) بات سے اپنی پھرین قول یہ مردون
کا نہین۔ ہو سو ہوا تو ہم اُس بت سے سخن ہارے ہین۔ بات سے
کان آشنا ہونا۔ لازم۔ آواز کان مین پڑنا۔ بات سُنائی دینا (شعر)
لڑین آنکھون سے آنکھین آشنا ہون کان باتون سے۔ ادھر تم ہو
اُدھر ہم ہون نہ پردہ ہو نہ چلمن ہو۔ بات سے ٹلجانا۔ لازم۔ قول
سے بے قول ہوجانا (فقرہ) اب تو شادی بیاہ کے معاملے مین

بینے تمکو اختیار کامل دیدیا ہے اگر بات سے نکل جاؤن تب ہی کہنا۔
بات شیر و شکر ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ (شور) حیف صد حیف کہ
انصاف زمانے مین نہین۔ زہر ہے بات مری شیر و شکر تیری بات
بات شیرین ہونا۔ بات خوشگوار ہونا۔ بات ضایع جانا۔ آبرو جاتی رہنا
ساکھ جاتی رہنا۔ کہے پر عمل نہ ہونا۔ بات ظاہر کردینا۔ راز ظاہر کردینا
بات ظاہر ہوجانا۔[1] راز کھلنا [2] نتیجہ نکلنا ع مصحفی قصہ داؤ دسے
ظاہر ہے یہ بات۔ حسن وہ شے ہے کہ ہے جسپہ ہمیر عاشق۔ بات کا آشنا
نہین۔ برتاؤ کا خوگر نہین (مصحفی) مانگا جو بوسہ مین نے تو کہنے لگے کہ
واہ جاؤ جی آشنا نہین مین ایسی بات کا۔ بات کا اشارہ۔ بات کا پہلو
بات کا اعادہ۔ بات کا دُہرانا۔ بات کو پھر کہنا (نوازش) دل کا اُس
شوخ سے ہر بار تقاضا کیسا۔ بات جو ہو چکی پھر اُسکا اعادہ کیسا۔ بات
کا اُور چھور۔ عو۔ (لکھنؤ) بات کا سر۔ معاملے کا اصل مطلب۔ (کایا پلٹ)
موی کسی بانکا اور چھور ہے کچھ بتا آخر معاملہ کیا ہے۔ بات کا ایما پانا۔
اشارہ سمجھنا۔ مطلب سمجھنا (ذوق) وان ہلے ابرو یہان گردن پہ پھیری
ہمنے تیغ۔ بات کا ایما بھی پانا کوئی ہم سے سیکھ جائے۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔
بات کا بتنگڑ کرنا۔ متعدی کسی سے سیدھی باتین جھگڑا پیدا کرنا۔ دوسری
کی تقریر کو مبالغے سے بیان کرنا۔ چھوٹی سی باتکو بڑھانا۔ معاملے کو طول
دینا۔ ذراسی بات کو بڑی کردینا۔ بڑھا کر بیان کرنا۔ عورتین بتنگڑ بولتی
ہین (رویائے صادقہ) خلاصہ یہ ہے کہ والدہ نے بات کا ایسا بتنگڑ بنایا
کہ ناخوش ہوکر شہر مین جا رہے سارے کنبے کو جمع کرلیا اور مجھپر ہر طرحکا
دباؤ ڈالنا چاہا۔ بات کا بتنگڑ۔ دیکھو بات کا بتنگڑ۔ بات کا بھید۔ بانکی

تہ۔ معاملے کا راز۔ بات کا پا جانا۔ لازم۔ دیکھو بات پانا (ذوق)
کیا ذہن کی جودت ہے جٹ دل کی اُڑا جانا۔ ہونٹون کا یہان ہلنا وان
بانکا پا جانا۔ بات کا پورا۔ بات کا پکا۔ بات کا دھنی بات کا سچا صفت
باوفا۔ صادق القول۔ وہ شخص جو اپنے کہے کے مطابق کرے۔
جو کہے وہی کرے (داغ) کیونکر یقین ہو کہ وہ پورے ہین بات کے۔
ہم سے جو کوئی وعدہ وفا ہو تو جانئے۔ (ایامی) معلوم ہوتا ہے کہ بات
کا ہے پکا منہ سے کہیگا تو اُسکو ضرور پورا کریگا۔ بات کا پہلو۔ بانکا انداز۔
بات کا اشارہ کنایہ۔ بات کاٹنا۔ بات مین بولنا۔ بات مین بات کہنا
بیچ مین بولنا۔ اُسوقت بولنا جب دوسرا گفتگو کرتا ہو۔ دوسرے کی بات
مین دخل دینا۔ سلسلہ گفتگو کو توڑنا۔ بات کو رد کرنا۔ پوری بات کہنے نہ
دینا (جرأت) ہماری بات کاٹی غیر کی تائید کی اُسنے۔ گھٹانا اسکو
کہتے ہیں بڑھانا اسکو کہتے ہین (قلق) سُن سُنکے مرا تذکرہ کیون کاٹتے
ہو بات۔ تم جس سے ہو نادم یہ وہ مذکور نہین۔ (بنات النعش) پھر
بھی مری بات کاٹنا اُسکو مناسب نہین تھا۔ بات کا چُوکا آدمی۔ ڈال کا
چُوکا بندر پھر سنبھلتا نہین۔ مقولہ۔ جو شخص موقع پر چوک جاتا ہے وہ اسکی
تلافی نہین کرسکتا۔ اور نقصان اٹھاتا ہے جسطرح بندر کے ہاتھ سے
درخت کی شاخ چھوٹ جاتی ہے تو وہ ضرور گر پڑتا ہے۔ بات کا چھینٹا
بات کا کنایہ۔ بات کا اشارہ (داغ) سنا کلام جو رندونکا شیخ گھبرایا۔
وہان تو بات کا چھینٹا بھی بے شراب نہ تھا۔ بات کا رنگ پانا۔ بات
کا باا ثر ہونا (میر) کسو (کسی) کی بات نے آگے مرے نپایا رنگ۔ دلون
مین نقش ہے میری بھی رنگسازی کا۔ بات کا سر پیر نہ ہونا۔ گفتگو کا

بے سلسلہ ہونا۔ (داغ) کیون دعوے رقیب سراسر غلط نہو۔ جب انکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو۔ بات کا فروغ پانا۔ بات بالا رہنا۔ بات کا قیام نہین۔ بات کا ٹھیک نہین۔ متلوّن المزاج کی نسبت بولتے ہین (راسخ) اب کسی بات کا قیام نہین۔ انکا وعدہ سفر مین رہتا ہے۔ بات کارگر ہونا۔ تدبیر کا با اثر ہونا۔ نصیحت مین اثر ہونا۔ فہمایش با اثر ہونا (فقرہ) دوا دعا سب کچھ کی کوئی بات کارگر نہین ہوئی۔ بات کا کنایہ۔ بات کا پہلو۔ بات کا لپکا۔ کسی مزے کی چاٹ (پڑنا کیساتھ) (رنگین) تری خاطر کرون کبتک مین دُگانا پیاری۔ پھر اس بات کا لپکا تجھے درگو پڑا۔ بات کا موقع۔ گفتگو کا محل۔ بات چیت کی فرصت (پانا۔ ملنا کیساتھ) (راسخ) دیکھئے موقع ملے کب بات کا دیکھتا رہتا ہون جیتون کیطرف۔ بات کان پڑنا۔ کسی بات کا سنائی دینا (لااعلم) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجان مین جان پڑتی ہے۔ بات کان تک پہنچنا۔ بات سنائی دینا۔ خبر پہنچنا ؎ ہر گز بچے نہ جان قیامت کی رات ہو۔ جسدن یہ بات تیرے ہوا اُسکے کان تک۔ بات کان سے سننا غور سے سننا (منیر) سن مری بات کان سے قاصد۔ سیکھ چلنا زبان سے قاصد۔ بات کان مین پڑنا۔ بات گوش گزار ہونا (منیر) پڑتی نہین کانون مین مرنے کی باتین اب سنتے ہین تجھسے روکھی روکھی باتین۔ بات کانمین پڑی رہنا۔ بات دھیان مین رہنا۔ معاملے کا یاد رہنا (شاد) کام آئیگی فغان عنادل کو گوش کر۔ اچھی ہے بات کان مین اے گل پڑی رہے۔ بات کان مین پھونک دینا۔ بات کان مین ڈال دینا۔ صلاح یا مشورے کی طور سے کسی سے کچھ کہنا (فقرہ) جو بات روز اول کان مین پھونک دیگئی تھی دلسے نہ نکلی (داغ) وہ اُسے سمجھین نہ مجھین دیکھئے۔ ڈال دی

ہے بات اُنکے کان مین۔ بات کا کچا۔ بات کا ہیٹا۔ صفت۔ نامعتبر۔ ناقابل اعتبار۔ بے اعتبار۔ جو بات پر قایم نرہے۔ بات کترنا۔ متعدی۔ عو۔ بات کاٹنا (شور) تیز گفتاری عاشق سے یہ ہے انکو گلہ۔ کیا بری خو ہے تری بات کتر دیتی ہے۔ بات کٹ جانا۔ بات کاٹنا کا لازم۔ (داغ) ذکر آتا ہے اگر انکا تو کٹ جاتی ہے بات۔ تیغ سے بڑھکر کہین ترش مین ہین ابروے دوست۔ بات کرسی نشین ہونا۔ (دہلی) بات ٹھیک بیٹھ جانا۔ بات کا قبول ہو جانا۔ کسی بات کا تسلیم کیا جانا۔ بات کرنا۔ ۱۔ منھ سے بولنا۔ گفتگو کرنا (ابن الوقت)۔ اسوقت مجھکو آپ سے بات کرنیکی مطلق فرصت نہین ۲۔ متوجہ ہونا مخاطب ہونا (جلال) دیر مین بھی مثل مسجد رائگان اوقات کی۔ کچھ خدا نے ہمکو پوچھا کچھ بتون نے بات کی ۳۔ خبر لینا (فقرہ) وہ قدم قدم پر ٹھوکر سے بات کرتا تھا ۴۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا (امیر) وہ دیکھتے ہی بزم مین مجھکو بگڑ گئے۔ کچھ بات بھی تو کی نہین یہ بات کیا ہوئی۔ بات کرنیکا سلیقہ نہین۔ گفتگو کا ڈھب نہین۔ گفتگو کی تمیز نہین۔ بھولا ہونیکی جگہہ بھی بولتے ہین (راسخ) نہین ڈھب کوئی عرض حال پُر آفات کرنیکا۔ کہ مجھکو ہے نہ قاصد کو سلیقہ بات کرنیکا۔ بات کرنے مین۔ آنا فانا۔ لمحے مین۔ ذراسی دیر مین۔ بات کرنے مین پھول جھڑنا۔ لازم۔ کنایہ ہے بات کے ملایم ہونیکا۔ شیرین گفتار ہونا (نکہت) شعلہ رو ہے وہ پھلجھڑی کی طرح۔ بات کرنے مین پھول جھڑتے ہین۔ بات کرید کرید کے پوچھنا۔ بات مین ہنسی کی چندی نکالنا (کایا پلٹ) آپ ہی تو کرید کرید کے بات پوچھو اور آپ ہی یون جامے سے باہر ہو۔ بات کر دی،

بات

ہونا۔ بات کا ناگوار ہونا بدزبانی کی نسبت کہتے ہین۔ بات کو۔ کہنے کو۔
برائے نام (داغ) کوئی دن رات کو نہین ملتا۔ آدمی بانکو نہین ملتا۔ بات کو
چکر دینا۔ متعدی۔ بات کو پھیر پھار کے کہنا۔ (فقرہ) آپ بات کو گھما کے
اور چکر دیکر اپنے مطلب پر لاتے ہین۔ بات کوڑی کی ہو جانا۔ دیکھو بات
دو کوڑی کی ہو جانا۔ (میر) ایسی بات کھلتے ہو غیر سے ایجان۔ کوڑی
کی نہ ہو جائے کہین بات تمھاری۔ بات کو طول دینا۔ متعدی۔ بات
بڑھانا۔ جھگڑا بڑھانا۔ بات کہہ اُٹھنا۔ لازم۔ بے سمجھے بوجھے بول اُٹھنا
؎ ایسی کیا بات کہہ اُٹھے تم امیر کہ کسیطرح پھر بنا نہ سکے۔ بات کہتے۔
کنایۃً فوراً (میر) حق تو سب کچھ ہی ہے تو ناحق نہ بول۔ بات کہتے سر کٹا
منصور کا۔ بات کھٹائی مین پڑنا۔ لازم۔ جھگڑا پڑ جانا۔ توقف ہو جانا
بات کھٹائی مین ڈالنا۔ بات اٹکا رکھنا۔ معاملے کا ہست نیست کچھ جواب
نہ دینا (ذوق) ہوگے اک بوسے پر ترش ابرو۔ بات کو ڈالنا کھٹائی مین۔
بات کھٹکنا۔ لازم۔ خلش ہونا۔ ناپسند ہونا (ایامی) مجھکو انکی ایک ہی بات
کھٹکتی ہے کہ بازی ہو گھوڑدوڑ کی لت ہے۔ بات کہکے گنہگار ہونا۔
لازم۔ کچھ کہکے پچھتانا۔ کچھ کہکے شرمندہ ہونا (مصحفی) لب ہلاتے ہی
مرے مجھسے جو بیزار ہوا۔ بات کہکر ترے آگے مین گنہگار ہوا۔ بات کھلنا
لازم۔ بات پھوٹنا افشائے راز ہونا۔ شہرت ہونا (رشک) نہ دہن ہے نہ
کمر ہے کہ مضامین بندھین۔ کھل گئی اے بت معدوم کمر تیری بات۔ بات
کہہ نہ آنا۔ بات کہتے نہ بن پڑنا۔ پیغام اچھی طرح نہ پہنچانیکی جگہ۔ سلیقے
سے بات نہ کرنا (مصحفی) ہر چند اُسنے میر لطف سے بنائی بات۔ قاصد
کو اُسکے سامنے کچھ کہہ نہ آئی بات۔ بات کہنا ۱ منہ سے بولنا (مصحفی)

بات

اول تو تھوڑی تھوڑی چاہت تھی درمیان مین۔ پھر بات کہتے لکنت
آنے لگی زبان مین ۲ ذکر کرنا تذکرہ کرنا۔ خبر سنانا۔ کہانی کہنا۔ قصہ
بیان کرنا ۳ نصیحت کرنا۔ فہمایش کرنا۔ (مصحفی) جون ہی کہ مینے بات
کہی ہنسے رو دیا۔ جو حوصلہ کہ تھا ہمین آگے وہ اب نہین۔ بات کہنے کو رہگئی
یادگار رہنے شکوہ باقی رہنے کی جگہ (رند) وعدے پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم
نہ مر گئے۔ کہنے کو بات رہگئی اور دن گزر گئے۔ بات کہنے مین۔ بہت جلد۔
لمحے بھر مین۔ جھٹ پٹ ؎ بات کہنے مین وہ کیونکر نہ جلا دے مردے۔ اسکی
جو بات ہے جرأت وہ ہے اعجاز کی بات۔ بات کہنے مین آتی ہے۔ اُس موقع
پر بولتے ہین جب کوئی ایسی بات کہنا ہوتی ہے جو بیجا یا نامناسب ہو۔
(داغ) نہ کیا تو نے کبھی غیر کا شکوہ ہمسے۔ بات کہنے ہی مین اسے عربدہ
جو آتی ہے۔ بات کھونا۔ بے آبرو ہونا۔ بے وقعت ہونا (داغ) اسنے مانی
نہ کوئی میرے بات۔ منتین کرکے بات بھی کھوئی۔ بات کہے کی لاج۔
مونث۔ سخن پروری۔ کہے کا نباہ۔ قول کی شرم۔ بات کہی اور پرائی
ہوئی۔ مثل۔ راز ظاہر ہوتے ہی مشتہر ہو جاتا ہے (آتش) یہ صدا آتی ہے
خاموشی سے۔ منھ سے نکلی ہوئی پرائی بات۔ بات کیا ہے ۱ واقعہ کیا ہے مطلب
کیا ہے اصل یہ ہے (داغ) اسے دیکھکر دل مین قائل ہے ناصح۔ مگر بات کیا
ہے سخن پروری ہے ۲ آسان ہے۔ دشوار نہین ؎ تنگ کیون ہوتا ہے
غم کھاتا ہے تو کیون اے شور۔ بات کیا ہے تجھکو مضمون دہن مل جائیگا
بات کی بات۔ مونث ۱ معمولی بات (جانصاحب) سمجھو مطلب تو ذرا کیا
کہا سمدہن نے مری۔ طعن کی طعن ہے یہ اور اجی بات کی بات ۲ تھوڑی
دیر (رشک) بات کی بات وہ ٹھہرا مرے جی اُٹھنے کے بعد۔ لبجان بخش

دکھاجانیکو گویا آیا۔ بات کی بات کو۔ ۱۔ (دہلی) دم بھر کے لئے تھوڑی
دیر کے واسطے۔ بات کی بات مین۔ لمحے مین۔ جلدی سے آناً فاناً۔
(میرحسن) کٹی رات حرف و حکایات مین۔ سحر ہو گئی بات کی بات
مین۔ بات کی بات لات کی لات۔ بات کی بات خرافات کی خرافات
مثل۔ پوری مثل یہ ہے بات کی بات خرافات کی خرافات بکرے کے
سینگوںکو چڑ گئے بیری کی بات۔ جب ہنسی مذاق مین کوئی ناگوار واقعہ
بیان کیا جاے یا معمولی بات مین درپردہ کسی ناگوار معاملے کا اشارہ
ہوا سوقت یہ مثل بولتے ہین۔ بات کی پچ۔ سخن پروری۔ عزت آبرو
کالحاظ (داغ) انکی عادت مین جھوٹ ہے سچ ہے۔ وہ ہٹیلے ہیں بات کی
پچ ہے انیس) ہے بات کی پچ نام پہ مرتے ہیں بہادر۔ جو کہتے ہین منھ سے
وہی کرتے ہین بہادر۔ بات کی تاب آنا۔ سخن کی برداشت ہونا۔
بدزبانی کا تحمل ہونا۔ (بحر) بغیر تون مین کوئی نہین آشنائے رنج۔ دشوار
ہے کہ شیر کو تاب آئے بات کی۔ بات کی تہ۔ اصل مطلب۔ باتکا رمز (ملنا۔ پانا
وغیرہ کے ساتھ) (امیر) دیکھا ہو کچھ اس آمد و شد مین تو مین کہون۔
خود گم ہوا ہون بات کی تہ اب جو پا گیا۔ بات کی ٹھیس لگنا۔ لازم۔ بات
ناگوار ہونا (جانصاحب) بگڑا ہی ترا ٹھیس اگر بات کی لگی۔ لوٹن
ہوا ہے دل یہ کبوتر تمہارے پاس۔ بات کی جان۔ ۱۔ اصل معاملہ۔
خاص معاملہ۔ بات کی رٹ لگنا۔ ایک ہی بات کو بار بار کہنا (ایامی)۔
جسطرح کیکو جنون ہو اور ایک بات کی رٹ لگجائے چلتے پھرتے اٹھتے
بیٹھتے اسکو اسی کی دھن تھی۔ بات کے شاخسانے۔ بات کے پہلو (مصحفی)
حدیث سر زلف کیا کوئی سمجھے۔ کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہین۔ بات

کی کر باندھنا۔ (کر ہندی بمعنی خراج۔ ٹکس) معمول مقرر کرنا (مصحفی) گالیان
روز جو آکر مجھے دیجاتے ہو۔ عجیب روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے
بات کی گرفت۔ بات کی روک ٹوک نکتہ چینی۔ اعتراض (شعور) تجھسے
کہتا ہون کئی بات کی ہے اسمین گرفت۔ مل کے غیرونسے نہ تو عاشق ہمراز
کو چھوڑ۔ بات گانٹھ مین باندھنا۔ (عو) بات آنچل مین باندھنا۔ بات گرہ
باندھنا۔ بات گرہ مین باندھنا۔ دیکھو بات آنچل مین باندھنا۔ (داغ)
چھوڑ کر گیسو نہ پھرنا ماکو۔ تم گرہ مین باندھ لو اس بات کو۔ بات گڑھنا۔ (نکلنا)
دیکھو بات گھڑنا۔ بات گلے سے اُترنا۔ لازم۔ بات قابل قبول ہونا۔
بات گول کر جانا۔ بات کو ٹالنا۔ صاف صاف نہ کہنا (فقرہ) کبھی صلاح
تو یہ ہے کہ اب یہ بات گول ہی کر جاؤ۔ بات گھڑنا۔ بات بنانا۔ سخن سازی
کرنا۔ خلاف واقعہ کہنا۔ جی سے بات بنانا۔ اپنے جی سے بات بنا کے کہنا
بات گئی گزری ہونا۔ لازم۔ معاملہ رفت گزشت ہونا۔ تذکرہ موقوف ہونا
بات بھولی بسری ہونا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے کہا ضرور دیکھنا
چاہیے لیکن ایسا نہ ہو چوری کا مال ہو پیچھے کوئی خرابی پڑے اور یہان
جہن کوئی ٹھگنی نہو مزا جدار نے کہا خدا خدا کرو وہ جہن ایسی نہین
ہے غرض بات گئی گزری ہوئی۔ بات گئی پھر ہاتھ نہین آتی۔ مقولہ۔
جب ایک مرتبہ ساکھ بگڑ جاتی ہے پھر نہین بنتی۔ بات کی مہلت۔ گفتگو کا
موقع (راسخ) آلہی توبہ ہے کسوقت مرنیکی ملی فرصت۔ اجل نے دی نہ
مہلت بات کی بھی رہگئی حسرت۔ بات لانا۔ ۱۔ نسبت کا پیغام لانا۔ (منیر)
نئی مشاطہ روز آتی تھی۔ بات اونچے گھرون سے لاتی تھی ۲۔ الزام
لگانا۔ (امانت) لائیگی ایک دن محبت مین۔ آبرو پر یہ اشکباری بات

بات لاکھ کی کرنی خاک کی ۔مثل ۔اُس شخص کی نسبت کہنے مین جو باتین
بنانے مین اُستاد ہو اور عملاً کچھ نہ کرے ۔ باتین بہت اور کام خراب ۔ دعوے
بڑا اور عملی طور پر کچھ نہیں ۔ بات لب تک آنا ۔ لازم بات کا زبان سے
نکلنا ۔ (راسخ) گئی گزری جو لب تک آئی بات ۔ مُنھ سے نکلی ہوئی پرائی
بات ۔ بات لٹکائے رکھنا ۔ معاملے کو گول رکھنا ۔ صاف صاف نہ کہنا
(ابن الوقت) ابن الوقت اس مزاج کا آدمی تھا کہ بات کو لٹکائے
رکھے مگر موقع ہی بولنے کا آپڑا تھا ۔ بات لکھ رکھنا ۔ باتکو یقینی سمجھکر یاد
رکھنا (ابن الوقت) جب اسلام کی اصلی اور حقیقی عمد گی تمھارے ذہن
مین بیٹھ جائیگی تو میری یہ بات لکھ رکھو کہ انگریزی وضع خود تم ہی کو بتقاضائے
مذہب وبال معلوم ہونے لگے گی ۔ بات لکھنا ۔ کیفیت تحریر کرنا (داغ)
بات پر بات یاد پھر آئی ۔ لکھ چکا تھا اگرچہ ساری بات ۔ بات لگانا ۔ پیٹھ پیچھے
کہنا ۔ چغلی کھانا ۔ لگائی بجھائی کرنا ۔ کان بھرنا (مصحفی) وہ مجھسے اندنون
مین جو کچھ بولتا نہیں ۔ شاید کسی نے جاکے اُسی سے لگائی بات ۲ نسبت
یا منگنی ٹھہرانا ۳ فروخت کی بات چیت کرنا ۔ معاملہ ٹھہرانا ۴ الزام رکھنا
تہمت لگانا ۔ بات لگنا ۔ نسبت قرار پانا ۔ (ایامی) تم تو بیٹی کی کہین
بات نہین لگنے دوگے ۔ بات لمبی چوڑی ہونا ۔ بات مین طوالت ہونا
بات مات کرنا ۔ چال نہ چلنے دینا ۔ کسی چال مین نہ آنا ۵ بات بھی اپنی
گئی اور نہ چڑھا داؤن پہ وہ ۔ جانصاحب نے بڑی چال سے یہ بات کی
مات ۔ بات ماننا ۔ کہا ماننا ۔ نصیحت پر عمل کرنا ۔ (رشک) کون پوچھیگا
مجھے بات نہ پوچھیگا جو تو ۔ کسکی مانونگا نہ مانونگا اگر تیری بات ۔ بات مغز سے
اُتارنا ۔ (عو) نازک بات نکالنا ۔ ذہانت سے بات پیدا کرنا ۔ (ابن الوقت)

بات

مین ایک ایک سے کہتی تھی کہ آج میرا بھتیجا اس قابل ہی نہین وہ
تو انگریزونکو عقل سکھانیوالا ہے لاکھ جتن کرینگے ایک نہ ایک بات مغز
سے ایسی اُتار کر کہے گا کہ سب اُسکا منھ دیکھنے لگین گے ۔ بات مقدور
سے باہر کرنا ۔ حیثیت سے بڑھکر برتاؤ کرنا ۔ (جانصاحب) بیٹی اور داماد
کے کسنے اٹھائے ایسے ناز ۔ بات باہر کر رہے ہو اپنے تم مقدور سے ۔ بات
منگوانا ۔ نسبت منگوانا ۔ (بنات النعش) ورنہ حکیم صاحب بیچارے کا کچھ
قصور نہین کیسی کیسی باتین حُسنا کے واسطے منگوائین ایک سے ایک بڑھی
چڑھی ۔ بات منھ پر آنا ۔ لازم ۔ چرچا ہونا ۔ تذکرہ ہونا ۵ تم نے کیون
عشق کی چھپائی بات ۔ آخر اے رشک منھ پہ آئی بات ۔ بات منھ پر
رکھنا ۔ کسی بات کو جتانا تذکرہ کرنا (سحر) آجتک منھ پہ ترے مین نے
نہ رکھی کوئی بات ۔ ہوئے کیا کیا نہین فتنے مرے بر روئے پیدا ۔ بات
منھ پر کہنا ۔ کسیکے سامنے کچھ کہنا (مصحفی) ہے غیر کی خواہش جو ترے
دل مین تو ہو یار ۔ یہ بات نہ کہہ عاشق دلگیر کے منھ پر ۔ بات منھ پر
لانا ۔ باتکا ذکر کرنا ۔ خیال ظاہر کرنا ۔ (ذوق) اب خبردار یان نہ
آئیگا پھر نہ یہ منھ پہ بات لائیگا ۲ احسان جتانیکی جگہہ ۔ بات منھ تک
آنا ۔ بات دھیان مین آنا ۔ بات زبان پر آنا (آتش) دردِ دل کہنے مین
ہے کیا پس و پیش ۔ کہی جاتی ہے منھ تک آئی بات ۔ بات منھ سے نکلی پرائی
ہوئی ۔ بات منھ سے نکلی ہزار مین پڑی ۔ مثل ۔ راز زبان سے نکلتے ہی
مشہور ہو جاتا ہے (امیر) بات اپنی اپنے دل ہی مین رہے ۔ منھ سے
نکلی اور پرائی ہو گئی ۵ (راسخ) کا رنگ طبع اُڑاتی ہین گُلبُلین ۔ پڑتی ہے
بات منھ سے نکلکر ہزار مین ۔ بات منھ سے نہ نکالنا ۔ شکوہ نہ کرنا ۔ عذر نہ کرنا

سکوت کرنا (انیس) زینب نے کہا جس مین رضائے شہ عالی ۔ مین نے تو کوئی بات نہین مُنھ سے نکالی ۔ بات مُنھ سے نہ نکلنا ۔ لازم ۔ عاجز ہونا ۔ (رشک) بات مُنھ سے پھر نکلنے کی نہین ۔ مجھکو ہر دم اے زبان آ و رنہ چھیڑ ۔ بات مُنھ مین پڑنا ۔ لازم ۔ تذکرہ ہونا ۔ معاملے کا مشہور ہونا (فقرہ) بات عوام الناس کے مُنھ مین پڑی تو اک شورش ہوگئی ۔ بات میں ۔ لمحے بھر مین طرفۃ العین مین (منیر) شام شب وصال سحر ہو گی بات مین ۔ غلطی کھُلے گی آئینہ چرخ پیر کی ۔ بات میں بات ۔ ایک قسم کے تذکرے مین دوسری قسم کا تذکرہ ۔ ایک شخص کی گفتگو مین دوسرے کا کچھ کہنا (منیر) نالے کیا نکر سنا نوحے مرے یہ عندلیب ۔ بات مین بات عیب ہے مین نے تجھے کہا نہین بات مین بات ملانا ۔ کسی کے کلام مین دخل دینا ۔ معاملے مین باریکی نکالنا بات مین بات نکالنا [۱] باریکی نکالنا ۔ (داغ) گالیون مین ادا نکالی ہے ۔ بات مین بات کیا نکالی ہے [۲] کوئی نازک پیرایہ نکالنا [۳] سلسلہ گفتگو مین اسی قسم کا دوسرا تذکرہ کرنا [۴] نکتہ چینی کرنا ۔ بات میں بات نکلنا ۔ لازم [۱] سلسلہ گفتگو مین اسی قسم کے دوسرے امور کا تذکرہ ہونا [۲] باریکی نکلنا ۔ خاص ادا نکلنا ۔ (عاشق) ابرو مین بل ہنسی مین کنایہ نگہ مین کج ۔ کاکل مین پیچ بات نکلتی ہے بات مین ۔ بات مین بٹا لگانا ۔ ساکھ مٹانا ۔ عیب لگانا ۔ بات میں بٹا لگنا ۔ عیب لگنا بدنامی ہونا ۔ ساکھ مٹنا ۔ بات میں بل ہونا ۔ لازم جھوٹ ہونا (عاشق) محبت کیون جتاتے ہو بنا کر زلف بیجا نکو ۔ پھنساتے ہو کھبڑے مین تمھاری بات مین بل ہے ۔ بات میں بولنا ۔ معاملے مین دخل دینا ۔ بیچ مین بولنا ۔ بات میں پخ نکالنا ۔ متعدی [۱] اعتراض کرنا ۔ نکتہ چینی کرنا (داغ) خالی نہین پخ سے کوئی بات ۔ ہر بات مین پخ نکالتے ہو ۔ بات میں پخ نکلنا

بات

لازم ۔ بات میں پھرنا ۔ قول ہارنا ۔ پھرنا ۔ وضع یا دستور کے خلاف کرنا (قدر) نہ کبھی یار پھرا بات مین ہٹ دھرمی ہے ۔ نہ کبھی آئی ہوئی موت کو ٹلتے دیکھا ۔ بات میں پہلو نکالنا ۔ متعدی ۔ بات مین شاخین نکالنا ۔ بات مین پہلو نکلنا ۔ لازم ۔ بات مین پھول جھڑنا ۔ لازم ۔ بات کا عام پسند ہونا ۔ گفتگو کا دلچسپ ہونا (عاشق) باتون مین پھول جھڑتے ہین آواز خوش کے ساتھ ۔ تنے پر دلے رشتہ صوت حسن مین گل ۔ بات میں پے نکالنا ۔ دیکھو باتون مین پے نکالنا ۔ بات مین توڑنا عو ۔ کسی معاملے مین قائل کرنا ۔ گفتگو مین حقیر کرنا (فقرہ) جیسی تمہاری بیوی ہین اللہ رکھے ابتک بچپن کی عادتین نہین گئین ویسے ہی میان ذرا ذرا سی بات مین اُنکو توڑتے ہین ۔ بات مین ثبات نہین ۔ قول فعل مین استقلال نہین (شعور) پانی مین جسطرح سے بتاسے کا حال ہو ۔ اے لب شکر ثبات نہین تیری باتین ۔ بات میں چیپان لگانا ۔ صاف صاف نہ کہنا (داغ) ۔ بے جوڑ تیری باتین ہین ساری پیامبر ۔ تو چیپان لگانے لگا بات بات مین بات میں دخل دینا ۔ بیچ مین بولنا (فقرہ) ہین تم سے بات چیت نہین کرتا تھا پھر تمکو میری بات مین دخل دینا کیا ضرور تھا ۔ بات مین دخل کرنا ۔ بیچ مین بولنا ۔ نکتہ چینی کرنا ۔ (مصحفی) مین دخل کسی بات مین کرتا ہون تو کافر ۔ کہتا ہی میری بات مین بولا نہ کرو تم ۔ اب اس جگہ بات مین دخل دینا بولتے ہین ۔ بات میں رخنے نکالنا ۔ متعدی ۔ بات مین پہلو نکالنا ۔ نکتہ چینی کرنا (حافظ صاحب) مردون کو گھور دچھید کر دم تنات مین ۔ رخنے نکالو نہ مجھسے تم بات بات مین ۔ بات میں رخنے نکلنا ۔ لازم ۔ بات مین زہر بونا ۔ فساد ڈالنا ۔ (شمشاد) اب اس جانے سے بجز بے مزگی کیا حاصل ۔ زہر ہر بات میں بونے لگے بونے والے ۔ بات مین سے بات نکالنا ۔ دیکھو بات مین بات نکلنا ۔ (ابن الوقت) اسیطرح باتین

ے بات نکلتی چلی آتی ہے۔ بات مین شاخ یا شاخیں نکالنا۔ یا۔ بات مین شاخسانے
نکالنا۔ بات میں پہلو نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا (بحر) شاخیں نکالتے
ہیں وہ اب بات بات میں۔ دو چار دنیں دیکھئے کیا گل پھلائے رنگ دیکھو
بات کا شاخسانہ۔ بات میں شاخیں نکلنا۔ بات میں شاخسانے نکلنا لازم
(امیر) اور شاخون کا تو کیا ذکر یہ ہے فیض نمو۔ نکلے گر بات میں بھی شاخ تو پھوٹے
کوپل۔ بات میں فرق آنا۔ اعتبار باقی نہ رہنا۔ وضع کے خلاف ہونا (اسیر)
لب پر ایدل گلہ یار نہ آنے پائے۔ بات مین فرق خبردار نہ آنے پائے۔ بات
میں پی نکلنا متعدی۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ کسی بات مین نقص یا عیب
نکالنا۔ یہ پی بمعنی عیب مخفف عربی جملہ فیہ نظر کا ہے۔ اسی معنی میں "بات
مین پے نکالنا بھی کہتے ہیں۔ (بہار عشق) بات مین پے نکال دیتا تھا۔ ہسکے
کہنے کو ٹال دیتا تھا۔ بات مین پی نکلنا۔ لازم۔ بات میں قند گھولنا۔ ہنسی مذاق
کی باتین کرنا۔ چہل کرنا (میر حسن) پہر رات تک ہنستی اور بولتی۔ ہر ایک بات
مین قند تھی گھولتی۔ بات میں کجی ہونا۔ دیکھو بات مین بل ہونا۔ بات میں
کلام ہونا۔ لازم۔ بولنے سے عاجز ہونا (شوق قدوائی) بڑھی یہ میری حیرت
اب کہ بات مین کلام ہے۔ جو ایک چپ مین صبح ہے تو ایک چپ مین شام
ہے ٭ کسی امر مین شبہہ ہونا۔ اعتراض ہونا (فقرہ) مجھے تو اس بات میں
کلام ہے کہ آپ اس گاڑی پر سوار ہو کر ٹرین کے وقت تک اسٹیشن پہنچ
سکینگے۔ بات میں کھڑ پیچ نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ بات مین لگانا۔
گفتگو مین مشغول کرنا۔ بہلانا۔ فریب مین پھانسنا ٭ انشا نے آگاہی لیا تمکو بات
مین۔ ظالم وہ چوکتا ہے کوئی اپنی گھات مین۔ (امیر) خوش بیانی ہو نہ ہی
سارے چمن مین مشہور۔ کچھ تو صیاد کو باتون میں لگائے بلبل باتون

مین لگانا زیادہ بول چال مین ہے۔ بات مین ہندی کی چندی نکالنا۔ کرید
کرید کے پوچھنا۔ بال کی کھال نکالنا (فقرہ) پولس والے تو آپ جانئے ہر بات
مین ہندی کی چندی نکالتے ہین۔ بات بنا ہنا۔ وضع پر قایم رہنا (شرف)
بنا ہا بات کو راہ وفا مین بات پر آکے۔ نہ یہ کو یہ کبھی بدلا نہ پھر مجھسے زبان
بدلی۔ بات نکالنا۔ تذکرہ کرنا (رشک) چھیڑا اُسنے یہ ہنگام ملاقات نکالی۔
جس بات مین رنجش ہو وہی بات نکالی ٭ مضمون پیدا کرنا۔ تدبیر پیدا کرنا (داغ)
جشن مین کچھ نہ کچھ نکالے گی۔ میری شرم گناہگاری بات۔ بات نکلنا۔ منھ سے
کوئی کلمہ نکلنا ٭ جنبش نہ زبان کو ہو تو پھر بات نہ نکلے۔ گویائی سے گردش
ہے وزیر اہل سخن کو ٭ نتیجہ نکلنا (بحر) اہل تدبر کے قولون سے نکلتی ہے یہ
بات۔ جو کہ تقدیر سے غافل ہوا غافل ٹھہرا ٭ ادا نکلنا (داغ) نکل آیا ہے خط
ہر چند تیرے روئے گلگون پر۔ نکلتی ہے مگر ایک بات تجھ مین دلستانی پھر بھی
بات نشتر ہونا۔ بات ناگوار ہونے کی جگہ (شور) جانکہ جوش جنون فصد کا
تو قصد نہ کر۔ اے ستمگر تری ہر بات ہے نشتر مجھکو۔ بات نظر مین ہونا۔ معاملہ
یاد ہونا۔ دھیان مین ہونا۔ (جگر) سب جانتا ہون مین مجھے غافل نہ جانئے
ہر ایک بات آپکی میری نظر مین ہے۔ بات نہ آنا۔ لازم۔ کچھ کہتے نہ بن پڑنا۔
جواب نہ آنا۔ قائل ہونا۔ (امیر) بھاتی ہے مجھے یار کی اک بوسہ میں یہ آن۔
لکنت سے اُلجھ جاکے اُسے بات نہ آئی۔ بات نہ پوچھنا۔ خبر نہ لینا۔ بے پروائی
کرنا۔ خاطر تواضع نہ کرنا۔ منھ نہ لگانا۔ بے التفاتی کرنا۔ خاطر مین نہ لانا (جرأت)
جسکو غم ہے ترا نہ پوچھے بات۔ اسکو کیا خاک شادمانی ہو۔ (مومن) کیا کیا
نہ کہے غیر کی گر بات نہ پوچھو۔ یہ حوصلہ میرا ہے کہ مین کچھ نہین کہتا۔ بات نہ
سُننا۔ لازم۔ متوجہ نہونا۔ بے پروائی کرنا ٭ ہماری بات جو سنتا نہین کوئی

اے سحر۔ پکارتا ہے دل اپنا کہ اے زبان خاموش ۔ آواز نہ سننا
(مصحفی) یاران عدم سنتے نہین بات کسی کی۔ کسطرح ہم ان قافلے والون
کو پکاریں ۔ کہا نہ ماننا (شور) جو بات بھی نہ سنتے تھے کہتے ہین ۲ انسان
خدمت وہ اور قلت فرصت کدھر گئی۔ بات نہ آنا ۔ بھولے پن سیدھے پن
یا خوف کیوجہ سے بات کہتے نہ بن پڑنا (رند) قدرت خدا کی بات نہ آتی
تھی جنھین۔ لیتے ہین اب وہی مرے آگے نمود کی۔ بات نہ ہونا۔ (کچھ یا کوئی
کے ساتھ) لازم ۔ آسان ہونا۔ دشوار نہونا۔ (داغ) ہمکو اک ایک گزرتی ہے
قیامت کی گھڑی۔ اسکے نزدیک تو کچھ بات نہین آج سے کل۔ بات نہین
بتنگڑ ہے۔ معمولی بات نہین ہے فساد کی بات ہے۔ جھگڑے کی بات ہے۔
بات نیچی پڑنا۔ لازم۔ آبرو جاتی رہنا بیوقعت ہونا۔ (ریاض) ترے عہد
ستم مین اسکا کیا ذکر۔ فلک کی بات بھی نیچی پڑے گی۔ بات نیچی رہنا۔ لازم۔
بیوقعت ہو جانا (فقرہ) ملکہ نے کہا ایسا نہو کہ مری بات نیچی رہے اور جھوٹی
پڑون۔ بات ور رہنا۔ لازم۔ (عو) بات بالا رہنا۔ بات وہ ہے۔ قابل
ذکر وہ معاملہ ہے وصف یہ ہے (میر) نکتہ دانان رفتہ کی نہ کہو۔ بات
وہ ہے جو ہووے اب کی بات۔ بات ہاتھ آنا۔ بات ہاتھ لگنا۔ ا۔ نتیجہ
حاصل ہونا (سحر) پاؤن کی مہندی سے ہاتھ آئی یہ بات۔ باغ ابراہیم کی شمشاد
ہو۔ بات ہلکی کرنا۔ متعدی۔ ساکھ مٹانا۔ بات ہلکی ہونا۔ دوسرے کی نظر
مین بے وقعت ہونا۔ ساکھ بگڑنا۔ سبکی ہونا قدر گھٹنا۔ بات کا پایہ اعتبار
سے گرنا۔ اعتبار یا توقیر نہ رہنا۔ (منیر) فرمایشون کا بوجھ رقیبون سے نہ اٹھا
صد شکر کہ ہلکی نہ ہوئی بات ہماری۔ بات ہنس کے ٹال دینا۔ بات کا بیوقعت
سمجھکے جواب نہ دینا۔ (شعور) ہمین رلاتے ہین کیا کیا ملال دیتے ہین۔

ہماری بات جو وہ ہنسکے ٹال دیتے ہین۔ بات ہنسی مین اڑا دینا کسی بگواز
تذکرے کو مذاق مین ٹالنا (ابن الوقت) ہر چند ابن الوقت بات کو کسی نہ
کسی تدبیر سے ہنسی مین اڑا دیا کرتا تھا مگر دلمین یہ بھی سوچتا تھا کہ ایسا نہو
گھٹ گھٹکر بیمار پڑجائین۔ بات ہونا ۔ کسی امر کا وقوع مین آجانا ۔
عو۔ نسبت ٹھیک ہو جانا منگنی ہو جانا۔ (فقرہ) بیٹی اگر یہ بات ہو جائیگی
تو مین تمھین بہت خوش کر دونگی۔ بات ہیٹی ہونا ۔ (یائے اول مجہول
دوم معروف) سبکی ہونا۔ ساکھ بگڑنا۔ عزت مین فرق آنا (مراۃ العروس)
فرمایش کرنے سے آدمی نظرونسے گھٹ جاتا ہے اور اسکی بات ہیٹی
ہو جاتی ہے۔ بات ہی کیا ہے۔ آسان ہے۔ دشوار نہین۔ بات یہ ہے
بات تو یہ ہے۔ اصل مطلب یہ ہے۔ اصل مقصد یہ ہے۔ خلاصہ یہ
ہے۔ (منیر) بات یہ ہے کہ گھر نہو بدنام۔ مجھکو لونڈی سمجھ لو اسکو غلام۔
(داغ) بے لطف کرین انکی ملاقات تو یہ ہے۔ منظور نہین بات کوئی بات
تو یہ ہے۔ باتون۔ بات کی جمع۔ باتون باتون ۔ا۔ باتونمین۔ گفتگو مین کبھو
باتون باتون مین۔ باتوں باتوں میں چٹکلون مین۔ لطیفوں ہیں۔ دلیل
وحجت میں۔ بات چیت مین۔ مفت۔ آسانی سے۔ ترکیب سے۔ مذاق مین ۲
ہنسی میں۔ دوران گفتگو مین ۔ (امیر) فقرے فقرے میں دلبہ سے چوٹیں
باتوں باتوں مین جان لیتے ہیں (داغ) نامہ بر دیکھکے تیور انھیں خط دینا
تھا۔ باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا۔ اس جگہ باتوں ہی باتوں۔ باتوں
ہی باتوں میں اور باتوں باتوں بھی کہتے ہیں۔ (ذہیر) تم جو بولے ہو گیا ثابت
دہن۔ باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (ذہیر) باتوں ہی باتوں میں بڑھ
جائیگا قصہ عشق کا۔ یہ سخن ہو کر مکرر داستاں ہو جائیگا۔ (تسلیم) باتوں باتوں

آگئی ہے درمیاں تکرار کچھ۔ کچھ کہوں منہ سے نہیں کتا بُتِ عیار کچھ (گویا) باتوں
ہی باتوں قاتل بے موت مارتے ہیں۔ شمشیر کی زباں سے مجھکو پکارتے ہیں۔
باتوں باتوں میں کہنا۔ کسی اور تذکرے میں مطلب کی بات کہنا (قلق) ایک
دن یکسی مصاحب نے۔ باتون باتون مین کہہ یا اُس سے۔ باتون بوڑھا
کِتب خوار۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکی باتین تجربہ کاردن کی سی
اور افعال خراب ہوں۔ باتوں پر جانا۔ افعال کی تقلید کرنا (فقرہ) محمد علی تو
ایک بلا چھوکرا ہے تم اسکی باتون پر کیون جاؤ۔ کیسکے حرکات کا بُرا ماننا بلحاظ
کرنا (فقرہ) تم اپنی طرف دیکھو انکی باتوں پر نہ جاؤ۔ باتوں چکنا کاموں خوار۔ مثل
اسکی نسبت بولتے ہین جو باتین خوب بناتا ہو لیکن کام کرنا نہ جانتا ہو یا کام خراب
کرتا ہو۔ باتوں سے ڈر جانا۔ لازم۔ دھمکی میں آجانا (مصحفی) دکھی سناتے ہو
جسث باربار۔ آپکی باتون سے مین کیا ڈر گیا۔ باتوں سے کام نہین چلتا۔ مقولہ
یعنی کام کرنے سے ہوتا ہے لفاظی کا کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ عمل کرنیکی ضرورت ہے
خیالی باتیں بیکار ہیں۔ باتوں سے کلیجا پک جانا۔ شرارت سے بیزار ہونیکی جگہہ
بولتے ہیں (رنگین) پک گیا ہے تری باتوں سے کلیجا میرا۔ تجھکو دوں جیلوں
کو گر ہو مرا عقد و ردد ا۔ باتوں کا الم نشرح کرنا۔ (عو) راز کو برملا کہنا۔ ڈھنڈورا
پیٹنا (فقرہ) جب گھر کی باتوں کو الم نشرح کر چکیں تو سیدھی اُٹھیں بڑی
بہن کے یہاں چلی گئیں۔ باتوں کا باغ لگانا۔ لچھے دار باتین کرنا۔ فضول باتین
کرنا (فقرہ) بتنے تو باتون کا باغ لگا دیا مطلب کی کہو۔ باتون کا تار۔ باتون کا
سلسلہ۔ بک۔ (جانصاحب) تار باتون کا ٹوٹے اے گائن۔ کہین کھوٹی سے یہ ستار
گرسے (بحر) تا دباتون کا جو باندھا غیر سے اُس شوخ نے میرے دلکو ہر سخن
سنگ فلاخن ہوگیا۔ باتون کا جمع خرچ۔ خالی باتین۔ لفاظی۔ باتون کا جھاڑ

باتونکا سلسلہ۔ باتونکا تار۔ باتون کی جھڑی (محسن) نظر آنے لگی اک سرو
چراغان کی بہار۔ جھاڑمین باتون کے گویا کہ لگائے ہین کنول۔ باتون کا
جھاڑ باندھنا۔ برابر بولے جانا۔ لگا تار کہے جانا۔ فضول بک بک کرنا۔
باتون کا جھاڑ بندھنا۔ لازم۔ باتون کا دھنی۔ بہت باتین بنانیوالا۔ باتون
کا دفتر کھولنا۔ گلا شکوہ کرنا۔ (جانصاحب) مین گلہ کرتی نہیں کرتی ہو تم شکوہ
عبث۔ آج دفتر پچھلی باتونکا وا کھولا عبث۔ باتون کا لچھا۔ باتون کا پیچ۔
باتون کا سلسلہ (منیر) ہم سے وحشی چند فقرونمین مقید کرلئے۔ آپکی باتونکا
لچھا دام آہوگیر ہے۔ باتون کا منہ چومنا۔ باتون کے دلچسپ ہونیکی جگہ بولتے
ہین (امیر) لوٹ ہے جیسے تبسّم وہ دہن کسکا ہے۔ باتین منہ چومین وہ
انداز سخن کسکا ہے۔ باتون کی پُڑیا۔ باتون کا مجموعہ۔ بہت باتونی (منیر)
رباعی۔ مکتوب بت آئینہ سیما ہے یہ۔ باغنچہ گلزار تمنا ہے یہ۔ پیچیدہ لفافے
مین ہین لاکھون مضمون۔ نامہ نہ کہو باتون کی پڑیا ہے یہ۔ باتون کی جھڑی
باتونکا سلسلہ۔ باتون کی کنسوئیان لینا۔ باتون کی ٹوہ لگانا۔ (الحقوق
والفرائض) یہ بیودی چھوٹی چھوٹی باتونکی کنسوئیان لیتے پھرتے ہین۔ باتون
کے قربان۔ (عو) باتون کے صدقے۔ طنز سے بھی کہتی ہین (راسخ) وصف
خرام ناز پہ دین گالیان مجھے۔ قربان تیری باتونکے کیا بول چال ہے۔ باتون
کی طرف کان لگانا۔ متوجہ ہوکر سننا۔ باتون مین۔ (۱) گفت و شنید مین۔ بات
چیت مین (انشا) ہم دو گھڑی بھی ساتھ ترے سو رہے نہ ہائے۔ باتون مین
یونہی چار پہر رات کٹ گئی (سحر) یون سختی زمانہ کو باتون مین کاٹئے۔ جسطرح سے
کہ دانتونمین گویا زبان رہے (۲) واہیات مین۔ مزخرفات مین (فقرہ) کیون
باتون مین دن کھوتے ہو (۳) فقرون مین۔ دم جھانسے مین (مصحفی) مطرب

پسر کی دست درازی تو دیکھنا۔ باتون مین شیخ شہر کا عمامہ لیگیا۔ خوشامد
سے۔ چاپلوسی سے (فقرہ) چار باتونمین خوش کردیا۔ افعال ناشایستہ مین۔
شرارت مین (امیر) بوسہ مانگا تو کہا پھیر کے منہ ظالم نے۔ کہ زبان کٹتی ہے
انسان کی ایسی باتونمین۔ باتون مین آنا۔ یا۔ آجانا۔ لازم۔ دھوکے مین
آنا۔ دم مین آنا۔ دھوکا کھاجانا۔ کہنے مین آنا (داغ) پیامبر تری باتون
مین کب ہم آتے ہین۔ وہان ضرور گیا اور تو ضرور آیا۔ باتون مین اڑانا
متعدی ہنسی مین اڑانا۔ ٹالنا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا (بحر)
اب یہ عالم ہے کہ باتون مین اُڑاتے ہین ہمین۔ کاغذ باد انکی الفت مین جو
ہم لاغر بنے (رشک) ہم نے جب خط و کبوتر کی حقیقت پوچھی۔ صاف
باتون مین اُڑانیکو وہ تیار ہوا۔ باتون مین اُڑنا۔ لازم۔ شیخی کی لینا۔
اڑنے لگا جو ہمسے وہ باتون مین مصحفی۔ ہمنے بھی اُسکے کوچہ مین جانا اڑادیا
باتون مین الجھانا۔ متعدی۔ باتونمین لگانا۔ شورِ خستہ صبح وصل تونے۔
اُسے باتونمین الجھایا تو ہوتا۔ بات چیت مین دیر لگانا۔ باتون مین الجھنا۔
باتون مین پھنس جانا۔ باتونمین جھگڑنا۔ باتون مین بند کرنا۔ متعدی۔
گفتگو مین ساکت کرنا۔ اِس جگہ باتون باتون مین بند کرنا بھی کہتے ہین۔
(ابن الوقت) کثر ابن الوقت کو ہم لڑکے باتون باتون مین بند کردیتے
ہین۔ باتون مین بند ہونا۔ قائل ہونا لاجواب ہونا (آتش) باتون مین بند
ہوگیا اعجاز بوج گو۔ ٹیڑھے سوال ردہوے سیدھے جواب سے۔ باتون مین
بہلانا۔ خیال بانٹنا۔ دوسری طرف متوجہ کرنا۔ باتین بناکر خوش کرنا۔
باتون مین لگانا۔ دم جھانسا دینا۔ (داغ) مرے دلکو باتون مین بہلا رکھا ہے۔
قیامت کریگا یہ فتنہ مچل کر۔ باتون مین بہلنا۔ یا بہل جانا۔ لازم (مومن) حور دن

کی ثنا خوانی واعظ یونہی کب مانی۔ لے آگہ ہے نادانی باتونمین بہل جانا
باتون مین پھسلانا۔ باتونمین بہلانا۔ دم دینا۔ باتون مین تاڑلینا۔ انداز
گفتگو سے سمجھ لینا (مراۃ العروس) غرض حجن نے مزاجدار کو باتون مین تاڑ
لیا کہ یہ عورت ڈھب پر جلد چڑھ جائیگی۔ باتون مین ٹالنا۔ باتون مین
وقت گزارنا (امیر) مہربان وصل مین قصے یہ نکالے کیسے۔ آج کی رات
بھی کیا ٹالیے گا باتونمین۔ باتون مین ٹٹولنا۔ گفتگو کرکے دل کا حال تفتیش
کرنا (داغ) اُس شوخ دغا باز کا کھلتا نہین کچھ بھید۔ جب تک نہ ٹٹے
باتون مین ٹٹولا نہین جاتا۔ باتون مین جھٹلانا۔ ٹالنا۔ (منیر) سادن مین
بھی وعدہ کبھی پورا نہین کرتے۔ باتونمین جھٹلاتے ہیں یہ اچھا نہین
کرتے۔ باتون مین دھر لینا۔ لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ قائل معقول کرنا۔
گفتگو مین غلبہ حاصل کرنا (معروف) میں تو کلم گو ہوں زبس ہے وہ زبان
کا طرار۔ مجھکو ہر بات میں باتوں مین وہ دھر لیتا ہے۔ باتوں میں کھلنا
یا کھل جانا۔ گفتگو میں بے تکلف ہوجانا۔ اصل حال کہدینا (مختصر) انکی
باتونپہ نہ جانا یہ تجھے بہکائیگا دل۔ تجھسے وہ باتونمین گو پہلے پہل کھلنا نہیں
باتونمیں کھولنا۔ گفتگو سے اصل حال دریافت کرنا (انیس) پاس آ کے
ضعیفہ نے بہت باتونمین کھولا۔ تیوری وہ چڑھائے رہا کچھ منھ سے نہ
بولا۔ باتونمیں لگانا۔ دیکھو بات مین لگانا۔ باتون مین لگنا۔ بات چیت
مین مصروف ہونا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت اور نوبل صاحب کون
دقتون سے باتونمین لگے ہیں۔ باتون ہاتھی پایے۔ باتون ہاتھی پاؤن
مثل۔ پہلے زمانے مین جب بادشاہ کسی سے خوش ہوتا تھا تو اسکو
ہاتھی دیتا تھا اور بارتکاب جرم اور ناراضی کی حالت مین مجرم کو ہاتھی

کے پاؤں سے کھلوا دیتا تھا۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں عروج اور زوال زبان ہی کی بدولت ہو۔ باتون۔ باتونی باتونیا۔ بہت باتین کرنے والا کی (داغ) سنکے افسانہ مرا یہ داد دی۔ واہ باتونی تری کیا بات ہے۔ باتین ؎۔ مونث۔ بات کی جمع ۱۔ سہل کام (فقرہ) شاعری ہے کہ باتیں ۲۔ قاعدے۔ قانون (محصنات) ہمالیہ پہاڑ اپنی جگہ سے سرک جاے تو سرکجائے مگر خدا کی باتیں نہ کبھی ٹلی ہیں نہ کبھی ٹلے ٹلیں ۳۔ مثالیں (فقرہ) مجھکو ایسی سیکڑوں باتیں یاد ہیں ۴۔ بے تکلف بیوزمرّہ (فقرہ) شعر کیا ہین باتیں ہین ۵۔ چلن۔ شرارت (ذوق) پھر مجھے بیجلا ادھر دیکھو۔ دل خانہ خراب کی باتیں ۶۔ افعال حرکات ۷۔ واقعات۔ لطف (ذوق) وہ جبین یاد ہین کہ بھول گئے۔ وہ شب ماہتاب کی باتین۔ باتیں آنا۔ سخن ساز ہونا۔ طرّار ہونا (سحر) بتوں کو ساری خدائی کی باتیں آتی ہیں۔ یہ راہ و رسم و محبت گر نہیں معلوم۔ باتین آئینہ ہوجانا۔ راز کھلجانا۔ باتین اڑانا۔ نقل کرنا۔ لفاظی کرنا۔ باتیں بگھارنا۔ سخن سازی کرنا۔ شیخی مارنا (صبا) بس نہ باتیں بگھار واے ناصح۔ تم بھی آخر تو حور چاہتے ہو۔ باتیں بنانا ۱۔ جھوٹ بولنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ (رشک) واعظوں کو بنانے دو باتیں دوستی کے نہ آشنائی کے (رنگین) باتیں نہ بنا تا صنائس شوخ ستمگر سے۔ جو میں نے کہا تجھسے کب تو نے کہا ہوگا ۲۔ چاپلوسی کرنا۔ خوشامد کرنا (بہار عشق) مجھسے باتیں نہ اب زیادہ بنا چل تحّی مرد دے حواس میں آ ۳۔ معذرت کرنا۔ (سحر) جیتے جی کوئی ہوا پرسان نہ میرے حال کا۔ قبر مین آئے ملک باتین بنانے کے لئے ۴۔ الزام رکھنا (ابن الوقت) اگر حاکمون کے روبرو جو لوگ جاکر الٹی سیدھی باتین بنا آتے تھے انسے ابن الوقت کو بڑا نقصان

پہنچتا تھا۔ باتین جڑنا۔ چغلی کھانا۔ لگائی بجھائی کرنا (فقرہ) دو باتین ایسی جڑین کہ انکو آگ کردیا۔ باتیں چبا چبا کے کرنا ۱۔ شیخی مارنا ۲۔ غرور کے ساتھ اکڑ اکڑ کے باتیں کرنا۔ (عاشق) تم اپنے جو دلپہ ہاتھ دھرتین۔ باتین نہ چبا چبا کے کرتین۔ باتین چکنانا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ (شوق قدوائی) چلنے لگے آکے مجھسے گھاتیں۔ چکنا ؤ انھیں سے جاکے باتیں۔ باتیں چھانٹنا جھوٹی باتیں بنانا۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے دینا (رشک) منبر پہ اگر باتین نہ چھانٹے تو کرے کیا۔ دنیا کے بد و نیک سے بیکار ہے واعظ (داغ) خدا کی شان ہے محفل میں تیری۔ عدو بھی ہمپہ باتین چھانٹتے ہین۔ باتین سنانا ۱۔ حالات سنانا۔ قصہ سنانا ۲۔ گالیاں دینا۔ طعن تشنیع کرنا۔ (برق)۔ سنائیں باتین جو کچھ حال دل کہا انسے۔ دکھائیں آنکھیں اگر ذکر انتظار آیا۔ باتیں سنا کروں۔ باتیں سنا کرے۔ (عو) کیسی خوش بیانی کی تعریف میں کہتی ہیں۔ (فقرہ) باتیں کرتی ہے تو بس منہ سے پھول جھڑتے ہین بس جی یہی چاہتا ہے کہ اسکی باتیں سنا کرون۔ باتین سنوانا۔ برا بھلا کہلوانا۔ گالیان دلوانا (قلق) باتین سلواتا ہے سارے گھر خون کی دل انھیں۔ تاب آتی تھی کبھی جنکو نہ آدھی بات کی۔ باتین سننا ۱۔ برا بھلا سننا جلوا باتین سننا (مصحفی) کچھ منھ سے نہیں کہتے ہیں اس کوچے میں جیسے ہر روز سنا کرتے ہیں دو چار کی باتیں ۲۔ گفتگو سننا۔ فریاد سننا (مصحفی) کیوں باد صبا باغ مین جاتے ہوے تو نے۔ سن لیں نہ کبھی مرغ گرفتار کی کی باتیں۔ باتین قیامت ہونا۔ باتون میں شوخی ہونے شرارت ہونے کی جگہ (میر) جوانی میں کیا کیا نہ ڈھاؤگے آفت۔ ابھی سے ہین باتین قیامت تمھاری۔ باتیں کرنا ۱۔ تذکرہ کرنا۔ حالات بیان کرنا۔ تعریف کرنا ۲۔ شیرین

کے ثناخوان ہین ہم خسرو و فرہاد۔ اے مصحفی کچھ تم بھی کرو یار کی باتین۔ ۲۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ ۳۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کا دعوے کرنا۔ (شعر) یہ طاقت جوش وحشت نے دکھائی ناتوانی پر۔ گریبان سے مرے کرتا ہے باتین چاک دامن کا۔ دیکھو آسمان سے۔ باتین گھلانا۔ باتین بنانا۔ باتین لڑانا۔ (عو) باتین کرنا۔ باتین بنانا۔ جھوٹی سچی غیبت کرنا۔ باتون مین وقت کاٹنا۔ باتیں لگانا۔ اچغلی کھانا۔ باتیں ملانا۔ ہان مین ہان ملانا۔ بے سمجھے بوجھے کسی شخص کے کلام کی تائید کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ باتین گھڑنا۔ باتیں ہو جانا ۱۔ مشورہ ہو جانا۔ بات چیت ہونا۔ حضرت راسخ سے باتیں ہوگئیں۔ آج ہم مل آئے ہیں سبحان سے۔ باتیں ہو چکنا۔ ۱۔ باتین ختم ہونا۔ ۲۔ لطف جاتا رہنا۔ کیفیت جاتی رہنا۔ (مصحفی) کہان ہم اور کہان رونا سحر تک۔ یہ باتین ہو چکین بس چشم تر تک۔ باتین ہین۔ ڈھکوسلے ہین۔ (ذوق) خضر باتین ہین کہ ہے چشمہ حیوان جان بخش۔ ہے یہی خاصیت اُسکے لب جان بخش مین خاص باتیں ہی باتیں ہیں۔ عمل کچھ نہیں ہے صرف لفاظی ہے (داغ) کئے وعدے وفا کسدن یہ دھوکے ہیں یہ گھاتین ہین۔ جو تم کہتے ہو وہ کرتے نہین باتین ہی باتیں ہیں۔ ۲۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول کی جگہ (امیر) تو چشم سخنگو سے مجھے پوچھے اتنا۔ ہین باتین ہی باتین کہ ہے کچھ تہ نظر بھی۔

بات۔ (ھ) مذکر ۱۔ وزن۔ وہ لوہے پیتل یا پتھر کے ٹکڑے جن سے ترازو یا کانٹے مین تولتے ہیں ۲۔ مونث۔ گنجفہ اور تاش کے پتون کی تقسیم ۳۔ (دہلی) راہ۔ راستہ۔ بات کا روڑا۔ مذکر ۱۔ وہ اینٹ کا ٹکڑا جس سے راہ چلنے میں رکاوٹ ہو۔ سنگ بالیں حیرکا جب بات کا روڑا ہوا۔ سخت کرجی کو گیا اس جا سے وہ رنجور کیا ۲۔ (مجازاً) غریب۔ مفلس نادار آدمی

بات مارنا۔ (دہلی) رستہ کھوٹا کرنا نقصان پہنچانا (توبۃ النصوح) تب یہ دوسرا صدمہ نصوح کے دل پر ہوا کہ دا حسرتا میں تو تباہ ہوا ہی تھا میں نے تمام بندگان خدا کی بات ماردی۔

باج۔ (ف) مذکر۔ ٹکس۔ محصول۔ خراج۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے محصول۔ باجدار۔ (ف) محصول نیز الباج دہ یک۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا ٹکس۔ عُشر۔ (آب حیات) پنڈت دیا شنکر نسیم مثنوی مذکور اپنے اُستاد کے پاس لیگئے انھون نے کہا کہ بھیا اتنی بڑی کتاب کو دیکھے گا کون وہ اپنا دہ یک کا قانون یہان بھی جاری کر دو اس کنایہ میں یہ اشارہ تھا کہ پنڈت صاحب فوج شاہی میں منشی تھے اور بموجب قانون حکومت کے سب کی تنخواہوں میں سے وہ یکی کاٹ لیتے تھے۔ باج گزار۔ (ف)۔ صفت محصول دینے والا۔ سرکاری محصول دینے والا۔ باجگیر۔ (ف) صفت سرکاری محصول لینے والا۔

باجا۔ (ھ س۔ باجہ) مذکر۔ بجنے کی چیز۔ مزامیر۔ ساز۔ باجا گاجا مذکر (گاجا تابع مہمل ہے) مختلف قسم کے باجے۔ دھوم دھام (فقرہ) بڑے باجے گاجے سے برات نکلی۔

باجپئی۔ (ھ) ہندوؤں میں برہمنوں کی ایک قسم۔

باجرا۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کا غلہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے۔ جسکی روٹی اکثر غربا کھاتے ہیں ۲۔ (بوجہ چھوٹے چھوٹے دانے ہونیکے)۔ پانی کی ننھی ننھی بوندین یعنی ترشح اور پھوار کو بھی باجرا کہتے ہیں ۳۔ (لکھنؤ) وہ چھالیا کے دُہرے جو بہت چھوٹے چھوٹے گول کترے جاتے ہیں۔ باجرا برسنا۔ (دہلی) ترشح ہونا۔ پھوار پڑنا۔ باجرا سا بکھرنا ۱۔ (دہلی) بیکل ہونا

بےچین ہونا۔ پریشان ہونا۔ منتشر ہونا۔ ۲ تھک کر چور ہونا۔ باجرا مُرغ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہ پرند جسکے پروں پر باجرے کے برابر زرد رنگ کی چتیاں بڑی ہوتی ہیں۔ باجری۔ ۱ مرغیون کا ایک رنگ ۲ چھوٹی قسم کا باجرا۔

باجَن۔ (ہ) یہ لفظ جمع مین بولا جاتا ہے) ڈھول تاشہ وغیرہ۔ (فقرہ) باجن بجنے لگے۔

باجَنتر۔ باجَنتری۔ (ہ) ۱ باجے والا ۲ وہ ٹیکس جو گانے ناچنے والون سے لیا جاتا تھا۔

باچھ۔ (س۔ باکش۔ منھ۔ ہونٹ۔ تقسیم)۔ مونث ۱ لب کا سرا۔ باچھیں جمع (انیس) اعدا کا لہو تیغ کی باچھون مین بھرا تھا ۲ چندہ۔ لگان ۳ خراج۔ جمعبندی۔ معاملے کی تقسیم ۴ رسدی شرح زمین کی ۵ ہر ایک کی ذمہ داری جو اراضی کے متعلق ہو۔ باچھ ڈالنا۔ وہ محصول ادا کرنا جو چندے سے جمع کیا گیا ہو۔ باچھ کرنا۔ (دہلی) چندہ کرنا۔ (الحقوق والفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کرکے اُسکو مار ڈالو بہت ہوگا دیت بھرنی آئیگی سب باچھ کرکے بھر دینگے۔ باچھین آنا۔ ہونٹھون کے کونوں کا پک جانا۔ ہونٹھون کے کونوں مین ننھی ننھی پھنسیاں نکلنا۔ باچھین پکنا یا باچھین پھٹنا۔ باچھین آنا۔ باچھین ٹھوڑی تک آنا۔ (مجازاً) بہت ہنسنا اور خوش ہونا۔ باچھین کھلنا یا کھل جانا بیحد خوش ہونا۔ خوشی مین بہت زیادہ ہنسنا (فسانہ عجائب) جانعالم کا یہ نقشا تھا چہرے پر بشاشت سے سُرخی باچھین تا بناگوش کھنچین۔

باچھا۔ (ہ) مذکر (ہندو) بچھڑا۔

باختر۔ (ف۔ بہ + اختر۔ اختر۔ آفتاب ماہتاب) ۱ اکثر بمعنی مشرق مستعمل ہے اور کہیں کہیں بمعنی مغرب بھی ہے۔

باد۔ (ف۔ ہوا۔ س مین وات) مونث۔ ہوا۔ (میر) آئی کنعان سے بادِ مصر ولے۔ نہ گئی تا بکلبہ یعقوب۔ باد آوَر۔ باد آورد۔ (ف) مونث ۱ خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام۔ قیصر نے یہ خزانہ کشتیون پر لدوا کر ایک جزیرے کو بھیجا تھا کشتیاں ہوا کے زور سے خسرو پرویز کے لشکر کے قریب پہنچ گئیں۔ خسرو نے کل خزانہ لیلیا اور باد آور نام رکھا (سحر) خرچ بالائی ملے جاتا ہے دستِ غیب سے گنج باد آورد ہے اپنے لئیکے لئے ۲ دوا کا نام۔ بادبان۔ (ف) مذکر۔ پال۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے یا ہوا کا رخ بدلنے کیواسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہین۔ بادبانِ اخضر (ف) کنایۃً آسمان۔ بادبانی جہاز۔ مذکر۔ وہ جہاز جو بادبان کے ذریعے سے چلتا ہے۔ بادبہار۔ بادبہاری (ف)۔ مونث ۱ موسم بہار کی ہوا ۲ (عموماً) ہوا۔ (داغ) چمن کوچہ جانان سے مری تربت پر۔ لاکے دو پھول ہی اسے بادبہاری رکھنا۔ بادبرین۔ (ف) وہ ہوا جو شمال سے چلے (عموماً) ہوا۔ بادپا۔ (ف۔ تیز قدم) صفت ۱ ہوا کیطرح تیز چلنے والا گھوڑا ۲ کنایۃً گھوڑا (محسن) پہنچے مرا بادپا ارم تک۔ پہنچادے مجھے ترے قدم تک۔ بادپیما۔ (ف۔ بیہودہ گو آدمی۔ بادہ گو) صفت۔ ہوا کیطرح تیز چلنے والا۔ گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ (گھوڑے کی تعریف مین رند) ۶ پہنچے ہے یہ بادپیما یاں سے واں اور واں سے یاں۔ بادِ تند (ف) صفت۔ تیز ہوا۔ طوفان۔ آندھی۔ بادخایہ۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہین۔ گھوڑے کے فوطے بڑھجانیکا مرض۔ بادِ خزان (ف) مونث۔ وہ ہوا جو پت جھڑ ہونیکے واسطے چلتی ہے۔ بادِ خنک۔ (ف) مونث ٹھنڈی ہوا۔ بادخوان۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) خوشامدی۔ بادخو

بادخُورہ - (ف) مذکر گنج - وہ بیماری جس سے گھوڑے کے بال گر جاتے ہیں -
بادرفتار - (ف) صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا - باد زن - (ف)
مذکر پنکھا - بادِ سُرخ - (ف) مونث - نام مرض کا - بادِ سَمُوم - مونث -
بہت گرم ہوا - لو - سموم - بادسنج - (ف) صفت (مجازاً) خام طبع -
بیفائدہ کام کرنیوالا - بیہودہ گو - بادسیر - (ف) صفت ۱ تیز گھوڑا - سریع
السیر گھوڑا ۲ مغرور شخص - بادِ شُرطہ - (ف - شُرطہ - نشان) مونث (جہاز
رانوں کی اصطلاح) وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے موافق ہو - یہ ہوا صرف اسلئے
اچھی سمجھی جاتی ہے کہ طوفان کے دور رہنیکی علامت ہے - بادِ صَبا (ف)
مونث ۱ صبح کے وقت کی گوشہ شمال و مشرق کی ہوا ۲ پُروا ہوا (عموماً)
ہوا - بادِ صَرصَر - (ف) - مونث تیز ہوا - (تسلیم) غیر ممکن ہے کہ ٹھہرے
بادِ صرصر مین چراغ - بادِ فتق - (ف) - مذکر - نام مرض کا جس سے خصیہ
بڑھ جاتا ہے - بادفر - (ف) - مونث - پھرکی - لڑکوں کے ایک کھلونے کا
نام جو کبھی کاغذ اور کبھی چمڑے سے بناتے ہین - بادفروش - (ف) صفت
باتونی - خوشامدی - جھوٹی خوشامد کرنیوالا - بھاٹ - شیخی خورا - (میر) مجھکو
دماغ وصف گل و یاسمن نہین - مین جُوں نسیم بادفروش چمن نہیں
بادِ فرنگ - مونث - آتشک - بادکش (ف) مذکر - لٹکانیوالا پنکھا جسکو
رسی لگا کر چلاتے ہین - بادگرد - (ف) - مذکر - بگولا - بونڈلا - بادِ مُراد -
(ف) - مونث - باد موافق (اسیر) المدد موقع مدد کا ہے یہ اے باد
مراد - ڈوبتی ہے اپنی کشتی ناخدا ملتا نہین - بادِ مُخالِف (ف) مونث -
وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو - طوفان - آندھی - (رشک) میری
کشتی کی تباہی بحر غم مین دیکھکر - شور ہے باد مخالف مین مبارک باد کا

بادِ مُوافق - (ف) مونث - وہ ہوا جو جہاز یا کشتی کے موافق ہو - بادنُما - (ف)
مذکر - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہوتا ہے - بادہوائی - (ف - بغیر اضافت)
۱ صفت - جھوٹا وعدہ - لغو - بیہودہ - ہزل - بے معنی ۲ ناکارہ نکما - (نسیم)
اک بادہوائی تو ڑکر پھول - کہنے لگے پھول پھول کر دُوں (داغ) اسکو تو
ہین یہی بادہوائی ہے جواب - خط کے پُرزے مری جانب وہ اُڑا دیتے ہین -

بادام - (ف) مذکر - ایک مشہور میوے کا نام ہے جو کابل کیطرف
سے آتا ہے - شعرا آنکھ سے تشبیہ دیتے ہین - (رند) بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر
اُس سے چشم چار - شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا - بادام لچھا - مذکر - ایک
قسم کی مٹھائی - بڑھیا کا کاتا - بادامچہ - مذکر - چاندی سونے تانبے یا پیتل
کا پتر جسکو صندوقچوں اور بند وقون کے کندے پر نصب کرتے ہین - بادامہ
(ف) - مذکر ۱ ایک قسم کا ریشمی کپڑا (امانت) جوڑ توڑ ایسے بھلا تمکو کہان آتے
تھے پستی گوٹ ۲ بادامے مین ٹکواتے تھے ۲ ریشم کا کویا ۳ وہ گدڑی جو مختلف
قسم کے کپڑون کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑون سے بنائی جاتی ہے - بادامی - (ف)
صفت ۱ ہلکا زرد ۲ مونث - ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جسمین زیور اور جواہرات
رکھتے ہیں ۳ مذکر - وہ خواجہ سرا جسکا عضو تناسل نہایت چھوٹا ہو ۴ صفت
بادام کے رنگ کا ۵ صفت - بادام کی قطع کا ۶ مونث - وہ رکابی جو بادام
رکھنے کی ہوتی ہے ۷ مذکر ایک قسم کا چاول - بادامی آنکھ - ا - مونث چھوٹی
آنکھ -

بادرنج - بادرنگ کا معرب -

بادرنجویہ - ف - مذکر - ۱ ایک قسم کی خوشبودار گھاس -
بلی لوٹن -

بادرنگ۔ (ف۔ مذکر) ایک قسم کا کبرا۔ ترنج۔
بادریسہ۔ (ف۔ وزاید ہے) مذکر۔ (مجازاً) وہ گول سوراخ دار لکڑی جو خیمے کی چوب پر رکھتے ہیں۔ پھرکی۔
بادشاہ۔ بادشہ۔ (ف یہ لفظ پادشاہ کا مُعَرَّب ہے۔ پاد بمعنی تخت شاہ بمعنی خداوند۔ یہ لفظ پائے فارسی سے صحیح ہے لیکن اسوجہ سے کہ پائے فارسی سے جُزو اول بمعنی ترنج ہے عموماً زبانوں پر بادشاد ہے بادشا بغیر ہائے ہوز بھی شعرائے کہا ہے۔ ؎ نہیں ہے قیصر وفغفور سے طمع اے داغ۔ بہت ہیں لطف وکرم اپنے بادشا کے مجھے۔ خدا دعا قافیے ہیں)۔ مذکر سلطان۔ تاج وتخت کا مالک۔ مالک۔ حاکم خود مختار (فقرہ) میں بھی اپنے جی کا بادشاہ ہون۔ اُستاد۔ بادشاہانہ۔ (ف) صفت۔ بادشاہون کیطرح کا۔ بادشاہون کا سا۔ امیرانہ۔ بادشاہت (ف) مونث۔ سلطنت۔ فارسیون نے عربی قاعدے سے بادشاہ کا اسم مصدر بنا لیا ہے بادشاہزادہ۔ مذکر۔ بادشاہ کا بیٹا۔ بادشاہزادی۔ مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ بادشاہی۔ صفت۔ شاہانہ۔ مونث۔ سلطنت۔ شعرائے بادشائی بغیر ہائے ہوز بھی کہا ہے۔ (رشک) ولایت نے اے رشک رتبہ بڑھایا۔ خدائی ہوئی بادشائی علی کی۔ اس غزل کے قافیے خدائی پائی وغیرہ ہیں۔ بادشاہی حکم مذکر سلطنت کا حکم۔ بادشاہی خرچ۔ مذکر۔ شاہانہ خرچ۔ امیرانہ خرچ فضول خرچ حیثیت سے بڑھکر خرچ۔ بادشاہی سند۔ مونث۔ شاہی فرمان۔ شاہی سرٹیفکٹ۔ بادشاہون اور دریاؤنکا پھیر کس نے پایا ہے۔ مثل۔ یعنی بادشاہونکا مافی الضمیر کسیکو معلوم نہیں ہوتا۔ بادشاہونکی باتین بادشاہی جانین۔ مثل۔ بڑون کی باتین بڑے ہی سمجھین ادنے آدمیون کو دخل دینے سے کیا مطلب۔

بادل۔ (بھاشا مین باد سنسکرت مین بارد)۔ وہ بھاپ جو ہلکی ہونے کے سبب سے ہوا پہ جاتی اور آفتاب کے عکس سے رنگ برنگ ٹکڑون مین نظر پڑتی ہے)۔ مذکر۔ ابر۔ ابر مُردہ۔ اسفنج۔ بادل آنا۔ لازم۔ بادل گھرنا گھٹا اوٹھنا (آتش) برق چمکی تو سر فراز کیا۔ ابر آیا تو مہربانی کی۔ بادل اٹھنا۔ بادل کا آسمان پر نمودار ہونا ؎ ابر جب اوٹھتا ہے اے ناسخ خیال برق مین۔ آگ برساتا ہون اپنے دیدۂ خونبار سے۔ بادل اُمنڈ کے آنا۔ یا اُمنڈنا۔ لازم۔ بہت جوش گھٹا آنا (شمس) مانند سرشک بادل اُمڈے جسطرح کہ جنگ کو دَل اُمڈے (فلق) غم فرقت سے دل جو گھبرایا۔ ابر مژگان تر اُمنڈ آیا۔ بادل اُمنڈ اُمنڈ کے آنا بھی کہتے ہین۔ بادل اُمنڈ گھمنڈ کے آنا۔ (عو)۔ بہت جوش سے بادل کا آنا (کا یا پلٹ وہ ابر سیہ کا اُمنڈ گھمنڈ کے آنا مور کا رنگیا ہوکنا عروس بہار کی سواری باد بہاری کا سمان دکھاتا ہے۔ بادل برسنا۔ پانی برسنا ؎ دیکھا اگر کہین محسن کی فغان وزاری نہ گرجتا کبھی ایسا نہ برستا بادل۔ بادل پھٹنا۔ بادل کے ٹکڑون کا تتر بتر ہونا۔ بادل کا دور ہو جانا (قدر) وہ پھٹ گیا ہے بادل وہ کھل گیا ہے سورج۔ وہ رخ چمک رہا ہے گیسوئے پرشکن مین۔ بادل پھیلنا۔ بادل گھرنا بادل چھانا (ظفر) کمی کریگا گر پھیلنے مین ابر سیاہ۔ ہم اپنی آہ سے اسمین دھوان بڑھا دینگے (نصیر) کیون نہ اب جلوۂ طاؤس کھائے مینا۔ ہر طرف ابر ہے اے بادہ پرستان پھیلا۔ بادل جھکنا۔ بادونکا بہت نیچا ہو جانا (قدر) بادل اکثر اسقدر جھک جھک پڑے۔ سر دے ٹکرا گئے ہین بیشتر۔ بادل جھوم کے آنا۔ ابر جو اُمنڈ کے آتا ہے اُسکی رفتار کو جھومنا کہتے ہین۔ ابر کا زور شور سے

چھانا (قدر) رُت ہی ہتھیائی کر کجلی بن ہے باغ بیل مست آئے کہ بادل جھوم کر - بادل جھوم جھوم کے آنا بھی کہتے ہین - بادل جھوم جھوم کے برسنا - بادل کا زور شور سے برسنا (اسیر) ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آکے دھوم کر - اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر - بادل چڑھنا - ابر کا بلند ہونا - گھٹا کا اُفق سے آگے بڑھنا - بادل چلنا - بادل کا حرکت کرنا - (محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل - برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل - بادل چھانا گھٹا کا گھرنا - ابر گھرنا (اسیر) چھایا ہے جو ابر سب جہان پر - قبضہ ہے زمین و آسمان پر - بادل کا آسمان پر گھر آنا - بادل کا آسمان پر پھیل جانا - بادل چھٹنا - ابر کا منتشر ہونا - آسمان کھُل جانا - (شمشاد) آپ چھٹ جائینگے دو روز مین غم کے بادل - بارش متصل لخت جگر ہونے دو - بادل دوڑنا - بادل کا بہت تیز چلنا (امانت) ابر دوڑا ہوا جاتا ہے خدا خیر کرے - آج بدلی نظر آتی ہے گھٹا ساون کی - بادل دیکھکر گھڑے پھوڑنا - امید بر آنیکی آثار پاکر نقصان کر بیٹھنا - بادل رُندھ رُندھ کے آنا - (عو) بادل کا گھر کے آنا - عورتین بولتی ہین جب بادل کا گھرنا گوارا ہو - بادل کا بھاگنا - ہوا کے زور سے بادل کا تیز جانا (مصحفی) ابر یون بھاگا ہوا جاتا ہے بالائے فلک - جسطرح فیل کوئی بھاگے تڑاکر زنجیر - بادل کا رونا - پانی برسنے کا کنایہ ہے (میر) ابھی جو ابر ادھر سے ہو گیا ہے ہماری خاک پر بھی رو گیا ہے - بادل کڑکنا - بادلونکے ٹکرانیکی آواز نکلنا - بادل کھلنا - بادل سے آسمان کا صاف ہونا (قدر) راتدن بادل ذرا کھُلتا نہین - باغ مین یکسان ہین اب آٹھون پہر - بادل کا ٹکڑا - پارۂ ابر (ریاض) کیا کیا خوشامدین ہین کہ پی لون بہار مین - بادل کے ٹکڑے سر پہ مرے چھائے جاتے ہین - بادل کی طرح گرجنا -

غصہ کرنا - غل مچانا - شور کرنا (حضات) غیرت بیگم اور بھی بے محابا ہو کر لگی بادل کیطرح گرجنے اور بجلی کیطرح کڑکنے - بادل گرجنا - بادلون کے ٹکرانے سے آواز ہونا (قدر) بہار آئی صدا طوطی کی ہے نقارخانہ مین ذرا بادل گرجنے مین سنو مورونکے شیون کو - بادل گھرنا یا گھر آنا - بادلون کا جمع ہونا (قدر) آتش لالہ طاؤس سے اُٹھا جو دھوان - ہوکے یکجا وہ بخارات گھر آیا بادل - اس جگہ بادل گھر کے آنا بھی کہتے ہین (اسیر) مکان یار دریا بنگیا ہے میرے رونے سے - یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہے - بادل مین تھگلی لگانا (عو) دشوار کام کر گزرنا (عالم) تھگلی بادل مین یہ لگائین گی - دیکھنا کیسے گل کھلائین گی - بادل مین ڈوب جانا - لازم - جب چاند بادل سے چھپ جاتا ہے تو کہتے ہین بادل مین ڈوب گیا -

بادلا - بادلہ - (ہ) - مذکر - سونے چاندی کے تار جو گوٹا ٹھپے اور کلابتون بٹنے مین کام آتے ہین ۲ زربفت - زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تارون سے بنا جاتا ہے (محسن) چرخ پر بادلا پھیلا ہے زمین پر مخمل - بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا - مثل - صورت بدلنے سے سیرت نہین بدلتی -

بادزہرہ - (ف) - مذکر - مُہرہ سانپ کا جو مارگزیدہ کے لئے تریاق ہے -

بادنجان - معرب باذنگان کا - مذکر - بینگن -

بادہ - (ف بروزن سادہ) مذکر - شراب (ناسخ) چشم حیران جام کو اُس چشم میگون نے کیا - بادہ گلرنگ بھی پانی سے پتلا ہو گیا - بادہ

پرتگالی۔ پرتگال کی شراب بہت مشہور ہے (میر) نگاہ چشم پر خشم بتان پرمت نظر رکھنا۔ ملا ہے زہراے دل اس شراب پرتگالی مین۔ بادہ پیما۔ بادہ خوار۔ بادہ کش۔ بادہ نوش۔ (ف)۔ صفت۔ شراب پینے کا خوگر۔ بادہ پرستی۔ بادہ پیمائی۔ مونث۔ میخواری۔ شرابخواری۔ بادۂ دوشینہ (ف) مونث۔ رات والی شراب (غالب) ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگین گے نکیرین۔ ہان منھ سے اگر بادہ دوشینہ کی بو آئے۔ بادۂ ریحانی۔ (ف) پھولون کی شراب۔ بادۂ سرجوش۔ (ف)۔ صفت صاف شراب جسمین تلچھٹ نہو۔ بادہ فرسا۔ (ف)۔ صفت۔ بادہ پیما۔ بادہ گسار۔ (ف) صفت بادہ خوار۔

بادھ۔ (ھ)۔ مذکر۔ ڈوری۔ رسّی۔

بادھا۔ (س۔ درد۔ تکلیف بادھنا۔ بڑھنا) (دہلی) افزونی بڑھوتری۔ رقم سوا۔

بادی۔ (ف) صفت ا۔ بار دنفاخ باد انگیز ۲ (ھ)۔ مونث۔ وجع مفاصل۔ بائی۔ گٹھیا۔ (دریاے صادقہ) جسطرح گھوڑا تھان پر بندھے بندھے ہڈی نکال لاتا بادی مین بھر جاتا ہے ۳ ف (بواسیر کی نسبت) صفت۔ خونی کا مقابل ۴ (ف)۔ مونث ہوا۔ سرد۔ برد ت اور ریاح پیدا کرنیوالا مادہ جسم پھلا دینے والا مادہ (مراۃ العروس) اصغری کے اس طرز ملاقات سے رفتہ رفتہ لڑکیونکا انبوہ کم ہوگیا بادی کیطرح چھٹ کر الگ ہوگئیں ۵ (ع)۔ شروع کرنیوالا۔ اول ہر شے کا۔ ظاہر ۶ (ھ وادی) شریر۔ بدذات۔ مدعی۔ نالشی۔ داد خواہ۔ بادی الراے (ع)۔ (بادی اسم فاعل بدایت (آغاز۔ اول) کا ہے جب الراے کیطرف مضاف ہوا توی پر ضمہ ثقیل تھا گرا دیا۔ ی اور لام مین اجتماع دو ساکنون کا ہوا ی محذوف ہوئی لیکن رسم الخط مین یہ ی باقی رہی اور اسکو مفتوح بولتے ہین)۔ ابتدائی فکر۔ سرسری راے۔ بادی النظر (ع) ا۔ ابتدائی نظر مین۔ دیکھتے ہی۔ سرسری نظر سے۔ بظاہر (فقرہ) بادی النظر مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کا انتظام حکام وقت کرتے ہیں مگر ہمارا کہنا یہ ہے کہ چھٹانک بھر انتظام حکام وقت کا قانون کرتا ہے تو من بھر قانون الٰہی بادی پن۔ (ھ)۔ مذکر نفخ پیدا کرنیکی استعداد (فقرہ) شکر سے دودھ کے بادی پن کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ بادی پھیلانا۔ (ثم) سستی اتارنا۔ انگڑائیان لینا۔ فساد برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ غل مچانا۔ بادی چور۔ مذکر۔ مشّاق چور۔ پکّا چور۔ دُزدِ کامل (داغ) ہے یہ بادخزان وہ بادی چور۔ نہین چھوڑا چمن مین تنکا تنک (یہ بادی فارسی نہین ہے مرہٹی ہے) بادی کا بدن۔ موٹا بدن۔ موٹا جسم۔ وہ مٹاپا جو بلغم کی زیادتی سے ہو

بادیان۔ (ف بہ اعلان نون) مونث۔ سونف۔

بادِیہ۔ (ف)۔ مذکر ا۔ تانبے کا بڑا پیالہ یا کٹورا۔ گہرا کٹورا (جانصاحب) جنگل مین گھومے بادیہ لاے نہ آج تک۔ کہتے تھے چلکے شہر مین لے دینگے جام ہم۔ مولف نفائس اللغات نے بادیان لکھا ہے یہ لفظ فارسی بادیہ کا مُہنّد ہے ترکی مین بڑے پیالے کو بادیہ کہتے ہین ۲ (ع) جنگل۔ بیابان۔ صحرا۔ بوادی جمع۔ بادیہ پیما۔ بادیہ گرد (ف) صفت جنگل مین پھرنے والا (رشک) وحشت مین جب سے نام ہمارا نکل گیا۔ جنگل سے قیس بادیہ پیما نکل گیا۔

باڈی گارڈ۔ (انگ)۔ تن کا محافظ۔ ا۔ مذکر۔ وہ سوار

جو بادشاہ یا راجہ یا کسی حاکم کی جان کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہین۔

باذل ۔ (ع) صفت۔ سخی۔ بخشنے والا۔

بار ۔ (انگ) ۱۔ وہ جگہ جہان وکلا کھڑے ہوکر موکلون کیطرف سے عدالت مین تقریر کرتے ہین ۲۔ بیرسٹرون وکیلون کی جماعت۔ بار اسوسی ایشن۔ (انگ) مونث وکیلون کی مجلس۔ بار روم (انگ) مذکر۔ وکیلون بارسٹرونکی نشست کا کمرہ۔ بار لائبریری۔ (انگ) مونث۔ وکیلون کا کتب خانہ۔

بارّ ۔ (ع۔ مہربان۔ نیکوکار۔ فرماں بردار۔ اسکی جمع۔ بَرَرَہ ہے) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔

بار ۔ (ہ) ۔ مونث ۱۔ عرصہ۔ دیر (میرحسن) اُسے فصل کرتے نہیں لگتی بار۔ نہو اُس سے مایوس امیدوار۔ اب فصحا اس جگہ نہین بولتے ۲۔ موقع۔ مرتبہ۔ نوبت۔ دفعہ (غالب) کچھ خریدا نہین ہے ابکی سال۔ کچھ بنایا نہین ہے ابکی بار ۳۔ (گھر کے ساتھ بطور تابع کے) اہل و عیال۔ لڑکے بالے (فقرہ) زید خبرگیری کیا کریگا اسکو اپنے گھر بار کی تو کچھ پروا نہیں۔

بار ۔ (ف) مذکر ۱۔ گرانی۔ وزن۔ بوجھ (ناسخ) سنا نہین کوئی اس بحر حسن سا نازک۔ کہ کان سے نہین اُٹھتا ہے بار مچھلی کا ۲۔ دخل۔ رسائی۔ اس معنی مین تذکیر و تانیث مین اختلاف ہے ترجیح تذکیر کو ہے۔ (رند) روز و شب خورشید دم رہتے ہین جگر مین مرے۔ بار تجھ تک غیرت رشک قمر ملتی نہین (ناظم) اُسکے در پر جو مجھکو بار ہوا۔ اپنے صدقے ہزار بار ہوا ۳۔ مرتبہ۔ شمار۔ نوبت (فقرہ) تم سے دس بار کہا مگر تم کب سنتے ہو۔ اسکی جمع بارہا بمعنی اکثر کئی بار۔ متعدد مرتبہ ہے۔ (میر) بارہا گور دل جھکا لایا۔ اب کی شرط وفا بجا لایا ۴۔ برسانیوالا جیسے ابر گوہربار چشم دریابار ۵۔ ناگوار۔ تکلیف دہ۔ غم و اندوہ کا سبب۔ (فسانہ عجائب) قلم مین برگ نکلتے ہین لکھنا بار ہوتا ہے ہاتھ پاؤن پھولے ہین ۶۔ (کنایۃً) حمل ۷۔ پھل (رشک) یہ راست ہے ترا آنا پھلا نہ مجھے اے سرو۔ نہال خشک تمنائے دل مین بار آیا ۸۔ کار کے ساتھ بطور تابع کے۔ وادعاطفہ زیادہ کرکے استعمال مین ہے۔ (فقرہ) کاروبار بگڑ گیا ۹۔ کسی چیز کی کثرت کی جگہ۔ جیسے جوئبار۔ زنگبار ۱۰۔ اجازت۔ لیسنس ۱۱۔ درخت کی جڑ۔ شاخ ۱۲۔ انسان اور حیوان کے پیٹ کا بچہ ۱۳۔ جلیل۔ بزرگ جیسے بار خدا (برق) اگر جا ہے یہ بات بار الٰہ رجاؤن مین دختر اسکا بیاہ ۱۴۔ باریدن کا امر ۱۵۔ (قانون) ذمہ داری قرض۔ (فقرہ) اس جائداد پر بہت بار ہے۔ بار آنا ۱۔ باری آنا موقع آنا (قلق) تمھاری بزم مین دیکھین کب اپنی بار آئے۔ جو اُٹھکے دو گئے پہلو سے او۔ چار آئے ۔ اب اس جگہ باری آنا بولتے ہیں ۲۔ پھل آنا۔ (قلق) نہال قامت دلکش مین انکی بار آئے۔ بار آور۔ (ف) صفت ۱۔ پھل لانیوالا پھل دار۔ (درختون کی نسبت) ۲۔ (عورتون کی نسبت) حاملہ۔ وضع حمل کرنیوالی ۳۔ نتیجہ خیز۔ بار آور ہونا۔ پھلنا۔ پھل لانا۔ (فقرہ) جب حنا بار آور ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے آدمی بکری بنکر لاکھون من بوٹ چر جاتے ہین۔ بار الٰہہ۔ بار الٰہا۔ (ف) اے بزرگ خدا۔ (صبا) بار الٰہا اپنا جوش عشق دے۔ قطرۂ ناچیز کو طوفان کر۔ بار بار کئی مرتبہ مکرر سہ کرر۔ گھڑی گھڑی۔ نوبت بہ نوبت۔ (امیر) جاتا تو

اسکے کوچے مین ہے بار بار دل۔ کھائے نہ چوٹ پاس کی امید وار دل
بار بٹا لینا۔ ذمہ داری مین شریک ہونا (رشک) پیچ و تاب غم گیسو مین
تن و جان ہین شریک۔ یار بار الم یار بٹا لیتے ہین۔ بار بٹائی۔ مونث
غلے کی مانڈنے سے بیشتر فصل کا بوجھون مین تقسیم کرنا۔ بار بُد۔ (ف۔ بار۔
دخل۔ رخصت۔ بُد۔ خداوند۔ لفظی معنی حاضر باش)۔ مذکر۔ ایک مطرب
کا نام جو خسرو پرویز کا مصاحب اور فن موسیقی مین اُستاد کامل تھا۔ وہ
ہر وقت بادشاہ کے پاس جا سکتا تھا۔ اسلئے باربُد نام ہوا (غالب) خامہ
میرا کہ وہ ہے باربُد بزم سخن۔ شاہ کی مدح مین یون نغمہ سرا ہوتا ہے۔ باربر۔
(ف) صفت۔ بوجھ اُٹھانیوالا۔ باربردار۔ (ف)۔ صفت ۱ بوجھ اٹھانیوالا
قُلی ۲ جانور جسپر بوجھ لادا جاتا ہے ۳ گاڑی جسپر اسباب لادا جاتا ہے۔ بار
برداری۔ مونث ۱ اسباب لیجانیکا سامان۔ وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے
ہین ۲ مزدوری ۳ سواری گاڑی چھکڑا ۴ گاڑی اونٹ وغیرہ کا کرایہ
۵ بوجھ اٹھانیکا کرایہ یا خرچ۔ باربرداری کے جانور۔ وہ جانور جنپر اسباب
لادا جاتا ہے۔ بار پانا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ (رشک) بایۂ طاقت
سے بار دل اٹھانا چاہیئے۔ یعنے بزم عاشقان مین بار پانا چاہیئے۔ بارِ
تردید۔ تردید کرنیکا بوجھ۔ جوابدہی کی ذمہ داری۔ بارِ ثبوت ۱ ثابت
کرنیکی ذمہ داری ۲ (قانون) جب کسی شخص کو کسی معاملہ کا ثابت کرنا
ایسا لازم ہوتا ہے کہ اگر وہ اُسکو نہ ثابت کر سکے تو وہ معاملہ اسکے خلاف
طے کیا جاے تو کہتے ہین کہ بار ثبوت اُس شخص کے ذمے تھا۔ بارِ ثبوت
منتقل کرنا۔ ثبوت کی ذمہ داری فریق ثانی پر ڈالنا۔ بار ثبوت منتقل
ہونا۔ لازم۔ بار جہازہ۔ مذکر۔ اسباب جو جہاز پر لادا جائے۔ بارِ خاص

مذکر۔ خاص اجازت ۲ دربارِ خاص۔ جج کا اجلاس۔ بارِ خاطر۔ (ف)
صفت۔ ناگوار۔ طبیعت کے خلاف۔ تکلیف دہ۔ اندوہ خاطر۔ بار خاطر
نہین یار شاطر ہون۔ مقولہ۔ یعنی سچا دوست ہون کوئی بات ایسی نہین
کرونگا جس سے ایذا ہو۔ بار خاطر ہونا۔ ناگوار ہونا (اسیر) طائر رنگ چمن
ہمکو بنایا ضعف نے۔ باغبان کیونکر ہون بار خاطر گلزار ہم۔ بار خانہ (ف)
مذکر۔ اٹالا۔ کاٹھ کباڑ۔ گھر کا اسباب۔ بارِ خدا۔ (ف) مذکر۔ خداوند تعالی
جسکے دربار مین ہر شخص ہر وقت دخل پا سکتا ہے۔ خدائے بزرگ ایزد
تعالی۔ بار الہ (داغ) ہم دہائی تری یا بار خدا دیتے ہین۔ بار خدایا۔
اے خدائے بزرگ (میر)۔ ع۔ یہ چاند کدھر بار خدایا نکل آیا۔ باردار
(ف)۔ صفت ۱ پھل لانیوالا۔ پھلا ہوا ۲ حاملہ عورت ۳ بوجھ سے
لدا ہوا۔ بھرا ہوا۔ باردانہ۔ (ف مین باردان ہے جسکے معنی ظروف
اور خورجی کے ہین) مذکر ۱ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ تھیلا ۲ اسباب
رکھنے اور باندھنے کا سامان ۳ فوج یا لشکر کے کھانے پینے کا سامان
۴ دکان کے متفرق برتن ۵ سوداگری اسباب کے خالی بکس۔
بیٹھن بورے وغیرہ ۶ باد رپہنچانے کا اسباب۔ بار دینا۔ جانے
دینا۔ دربار مین جانے دینا۔ اجازت دینا۔ (غالب) بعد یک عمر ورع
بار تو دیتا بارے۔ کاش رضوان ہی در یار کا دربان ہوتا۔ بارِ رہن
جب جایداد پر کوئی ایسا قرض ہوتا ہے جسکے عوض مین جائداد مستغرق
یا مکفول ہوتی ہے تو کہتے ہین کہ اس جائداد پر بارِ رہن ہے۔ بارِ عام
(ف) مذکر۔ دربار عام۔ عام اجازت۔ عام کچہری (اسیر) جب قیامت
مین اژدحام ہوا۔ ہم یہ سمجھے کہ بارِ عام ہوا۔ بارکش۔ (ف)۔ صفت

بوجھ لادنیوالا جانور ہو یا گاڑی - بارگاہ - بارگہہ (ف - بار - دخل - گاہ - کلمہ ظرفیت) مونث - دربار - اجلاس - کچہری - عدالت - محل شاہی - خیمۂ شاہی (امیر) تری فیقر دکھائین جو مرتبہ اپنا - نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہونکی - بار ملنا - رسائی ہونا (میر) مجلس مین اسکے بار نہ مجھکو ملی کبھو - دروازے ہی سے گرچہ بہت مین رہا لگا - بارگیر - (ف - بار - گھوڑا - گیر - صیغہ امر) مذکر ۱ وہ سوار جسکا ذاتی گھوڑا نہو ۲ بوجھ اُٹھانیوالا جانور ۳ سائیس اردو مین معانی بنمبر ۲ - ۳ مین مستعمل ہے - بارور - (ف) صفت پھل لانیوالا - صاحب اولاد (گلزار نسیم) اک ملک مین ایک صاحب فوج - رکھتا تھا محل مین بارور زوج ۲ نتیجہ خیز - کامیاب (فقرہ) الحمد للہ مری کوشش بارور ہوئی - باریاب (ف صفت - اجازت پانیوالا - درباری - حضوری حاصل کرنیوالا - داخل (ناسخ) شام کیا ہے میرے گھر مین باریاب - نور سے ہے ساشیہ دیوار صبح - باریابی - مونث - بارگاہ کا داخلہ - حضوری حاضری -

بارا - (ھ) مذکر ۱ وہ شخص جو آبپاشی کی غرض سے کنوین پر کھڑا ہوکر پانی سے بھرا ہوا چمڑے کا ڈول (موٹ یا چرس) لیتا ہے - اُس گیت کو بھی کہتے ہین جو وہ اُس وقت گاتا ہے ۲ جنتری مین تار کھینچنے کا فعل ۳ آبپاشی کے لئے کنوین سے پانی نکالنا ۴ وہ کھانا جو بوڑھے شخص کے فوت ہونے پر دیا جاتا ہے - کاج ۵ ہوا ۶ اہیرون کے دودھ دوہنے کے لوازم -

بارات - دیکھو برات -

بارادری - (ھ) - مونث - گرمی کے موسم مین رہنے کا مکان - دیکھو بارہ دری -

باران - (ف - بار - باریدن سے امر کا صیغہ - الف نون فاعلیت کا ہے) ۱ - مذکر - مینھ - موسم برسات ۲ اظہار کثرت کے واسطے (آتش) ابر نے ناحق مجھے گلگشت کی تکلیف دی - تیر باران ہو گیا بے یار باران باغ مین ۳ برستا ہو ابرسنے والا (آتش) برق وش یار کی فرقت مین ہوئے جب بیتاب - ابر باران کی طرح روکے کیا دل خالی - باران دیدہ (ف) صفت ۱ وہ جسپر مینھ پڑ چکا ہو جیسے کشتِ باران دیدہ ۲ (گرگ کے ساتھ - ذم کا پہلو لئے ہوئے) تجربہ کار (فقرہ) شیخصاحب ٹھہرے گرگ باران دیدہ وہ لڑکون کے پھانسے مین کب آتے ہین - بارانِ رحمت - مذکر - رحمت کا پانی بارش - مینھ (آتش) ع - ہین اگر اللہ سے باران رحمت مانگتا - باران کوٹ - مذکر - برساتی کوٹ - باران گیر - (ف) - مذکر - چھجا - بارانی (ف) مونث ۱ وہ زمین جو صرف آسمانی پانی سے سیراب ہوتی ہو ۲ ایک قسم کا کوٹ جس سے پانی بدن تک نہین پہنچتا - برساتی کوٹ (قدر) یہی ثابت ہو جاتا ہے ہوا پر ابر کا لکہ - چڑھے اُن پر جو کوئی اوڑھ کر بارش مین بارانی ۳ برسنے والا - بارانی زمین یا کھیت - وہ زمین جسکی زراعت برساتی مینھ سے ہوتی ہو -

باراہ - (ھ - س وراہ - خنزیر) ۱ گاؤن کے قریب کی زمین - (سؤر گاؤن کے قریب چرتا ہے) ۲ وشن کا تیسرا اوتار - یہ اوتار سؤر کے روپ مین ہوا تھا -

باربر - (انگ) مذکر حجام -

بارتنگ - (ف) - مونث - دوا کا نام (اسیر) شہید عشق
ہون کسکے دہان تنگ کا مین - بجائے سبزہ لحد پر جو بارتنگ لگی -

بارِد - (ع) - صفت - سرد - بَوارِد جمع -

بارِز - (ع) - صفت - آشکارا - ظاہر - بوارز جمع -

بارِش - (ف - س - درشا مینھ) - مونث - برسات - مینھ -
بارِش کا تار - مذکر - جھڑی - مینھ کا سلسلہ (محسن) راکھیان لیکے سلونون
کی برہمن نکلیں - تار بارش کا تو ٹوٹے کوئی ساعت کوئی پل -

بارَکَ اللہ - (ع خدا تجھکو برکت دے) بجائے سبحان اللہ
تعریف اور تعجب کے موقعون پر استعمال مین ہے (محسن) - ع - بارک اللہ
یہ گردن ہے کہ فوارہ نور -

بارَکَ اللہُ یومَ السَّبْتِ والخَمِیس - (ع) - سنیچر اور
جمعرات کا سفر مبارک ہے -

بارَک - (انگ) - مونث - ۱ فوج کے سپاہیون کے
مکانات ۲ چھاونی - بنگلے اور کوٹھیان جنمین فوجی لوگ رہتے ہین
(فقرہ) دور تک بارکین بنی ہوئی ہین - بارک یا بارگ ماسٹر (انگ) مذکر
فوجی مکانات کا محافظ -

بارِگاہ - بارگہ - دیکھو بار -

بارگی - (ف مین جب کسی لفظ کے آخر مین ہ ہوتی ہے
اور اس سے حاصل مصدر بناتے ہین تو ہ کو حذف کر کی "گی" آخر مین
بڑھا دیتے ہین جیسے بختہ سے بختگی ; اُردو مین عموماً اک کے ساتھ استعمال
مین ہے - (فقرہ) وہ تو اکبارگی بگبڑ گئے یعنی فوراً بگڑ گئے -

باربگیر - دیکھو بار -

بارنش - (انگ وارنش - عوام بارنش کہتے ہین صحیح وارنش ہی)
مونث - ٹک - روغن مرکب جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے -

بارُو - (ھ) مونث (عم) - ریت -

باروت - (ت) دیکھو بارود -

بارُود - (ف - لفظی معنی شورہ) مونث ایک مرکب سفوف جس
سے توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے اور آتشبازی بناتے ہین - بارود خانہ
(ف) مذکر ۱ وہ مقام جہان بارود بنتی ہے ۲ بارود جمع کرنیکا مقام - بارود
گولا - مذکر - سامان جنگی - باروت اڑنا - باروت کا آگ پکڑنا - (ناسخ)
ہے سوز عشق شہپر پرواز مرغ دل - باروت کب اُڑے رہے جبتک شرر
سے دور - بارود بنانا - بارود کا تیار کرنا - بارود کا دانہ - باروت کے
ذرے (شمشاد) خال ورخسار جبین پہ ہے محیط آتش حسن - حافظ اللہ
ہے باروت کے ان دانون کا - باروت مین آگ لگانا ۱ اصلی معنی میں ۲
مجازاً - اکبارگی اشتعال پیدا کر دینا (ناسخ) باروت مین لگا دے کوئی
آگ جسطرح - کرتے ہی عشق دل نرہا اختیار مین - باروت مین آگ
لگنا - لازم -

بارہ - (ف باخفائے ہائے ہوز) ۱ تعلق - باب - معاملہ - حق
شان (قدر) پہلے سُن یار کے بارے مین نہ کچھ کہہ اُٹھنا - پھر جو سمجھانا ہو اے
واعظ کامل سمجھا ۲ نوبت - دفعہ - (فقرہ) دوبارہ زندگی پائی -

بارہ - (ھ) - صفت ۱ عدد ۱۲ - بارھوں جمع ۔ اے رشک
انیس کا بلبل بستان مدح ہوں - جو بارھوں ہیں گلشن خیر البشر کے پھول

۲ اراضی گاؤن کے قریب یا ار دگرد کی - بارہ ابھرن سولہ سنگار - عورتون
کا پورا سنگار - بارہ ابھرن یعنی بارہ جگہ پہننے کے زیور - دیکھو ابھرن - سولہ سنگار
میہ ہین ۱ غسل کرنا ۲ تیل ملنا ۳ سر گوندھنا ۴ سر کو زیور سے آراستہ کرنا ۵
چندن بھرنا ۶ باس پہنا ۷ قشقہ کھینچنا ۸ کاجل لگانا ۹ گوشوارہ لٹکانا ۱۰ ناک
کا زیور یا موتی سے آراستہ کرنا ۱۱ گلے مین زیور پہننا ۱۲ پھولون یا موتیون کا
ہار گلے مین ڈالنا ۱۳ مہندی لگانا ۱۴ کمر بند کا جسمین گھنگرو ہوتے ہین کمر مین پہننا
۱۵ پاؤن کو زیور سے آراستہ کرنا ۱۶ پان کھانا - بارہ امام - حضرات ذیل سے
مراد ہوتی ہے ۱ حضرت علیؓ ۲ امام حسنؓ ۳ امام حسینؓ ۴ امام زین العابدینؓ
۵ امام محمد باقرؓ ۶ امام جعفر صادقؓ ۷ امام موسیٰ کاظمؓ ۸ امام علی موسیٰ رضاؓ
۹ امام محمد نقیؓ ۱۰ امام علی نقیؓ ۱۱ امام حسن عسکریؓ ۱۲ امام محمد مہدیؓ - بارہ
باٹ ۔ (ہ) - صفت (لغوی معنے بارہ راستے) ۱ متفرق - جدا جدا - منتشر -
پریشان - ضایع - بیکار - برباد - ویران - خراب - آوارہ - (ہونا کرنا کیساتھ)
ے دل اپنا غم دہر سے کر تو نہ اُچاٹ جسطرح کٹین روز مصیبت کے کاٹ
اے ذوق فلک آپ ہے بارہ حصے - سودا ہو نہ کیون زیر فلک بارہ باٹ
(فقرہ) باپ کے مرتے ہی سب لڑکے بارہ باٹ ہو گئے - بارہ برج - علم
نجوم کی اصطلاح مین ۱ حمل ۲ ثور ۳ جوزا ۴ سرطان ۵ اسد ۶ سنبلہ ۷
میزان ۸ عقرب ۹ قوس ۱۰ جدی ۱۱ دلو ۱۲ حوت - بارہ بارہ چوبیس کوس
زیادہ فاصلہ بتانے کیواسطے کہتے ہین یعنی دُور تک - بہت دور تک (حاجی
بغلول) اگر سائیس کا بارہ بارہ چوبیس کوس تیا نہین - بارہ بانی - (م)
صفت - (عو) ۱ خالص - کھرا - کامل - ماہر - بے عیب - بے نقص ۲ شرط
بارہ مینچے والی - (عو) ۱ سورنی خنزیر کی مادہ ۲ (مجازاً) تحقیر سے کثیر الاولاد

عورت کو کہتے ہین - بارہ برس پیچھے (بعد) کوڑے (گھورے) کے
دن پھرتے ہین - مثل - پریشانی اور مصیبت کا زمانہ ہمیشہ نہین رہتا -
مدت کے بعد کمتر اعلیٰ ہو جاتا ہے - بارہ برس دلی مین رہے ؛ ور بھاڑ ہی
جھونکا - مثل - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو عرصہ تک اچھی صحبت
مین رہکر بیوقوف بنا رہے یا کسی قسم کی ترقی نہ کرے یا اچھی جگہ رہکر کچھ
نہ سیکھے - بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو نہیں جاتی - مثل - عادت
بہت عرصے کے بعد چھوٹتی ہے - بارہ پتھر - چھاونی یا شہر کی وہ حدود
جنکو بارہ ستونون سے گھیرتے ہین - وہ نشانات جنکی حدود مین پاخانہ
پیشاب کرنے یا نجاست ڈالنے کی ممانعت ہوتی ہے - بارہ پتھر باہر کرنا
(دہلی) ابتراً یا چھاونی کی حد سے نکال دینا - شہر بدر کرنا - بارہ پنی توپ
مونث (دہلی) ۱ وہ توپ جسمین چھ سیر (بارہ پونڈ) کا گولہ ہوتا ہے ۲ مجازاً
نہایت فربہ اور موٹے آدمی کو کہتے ہیں - بارہ ٹوپی - مونث ۱ یورپ
کی قومون اور اُنکی طاقت سے مراد ہے چونکہ ٹوپیاں مختلف ہوتی ہیں لہذا بارہ
ٹوپی کہتے ہیں - بارہ کے قید کی کوئی اور خصوصیت عدد کے اعتبار سے نہین
ہے ۲ عقلمند اور ہوشیار آدمیونکی نسل - بارہ خانوادے - مذکر - فقرا کے
بارہ فرقے جو بارہ صوفیون کے نام سے مشہور ہیں ۱ قادریہ شیخ عبد القادر
جیلانی کے نام سے ۲ نقشبندیہ - خواجہ نقشبند کے نام سے ۳ صوفیہ - شیخ
صفی کے نام سے ۴ عبد الرودسیہ - شیخ عبد الرودس کے نام سے ۵ نوریہ -
شیخ ابو الحسن نوری کے نام سے ۶ شطاریہ - شیخ عبد اللہ شطاری کے نام
سے ۷ یوسفیہ - شیخ احمد یوسفی کے نام سے ۸ انصاریہ عبد اللہ انصاری
کے نام سے ۹ زاہدیہ - خواجہ بدر الدین زاہد کے نام سے ۱۰ قلندریہ محمد

قلندر کے نام سے ۱۱ خضرویہ - احمد خضروی کے نام سے ۱۲ حسینیہ - حضرت امام حسینؑ کے نام سے -

بارہ دری - مونث - بارہ دروازونکا ہوادار مکان جو اکثر دریا کے کنارے یا باغ مین بنا لیتے ہین لیکن اب بارہ سے کم دروازے والے مکان کو بھی کہتے ہین - بارہ سنگھا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا پہاڑی ہرن جسکے سینگ شاخ در شاخ بہت لمبے ہوتے ہین - بارہ ماسہ - (ھ) مذکر - بارہ ٹکڑونکا ہندی گیت جسمین عورت کی زبان سے بارہون مہینون کے فراق کا بیان کیا جاتا ہے - بارہ ماسی - صفت ۱ اُس درخت کی نسبت کہتے ہین جو سال بھر پھلے یا سرسبز رہے ۲ اُس قلی کی نسبت کہتے ہین جو مستقل طور پر ملازم رہے - بارہ مسالے - (یعنی زیرہ سفید ۲ زیرہ سیاہ ۳ پودینہ ۴ الاچی ۵ مرچ سیاہ ۶ سونف ۷ نمک ۸ دھنیا ۹ ہلدی ۱۰ ادرک ۱۱ اجوائن ۱۲ کلونجی) - مذکر جملہ سامان - کل ضروری چیزین - (کایاپلٹ) اندھیری بھی جھکی آتی ہے خستہ بھُربھُرے بھی ہو رہے تھے ماندگی کی بیڑیاں پاؤن مین جُدا پڑی تھیں غرض کہ بارہ مسالے اکٹھا تھے (الحقوق والفرائض) قرآن کی ترتیب کچھ اسطرح کی دلکش واقع ہوئی ہے کہ تنوع مضامین بارہ مسالے کی چاٹ کا مزا دیتا ہے - بارہ مقام - ایرانیونکی تقسیم کی مطابق موسیقی کے بارہ پردے (ذوق) مایل موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا - کبھی مین بارہ مقام اور کبھی چار دُرست - بارہ مہینے - کُل سال - سلسلہ وار ہمیشہ (سحر) کچھ مہینون پر نہین موقوف مژگان کی تری - رہتی ہے بارہ مہینے چشم تر خسخانے مین - بارہ مہینے بارہ برس ہوگئے - انتظار کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین (قدر)

ہجر کے بارہ مہینے ہوگئے بارہ برس - سخت گزرا ہے تمھارا انتظار اکی برس - بارہ مہینے تیس دن - ہر وقت ہر ساعت - ہمیشہ (رشک) خود غرض رہتے ہین تیرے گھر مین دس دن بیس دن ہم ترے وارفتہ ہین بارہ مہینے تیس دن - بارھوان - عو - عمر کا بارھوان سال - بارہ وفات - مذکر (عو) ۱ ربیع الاول ۲ ربیع الاول کی بارھوین تاریخ - بارھون پر تیرا - وہ کبوتر جسکی دُم سفید ہو اور بقیہ حصہ سبز سرخ زرد یا سیاہ ہو -

باری - (ع) مذکر - خدا تعالی کا نام - پیدا کرنیوالا - رب باری تعالی - خداے برتر خداے بزرگ - باری عزاسمہٗ (ع) خدا جسکا نام بزرگ اور بڑا ہے -

باری - (ھ) - مذکر ۱ وہ قوم جو پتّل بناتی ہے ۲ (ھ - ترہت مالنا - جلانا) وہ شخص جو مشعل دکھانیکا پیشہ کرتا ہے - مشعلچی ۳ مونث - باغیچہ ۴ (عم) بالی - بال ۵ سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی ۶ کان اور ناک مین پہننے کا زیور ۷ نوبت - موقع - وقت ۸ بخار کا دن - لرزے کا دن (محصنات) یہ بے دردی دیکھکر وہ بڑے گھر کی باری کو تپ لرزہ کی باری سے کم نہین سمجھتا تھا ۹ پہرا چوکی - باری بھرنا - اپنے اپنے وقت پر پہرا چوکی دینا (شرف) باریان حوریں بھریں آکر مجاور ہو ثواب گل نہین ممکن نہوں صحرا مین تربت ہو تو ہو - باری دار - مذکر - (عو) پہرے چوکی والا - امیرونکا چوکیدار (میر حسن) جہان تک کہ چوکی کے تھے باری دار - ہوا جو چلی سو گئے ایک بار - باری دارنی - مونث (عو) وہ عورت جو محلات مین چوکی پہرے کا کام کرتی ہے - باری کا بخار - وہ تپ جو ایک یا دو دن چھوڑکے آئے - باری باری - ہر ایک اپنے نمبر پر

(گلزار نسیم) باری باری سے جو پری ہے۔ راجہ اندر کی مجرئی ہے۔
باری سے۔ ایک ایک دن چھوڑ کر (رشک) باری سے رہتا ہے مرے
گھر میں وہ رشکِ حور۔ دوزخ میں ایک دن ہوں تو ایک دن بہشت
میں۔ باری کی تپ۔ مونث۔ وہ تپ جو ایک دن چھوڑ کر آئے۔

بارے۔ (ف) ۱۔ بالجملہ۔ الغرض لیکن۔ خیر ۲ سنتے ہیں
داغ کل وہ آئے تھے۔ بارے اب تو سلوک باہم ہے (قلق) دورِ آخر میں
مجھے جام دیا ساقی نے۔ بارے صد شکر کہ اب بھی میں تجھے یاد آیا (فقرہ)
بارے آپ بھی آ پہنچے۔

باریک۔ (ف) ۱۔ صفت ۱ مہین ۲ پتلا ۳ نازک ۴
لطیف ۵ مشکل ۶ خفیف۔ باریک آواز۔ مونث۔ مہین اور مدہم
آواز۔ باریک بات۔ مونث۔ نازک بات۔ لطیف بات۔ نکتہ۔ باریک
بیں۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ مُبصر۔ واقفکار۔ معاملے پر غور سے نظر
کرنیوالا۔ دقیقہ شناس۔ باریک خیال۔ صفت۔ نازک خیال۔ عالی
خیال۔ باریک کام۔ مذکر۔ نازک کام۔ مشکل کام۔ وہ کام جسکے
کرنے میں آنکھ پر زور پڑے۔ مہین کام۔ باریک نظر۔ صفت۔ باریک
بیں۔ بلند نظر۔ باریک میاں۔ (ف) صفت پتلی کمر والا۔

باریکا۔ (ف۔ یائے معروف) مذکر ۱ حاشیہ۔ کنارا ۲
مصوروں کا وہ قلم جس سے باریک خط کھینچتے ہیں۔ وہ باریک خط جو
جدول کے علاوہ صفحات کتاب کے کناروں پر ہوتا ہے (ناسخ)
وصفِ خط ہے کہیں دیواں میں کہیں وصفِ کمر۔ چاہیے جدول
زنگار میں اک باریکا۔ (رشک) دانت ہیں برّاق ریخو نبریہ پھبتی
خوب ہے۔ نیل کا گویا ہے باریکا بیاضِ شیر میں۔

باریکی۔ (ف)۔ مونث ۱۔ پتلا پن ۲ نکتہ۔ نزاکت۔ لطافت
موشگافی۔ دقت۔ باریکی نکالنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ اعتراض کرنا۔ خورد
گیری کرنا ۲ لطیف مضمون نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔ (دہلی) نکتہ چینی کرنا۔ نازک
باتیں نکالنا۔ باریکیاں چھٹنا۔ لازم (دہلی) لطافت نکلنا (داغ) بنتی ہیں
تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں چھٹتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں
باریکیاں نکالنا۔ باریکیاں چھانٹنا۔

باڑ۔ (ہ۔ دھار۔ احاطہ۔ جھاڑ بندی حاشیہ۔ سپاہیوں
کی قطار) ا۔ مونث (دہلی) لکھنؤ میں باڑھ بولتے ہیں۔ دیکھو باڑھ۔

باڑا۔ (ہ)۔ مذکر ۱ احاطہ۔ چار دیواری دایرہ ۲ کٹہرا ۳ دنگل
۴ میدان ۵ گورستان۔ تکیہ (شوق) کہاں لائی ہے واہ ری تقدیر۔
موا باڑے کا جسطرح سے فقیر ۶ خیرات جو ہندو شادی میں دیتے ہیں

باڑھ۔ (ہ۔ سیلاب۔ دریا کی طغیانی زیادتی) مونث (لکھنؤ)
۱ دھار۔ دمِ شمشیر (میر) مشکل آساں نہوئی تیرے گنہگار ونکی حیف
منھ موڑ گئی باڑھ بھی تلوار ونکی ۲ آڑ۔ کانٹوں کی روک۔ حد۔ کنارہ۔
حاشیہ۔ (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں
کنارے پر جی ٹھہرے ہونگے باڑھیں ہیں ہزارے کی ۳ مہرہ۔ زد۔ سامنے
آگے (فقرہ) تمنے ہم ہی کو باڑھ پر رکھا ۴ فوجی سپاہیوں کی صف۔ (فقرہ)
ایک گراب میں باڑھ کی باڑھ ٹوٹ گئی ۵ کھیت کی وہ احاطہ بندی
جو کانٹوں سے کردیتے ہیں ۶ درختوں کی قطار (داغ) ہمراہ غیر تھے وہ
درختوں کی باڑ میں۔ ہم دیکھتے رہے دمِ گلگشت آڑ میں ۷ بوچھار۔ کئی بندوقوں

باڑہ	باڑھ

باڑ پونکاک ساتھ فیر (فقرہ) اک باڑہ میں ہزاروں لوٹ گئے ۵ پیار
سے جھڑکی کبھی دے بیٹھتے تھے وہ ہمیں - اے ظفر یہ گالیوں کی باڑ سی جھڑتی
نہ تھی ۶ سیلاب - دریا کی طغیانی - چڑھاؤ (بحر) باڑھ پر اُسدن سے
ہے دریائے حسن اُس تُرک کا پنجہ جس روز سے زیب کمر ہونے لگا
۹ شربت اور چاول ملا کر اندرسہ (ایک قسم کی مٹھائی) بناتے ہیں اس
مرکب کو باڑھ کہتے ہیں ۱۰ درازی قد - نمو - بالیدگی (تسلیم) کل جو فتنہ تھا
قیامت آج ہے - دیدنی ہے باڑھ قد یار کی - باڑھ اُترنا - باڑھ
جاتی رہنا - باڑہ اُڑانا - قطار باندھکر فیر کرنا - کئی بندوقیں ایک ساتھ
چلانا - فیر کرنا - باڑہ باندھنا - کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا - روک
لگانا - حدبندی کرنا - باڑہ پر آنا [۱] زد پر آنا [۲] نمو ہونا (صبا) کٹ گئے مارے
خجالت کے جوانان چمن - باڑھ پر قد جو ترا اے ستم ایجاد آیا - باڑہ پڑنا -
بوچھار پڑنا - گولیوں کی بوچھار ہونا (داغ) پڑے ہیں چھید فلک میں نہیں
ہیں یہ اختر - پڑی ہے باڑھ کوئی دل جلوں کے نالوں کی -
باڑہ پر چڑھانا [۱] دھار تیز کرنا [۲] آمادہ کرنا - مستعد کرنا - اشتعال
دینا - اکسانا - غیرت دلانا [۳] طبیعت کو تیز کرنا [۴] دم میں لانا - باڑھ
پر چڑھنا [۱] دھار تیز ہونا [۲] آمادہ ہونا [۳] طبیعت کا تیز ہونا [۴] دم میں
آنا - فریب میں آنا - باڑہ پر رکھنا - زد پر رکھنا نشانے پر رکھنا [۲] اشتعال
دینا - تیز کرنا (قدر) ہنر نے چھینٹے دئے ہر سرو کو - سرو نے نرگس کو رکھا باڑھ
پر - باڑھ پر ہونا - ترقی پر ہونا سیلاب ہونا - (امیر) پانی ترے چھُری کا ہے
یوں ہی جو باڑہ پر - دریا بہیں گے دشت میں خون شکار کے [۲] نمو پر
ہونا - باڑہ تیز کرنا - دھار تیز کرنا - باڑھ تیز ہونا - لازم - باڑھ جاتی

رہنا - دہار کا بگڑ جانا - خراب ہونا - باڑھ جھاڑنا - (دہلی) باڑھ اُڑانا
باڑھ چڑھانا [۱] دھار تیز کرنا [۲] آمادہ کرنا - اشتعال دینا - دھمکی دینا -
باڑہ چڑھنا - لازم - دھار تیز ہونا (داغ) جنگاہ سُرگین تھی ہو گئی وہ
شُرگین - باڑھ چڑھکر آب اُتری ہے تری تلوار کی - باڑھ چلانا -
باڑھ مارنا - باڑھ چلنا - لازم - بندوقوں یا توپوں کا ایک ساتھ سر
ہونا (داغ) گرجتا ہے جو بادل کہتے ہیں مست - یہ چلتی ہے فلک
پر باڑہ کیسی - باڑھ چھوڑنا - کئی توپوں بندوقوں کا ایک ساتھ چلانا
باڑھ چھٹنا - لازم - باڑھ داغنا - کئی توپوں بندوقوں یا پٹاخوں کا
ایک ساتھ چھوڑنا - باڑھ دردری ہونا - جب تلوار چاقو چھُری
کو پتھر اینٹ یا کسی سخت چیز پر رگڑا جائے تو باڑھ بلکہ پھل پر بھی رگڑ سے
لکیریں اور کچھ نشان پڑ جاتے ہیں یعنی دھار صاف اور چکنی نہیں رہتی
ہے ایسی دھار کو دردری کہتے ہیں - ایسی باڑھ میں کاٹنے کی قابلیت
زیادہ ہو جاتی ہے (صبا) وہ سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہوا ے
تُرک - چٹالے سنگ ذرا باڑھ دردری ہو جائے - باڑھ دلانا -
اشتعال دینا - بڑھاوا دینا (رشک) دریا کو وہ سفاک کر باڑھ دلائے
بن جائیں اُسیدن سپر و تیغ بھنور موج - باڑہ دینا - کسی کام پر آمادہ
کرنا - اشتعال دینا - (آتش) کب اشارہ نہیں آنکھوں کو وہ پلکیں کرتیں
باڑہ دیتے نہیں ترکوں کو یہ خنجر کس دن - باڑھ رکھوانا - متعدی المتعدی
باڑھ رکھنا - باڑھ چڑھانا - باڑھ تیز کرنا (امیر) باڑھ رکھی ہے اُس
نے خنجر پر - ہائے اسوقت مجھ میں دم نہوا - باڑھ کاٹے نام تلوار کا مثل
سپاہی لڑتے ہیں اور فتح سردار کی کہلاتی ہے - کام کوئی کرے نام

کسیکا ہو۔ (اسیر) شہرہ سرمے سے ہوا تیغ نگاہ یار کا۔ ہے مثل یہ سچ باڑہ کا بٹے نام ہو تلوار کا۔ باڑہ کا ڈورا۔ مذکر۔ خط شمشیر۔ وہ خفیف نشان جو تلوار کی دھار سے پڑ جاتا ہے (قلق) انھیں پروا نہیں ہے کچھ نہو گر باڑہ کا ڈورا۔ کہ ڈورے ڈالتے ہین یار کی ہم تیغ عریان پر۔ باڑہ کر جانا چھری۔ تلوار۔ چاقو۔ یا اور کسی دھار دار آلے کا دندانہ دار ہو جانا جب دھار آری کی صورت دندانہ دار ہو جائے تو ایسی دھار کو کہتے ہین کہ ساری دھار کر گئی (داغ) پھر ہے مرا کا ابھی قاتل تلوار کی باڑھ اکر نہ جائے۔ باڑھ کر جانا۔ دھار کا خراب ہو جانا۔ باڑھ مارنا۔ باڑھ اڑانا۔ چند شخصون کا ایک ساتھ بندوق مارنا (داغ) جا پڑی ہے نگہہ شوق رخ قاتل پر۔ باڑھ مارے صف مژگان نہ ہمارے دل پر۔ باڑھ مڑنا۔ باڑھ کا پھر جانا۔ باڑھیا۔ باڑیا۔ (ہ) مذکر۔ دھار رکھنے والا۔

باڑی۔ (ہ)۔ مونث۔ ۱ کھیتی زراعت ۲ جائے سکونت ۳ باغ۔ وہ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگاتے ہین ۴ روئی کا کھیت کپاس۔

باز۔ (ف) ۱ باختن کا امر جب یہ لفظ کسی اسم کے آخر مین آتا ہے تو اُسکو اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے پتنگ باز۔ شطرنج باز ۲ (ع) مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔ شکرا ۳ (ف) پھر۔ مکرر۔ بار دیگر ۴ (ف) واپسی (ذوق) بازگشت اپنی ہے یون جانب قسام ازل۔ جیسے ساقی کیطرف بازپس جام شراب ان معنون مین اب متروک ہے۔ باز آمدم بر سر مطلب۔ (ف)۔ مین پھر اصل مطلب پر آیا۔ جب تمہید بیان کر کے اصل معاملے کو کہنا چاہتے ہین یہ فقرہ بولتے ہین یعنی تمہید ختم ہوئی اصل مقصود اب بیان ہوتا ہے۔ (اودھ پنچ) یہ جملہ معترضہ تھا باز آمدم بر سر مطلب باز آنا۔ ۱ ہاتھ اٹھانا چھوڑ دینا۔ دست بردار ہونا (داغ) اے چشم یار دیکھ تغافل سے باز آ۔ دل ٹوٹ جائے گا کسی امیدوار کا ۲ احتراز کرنا۔ پرہیز کرنا۔ توبہ کرنا (مومن) گو وصف ہے یؤمنون بالغیب۔ پر بندہ تو اس سے باز آیا ۳ کسی فعل سے بیزار ہو [illegible] جگہ۔ (سحر) ہچکیان ضعف مین آتی ہین تو دم گھٹتا ہے۔ باز آئے نہ کرین بہر خدا یاد ہمیں۔ بازپرس۔ (ف)۔ مونث۔ محاسبہ جوابدہی۔ مواخذہ۔ پوچھ گچھ۔ تحقیقات [illegible] ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تم سے بازپرس ضرور ہوگی۔ بازپس۔ بازپسین۔ [illegible] پیچھے ہٹنے والا) صفت۔ آخری وقت (میر) [illegible] رخسار دم بازپس آیا جب حسن تر یا ہمکو تو دیدار دکھایا۔ بازخواست (ف) مونث۔ مطالبہ۔ واپس مانگنا۔ دی ہوئی چیز کا پھیر مانگنا۔ باز خواہ۔ (ف)۔ صفت۔ جواب طلب کرنیوالا۔ [illegible] کرنیوالا۔ (میر) ساتھ ہون اک بیکسی کے منزل ہستی سے بیچ۔ باز خواہ خون ہے میرا کون اس بستی کے بیچ۔ باز دعوی۔ مذکر۔ [illegible] کا [illegible] دعوے سے دست بردار ہونا۔ دعوے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) مدعی نے باز دعوی دیدیا۔ باز دہی۔ (ف)۔ مونث۔ واپسی۔ واپس دینا۔ باز دید۔ (ف)۔ ۱۔ اگر زید خالد سے ملنے آئے اور پھر خالد زید سے ملنے جائے تو خالد کا آنا باز دید ہے۔ باز رکھنا۔ [illegible] کرنا روکنا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔ باز رہنا۔ لازم۔ ۱ بیجا خوہ سے رکنا ٹھہرنا۔ عادت چھوڑنا۔ ترک جانا (فقرہ) چاہیے کہ [illegible] تون

باز

سے باز رہنے والے نہین ۲ کھلا رہنا۔ (طلسم الفت) باز رہتا تھا باب
فیض وکرم اُسکے درکا گدا تھا اک عالم۔ باز کی آنکھین سینا شکاری
باز کی آنکھین سی دیا کرتے ہین جب اُسکے ذریعے سے شکار کرنا ہوتا
ہے ٹانکے توڑ دیتے ہین تاکہ شکار پر حملہ کرے۔ بازگشت۔(ف)۔
مونث واپسی۔مراجعت۔ پیچھے ہٹنا۔پھر کر آنا۔ (میر حسن) موئے
پر نہین اُس سے رفت و گزشت۔ اُسکی طرف سب کی ہے بازگشت
بازیافت (ف۔خرید کرنا) مونث ۱ کسی گم شدہ چیز کی دستیابی۔
پھر ملنا (فقرہ) کچھ اُلٹا دے ولا کر تھانے مین لکھوانا پڑا کہ مال مسروقہ
بازیافت ہوگیا ۲ منتقل شدہ زمین کا ضبط کر لینا۔

بازار[۱] (ف۔ آبا۔ شوربا + زار یہ لفظ ابازار تھا
یعنی شوربا بکنے کی جگہ۔کثرت استعمال سے ہر خرید و فروخت کی
جگہ کو کہنے لگے)۔ مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہہ۔(برق) مین وہ
دیوانہ ہون ہر ذال رہی جیتے جی۔ مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھلا ۲ بکری۔خرید و فروخت۔ جیسے بازار گرم ہے ۳ بھاؤ۔نرخ
جیسے بازار اتر گیا ۴ مجمع عام کی جگہ۔ دیکھو بازار کرنا۔ بازار لگانا۔
(اشرف) سودائیون کی بھیڑ کوئی دم نہ کم ہوئی۔ ہر وقت گھر مین
یار کے بازار ہی رہا۔ بازار اتر جانا۔نرخ گھٹ جانا۔ بازار اُٹھ
جانا ۔لازم۔ بازار بند ہو جانا ۔ بازار اُسکا جو لیکے دے۔مثل معاملے
کا صاف رکھنا اعتبار کا باعث ہوتا ہے۔اعتبار اُسی شخص کا ہوتا ہے

بازار

جو قرض ادا کرے ۔بازار بٹنا۔مذکر دستوری۔کٹوتی۔ بازار بڑھنا۔بازار بڑھجانا
لازم۔بازار کا اُٹھ جانا۔ (تلق) کشت خون کے خوف سے بازار سارا بڑھ
گیا ۲ نرخ بڑھجانا قیمت بڑھجانا۔ بازار بنانا۔متعدی۔مسلسل دوکانین
بنانا۔ بازار بند ہونا۔لازم۔ بازار کی دکانونکا بند ہونا۔ بازار بیٹھک۔
(عم)۔ بازار مین بیٹھنے کا ٹکس۔ تہ بازاری۔ بازار تیز ہونا۔لازم۔
گران ہونا۔ نرخ تیز ہونا۔(معروف) مانگتے ہین ابروئے خمدار کی قیمت
مین سر۔ ہے دیارِ حسن مین تلوار کا بازار تیز۔ بازار ٹھنڈا کرنا۔متعدی۔
بازار ٹھنڈا ہونا۔ لازم۔ بازار سرد ہونا ۵ ظفر لکھون غزل اک اور
تبدیل قوافی مین۔کتا ہو جائے اب بازار بابِ سخن ٹھنڈا۔ بازار
چڑھنا۔ لازم نرخ گران ہو جانا۔ بازار چمکنا۔ دیکھو بازار گرم ہونا۔ بازار
دکھانا۔متعدی۔ عو۔کسی چیز کو بیچنے کے واسطے بازار لیجانا۔ بیچ ڈالن
(جانصاحب) مصری ہوئی خواہان زلیخا سے زیادہ۔ یوسف کیطرح تم نے
بازار دکھاؤ۔ بازار دیکھنا۔لازم بازار مین سودا مول لینے جانا ۵
عام کی سیر کیجئے آتش ملے گا یار۔ یوسف جو چاہین آپ تو بازار دیکھئے
۲ بازار مین تلاش کر۔۔ بازار سرد کرنا۔متعدی بیرونق کرنا۔ (ناسخ) بازار
سرد سارے حسینون کا کردیا۔ تیرے حضور سنگ صنم مین شرر نہین۔
بازار سرد ہونا۔لازم۔ بیرونق ہونا (رشک) اسقدر ہے سرد بازارِ سخن
اسوقت مین۔ جلکے کتا ہون کہ ایجاد دہن بیکار ہے ۲ خرید و فروخت
مین کمی ہونا۔ بازار کا بھاؤ۔ بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ

[۱] بازار اور ہاٹ کا فرق جو مستقل خرید و فروخت کی جگہ ہوتی ہے اسکو بازار کہتے ہین اور جو کبھی کبھی ہو اسکو "ہاٹ"

۲ واجبی قیمت ٹھیک قیمت ۔بازار کا چلن۔ بازار کا رواج۔
بازار کا دستور۔ بازار کا سد ہونا۔ لازم۔ بازار سرد ہونا (میر) کیا تشویش
نے مدت سے ناچار۔ ہوا کاسد سخنگوئی کا بازار۔ بازار کا سودا۔ وہ مال
جو بازار مین فروخت ہوتا ہے۔ (ناسخ) تیرے رستے سے جو گزرا اسے
پری مجنوں ہوا۔ داغ سودا ہے فقط سودا ترے بازار کا۔ بازار کا
گز۔ صفت۔ وہ شخص جو مارا مارا پھرے۔ بازار کرنا۔ عام کر دینا (اسیر)
قیس و وامق کو مرے ساتھ گرفتار نہ کر۔ اے جنون خانۂ زنجیر کو بازار
نہ کر۔ بازار کھلنا۔ دکانین کھلنا (آتش) یوسف کی اک دکان میں نہ تونے
تلاش کی۔ بازار کون کون سے اسے بجنبر کھلے۔ بازار کا مول۔ بازاری
قیمت (میر) مول ہے بازار کا ہستی کے یہ۔ دل کے خریدار ہوا چاہیے
بازار کی آواز۔ وہ آواز جو سودا بیچنے والے لگاتے ہین۔ بازار کے
بھاؤ بٹنا۔ لازم خوب بٹنا۔ اسطرح بٹنا کہ سبکو خبر ہو جائے۔ بازار کی
گالی۔ عام بات۔ (داغ) خدا جانے کہا کسکو ستمگر راہ چلتون نے۔ خفا
کیون ہو کوئی بازار کی گالی بھی گالی ہے۔ بازار کی گالی کسکی۔ جو پھر کے
دیکھے اُسکی۔ بازار کی گالی جسنے سُنی اُسپر پڑی۔ ۱۔ مثل۔ جو کسی عام الزام
یا طعن کا جواب دیگا ظاہر ہو جائیگا کہ وہ الزام یا طعن اُسی جواب دینے
والی کی نسبت تھا۔ بازار کی مٹھائی۔ مونث کنایۃً ۱ وہ چیز جو ہر شخص
اپنے استعمال مین لا سکے ۲ (مجازاً) کسبی۔ بازار گرم ہونا۔ لازم ۱ خوب
خرید و فروخت ہونا۔ بازار مین بکثرت مال کی مانگ ہونا ۲ بازار مین
چہل پہل ہونا۔ کسی چیز کا زور ہونا۔ غلبہ ہونا (توبۃ النصوح) ایک
بازار سوت تو البتہ گرم تھا ورنہ جدھر جاؤ سناٹا (سحر) سنتے ہین آجکل

ہے بازار گرم انکا۔ ہم مول لینگے قصہ ناحق فساد کرکے۔ بازار گرنا ۱
بھاؤ کم ہو جانا۔ نرخ گھٹنا ۲ بیوقعت ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ بازار
لگانا ۱ دکانین کھولنا ۲ چیزونکا پھیلانا۔ بے ترتیب رکھنا ۳ بھیڑ کرنا۔
بازار لگنا۔ لازم ۱ دکانین کھلنا ۲ بھیڑ ہونا (مومن) گو کسیکا ہے خریدار
نہین پر ظالم۔ سرفروشون کا ترے کوچے مین بازار لگا۔ بازار مین آگ
لگنا۔ (عو) غلہ گران ہو جانا۔ بازار مین آنا۔ فروخت کے واسطے آنا
(غالب) غارتگر ناموس نہو گر ہوس زر۔ کیون شاہد گل باغ سے
بازار مین آئے۔ بازار مین بیچ لینا ۱ کنایہ ہے بیحد متقی شریر ہونیکا
(فقرہ) اجی وہ تو ایسا جالیا ہے کہ تم ایسون کو بازار مین بیچ لے۔ بازار
مین سر منڈا گھر نہ کہنا۔ مثل۔ بات مشہور ہو گئی چھپانے سے کیا فائدہ۔
بازار ناپنا۔ بازار ناپتے پھرنا۔ (دہلی) مارے مارے پھرنا۔ آوارہ پھرنا
ناحق بازار کے چکر لگانا۔ واہی تباہی پھرنا۔ بازارو۔ صفت۔ وہ چیز
جو جلد بک جائے۔ بازار کی بکری کی چیز ۲ معمولی وضع کی چیز۔ صرف
نمایش کی چیز۔ بازاری۔ (ف) ۔صفت بازار کا ۲ عام۔ معمولی۔ غیر معتبر
(رند میرے دلدار کو یوسف سے بھلا کیا نسبت۔ خانگی ہے مرا محبوب
وہ بازاری ہے ۲ رائج الوقت ۳ بازار کے بیٹھنے والے۔ شہدے۔ عوام
(فسانۂ عجائب) لکھنؤ کے جیسے بازاری ہین کسی شہر کے ایسے ہفت ہزاری
ہین۔ بازاری آدمی۔ عوام (ناسخ) ع۔ گفتگو کون کرے مردم بازاری
سے۔ بازاری بات۔ گپ۔ افواہ۔ بازاری خبر۔ مونث۔ افواہ۔ بازاری
عورت۔ مونث۔ عام عورت۔ کسبی۔ بیسوا۔ رنڈی۔ بازاری قیمت
مونث۔ عام بھاؤ۔ عام نرخ۔ معمولی شرح۔ بازاری گپ۔ مونث

نا قابل اعتبار بات۔ عام افواہ۔ بازاری بات۔

بازرگان۔ (ف) بفتح رائے معجمہ مخفف بازارگان کا ہے (بضم رائے معجمہ غلط ہے) مذکر۔ سوداگر۔ بازار مین لین دین کرنیوالا۔ یہ لفظ بازارہ کی جمع ہے لیکن بطور مفرد مستعمل ہے۔

بازِندگی۔ (ف)۔ مونث۔ مکاری۔ حیلہ گری۔

بازِندہ۔ (ف) صفت۔ کھلاڑی۔ کھیلنے والا ۲ ایک قسم کا کبوتر۔

بازُو۔ (ف) مذکر ۱ کہنی سے شانے تک جسم انسان کا حصّہ ۲ ڈنڈ ۳ پرندون کے جسم کا وہ حصّہ جسمین شہپر ہوتے ہین ۴ (مجازاً)۔ قوت سہارا۔ دیکھو بازو ٹوٹنا ۵ ثانی۔ مقابل۔ جواب۔ دوسرا۔ برابر کا ۶ میمنہ میسرہ۔ دائیں بائیں کی فوج ۷ دروازے کے دونون طرف کی لکڑیان (رشک) اُس سہی قد کا نہ پہنچا پاؤن جس دروازے پر۔ گھٹ کے دو دو ہاتھ کا ایک ایک بازو ہوگیا ۸ دوست ۹ ساتھی مددگار ۱۰ جوڑ۔ وہ شخص جو مرثیہ خوان کے ساتھ آواز ملاتا ہے ؎ مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے اے داغ۔ انکی مجلس مین مگر کوئی بھی بازو نہ ہوا ۱۱ بازوبند ۱۲ انگیا کے وہ حصے جو دونون پہلودن کو چھپاتے ہین (جانصاحب) الہی کوڑھ ٹپکے ایسی منلانی کے ہاتھون مین۔ کتر کے کردیا غارت مری انگیا کے بازو کو۔ بازوبند۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو عورتین ہاتھ پر باندھتی ہین۔ بازو پھڑکنا۔ ا۔ لازم۔ دوست سے ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (جرات) الہی خیر کیجیو آج پھر بازو پھڑکتا ہے۔ ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے۔ بازو تولنا ۱ اڑنے پر مستعد ہونیکی جگہ کہتے ہین (رشاد) صیاد کو یہ ضد ہے کہ اُڑنے کا ذکر کیا تولا جو بازوون کو وہین پر کتر گیا ۲ (مزاح سے) آمادہ ہونا۔ بازو ٹوٹنا لازم ۱ اصلی معنی مین ۲ قوت جاتی رہنا (توبۃ النصوح) کلیم کی موت ایسی بھاری موت تھی کہ مان باپ تو دونون گویا اُسکے ساتھ زندہ درگور ہوگئے بھائیون کا بازو ٹوٹ گیا۔ بازو دینا ۱ (دہلی) مدد دینا مدد کرنا۔ بازو رہجانا۔ لازم۔ بازو کا تھک جانا۔ بیکار ہوجانا۔ (داغ) یہ سخت جاں تو قتل سے ناشاد رہگیا۔ خنجر چلا تو بازوِ جلاد رہگیا۔ بازو کی مچھلی۔ بازو کے اندر کا گوشت جو کسیقدر ابھرا ہوا ہوتا ہے (ناسخ)۔ بیقراری کا ہون پتلا اشک ہے اے بحر حسن۔ کیون نہ ہر بازو کی مچھلی ماہی بے آب ہو۔

بازی۔ (ف) مونث ۱ کھیل۔ کرتب۔ تماشا ۲ شرط ۳ کابلی کبوتر کا گرہ کرنا ۴ داؤن ۵ زرشرط ۶ فریب دھوکا ۷ غلبہ جیت ۸ گنجفے یا تاش کے پتے ۹ گنجفے۔ شطرنج وغیرہ کا کھیل۔ بازی آنا لازم ۱ کھیل سے واقف ہونا ۲ گنجفے یا تاش کے اچھے اوراق کا بانٹ مین ملنا۔ بازی اٹھنا۔ لازم۔ کھیل ختم ہونا (ظفر) درکار اجل کی دست درازی ذری سے ہے۔ اٹھنے مین عمر کی رہی بازی فری سی ہے۔ بازی اڑنا۔ لازم۔ کھیل مین طوالت ہونا (رویائے صادقہ) وہ بیچارے اپنی طرف سے بہتیری جلدی کرتے تھے مگر بازی پر تو کسی کا بس نہین چلتا اڑی تو اڑی۔ بازی بازی بارِیش بابا ہم بازی۔ (فارسی مین۔ بازی بازی۔ کے معنی بے پروائی سے کام کرنا) مثل جب کوئی چھوٹا اپنے بڑے سے الجھے تو اُسی چھوٹے کی نسبت

بولتے ہین (ابن الوقت) رہا دین اُسکا تم نے اور تمھارے اتباع نے ملکر ایسا استخفاف کیا کہ بازیش با باہم بازی کی بھی کچھ حقیقت باقی نہ رہی - بازی بدنا - لازم - شرط بدنا - بازی لگانا - (داغ) اُنسے وفا مین دیکھئے کیا ہار جیت ہو - بازی بدی ہوئی ہے یہ بازی لگی ہوئی بازی پانا - بازی جیتنا - شرط جیتنا - شرط مین غالب ہونا - کامیاب ہونا - بازی چڑھنا - لازم - بازی کا غالب ہونا - (داغ) کھیل سمجھے وہ اُسے بھی جان پر کھیلے جو ہم - ہوگئی کمزور بازی چڑھکے یہ کیا ہار ہے - بازیچہ - (ف - چہ نسبت کا ہے یا تصغیر کا) مذکر - کھیل تماشا - کھلونا (داغ) گاہے زمین پہ پھینکا گاہے زمین پہ پٹکا - مشت غبار اپنا بازیچہ ہے صبا کا - بازیچۂ اطفال - مذکر - لڑکون کا کھیل بازی دینا - ۱ ہرا دینا یا مات دینا - بازی دیجانا - جُل دینا - فریب دینا بازی کا پھول - ۱ گل بازی ۲ (مجازاً) صفت - متلوّن المزاج - بازی کرنا - ۱ ٹھونگا کلا کرنا ۲ کبوترونکا گرہ کرنا - کھیلنا - (میر) دلا بازی نہ کر اُن گیسودن سے - نہین آسان کھلانا سانپ کالے - بازی کھانا - لازم - ۱ مات کھانا - شکست کھانا - ہارنا ۲ کبوتر کا گرہ کرنا ۳ فریب کھانا ۴ ٹھونگا کلا کرنا - بازی کھیلنا - دیکھو بازی نمبر ۹ (منیر) کیا عجب تھا جیت جاتے تم سے چوسر وصل کی - ایک بازی ہم جو قسمت سے چھپا کر کھیلتے ۲ کبوتر کا گرہ کرنا (رشک) اِس پریرو کو مزہ کا بلیونکا جو پڑا بازیان سیکڑون مرغان ہوا کھیل گئے - بازگاہ - (ف) - مونث کھیل کی جگہ - بازگر - (ف) مذکر - تماشا دکھانیوالا بھانمتی - شعبدہ باز - نٹ - بازی گرن - بازی گرنی - مونث - عم - تماشا کرنیوالی عورت - بازیگری - مونث - شعبدہ بازی کا ہنر - چالاکی - فریب بازی لگانا - شرط بدنا (رشک) مین بازی اسمین لگاتا ہون آپ کھیلین اگر - تو شاہ گنجفے تک کا غلام ہوتا ہے - بازی لگنا - لازم آپس مین کسی بات کی شرط ہونا - شرط بدی ہونا (بحر) اب تو شطرنج محبت مین لگی ہے بازی - جان پر کھیل رہا ہون مجھے ڈر کچھ بھی نہین بازی لیجانا - جیتنا - غالب رہنا - سبقت لیجانا (بحر) زلفین یا تو نے لیگئین بازی - گورے کالون سے یار ہارے دن - بازی نادار ہونا - لازم - پتون کے کھیل مین کسی رنگ کے پتونکا نہونا - یا بڑے پتے نہ ہونا (امیر) نام کو بھی نہین محتاج کوئی دنیا مین - گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار - بازی ہاتھ رہنا - لازم - بازی مین جیت ہونا (ایامے) خیر وہ پُرانے چھچھورے گئے تو گئے بارے بازی تو نواب صاحب کے ہاتھ رہی - بازی ہارنا - شرط ہارنا - مات کھانا - مغلوب ہونا - (داغ) جیت کر بازی سر مقتل بھی بازی لے گئے ہم نہ تھے ایسے کہ جانبازی کی بازی ہارتے - بازی ہاتھ آنا - لازم کامیاب ہونا (فقرہ) کبھی بازی ہاتھ آئی کبھی مُنہ کی کھائی - بازی ہروانا - متعدی - کیسکو مغلوب کرانا - بازی ہرنا - لازم - شرط مین مغلوب ہونا - کھیل مین مغلوب ہونا - کھیل بگڑ جانا - ہار ہونا -

باس - (ہ) - مونث ۱ عم ہند ۱ جاے سکونت - رہنے کی جگہ ۲ (عو) - بُو - رائحہ (رشک) ترے رخسار ہین کس نام کے کس راس کے پھول - کہین دیکھے نہین اس رنگ کے اس باس کے پھول ۳ - ستر اہند ۴ (مجازاً) - عم - علامت - نشانی (فقرہ) بعلنسا ہت

کی باس نہین ہے۔

باسا۔ (ہ) ۱۔ سکونت۔ بسنے کی جگہ۔ مسکن۔ چند روزہ قیام کی جگہ۔ باسا کرنا۔ (ہند و فقیر) رات کی رات ٹھہرنا۔ بسیرا کرنا۔

باسٹھ۔ (ہ۔ بآد یعنی ساٹھ اور دو) صفت۔ ۶۲۔

باسک۔ (ہ)۔ مذکر۔ وہ سانپ جسپر ہندو زمین کو قایم خیال کرتے ہین سب سانپون کا سردار۔

باسط۔ (ع) فراخی دینیوالا۔ خدا تعالے کا نام۔

باسلیق۔ (یونانی بکسر سین و لام) مونث۔ انسانی جسم کی بانہہ کی رگ۔ اردو مین بفتح سین و کسر لام زبانون پر ہے۔

باسمتی۔ (ہ) مذکر ۱۔ ایک قسم کا خوشبودار چاول ۲۔ کودئی۔

باسن۔ (ہ)۔ مذکر۔ برتن۔ ظروف۔

باسنا۔ (ہ۔ واسنا)۔ متعدی۔ خوشبو مین بسانا۔ خوشبودار کرنا۔

باسور۔ (ع) ایک قسم کا مرض۔ زاید گوشت کا ٹکڑا جو مقعد یا ناک مین ظاہر ہوتا ہے۔ بواسیر جمع (فقرہ) سارا فساد ریاح باسوی کا ہے۔

باسی۔ (ہ) صفت ۱۔ (ہندو) رہنے والا۔ بسنے والا ۲۔ تازہ کا ضد ۳۔ مرجھایا ہوا ۴۔ رات کا بچا ہوا۔ رات گزرا ہو جیسے باسی پھول باسی ہار (نواب مرزا شوق) چوٹی بٹی ہے باسی ہار دستے۔ لڑ رہی جگت کہار دستے ۵۔ مونث۔ ناشتہ جو صبح کو بچے کھاتے ہین (کھانا کے ساتھ)۔ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ مثل ۱۔ جو آمدنی وہ خرچ ۲۔ جو کچھ پاس ہو وہ سب صرف کر ڈالنا ۳۔ بیحد افلاس ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ باسی بھات مین اللہ میان کا کیا ساجھا۔ مثل۔ ناقص چیز مین احسان جتانا کیا۔ باسی تباسی۔ دو تین دن کا رکھا ہوا کھانا۔ باسی عید۔ مونث۔ عید کا دوسرا روز (داغ) وہ ملین عید کے جو دوسرے دن۔ عید سے بڑھکے ہویہ باسی عید۔ باسی کڑھی مین ابال آنا۔ بیوقت کسی کام کا ہونا۔ بڑھاپے مین جوانی کی وضع ہونا۔ (تسلیم) وہی ہے جوش جوانی کا وقت پیری بھی۔ غضب ہے باسی کڑھی مین ابال آتا ہے۔ باسی کڑھی ابلی۔ گئی گزری بات نے سر اٹھایا۔ باسی کوسی (کوسی بمعنی باسی)۔ صفت۔ باسی۔ باسی کھانا ۱۔ مذکر۔ بچا ہوا کھانا وہ کھانا جس پر رات گزر گئی ہو ۲۔ ناشتہ کرنا۔ باسی منہ۔ صفت۔ نہار منہ۔ بغیر منہ دھوئے (قدر) بلبل نہ باسی منہ کہین انکو پکارلے۔ کلی کرے گلاب سے جو نام یار لے۔

باشد۔ (ف) ہوا کرے۔ کچھ بھی ہو۔ کچھ پروا نہین۔ (داغ) رقیبونکو تمنا ہے تو باشد۔ ہمین مطلب برائی آرزو سے۔

باشندہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ساکن۔ رہنے والا۔ بسنے والا ۲۔ (قانون) وہ شخص جو میونسپلٹی کی حدود مین عام طور پر رہتا ہو۔ یا کاروبار رکھتا ہو یا جائداد کا مالک یا قابض ہو۔ باشندگان (ف) باشندہ کی جمع۔

باشہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام۔

باصرہ۔ (ع بصر آنکھ بینائی) دیکھنے کی قوت۔ بینائی کی

توت ۵ رشک کی باصرہ و شامہ کیونکر نہون ایک۔ بو کے مانند ہے پوشیدہ تمھاری رنگت۔

باطِل ۔ (ع بطل۔ جھوٹا ہونا بیکار ہونا) صفت۔ مذکر۔ حق کی ضد۔ غلط۔ بے اثر۔ بیکار۔ لغو۔ بیہودہ۔ بیفائدہ۔ بادہوائی۔ ضایع (داغ) محبت کی نشانی دفتر عالم مین ہے مجھسے۔ نہ کوئی مدِ زاید ہون نہ کوئی حرفِ باطل ہون۔ باطِلہ۔ صفت مونث۔

باطِن ۔ (ع بطن۔ پیٹ۔ شکم۔ بواطن جمع)۔ مذکر۔ ۱ ظاہر کی ضد اندرون ۲ پوشیدہ چیز۔ پنہان شے۔ اندرونی حصہ۔ دل۔ خیال۔ طبیعت ضمیر۔ (داغ) خدانے دیا ہے صفائی کا جوہر۔ جو ظاہر ہمارا وہ باطن ہمارا ۳ خدا کا نام۔ باطنی۔ صفت۔ ظاہری کی ضد۔ پوشیدہ۔ پنہان۔ مخفی۔ باطنیہ۔ (ع) مذکر۔ شیعون کے ایک فرقے کا نام۔ انکے اعتقاد مین ہر امر شرعی کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور۔ مثلاً روزے کا باطن مذہب کو پوشیدہ رکھنا۔ حج کا باطن حضرت امام مہدی کی زیارت۔ نماز کا باطن امام کی فرمانبرداری۔

باعِث ۔ (ع بعث۔ اٹھانا بھیجنا) مذکر۔ ۱ وجہ۔ سبب علت ۲ موجد۔ مخترع ۳ اصل حقیقت۔ بنیاد ۴ خدا کا نام۔ باعثِ اشتعال۔ ایک امر جسکے سبب سے کسی کی طبیعت مین غصہ بھڑک اُٹھے باعث کھلنا۔ لازم۔ وجہ ظاہر ہونا (داغ) گردش گردون کا باعث اور کچھ کھلتا نہیں۔ بھاگتا پھرتا ہے یہ تیری جفا کو دیکھکر۔

باغ ۔ (ع۔ ف۔ یہ لفظ عربی فارسی دونون زبانون مین ہے۔ عربی مین اسکی جمع بیغان ہے) مذکر۔ پھلواری گلزار۔ چمن وہ جگہ جہان بہت سے درخت لگائے گئے ہون ۲ (مجازاً) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دبیر) جب کربلا مین دفتر ایمان الٹ گیا۔ یعنی جناب فاطمہ کا باغ کٹ گیا ۳ فردوس ۴ (مجازاً) دنیا۔ باغ باڑی۔ مونث۔ (دہلی) ۱ پھلواری ۲ آرایش۔ برات کے ساتھ کاغذی باغ کی ٹٹیان بنا کر لیجاتے ہین جو عروس کے مکان کے قریب لٹائی جاتی ہین ۳ (کنایۃً) بال بچے۔ باغات۔ (ف) مذکر۔ فارسیون نے باغ کی جمع بقاعدہ عربی بنائی ہے۔ باغِ ابراہیمؑ۔ مذکر۔ جب نمرود نے حضرت ابراہیم کو جنکا لقب خلیل اللہ تھا آگ مین ڈلوا دیا تو وہ آگ باغ ہو گئی۔ باغ باغ۔ (ف) صفت ۱ خوش شگفتہ۔ شادان۔ فرحان (کرنا ہونا کے ساتھ) (سحر) ہمکو ملا کے خاک مین کیا باغ باغ ہے۔ خلعت زمین کو کیون نہ فلک سبز شال دے ۲ (طنزاً) ناخوش۔ رنجیدہ۔ باغبان (ف) مذکر۔ مالی باغ کا محافظ۔ باغبانی۔ مونث ۱ باغ کی محافظت ۲ مالی کا عہدہ ۳ وہ فن جسمین درختونکے متعلق تعلیم دیجاتی ہے۔ باغ پیرا۔ (ف باغ کو کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا) صفت مالی باغِ خلیل۔ دیکھو باغ ابراہیم۔ باغ لگانا ۱ پھولون کے درخت لگانا ۲ (مجازاً) مضامین رنگین جمع کرنا (رشک) منظور ہے تعریف مجھے لالہ رُخون کی۔ اے چرخ کہن آج لگاتا ہون نیا باغ ۳ رونق دیدینا ۵ ہائے وہ پھول سے رخسار وہ قد بوٹا سا۔ جس جگہ بیٹھتے ہین باغ لگا دیتے ہین۔ باغچہ (ف) مذکر۔ چھوٹا باغ۔ چمن۔ باغِ رضوان۔ (ف) مذکر۔ جنت۔ بہشت ۵ یار کے سیب ذقن کا وصف ہم لکھتے ہین بحر۔ آم کھانیکو ہمارے باغ رضوان چاہیے۔ باغ سبز دکھانا

دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (انشاء) گُل باغ وخندۂ زخم سے
بڑے اور سیکڑوں آبلے۔ مجھے باغ سبز دکھائے ہے (دکھاتا ہے)
الم فراق میں باغ دل۔ باغ شدّاد۔ شداد نے ایک بہشت تیار
کرایا تھا جسمیں قدم رکھتے ہی مرگیا۔ باغ قالی۔ باغ قالین۔ صفت
۱۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں ۲۔ نمایشی۔ مصنوعی۔
خیالی۔ وہمی (بحر) جب چشم غفلت کھل گئی جب خوابگاہ دہر میں۔ باغ
سبز اپنی نظر میں باغ قالی ہوگیا۔ باغ قدس (ف) بہشت۔ باغ
والا۔ مذکر۔ باغ کا مالک۔ مالی۔ باغوان۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔
باغ وبہار۔ صفت ۱۔ آراستہ بارونق۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر)۔
دکھلا رہا ہے سیر مراد اعدا دل۔ پایا خزاں سے میں نے یہ باغ و
بہار دل۔ باغیچہ (ع م) صحیح باغچہ ہے۔

باغی ۔ (ع بغی۔ طلب۔ تلاش۔ نافرمانی) صفت۔ سرکش
بدخواہ۔ غدر کرنیوالا۔ مفسد۔ منحرف (واسوخت امانت) یہ ہوا ہن کہ
باغی مجھے دینے لگے خار۔ ہار لالا کے دل اُس گل کا کیا باغ بہار
باغی کرنا۔ منحرف کرنا (فقرہ) سرحدی جرگوں کو قحط نے باغی کردیا۔
باغی ہونا۔ ناخوش ہونا پھر جانا۔ بگڑ بیٹھنا (فقرہ) وہ آجکل ہم سے باغی
ہوگئے ہیں۔

باف ۔ الفاظ کے آخر میں اسم فاعل کے معنی پیدا کرتا
ہے۔ جیسے زرباف۔ نورباف۔ بافت۔ (ف) مُبناوٹ۔ بافتہ
(ف) مذکر ۱۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۲۔ ایک قسم کے کبوتروں کا رنگ ۳۔ (مرکبات
میں)۔ بنا ہوا جیسے۔ زربافتہ ۴۔ مہر کی شکل کے بٹن۔

باقر ۔ (ع بکسر سوم ۱۔ عالم ۲۔ رئیس ۳۔ شیر) لقب ابوجعفر محمد
بن علی ابن الحسین کا۔

باقرخانی ۔ (ت)۔ مونث۔ ایک قسم کی شیرمال۔ یہ روٹی
باقرخان کی ایجاد ہے۔

باقلا ۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ جسکی پھلیاں پکا کر کھاتے ہیں

باقی ۔ (ع بقی۔ رہنا) مونث ۱۔ جو بچ رہے۔ بچا کھچا۔ رہا
سہا۔ بقایا ۲۔ واجب الادا۔ واجب الوصول ۳۔ (صفت) قائم۔ غیر
فانی۔ زندہ موجود ۴۔ خدا کا نام۔ باقی آنا۔ حساب میں جمع سے خرچ
مجرا کرنیکے بعد رقم باقی نکلنا۔ باقی بیباق کرنا۔ حساب بیباق کرنا کُل
ادا کردینا۔ باقی پڑنا۔ لازم۔ مالگزاری کا بیباق نہونا۔ بقایا ذمہ
رہنا۔ باقی جمع۔ لگان کی رقم جو گزشتہ سالوں کے بابت ادا نہوئی ہو
باقی چکانا۔ حساب بیباق کرنا۔ باقی دار۔ صفت۔ جسپر کوئی مطالبہ
باقی ہو۔ ادا نہوا ہو۔ باقی ساقی۔ مونث۔ (ساقی تابع مہمل) بیشی۔
بڑھتی۔ زیادہ۔ رہا سہا۔ بچا کھچا فاضل (نسیم لکھنوی) باقی ساقی جو کچھ
ہو لیلے۔ باقی ساقی شراب دیدے۔ باقیماندہ۔ (ف) صفت۔ جو
باقی رہے۔ بقایا۔ بچا ہوا۔ باقی نکالنا۔ حساب میں باقی رقم نکالنا۔
باقی نکلنا۔ لازم۔ بعد مجرائی کے کسی رقم کا باقی رہنا۔ باقیات۔
مونث۔ باقی کی جمع۔ بقایا جو وصول شدہ نہو۔ باقیات الصالحات
یا باقیات صالحات (ع) مسلمانوں کی اصطلاح۔ مونث ۱۔ صدقہ جاریہ
۲۔ رفاہ عام کیلیئے کوئی کام ۳۔ اولاد صالح۔

باک ۔ (ف) مذکر۔ ہراس۔ خوف اندیشہ۔ ڈر۔ دہشت

(توبۃ النصوح) گالی دینے مین انکو باک نہین۔ فحش بکنے مین انکو تامل نہین۔

باکرہ۔(ف) مونث۔ ناکتخدا عورت۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ عربی مین اس معنی مین "بکر" ہے فارسیون نے عربی قاعدے سے "باکرہ" بنالیا۔ اس کا مذکر فارسی مین بھی نہین ہے۔

باکھ۔(ہ) مذکر۔ گاے بھینس۔ بکری وغیرہ کے تھنون کے اوپر کا حصہ۔ اَین۔

باکھر۔ باکھل۔(ہ۔ بکھر) مذکر ۱ مویشیون کا باڑا۔

باگ۔(ہ)۔ مونث ۱ تلوار کا سرا (امیر) خمیدہ قد ہے جنکا نیک و بد سے جھک کے ملتے ہین۔ برابر دونون باگون پہ ہلالی تیغ کستی ہے ۲ لگام۔ راس۔ وہ تسما جسکا ایک سرا گھوڑے کے دہانے مین اور دوسرا اسوار کے ہاتھ مین رہتا ہے ۳ (دکن مین باگھ کی جگہ) چیتا۔ باگ اٹھانا۔ (کنایۃً) گھوڑا دوڑانا (دبیر) اس حرف نے اک آگ کلیجون مین لگائی۔ شیرون نے پری پیکرون کی باگ اُٹھائی۔ باگ اٹھنا۔ لازم۔ گھوڑے کا چلنا۔ روانہ ہونا۔ (داغ) سمند ناز کی جب باگ اُٹھی۔ ہوا پامال کیا کیا لشکرونکا۔ باگ پھرنا۔ لازم۔ باگ مڑنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا (مصحفی) مژگان کی فوج نے وہین گھوڑے اٹھادوے۔ باگین جدھر ذرا نگہہ یار کی پھرین۔ باگ پکڑنا۔ ہندوون کے بیاہ مین رسم ہے کہ دولھا کی گھوڑے کی باگ خاندان کا داماد پکڑتا ہے جسکا نیگ یا صلہ اُسکو دیا جاتا ہے۔ باگ چھوڑ دینا ۱ گھوڑے کو اُسکی مرضی پر چلنے دینا ۲ مجازاً۔ آزاد کردینا۔ نگرانی ترک کردینا۔ باگ دینا ۱ گھوڑے کے منہ مین باگ رکھنا۔ باگ ڈال دینا۔ باگ چھوڑ دینا (ظفر) توسن وحشت جدھر جائے یہ لیجائے مجھے۔ ہاتھ سے باگ اپنی مین بے طاقتی مین ڈال دون ۲ (مجازاً) نگرانی ترک کردینا۔ توجہ چھوڑدینا۔ باگ ڈور۔(ہ) مونث۔ وہ رسّی جسکو گھوڑے کی گردن مین باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ مین رکھتا ہے تاکہ گھوڑا چھوٹ نہ جائے (ذکر) حسرت ہے باندھ کر مجھے لیجائے وہ سوار۔ فتراک پر نظر ہے کبھی باگ ڈور پر۔ باگ ڈھیلی کرنا۔ باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (مجازاً) انتظام مین ڈھیل ڈالنا۔ باگ ڈھیلی چھوڑنا ۱ گھوڑے کو اسکی مرضی پر چھوڑنا ۲ (مجازاً) کسی شخص کو آزاد چھوڑ دینا۔ تنبیہ نہ کرنا۔ باگ روکنا۔ گھوڑا ٹھہرانیکو لگام کھینچنا۔ گھوڑا ٹھہرانا۔ باگ سنبھالنا (کنایۃً) سوار کا چلنے پر مستعد ہونا۔ باگ کھینچنا۔ باگ روکنا (ظفر)۔ وادی مجنون کی دیتے خاک اُڑا ہر اب تلک۔ توسن وحشت کی کھینچے باگ آے ہم تو ہین۔ باگ لینا ۱ باگ اُٹھانا کی جگہ (محسن) لی باگ تو اشہب سبک گام۔ تھا صبح بہارِ کشور شام ۲ گھوڑے کی باگ پکڑنا باگ کی برداشت نہونا ۔ لازم گھوڑے کو باگ ناگوار ہونیکی جگہ شوخ تیز رفتار گھوڑے کی نسبت کہتے ہین۔ باگ مڑنا۔ لازم ۱ لگام پھرنا گھوڑے کا رُخ دوسری طرف ہوجانا ۲ چیچک کے دانون کا مرجھانا (برق) چیچک کی طرح غم سے سراپا ہون آبلہ۔ مُڑ جاے باگ وہ جو ادھر باگ موڑ دے ۳ توجہ دوسری طرف ہوجانا۔ باگ موڑنا کسیطرف گھوڑے کا رخ پھیرنا۔ لگام پھیرنا۔ لوٹانا۔ باگ ہاتھ سے چھوٹنا۔ لازم۔ بے قابو ہوجانا۔ بے اختیار ہوجانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۱ لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ انتظام سے بے پروائی کرنا۔ نگرانی ترک کرنا۔ تنبیہ موقوف کرنا۔

باگا - (ہ) مذکر۔ خلعت۔ نوشاہ (دولھا) کا جوڑا۔ پوشاک اُردو مین یہ لفظ تنہا مستعمل نہین ہے۔ جوڑے باگے بولتے مین۔

باگڑ - (ہ) ۔ گلۂ آہو۔ باگڑبلا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بلّا ۲ عورتین بچون کو اس نام سے ڈراتی ہین۔

باگمبری - (ہ) مونث شیر کی خشک کھال جسپر بعض فقرا سوتے ہین۔

باگ نکہ - (ہ۔ باگ + نکہ۔ ناخون) مذکر ۱ شیر کے ناخن چاندی مین مڑھے ہوے آفات سے بچنے کی غرض سے دھاگے مین پرو کر بچون کے گلے مین ڈالتے ہین ۲ ایک قسم کا فولادی ہتھیار جسکی قطع شیر کے ناخون سے مشابہ ہوتی ہے۔

باگھ - (ہ) مذکر۔ چیتا۔ باگھ بکری۔ مونث۔ ایک قسم کا لڑکون کا کھیل۔ باگھ بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین۔ مثل (ہندی) بڑے چھوٹے دونون کے ساتھ بغیر کسی طرفداری کے یکسان معاملت ہوتی ہے۔ باگھ کا بٹھا۔ چیتے کا بچا۔

باگھن۔ باگھنی - (ہ) ۔ مونث چیتے کی مادہ۔

باگھی - (ہ) مونث ۔ بد۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے جڑون مین پڑ جاتی ہے۔

باگے - دیکھو باگا۔

باگیسری - (ہ) ۔ مونث ۔ ایک راگنی کا نام۔

بال - (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا ناچ ۲ مونث۔ گیند۔

بال - (ہ) مذکر ۱ مو۔ زُدان۔ رونگٹا ۲ وہ خط جو کسی صدمے سے شیشے یا چینی کے برتنون مین پڑ جاتا ہے۔ باریک شگاف (امیر) یہ مراد ل ہے کہ ہے اسمین نہان الفت زلف۔ دیکھو آئنے سے اک بال چھپایا نہ گیا ۳ مونث۔ گیہون۔ باجرا۔ جوار وغیرہ کا خوشہ جسکو بالی کہتے ہین ۴ مذکر۔ مصری کا تاگا ۵ مونث۔ (کھیل مین) وہ گولی جو گولیان پھینکتے وقت سب گولیون سے زیادہ فاصلے پر ہو بال کہلاتی ہے۔

بال - فارسی مین پرندون کو کہتے ہین سنسکرت مین آدمی اور چرندون کے بالون کو کہتے ہین) ۱ مذکر۔ پرندون کے بازو کا جوڑ جسکی قوت سے وہ پرواز کرتا ہے ۲ پر۔ جیسے بالِ مگس۔ بالِ پروانہ (مصحفی) کھل پڑا نامہ مرا اُس کے پرون سے یارب۔ یا یہ اُڑنے مین کوئی بال کبوتر ٹوٹا ۳ بازو۔

بال - (ع) ۱ حال۔ شان۔ تن آسانی اطمینان خاطر ۲ دل۔ اس معنی مین فارغ البال کی ترکیب سے اُردو مین مستعمل ہے۔ بال آنا۔ لازم ۱ بال پڑنا۔ شیشے تلوار یا ظروف چینی مین خط پڑنا۔ ٹوٹنے کا اثر ظاہر ہونا۔ (بحر) صفائی اُڑ گئی چہرے کی جب خط ہی نکل آیا۔ کہان رہتی ہے وہ قیمت جہاں چینی مین بال آیا۔ (بحر) باریک کمر ہے کیا ہی اُسکی۔ تلوار مین بال آگیا ہے ۲ خوشہ نکلنا (بحر) شمیم زلف نہ حاصل نہ خال کا بوسہ۔ نہ بال آئی مری کھیت مین نہ دانہ لگا ۳ بال پیدا ہونا۔ بال نکلنا ۴ دراڑ پڑنا۔ بال اُترنا۔ بال اتر جانا۔ لازم ۱ از خود بالونکا جھڑ جانا۔ مو تراشی ہونا یا بال گر جانا۔ مونڈن ہونا۔ (قلق) تمام دانت گرے بال اُتر گئے سارے۔

خزان رسیدہ ہوے اب تو برگ و بار شباب - بال اکھاڑنا جسم سے
بال نوچنا - بال اکھڑنا - لازم - بال بال - (ھ) ۱ہر ایک بال - مو بمو
سرسے پاؤن تک - بالکل (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہان سے دینگی
بال بال تو قرضدار ہو رہی ہین - (بحر) کیسکی زلف برا نپایہ حال ہونا
تھا اسیر دام بلا بال بال ہوناتھا - (ناسخ) موے کمر نظر ہی نہ آے
تو کیا کرون - تعریف ورنہ کی ہے ترے بال بال کی ۲ ادنے تفاوت
سے - تھوڑے فرق سے جیسے بال بال بچ گئے - بال بال بچانا ۱
صدمے سے بالکل محفوظ رکھنا ۲ بہت قریب سے بچا دینا ؎ اسیر
حلقۂ کاکل نہین ہوا اے داغ - مرے خدانے بچایا ہے بال
بال مجھے - بال بال بچنا - بالکل محفوظ رہنا - ذرا آنچ نہ پہنچنا (شوق
قدوائی) بچی ایک دن بال بال آبرو - تو اب لے نہ ڈوبے یہ چال
آبرو - بال بال بندھنا - خوب اچھی طرح جکڑا ہونا - (فقرہ) جناب
امیر کی قسم بال بال قرضے مین بندھی ہوئی ہون بازار مین آدمی کا
نکلنا دشوار ہے - بال بال خطادار - صفت - بیحد خطادار (فقرہ) یہ تو
غلام بال بال خطادار ہے - بال بال دشمن ہونا - ہر کس و ناکس کا
دشمن ہو جانا - تمام زمانہ کا دشمن ہونا (ذوق) جب سے اُس زلف
کا خیال ہوا - دشمن جان بال بال ہوا - بال بال گج موتی پرونا
(گج - ہاتھی) ہندؤن کا یہ خیال ہے کہ موتی جو ہاتھی کی پیشانی سے
نکلتے ہین نہایت اعلےٰ درجہ کے ہوتے ہین) - عو - آراستہ ہونا - سر سے
پاؤن تک سنورنا - بال بال گنہگار - سراپا گناہون سے آلودہ (بحر)
غلط نہین کہ گنہگار بال بال ہون مین - بدن پہ رونگٹے مجھکو پے

حساب ملے - بال بال مین موتی ہونا - انتہائی آراستگی ظاہر کرنیکو کہتے
ہین (امیر) نظر جو آے ترے بال بال مین موتی - گمان ہوا کہ حسین
جھولتے ہین جھولون مین - بال بال مجرم - بال بال گنہگار (عاشق)
بال بال اپنا ہے مجرم اُن گنہگارون مین ہون - بال بال موتی پرنا
دیکھو بال بال گج موتی پرونا - (رشک) تہین موتی پروے بال
بال اعضاے دلبر مین - وہ بے عالی گہر مارا ہے غوطہ آب گوہر مین
بال بال مین موتی پرونا بھی کہتے ہین (امیر) آیا عرق تو اور بڑھا ئی
صفاے جسم - اُس گل کے بال بال مین موتی پرو گیا - بال باندھا -
صفت ۱ ٹھیک - سچ - بے شبہہ - یقینی - تیر بہدف (امیر) نہین بچنے کا
ترے تیر مژہ سے دل زار - بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا
۲ غلامونکی طرح کا مطیع - تابع - فرمان بردار ۳ فوراً (نسیم) وہ دیو نی بال
باندھی آئی (نوٹ) مصحفی نے صرف باندھے بھی لکھا ہے لیکن متاخرین
کے کلام مین نہین پایا گیا ؎ آنکھون سے گر کرے وہ زلفون کو ٹک اشارہ
آئین چلے ہزارون وحشی غزال باندھے - بال باندھا چور - مذکر - مشاق
چور کامل چور (جرأت) مانگ مانگے دلکو چھوڑا بال باندھا چور ہے -
چھٹتی ہے چولی تو بس دل کیا ہی قمچی کھائے ہے - بال باندھا غلام
مذکر - فرمان بردار غلام - بے عذر ملازم - اشارے پر کام کرنے والا
(ابرو) چھوڑ مت دام زلف سے یہ دل - بال باندھا غلام ہے
تیرا - بال باندھی کوڑی اڑانا - تیر بہدف نشانہ لگانا - ٹھیک نشانہ
لگانا - ایسی احتیاط سے کام کرنا کہ خطا نہو - بال باندھا نشانہ اڑانا
ٹھیک نشانہ لگانا - حکمی نشانہ لگانا (داغ) نہ چھوڑا تیر مژگان نے

مرادل۔ اڑایا بال باندھا یہ نشانہ۔ بال باندھا نشانہ اڑنا۔ لازم۔ بال
بانکا ہونا۔ عو ۱ لازم۔ بال بیکا ہونا (جانصاحب) سر پھوڑ کے لہو کی
بہاؤنگی ندیان۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ بال بچورنا۔ (عو)
سر کے بالون کو ہٹا ہٹا کے دیکھنا تاکہ جلد کی حالت معلوم ہو سکے۔ بال
بچّے۔ مذکر۔ اہل وعیال۔ لڑکے بالے۔ آل اولاد۔ بال بچے رکھنا۔
صاحب اولاد ہونا۔ (فقرہ) وہ بال بچے رکھتا ہے کبھی حلف نہ اٹھائیگا
بال بچون والی۔ مونث ۱ اولاد والی عورت ۲ (دہلی)۔ عو۔ جیجک۔
بال بچہ ہونے والا ہے۔ حمل ہے (محصنات) مٹتے نہین سنا بی غیرت کی
یہان بال بچہ ہونیوالا ہے۔ بال بر۔ (انگ باربر) مذکر۔ حجام۔ نائی۔
بال برابر۔ صفت ۱ نہایت باریک ۲ ذرا۔ ذرا سا۔ خفیف۔ (امیر)
اُفتادگی مین بال برابر نہین ہے فرق۔ ہے ایک رنگ سایہ درویش
وشاد مین۔ بال برابر لگی نہ رکھنا۔ ذرا بھی کوتاہی نہ کرنا۔ کوئی کسر نہ رکھنا
(ذوق) بہتیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر
لگی ہوئی۔ بال بڑھانا۔ بالون کو بڑھنے دینا (ناسخ) بال اپنے جن
دوادون سے بڑھائے یار نے۔ کیا انھین سے گیسوے شبہاے ہجران
بڑھینگے۔ بال بڑھنا۔ لازم۔ بال بکھرنا۔ بالونکا پریشان ہونا۔ بال بکھیر
بالون کو پریشان کرنا۔ جھٹکانا۔ (داغ) دیکھئے پھنستے ہین اس جال مین
دل کس کس کے۔ وہ دوش پر بال بکھیرے وہ چلے آتے ہین۔ بال بگڑنا
لازم۔ بالونکا پریشان ہونا (میر) عاشق سے الجھے وصل بت فتنہ گر مین
بال۔ سو بار بگڑے اور بنے رات بھر مین بال۔ بال بنانا۔ متعدی
۱ خط بنانا حجامت بنانا ۲ چوٹی گوندھنا۔ کنگھی کرنا۔ بالونکو خمدار کرنا۔

(قلق) دست رنگین سے جو تو بال بنائے اے جان! انگلی انگلی تری شمع
شب گیسو ہو جائے۔ بال بھر۔ صفت۔ ذرا سا۔ خفیف سا (داغ)۔
مثال تار گیسو ہے کمر بھی۔ نہین ہے فرق اسمین بال بھر بھی۔ بال بھونری
مونث۔ گھوڑے کا عیب (مرۃ العروس) ایک گھوڑا ہے رنگ کا صاف
ہاتھ پاؤن کا اچھا بال بھونری سے پاک۔ بال بیکا ہونا۔ (بیکا۔ ترچھا
۔ بے ترتیب)۔ صدمہ پہنچنا۔ آنچ آنا۔ (اسیر) شانہ! غبار تو کرتے ہین تری
زلفون مین۔ ہاتھ کاٹون جو کوئی بال ہو بیکا تیرا۔ بال پالنا۔ بالون کے
بڑھانیکی تدبیر کرنا۔ بال پریشان کرنا۔ بالون کو جھٹکانا ۲ مجازاً ماتم
کرنیکی علامت ہے۔ بال پڑنا۔ دیکھو بال آنا۔ (داغ) ساقی ہمارے
جام مین کیون بال پڑ گیا۔ ایسا نہو کہ غیر کی جھوٹی شراب ہو۔ بال پکنا۔
لازم۔ بالونکا سفید ہو جانا (امیر) زینت ہوئی بدن کی جو ہر بال پک
گیا۔ گویا بھری مکان مین سپیدی چمک گیا۔ بال پھیلانا۔ متعدی
غسل کے بعد بالون کو خشک کرنیکے لئے پریشان کرنا۔ بال پی جانا
کسی رقیق چیز کے ساتھ بال کا نگل جانا۔ عوام کا خیال ہے کہ جو شخص
بال پی جاتا ہے اُسکے گلے مین درد ہونے لگتا ہے۔ اسکے دفع کرنیکی یہ
ترکیب بتاتے ہین کہ پانی کو کٹورے مین رکھکر چاقو سے کاٹتے ہین اور
وہ پانی اُس شخص کو پلاتے ہین جسکے گلے مین درد ہوتا ہے۔ (اسیر) د۔ د
اے قاتل گلے مین بسملون کے ہے کمال۔ پی گئے کیا بال پانی مین
تری تلوار کا۔ بالتوڑ۔ مذکر (دہلی) وہ پھنسی جو بال ٹوٹ جانے سے
ہو جاتی ہے (داغ) تو کریگا علاج کیا جراح۔ دل کا پھوڑا ہے بالتوڑ نہین
لکھنؤ مین اس جگہ بلتوڑ بولتے ہین۔ بال ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ لکھنؤ۔ عو

بال بیکا ہونا۔ (جانصاحب) ناک کٹوا کے مین منڈ وا دُنگی بی سوت کا سر۔ دشمنون کا مرے ٹیڑھا اگر اک بال ہوا۔ بال جھاڑنا۔ متعدی ۱؎ کنگھی کرنا ۲؎ بالون کو گرانا۔ بال جھڑنا۔ لازم۔ سر کے بالون کا گِرنا۔ بال جھٹکنا۔ متعدی۔ بالون کو صدمہ پہنچانا۔ بالون کو جھٹکا دینا۔ بال چکٹ جانا۔ لازم۔ بال کا میلا ہو جانا۔ جب بالونمین میل کی شدت سے ایسی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ آپس مین چمٹنے لگتے ہین تو کہتے ہین بال چکٹ گئے (میر) منھدی مین تھا لہو جو کسی خاکسار کا۔ عطر حنا سے بال تمھارے چکٹ گئے۔ بال چُنوانا۔ متعدی۔ موچنے سے بالون کو نکلوانا بال چُننا۔ موچنے سے بالون کو کھینچنا۔ بال چھتری۔ مونث ۱؎ (لکھنؤ) وہ چھتری جو کبوترون کے واسطے بناتے ہین (بحر) یار کی زلفونسے دل کا چھوٹنا دشوار ہے۔ کیا ہی پھنسکر بال چھتری مین کبوتر رہگیا ۲؎ (دہلی) انسان کے سر کی چاندی کے بال ۳؎ شاہجہانی پگڑی۔ بالچھڑ (ھ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا کا نام۔ بال خُورا۔ مذکر۔ ایک قسم کی بیماری جس سے سر کے بال گِر جاتے ہین (جانصاحب) نہ آنچو رسے سے ڈلواؤ سر یہ پانی تم۔ اسی سے اے بُوا ہو جاتا بال خورا ہے۔ بالدار صفت۔ روئین دار۔ بال دھوپ مین سفید کرنا۔ کنایہ ہے بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنے کا۔ عموماً نفی کے ساتھ استعمال مین ہے۔ بال دھوپ مین سفید ہونا۔ لازم۔ بال دُھلوانا متعدی۔ بال دھونا۔ کھلی مین وغیرہ سے بالون کو صاف کرنا۔ بال دینا۔ (ھ) ۱؎ ہندوؤن کے یہان رسم ہے کہ موت ہو جانے پر متوفی کے خاص عزیز بال منڈاتے ہین۔ اس رسم ادا کرنیکو بال دینا کہتے ہین ۲؎ ماتم کرنا۔ چھاتی پیٹنا۔ بعض

عورتون مین دستور ہے کہ محرم مین تعزئے کے سامنے کھڑی ہوکر اپنے سر کو اسطرح ہلاتی ہین کہ انکے بال کبھی چہرے پر اور کبھی گدّی پر آگر گرتے ہین اور اس حرکت کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی پیٹتی جاتی ہین اس فعل کو بال دینا کہتی ہین۔ بال ڈالنا۔ خط ڈالنا (شمشاد) بال سینے پر نہ ڈالے دلکو کردے پاش پاش۔ خنجر مژگان مین کیا صانع نے جوہر رکھ دیا۔ بال رکھا۔ مذکر ۱؎ ٹاٹی کی اونچی نشست جسپر بیٹھکر کھیت کی حفاظت کیجاتی ہے ۲؎ وہ اجرت جو اس شخص کو ملتی ہے جو تیار غلے کی حفاظت کرے۔ بال رکھنا ۱؎ بالونکا بڑھنے دینا (میر) جبسے اُس بیوفا نے بال رکھے۔ صید بندون نے جال ڈال رکھے ۲؎ بالونکی منت ماننا (قلق۔ ۶) بال منت کے جو رکھوائے ہین جانان سر پر ۳؎ ہندو برہمن یہ منت مانتے ہین کہ جبتک انکے دشمن کو جان ومال کا نقصان نہوگا بال نہین بنوائین گے! سکو بھی بال رکھنا کہتے ہین۔ بال سُکھانا۔ متعدی۔ تر بالونکو خشک کرنا۔ (رشک) چمن مین سنبل تر کا مزا ہے اے گل تر۔ نہا کے بال سکھانے کو کون کہتا ہے۔ بال سفید ہونا۔ لازم ۱؎ سیاہ بالونکا سپید ہو جانا۔ (مجازاً) بڑھاپا آنا۔ (ناسخ) بل بے طول شب فرقت نہوئی اتبک صبح۔ ہوگئے آہ مرے مُوئے سیہ فام سفید۔ بال سُلجھانا۔ متعدی اُلجھے ہوئے بالون کو کھول کر صاف کرنا۔ کنگھی کرنا (امیر) تنگ ہو کر کہتی ہے مشاطہ اُنسے بار بار۔ اسقدر اُلجھو نہ صاحب بال سلجھانے بھی دو۔ بال سُلجھنا۔ لازم۔ بالون کا اُلجھاؤ جاتا رہنا۔ بال سے باریک۔ صفت بہت مہین۔ بہت دُبلا۔ نہایت لاغر (فسانہ عجائب)

ادرک کا لچھا میاں خیراللہ کی دوکان کا بال سے باریک کترا - بال
سے پتلا - ا - صفت - بال سے زیادہ باریک - (قلق) کہ پتلی بال سے بھی وہ
کمر ہے - بال سے کھال جدا کرنا - ا باریک بات نکالنا - (رشک) فکر ہے
اور مضامین کمر - بال سے کھال جدا کرتے ہین ۲ گوشت سے پوست
جدا کرنا - ایک عزیز سے دوسرے عزیز کو چھڑانا - آپس مین فساد ڈلوانا
رنجش کرا دینا - بال صفا - مذکر - وہ دوا جس سے موئے زہار صاف کرتے
ہین - بال کا پھندا - بال کا وہ حلقہ جس سے چڑیان پکڑتے ہین (ناسخ)
اور طائر ادسمین پھنستے ہین تو اس مین مرغ روح - بال کے پھندے
کو کیا نسبت کمر کے بال سے - بال کا کمبل بنانا - (دہلی) چھوٹی سے
بات کو بڑا کر کے دکھانا - بیحد مبالغہ کرنا - بال کترنا - لازم - قینچی سے
بال کا کٹنا - بال کتروانا - متعدی - قینچی سے بال کٹوانا - بال کترنے سے
مردہ ہلکا نہین ہوتا - مثل - بڑے ذخیرے سے اگر تھوڑا نکال لین تو
کچھ فائدہ نہین ہوتا - تھوڑی مصیبت اگر ٹلی تو کیا - اگر تھوڑا بوجھ کم
ہوا تو کیا - بال کمانی - مونث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت
باریک ہوتی ہے (منیر) (۶) تنی اسمین بال کمانی ہے جو گھڑی تمہاری
کمر کی ہے - بال کھا جانا - جو شخص بال کھا جاتا ہے اسکے گلے مین درد
ہوتا ہے (منیر) درد گلو ہوا لب شیرین کو چوم کر - شاید کہ کھا گیا ہون
کوئی اس شکر مین بال - بال کھچڑی ہونا - لازم - بالون مین سفیدی
غالب ہونا - (فقرہ) زید خالد سے دو برس چھوٹا ہے لیکن سر کے بال
کھچڑی ہو گئے ہین - بال کھڑے ہونا - لازم - رونگٹے کھڑے ہونا
یہ حالت تپ آنے سے پہلے یا خوف مین ہوتی ہے (رشک) ہر موئے

تن سے ہم تری تعظیم کرتے ہین - بال اپنے خوف و قہر و غضب سے کھڑے
نہین - بال کھولنا - ا - جوڑا کھولنا (سمر) گھٹا ہے کہ زہرہ نے کھولے ہین
بال - دھنک ہے کہ موباف ہے لال لال ۲ نوحہ و فریاد کے لیے عورتونکا
بالونکو پریشان کرنا (جلال) کھول کر بال پریشان نہ کرو روح کو تم - اد
مہے سوگ کے پردے مین سنورنے والے - بال کھلنا - لازم - بال
کی بھیڑ بنانا - (دہلی) بال کا کمبل بنانا - بال کی کھال کھینچنا ا باریکیان
نکالنا - موشگافی کرنا - بے انتہا چھان بین کرنا (داغ) مضمون کمر مین
ترے شاعر - کیا بال کی کھال کھینچتے ہین ۲ بہت ایذا پہنچانا (اسیر) -
صدقہ حسین امام کا ایذا سے بچ رہون - لاغر بہت ہون بال کی کھینچے
نہ کھال دھوپ - بال کی کھال نکالنا - تحقیقات کرنا ۲ ہندی کی
چندی کرنا - (فقرہ) فارسی کورس کو بھی بنظر تحقیق پڑھا کرو ہر لفظ
مین بال کی کھال نکال لیا کرو - بال گندھانا - بال گندھوانا -
متعدی بالون کی چوٹی بنوانا - بال گوندھنا - چوٹی بنانا - بال گوپال
(ھ) مذکر - بال بچے لڑکے بالے - وہ مرید جو بجائے بیٹے کے ہون -
چیلے - (انشا) بال گوپالون نے اکثر اپنے بھی اے جبرئیل - سدرہ
کے سایہ تلے جا کر جمایا بسترا - بال لینا - مونڈنا - استرے سے بال
مونڈنا - موئے زہار کا مونڈنا - بال مسّے پر باندھنا - مسون کا
علاج ہے کہ بال سے باندھتے ہین تاکہ خشک ہو کر گر پڑین (ذوق)
اس نزاکت سے بسر کرتا ہے وہ رشک پری - بال بھی باندھے جو
مسّے پہ تو زلف حور کا - بال منڈوانا - بالونکا استرے سے صاف
کرانا - بال مونڈنا - استرے سے بالون کا اڑا دینا - بال مین گرہ

پڑنا - لازم (مجازاً) مشکل پیش آنا - کسی امر کا دقت طلب ہونا - بال نوچنا - بال کا اکھاڑنا - وحشت یا پریشانی سے بالونکا پریشان کرنا (سحر) بال نوچو گے مرے دلکی گرفتاری پر - عنبری زلف پر آئیگی بلا میرے بعد - بال و پر - (ف) بازو اور پر (مجازاً) وسیلہ - ذریعہ - بال و پر نکالنا - پر پرزے نکالنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا ۲ اندرونی شرارت ظاہر کرنا شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا ۳ نو دولت ہونا - نیا مال ہاتھ لگنا کی جگہ - بال و پر نکلنا - لازم - بال ہٹ - (ہ) - مونث - لڑکپن کی ضد -

بالا - (ہ سنسکرت مین اس لڑکی کو کہتے ہین جو جوانی کے اُٹھان مین ہو) - مذکر - انسان کا بچہ - لڑکا - اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - لڑکا کے ساتھ استعمال میں ہے - جیسے لڑکا بالا ہونیوالا ہے ۲ سیّد سالار مسعود غازی کا نام (جراًت) جو ہین چھڑیون کے لوگ اُنکو جک دکھلا کے بالے کی - گئے تم تالے بالے دے مجھے درگاہ بالے کی - عموماً اس جگہ بالے میان کہتے ہین ۳ ایک کیڑا جو گیہون اور جو کے چھوٹے درختون کو کھالیتا ہے ۴ ایک خوشبودار درخت جسکی جڑ سے ٹٹیان بنلتے ہین ۵ مذکر - ایک قسم کا کان کا زیور ۶ صفت - بچّو نکا سا جیسے سر کالا مُنھ بالا ۷ ناسمجھ - نادان ۸ جو اور گیہون کے درخت جبتک مٹھی بھر کے رہتے ہین انکو بھی بالا کہتے ہین ۹ فریب - حیلہ - بہانہ - بالا پہنانا متعدی - بالا پہننا - لازم - (امتیاز کیلئے غلامون کو بالا پہنادیا کرتے ہین) حلقہ بگوش ہونا - مطیع ہونا - (ظفر) یہ آسمان غلام ہے کس مہ جمال کا - پہنے پھرے ہے کان مین بالا ہلال کا - بالے کی مچھلی - مچھلی کی صورت کا زیور جسکو عورتین بالے مین ڈالتی ہین (ناسخ) بوسے لیتی ہے ترے بالے کی مچھلی اے صنم - ہے ہمارے دلمین عالم ماہی بے آب کا -

بالا - (ف) ۱ اوپر - زیر کا مقابل ۲ بلند - دراز - اونچا (صبا) ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی - جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا ۳ آگے سامنے ۴ غالب - ترجیح رکھنیوالا (میر) گرے ہے کان کی بجلی ہزارون جانون پر - تمھارے گیسوؤن سے کسطرح ہو بالا سانپ ۵ قد و قامت (امیر) آرزو اس بلند بالا کی کیا بلا میرے سر پہ لائی ہے ۶ اوپر گزرا ہوا اوپر لکھا ہوا - جیسے مضمون مذکورۂ بالا پر غور فرمائیے - بالا بالا - (ف) خفیہ - بے کہے سُنے - علٰحدہ - الگ ہی الگ - بے اطلاع - اوپر ہی اوپر (امانت) بتّے یاقوت کے دکھلاتا تھا کوئی لالا - بجلیاں یار کو آنے لگیں بالا بالا - (فقرہ) ممکن ہے وہان بالا بالا دشمنون سے سازہ ہوجاے اور گورنمنٹ تک اطلاع بھی نہ پہنچے - (صبا) خون عشاق کا جاتا نہین بالا بالا - برف سے پالے سے ہر سال حنا جلتی ہے - بالا بالا جانا - لازم (مجازاً) ۱ اوپر اوپر جانا - خفیہ جانا - پوشیدہ جانا - الگ الگ جانا - (فقرہ) پانی کچھ بالا بالا گیا کچھ زمین مین پیوست ہوا ۲ بے نتیجہ ہونا - بے اثر ہونا (شرف) تو جو سرگرداں اسے رکھتا ہے روز اے آسمان - بالا بالا یہ نہین جاتیکی آہ آفتاب - بالا بتانا - ٹالنا - بہانہ کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا (میر حسن) خواصون کو بالا بتانا اُسے - اکیلے درختون مین جانا اُسے - بالا بر - مذکر - انگرکھے کا وہ حصہ جو آگے کی کلی سے نکلا ہوا ہوتا ہے اور دامن کے نیچے چھپا رہتا ہے - بالا بند - (ف) مذکر - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اوپر باندھتے ہین - سرپیچ - سربند ۲ دستار ۳ ایک قسم کا لحاف ۴ ایک قسم کا لبادہ - بالا بلند - (ف - بالا - قد - بلند - اونچا)

صفت - بلند قد والا معشوق (آتش) عاشقون سے جھک کے کب ملتا ہے وہ بالا بلند - بالا بھولا - (ھ) مذکر - سادہ مزاج - معصوم - سیدھا سادھا (نظیر) غل شور بالے بھولے کھلونیکی ہے بہار - کیا کیا مزے ہین عید کے اس عیدگاہ مین - بالاپن - (ھ) مذکر - کم عمری - لڑکپن (رشک) طوق زرجو ہے بچپن سے اگر گردن کا - بالا ہے حلقہ بگوش آپ کے بالے پن کا

بالاپوش - (ف - لحاف) - مذکر - پلنگ پوش - اُس کپڑے کو کہتے ہین جو پلنگ لحاف یا توشک پر ڈالا جاتا ہے - غلاف (سحر) اب کہان آرام کیسی نیند کیسا لیٹنا - بھرگیا کانٹے وہ گل توشک مین بالاپوش ہین - بالاتر (ف) صفت - زیادہ بلند - زیادہ مرتبے والا - بالا جوبن - (عم) اٹھتی جوانی - نوجوانی - بالا چاند - (س) مذکر - (دہلی) نیا چاند ماہ نو - ہلال

بالاخانہ - (ف) - مذکر - کوٹھا - وہ مکان جو چھت پر بنایا جائے - اوپر کا کمرہ - بالادست - (ف) صفت ۱ عالی مرتبہ - اعلےٰ - بلند مرتبہ - زبردست ۲ افسر - حاکم ۳ غالب ۵ بہتر - نفیس - پاکیزہ - افضل - (ناسخ) حسن ہو کیسا ہی پر رہتا ہے بالادست عشق - ہے زلیخا کو جنون اور جیب یوسف چاک ہے - بالا دینا - فریب دینا (جرات) جو اُس پُرفن نے کان اپنے مین ڈالا - وہ بالا کیون نہ دیوے سب کو بالا - بالاشاہی - ایک قسم کا سکہ - بالاکَشی - مونث - وہ آلہ جس سے وزنی چیزون کو نیچے سے اوپر چڑھاتے ہین - جرثقیل - بالاگشتی - (ف) مذکر - پولس کا انسپکٹر -

بالانشین - صفت ۱ صدر نشین صدر انجمن ۲ وہ امیرانہ چیز جو حیثیت سے زیادہ جا بیچ مین آئے ۳ وہ شخص جو خاص عزت کی جگہ بیٹھے - (امیر) اعلی پہ اسفلون کو ہے بحر جہان مین فوق - دریا مین موتیون سے ہے بالانشین حباب - بالا دپست - (ف) (مجازاً) آسمان و زمین (محسن) حبیب خداوند بالا دپست - فدا تجھ پہ ہستی و ہر آنچہ ہست - بالائی (ف) ۱ بلندی کا - اوپر کا ۲ غیر معمولی ۳ سطح کے اوپر کی ۴ مونث دودھ کی ملائی - یہ لفظ اس معنی مین فارسی مین مستعمل نہیں ہے یہ نام نواب سعادت علیخان مرحوم نے رکھا تھا - بالائی آمدنی یا آمد - مونث ۱ وہ آمدنی جو علاوہ معمولی آمدنی کی ہو - (آتش) مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا - خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا ۲ رشوت - بالائی انتظام مذکر - غیر معمولی انتظام متفرق انتظام - اوپر کا انتظام - (مراۃ العروس) مکتب کے واسطے محمد عاقل سے اتنا کہدیا کہ پڑھانا لکھانا وغیرہ سب محمودہ کرلیا کرینگی آپ صرف بالائی انتظام کی خبر لیلیا کیجئے - بالائی پیدا مونث (دہلی) بالائی آمدنی - بالائی خرچ - مذکر - زاید خرچ - وہ خرچ جو معمول سے زیادہ ہو - (سحر) خرچ بالائی چلے جاتا ہے دست غیب سے گنج بادآور دہے اپنے اُڑانیکے لئے - بالائی رقم - مونث - وہ رقم جو علاوہ مقررہ رقم کے ہو - وہ رقم جو مقررہ رقم سے زاید ہو - بالائی مزے مذکر خفیہ لطف - چوری چھپے کے لطف - بالائی یافت - مونث - غیر معمولی آمدنی - رشوت - تنخواہ کے علاوہ آمدنی - بالائے طاق - (ف طاق پر) صفت - کنارے - الگ - علیحدہ - (داغ) صورت و سیرت رہی بالائے طاق - دل تو آجاتا ہے اچھے نام پر - (رہنا - ہونا - رکھنا کے ساتھ) -

بالٹی - (ھ) - مونث - لکڑی یا ٹین کا ڈول ۲ عموماً وہ ظرف جسمین گھوڑون کو پانی پلاتے ہین -

بالسٹ ٹرین۔ (انگ) مونث۔ وہ ریل گاڑی جو سڑک کی تعمیر کے لئے مسالا ڈھوتی ہے۔ عوام بالش ٹرین کہتے ہیں۔

بالش۔ (ف)۔ مذکر ۱ تکیہ ۲ مسند ۳ افزونی۔ سرھانا۔ بالش پر۔ مذکر۔ پروں کا تکیہ۔ (سحر) زیر سرپھٹ پھٹ کے سادہ بالش پر اُڑگیا ہم یہ تڑپے دبیچان ہو ہو کے بستر اُڑگیا۔

بالشت۔ (س بیت بست)۔ لکھنؤ میں مذکر دھلی میں مونث ہاتھ کے انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ۔ بارہ انگل کا پیمانہ۔ اس معنی میں یہ لفظ تہتد ہے اہل فارس کے کلام میں بمعنی "تکیہ" ہے (داغ) ہاتھ میں ہاتھ لیا ہم نے یہ کہکر انکا۔ میں بڑی دیکھیں ہماری کہ تمہاری بالشت۔

بالشتیا۔ صفت۔ بونا۔ نہایت پست قد۔ بالشت کے برابر آدمی۔

بالغ۔ (ع)۔ مذکر۔ سن بلوغ پہ پہنچنے والا۔ سیانا۔ جوان۔ نابالغ کی ضد۔ (قانوناً) ۱۸ سال کی عمر کا مرد۔ بالغ نظر۔ (ف) صفت نکتہ رس۔ غور سے دیکھنے والا۔ کسی امر کا گہری نظر سے دیکھنے والا۔ بالغہ (ع)۔ مونث۔ جوان عورت پندرہ سال سے زیادہ عمر کی عورت۔

بالک۔ (ہ) مذکر۔ بچہ۔ شیرخوار بچہ۔ بالکا۔ (ہ) بچا۔ مرید جو بجائے فرزند کے ہو۔ فقیر کا مرید۔ چیلا۔ شاگرد۔ بالکی۔ (ہ)۔ مونث۔ مرید عورت۔

بالگیر۔ سائیس۔ دیکھو بارگیر۔

بالم۔ (ہ) مذکر ۱ عاشق ۲ خاوند۔ بالم کھیرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کھیرا۔

بالنگو۔ (ف) مذکر۔ (بکسر لام وضم کاف) ایک دوا کا نام

بالو۔ (ہ) مونث ۱ ریت۔ ریگ ۲ بھٹے کی وہ ریشے جو داڑھی کی طرح ہوتے ہیں۔ بالو بُرد ۱ مونث ۱ وہ زمین جو سیلاب آنیکی وجہ سے ریت میں چھپ جائے ۲ تخفیف مالگزاری کی جو اراضی ریت میں دب جانیکی وجہ سے ہو۔ بالوچری۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو بالوچر (مرشد آباد) میں بنا جاتا ہے۔ بالوشاہی مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی (خستگی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہی) بالو کا آبخورا۔ ایک قسم کا مٹی کا آبخورا۔ بالو کی دوات۔ وہ مٹی کا چھوٹا ظرف جسمیں ریت رکھتے ہیں اور جس سے تر حرفوں کے خشک کرنیکے لئے ریت کاغذ پر چھڑک دیتے ہیں۔ بالو گھڑی۔ مونث۔ ایک خاص شیشے کا ظرف جسکے اوپر کے حصے میں بالو ڈالتے ہیں جو ایک چھوٹے سوراخ کے ذریعے سے نیچے کے حصے میں گرتی ہے جتنے عرصے میں پوری بالو گرجاتی ہے اُس سے وقت کا اندازہ کرلیتے ہیں اور اسطرح اُس سے گھڑی کا کام لیتے ہیں۔ (قدر) عشرتکدہ تمہارا دل وہ تکدر ہے چرخ سے۔ بالو گھڑی ہوا مرا شیشہ شراب کا۔

بالی۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں کان میں پہنتی ہیں ۲ (عو)۔ کم عمر لڑکی (جانصاحب) کنواری بالی ہے موتی بیگم بال کھولے ہوسے پھرا کر۔ اس معنی میں بھولی اور کنواری کے ساتھ بولا جاتا ہے ۳ خوشہ۔ (منیر ۲) کہ شک کیوڑے کی بالی کا ہرا

سواک جانان پر بنہ عورتوں کے سر کے باریک چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں ہیں۔ **بالی بھولی** ۱ بھولی کم عمر لڑکی ۲ بیوقوف کم عقل عورت۔ **بالی کی سوئیاں**۔ ۱۔ وہ چھوٹے سخت ریشے جو گیہوں اور جو کے خوشوں کے گرداگرد ہوتے ہیں۔ **بالی عمر**۔ (ہندو) لڑکپن یا بچپن کی عمر۔ کم سنی

بالیدگی۔ (ف) مونث۔ نمو۔ روئیدگی بڑھنا۔ پیدائش۔ (فقرہ) جسم کی توانائی اور بالیدگی غذا پر موقوف ہے۔

بالے میاں۔ مذکر۔ مسعود غازی (محمود غزنوی کے بھانجے) کا لقب ہے جو مقام بہرائچ (اودھ) شہید ہوئے۔ انکے نام کی چھڑیاں بھی کھڑی کیجاتی ہیں۔ (جانصاحب) گیا تھا گنگا مہاجن آتے ہی پہنچا بالے میاں کے میلے۔ نہ ٹالے بالے بتاؤ صاحب منگا دو بالے مرے چھڑا کر۔ **بالے میاں کی مینڈنی**۔ وہ گروہ جو بالے میاں کے مزار کو میلے کے زمانہ میں جاتا ہے (انشا) یوں چلی اشکوں سے چشم خونفشاں کی مینڈنی۔ جیسے بہرائچ چلے بالے میاں کی مینڈنی۔

بالیں۔ (ف۔ بال + یں کلمہ نسبت) مذکر ۱ سرہانا۔ (امیر) آئے بالیں پر جو مجھ بیمار کے۔ خوب روئی موت ڈاڑھیں مار کے ۲ تکیہ (تکیہ میں پر بھرتے ہیں) (شمشاد) ع مضمون کو مخملی بالیں سے ہے دوران سر۔ **بالیں پرست**۔ (ف) (مجازاً) بیمار۔ آرام طلب۔

بام۔ (ف)۔ مذکر ۱ کوٹھا۔ چھت۔ بالاخانہ ۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی ۳ قرض اس معنی میں بجائے بام کے دام بولا جاتا ہے۔ **بام سپہر**۔ ف (مجازاً) آسمان چہارم۔ **بام نہم**۔ ف (مجازاً) عرش۔

بامب۔ (انگ) مذکر۔ بم کا گولا۔ گولا۔

بامداد۔ بامدادان۔ ف (بامدادان میں الف نون زائد ہے)۔ صبح سویرے۔ قبل طلوع آفتاب۔

بامن۔ (ہ) مذکر برہمن۔ ویدوں کا عالم۔ وشنوجی کے ایک اوتار کا نام۔

بامھن۔ (ہ)۔ مذکر۔ (عو) پنڈت۔ برہمن (جانصاحب) بامھن یہ مجھسے کہتے ہیں پوتھی بچار کے۔ پھندے میں تم پھنسو گے ابھی تین چار کے۔ **بامن کی بیٹی کلمہ بھرے (پڑھے)** (عو) مسلمان عورتیں نہایت خوش ذائقہ اور سلونی چیز کی تعریف میں کہتی ہیں (فقرہ) استانی جی نے جس ہنڈیا میں ہاتھ لگا دیا ایسی نمکین کہ بامن کی بیٹی ہو تو کلمہ پڑھلے

بامنی۔ بامھنی۔ (ہ) مونث۔ برہمنی عورت ۲ ایک کیڑا جسکی دم سرخ اور جسم چکتا ہوا ہوتا ہے ۳ کنول کے پھول کا زرد زیرہ ۴ آنکھ کی ایک بیماری جس سے پلکیں گر جاتی ہیں ۵ ثمر بیری۔

بان۔ (ع) مذکر ۱ ایک نازک خوشبودار درخت جسکے بیج سے تیل نکالتے ہیں یہ درخت عرب میں ہوتا ہے ۲ بید مشک کو بھی کہتے ہیں۔ بعض فرہنگ نگاروں نے سہو سے درخت سہجنہ اور ریکائن کی معنی لکھے ہیں۔

بان۔ (ف) اسم کے آخر میں ملانے سے ۱ صاحب۔ محافظ کے معانی دیتا ہے جیسے۔ باغبان میزبان۔ دربان ۲ کبھی چلانیوالے کے جیسے۔ گاڑیبان۔

بان۔ (س۔ وان ۱ تیر ۲ راجہ بلی کے بیٹے کا نام) مذکر مونث

کی رسی جس سے چارپائی بنتے ہین (منیر) ٹھاکے پاس جو تو دل
مرا جلائیگا - ہر ایک بان پھٹے گا ترے کھٹولے کا ۲ مذکر - آتشبازی
(میر) نالہ نا آسمان جاتا ہے - شور سے جیسے بان جاتا ہے ۳ مونث
طور - ڈھنگ - مزاج - خاصیت - آن کے ساتھ بطور تابع بولا جاتا
ہے ۴ مونث (دہلی) عادت - (ڈالنا پڑنا سیکھنا کے ساتھ) (فقرہ)
جیسی بان ڈالوگے ویسی پڑیگی ۵ ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے
کی لڑائیون مین دشمن کیطرف پھینکتے تھے (مصحفی) جون مرغ صبح
بولا صدمہ یہ دلکو پہنچا - جیسے کسینے میری چھاتی پہ بان مارا - یہ لفظ
اگن بان کا مخفف ہے اگن بمعنی آتش - بان بمعنی تیر ۶ مذکر بڑا جوار
بھاٹا جو دریاؤن مین آتا ہے ۷ مونث (ہندو) مانجا - مائیان بٹھانی
سے کچھ روز پہلے دولھا دلھن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے کہ
وہ کسی مکان کے گوشہ مین بٹھادئے جاتے ہین ۸ مذکر - تیر - تکا - خدنگ
۹ زخمی جانور کے خون کے نشانات -

بان بان کرنا - (ھ) لازم - بکواس کرنا - بیہودہ بکنا

بان دار ۱ مذکر - ہوائی پھینکنے والا ۲ (مجازاً) وہ مسلح سپاہی جو حفاظت
کیلئے سواری کے ساتھ رہتا ہے (رشک) نہ وہ رکھتا ہے سواری
مین نہ دروازے پر - باندارون مین ٹھکانا ہے نہ درباؤن مین -

بانا - (ھ) ۱ - عم - متعدی - کھولنا - (فقرہ) اُسنے منھ بایا ۲
مذکر - پوشاک - لباس ۳ تانا کے خلاف یعنی وہ تار جسے جولاہے کپڑے
کے عرض مین بنتے ہین ۴ ریشمی دھاگا جو بننے اور سینے مین استعمال
کیا جاتا ہے ۵ وردی - وضع - بھیس (داغ) جگر پہ داغ سینے

پر نشان ہین انکے چھلے کے - یہی عاشق کا تمغا ہے یہی بانکے کا بانا ہے
۶ شکل - صورت - رنگ ۷ طلائی - نقرئی ریشمی ڈورا جو بہادر آدمی
اپنے ایک پاؤن مین دلاوری ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہین -
(اترنا اور بدلنا کے ساتھ) (بحر) بس اب زندگی بیڑیون مین کٹے
گی - نہ اُتریگا پاؤنسے بانا ہمارا - (برق) ساتھ مرنے پرنہ چھوڑا قاتل
سفاک کا - پاؤن مین بانا پڑا ہے حلقہ فتراک کا ۸ حرفہ - پیشہ -
ہنر (ناسخ) حقارت سے نظر کرتے ہو کیا چاک گریبان پر - نہ سمجھو
مفلسی ہم عشق بازونکا یہ بانا ہے ۹ ایک قسم کا آلہ حرب جسکو لڑائی
مین دونون ہاتھون سے پکڑکے پھراتے ہین ۱۰ ایک قسم کا لوہے کا
ڈول جس سے آبپاشی کیواسطے پانی نکالتے ہین ۱۱ دھاگون کا چھلا
جو کبوترونکے پاؤن مین ڈالتے ہین - بانا اُترنا - دیکھو بانا نمبر ۶ - بانا
باندھنا ۱ دعوے کے ساتھ کسی کام کا بیڑا اٹھانا - ذمہ لینا (بحر)
سر اٹھایا بہت آشفتہ سری مین ہم نے - بیڑی پہنی کہ فن عشق مین بانا
باندھا ۲ ہتھیار بند ہونا ۳ تیار ہونا - کمر باندھنا ۴ کسی کام مین بیشل
ہونیکا دعوے کرنا ۵ شرط بدنا - بانا بدلنا - لازم - لباس تبدیل
کرنا - بھیس بدلنا - روپ بھرنا - بانا پڑنا - دیکھو بانا نمبر ۶ -

بانات - (ف) مونث - ایک قسم کا ادنی کپڑا جو دبیز اور
گرم ہوتا ہے - باناتی - صفت - بانات کا بنا ہوا - بانات کے رنگ کا -
بہت سُرخ رنگ کا -

بانبی - (ھ نون غنہ) مونث ۱ سوراخ سانپ کا - (بحر)
جواب ہو نہ سکا تیری زلف کی لٹ کا - نکل کے سانپ نے بانبی ہی لاکھ

سرٹپکا۔

بانٹ۔ (س)۔ مونث ۱ بانٹنا کا حاصل مصدر ۲ تقسیم ۳ بٹوارہ (داغ) عمر کی قسمت سے ہوں میں کم نصیب۔ بانٹ کیسی تھی یہ کمی تقسیم کیا ۴ خارج قسمت۔ حاصل قسمت ۵ حصّہ ۶ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) تاش یا گنجفے کے پتّوں کی تقسیم ۷ وہ چارہ دانہ جو گائے کے سامنے دودھ دوہتے وقت رکھ دیتے ہیں ۸ (لکھنؤ) سنگ ترازو۔ پتھر لوہے وغیرہ کے وہ آلات جن سے تولتے ہیں دہلی میں بٹ یا باٹ کہتے ہیں۔ بانٹ بونٹ کر۔ تقسیم کر کے۔ بانٹ چونٹ کرنا۔ (عو) دینا ۲ لانا تقسیم کرنا (الحقوق والفرائض) عرب کے لوگوں نے پاسوں کی جگہہ کچھ تیر بنا رکھے ہیں اور اُنسے طرح طرح پر جوا کھیلتے مثلاً اونٹ ذبح کیا اور اُن ہی تیروں سے گوشت کی بانٹ چونٹ کی۔ بانٹ دینا۔ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) پتوں کا تقسیم کرنا ۲ تقسیم کر دینا۔ بانٹ کھانا۔ تقسیم کر لینا۔ (بحر) گو سگ دنیا ہوں پر تنہا خوری مجھ میں نہیں۔ ٹکڑا ٹکڑا بانٹ کھایا جو میسر ہو گیا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کر لینا۔ بانٹنا (ھ) متعدی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔

بانجھ۔ (ھ۔ بانجھ) صفت ۱ وہ عورت جسکے حمل نہ رہے۔ (جانصاحب) سوت کی بھتی نہ کھائی بانجھ دنیا سے چلی ۲ (عم) اُوسر شور۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا۔

بانچنا۔ (ھ) ۱ (عم) پڑھنا۔

باندا۔ (ھ بغیر اعلان نون) مذکر۔ وہ پودے جو اور درختوں پر پیدا ہوتے ہیں (لگنا کے ساتھ) (حاجی بغلول) کھوپڑی میں باندا

لگے آم کی طرح گمڑیاں۔

باندھ۔ (س) مذکر ۱ بندھن۔ بند (فقرہ) باندھ مضبوط بندھا تھا پھر بھی پانی نہ رک سکا ۲ پشتہ ۳ باندھنا کا صیغہ امر۔ باندھا جانا۔ لازم۔ گرفتار ہونا۔ (آتش) نا خواندہ شرح شوق جلائے گئے خطوط۔ باندھے گئے وہ جو کہ مرے نامہ بر کھلے۔ باندھ رکھنا۔ باندھکے رکھنا۔ قید کر کے رکھنا۔ زبردستی روکنا (ذوق) ہل سکیں پھر نہ جگہہ سے کبھی گر باندھ رکھیں۔ ایک تار نگہ سُوزن سے سہیل دہان (قدر)۔ عشق بتان میں باندھکے رکھو نہ رہ سکوں۔ خو گر ہوا سکونت کہسار کا مزاج۔ باندھ کیسہ کھا ہریسہ۔ مثل (ہریسہ ایک قسم کا کھانا جسکو حلیم کہتے ہیں) منشا یہ ہے کہ روپیہ اگر اپنے پاس ہے تو جو چاہو کھاؤ پیو۔ روپے سے سب کام نکلتے ہیں۔ باندھنا۔ (س۔ باندنا)۔ متعدی ۱ کھولنا کے خلاف۔ تلے اوپر رکھنا۔ جوڑنا ملانا (فقرہ) سُنّی ہاتھ باندھکے نماز پڑھتے ہیں ۲ کَسنا (ذوق) یہ بہتان کس نے افشائے محبت کا یہاں باندھا۔ جو بعد از مرگ میرے منہ کو تو نے بدگمان باندھا ۳ زنجیر یا رسّی یا کسی چیز سے لپٹنا۔ کسی چیز کو لپیٹنا۔ ۴۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہم نے سر سے پاں باندھا ۵ صحیح مقام پر بٹھانا جمانا۔ ملانا۔ چڑھانا۔ جیسے ہڈی کا باندھنا ۶ مقرر کرنا۔ جیسے۔ شرط باندھنا ۷ رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے ٹلنس باندھنا ۸ لگانا۔ جیسے بہتان باندھنا ۹ ایک قطار میں کرنا۔ ترتیب دینا۔ جیسے صف باندھنا ۱۰ تعمیر کرنا جیسے پُل باندھنا ۱۱ روکنا۔ بند لگانا۔ جیسے پانی باندھنا ۱۲ بنانا جمع کرنا۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا ۱۳ (تار کے ساتھ) سلسلے وار کرنا۔

(ذوق) ترا ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا۔ تو مین نے تار اک رونے کا لیلے ہچکیان باندھا [۱۰] عمدہ منظر بنانا۔ کیفیت دکھانا جیسے سمان باندھنا [۱۱] قید کرنا زبردستی کرنا (داغ) کیا قاصد نامہ کو مین باندھ کے بھیجون۔ وہ تو نہین جاتا نہین جاتا نہین جاتا [۱۲] لکھنا بیان کرنا نظم یا نثر مین لانا جیسے مضمون باندھنا [۱۳] افسردہ کرنا (دل کے ساتھ) (ذوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مراد دل دلستان باندھا۔ عجب تقدیر نے عقدہ وہان کھولا یہان باندھا [۱۴] کسی کام کو سلسلہ وار کرنا (ذوق) نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیون کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا [۱۵] کسی کام کا مسلسل کرنا یا ہونا۔ (ذوق) اُڑادینگے دھوین اک آن مین اس چرخ گردان کے۔ اگرچہ دھوین نے دل کے زیر آسمان باندھا [۱۶] جمانا۔ جیسے آسن باندھنا [۱۷] بٹھانا جیسے خیال باندھنا۔ سیدھ باندھنا [۱۸] بدنا۔ جیسے شرط باندھنا [۱۹] تشخیص کرنا قایم کرنا۔ قرار دینا۔ لگانا۔ تجویز کرنا۔ مقرر کرنا۔ جیسے محصول باندھنا۔ مہر باندھنا [۲۰] سوچنا۔ جیسے خیال باندھنا [۲۱] کسی خیال کا دل مین جگہ دینا۔ جیسے تیر باندھنا [۲۲] نظر جمانا۔ جیسے نشانہ باندھنا [۲۳] کمر سے لپٹنا۔ جیسے چپراس باندھنا [۲۴] لگانا۔ جیسے محصول باندھنا [۲۵] تشبیہ دینا نظیر دینا۔ (انشا) سب اسکو سرو باندھے ہین تو اوسکو تاڑ باندھ۔ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے باڑھ باندھ [۲۶] وزن کرنا۔ برابر کرنا۔ جیسے دھڑا باندھنا [۲۷] مسلح کرنا۔ لگانا۔ آراستہ کرنا۔ جیسے ہتیار باندھنا [۲۸] مستقل ارادہ کرنا۔ جیسے نیت باندھنا [۲۹] ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) کون خرچ باندھے [۳۰] گرفتار کرنا سحر

سے باندھنا۔ جیسے مشکین باندھنا [۳۱] ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ اپنے بس مین کرلینا۔ جادو کے زور سے بیکار کر دینا۔ جیسے تلوار کی دھار باندھنا چولھے کی آگ باندھنا۔ کراہی باندھنا۔ نظر باندھنا [۳۲] تیز کرنا۔ باڑھ بنانا۔ جیسے اُسترے کی دھار باندھنا [۳۳] گوندھنا۔ سنوارنا درست کرنا۔ جیسے بال یا سر باندھنا [۳۴] مقرر کرنا۔ ٹھہرانا۔ جیسے وقت باندھکر تپ آتی ہے [۳۵] گھیرنا۔ بنانا جیسے مینڈ باندھنا۔ مورچہ باندھنا [۳۶] اٹھانا۔ اونچی کرنا۔ لپٹنا۔ جیسے چلمن باندھنا۔ پردہ باندھنا۔ (جو ذمے لگانا مقرر کرنا۔ اپنے سر لینا۔ اضافہ کرنا (فقرہ) خدا واسطے گھوڑی کا خرچ کیون باندھتے ہو [۳۷] سمیٹنا۔ اُٹھانا۔ (فقرہ) جو کھانا ہو کھا ؤ باقی باندھ لو۔

باندھنو۔(ھ)۔مذکر [۱] چیرا جو مختلف قسم کے رنگ دینے کے واسطے ڈوری سے باندھا کرتے ہین۔ وہ بندش جو رنگریز چندریان رنگنے کے واسطے باندھا کرتے ہین۔ رنگنے کا طریقہ جسمین کپڑے کو جگہ جگہ باندھتے ہین تاکہ بندھی ہوئی جگہ نہ رنگنے پائے [۲] جھوٹی تہمت۔ طوفان۔ الزام۔ بندش۔ سازش۔ افترا۔ بناوٹ [۳] پیش بندی۔ تجویز۔ تدبیر [۴] منصوبہ [۵] لوازم (فقرہ) آخر کو مینے سب سے پہلے اسکی فکر کی کہ اُنکے وہم کا علاج کرون کیونکہ بڑے بڑے خیال اسکے باندھنو ہین [۶] خیال۔ تصور [۷] خیالی افسانہ [۸] ایک ریشمی کپڑا [۹] ایک قسم کا ٹونا۔ باندھنو باندھنا۔ تہمت لگانا جھوٹ بنا کر مشہور کرنا منصوبہ باندھنا۔ (رشک) ہون وہ سرگشتہ جسے ہوش سر و سامان نہین۔ باندھنو یارون نے باندھا ہے سرو د

دستار کا - باندھنو بندھنا - لازم - (آتش) کرینگے افترے شاعر قبائے یار پر کیا کیا - بندھینگے باندھنو اس لٹ پٹی دستار پر کیا کیا -

باندھو - (س) (ہندو) - مذکر - رشتہ دار ۲ دوست -

باندی - (ہ) مونث - لونڈی - کنیز - باندی کا بیٹا - کنایۃً بہت مفلس - فرمان بردار - باندی کو باندی کہا رو دی - بی بی کو باندی کہا ہنس دی - مثل - واقعی عیب کا اظہار ناگوار ہوتا ہے - باندی کے آگے باندی بیٹھ گئی نہ آندہی - مثل - کمینے کا کمینے پر حکومت کرنا گویا بلا کا نازل ہونا ہے - کمینے کو دوسرے کی تکلیف کی پروا نہیں ہوتی

بانڈا - (ہ) صفت ۱ بے دُم کا سانپ ۲ دُم کٹا ۳ بے دم کا ۴ کبڑا - کوزہ پشت ۵ ٹیڑھی ٹانگوں والا -

بانڈی - (ہ) - مونث ۱ (دہلی) ایک قسم کی بانس کی چھڑی ۲ چوپائے کی مادہ جسکے دُم نہو ۳ (عم) - بدقسمتی مصیبت ۴ (عم) بَنڈی - بانڈی باز - صفت (دہلی) ۱ لٹھ باز ۲ لڑاکا - شورہ پشت - فسادی - بانڈی چلانا - متعدی - لٹھ سے مارنا - بانڈی چلنا - لازم - (دہلی) لکڑیوں سے لڑائی ہونا - لٹھ چلنا - مارپیٹ ہونا -

بانس - (ہ) مذکر - ایک لمبا پتلا گرہ دار درخت جو اکثر اندر سے کھوکھلا ہوتا ہے ۲ سوا تین گز کا پیمانہ جس سے کھیتوں کی پیمایش کرتے ہین - بانس برابر آدمی - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین بانس برابر قد - بہت لانبے آدمی کو کہتے ہین - بانس پر ٹانگنا ۱ کسی چیز کو بانس پر لٹکانا ۲ (عم) رسوا کرنا - بدنام کرنا - بانس پر ٹنگنا - لازم بانس پر چڑھانا - اصلی معنی میں جیسے بیل بانس پر چڑھا دو ۲ (عم) بدنام کرنا - رسوا کرنا - نکو کرنا - (فقرہ) نواب صاحب کی عیاشی نے اُنکو بانس پر چڑھا دیا ۳ بہت تعریف کرنا - بانس پر چڑھنا - لازم ۱ اصلی معنی مین (جرأت) عیب کرنیکو ہنر چاہیے دنیا مین ضرور - بانس پر بھی جو چڑھے نٹ تو ٹھہرے اُترے ۲ (مجازاً) بدنام ہونا رسوا ہونا - بانس ٹوٹنا - بانس پڑنا یا بانسون سے پٹنا - خوب پٹنا (میر) شمشاد و سرو سامنے اُس گل کے آ گئے - ٹوٹینگے بانس آج ہر ایک چوبدار پر - بانس پھوڑ صفت ۱ پیشہ ور جو بانس کی تیلیوں سے ٹوکریاں اور چکین بناتے ہین - بیشتر اس جگہ تبس پھوڑ با خفاے نون بولتے ہین - بانس پڑنا - لازم مار پڑنا - بانس سے پٹنا - (قدر) بہت ستایا ہے جی مین ہے اُسے بانس پڑین - یقین ہے اُسے مار یگا آپ کا اقبال - بانس چڑھے گرد کھائے مثل - بیحیائی اختیار کرے مطلب حاصل ہو - بانس کا جنگل - جہان کثرت سے بانس کے درخت ہون - بانس کی کوٹھی - بانس کے درختون کا جھنڈ - (قدر) اندھیرا دشت مین کر دیگی گھر کر بانس کی کوٹھی - کٹہرے مین پڑینگے خود بخود شیر نیستانی - بانس کھانا - مار پڑنا - (جانصاحب) آنکھین لڑائین اُس نے کہاری نے بانس کھائے بانس کے بانس ملاحی کی ملاحی - دہری تکلیف - نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ - بانسواڑی - بانسون کا جنگل - بانسون اچھلنا یا کودنا - خوشی یا غصے کی شدت مین کودنا - بیحد خوشی منانا (داغ) فرط خوشی مین مکش دل بانسون اچھل رہا ہے - وہ جوش ہے کہ پانی بانسون اُچھل رہا ہے بانسون پانی اُچھلنا - بانسون پانی چڑھنا ۱ پانی مین بہت جوش ہونا ۲ کسی معاملے مین بہت جوش ہونا - بُری بات یا بدنامی کی بات کی نسبت

بولتے ہین۔ بانسون پانی ہونا۔ جب دریا مین بانس ڈالنے سے تھاہ نہین ملتی ہے تو کہتے ہین کہ بانسون پانی ہے یعنی پانی بہت زیادہ ہے گہرائی کا پتا نہین چلتا۔

بانسا۔ (ہ نون غنہ) مذکر۔ دونون نتھنون کے بیچ کی ہڈی ۲ ریٹھہ ۳ ایک درخت جسکے پتون سے سُرخ رنگ نکالتے ہین۔ اور جسکو بیا بانسا بھی کہتے ہین۔ بانسا پھر جانا۔ نتھنون کے بیچ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہو جانا۔ یہ حالت موت کے آثار مین سمجھی جاتی ہے۔ (توبۃ النصوح) کلیم لگا ہاتھ پاؤن توڑنے نبضین چھوٹ گئین ہچکیان لینے لگا ناک کا بانسا پھر گیا۔

بانسری۔ بانسلی۔ (ہ بانسری بضم و نیز بسکون سین بانسلی بسکون سین۔ دونون کا تلفظ باخفاے نون ہے) مونث۔ نے۔ ایک قسم کا باجا جسکو منھ سے بجاتے ہین۔

بانسی۔ (ہ بغیر اعلان نون) مونث۔ کِلک۔ ایک قسم کا نرکل جو بانس کے مانند مضبوط ہوتا ہے اور تیرون کے کام آتا ہے ۲ ایک قسم کا گیہون جسکا رنگ زرد سفیدی مائل ہوتا ہے۔ بانسی کا چاول۔ ایک قسم کا عمدہ باریک چاول۔

بانک۔ (س نون غنہ کے ساتھ ٹیڑھا۔ دریا کا گھماؤ موڑ۔ خطا۔ جرم شرارت)۔ مونث۔ فنون سپہ گری کی ایک قسم کی ورزش جسکو خمدار چھریون سے بیٹھکر پالٹ کر کھیلتے ہین (رشک) یار بانکا بنگیا ہے کیونکر اُسکو گانٹھے۔ بانک کے اے عشق ہمکو بھی بتا دو چار توڑ ۲ بانک کھیلنے کا ہتھیار۔ خنجر۔ کٹار ۳ ایک لوہے کا دھاردار آلہ جس سے بانس اور گنا کاٹتے ہین اور جو نعل کی شکل کا ہوتا ہی ۴ (عم) ٹیڑھا۔ ترچھا۔ خمیدہ۔ کج ۵ ایک قسم کی چھُری جسکا پھل خمدار ہوتا ہے ۶ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین پاؤن مین پہنتی اور مسلمان عورتین بازو پر باندھتی ہین ۷ ایک قسم کی چوڑی جو عورتین کلائی مین پہنتی ہین۔ (منیر) بل نکالا سیکڑون بانکون کا دست ناز سے۔ بانک کے فن مین ہوئین یکتا تمھاری چوڑیان ۸ (عم) نشتر ۹ (عم) دریا کا گھماؤ۔ موڑ ۱۰ گاڑی کے پہیے کے باہر طرف کی لکڑی جو ٹیڑھی اور لانبی ہوتی ہے اور پہیے کو گاڑی مین روکے رہتی ہے۔ بانک بگڑنا۔ لازم۔ ہندو۔ عو۔ (دہلی) بنا بنایا کام خراب ہو جانا ۲ رانڈ ہو جانا۔ (فقرہ) میرا بانک بگڑ گیا اب جو چاہو کہہ لو۔ بانک پٹا۔ مذکر۔ لکڑی کے بنے ہوے سیف و خنجر سے محرم کے زمانے مین کھیلتے ہین اور اس کھیل کو بانک پٹا کہتے ہین۔ بانک کا چھلا۔ ایک قسم کا ٹیڑھا چھلا جو سینگ ہڈی وغیرہ سے بناتے ہین بانک کے توڑ۔ بانک کے داؤن پیچ۔ دیکھو بانک ہرا۔

بانکا۔ (ہ) صفت۔ اُجھکا ہوا۔ خمدار۔ ٹیڑھا۔ ترچھا۔ مڑا ہوا۔ (فقرہ) آج تو آپ بانکی ٹوپی زیب سر کئے ہین ۲ ناراض۔ ناخوش۔ باغی۔ اس معنی مین سوا مندرجہ ذیل مثل کے کہین اور نہین پایا گیا زبان شیرین ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا ۳ مذکر ایک خاص فرقہ جو سر پر ترچھا دوپٹا باندھتا ہے اور ٹوپی پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھتا ہے (سحر) کئی سو جو بانکا اکٹھا ہوا۔ وہ تیار ترچھا رسالا ہوا ۴ صفت۔ رنگیلا رسیلا۔ چھبیلا ۵ بدوضع شخص ۶ ایک

قسم کی چھری جو ٹیڑھی ہوتی ہے ۶ صفت ۔ طرحدار ۔ وضعدار ۔ خوش وضع (قلق) کشتہ کرتی ہے نظر باز ونکو تیغ رفتار ۔ ہم نے اس نوز کا دیکھا نہین بانکا جوبن ۶ بہادر ۔ دلیر ۔ (فقرہ) واجد علیشاہ بڑا بانکا جوان تھا ۸ بیباک ۔ نڈر ۔ لچا ۔ شہدا ۔ سرہنگ ۱۰ شوخ شریر ۱۱ آزاد ۱۲ کنایۃً معشوق ۔ بانکا ترچھا ۔ صفت ۔ مغرور ۔ سرکش ۔ غرور والا (قلق) مین تو کیا ہوتے ہین گل بھی کشتہ تیغ خرام ۔ بانکی ترچھی چلتے ہو رفتار قیص باغ مین ۔ بانکا ٹیڑھا ۔ صفت ۔ بانکا ترچھا (بحر) یار کے رعب مین سب آگئے بانکے ٹیڑھے ۔ میان سے تیغ نہ ترکش سے کبھی تیر کھنچے ۔ بانکا چور ۔ مذکر ۔ مشاق چور ۔

بانکپن ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ ٹیڑھا پن ۲ وضعداری جسمین خود نمائی شریک ہو ۳ سرکشی ۔ بدوضعی ۴ ناز و انداز شوخی ۔ (ذوق) ہے انکی سادگی بھی تو کس کس بچپن کے ساتھ ۔ سیدھی سے بات بھی ہے تو اک بانکپن کے ساتھ ۔ بانکپن کی لینا ۔ غرور کرنا ۔ بانکپن دکھانا ۔ (داغ) جو بانکپن کی یہ محشر خرام لیتے ہین ۔ تو فتنے اُٹھکے بلائین مدام لیتے ہین ۔ بانکی آواز ۔ اچھی آواز ۔ دل مین چبھنے والی آواز ۔ بانکی ادا ۔ مونث ۔ معشوقانہ انداز ۔

بانکیا ۔ (ھ) مذکر ۔ تانبے پیتل کا ٹیڑھا باجا جو مہنت اور سادھوون کے آگے بجایا جاتا ہے ۔ اسکی آواز بگل کی سی ہوتی ہے ۔

بانکڑی ۔ (ھ باخفائے نون) مونث ایک قسم کی لیس جو کھنکھورے کی طرح ہوتی ہے (منیر) موذیون نے رخت عریانی مرا چمکا دیا ۔ بانکڑی مانگی تو حاضر کھنکھورا ہو گیا ۔

بانگ ۔ (ف ۔ آواز ۔ سنسکرت مین واک آواز) مونث ۱ آواز ۔ صدا ۲ اذان ۳ مرغ کی آواز ۔ لکھنؤ مین اس لفظ کا تلفظ بروزن جانگ متروک ہے اور بروزن گنگ مستعمل ہے ۔ بانگ دینا اذان دینا ۱ مسلمانون مین قاعدہ ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اسکے کان مین آہستہ آہستہ کلمات اذان کہتے ہین ۔ اور کہنے والے کو قند دیتے ہین اس فعل کا نام بانگ دینا ہے ۲ مرغ کا بولنا (بحر) وصل محبوب کسی رات جو ہوتا ہے نصیب ۔ شام سے بانگ خروسان سحر دیتے ہین بانگ خلیل اللہی ۔ جب کشتی مین حریف کو اٹھاتے ہین تو اللہ اکبر کہتے ہین ۔ خلیل اللہ حضرت ابراہیم کا لقب ۔ وہ اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہا کرتے تھے ۔ بانگ درا (ف) ۔ مونث (درا گھنٹہ جرس) ۔ قافلہ رخصت ہونے کی آواز ۔ (رشک) کاروانِ عیش بھی ہے ہمرہِ شبہائے عیش ۔ بانگِ مرغانِ سحر بانگِ درا ہو جائیگی ۔ بانگِ صبح ۔ مونث ۔ اذان صبح ۔ بانگ کرنا ۔ آواز دینا ۔ (قلق) بتکدے مین ہنے کی جب بانگ اللہ الصمد بانگِ نماز ۔ مونث ۔ اذان ۔ تکبیر ۔

بانگا ۔ (ھ) مذکر ۔ کپاس ۔ کپاس کا درخت ۔

بانگر ۔ (ھ) مذکر ۔ کھادر کا ضد ۔ اونچی ہموار زمین ۔ اوپر کی زمین ۔ کھادر زمین ۔ وہ زمین جسپر دریا کی رَو نہ گزری ہو

بانگڑو ۔ (ھ) ۱ عو ۔ صفت ۔ کم عقل بیوقوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۲ بانگر کا رہنے والا ۔

بانگی ۔ (ھ بروزن خانگی ۔ باعلان نون) ۔ مونث ۔ نمونہ ۔ چاشنی ۔ (رنگین) یہ دوگانا میری ایسی ہی پری ہے خانگی ۔ جتنی ہین

حورین بہشتی سب کی ہے یہ بانگی - بانگی دکھانا - نمونہ دکھانا (داغ) اے
مئے فروش ہم تو لگائینگے دام پھر - تو بانگی دکھا ہمین پہلے شراب کی - بانگی
دیکھنا - نمونہ دیکھنا -

بانو - (ف - واو مجہول) مونث ۱ خاتون خانہ - بی بی بیگم ۲ ہر عزت دار عورت کو کہتے ہین -

بانوا - (س بوزن عشوہ) مونث - ایک قسم کی پانی کی چڑیا

بانوے - (ھ) صفت - ۹۲

بانہہ - (ھ) مونث - بازو - کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ ۲ آستین ۳ کنایۃً مدد - سہارا - معرفت - وسیلہ ۴ مددگار ۵ پرورش کرنیوالا ۶ مربی - حمایتی - دستگیر - حامی - (مقولہ) بانہہ بل نہ دیل ۷ کھیت کو ایک مرتبہ جوت ڈالنا ۸ توانائی - طاقت ۹ زور - قوت ۱۰ کنایۃً بھائی
بانہہ بلند ہونا - (دہلی) ۱ طاقتور ہونا ۲ عالی حوصلہ ہونا - عالی ہمت ہونا (فقرہ) سخی کی بانہہ بلند ہے - بانہہ پکڑنا ۱ مدد کرنا - دستگیری کرنا - حمایت کرنا ۲ روکنا - (داغ) دست بسمل سے چھٹ گیا دامن - بانہہ پکڑی نہ اُسنے قاتل کی - بانہہ ٹوٹنا ۱ بازو ٹوٹنا ۲ (دہلی) مددگار کا اٹھ جانا - مرجانا - بانہہ دینا - (دہلی) کسی کی مدد کرنا - کسیکو سہارا دینا - بانہہ گہنا (دہلی) بانہہ پکڑنا - بانہہ گہے کی لاج - دستگیری کی شرم - ہاتھ پکڑے کا لحاظ (فقرہ) بانہہ گہے کی لاج کرنا عمر بھر نباہنا بڑے مردوں کا کام ہے - بانہین چڑھانا - آستین سمیٹنا کسی کام کرنیکی غرض سے ۲ لڑائی کے واسطے آستین چڑھانا - لڑائی کی آمادگی ظاہر کرنا ۳ (کنایۃً) ڈرانا دھمکانا

بانی - (ھ - س - زبان - تقریر - خوش بیانی) - مونث ۱ آواز - صدا ۲ اسپیچ ۳ نظم - گیت ۴ خدائی علم ۵ فقیرون کی صدا ۶ ہندی دوہرے یا گیت جو رباعی یا قطعے کے طور پر ہون جیسے کبیر کی بانیان مشہور ہین ۷ علم کی دیبی - سرسوتی ۸ بھیجنے والونکی صدا جسمین مقفے الفاظ ہوتے ہین ۹ ایک قسم کی زرد مٹی جس سے کمہار برتن رنگتے ہین ۱۰ کپڑا بننے کا دھاگا ۱۱ ہاتھی ۱۲ روپیہ کی برابر بانٹ -

بانی - (ع) صفت - مذکر - بنیاد ڈالنے والا - ایجاد کرنیوالا - باعث - سبب - ذریعہ - بانیِ فساد - (ف) مذکر - بس کی گانٹھ - فتنہ انگیز - ورغلانے والا - سرغنہ - سرگروہ - بانیِ کار - (ف - معمار - مولف و مصنف) صفت - ماہر - اُستاد کامل چالاک - مشاق - شریر - دغاباز - اشتعال دینے والا (سودا) جتنے نوکر ہین اُسکے خدمتگار - فن دزدی مین سب ہین بانی کار - بانی کاری - مونث - اُستادی - مہارت - چالاکی - اشتعال - بانی مبانی - ۱ صفت - اصل باعث - واقعی سبب موجد (سحر) ہر دل عزیز کیون نہون معشوق سب کے ہین - بانی مبانی محفل عیش و طرب کے ہین (فقرہ) میری تباہی کا بانی مبانی یہی مردود تھا -

باؤ - (ھ - عربی مین باؤ کے معنی فخر کرنا - تکبر کرنا) مونث - ۱ ہوا ۲ ایک مرض جو بدکار مردون اور عورتون کو ہوتا ہے - آتشک ۳ گھمنڈ - غرور ۴ گوز - ریح - باؤ آنا - لازم - ریح خارج ہونا - باؤ باندھنا - (عم) ہوا باندھنا خوشامد کرکے اپنا مطلب نکالنا - ہجو بلیغ سے کام نکالنا - باؤ برنگ - مونث ایک قسم کی دوا - باؤ بک باؤ بھنگ - (ھ) مونث ۱ بکواس ۲ گھوڑے کا مرض - باؤ بندی -

مونث خیالی پلاؤ۔ بے بنیاد بات۔ بیفائدہ حرکت ۲ جو کا فریب۔ گھڑت (انشا) باؤبندی سے میان مجھکو تری حیرت ہے۔ کیونکہ رکھتا ہے تینچے کو کمر کے آگے۔ **باؤبھری کھال**۔ عم۔ بیوقعت حقیر آدمی سے مراد ہوتی ہے۔ **باؤبھڑکنا**۔ لازم (عم) سودائی ہو جانا۔ دیوانہ ہو جانا۔ بکواس کرنا۔ بات بات مین بگڑنا لڑنا۔ **باؤ پر آجانا**۔ لازم۔ مغرور ہو جانا۔ (ناسخ) کیون سلاطین زمانہ آگئے ہین باؤ پر۔ تختہ تابوت جب تخت سلیمان ہو گیا (متاخرین کے کلام مین یہ محاورہ متروک ہے)۔ **باؤجھک**۔ مونث۔ بیہودہ بکواس۔ **باؤڈنڈی پھرنا**۔ لازم۔ عو۔ (دہلی) آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ **باؤسرنا**۔ لازم۔ گوز آنا۔ **باؤشول**۔ (ھ)۔ مذکر۔ پیٹ کا پیچی درد۔ بادگولا۔ **باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا**۔ ا۔ لازم ۱ نہایت اترانا۔ بیحد ناز سے چلنا ۲ جلد باز ہونا (جرات) کچھ اپنا نالۂ دل پر نہ اختیار رہا۔ ہمیشہ باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار رہا ۳ بہت چست چالاک ہونا (سرور) سینے مین ایک دم نہین دم کو کہین قرار۔ پھرتا ہے آج باؤ کے گھوڑے پہ یہ سوار۔ متاخرین باؤ کی جگہ ہوا بولتے ہین۔ **باؤکھمبا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ **باؤگولا**۔ (ھ)۔ مذکر۔ قولنج کا درد۔ مڑوڑ۔

باوا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ باپ ۲ ہندو فقیر کو بھی کہتے ہین ۳ اُستاد۔ گرو۔ سردار۔ **باوا آدم**۔ دیکھو بابا آدم۔ **باوا جان**۔ دیکھو بابا جان **باوا کا اجارہ ہے** (عو) کیسکو ہماری افعال کی روک ٹوک کا حق نہین ہے (فقرہ) مین نے مارا تو اپنی لونڈی کو مارا کیسکے باوا کا کیا اجارہ ہے۔ **باوا مرینگے تب بیل بٹینگے**۔ مثل امید موہوم کے نسبت کہتے ہین۔

باوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ جھنڈا۔ پھریرا ۲ زیور کی قسم جسکو ہندو عورتین ہاتھ پر پہنتی ہین۔ **باوٹا اُڑنا**۔ متعدی ۱ جھنڈا بلند کرنا ۲ بھڑکس نکالنا۔ خوب پیٹنا **باوٹا اُڑنا**۔ لازم۔

باور۔ (ف۔ بروزن چادر) مذکر یقین۔ بھروسا۔ اعتبار۔ اعتماد۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

باؤرا۔ (س) صفت۔ (عم) مذکر۔ پاگل۔

باورچی۔ (ت۔ معتبر) مذکر۔ خانساماں کھانا پکانیوالا۔ **باورچن**۔ **باورچنی**۔ کھانا پکانیوالی عورت۔ **باورچی خانہ** (ف) مذکر۔ کھانا پکنے کا مکان۔ مطبخ۔ **باورچی گری**۔ (ف) مونث۔ کھانا پکانیکا پیشہ

باؤلا۔ (ھ) صفت ۱ دیوانہ۔ سڑی پاگل۔ بیوقوف ۲ احمق **باولا بنانا**۔ احمق بنانا۔ **باؤلا کتا** ۱ دیوانہ کتا ۲ مجازاً۔ وہ آدمی جو خواہ نخواہ دوسرے کو ایذا پہنچائے۔

باؤلی۔ (ت۔ ف مین باولی کے معنی ایک شکاری جانور کو دوسرے جانور پر چھوڑنا) مونث ۱ وہ چیز یا جانور جس کے ذریعے سے پرندون کو شکار کرنیکی مشق کرائی جاتی ہے (فقرہ) دو چار باولیون مین شکرا ٹھیک ہو گا ۲ (ھ) مونث ۱ بڑا پکا کنوان یا تالاب جسمین سیڑھیان اور دریچے ہوتے ہیں ۲ پاگل عورت۔ کم عقل عورت ۳ فریب چال **باولی بتانا**۔ اشتعال دینا۔ جھانسا دینا (گلزار نسیم) وہ جائے بکاولی بتائی۔ دیوانیکو باولی بتائی۔ **باولی دینا**۔ تعلیم دینا۔ اشتعال دینا۔ شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر دلیر کرنا۔ بھڑی دینا۔ ہمت بڑھانا (اسیر) دی دلکی باولی تری آنکھون کو اسلئے۔ ان آہوؤن کو شیر بنانا ضرور تھا (فارسی مین باولی دادن و بوبلی دادن اسی معنی

مین ہین)۔ باؤلی ہانڈی۔ مونث۔ (دہلی) دیوانی ہانڈی۔ مختلف قسم کی ترکاریون کو ایک ساتھ ملا کر پکاتے ہین۔ باؤلے کتّے کا کاٹنا۔ ۱ اصلی معنی مین ۲ جو شخص ہذیان بکتا اور بیوجہ لوگون کو چھیڑتا ہے اُسکی نسبت کہتے ہین کہ کیا باولے کتے نے کاٹا ہے ۳ پاگل ہو جانا۔ سڑی ہو جانا کی جگہ۔ (رویائے صادقہ) کیا سید احمد خان کو باولے کتے نے کاٹا تھا کہ ناحق بیٹھے بٹھائے اپنے تئین انگشت نما کر لیا۔ باؤلے ہو۔ بدحواس ہو۔ نا سمجھ ہو اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتے۔

باون ۔ (ہ) صفت۔ ۵۲۔ ۵۲۔ باون تولے پاؤ رتی ۔ مثل (علم کیمیا کی اصطلاح سے یہ مثل بنائی گئی ہے۔ یعنی دو چاول اکسیر باون تولے تانبے کو سونا کر دیتی ہے) بالکل ٹھیک۔ کچھ شبہ نہین۔ نہایت کارآمد (الحقوق والفرائض) کسی نے کیا اچھی تُلی ہوئی باون تولے پاؤ رتی بات کہی ہے کہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ۔ یعنی اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے۔ باوَن گز کا۔ صفت ۱ طویل۔ دراز قامت۔ فسادی۔ شریر۔ فطرتی آفت کا پرکالا (مثل) لنکا مین سے جو نکلے سو باون گز کا۔ باوَن ہزاری۔ مذکر۔ شاہی زمانے کا ایک عہدہ (سحر) معافی کے فرمان جاری ہوے۔ جو یکے تھے باون ہزاری ہوئے۔

باہ ۔ (ع) ۔ مونث۔ جماع کرنیکی شہوت۔ قوّت مردی۔

باہر ۔ (ع بکسر سوم) صفت۔ روشن۔ ظاہر

باہَر ۔ (ہ) ۔ ا۔ بروزن خواہَر ۱ اندر کے خلاف۔ کُھلے میدان (داغ) گل کو کیا رتبہ ہے نازک بدنی سے اُسکی۔ جو کبھی اُوس مین بیٹھے نہ گھڑی بھر باہر (داغ) آج کیا ہے جو نکلوائے گئے گھر سے رقیب۔ اور دربانون سے پھنکوا دئے بستر باہر ۲ بے تعلق۔ جُدا۔ علاوہ۔ حد سے نکلا ہوا (فقرہ) زید نے ایک برس سے مدرسے کے باہر حساب کتاب وغیرہ بھی سیکھنا شروع کر دیا (داغ) نہ چھیڑو ہمکو نہین آج کل قرار سے ہم۔ کہ باہر آپ مین اپنے بھی اختیار سے ہم۔ (داغ) در پردہ جو مضمون اُسے ہم نے لکھا ہے۔ ہے کاتب اعمال کی تحریر سے باہر ۳ پردیس مین۔ سفر مین ۵ بیوفا سارے حسینان وطن ہین اے داغ۔ آزمائینگے کہین اپنا مقدر باہر ۴ (ہندو عو) بیت الخلاء ۵ بیرون شہر۔ بیرونجات۔ قُرب وجوار ۶ منحرف۔ سرکش انکار کرنے والا ۵ مین باہر نہین جانصاحب سے آئین۔ زناخی مراد دل اگر دیکھتے ہین ۷ زاید۔ کچھ اوپر (طرحدار لونڈی) جو مناسب ہو اُنسے کہکے روپیہ لے آئے مین سمجھتا ہون کوئی باہر دو ہزار مین کام نکل جائیگا اور جو بچے گا اور مصارف مین کام آئیگا۔ باہر آنا۔ گھر کے اندر سے نکل کر باہر آنا۔ (ناسخ) ڈر نہین گر وقت بیوقت آئین باہر طفل اشک۔ شیر کے ناخن کی ہیکل ہے صفِ مژگان نہین باہر باہر۔ بالا بالا۔ اُوپری اُوپر۔ (داغ) صدمۂ ہجر قیامت ہے الٰہی توبہ۔ روح پھرتی ہے مری قبر کے باہر باہر ۲ دُور دُور۔ الگ الگ ۳ اندر نہ داخل ہو۔ دور رہو۔ (امیر) ہون وہ دیوانہ جو رکھتا ہون مین زندان مین قدم۔ غل یہ زنجیر مچاتی ہے کہ باہر باہر۔ باہر بھیتر۔ اندر باہر۔ باہر بھیتر لگانا۔ بار بار اندر سے باہر باہر سے اندر جانا۔ باہر جانا ۱ سفر کو جانا۔ گھر سے نکلنا۔ پردیس جانا ۲ حد سے نکلنا۔ حد سے آگے جانا ۳ (عوام دیہاتی) ہنگنے جانا۔ جنگل جانا۔ سیر کو جانا۔

کو جانا ۲ احاطے سے نکل جانا-باہر ڈھکیلنا-متعدی-زبردستی علیٰحدہ کرنا-الگ کرنا-(بنات النعش) غرضکہ زبردستی اصغری نے سکو باہر ڈھکیلا-باہر سدھارنا-(عو) ۱ گھر سے باہر جانا-(مرأۃ العروس) کل کی بات ہے تمکو کوئی مرد وا بلانے آیا ماما نے اندر سے جواب دیا کہ باہر سدھا رگئے ہین ۲ پردیس جانا-باہر کا-صفت ۱ غیر-اجنبی (مثل) باہر کے کھادین گھر کے گادین ۲ بیرونی ۳ دیہاتی-دہقانی-گنوار-باہر کا اُٹھنے بیٹھنے والا-صفت مردون مین نشست برخاست رکھنے والا-باہر کرنا ۱ نکال دینا-(داغ) کردے محشر سے اسی داور محشر باہر ۲ چھوڑنا-برخاست کرنا-علیٰحدہ کرنا-طلاق دینا ۳ ذات برادری سے خارج کرنا ۴ کسی چیز کو کسی چیز سے نکالنا-باہر کی بو-مونث-گنوارپن-باہر کی پھرنیوالی صفت-پردے سے نکلنے والی-گلی بازار مین بے پردہ نکلنے والی عورت-باہر کے پھرنیوالے-مجازاً نوکر چاکر-باہر کی جانیوالی-صفت-وہ عورت جو چادر ڈالکر بازار مین سودا سلف لینے کو نکلے پردے والی کے خلاف-باہر کی ہوا لگنا-لازم ۱ خارجی اثر قبول کرنا ۲ (کنایۃً) آوارہ ہونا-اترانا (ظفر) خانۂ چشم مین اک لحظہ نہ ٹھہرا آنسو-لگ گئی جب سے کہ اس طفل کو باہر کی ہوا-باہر کے کمائین گھر کے گائین-باہر کے کمائین گھر کے گیت گائین-مثل-محنت کوئی کرے فائدہ کوئی اٹھائے-غیرون کو فیض ہو اور اپنے محروم رہین-باہر نکلنا لازم ۱ گھر سے برآمد ہونا ۲ پردیس جانا-وطن سے نکلنا-باہر والا مذکر (عو) بھنگی-خاکروب-باہر والی-مونث (عو) بھنگن-مہترانی

باہر ہونا-لازم ۱ علیٰحدہ ہونا-الگ ہونا ۲ اندر سے نہ نکلنا-دریغ نہ کرنا ۳ تعمیل سے گریز ہونا-مستثنےٰ ہونا (رشک) خدا سے تجھکو تنگ آتا ہے تو کہنا چھوڑ دون-مین کسی عنوان تیرے حکم سے باہر نہین ۵ انحراف نکرنا ۶ خفا نہونا (قدر) جان باہر ہوئی تن سے وہ وفادار ہون مین-پھر کبھی آپ کے فرمان سے باہر نہوا-(صبا) یارب وہ دور ہے ہوکر زاہد بھی یہ کہے-باہر نہین محبت پیر مغان سے ہم-باہر ہی باہر-بالا بالا-(ناسخ) میرے گھر کی راہ کترا کر نکل جاتا ہے وہ-رہتی ہے فرقت کی شب باہر ہی باہر چاندنی-باہری-صفت-بیرونی-اجنبی غیر-(ریاضی مین) بیرونی خارجہ-

باہرا-(ہ بفتح سوم) مذکر ۱ (لکڑی پھینکنے والون کی اصطلاح) لکڑی کا حملہ جو حریف کے دائین جانب کرین ۲ وہ شخص جو کنوین پر کھڑا ہوکر پانی بھرا ہوا ڈول یا چرس لیتا ہے-

باہن-(ہ) مونث (ہندو) ۱ وہ کھیت جسمین ہل چلایا گیا ہو اور بویا نہ ہو-جوتی ہوئی زمین ۲ لیکھ-پہیہ کا نشان جو زمین پر پہیہ چلنے سے بن جاتا ہے ۳ گاڑی-چھکڑا-دیوتاؤن کی سواری ۴ ہل کی لکڑی-

باہنا-(ہ)-متعدی-جوتنا-کاشت کرنا-ہل چلانا-

بائب-(س) مذکر ۱ وہ سمت جو اُتر پچھم کے کونے مین ہے ۲ کسی چیز کا نشانے پر نہ پہنچنا ۳ (لکھنؤ) صفت-علیٰحدہ-جدا (رشک) دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی-راستے اسکے سوا بجتنے تھے بائب ہوگئے ۲ سخن کا بے اثر ہونا ۳ صفت-عجیب

حیرت انگیز (فقرہ) یہ بات بائب ہے ۲ ماسوا۔ علاوہ۔

بائبل ۔ (انگ) مونث۔ عیسائی اور یہودیون کی مقدس کتابونکا مجموعہ۔ عہد عتیق۔

بائع ۔ (ع) صفت مذکر۔ بیع کرنیوالا۔ بیچنے والا۔ بائعہ (ع) صفتِ مونث۔ بیچنی والی۔

بائلر ۔ (انگ)۔ مذکر۔ وہ چمنی جو ریل کے انجن مین ہوتی ہے (حاجی بغلول) چوبدار قلابازی کھا کے پھٹے بائلر کیطرح حرفہ ریوڑی سے متصادم ہوگیا۔

بائن ۔ (ع) صفت۔ اُس طلاق کی نسبت کہتے ہین جسکے بعد پھر رجوع نہو سکے۔

بائی ۔ (مرہٹی۔ بائیکو۔ خاتون۔ عزت دار عورت)۔ مونث ۱۔ معزز عورت۔ مرہٹون مین ہر ذیعزت عورت کو بائی کہتے ہین ۲۔ نائکہ۔ (جانصاحب) مجھے کسی جھکڑ گھورتا تھا دیکھو میلے مین مہینون بائی جی لڑ کا مری گودی مین جو کھیلا ۲۔ گرو اور مہنت کی عورت کو بھی کہتے ہین ۳۔ کسبی۔ وہ ہندو عورت جو ناچنے کا پیشہ کرے ۴۔ نائکہ عورت جو محلدار ہوتی ہے ۵۔ (ہ۔ باؤ۔ ہوا)۔ ع و۔ ریح۔ باد ۶۔ ع و۔ سرسام ۷۔ اینٹھن۔ وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤن تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُڑا رہ جائے۔ بائی سٹرنا۔ دیکھو باؤ سٹرنا۔ بائی گولا۔ مم۔ دیکھو باؤ گولا۔

بائیس ۔ (ہ) صفت۔ ۲۲ ۔ عدد ۔ بائیسی ۱۔ مونث۔ شاہی فوج جسمین بائیس صوبون کے رسالے عہد خاندان مغلیہ مین رہتے تھے۔ اُسوقت کل سلطنت مین بائیس ہی صوبے تھے ۲۔ مذکر۔ دو ہزار دو سو سپاہیون پر حکم رکھنے والا امیر یا سردار۔ بائیسی لوٹنا ا۔ لازم (دہلی) ۱۔ درجہ لوٹنا ۲۔ تمام قوت سے حملہ کرنا۔ سلطنت مغلیہ کے زمانے مین شاہی جلوس کے ساتھ بائیس صوبون کی فوج رہا کرتی تھی اسکو بائیسی کہتے تھے اسوقت سے بائیسی ٹوٹنے کے معنی کل فوج کے دھاوا مار نیکے ہوگئے ہین ۳ (مجازاً) پوری قوت سے حملہ آور ہونا۔

بائیسکل ۔ (انگ) مونث۔ دو پہیون کی گاڑی جو پاؤن کی حرکت سے چلتی ہے۔

بائیکاٹ کرنا ۔ (انگ) متعدی۔ تجارتی یا معاشرتی تعلقات سے خارج کرنا۔

بائین ۔ دیکھو بایان۔ بائین آنکھ پھڑکنا۔ لازم۔ خود بخود بائین آنکھ کے پپوٹے مین حرکت ہونا (داغ) ٹھہر ٹھہر کے پھڑکتی ہے دہنی بائین آنکھ۔ شگون کون سا اچھا بُرا ہے کیا کہئے۔ یہ ایک قسم کا شگون ہے کہتے ہین کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائین آنکھ پھڑکے تو کوئی بچھڑا ہوا ملے اور مرد کی بائین اور عورت کی دہنی آنکھ پھڑکے تو کوئی صدمہ پہنچے۔ بائین چشم۔ صفت (مجازاً) ناچیز۔ بے حقیقت بائین دہنے۔ چپ و راست۔ (ناسخ) بائین دہنے ہین جو دونون تیرے ابرو ماہِ نو۔ ایک چاند اونتیس کا ہے ایک پورے تیس کا۔ بائین طرف۔ چپ کی سمت (داغ) کیونکر دکھاؤن حال دل اُسکو بٹھا کر دل کے پاس۔ نخوت سے جو بائین طرف بیٹھے نہ اس

مائل کے پاس۔ بائیں ہاتھ سے رکھوالینا۔ زبردستی لینا۔ (فقرہ) مال
لینے کو کہو تو ابھی کھرے کھرے بائیں ہاتھ سے رکھوالون کون ایسا
دھنّا سیٹھ ہے جو مال دبائیگا۔ بائیں ہاتھ کا داؤن۔ ا۔ بائین ہاتھ
کا کام (داغ) اثر نہ کیون ہو وہ ہے اپنے بائین ہاتھ کا داؤن۔ کہ ہوگئی
بین رواں ہتکھنڈے دعا کے مجھے۔ بائین ہاتھ کا کام یا کرتب۔ مذکر
سہل کام۔ آسان کام (فقرہ) اور طلادانی پر آئے دن تھا صاف
کرنا تو بائین ہاتھ کا کام تھا جب دیکھو ویران پڑی ہے۔ بائین ہاتھ کا
کھانا حرام۔ مقولا ایک قسم کی قسم (فقرہ) تجھکو بھی بائین ہاتھ کا کھانا حرام
ہے جو اپنا سارا کنبہ نہ لے آئے۔ بائین ہاتھ کا کھیل۔ آسان کام (شوق
قدوائی) فعل جو جائز نہ تھا جائز ہوا ہے آجکل کھیل بائین ہاتھ کا گویا جوا
ہے آجکل۔

بایاں۔ (ہ۔ س۔ بانان) صفت۔ دایان کے خلاف
چپ۔ اُلٹا ہاتھ (آتش) دونون ہاتھون کی ترے یار کرون کیا
تعریف۔ بایان دہنے سے تو ہے بائین سے دہنا بہتر ۔ مذکر۔ نیچا گہرا
سُر جو خاصکر طبلے ڈھولک پکھاوج سے نکلتا ہے ۔ وہ طبلہ یا مجیرا جو
بائین ہاتھ کی طرف رہتا ہے عموماً طبلہ۔ (جانصاحب) کیون نہ بایان بجا
کے گاوے بہو۔ چھیڑے جب بیٹھکے ستاری ساس۔ بایان بولنا۔ (دہلی)
کہین آتے جاتے وقت تیتر کا بائین رُخ بولنا (کامیاب ہونیکی علامت
سمجھی جاتی ہے اچھا شگون ہونا۔ کام بننا۔ فتح ہونا۔ بایان (پیر) پاؤن
پوجنا۔ ا۔ کیسکی اُستادی فیلسوفی کا مُقِر ہونا۔ ہار ماننا۔ کیسکے کمال کا
قایل ہونا باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا کی جگہ۔ لوہا ماننا (شاد) کیا دیا فقرہ کہ ہاتھ

اے بت دکھانا چاہیئے۔ برہمن تیرا بھی بایان پاؤن پوجا چاہیئے (شوق)
مجھکو پھنسوا کے خوب دیکھی سیر۔ پوجئے آپ کا بھی بایان پیر۔ بایان پاؤن
یا پیر چومنا۔ دیکھو بایان پیر پوجنا۔ بایان پاؤن لینا۔ (طنزاً) عظمت ماننا۔
تعظیم کرنا چالاکی فتنہ پردازی اور شرارت کا قائل ہونا (قلق) چھوا ہے
دست رنگین یار کا کس ہاتھ سے اُسنے۔ بڑھا کر ہاتھ بایاں پاؤن تو
لون مین برہمن کا۔ بایان قدم چومنا تعظیم کرنا (قدر) جوم ایک ٹھوکر
سے ہمکو جلا دو۔ قدم چومین اے یار بایان تمھارا۔ بایان قدم کدھر ہے۔ دوسرے
کی چالاکی فتنہ پردازی یا شرارت ظاہر کرنیکی جگہ کہتے ہین۔ (فقرہ) آپکا بایان
قدم کدھر ہے۔ بایان قدم لینا۔ لازم۔ دیکھو بایاں پاؤن لینا (صبا) لے
مینجو تمھارا بایاں قدم مین لونگا۔ زاہد کا گر عمامہ رہن شراب ہوگا۔

باید و شاید۔ (ف) ا۔ جیسا چاہیئے۔ بہت زیادہ۔
نہایت مناسب (فقرے) جواب تو ایسا معقول موجود ہے کہ باید
وشاید۔ ایسے کرتب دکھائے کہ باید وشاید۔

بائے فارسی۔ (ف) مونث۔ وہ ب جسکے نیچے
تین نقطے ہوتے ہین۔

بائے موحّدہ۔ (ف) مونث ایک نقطے والی ب

بباد۔ (ہ۔ س۔ وے۔ خلاف۔ واد۔ بولنا) مذکر (عم۔
ہندو) جھگڑا۔ فساد۔ بحث (اُٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ) ببادی۔
(س ودادی)۔ صفت فسادی۔ جھگڑالو۔

بَباد۔ (ف۔ بہ۔ باد ہوا) صفت برباد۔ ویران۔

بَبُر۔ (ہ) (عم)۔ مونث۔ ببول۔

ببر۔ (ع بروزن صبر۔ ایک قسم کا درندہ جو شیر کا دشمن ہوتا ہے۔ ببور جمع) فارسی بسکون یائے دوم بولتے ہین بہار عجم مین لکھا ہے بفتحتین ایک قسم کا شیر ہے۔ اُردو مین زبانون پر بروزن گمر ہے۔

ببّر۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو اونٹ اور گھوڑے کے پاؤن کے بال کاٹتا ہے۔

ببرا۔ مذکر کبوترون کا ایک رنگ۔ نیلے رنگ کے بازو پر سیاہ نقطے ہوتے ہین۔

ببری (ہ) عم۔ ببُول۔

ببُری۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی ایال یا دُم جسکے بال کٹ گئے ہون [۲] عورتون کی پیشانی کے وہ بال جنکو کاٹ کر چھوٹا کرتے ہین اور خوبصورتی کے واسطے ماتھے پر چھوڑتی ہین۔ طُرہ [۳] چھوٹی ہوئی لٹ [۴] وہ نیلی کبوتری جس کے بازؤن پر کالی چتیان ہون [۵] گھوڑون کی بال کاٹنے کا کام۔ ببُریان چھوڑنا۔ (ہ باریان بال کا برا جو لانبا ہوا ور کٹا ہوا نہو) عو۔ لٹین بڑھانا۔ زلفین بڑھانا یا رکھنا۔ چوٹی گوندھتے وقت دونون طرف کچھ بال چھوڑ دیتی ہین انکو ببریان چھوڑنا کہتے ہین۔

ببوا۔ (ہ) مذکر۔ بابو کی تصغیر [۲] بچّا لڑکا۔ محبت سے کہتے ہین [۳] کھلَونا۔ مٹی کا پُتلا۔

ببول۔ (ہ۔ ببوُر۔ ببری۔ مونث ایک خار دار درخت جس سے گوندھی نکلتا ہے (سحر) دن بہت گزرے نہین دیکھی وہ جنگل کی بہار۔ ایک جانب کو ببولین زرد ڈاک شوڈھاک سرخ۔ ببول کے پیڑ بونا۔ عم۔ برُے کرم کرنا۔ ایسا کام کرنا جسکا نتیجہ خراب ہو۔

ببَولا۔ (ہ) مذکر۔ بونڈلا۔ ہوا جو خلا کی وجہ سے چکر کھا کر بلند ہوتی ہے۔ (برق) خاک آلودہ جو گردش سے سراپا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ بولا اٹھا۔ (نوٹ) یہ لفظ باؤ بمعنی ہوا اور بُلا بمعنی حباب سے مرکب ہے لہذا اُسکا استعمال بمعنی گردباد صحیح نہین ہے۔ بمعنی حباب صحیح ہے۔ دیکھو بگولا۔

بِبھاس۔ (ہ)۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔

بَبئی۔ (س)۔ مونث [۱] ایک قسم کی خوشبودار بوٹی [۲] ایک پرند مینا کی قسم کا۔ اس معنی مین اہل دہلی پَپَئی۔ (بائے فارسی سے) بولتے ہین۔ اور لکھنؤ مین پپّئی زیادہ زبانون پر ہے۔

ببّی۔ (ہ)۔ مونث۔ (عو) بوسہ۔

بِبیا۔ مونث۔ بی بی کی تصغیر [۲] تاش کا وہ پتّا جسپر عورت کی تصویر بنی ہوتی ہے

ببیس۔ (ہ۔ یائے معروف) مونث [۱] بواسیر [۲] علّت اُبنا۔ بَبیسی۔ (ہ) مونث۔ بواسیر۔ ببیسیا۔ (ہ) صفت [۱] اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بواسیر یا علّت اُبنا مین مبتلا ہو [۲] بہت بکنے والا [۳] فریبی۔ چالاک۔

بپا۔ (ف)۔ صفت۔ قایم۔ (داغ) وہ جب چلے تو قیامت بپا تھی چار طرف ٹھہر گئے تو زمانیکو انقلاب ہوا (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

بپت۔ بپتا۔ (ہ) مونث۔ (عو)۔ دُکھ۔ مصیبت بلا۔ مصیبت کی سرگزشت۔ (امیر) رہا کچھ دیر دونون کو سکوت آخر بنا جاری۔ کہی آنکھون نے دل سے دل نے آنکھون سے بپت ساری بپت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ لازم مصیبت آنا ۲ (عو) خاوند کا مرجانا۔ رانڈ ہو جانا۔

بپتسما۔ (انگ) مذکر اصطباغ۔ عیسائی مذہب کے موافق پانی چھڑکنے یا پانی مین غوطہ دینے سے کسیکو عیسائی بنانا۔

بپوتی۔ (ہ) مونث۔ میراث۔ یہ لفظ بالضم حرف دوم وحیر بفتح حرف دوم صحیح ہے۔

بپھارا۔ (س) مذکر ۱ بخارا۔ بھاپ ۲ پسینا لانیوالی دوا ۳ بھاپ سے پسینا نکالنا۔

بپھرنا۔ (ہ بے مخالف۔ پھرنا۔ واپس ہونا)۔ لازم ۱ غصے ہونا۔ جھلانا (بحر) دل ہاتھ سے گیا صف مژگان کو دیکھکر بپھرا ہمارا شیر نیستان کو دیکھکر ۲ ضد کرنا۔ فیل لانا۔ مچلنا ۳ قابو سے باہر ہونا۔ جوش مین بھرنا ۴ (گھوڑیکا) بدکنا۔ چمکنا اچھلنا ۵ باغی ہونا ۶ لڑنے پر آمادہ ہونا۔ بپھرے رذیل اور بھوکے اشراف سے ڈرنا چاہیئے۔ مقولہ۔ شریف بھوکھ کی حالت مین اور رذیل غصے کی حالت مین خطرناک ہوتا ہے۔

بت۔ (ہ) بات کا مخفف مرکبات مین استعمال مین ہے۔ بت بنا۔ مذکر۔ باتونی۔ جھوٹی باتین بنانے والا۔ (امیر) باتین بنائین ہم نے جو وصف دہن مین خوب۔ وہ ہنسکے بولے آپ بھی کتنے ہین بت بنے۔ بت کہا۔ (ہ) صفت (عم) باتین کرنیوالا۔ باتونی۔ بت کہاؤ۔ عم۔ مذکر گفتگو۔ بات چیت۔ بت کہاؤ ہونا۔ لازم۔ گفتگو ہونا۔ بحث ہونا۔ تکرار ہونا۔ صلاح مشورہ ہونا۔

بَت۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مرغابی۔ اسکا معرب بط ہے۔

بت۔ (ہ۔ س۔ وِت قابلیت۔ قوت۔ دولت۔ ذریعہ) مونث (عو) ۱ قد۔ عمر۔ سن (فقرہ) لڑکی کی جتنی بت ہے اُتنا کام کرتی ہے ۲ بساط۔ طاقت بل۔ دولت۔ قدر۔ پہنچ۔ اونچائی۔

بُت۔ (ف۔ بتان جمع)۔ مذکر۔ مورت پتلا۔ صنم ۲ (ہ) وہ آڑا تختہ یا پتھر جسپر قمارباز پانسا پھینکتے ہین (ذوق) چوسل قمارخانہ مین بت سے لگا چکے۔ وہ کبتین چھوڑ کے کعبے کو جا چکے ۳ (مجازاً) معشوق ۴ خاموش۔ بالکل چپ چاپ ۵ ٹھگا۔ گمونسا ۶ (دہلی) بیوقوف۔ احمق ۷ بیہوش۔ مدہوش۔ بت بننا۔ بت بن جانا لازم چپ ہو جانا۔ (امیر) شان اللہ کی اس بزم مین ناصح بھی ہین جپ۔ بت بنے بیٹھے ہین ہر بات کے رٹنے والے ۲ محو ہو جانا ۵ بت بنگئے ہم امیر آخر۔ یہ یاد صنم کی انتہا ہے۔ اس معنی مین بت سا بننا بھی کہتے ہین ۵ ہے کچھ تو بات مومن جو چھا گئی خموشی۔ کیا بت کو دیدیا دل کیون بت سے بنگئے ہو۔ بت پرست۔ (ف) صفت بت پوجنے والا۔ وہ قوم جو خدا کو چھوڑ کر بتون یا مورتون کو پوجتی ہے (مجازاً)۔ عاشق۔ بت پرستی۔ (ف)۔ مونث بت کی پرستش۔ بت تراش (ف) صفت بت بنانیوالا۔ بت خانہ۔ بتکدہ۔ (ف) مذکر۔ وہ

عمارت جسمین بُت رکھا جائے مندر۔ شوالا۔ مورتون کا گھر۔ بُت خانۂ آذر (ف) آذر فارسی قدیم مین آگ کو کہتے ہین)۔ مذکر۔ آتشکدہ مجوسیون کا۔ مجوسی آگ کی پرستش کرتے ہین (غالب۔ گھوڑے کی تعریف) نقش پا کی صورتین وہ دلفریب۔ تو کہے بت خانۂ آذر کھلا۔ بُت سا ہو جانا۔ لازم۔ چُپ چاپ ہو جانا۔ (جرأت) ہم بھی کچھ عشق بتان مین آہ بُت سے ہو گئے۔ ناتوانائی سے کوئی عضو ہلتا ہی نہین۔ بُت شکن۔ (ف) صفت بُت کا توڑنے والا۔ بُت ہو جانا۔ لازم چپ سُن ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔

بِتّا۔ (ہ بالکسر) مذکر (عم) [۱] ایک ہاتھ کی چوڑائی [۲] بالشت

بُتّا۔ (ہ بالضم) مذکر۔ دھوکا۔ دَم۔ جھانسا۔ فریب۔ حیلہ۔ بہانہ۔ بُتّا بتانا۔ متعدی۔ دھوکا دینا۔ فقرہ دینا۔ فریب دینا۔ (قدر) گل ہنس پڑا کلی نے الگ مسکرا دیا۔ لیکن صبا نے دونون کو بُتّا بتا دیا (سحر) جسقدر ہمکو ستایا ہے ستاتے ہین تمھین۔ دیکھنا باتون مین کیا بُتّا بتاتی ہین تمھین۔ بُتّا دینا۔ ٹالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ مغالطہ دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (فقرہ) اگر مسلمانون کی جیت ہوتی تو منافق مال غنیمت مین حصہ لگانے کے لئے مسلمانون سے کہتے کہ ہم بھی تو تمھارے ساتھ تھے اور اگر کافرون کی جیت ہوتی تو انکو بُتّے دیتے کہ مسلمان تو تم پر غالب آ چکے تھے مگر ہم نے تمھاری خاطر سے دیدہ و دانستہ گئی کی۔ بُتّے بازی۔ مونث۔ حیلہ سازی۔ فریب دہی۔ بُتّے مین آنا۔ لازم۔ فریب مین آنا۔ دم مین آنا ؎ آؤن نہال خان کے نہ بُتّے مین ایکبار۔ ایجان لاکھ سبزہ مجھکو دکھائے باغ۔

بَتاسا۔ (ہ۔ پانی کا بُلا) مذکر [۱] بُلبلا۔ حباب [۲] ایک قسم کی مٹھائی جو خالص شکر کی بشکل حباب بناتے ہین۔ (آتش) رَس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا (صبا ہوا قافیہ۔ سے پیدا۔ ردیف) [۳] آتشبازی کا چھوٹا انار جو مٹھائی کی بتاسے کے ہمشکل ہوتا ہے۔ بتاس پھینی۔ مونث۔ ایک قسم کا پکوان جسکو دودھ اور قند کے ساتھ کھاتے ہین۔ بتاسا سا گھلنا۔ لازم۔ غم یا بیماری سے دفعتہً دُبلا ہو جانا۔ یکایک بہت دبلا ہو جانا۔ بتاسے کا قفل۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا گول قفل (قدر ع) بتاسے کا لگا تھا قفل کیا گنج شہیدان پر۔ بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔ لازم دفعتہً نہایت دُبلا ہو جانا۔ یکایک حالت ردی ہو جانا۔ بتاسے کیطرح گھل جانا۔ دیکھو بتاسے کیطرح بیٹھ جانا۔

بتاشہ۔ دیکھو بتاسا۔

بتام۔ مذکر۔ بٹن۔

بُتانا۔ (ہ)۔ متعدی (عم) بجھ جانا۔

بَتانا۔ (ہ)۔ (بتانا اور بتلانا دونون صحیح ہین لیکن بتانا زیادہ فصیح ہے) متعدی۔ کہنا۔ بیان کرنا۔ جواب دینا ؎ بتا ساقی ہے کیا کفارہ رسم مے پرستی مین۔ قسم پیر مغان کی جھوٹ کھا بیٹھا ہون مستی مین [۲] سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم دینا۔ ذہن نشین کرنا۔ سمجھانا۔ (فقرہ) چار حرف انکو بھی بتا دو [۳] ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز کا افشا کرنا۔ واقف کرنا (داغ) عذر آنے مین بھی ہے پاس بلاتے بھی نہین۔ باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہین [۴] دکھانا (فقرہ) دیکھو یہ کھان سے کہان آ نکلے ذرا انھین انکو راستہ بتا دو [۵] اشارہ کرنا۔ ہاتھون یا آنکھون کی حرکت سے اشارہ کرنا۔ (میر حسن) کبھی ناچنا اور گانا کبھی۔ رجھانا کبھی اور

بتانا کبھی۔ (داغ) جب کوئی فتنہ زمانے مین نیا اٹھتا ہے۔ وہ اشارے سے بتا دیتے ہین تربت میری ۳ کام دینا۔ کام سے لگا دینا۔ (فقرہ) ہمین بھی کچھ کام بتا دو ۴ ٹھیک بنانا۔ مارنا۔ پٹینا۔ (فقرہ) تجھے آکر بتاؤن ۵ (پہیلی چیستان کیلئے) بوجھنا جیسے ایک پہیلی بتاؤ ۶ (راستہ کے ساتھ) فریب دینا۔ (فقرہ) تم نے مجھکو بھی راستہ بتا دیا۔

بتانا۔ (ھ)۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام ہے۔ سونے چاندی پیتل کی چوڑی جو عورتین ہاتھ مین پہنتی ہین اُس مین گھنگرو بھی ہوتے ہین ۲ وہ لوہے کا کڑا جو منہار کے پاس ہاتھ کا پیمانہ سمجھنے اور اُسکی مدد سے چوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ (منیر) حورون کی آنکھون کے حلقے اے پری موجود ہین۔ اِن بتانون سے چڑھاؤ پیاری پیاری چوڑیان ۳ گھوڑے کی نبض جس سے اُسکی بیماری کا حال دریافت ہوتا ہے ۴ پرانی دستار۔ وہ دستار جسکو پگڑی کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہین کہ اوپر کی طرف گولائی آئے ۵ مجازاً۔ امداد (مثل) خان خانان جسکے کھانے مین بتانا۔

بتاؤ نہین آئی۔ (کاشتکارون زمینداروں کی اصطلاح) بارش کی کثرت سے زمین اتنی خشک نہین ہوئی کہ ہل جوتین۔

بَتَّر۔ (ف) بدتر کا مخفف۔ صفت۔ بدتر۔ نہایت بُرا۔ زکیا۔ ناقص بہ تشدید تائے فوقانی بھی شعرانے باندھا ہے (خلیل)۔ مجھسے مقابلہ جب رونے مین یہ کریگا۔ دُھنکی ہوئی روئی سے بَتّر سحاب ہوگا۔

بُتَرا۔ (ھ) صفت۔ کُند۔ اس ہتھیار کی نسبت کہتے ہین جسکی دھار جاتی رہے۔

بِتَرانا۔ (ھ) متعدی (ہندوعو) ۱ عیب نکالنا۔ بُرائی نکالنا۔ موشگافی کرنا۔ نکتہ چینی کرنا (فقرہ) بھلے چنگے کام کو بتراتا ہے ۲ جھوٹا بنانا جھٹلانا (فقرہ) مجھے تبراتا ہے۔

بَتَک۔ (ف)۔ مونث۔ بط۔

بتکڑ۔ (ھ) مذکر ۱ مبالغہ۔ ذراسی بات کو بڑی بات بنا دینا ۲ باتونی۔

بتلانا۔ (ھ)۔ متعدی۔ دیکھو بتانا (جلال) بتلائین منھ سے پھوٹ کے چھالے ہی پاؤن کے۔ جوش جنون مین وادی پرخار کا پتا۔

بِتنا۔ (س۔ بالکسر) لازم۔ گزر جانا۔ ہو جانا۔ اب اس جگہ بیتنا ہی بولتے ہین۔

بَتَنگ۔ (ف)۔ صفت۔ بیزار۔ ناخوش (میرحسن) سدا عیش وعشرت سدا راگ رنگ۔ نہ تھا زیست اپنی سے کوئی بتنگ اب اس جگہ تنگ ہی بولتے ہین۔ بتنگ آنا۔ بتنگ ہونا۔ لازم عاجز ہونا۔ ملول ہونا۔ بیزار ہونا۔ عاجز آنا۔ (ناسخ) بتکدے مین میرے نالون سے جو آیا ہے بتنگ۔ اس صنم کے سامنے ناقوس نے فریاد کی

بتنگڑ۔ مذکر۔ بیفائدہ۔ طول طویل کلام۔

بتورا۔ (ھ)۔ مذکر۔ خشک اُپلون کا ڈھیر۔

بتورن بٹولن۔ (ھ) مذکر۔ فصل کاٹتے وقت غلہ

کا ایک جگہ جمع کرنا۔ غلے کا ابنار جو فصل کیوقت ہوتا ہے۔

بَتوری۔ (ہ۔ باؤ۔ ہوا) مونث۔ وہ ورم جو نہایت سخت ہوکر مثل پتھر کے ہو جاتا ہے۔

بَتول۔ بروزن رسول۔ (ع۔ بتل بمعنی قطع سے اسم فاعل۔ کنواری۔ تارک دنیا)۔ مونث۔ لقب ہے حضرت بی بی فاطمہؓ کا جو رسول۔ خدا کی صاحبزادی تھیں ۲ مسلمان عورتوں کا نام بھی ہوتا ہے۔

بَتُولا۔ مذکر ۱ فریب۔ دھوکا۔ مضحکے کی بات۔ بتولے بنانا۔ (عو) چکنی چپڑی باتین کرنا۔ سخن سازی کرنا (شوق قدوائی) بتولے بنا نیکو آئین ہوا۔ یہ بیٹے کا پیغام لائین ہوا۔ بتولے دینا۔ عو۔ فریب دینا۔ جھانسے دینا (انشا) نہ بتولے دو مجھے یا نسے اڑ بکھو ہو جاؤ۔ کسکو کہتے ہین محبت اجی کیسا اخلاص۔ بتولے بتانا۔ عو۔ بتولے دینا۔ ۶۔ اے جان کسی خیلا کو یہ بتلاؤ بتولے۔ بتولے مین آنا۔ لازم۔ (عو) دھوکا کھانا۔ جُل مین آنا۔ فریب مین پھنسنا۔

بتولن۔ مونث ۱ باتونی عورت۔ چالاک دغاباز عورت۔

بِتھرانا۔ (ہ) متعدی۔ پھینکنا۔ ضایع کرنا۔ بکھیرنا۔

بِتھرنا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) لازم۔ گرنا۔ پھیلنا۔ بکھرنا۔

بتھوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ساگ جو گیہون کے کھیت مین پیدا ہوتا ہے۔ بتھوے کا ساگ کن ساگو نمن۔ خلیا ساس کن ساسو نمن۔ (ساس کی بہن خلیا ساس کہلاتی ہے۔ مثل۔ ادنے چیز کی کچھ قدر و منزلت نہین ہوتی۔

بَتھیا۔ (ہ)۔ مونث۔ خشک اُپلونکا ڈھیر۔

بِتّی۔ (ہ بالکسر۔ گول ٹھیکرا)۔ مونث ۱ لڑکونکا کھیل ایک لڑکا گول ٹھیکری پاؤن کے انگوٹھے کے گھائی مین رکھکر پھینکتا ہے دوسرا اُسی ٹکڑے کو پاؤن کے انگوٹھے کی گھائی مین رکھکر ایکہ سانس مین اٹھالاتا ہے اور بتی بتی بہ آواز بلند کہتا جاتا ہے ۲ دوڑ (فقرہ) اگر تم ہار گئے تو سو بتیان لینگے۔ بتّی بُلا دینا۔ متعدی عاجز کر دینا۔ ہار منوا دینا۔ (کایا پلٹ) اب زیادہ غصہ نہ دلاؤ مین کہتا ہون کون مفت خدا کی ٹھائین ٹھائین اپنے سر لے نہین ذراسی شوشے مین بتی بلا دیا ہے تو نام نہین بتی بول جانا۔ لازم۔ عاجز ہو جانا۔ بیکار ہو جانا (فقرہ) اب تو آپ کی ردیف بتی بول گئی۔

بَتّی۔ (ہ بالفتح)۔ مونث ۱ فتیلہ۔ چراغ کی بتی۔ وہ بٹی ہوئی روئی یا کپڑا جسکو تیل مین ڈال کر جلاتے ہین۔ (خلیل) جلتی ہے اُسکے شعلۂ رخسار دیکھکر۔ بتی چراغ چشم مین خط نگاہ کی ۲ شمع روشنی ۳ شافہ ۴ لاکھ کی قلم جس سے مہر لگاتے ہین ۵ فتیلہ جو زخم مین اس غرض سے رکھا جاتا ہے کہ مواد سے زخم بھر نہ جائے (قلق) بتی ہمارے زخم کی روشن کنول مین ہے ۶ وہ فتیلہ جس سے توپ بندوق یا گولا سر کرتے یا کسی قسم کی آتشبازی مین آگ دیتے ہین ۷ پگڑی کا بٹا ہوا پیچ (آتش) سرخ بتی باندھے گا وہ دلستان بالائے سر۔ جوانات کا گوشت جو پیٹھ کی ہڈی کے

دونون جانب ہوتا ہے۔ یہ گوشت بہت نرم اور رکھانے مین لذیذ ہوتا ہے ۹ اگر کا فتیلہ۔ صندل کا فتیلہ۔ بارود کا فتیلہ (ناسخ) بتی اُس کے میل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہوگیا ۱۰ میل جو ہاتھون یا کیسے کی مالش سے بدن سے چھوٹتا ہے (رشک) جب نہائی مین ہوا کیسہ تمھارے ماتھے پر۔ چھٹکے بتی صاف مشکِ چین پیشانی ہوئی ۱۱ بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپرَیل یا چھپر مین آڑی باندھتے ہین ۱۲ فتیلہ روئی یا کپڑے کا جسکو اس غرض سے ناک مین رکھتے ہین کہ نزلے کا پانی نکلے ۱۳ (عم) دیا سلائی۔ بتی اڑانا۔ متعدی۔ (جو لوگ نشانہ مارنے کی مشق کرتے ہین چراغ کی لو پر نشانہ لگاتے ہین) ٹھیک نشانہ لگانا۔ (ناسخ) گل کردیا چراغ ہماری حیات کا۔ بتی اُڑائی تونے نگہ کی خدنگ سے۔ بتی اکسانا۔ متعدی۔ چراغ کی روشنی بڑھانے کے لئے بتی کو آگے بڑھانا (الحقوق والفرائض) زندگی کی مثال ایک روشن چراغ کی سی ہے کہ اگر پھونک مار کر بُجھا نہ دیا جائے تو جبتک تیل وفا کریگا جلتا رہیگا ہان بیچ بیچ مین بتی اکسانے اور گل کے کترنے کی بھی ضرورت واقع ہوتی رہتی ہے۔ بتی بٹنا۔ متعدی۔ روئی یا کاغذ یا کپڑے کا بٹنا۔ (مراۃ العروس) محمودہ سے روئی منگا کر صغری چراغ کی بتیان بٹ دیا کرتی۔ بتی بنانا۔ متعدی۔ پلیتا (آتش) بتیان اسکی بناکر مین کردن روشن چراغ۔ باد سے اڑکر بُجھادے گر مرا دامن چراغ۔ بتی بناکر رکھ چھوڑو۔ ردی کاغذ کی نسبت کہتے ہین کہ اسکی بتی بناکر رکھ چھوڑو۔ یعنی بیکار ہے۔ بتی جلانا۔ متعدی۔ چراغ یا شمع کا روشن کرنا۔ بتی جلنا۔ لازم۔ بتی چڑھانا۔ متعدی ۱ دوا کی بتی بناکر زخم مین رکھنا۔ روئی یا کپڑے کی بتی بناکر زخم مین رکھنا ۲ فانوس کنول۔ ہانڈی۔ جھاڑ مین چربی کی بتی لگانا۔ بتی چڑھنا۔ لازم۔ بتی دکھانا متعدی ۱ بتی لگانا جلانا۔ داغنا۔ بندوق۔ توپ یا گولا چھوڑنا ۲ روشنی دکھانا۔ بتی دینا۔ متعدی۔ آگ لگانا۔ داغنا۔ بتی لگانا۔ متعدی۔ بتی چڑھانا۔ آگ لگانا۔

بَتیا۔ (ہ) مونث ۱ ہرا کچا پھل۔ عموماً خربزے کے کچے پھل کو کہتے ہین ۲ ایک قسم کا لمبا بیگن۔

بَتیّس۔ (ہ یائے معروف) صفت ۳۲۔ سے رَبتیسا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا حلوا جو بتیس دواؤن سے مرکب ہوتا ہے۔ اور زچا کو بغرض قوت آنیکے کھلاتے ہین ۲ وہ بتیس مسالے جو گھوڑے کو بعد بچہ دینے کے کھلاتے ہین ۳ ایک قسم کا پنجابی حلوا۔ بتیس ابرن (س ابھرن۔ زیور) بتیس قسم کا زیور جسکی تفصیل یہ ہے ۱ سیس پھول ۲ کھور۔ ماتھے کا زیور ۳ ٹیکا ۴ نتھ ۵ بالی ۶ تیا ۷ جھومر ۸ کرن پھول ۹ کنٹھ سری۔ گلے کا زیور ۱۰ جوہار ۱۱ جگنو ۱۲ پچلڑی ۱۳ چمپا کلی ۱۴ چندن ہار ۱۵ مکٹ ہار ۱۶ پہنچی ۱۷ پچھیلی۔ چوڑیون کے پیچھے پہنے کا زیور ۱۸ چھن منقش ۱۹ کنگن ۲۰ نونگے ۲۱ برے۔ بازو کا زیور ۲۲ جوشن ۲۳ بازوبند ۲۴ آرسی ۲۵ انگوٹھی ۲۶ چھلے ۲۷ کردھنی ۲۸ کڑے ۲۹ پازیب ۳۰ جھانجھ ۳۱ چھڑے ۳۲ بچھوے۔ بتیس دانتون مین زبان۔ مثل۔ ایک مرد کو متعدد زبردست دشمن گھیرے ہوئے ہین۔ بیحد پابندی سخت قید کی نسبت کہتے ہین۔ (قدر) گو کرے کوئی درشتی اسکو ہے نرمی سے کام۔ یون ہے سب مین جسطرح بتیس دانتون مین زبان

بتیس دھار ہو کر نکلے۔ (بد دعا) (عو) تیرا بدن پھوٹ جائے۔ بجھپر صبر پڑے۔ تیرے آگے آئے۔ پھوٹ پھوٹ کے نکلے۔ بتیسی۔ (ھ) مونث ۱ عوام کا خیال ہے کہ انسان کے منہ میں بتیس دانت ہوتے ہین ۲ انسان کی دانتون کی دونون لڑیان۔ دانتونکا چوکا (محشر تغافل کے شہیدون کو جلادے ہے تبسم سے۔ مگر صبح قیامت ہے ترے دانتونکی بتیسی۔ بتیسی بجنا۔ لازم۔ سردی یا خوف کی شدت سے کانپنے مین دانتون کا آواز دینا۔ بتیسی بند ہونا۔ لازم۔ حالت غش مین دانتونکا جکڑ جانا یا بیٹھ جانا منہ بند ہو جانا۔ بول نہ سکنا۔ بتیسی دکھانا۔ دانت دکھانا۔ بیہودہ طریقے سے ہنسنا۔ منہ چڑانا۔

بٹ۔ (ھ۔س) ایک درخت کا نام۔ بڑ۔ برگد ۲ ایک کوڑی) مونث ۱ وہ شکن جو مٹاپے کی وجہ سے پیٹ یا گردن مین پڑ جاتی ہے (جانصاحب) لہرین ہین بٹین نادن بھنور پیٹ ہے دریا ۲ وہ وَرَم جو چوٹ کے صدمے سے انسان کے جسم پر ہو جاتا ہے ۳ بل سلوٹ ۴ (دہلی) تولنے کا وزن۔ باٹ ۴ مرط دڑ۔ پیچ ۵ اُبھری کا موٹا گوشت جسمین خار نہین ہوتے ۶ راستہ۔ پگڈنڈی ۷ کشمیری برہمن ۸ باٹ (راہ) کا مخفف ۹ تقسیم۔ جیسے کھت بٹ یعنی تقسیم کھیتونکے حساب سے۔ بٹ تڑائی۔ ا۔ مونث۔ باٹ کی سالانہ جانچ جو منجانب حکام اس غرض سے ہوتی تھی کہ جنس بیچنے والون کے بانٹ کم و بیش نہونے پائین۔ بٹ مار۔ صفت۔ لٹیرا۔ ڈاکو۔ بٹ ماری۔ مونث۔ رہزنی۔ بٹ موگرا۔ ایک قسم کا بڑا موگرا۔ خوشبودار پھول کا نام ہے۔

بٹّا۔ (ھ) مذکر ۱ کمی۔ گھاٹا ۲ باٹ کی تصغیر چھوٹا باٹ ۳ تولنے کا وزن ۴ وہ کمی جو نوٹ روپیہ پیسا بھنانے مین پڑے ۵ دھبا۔ داغ۔ عیب۔ نقص۔ (داغ) وہ ساہوکار نہ تھا جسکی ساکھ مین بٹا۔ اب اُسکے نام پہ لگتا ہے لاکھ مین بٹا ۶ ہنڈیاون ۷ منہائی مجرائی۔ چھوٹ ۸ وہ پتھر یا لوہے کا ٹکڑا جس سے سل پر مسالا یا کوئی دوا پیستے ہین ۹ زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا ۱۰ چھوٹا گول آئینہ ۱۱ شعبدہ بازونکا گول ڈبا جس مین گولی رکھکر غائب کرتے ہین ۱۲ گولا جسکو بازیگر کمان کی ڈور پر چلاتے ہین ۱۳ لکڑی کا چھوٹا سا گولا جو فصد کھولنے والون کے پاس ہوتا ہے اور جسے اُس شخص کو ہاتھ مین پھرانیکے لئے دیتے ہین جسکی فصد کھولتے ہین تاکہ خون اچھی طرح نکلے ۱۴ ارباب نشاط کا انعام ۱۵ گول ڈبا جسمین پان رکھتے ہین ۱۶ وہ لکڑی جسے سوراخ کرکے اور اسمین دوسری لکڑی لگاکر کنوین پر رکھتے ہین تاکہ کنوین مین رسی آسانی سے جا سکتے ۱۷ غیر معمولی رقم جو فوجی ملازمون کو میدان جنگ مین رہنے کے زمانے مین دیجاتی ہے ۱۸ (عم) فرق۔ جیسے آسمان زمین کا بٹا ہے ۱۹ بینل کی لٹیا۔ بٹا آنا۔ لازم۔ بٹا لگنا۔ بٹا دینا۔ کمی پوری کرنا نقصان اٹھانا۔ بٹا دھار۔ بٹا ڈھال۔ صفت (دہلی) ۱ ہموار۔ مُسطّح ۲ مجازاً۔ تباہ برباد۔ بٹاسٹا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی ذرہ بکتر ۲ سازش بندش۔ ساز باز اس معنی مین سٹا بٹا زبانون پر ہے۔ بٹا کاٹنا یا کاٹ لینا۔ کردہ کاٹنا۔ (فلق) گنتی کے بوسے جو دیگر ہونٹ کاٹا سمجھے ہم۔ وہ بھی بٹا کاٹ لیتے ہین زر تنخواہ کا۔ بٹا لگانا۔ کمی پوری کرنا۔ کٹوتی کاٹنا ۲ عیب لگانا۔ (داغ) لگایا تمنے بٹا نقد دل

کو۔ پرکھ سکھو کھری کھوٹی رقم کی۔ **بٹالگنا**۔ لازم ۱ کمی پڑنا۔ نقصان پہنچنا ۲ نقصان آنا۔ عیب لگنا۔ حرف آنا۔ (بحر) اب تمھاری حسن کی دولت مین بٹا لگ گیا۔ خط سے سو بال آ گئے آئینۂ اقبال مین۔ **بٹے باز** صفت ۱ چالاک ۲ دغا باز ۳ بھانمتی۔ بازیگر۔ شعبدہ باز **بٹے بازی**۔ مونث۔ ۱ چالاکی شعبدہ گری۔ دغا بازی۔ **بٹے پر خریدنا**۔ نفع نقصان پر خریدنا **بٹے دار روپیہ**۔ مذکر۔ ناقص روپیہ جس پر بٹا پڑے۔ **بٹے کھاتے**۔ ۱ ناقابل وصول رقم۔ وہ رقم جسکا وصول ہونا مشتبہ ہو۔ **بٹے کھاتے لکھنا** ۱ کسی رقم کو ناقابل وصول قرار دینا۔ **بٹے کھاتے مین ڈالنا**۔ ناقابل وصول قرار دینا۔ (داغ) جگی تھی قیمتِ دل ایک بوسہ وہ نہ ملی۔ یہ مال ڈالدیا ہم نے بٹے کھاتے مین۔ **بٹے سے منہ توڑنا**۔ بٹے سے منھ کچل ڈالنا (عورتین بچون کو یہ کہکر دھمکاتی ہین) سخت سزا دینا۔ (بہار عشق) کوئی بٹون سے منھ بھی توڑیگا۔ اپنی بانی مگر نہ چھوڑیگا۔

بٹالین۔ (انگ) مونث۔ پلٹن۔ پیدل فوج کی ایک ہزار سپاہیون کی رجمنٹ۔

بٹانا۔ (ہ۔ بکسر اول) (عم) پھیلانا۔ بکھیرنا۔

بٹانا۔ (ہ بفتح اول) متعدی۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا (بحر) اعضا بٹا مین درد اگر میرے قلب کا۔ رگ رگ بدن مین نبض کی صورت تپان رہے ۲ (خیال دھیان توجہ کے ساتھ) دوسری طرف متوجہ کرنا ہٹانا۔ دور کرنا۔ **بٹائی**۔ (ہ بالفتح) مونث ۱ تقسیم۔ حصہ۔ کسی جنس یا غلے کا حصہ ۲ کاشتکار و زمیندار مین غلے کی تقسیم ۳ حصہ دارون مین باہمی تقسیم ۴ پیداوار تقسیم ہونیکا موسم ۵ کھیت کی پیداوار بانٹنے کی

اُجرت ۶ رسی بٹنے کی اجرت۔

بٹ جانا۔ لازم۔ تقسیم ہو جانا (داغ) کچھ تو لی زلف نے کچھ شب نے سیاہی تیری۔ بٹ گئی بختِ رسا خوب تباہی تیری ۲ مڑ جانا۔ بل کھانا۔ (منیر) پھندے کمند زلف کے سب کو ہوے نصیب۔ چوٹی کی پیچ آج سرِ دست بٹ گئے ۳ علیحدہ ہو جانا۔ سرک جانا۔ ادھر ادھر چلا جانا (میر حسن) خواصین جو تھین روبرو ہٹ گئین۔ بہانے سے ہر کام کے بٹ گئین۔

بٹرنا۔ (ہ) لازم ۱ (عم) ایک جگہ جمع ہو جانا ۲ ٹریا جانا

بٹلوئی۔ بٹلوہی۔ (ہ) مونث۔ وہ پیتل کا ظرف جسمین اہل ہنود پانی رکھتے اور کھانا پکاتے ہین۔

بٹن۔ (انگ) ۱ بوتام ۲ چاندی سونے کے تار جو کارچوب مین کام آتے ہین۔

بٹن۔ (ہ) بیٹی کی تصغیر۔ (فقرہ) ذری ٹھہرو مین بٹن کی مان سے صلاح کرلون۔

بٹنا۔ (ہ)۔ مذکر۔ (دہلی) غازہ۔ اُبٹن۔ ایک خوشبودار مسالا جسکے استعمال سے رنگ نکھرتا اور بدن مین خوشبو دیر تک رہتی ہے (داغ) دامن سے رشکِ گل کے اڑی باغ مین جو خاک۔ بٹنا وہ بنگئی ہے عروس بہار کا۔

بٹنا۔ (ہ)۔ لازم ۱ باہم تقسیم ہونا۔ حصے ہونا اس جگہ بٹنا فصیح ہے ۲ پریشان ہونا۔ ابتر ہونا۔ متفرق ہونا۔ جدا جدا ہونا ایکطرف سے دوسری طرف ہٹنا ۳ متعدی۔ بل دینا۔ بٹنا۔ مڑوڑنا ۴

اور باو برچیون کی اصطلاح) جذب کر دینا۔ کھپانا۔ (فقرہ) للّو حلوائی سیر بھر آٹے مین سیر بھر گھی بٹھا دیتا ہے۔

بٹھا رکھنا۔ عو ۱ کنوارا رکھنا شادی کے بعد سسرال نہ بھیجنا ۵ اپنی بچی کو بٹھا رکھتی نہ نکو دیتی۔ جانصاحب مین اگر جانتی عیاش نہین ۲ بیکار رکھنا گھر پر رکھنا۔

بٹھانا۔ بیٹھنا کا متعدی۔ (داغ) سنبھال کر کوئی لیجائے اُسکے پاس مجھے۔ بٹھائے دیتی ہے ہر ہر قدم یہ یاس مجھے ۲ (ہاتھ کے ساتھ) درست کرنا۔ پختہ ہونے دینا۔ (فقرہ) خوشنویس نے مشق کرا کے ہاتھ نہین بٹھایا ۳ ٹھہرنے دینا۔ بسنے دینا۔ رکھنا۔ قایم رکھنا۔ (میرحسن) یہ دو دل کو یکجا بٹھاتا نہین۔ کسیکا اُسے وصل بھاتا نہین (داغ) رنج و قلق کے صدمہ و ایذا اٹھائے۔ دل کو بٹھا کے سینے مین کیا کیا اٹھائے ۶ بد حواس کر دینا۔ (قدر)۔ بٹھایا رخ کے کہسار نے تیری دہائی ہے۔ دبایا گنبدِ دوّار نے تیری دہائی ہے ۷ مقرر کرنا۔ (شوق) ہوئے ظلم گھرے مرے واسطے۔ بٹھائے ہین پہرے مرے واسطے ۸ ہمت پست کر دینا (دل کے ساتھ) (فقرہ) صدمات نے دل بٹھا دیا ۹ اُتارنا۔ پیوست کرنا (فقرہ) ابھی پیچ اچھی طرح نہین بٹھایا ۱۰ تشخیص کرنا۔ (عم) (فقرہ) میونسپلٹی نے اب چھپر دن پر بھی ٹکس بٹھایا ہے ۱۱ ٹھیک جگہ پر لگانا۔ (فقرہ) ڈاکٹر جوڑ نہین بٹھا سکا ۱۲ رکھنا قایم کرنا (کھیپی کے کھیل مین) (فقرہ) اُنھون نے ابھی گوٹ بٹھائی تھی ۱۳ طالب علم کو مکتب یا مدرسے مین داخل کرنا (فقرہ) شرارتون سے عاجز ہو کر ان نے لڑکے کو مسجد مین ایک مولویصاحب کے پاس بٹھا دیا ۱۴ کام پر لگانا۔ کام سے لگانا کی جگہ۔ (فقرہ) سو روپیہ دیکر مین نے اپنے بھائی کو دکان پر بٹھایا ہے ۱۵ تخت سلطنت دینا کی جگہ (رقعات غالب) مین نے امجد علیشاہ کی جگہ واجد علیشاہ کو بٹھایا ہے ۱۶ زمین مین لگانا (فقرہ) پارسال مین نے یہ پودا باغ مین بٹھایا تھا ۱۷ یقین دلانا۔ (دل کیساتھ) ۱۸ (عو) مقرر کرنا۔ (بنات النعش) انگریزون نے وہ انتظام بٹھایا ہے کہ کاغذ کا سکّہ چلاتے ہین ۱۹ مدخولہ اور طوائف کی حیثیت سے رکھنا ۲۰ اکٹھا کرنا۔ پنچایت کرنا ۲۱ ابھرنے نہ دینا ۲۲ جمانا۔ منجمد کرنا۔ (فقرے) آج میرے سامنے باباجی نے پارہ بٹھا دیا۔ دس سیر دودھ مین دو سیر کھویا بٹھایا ۲۳ برابر کرنا۔ یکسان کرنا۔ (فقرہ) درزی استری کو سیون بٹھانیکے لئے کپڑے پر پھیرتے ہین ۲۴ حساب کرنا۔ لگانا۔ پڑتا پھیلانا۔ درست کرنا۔ (فقرہ) حساب مین نہ معلوم کیا باعث ہے تم میزان کسی طرح نہ بٹھا سکے ۲۵ تولنا (فقرہ) یہ تولا کیا ہے من کا اکتالیس سیر بٹھاتا ہے ۲۶ کسی مادہ پرند کو انڈون پر چھوڑنا۔ (اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین) ۲۷ (پاؤن کے ساتھ) بچے کو پاؤن پر بٹھا کر پاخانہ پھرانا اس معنی مین بٹھا دینا بھی کہتے ہین ۲۸ (جواریون کی اصطلاح) کسی چیز کو گرو رکھنا۔ داؤن پر لگانا۔

بِٹھک۔ (ہ)۔ مذکر۔ دیمک کا گھر۔

بٹھلانا۔ (ہ) متعدی۔ بٹھانا۔ لکھنؤ مین۔

بِٹھور۔ (ہ)۔ مونث۔ جلی ہوئی لال مٹی۔

بَٹھی۔ بَٹی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم)۔ مونث۔ سونیکے

تار بنانیکا ہنر۔ کلابتون بٹنے کا کام۔

بَٹّی۔ (ہ) مونث چھوٹا پھل ۲۔ ناریل کا گولا ۳۔ (ہندو)۔ شمع ۴۔ عرق کھینچنے کا بھبکا۔

بَٹّیا۔ (ہ) مذکر۔ کلابتون بٹنے والا۔

بٹّے۔ دیکھو۔ بَٹّا۔

بٹیا۔ (س بالکسر) مونث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی (بنات النعش) شیخ جی کہو بٹیا کا بیاہ کب کروگے۔

بَٹیا۔ (ہ) مونث ۱۔ چھوٹا باٹ جس سے وزن کرتے ہین۔ چھوٹا گول پتھر ۲۔ (مجازاً) وہ ورم جو مثل پتھر کے سخت ہو جاتا ہے ۳۔ پتھر کا گھسا ہوا ٹکڑا جو دریا کے پانی کے ساتھ پہاڑ سے لڑکتا چلا آتا ہے ۴۔ ناریل کی گری۔ کھوپرے کا گولا ۵۔ کلابتون بٹنے والا ۶۔ بٹ کی تصغیر۔ چھوٹی راہ۔ کھیتون کے بیچ کا راستہ ۷۔ ایک قسم کی ریشمی ڈوری جس سے عورتین پشت کیطرف چوٹی کے بالون کو باندھتی ہین ۸۔ تنگ راہ۔

بٹیر۔ (س بفتح اول وکسر دوم و یائے مجہول ساکن۔ دہلی مین مونث لکھنؤ مین مذکر و مونث دونون طرح بولتے ہین)۔ ایک چھوٹا پرند۔ بیٹر باز۔ مذکر۔ بیٹرین پالنے والا بیٹرین لڑانے والا بیٹر جگانا۔ متعدی۔ بیٹر کے کان مین رات کو کوکنا۔ بیٹر کا بہ جانا۔ لازم دانہ نہ ملنے کی وجہ سے بیٹر کا دبلا ہونا۔ بیٹرین لڑانا ۱۔ اصلی معنی مین ۲۔ (مجازاً) فساد ڈالنا۔

بَجا۔ (ف۔ بہ۔ مین۔ جا۔ جگہ) صفت ۱۔ ٹھیک۔ درست۔ سچ (سمجھنا۔ فرمانا۔ کہنا کے ساتھ) (ذوق) بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو زبانِ خلق کو نقارہ خدا سمجھو۔ (فقرہ) آپ بجا فرماتے ہین بیکاری سے بیگار بھلی۔ (طنزاً) خلاف نامناسب۔ لغو۔ بیہودہ۔ بجا آوری۔ (ف) صفت۔ مونث تعمیل۔ انجام دہی۔ تعمیل حکم۔ تکمیل۔ نفاذ۔ بجا رہنا۔ لازم۔ درست رہنا ٹھیک رہنا۔ قایم رہنا۔ بجا کرنا ٹھیک کام کرنا (قدر) ہمکو کیا آپ کے عاشق ہین اتالیق نہین۔ تم جو کچھ کرتے ہواے یار بجا کرتے ہو۔ بجا لانا تعمیل کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ (بحر) اطاعت مین کرین ہم چشم پوشی ہو نہین سکتا۔ بجا لاتے ہین آنکھون سے وہ جو ارشاد کرتے ہین۔ بجا ہے ۱۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے (بحر)۔ نہین ابنائے دنیا دیکھ سکتے اپنے ہمسر کو۔ بجا ہے ہم سے روپوشی اگر ہمزاد کرتے ہین ۲۔ (طنزاً۔ حیرت اور تعجب سے) بالکل غلط ہے۔ واہ کیا کہنا۔

بجالا۔ (ہ بکسر اول) صفت۔ بیجون سے بھرا۔ بہت بیج والا

بجانا۔ (ہ بفتح اول) متعدی ۱۔ باجے کی آواز نکالنا ۲۔ جانچ کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا کھرا دریافت کرنا۔ روپیہ یا کسی سکے کو چٹکی لگا کر آواز نکالنا ۳۔ تعمیل کرنا خدمت کرنا جیسے نوکری بجانا ۴۔ (عم) مارنا پیٹنا ۵۔ (عم) چھوڑنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولہ بجانا۔

بجائے۔ (ف) ۱۔ بعوض۔ قائمقام (طلسم الفت) کہین ہیر گز نک بجائے کباب۔ دل بریانِ عاشق بیتاب۔ بجائے خود (ف) بغیر کسی مدد کے۔ اپنے نزدیک۔ اپنے سمجھ مین (قلق) بجائے خود تھا بہت دعوی سخندانی کہو کہ آکے سنین اب حضور کے اشعار۔

بج بجانا۔ (ہ) لازم۔ کسی چیز کا سڑ کر ایسا خراب ہونا کہ

اسمین کُلبلے اُٹھین۔ اُبس جانا۔ سڑ جانا۔

بجٹ۔ (انگ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ جمع خرچ کا حساب کسی قوم ملک کمیٹی یا انجمن کی آمدنی اور خرچ کا سالانہ حساب ۲ آمدنی اور خرچ کا تخمینہ۔ اردو مین بفتح دوم بولتے ہین۔

بجّر۔ (ہ بفتح اول و تشدید دوم مفتوح و نیز بفتح اول و دوم) صفت ۱ بھاری بوجھل ۲ صفت۔ نہایت آہستہ چلنے والا سُست کاہل۔ مٹھا (سودا) ہے اتنا چلنے مین بجّر یہ بدذات۔ نہین ہاتھی صوبت کی ہے یہ رات ۳ صفت کٹھن۔ دوبھر۔ اجیرن ۴ مذکر۔ بھاری پتھر۔ سخت پتھر ۵ مذکر۔ جواہر جیسے ہیرا لعل۔ یاقوت وغیرہ۔ بجر بٹو۔ (ہ) مذکر۔ ایک سیاہ جنگلی پھل اہل ہنود جسکا مالا بناتے ہین اور ریچھ نچانیوالے ریچھ کے بالون مین پرو کر بچون کو نظر بد سے حفاظت کے لئے دیتے ہین ۲ ایک قسم کا کھلونا ۳ (مجازاً) بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان۔

بجرا۔ (انگ بجرو) ا۔ مذکر۔ دریا مین سیر کرنیکی ناؤ۔ جو نیچے کی طرف گول بغیر پیندے کی ہوتی ہے (شرف) لگا یا جائیگا اُس بادشاہِ حسن کا بجرا۔ شرق ڈبوا نہ دے تمکو کنارہ کش ہو ساحل سے۔

بجری۔ (ہ) مونث ۱ سنگریزہ کنکر و چھانا۔ ڈالنا کے ساتھ) ۲ چھوٹے چھوٹے اولے ۳ لال کنکریلی مٹی جو سڑکون کی پٹریان بنانے کے واسطے ڈالتے ہین اور کمھار برتن رنگنے کے کام مین لاتے ہین ۴ گول چھوٹی چھوٹی کتری ہوئی چھالیا۔

بجلی۔ (ہ) مونث ۱ برق۔ وہ چمک جو بادلونکی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ عورتونکے کان کا ایک زیور ۳ (ہ۔ بیج بیج۔ تخم) کچے آم کی گٹھلی کا مغز۔ (داغ) آم کی بجلی نہین جس سے نہ پہنچے کچھ گزند۔ جان پر بجلی گرائیگی یہ بجلی کان کی ۴ برقی قوت ۵ صفت۔ بہت تیز چالاک۔ چست۔ بجلی بچاؤ۔ (ہ)۔ مذکر (عم) وہ آلہ جو بلند مکانات پر اس غرض سے لگاتے ہین کہ عمارت بجلی کے صدمے سے محفوظ رہے۔ بجلی بسنت مونث۔ (عو) ۱ بسنت کی موسم کی بجلی جو اور موسمون کے نسبت زیادہ تیز ہوتی ہے۔ جلی ہوئی لکڑی ۲ صفت۔ تیز۔ چالاک (مرآۃ العروس) نہ اتنا چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست چلو کہ مری جون ۳ جنگجو زبان دراز۔ آگ لگانیوالی مُفسد۔ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت۔ بجلی پڑنا۔ لازم۔ آم کی کیری مین گٹھلی پڑنا ۲ بجلی گرنا۔ (داغ)۔ تڑپتا ہے جلن دلمین پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ نگاہ شوخ کی بجلی پڑی ہے دیکھتے جاؤ۔ بجلی پڑے۔ (عو) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو (رشک)۔ بجلیان قہر خدا کی پڑین اے تما ہو۔ کہین بہتان کہین آگ لگا دیتے ہو۔ بجلی ٹوٹے۔ (عو۔ بددعا) تباہ ہو برباد ہو۔ بجلی چمکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے چمک نکلنا۔ (ناسخ) فراق یار مین بجلی نہین چمکتی ہے۔ غبار لشکر غم ہے سحاب کے بدلے۔ بجلی کڑکنا۔ لازم۔ بادلون کی رگڑ سے آواز پیدا ہونا۔ بجلی کا کڑکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے (بحر)۔ بادل لڑینگے مری چشم تر سے۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی۔ بجلی کوندنا۔ لازم۔ بجلی چمکنا۔ (سحر) کیا گھٹا چھائی ہے کیا کوندہ رہی ہے بجلی۔ جیسے نیلم کے نگینے پہ جڑا ہے کُندن۔ بجلی کے بالے۔ مذکر ایک قسم کی چوڑی اور جڑاؤ بالے جو عورتین کانون مین پہنتی ہین۔ بجلی کی تلوار۔ مونث (کہتے ہین جس لوہے پر بجلی گرتی ہے اُس سے جو تلوار

بنائی جائے بہت کاٹ کرتی ہے)۔ بہت تیز تلوار۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار (ناسخ) ہجر مین بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔ آج مانند فلک ہوگئی خونخوار گھٹا ۔ بجلی کی کڑک۔ وہ آواز جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے۔ بجلی گرانا۔ آفت ڈھانا۔ قہر ڈھانا۔ صدمہ پہنچانا (ناسخ) کیا تری سونیکی بجلی نے گرائین بجلیان۔ طور ہے یہ اے پری پیکر مرا سینا نہین ۔ بجلی گرنا۔ لازم۔ بجلی کا شعلہ گرنا بجلی کے شعلے کا کسی آدمی یا درخت کو چھو کر جلا دینا۔ دیوار یا کسی عمارت کی چھت شق کر دینا ۲ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا ۵ مسکرائے وہ اس ادا سے امیر مین تو سمجھا کہ اب گری بجلی ۔ بجلی گرے۔ (عو) بد دعا۔ بجلی ٹوٹے ۔ بجلی کی لپک ۔ بجلی کی چمک۔ (قدر) تلوار کی تعریف) جو بجلیونکی لپک ہے تو بادلونکی گرج۔ غضب کا اسین ہے کس بل تو قہر کی جھنکار ۔ بجلی لوکنا۔ لازم (عو) بجلی چمکنا۔

بجنا۔ لازم ۱ آواز نکلنا۔ بولنا ۲ گھنٹہ گھڑی یا باجے کا آواز دینا ۳ کان سے جھنجھناہٹ کی آواز نکلنا جیسے کیا تمھارے کان بجتے ہین ۴ (دانت کے ساتھ) شدت سردی سے یا بے انتہا خوف کی حالت مین دانتون کا آواز دینا ۵ (عم) مشہور ہونا۔ (فقرہ) ڈنکا اس نام سے بجتا ہے ۶ مذکر (دلالونکی اصطلاح مین) روپیہ ۷ (عم) چھوٹنا۔ فیر کرنا جیسے گولہ بجا ۸ صفت (عم) آواز دینے والا۔ بجنے والا (فقرہ) یہ بجّا تو بجا جھنجھنا لیگا۔

بجنتری۔ دیکھو باجنتری ۔ بجنتری محال۔ مذکر۔ وہ محلہ جسمین گانے بجانیوالے رہتے ہون۔

بجّو۔ (ھ) مذکر ۱ ایک جانور کا نام جو مُردے کو قبر سے نکال کر کھا جاتا ہے اُسکی آنکھین بہت چھوٹی ہوتی ہین ۲ (مجازاً) چھوٹی آنکھون کا آدمی۔ سُکڑے منھ کا آدمی۔

بجواتا۔ (ھ)۔ بجانا کا متعدی۔

بجوٹھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زیور جسکو ہندو عورتین بجائے بازوبند استعمال کرتی ہین۔

بِجوگ۔ (ھ۔ س بکسر اول و ضم دوم) مذکر ۱ قران النحسین بخت بد صدمہ۔ حادثہ۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ مصیبت ۵ ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہین ہے یہ بروگ۔ کیسا لگا ہی کو روگ اے بھر کیا حال ہے (پڑنا کیساتھ) (میر حسن) پڑا تم پہ ایسا کہو کیا بجوگ۔ لیا واسطے کس کے تم نے یہ جوگ ۲ چاہنے والونکی مفارقت ۔ بجوگی (س) صفت۔ وہ شخص جو بجوگ مین ہو۔ کم نصیب۔ بدبخت۔

بجھانا ۔ بجھا دینا۔ (ھ) متعدی ۱ آگ۔ چراغ۔ شمع۔ لمپ۔ یا کسی جلتی ہوئی چیز کا سرد کرنا۔ گل کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا ۔ شعلہ فرو کرنا ۲ (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) ہمت توڑنا شکستہ خاطر کرنا۔ افسردہ کرنا ۳ (پیاس کے ساتھ) تشنگی مٹانا۔ سیر کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ پیاس مٹانا ۴ (اسلحہ کیواسطے) آب دینا۔ پانی پھیرنا ۵ پانی ڈالکر ٹھنڈا کرنا (فقرہ) یہ جونا کب بجھاؤگے ۶ (سمجھانا کا تابع ہوکر) فہمایش کرنا۔ ذہن نشین کرنا (فقرہ) وہ توکسیطرح نہین مانتے تھے مین نے سمجھا بجھاکر راضی کر پایا ہے۔ (مہوسونکی اصطلاح) کسی معدنی چیز کو پگھلا کر پانی یا عرق مین سرد کرنا ۷ چاندی۔ لوہے یا اینٹ کو آگ مین لال

کر کے پانی مین چھوڑنا اس غرض سے کہ پانی کی خارجی رطوبت جل جائے ۹ (گنجفہ کھیلنے والونکی اصطلاح مین) جب کسی فریق کے پاس سَر کرنے کا پتا نہین رہتا ہے تو اُسکے پتے ابتر کر کے کہین سے ایک پتا مانگ لیتے ہین اور اِس فعل کو بُجھانا کہتے ہین ۱۰ (پہیلی یا چیستان کے واسطے) حل کرانا۔ بُجھا۔ (ہ) صفت۔ افسردہ جیسے بجھا دل۔ (میر) شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے۔ دل ہوا ہے چراغ مفلس کا۔

بُجھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ بُجھانا کا حاصل مصدر۔ تیزی۔ کاٹ (ناصر) ابروے قاتل بجھا ہے زہر مین۔ پوچھتے کیا ہو بجھاؤ اس تیغ کا (دینا کے ساتھ)

بُجھا پانی۔ مذکر۔ وہ پانی جسکی رطوبت جلائی گئی ہو دیکھو بجھانا نمبر ۸ (ذوق) پانی طبیب دے ہے ہمین کیا بجھا ہوا۔ ہے دل ہی زندگی سے ہمارا بجھا ہوا۔

بُجھ بُجھوّل۔ (ہ) مونث۔ پہیلی اس جگہ بوجھ بجھول زبانون پر ہے۔

بُجھارت۔ (ہ بضم اول وفتح دوم پنجم) مونث (عم) حساب کا تصفیہ۔

بُجھرا۔ (ہ بالضم وسکون سوم) مذکر ۱ گگرا جسمین گرم پانی رکھتے ہین ۲ ایک خاص وضع کا سرپوش جسکو گھڑون پر رکھتے ہین (فقرہ) سامنے چوکی پر پانی کا لوٹا گھڑونچی پر دو کورے گھڑے رکھے ہین اینپر بجھرے ڈھکے ہین۔

بجھرا۔ (ہ۔ بالکسر وسکون سوم) مذکر ۱ بجھر ۲ جو۔ گیہون اور چنا ملا ہوا غلہ ۳ صفت۔ ملا ہوا۔

بجھگاہ۔ (ہ۔ بکسر اول وسکون دوم وسوم وکاف فارسی اسکو کُھج کاگ (کالا کوا) بھی کہتے ہین) مذکر۔ چڑیونکے ڈرانے کا پُتلا کالی ہانڈی جو چریون کے ڈرانیکے لئے کھیتون مین لکڑی پر لٹکا دیتے ہین۔

بُجھنا۔ (ہ بالضم لازم ۱ کسی جلتی ہوئی چیز کا ٹھنڈا ہو جانا شعلہ مٹنا (ذوق) جل کر اگر بجھا بھی دل سوختہ مگر۔ تو پھر جلیگا جیسے کہ کوئلا بجھا ہوا ۲ رطوبت جل جانا۔ دیکھو بجھانا ۳ سیری ہونا جیسے پیاس بجھنا ۴ (مرغ بازونکی اصطلاح) ہمت ہارنا (فقرہ) لاتین کھاتے کھاتے مرغ بجھ گیا ۵ ٹھٹھرنا۔ مدھم ہونا (فقرہ) آگ بجھ گئی ۶ دھیما ہونا نرم پڑنا ۷ (عو) پکوان کی چیزون کا اچھا پک جانا اچھا سِک جانا۔ (فقرے) کچوریون کا گھان بجھ گیا۔ کتنا ساگ چڑھایا بجھکر اتنا سا رہگیا ۸ آلودہ ہونا جیسے زہر کا بجھا ہوا ۹ گنجفے کے پتون کا درہم برہم ہو کے بوجھ کے قابل ہو جانا ۱۰ افسردہ ہونا۔ اداس ہونا۔ مایوس ہونا (رشک) راتون کو بزم زمانہ مین بجھا رہتا ہون۔ دیتی ہے شمع کی لو یاد بنا گوش مجھے ۱۱ تیز ہونا۔ آب چڑھنا (ذوق) چشم غضب ہے نیم نگہ میرے واسطے۔ ایک نیمچہ ہے زہر مین گویا بجھا ہوا۔ بُجھی آگ۔ مونث۔ وہ آگ جو سرد ہو گئی ہو ۲ (مجازاً) فساد جو دبگیا ہو (سحر) دیکھنا پھر وہی شر ہے اور اُنسے ہوگا۔ لوگ آندھی ہین بجھی آگ کے بھڑکانے کو۔ بجھی آواز۔ نہایت پست اور دھیمی آواز۔ بجھی تیور وہ نگاہ جس سے افسردگی یا ملال ظاہر ہوتا ہو۔ بجھی طبیعت۔ افسردگی کی جگہ کہتے ہین۔

بجھوّل - (ھ) مونث - پہیلی چیستان -

بجھیل - (ھ - بضم اول و فتح جیم مخلوط الہاء و سکون حرف چہارم و پنجم) صفت - لدا ہوا - بھاری - زبان پر بضم اول و سکون دوم و سوم و فتح چہارم ہے -

بجئی - (ھ بکسر اول و فتح دوم و کسر ہمزہ و سکون یا) مونث بیج والا اغا جسے غریب کاشتکار لیتے ہین -

بجیلا - (ھ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت - (لکھنؤ) ۱ اس آراضی کی نسبت کہتے ہین جسمین بیج کثرت سے پیدا ہو ۲ اُس پھل کی نسبت بھی کہتے ہین جسمین بیج بکثرت ہون -

بُچّا - (ھ بضم اول و تشدید دوم) صفت کان کٹا - چھوٹے کانون والا -

بچا - (ھ - بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و تشدید دوم) مذکر - شخص - یہ لفظ بغرض تحقیر استعمال مین ہے - (بنات النعش) آخر ظالم کی عمر کوتاہ بچا کی شامت آئی - (جانصاحب) یہ ہم سے ہونگے وہان اُنسے ہم وہان ہونگے - ہر اک بچا کو بنائینگے یہ بچا محتاج ۲ (بغیر تشدید) صفت رہا سہا - باقی ۳ (بہ تشدید دوم) دیکھو بچہ - بچا بچایا - صفت - باقیماندہ - بچا جانا - زد سے علیحدہ ہو جانا - مقابلے سے ہٹ جانا - بھاگ جانا - ہٹ جانا - چھپ جانا - ٹال جانا - بچا کھچا - صفت - مذکر - بقیہ - باقیماندہ - بچا بچایا - (فقرہ) جب لوگ کھانا کھا چکے تو لونڈی دسترخوان باہر لے آتی بچے کھچے ٹکڑے مرغیونکو ملتے اور ہڈیان کتے کو - مونث کیلئے بچی کھچی بولتے ہین - بچا لانا ۱ کسی خطرناک مقام سے بغیر نقصان کے نکال لانا ۲ پس انداز کرنا - دیکھو بچانا نمبران ۳-۵-۶-۸ - بچانا - (ھ) ۱ محفوظ رکھنا - پناہ مین رکھنا - امان مین رکھنا - حفاظت کرنا ۲ مدد دینا - تائید کرنا کفالت کرنا ۳ چھپانا ۴ چوری کرنا - خیانت کرنا - الگ کرنا - نکالنا - غبن کرنا (فقرہ) میرا ملازم بڑا خائن ہے روپے مین چار آنے بچاتا ہے ۵ بری کرنا ۶ پس انداز کرنا - جمع کرنا - جوڑنا ۷ راستہ صاف کرنا - ایک رُخ کرنا - کنارے کرنا - ہٹانا - راستہ چھوڑنا - راستہ دینا ۸ قید سے چھڑانا - مصیبت سے نجات دلانا ۹ (شطرنج) زد سے ہٹانا - (فقرہ) اب پیادے کا بچانا دشوار ہے - بچاؤ (ھ) مذکر - بچانا کا حاصل مصدر ۱ حفاظت ۲ امن پناہ ۳ چھٹکارا - رہائی - برئیت - نجات - (داغ) اس سے عاجز ہوا افلاطون بھی - موت سے کب بچاؤ ہوتا ہے ۴ عذر معذرت ۵ بہانہ - حیلہ - پہلوتہی ۶ حفاظت کی جگہ

بچار - (ھ - بکسر اول) مذکر - حساب - شمار - رائے - تجویز - فیصلہ (سرور) - اے برہمن لیگا کب وہ صنم اسمین کہتا ہی کیا بچار ترا ۲ (عو) - خیال لحاظ - سوچ - فکر (بنات النعش) ویسے ہی ذات برادری کا بچار کم رہگیا ہے اور شہر والون سے تو اب بالکل ہی اٹھ گیا ۳ ارادہ ۴ قیاس - اٹکل ۵ دوراندیشی ۶ غور - دھیان ۷ سمجھ - دانست - تمیز - تدبیر - بچارنا - بچار کرنا - (ھ - بکسر اول) لازم - (عم) ۱ سوچنا ۲ آنکنا ۳ غور کرنا - تصور کرنا ۴ قیاس کرنا - سمجھنا ۵ ستارونکا حساب لگانا ۶ ارادہ کرنا - ٹھانتا -

بچارا - (بچارہ کا مخفف) صفت (عو) ۱ سیدھا سادھا بھولا - غریب - مفلس ۲ مونث کیواسطے بچاری کہتی ہین - (بہار عشق) یا خدا ہو بھلا بچاری کا جو لگا یا پتا سواری کا -

بجالی - (ھ بکسر اول و چارم) مونث ایک قسم کی گھاس وہ گھاس جو گھوڑونکے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔

بچپن - (ھ) مذکر۔ لڑکپن۔ کم سنی (داغ) قیامت کریگی جوانی تمھاری۔ کہ فتنہ ابھی سے ہے بچپن تمھارا۔ بچپن کرنا۔ نادانی کرنا۔ (اشرف) دل ہزارون توڑکر پھینکے کھلونون کیطرح۔ اُسنے طفلی مین کیا بچپن تو یہ بچپن کیا۔ بچپنا۔ مذکر۔ لڑکپن کا زمانہ (رشک) بچپنے سے اُسنے سیکھا یک پنا۔ بھولا بھولا ہوکے گھونا ہوگیا۔ بچپنے کی باتین۔ ناسمجھی کی باتین (فسانہ عجائب) آدمی روز بروز عقل و شعور سیکھتا ہے تم سلامتی سے ابھی تک وہی بچپنے کی باتین کرتے ہو۔

بچت - (ھ بفتح اول و دوم) مونث ۱ بقیہ۔ باقی۔ بقایا۔ جو صرف کرنے سے بچا ہو۔ فائدہ۔ (داغ) بیوپار وہ کیا تھا کہ جسمین بچت نہ تھی ۲ کمی (داغ) کیا آپ نے ترک اپنا ستمگار۔ چلو صرف مین کچھ بچت ہوگئی ۳ حفاظت بریت (فقرہ) تمھاری بچت اسمین ہے کہ خوشامد سے کام لو۔

بچک - (ھ بکسر اول و فتح دوم) مونث خوف۔ ڈر۔ بھڑک۔ مایوسی۔

بچکانا - (ھ بالکسر) متعدی ۱ عم۔ قول و قرار کے خلاف کرنا۔ مایوس کرنا ۲ خوف دلانا۔ ڈرا دینا۔ بچکانا۔ (ھ بفتح اول و سکون دوم) صفت مذکر ۱ بچون کے لائق ۲ چھوٹا سا کم عمر۔ کمسن ۳ مذکر۔ بچے کا جوتا ۴ مذکر۔ کنکھ کا ٹکڑا۔ وہ زمانہ لڑکا جسے کسی دوسرے زنانے نے پالا ہو۔ بچکانی۔ (ھ بفتح اول و سکون دوم) صفت مونث لڑکی جسکو کسی رنڈی نے پرورش کیا ہو۔ بچکنا۔ (ھ) عم ۱ نا امید ہونا لڑھکنا۔ بھاگنا۔ منسوخ ہونا ۲ ڈر جانا۔ بھڑک جانا۔ بچ کے چلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ راہ چھوڑ کے چلنا ۲ احتیاط کرنے کی جگہ (میر) ترحم کو پاؤن تلے وہ ملے۔ ستم اُسکے کوچے سے بچ کر چلے۔ بچ کے قدم رکھنا۔ احتیاط سے پاؤن رکھنا۔ (ناسخ) جا تکرکہ ناسخ کا مسافر بچ کے رکھتے ہین قدم۔ اسقدر رہین وادی غربت مین لاغر ہوگیا۔ بچ کے کھیلنا۔ یا بچ کھیلنا۔ ہٹ کے چلنا۔ شطرنج مین کسی مُہرے کو زد سے بچانا۔ اپنے تئین بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔ (داغ) عشق مین ہمنے کی تھی سربازی۔ بچگئی جان خوب بچ کھیلے۔

بچگان - ف بچہ کی جمع۔

بچلا - (ھ) صفت۔ عم۔ درمیانی منجھلا۔ بیچ کا۔

بچلنا - (ھ) لازم۔ عم ۱ لغزش کرنا بہکنا۔ چوکنا۔ خطا ہونا۔ جیسے پاؤن بچل گیا ۲ (عم) کھو جانا۔ گم ہو جانا جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ۳ (عم) پھرنا۔ منکر ہونا۔ مکرنا۔ جیسے کہکر بچلنا ۴ مچلنا (فقرہ) کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا ۵ (عم) بدکنا۔ بھڑکنا ۶ (عم) ناکامیاب ہونا بے سُرا ہو جانا (فقرہ) گاتے گاتے بچل گیا ۷ کام خراب ہو جانا ۸ (دل کے ساتھ) پاگل ہو جانا۔ (فقرہ) دل بچل گیا۔

بچن - (ھ) مذکر ۱ گفتگو۔ بات۔ عہد۔ وعدہ۔ قول و قرار ۲ فال۔ شگون۔ (میرحسن) نکلتے ہین ا تو خوشی کے بچن۔ نہو گر خوشی تو تمھین بر ہمن ۳ مہربانی۔

بچنا۔ بچ جانا - لازم ۱ باقی رہنا بچت مین پڑنا۔

پس انداز ہونا-جمع ہونا (فقرہ) کچھ ردی بچی ہے ٢ بڑھنا-فاضل رہنا (فقرہ) قرضہ ادا کرکے پانچ روپے بچے ٣ خالی جانا-(شوق) وضع کی گوتھی سبکو پابندی-پرنہ بچتی تھی کوئی نوچندی ١٢ زندہ رہنا-سلامت رہنا-شفا حاصل ہونا-(ہجر) کہتے ہین لوگ دیکھکے اُس کے مریض کو-اسکی خبر بچگیا تو پھر اُسکی قضا نہین ٥ کنارے ہونا-ہٹنا دور رہنا (فسانہ عجائب) مین نے توجھوٹ اور سچ دونون سے بچکر ایک کلمہ کہا تھا ١٠ رہائی پانا-چھوٹنا ٦ عزت آبرو کا محفوظ رہنا-رُکنا-الگ رہنا-(رشک) ہم بچ رہے تو جائینگے جنت مین مقرر-کل سات جہنم ہین گرفتار بہت ہین ٨ زندہ بچنا-(سحر) گرمیان آتی ہین پھر آتے ہین دن وحشت کے-اسکی بچنے کی نہین عاشق محرور مزاج ٩ صدمے سے محفوظ رہنا-تھوڑی کسر رہنا (بنات النعش) اس زور سے پتھر مارا کہ میری آنکھ پھوٹتی پھوٹتے بچگئی ١١ امر کے معنی مین (فقرہ) تم خراب صحبت سے بچنا کہین ایسا نہو کہ عزت آبرو کھو بیٹھو ١٢ نفع ہونا-فایدہ ہونا ١٣ پرہیز کرنا (فقرہ) مین ایسے الزام سے بچتا ہون-بچو-گاڑی اور یکہ چلانیوالے عموماً ہٹو بچو کہکے آدمیون کو راستے سے ہٹاتے ہین-

بچّو -بچہ کی تصغیر-پیار سے بچے کو کہتے ہین-

بچورنا ١ توڑنا-کھولنا ٢ ملنا-ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا-رگڑنا

بچّون -بچہ کی جمع-بچون سے گود یا گودی بھری رہے دعا-(عو) اولاد زندہ رہے-کثرت سے اولاد ہو (انیس) یا رب رسول پاک کی کھیتی ہری رہے-صندل سے مانگ بچون سے گودی بھری رہے بچونکا کھیل-مذکر ١ آسان کام-سہل بات (فقرہ) رشتہ یا قرابت بچونکا کھیل تو ہے نہین کہ کھٹ ہوگئی ٢ فضول بات-بیکار کام ٣ بچونکے کھیلنے کی چیز-بچون والا صفت-مذکر-صاحب اولاد-بچون والی صفت-مونث-صاحب اولاد (جانصاحب) اُجڑی گھر باربسا ہوچکی بچون والی-بیٹھکر لڑکیون مین کھیل نہ گڑیان ا تو ٢ کنایۃً-چیچک-

بچّہ -(فارسی مین) ١ طفل ٢ حیوانات کا بچہ ٣ شطرنج کا مُہرہ جو مثل پیادے کے ہوتا ہے) مذکر ١ حیوان اور انسان کی کمسن اولاد کو کہتے ہین ٢ درختونکا نیا پودا ٣ لڑکا-چھوکرا ٤-(صفات مین) مشابہ-ہمشکل-ہم وضع (امیر) کتنا ہے سخت قلب رقیب سیاہ رو-نطفہ یہ شمر کا ہے کہ بچہ یزید کا ٥ ناتجربہ کار-ناسمجھ کم عقل-نادان-(شوق قدوائی) مین کیا ڈر کے بھاگون گا بچا نہین-محبت کا پکا ہون کچا نہین ٦ فقرا دُنیادارون کو پیار سے کہتے ہین ٧ بغرض تحقیر بمعنی مردک نابکار کبھی حقارت سے پکارتے ہین-تو اسکے نام پر بچہ کا لفظ لگا دیتے ہین جیسے او یزید کے بچے-بچہ اُترگیا-(دہلی) بچہ مرگیا-بچہ باز-(ف) صفت-امرد پرست-بچہ بالا-مذکر-عو-لڑکا بالا-اولاد (فقرہ) آوارہ مزاج لوگون کی جہان شادی ہوئی بچہ بالا ہوگیا باہر کی آمد و رفت موقوف ہوئی-بچہ بھرانا-پرند کا بچے کو چونچ سے دانہ کھلانا-بچہ پھرنا-لازم-قبل پیدایش کے جان پڑ جانے سے بچے کا رحم مادر مین حرکت کرنا-بچہ جننا-(انسان کیلئے) بچہ پیدا کرنا-(جانصاحب) کارخانہ مین خدا کے نہین کچھ دخل ہُوا-بچہ تم پہلے جنین سیاہ ہوا سیر سبد

بچہ دار: (ف) صفت ۱ حاملہ ۲ اس عورت کو کہتے ہین جسکے اولاد ہو۔ **بچہ دان** - (ف)- مذکر- رحم- وہ جگہ جہان بچہ مان کے پیٹ مین رہتا ہے- **بچہ دان کا منھ**- رحم کی راہ- **بچۂ ریش**- (ف)- کنایۃً- مو ہاے زیرلب- **بچہ کش** - (ف بفتح کاف) صفت مؤ- اُس عورت کی نسبت کہتے ہین جو کثرت سے بچے جنتی ہو- **بچگی** - (ف) مونث- لڑکپن- **بچۂ مینا**- (ف) کنایۃً- شراب- **بچۂ نو**- (ف) کنایۃً ۱ نیا حادثہ ۲ نئی شاخین- نئے شگوفے ۳ نیا نتیجہ- **بچہ نکلوانا**- پرندکو انڈے پر بٹھانا- پرند سے بچہ لینا- **بچہ ہے**- نافہم ہے- ناتجربہ کار ہے-

بچھ جانا- لازم ۱ فرش ہو جانا- کثرت سے زمین پر گر کر پھیل جانا ۲ مائل ہو جانا- فریفتہ ہو جانا (امیر) اس روش سے وہ چلے گلشن مین- بچھ گئے پھول صبا لوٹ گئی- **بچھا جانا**- (ھ) لازم- عجز و انکسار کے مارے جھکا جانا- نہایت متواضع ہونا- (کنایۃً) منت سماجت کرنا- (داغ) ہوگیا صیاد بھی عاشق مزاج- خود بچھا جاتا ہے اپنے دام پر- (فقرہ) رنڈیان جو اپنے حسن کے غرور مین کسی سے سیدھی بات تک نہین کرتی تھین اب ایک ایک کرکے آگے بچھی جاتی تھین کہ خدا کے لئے ہمکو بناہ دو ۔ مصارف کیوجہ سے تباہ ہوئے جانا- **بچھا دینا**- متعدی ۱ فرش کرنا- بچھونا کرنا- بستر کرنا ۲ پریشان کرنا- پھیکنا- پھیلانا ۳ مار کر گرا دینا- خوب پیٹنا ۵ زمین پر گرا دینا-

بچھتیا- (ھ)- مونث- (عم) چھپکلی-

بچھڑا- (ھ)- مذکر- گائے کا نر بچہ ۲ پیار سے انسان کے موٹے تازے بچے کو بھی کہتے ہین ۳ صفت- نوجوان- نوعمر لڑکا- **بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے**- (مثل) حمائتی کے بھروسے پر بڑی تقویت ہوتی ہے- جرأت کیسکی حمایت اور مدد سے ہوتی ہے-

بچھڑا- (س بالکسر) مذکر- دور افتادہ- جُدا (داغ) دولت جو خدائی کی ملے کچھ نہین پروا- بچھڑے ہوئے معشوق کو اللہ ملا دے- (دکن) جُدائی- مفارقت-

بچھڑ جانا- بچھڑنا- (س) لازم (عو) جدا ہونا- کھو جانا- پیچھے رہ جانا-

بچھڑی - (ھ)- مونث- گاے کا مادہ بچہ- **بچھڑیا**- مونث- ہاتھی کا مادہ بچہ-

بچھلنا - (ھ) (ہندو) لازم- پھسلنا- لڑھکنا- علحٰدہ ہونا ۲ صفت (عم) پھسلنے والا-

بچھنا - (ھ) لازم ۱ فرش ہونا- بستر ہونا- بچھونا ہونا ۲ پھیلنا- بکھرنا- بیحد خاکساری کرنا- نہایت عاجزی کرنا بڑی آؤ بھگت کرنا- بہت زیادہ خاطر مدارات کرنا ۳ تباہ ہونا- مفلس ہونا (نوٹ) شعرا نے رکھّا چکھّا کے قیاس پر بچّھا بہ تشدید حرف دوم بھی کہا ہے- (بحر) پوچھے مرے داغونکو نکیرین سے کوئی- بچھے ہوئے تھے پہلو دن مین زیر کفن پھول (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو- رات دن بساط بچھی ہے- (داغ) کبھی وہ محفل عشاق مین جو آتی ہین- نیاز مند تواضع مین بچھے جاتے ہین- (داغ) ہم بچھے جاتے ہین تواضع مین کبھی مہمان وہ جو آتے ہین-

بچھناک۔ (س بچ ناگ۔ بکسر اول وسکون دوم اور آخر مین کاف فارسی ہے) مذکر۔ ایک زہریلے درخت کی جڑ۔

بچھّو۔ (ھ) مذکر۔ ۱ عقرب۔ کژدم (کاٹنا کے ساتھ) (میر) نیش زن ہوتے ہین بنکر نرم ظاہر مین رقیب۔ کاٹتے ہین موم کے بچھواندون ۲ ایک پہاڑی پودا جسکے چھونے سے سوزش پیدا ہو جاتی ہے ۳ صفت چالاک۔ متفنی۔ خطرناک۔ بچھو کا منتر نہ جانے بانبی مین ہاتھ ڈالے ۱ (مثل) اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو معمولی کام کی لیاقت نرکھتا ہو اور بڑے بڑے کامون کا حوصلہ کرے۔

بچھوا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی چھوٹی چھری جسکا پھل مُڑا ہوتا ہے (بحر) پیٹ سے پاؤن نکالے ہین بچھوا تو تم نے۔ چھو لیا مین نے جو انوٹ کو تو بچھوا کھینچنا ۲ ایک قسم کا زیور جسے ہندو عورتین پاؤن کے انگوٹھے مین پہنتی ہین (ناسخ) کرتے ہین عالم کو جسکے پاؤن کے بچھوے شہید۔ اُس ستمگر کی بلا لیتی ہے خنجر ہاتھ مین ۳ سن کی پھلی جس سے سن کا بیج لیا جاتا ہے ۴ ایک قسم کا چٹ پٹا اچار۔

بچھوانا۔ (ھ) متعدی۔ فرش کرانا۔

بچھوڑنا۔ (ھ) متعدی۔ اونٹنا۔ روئی کا بیج سے علٰحدہ کرنا۔

بچھونا۔ (ھ بکسر اول وضم دوم وسکون واؤ مجہول) مذکر ۱ بستر۔ تُوشک۔ (سحر) بانتی راتون کا سونا بھی تھیں بھول گیا۔ وہ دو پٹے کا بچھونا بھی تھیں بھول گیا۔ (اٹھانا۔ بچھانا کے ساتھ) ۲ (ہنود) چٹائی یا فرش جسپر بیٹھکر ہندو عورتین ماتم کرتی ہین۔ اُس زمانیکو بھی کہتے ہین جسمین ماتم کیا جاتا ہے ۳ (کنایۃً) کسی چیز کا کثرت سے چھٹکنا بچھونا کرنا۔ متعدی ۱ بستر بچھانا ۲ کثرت سے کسی چیز کا ۱ا۔ پھیکنا۔ (قدر) ایسا سونا کیا جو ٹوٹے کان اسکے بر بہار۔ مارے بوچھارون کے پھولون کا بچھونا کردیا ۳ خوب مارنا یا مار کر گرا دینا۔

بچھیا۔ (ھ بچھی کی تصغیر) مونث ۱ گائے کا مادہ بچہ ۲ ہندؤن کی ایک رسم جو مُردے کی تیرہوین ستر ھوین کو ہوتی ہے بچھیا کا باوا۔ (ھ) (مجازاً) کم عقل۔ بیوقوف۔ نادان۔

بچھیرا۔ بچھیڑا۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کا نر بچہ۔ بچھیرا پلٹن۔ مونث۔ نوعمر لڑکون کی فوج۔ بچھیری۔ بچھیڑی۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کا مادہ بچہ۔ گھوڑی۔

بچی۔ (ھ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مونث ۱ چھوٹی کم عمر لڑکی ۲ بڑے بوڑھے پیار سے جوان عورتون کو بھی کہتے ہین ۳ وہ چند بال جو مردون کے نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ مین نکلتے ہین۔

بُچّی۔ (ھ بالضم) صفت مونث۔ کان کٹی۔

بچے۔ بچہ کی جمع۔ بچے بھرانا۔ دیکھو بچہ۔ بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا۔ ا۔ لازم۔ حو۔ بچے کا مرجانا۔ بچے کچے۔ مذکر۔ اولاد۔ چھوٹے بڑے بچے لڑکے بالے۔ اس جگہ بچے کچے بھی بولتے ہین۔ بچے نکلوانا۔ متعدی ۱ انڈے بٹھانا۔ انڈے دینے والے جانورون سے بچے لینا ۲ عم۔ اولاد جنوانا۔ بچے والی ۱ اولاد والی۔ زچا ۲ وہ مرغی جسکے ساتھ بچے ہون۔

بچیانا - گھوڑے کا کان کھڑے کرنا۔ گھوڑا جب شوخی سے یا خوشی مین اپنے کانون کو سر سے ملا دیتا ہے تو کہتے ہین کان بچیا لیے۔

بحار - (ع) مذکر۔ بحر (دریا۔ سمندر) کی جمع۔

بحال - (ف۔ قایم۔ برقرار) بدستور۔ حالت اصلی پر (کرنا۔ ہونا۔ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ)۔ (داغ) جسکی موقوفی ہوئی ہوتا نہین پھر وہ بحال ۲ صفت۔ خوش۔ چاق اچھی حالت مین۔ درست (داغ) امیدین وصال کے اپنا وصال ہے۔ خوش حال ہین وہ انکی طبیعت بحال ہے ۳ صفت۔ مرض سے چھٹکارا پانے والا۔ صحیح (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہین کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ بحالی۔ مونث ا برطرفی کی ضد (سہرا) فصل گل مین رنگ پھر آنے لگا رخ پر مرے۔ عاشق معزول مشتاق بحالی ہوگیا ۲ افاقہ۔ بیمار کی طبیعت کی درستی۔ خوشدلی۔ فرحت۔ تازگی (رشک) تھی فوج یاس و رنج والم روز ہجر تک۔ غم برطرف ہے دل کی بحالی کی رات ہے۔ (نوٹ ان معنی مین بحالیون پر بھی کہا ہے۔ اے مصحفی بتا تو کیا کچھ خوشی ہوئی ہے۔ ہے اندنون جو چہرہ تیرا بحالیون پر ۳ قبضے کا بدستور سابق ہو جانا قبضے کی واپسی

بحث - (ع۔ لغوی معنی کھودنا)۔ مونث ا مباحثہ نزاع لفظی۔ جھگڑا سوال وجواب۔ دلیل۔ حجت۔ (فسانہ عجائب) شہزادی بچشم پرآب دبادل کباب غیظ مین کھر تھراتوتے سے بحث رہی تھی ۲ باب۔ فصل ۳ تعلق۔ مطلب (فقرہ) ہمکو اس سے کیا بحث تم جانو تمھارا کام جانے ۴ (قانون) وہ گفتگو جو وکلا حاکم کے روبرو کرتے ہین۔ بحث آپڑنا۔ لازم۔ مقابلہ ہو جانا۔ تکرار ہو جانا (داغ) آپڑی ہے بحث میرے قطرہ ہاے اشک سے۔ آج یونہین گن رہا ہون ابر گوہر بار کی۔ بحا بحثی۔ مونث۔ باہمی تکرار حجت۔ مناظرہ۔ اختلاف۔ بحث بڑھنا۔ لازم۔ گفتگو مین طوالت ہونا (داغ) نوبت جنگ پہنچی ناصح سے۔ بڑھگئی بحث باتون باتون مین بحث پڑنا۔ لازم۔ مقابلہ ہونا۔ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ (عاشق) مجھکو لیجا نہ باغ مین اے گل۔ بحث پڑجائیگی عنادل سے بحث چھڑنا۔ لازم۔ تذکرہ ہونا۔ گفتگو ہونا۔ مناظرہ ہونا (فقرہ) معمولی تمہید کے بعد تعلیم پر بحث چھڑگئی۔ بحث قانونی۔ وہ بحث جو کسی قانون کے رو سے ہو۔ بحث واقعاتی کے خلاف۔ بحث کرنا۔ جھگڑنا۔ حجت کرنا۔ بحثنا۔ (بحث سے بقاعدہ اردو مصدر بنایا ہے)۔ لازم۔ حجت کرنا۔ ضد کرنا۔ تکرار کرنا (ناسخ) نطق ہوگا بند او زاہد نہ میخوارون سے بحث۔ بے صدا ہو جائیگا گنبد تری دستار کا۔ (داغ) دیکھ ناصح تجھکو سمجھاتے ہین ہم۔ عاشقون سے بحثنا اچھا نہین۔ بحث نکال کھڑی کر دینا۔ جھگڑا پیش کر دینا۔ بحث نہونا۔ لازم۔ تعلق نہ ہونا۔ مزاحمت نہ ہونا۔ حجت نہ ہونا (داغ) حور سے بحث نہین ہان یہ بتا اے واعظ۔ لاکھ دو لاکھ مین ہو ایک وہ صورت کیسی۔ بحث واقعاتی۔ وہ بحث جو واقعات مقدمہ کے متعلق ہو

بحر - (ع) مذکر۔ بڑا دریا۔ سمندر۔ بحار جمع (نوازش) دیکھ کر عشاق کی چشم پرآب۔ پانی پانی بحر اعظم ہوگیا۔ بحر ابیض۔

ایک سمندر کا نام جو روس کے شمال مین ہے - **بحر احمر** - اُس سمندر کا نام ہے جو افریقہ اور عرب کے درمیان واقع ہے - **بحر اخضر** - ۱ ایک سمندر کا نام جسکے مشرق مین چین واقع ہے - دریاے ہند ۲ (اصطلاح شعرا مین) آسمان - **بحر اسود** - (ف) ایک سیاہ رنگ کے سمندر کا نام جو قسطنطنیہ کے جنوب و مغرب مین واقع ہے - **بحر اعظم** - بڑا سمندر **بحر الکاہل** - سمندر کے ایک وسیع حصے کا نام جو نئی دنیا کے مغرب کی طرف اور برّ اعظم ایشیا کے مشرق کیطرف واقع ہے - **بحر اوقیانوس** - ایک بڑا حصہ سمندر کا جو امریکہ کے مشرق اور یورپ اور افریقہ کے مغرب کیطرف واقع ہے - **بحر روان** - (مجازاً) کشتی - **بحر ظلمات** - بحر اوقیانوس - **بحر عمان** - **بحر اعظم** - دریاے محیط - **بحر و بر** - تری و خشکی - **بحری** - (ع) صفت دریائی - بحر سے منسوب جیسے بحری فوج - **بحرین** - (ع - ین - تثنیہ کی علامت ہے) مذکر - دریاے روم اور دریاے فارس - (رشک) ہوگیا بحرین میرے رونے سے مچھی بھون - صاف عالم ہوگیا پنج محلے پر پنجاب کا -

بحر - (ع بحور جمع) مونث - (مجازاً) وزن شعر - چند کلمات موزون کا نام جن پر اشعار کا وزن ٹھیک کیا کرتے ہین -

بحران - (بالضم) یونانی - مذکر - (طب کی اصطلاح) بیماری کے زور کا دن -

بحل - بکسر اول و دوم وسکون لام بعض لغات مین اسکو عربی قرار دیکر جرم بخشنے گناہ معاف کرنیکے معانی لکھے ہین - بہار عجم مین بمعنی معاف لکھا ہے - فارسی مین حاے حطی نہین ہے اسلیئے خیال ہوتا ہے کہ یہ لفظ عربی ہوگا لیکن صراح و قاموس مین اسکا وجود نہین ہے - معلوم ہوتا ہے کہ اصل مین بہل تھا بفتح اول وکسر ہاے ہوز صیغہ صفت مشبہ بمعنی متروک اور مراد پر چھوڑا ہوا - مجازاً بمعنی معاف (بہل عربی مین ترک کرنا - مراد پر چھوڑنا) کاتبون کی غفلت سے بجاے ہاے ہوز حاے حطی لکھی گئی دوسری صورت یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اصل مین بہل بکسر اول و دوم ہو یعنی ب زایدہ اور ہل امر کا صیغہ ہلیدن (چھوڑنا) سے تیسری صورت یہ ہے کہ بحِل بفتح اول و دوم و تشدید لام ہو اس صورت مین باے موحدہ مفتوحہ ظرفیت اور معیت کی معنی دیتی ہے اور حِل حلال ہونا - صفت - معاف (شرف) شہید باوفا ہون مجھکو پھر پاس وفا ہوتا - بحل کرتا اگر قاتل پہ ثابت خون بہا ہوتا -

بحیرہ - (ع بضم اول و فتح دوم وسکون چارم و فتح پنجم) مذکر بحر کی تصغیر - چھوٹا سمندر جو چارون طرف خشکی سے گھرا ہو -

بخار - (ع - دھوان بھاپ) ۱ - مذکر - تپ - وہ حرارت جو جسم مین اخلاط کے کسی نقصان کیوجہ سے عارض ہوتی ہے - ان معنون مین یہ لفظ ہندی ہے ۲ - وہ گرمی جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے - بھاپ دھوان - ابخرے - بخارات جمع ۳ - غصہ - رنج - کدورت - غبار - **بخار آنا** - لازم - تپ مین مبتلا ہونا - حرارت آنا تپ آنا (داغ) اکا بنتی ہے فلک پہ کیون بجلی - کیا مری آہ سے بخار آیا ۲ - خوف آنا - ڈر معلوم ہونا (فقرہ) ہندوستانیونکو نادر شاہ کے نام سے بخار آجاتا تھا - **بخار اُترنا** - لازم - تپ زائل ہونا - (بحر)

دیوانگی مین ہمنگ رہے تھے ہم لباس سے - اُتری قبا بخار بدن سے اُتر گیا -
بخارات - بخار کی جمع - انخرے (اُٹھنا - چڑھنا کے ساتھ) (قدر) چھایا
ہے مرا بخت سیہ آہ رسا پر جسطرح بخارات چڑھین اوج ہوا پر - بخار اٹھنا - لازم
دھوان اٹھنا - (قدر) اُنکا سبزہ جو عارض سے تمھارے لب تلک پہنچا -
حلب سے جب بخار اُٹھا گھٹا چھائی بدخشان پر - بخار بھرا ہونا - لازم - شکوے
سے لبریز ہونا - غبار سے پُر ہونا - (طلسم الفت) دل مین اُسکے بھرا ہوا ہے بخار -
شکوے کر لینے دیجئے دو چار - بخار چڑھنا - تپ آجانا ۲ (مجازاً) غصے مین
بھرنا - غصہ آنا - صدمہ ہونا - ڈر لگنا - (جانصاحب) پھولونکا دونا بھیجا ہے
نرگس حرم کے ہاتھ - کیونکر چڑھے نہ دیکھکے مجھکو بخار پھول - بخار دل مین رکھنا
دل مین کینہ رکھنا - بغض رکھنا - بخار دل مین رہنا - لازم - بخار دھیما
ہونا - لازم (عو) بخار کم ہونا - بخار رکھنا - لازم - بغض رکھنا - کینہ رکھنا
عداوت رکھنا - بخار نکالنا ۱ دل کا جوش نکالنا - دلکا غبار نکالنا -
(آتش) رو کے آنکھون سے نکالون مین بخار دل کو - کر چکے ابر مژہ
بھی کہین باران سیدا ۲ غصہ اتارنا - حسرت نکالنا - ہوس نکالنا - عوض
لینا - (داغ) بخار اچھا نکالا سوز دل نے چشم گریان پر - کہ ہر آنسو برنگ
آبلہ ہے نوک مژگان پر - بخار نکلنا - لازم ۱ دُھوان نکلنا - حسرت نکلنا -
غصہ فرو ہونا دل کا غبار نکلنا (سالک) دل کا بخار رو کے نہ ہرگز نکل سکا
اشکون سے کیونکر آتش دل کو بجھائے شمع ۲ (بر کے ساتھ) غصہ اُترنا -
(بحر) مجھپر بخار نکلا ہوئے غیر پر وہ گرم - آئی کسیکے سر کی بلا میری جان پر -

بخاری - (ف) وہ آتشدان جو دالان یا کمرے کی دیوار
مین مکان گرم رکھنے کے واسطے بناتے ہین (چمنی) - مونث ۲ وہ کوٹھری

جو دالان یا باورچیخانہ مین غلہ رکھنے کی غرض سے بناتے ہین - ان معنون
مین فارسی مین مستعمل نہین ہے ۳ (ف) بخارا کیطرف منسوب - بخارا کا رہنے
والا -

بخت - (ف) مذکر - نصیب - قسمت - بخت آزمائی - مونث
تقدیر آزمائی - طالع کی جانچ - قسمت کا امتحان (کرنا - ہونا کے ساتھ) -
بخت آور - بخت جوان بختمند - بختیار - (ف) صفت - خوش قسمت -
(بغیر اضافت)
خوش نصیب - بخت اُڑ گئے بلندی رہگئی - مثل - اسکی نسبت بولتے ہین
جو مفلسی مین امیرانہ مزاج بنائے - افلاس کی حالت مین ڈینگ کی لے
(نکہت) دیکھ کر اوج یہ کہتے ہین یہ اغیار کو ہم - بخت تو اُڑ گئے لیکن ہے
بلندی باقی - بخت الٹنا - لازم - قسمت پلٹ جانا - بخت بازی - مونث
تقدیر آزمائی - بخت برگشتہ (ف) (بغیر اضافت) صفت - بدنصیب -
بخت بیدار - بخت سازگار - بخت ہمایون - خوش نصیب - خوابیدہ
بخت کا مقابل ۲ (باضافت) اچھا نصیب - بخت پھرنا - لازم - قسمت
کا ناموافق ہونا - (شاد) کجروی چرخ کی کچھ آج سے ہے - بخت ہم سے
ہین عمر بھر سے پھرے - بخت جلا - صفت - کمبخت - بدنصیب - (انشا) -
عشق کہتا ہے یہ وحشت سے جُنون کے حق مین - چھیڑ مت بخت جلے میرے
بڑے بھائی کو - بخت جلنا - لازم - بدقسمت ہونا کی جگہ - خوش نصیبی
نرہنا - بخت جوان - (ف موصوف صفت) ۱ چمکنے والا اقبال - ترقی
کرنے والا اقبال (محسن) ایام کا بخت پھر جوان ہے - پھر عہد شباب آسمان
ہے - بخت چمکنا - لازم - طالع کا بیدار ہونا - نصیب جاگنا - (مومن) -
سوز دل سے گئی جان بخت چمکنے کے قریب - کہتے ہین موسم گرما مین سفر

آخر شب۔ بخت خفتہ۔ (ف۔ موصوف صفت) سویا ہوا نصیب۔ بگڑا ہوا اقبال ؎ اتنے لئے ہے خندۂ گل بے صدا اسیر۔ جاگے نہ بخت خفتہ کہین عندلیب کا ۲ (بغیر اضافت) بدنصیب۔ بخت رسا۔ (ف)۔ اقبال خوش نصیبی۔ بخت سبز۔ (ف) خوش نصیبی۔ (رشک) بس کافی ہے بخت سبز تیرا۔ کپڑے نہین چاہئے تجھے سبز۔ بخت سونا۔ لازم۔ نصیب کا ناموافق ہونا۔ بخت سیدھا ہونا۔ لازم۔ نصیب کا موافق ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو بخت واژون۔ بخت کھلنا۔ لازم۔ نصیب جاگنا ۲ (مجازاً) کتخدا کی شادی ہونا۔ (انشا) کھل پڑے عالم مستی مین تو ہم بخت کھلے۔ لے نہ اے دختر رز ابتو ترے بخت کھلے۔ بخت و اتفاق۔ (ف) جب کیسکو نفع کثیر بےسعی و تلاش حاصل ہو تو کہتے ہین کہ بخت و اتفاق سے ایسا ہوا۔ بخت خاص ہے اور اتفاق عام اگر بہت زیادہ نفع کی چیز ملی ہے تو بخت کہتے ہین اور اگر معمولی چیز دستیاب ہو یا کوئی ایسا کردہ معاملہ پیش آئے جسکا وہم و گمان نہو تو اتفاق۔ بخت واژون۔ بگڑا ہوا نصیب۔ اوندھی قسمت۔ (داغ) آسمان یہی ہے گویا تری قسمت کیلئے۔ بخت واژون کو نہ ہم نے کبھی سیدھا دیکھا۔ بختون جلی۔ صفت مونث۔ (عو) بدنصیب۔ مصیبت زدہ۔ بدقسمت۔ اُس عورت کی نسبت بھی کہتے ہین جسکے اولاد نہو۔ یا بیوہ ہوگئی ہو۔ (انشا) اور دن کے سر جا چڑھو نہ مجھسے نہ بولو دوا۔ رکھو نہ اُجڑی ہوئی بختون جلی سے غرض۔

بختاور۔ (ف)۔ صفت (عو) ۱ خوش نصیب۔ اقبالمند (فقرہ) یہ لڑکی ایسی بختاور ہوئی جسکے ہوتے ہی باپ کو سو روپیہ کی نوکری ملگئی ۲ (عو) طنزاً۔ بدنصیب (فقرہ) یہ لڑکا ایسا بختاور ہوا باپ کی روزی اُڑ گئی۔ بختاوری۔ (یائے مصدری) مونث (عو) ۱ خوش قسمتی ۲ (طنزاً) بدنصیبی۔ شامت۔ کمبختی۔ بختاوری آنا۔ لازم عو۔ (طنزاً) شامت آنا۔ (شوق) کیا دھما چوکڑی مچائی ہے۔ دیکھو بختاوری گھر آئی ہے۔ بختیار۔ (ف۔ بخت + یار) کامیاب خوش نصیب۔ جوان بخت۔

بختے۔ (فارسی مین بختہ۔ وہ چیز جسکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو) مذکر۔ ولے ہوئے بھنے چنے جنکا چھلکا اُتار لیا گیا ہو۔ عوام بختے بولتے ہین۔ اسکا واحد اردو مین مستعمل نہین۔

بختی۔ (ف۔ ایک قسم کا بڑا اونٹ جو خراسان سے آتا ہے۔ بخت نصر نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے بچہ لیا اور اپنے نام کی رعایت سے بختی نامزد کیا) مذکر۔ بڑا اونٹ۔ تیز رفتار اونٹ۔

بخرہ۔ (ف) مذکر۔ حصہ۔ زیادہ تر حصہ بخرا بولتے ہین تنہا بخرا نہین بولتے۔

بخش۔ (ف۔ حصہ۔ ٹکڑا۔ سنسکرت مین بھاگ۔ بھج۔ بکش۔ یمعنی حصہ) مذکر۔ ۱ حصہ (میرحسن) یہ گھوڑا جو اُس گل کے تھا بخش کا۔ فلک سیر تھا نام اس رخش کا ۲ فارسی اسما کے ساتھ ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے تاج بخش ۳ اردو مین کمائی کے کل حصے کو کہتے ہین جو تقریبات مین تقسیم کیا جاتا ہے۔ بخش دینا بلا معاوضہ دیدینا۔ معاف کر دینا۔ بخشایش۔ (ف) بخشودن کا حاصل مصدر) مونث۔ گناہ کی معافی تقصیر کی معافی۔ بخشایش گر

(ف)۔صفت بخشنے والا۔خدائےتعالےٰ کیواسطے الرحیم کی جگہ بولتے ہین۔
بخشانا۔بخشنا کا متعدی۔بخشاینده۔(ف) صفت بخشش کرنیوالا
الرحمٰن کا مرادف ہے۔بخشش۔(ف) مونث ۱معافی عفو ۲انعام۔
جود وکرم ۳عطیہ۔بخشش نامہ۔(ف) مذکر۔ہبہ نامہ۔وہ دستاویز
جسکے ذریعے سے کوئی جائداد بلامعاوضہ کیسکو دیجاے۔بخشنا۔
(فارسی بخشیدن سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) متعدی ۱
دینا (غالب) خیال مرگ کب تسکین دل آزردہ کو بخشے ۲ثواب پہنچانا
(داغ) سونپا تمھین خدا کو چلے ہم تو نامراد۔کچھ پڑھکے بخشنا جو کبھی یاد
آئین ہم ۳قصور معاف کرنا۔گناہ معاف کرنا۔(ذوق) ملاح خال
روے بتان ہون مجھے خدا۔بخشے تو کیا عجب کہ وہ نکتہ نواز ہے
۴کسی عمل کرنے تعویذ لکھنے دعا پڑھنے کی اجازت دینا ۵ نقش
حب بخشا ہوا ہے مجھکو جسکا اسے شرف۔اک ولی اللہ کا پیارا وہ تھا
عامل نہ تھا ۵مفت دینا۔بخشو۔معاف فرمائے۔پیچھا چھوڑے (امامی)
خدا کے واسطے کہین بخشو گے بھی۔بخشوانا۔بخشنا کا متعدی۔معاف
کرانا۔عفو کرانا (داغ) کیا یونہی مرگئے ترے عاشق بخشوایا کہا سُنا
بھی ہے۔بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا (یا لنڈورا ہی رہے گا) مثل
یعنی تم سے بہبود کی توقع نہین جیسے بُرے بھلے ہم ہین ویسے ہی رہنے
دو۔جب کوئی شخص چکنی چپڑی باتون سے کسیکے قابو مین نہ آئے تو

کو تاڑ جائے تو یہ مثل کہکر ٹال دیتا ہے۔
بخشی۔(ف) مذکر۔۱شاہی زمانیکے فوجی عہدے کا ایک
خطاب۔سپہ سالار ۲وہ شخص جو فوج مین تنخواہین تقسیم کرتا اور حساب
کتاب رکھتا تھا ۳چوکیدارون کی تنخواہین بانٹنے والے کو بھی کہتے ہین
۴فوج کی موجودات لینے والا۔بخشی الممالک۔(ف) مذکر۔کمانڈرن
چیف۔جسکے سپرد تقسیم تنخواہ کا کام بھی ہوتا تھا۔بخشی خانہ۔(ف) مذکر۔
بخشی کا دفتر۔فوج کی تنخواہین تقسیم کرنیکا دفتر۔بخشی کا دھگڑ۔بخشی کا
دھگڑا۔مذکر۔(دہلی) سپہ سالار کا داماد۔زور آور کا یار۔زبردست
لچّا۔بدذات۔شریر۔نٹ کھٹ۔بخشی گری۔(ف) مونث سپہ سالاری
کا عہدہ۔فوج مین تنخواہین تقسیم کرنے والے حساب کتاب رکھنے والے
کا عہدہ۔
بُخل۔(ع بالضم۔لغت مین احسان کا روکنا اور شریعت
مین واجب فعل کا روکنا) مذکر۔کنجوسی۔تنگدلی۔جزرسی۔لالچ۔
طمع۔حرص۔
بخلا۔(ع بضم اول وفتح دوم) مذکر۔جمع بخیل کی۔
بخور۔(ع۔بخورات جمع) مذکر۔وہ چیزین جنکے جلانے
سے خوشبو نکلتی ہے۔(مثلاً) عود۔لوبان۔(ناصر) ہین یہ عشق جو
اُس گیسوے عنبر کا۔بخور کرتے ہین ہر روز مشک وعنبر کا۔بخوردان

ڡ۔ایک بلی سرجھکائے غریب صورت بنائے بیٹھی تھی۔اتفاقاً ایک چوہے کا اُدھر سے گزر ہوا بلی جھپٹی تو چوہا بل مین گھس گیا۔بلی کے ہاتھ صرف دُم لگی بلی نے چوہے
سے کہا مین تم سے کھیلتی تھی باہر آؤ تو مین تمھاری دُم جوڑ دون چوہا اُس کے مطلب کو تاڑ گیا اور جواب مین کہا بخشو بی بلی الخ۔

مذکر۔ وہ ظرف جسمین عود لوبان وغیرہ جلاتے ہین۔

بخیانا۔ متعدی۔ بخیہ کرنا۔ سینا بخیہ سے بقاعدۂ اردو مصدر بنایا ہے۔

بخیل۔ (ع) صفت۔ کنجوس۔ تنگدل۔ بخیلی۔ مونث (عم)۔ کنجوسی۔ یہ لفظ بمعنی بخل غلط ہے۔

بخیہ۔ (ف)۔ مذکر۔ ۱ دُہرا ٹانکا۔ ایک قسم کی مضبوط سیون جو پاس پاس ہوتی ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) (قلق) خندۂ دندان نما کے عشق مین مثل ناخن بخیہ زخم جگر ہونے لگا ۲ ہیچ پوچی سرمایہ۔ حوصلہ۔ بساط (فقرہ) اُن کا اتنا بخیہ کہان۔ بخیہ ادھڑنا۔ لازم ۱ ٹانکے کھلنا ۲ قلعی کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ عیب ظاہر ہونا (مجازاً) طاقت ختم ہو جانا۔ بخیہ اُدھیڑنا۔ متعدی (ذوق) ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجہ جنون دیگا تمام عقل کے بخئے اُدھیڑ تو۔ بخیہ ٹوٹنا۔ لازم۔ سیون ادھڑنا۔ ٹانکا ٹوٹ جانا۔ بخیہ دار۔ صفت۔ اُس کپڑے کی نسبت کہتے ہین جسمین بخیہ کیا گیا ہو۔ بخیہ زن۔ بخیہ گر (ف) صفت۔ بخیہ کرنیوالا۔ بخیہ کھلنا۔ لازم۔ ٹانکے اُدھڑنا۔ بھید ظاہر ہو جانا۔ پردہ فاش ہو جانا۔ حقیقت ظاہر ہو جانا (ذوق)۔ غنچے سئے جاتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے۔ کہان کھلتا ہے بخیہ سوزنِ عیسی مریم کا۔

بد۔ (ہ) مونث ۱ (ساہوکارونکی اصطلاح)۔ ذمہ (محسن) حساب انکا نیکی ہی کی مدمین ہو۔ جو اِن کی بدی ہے مری بدمین ہو ۲ وہ دُنبل جو جُڈون مین نکلتا ہے (جانصاحب) (ع) اُگ آنا مین ترے صدقے کہین بد تو نہین نکلی۔

بد۔ (ف) صفت ۱ نیک کا ضد۔ بُرا۔ خراب۔ شریر۔ فسادی۔ ناقص۔ نکما۔ جانصاحب) ۲ پایا جو خصم نیک تو بد ساس ملی ہے۔ بد اچھا بدنام بُرا۔ مثل۔ رسوا اور زنگو ہونا بدکاری سے بھی زیادہ خراب ہے۔ بدنامی کے محل سے بچنے کے موقع پر نصیحت کے طور پر کہتے ہین۔ (شوق قدوائی) بھاگے اچھی شکلون والے عشق ہے گویا کام بُرا۔ اپنی حالت کیا مین بتاؤن بد اچھا بدنام بُرا۔ بدآموز۔ (ف) صفت ۱ اسکی نسبت کہتے ہین جسے خراب تعلیم پائی ہو۔ بدآغاز۔ (ف)۔ صفت۔ بداصل بدسرشت بدآئین۔ (ف) صفت۔ وہ جو کسی اصول کا پابند نہو۔ بدوضع۔ بداختر (ف) صفت۔ بدبخت۔ شوم۔ بداخلاق۔ (ف) صفت۔ غیرمہذب کج خلق۔ بُری عادتون والا۔ بداخلاقی۔ مونث۔ کج خلقی۔ ناشائستگی بداسلوب (ف) صفت۔ بدنما۔ بدقطع۔ بدراہ۔ بدوضع۔ بدکردار بداسلوبی۔ مونث۔ بدراہی۔ بےڈھنگاپن۔ بداستخوان۔ صفت۔ عو۔ بدشکل بھدا۔ (طرحدار لونڈی) بیسیون ہنگم بداستخوان بےکینڈے باہر سے آئین مہینہ بھر کا لکانے تعلیم دی پھر جو دیکھے سر سے پاؤن تک بدل گئین۔ بداصل۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ بُری نسل کا۔ پاجی۔ بداطوار (ف) بدچلن۔ بُری وضع کا۔ خراب ڈھنگ کا۔ بداعتقاد۔ صفت۔ جسکا عقیدہ خراب ہو۔ یقین نہ رکھنے والا۔ نہ ماننے والا۔ بداعمال۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بداعمالی۔ مونث۔ بدمعاشگی۔ سرکشی۔ بدچلنی۔ بدکرداری۔ بدافعال۔ (ف) صفت۔ بداعمال جسکی حرکتین اچھی نہون۔ بدافعالی مونث۔ بداعمالی۔ بدامنی۔ مونث۔ بغاوت۔ بدانتظامی۔ مونث۔

بدعملی۔انتظام کی خرابی۔ بداندیش۔(ف) صفت۔ بدخواہ مخالف۔ دشمن
براچاہنے والا۔ بداوسان۔ صفت۔ بدحواس (داغ) بزم سے آنکھ چُراکر
جوچلا مین توکہا۔ ٹھیرو۔ چور بداوسان کہان جاتا ہے۔ بدبات پھوٹنا
لازم۔ عیب کھُل جانا۔ مشہور ہوجانا۔ (جانصاحب) مرزا کے جب سے ٹھکی
نہین آتشک گئی۔ بدبات پھوٹی چار مین یہ ہانڈی پک گئی۔ بدبات جھنڈی
پرچڑھانا۔ عیب کو مشہور کرنا۔ (جانصاحب) موسل کرین اسمین نہ جہان
سینگ سمائے۔ بدبات تو یہ رنڈیان جھنڈے پہ چڑھائین۔ بدباطن (ف)
صفت۔ کینہ پرور۔ وہ شخص جسکی نیت خراب ہو۔ منافق۔ بدبخت۔(ف)
صفت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ مصیبت زدہ۔ آوازہ۔ بدبر۔(ف) صفت
بدباطن بدظن۔ بدبر کرنا۔ بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔ شک مین ڈالنا۔ بدبلا
صفت۔ عو۔ چڑیل۔ نہایت شریر۔ (راحت) پڑی رہتی ہے تھتکاری سے
میری جان کے پیچھے۔ مجھے جانے نہین دیگی بہن ہے بدبلا تیری۔ بدبُو۔
(ف) مونث۔ خوشبو کا ضد۔ خراب بو۔ بدبو آنا۔ ناقص بو کا پھیلنا (داغ)
دہن زخم سے دشمن کے جو بدبو آئی۔ بدبو کرنا۔ ناگوار بو پھیلانا۔ کسی شے
سے عفونت آنا۔ (ناسخ) یا زلف کی بو سے تھا معطر یہ مشام۔ یا مارسیہ کرتے
ہین آکر بدبو۔ بدبانسا پڑنا۔ لازم۔ عو۔ جب پانسا خراب پڑتا ہے تو
کھیلنے والے بگڑ بگڑ کے بات چیت کرتے ہین یا اور کسی طرح ناخوشی ظاہر
کرتے ہین۔ جب کوئی شخص خواہ مخواہ بگڑ کے بات کہتا ہے یا غصے مین
چُپ ہوجاتا ہے تو کہتے ہین کہ بدپانسا پڑا ہے (جانصاحب) بدپانسہ
پڑا کیا ہوا جو مُنھ سے نہ بولے۔ بدپرہیز۔(ف) صفت۔ بے پروا۔ بے
احتیاط۔ وہ شخص جو کوئی کام مضر صحت کرے یا وہ غذا اور دوا استعمال
کرے جسکو معالج نے منع کیا ہو ؎ کہتے ہین اہل محلہ مصحفی کل مرگیا۔ کیا
عجب اسکا کہ تھا بیمار و بدپرہیز تھا۔ بدپرہیزی۔ مونث ۱۔ بے اعتدالی
بے احتیاطی ۲ (مجازاً) عیاشی۔ فضول خرچی۔ بدتر۔(ف) صفت۔
زیادہ خراب۔ نہایت خراب۔ ادنے درجے کا (قلق۔ ۶) بوڑھون
سے بھی ہین بدتر گو سن مین ہم جوان ہین۔ بدجانور۔ مذکر۔ سُور۔ خنزیر
بدجلو۔(ف۔ جلو بکسر اول فتح دوم ۱۔ گھوڑے کی لگام ۲۔ اسپ کوتل)
صفت۔ سرکش گھوڑا۔ بدچشم۔(ف)۔ صفت ۱۔ وہ شخص جو دوسرے
کے مال کی طمع کرے ۲۔ بُری نیت سے دیکھنے والا۔ بدچلن۔ صفت۔
بداطوار۔ بداعمال بدافعال۔ بدوضع۔ بدچلنی۔(مونث) بداعمالی
بدوضعی۔ بدکرداری۔ بدحال۔(ف) صفت۔ خوشحال کی ضد
خستہ حال۔ بدبخت۔ بدحواس۔(ف) صفت ۱۔ لفظی معنی۔ بے حس
۲۔ مضطرب پریشان۔ بیہوش۔ بے عقل ۳۔ (مجازاً) کم عقل۔ بدحیثیت
صفت۔ عو۔ بدوضع بدقطع۔ بدشکل۔ بدخبر۔(ف) صفت۔ موت
کی خبر کے نسبت کہتے ہین۔ (بحر) مریض ہجر کو بچتے ہوئے نہین دیکھا
جو بدخبر کوئی شامری خبر لینا۔ بدخصال۔ بدخصلت۔(ف) صفت۔
بدافعال۔ بدمزاج۔ بدخط۔(ف) صفت ۱۔ اُس شخص کی نسبت
کہتے ہین جسکا خط خراب ہو ۲۔ اُس تحریر کی نسبت بھی کہتے ہین جو
بے قاعدہ ہو یا جسکے حروف بوجہ نقص کتابت نہ پڑھے جائین
یا دقت سے پڑھے جائین۔ بدخلق۔(ف) صفت بدمزاج اُس
شخص کی نسبت بولتے ہین جسکا برتاؤ خراب ہو۔ بدخو۔ شریر
روکھا۔ بدخو۔(ف) صفت۔ بُری خصلت والا۔ بدخواب

(ف) صفت۔ جو سو اُٹھکر بدخوئی کرے۔ بدخواب کرنا۔ نیند اُچاٹ دینا۔ (قدر) اے نکیرین نکالا ہے کہان کا جھگڑا۔ اجی لاحول ولا کردیا بدخواب ہمین۔ بدخواب ہونا۔ لازم ۱ نیند پوری نہونے سے بیچین ہونا۔ (تلق) جاگے ہوے فراق کے سوتے ہین زیر خاک۔ بدخواب ہونگے ہم جو فرشتے جگائینگے ۲ احتلام ہونا۔ سونے مین نہانے کی حاجت ہونا ۳ بُرا خواب دیکھکر ڈرنا۔ (جانصاحب) مولوی یوسف زلیخا مری بے پالک جو ہے۔ اُسکو وہ تعویذ لکھدو تا نہ ہو بدخواب اب۔ بدخوابی۔ مونث ۱ وہ بیچینی یا تکلیف جو نیند نہ آنیکی وجہہ سے ہوتی ہے ۲ خوفناک پریشان خواب ۳ احتلام بدخواہ۔ (ف خواہ کا تلفظ خاہ ہے) صفت۔ بُرا چاہنے والا۔ دُشمن بداندیش۔ کینہ ور۔ بدخواہی۔ (ف) مونث۔ دُشمنی۔ بیر عداوت بدُعا۔ (ف) مونث۔ کوسنا نفرین۔ لعنت۔ بددعا دینا۔ کوسنا دینا۔ بددعا کرنا۔ کوسنا۔ بددعا لگنا۔ کوسنے کا اثر ہونا ۵ گلیون مین پھر رہا ہے جو تو آج تک خراب۔ اے مصحفی یہ کسکی تجھے بددعا لگی۔ بددعا لینا۔ کوسنے کا مستحق ہونا۔ (فقرہ) کیون فقیرون کی بددعا لیتے ہو۔ بددل۔ (ف) صفت۔ ناراض ناخوش۔ بدگمان۔ بزدل۔ ڈرنیوالا ترسان شکستہ خاطر۔ بددماغ (ف) صفت۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ چڑچڑا۔ بدمزاج۔ ناخوش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) نکہت چمن سے نہ ہو بددماغ اگر۔ پہنچا ہمین عرش پر ابھی اپنا دماغ باغ۔ (ناسخ) اُس گل تر کو نہ کر اُد نکہت گل بددماغ۔ مارے غصے کے ابھی آجائیگا خم ناک مین۔ بددماغی مونث۔ نازک دماغی خفگی۔ غرور۔ آزردگی۔ چڑچڑاپن (نسیم) بارے بہزار بددماغی۔ کی ہجرت غول سے چراغی۔ بددیانت (ف) صفت۔ فریبی۔ دغاباز۔ خیانت کرنے والا۔ بددیانتی۔ مونث فریب۔ دغابازی۔ خیانت۔ بدذات۔ (ف) صفت ۱ خراب۔ بدطینت۔ شریر۔ لُچا شوخ۔ (شوق) ایک بذات تو نگوڑا ہے۔ تجھے جو کچھ نہ ہو وہ تھوڑا ہے ۲ کمینہ۔ کم ذات۔ پاجی۔ سفلہ۔ (فقرہ) بذات ضرور بدی کریگا۔ بدذاتی۔ مونث۔ شرارت۔ کمینگی۔ بدذاتی پر آنا۔ لازم۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ (آتش) سائل بوسہ کو منہ پھیر کے کہتا ہے وہ شوخ۔ نیک طینت ہو تو بدذاتی پر آتے نہ چلو۔ بدذہن۔ (ف) صفت کند ذہن۔ خراب ذہن کا۔ بدراہ۔ (ف)۔ صفت۔ بدچلن۔ بدوضع کھوٹا۔ (جانصاحب) دائی بندی کی تو گھٹی مین پڑی چاہ نہ تھی۔ نیک بختون مین رہا کرتی تھی بدراہ نہ تھی۔ بدرکاب۔ (ف۔ رکاب عربی بکسر اول لوہے کا حلقہ جسکو زین مین لگاتے ہین تاکہ پاؤن رکھین) صفت۔ اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین جو سوار ہوتے وقت شرارت کرتے ۲ شریر گھوڑا (قدر) بھڑک گیا مری آہون سے چرخ کج رفتار۔ الف ہوا فرس بدرکاب کے مانند۔ بدرگ۔ (ف) صفت۔ بدسرشت بدطینت۔ (قدر)۔ بدرگ ہے وہ بُت کیجئے کس طرح صفائی۔ پتھر کی لکیرون کو مٹایا نہین جاتا۔ بدرنگ۔ (ف بُرے رنگ کا) صفت ۱ رنگ اڑا ہوا۔ مدھم رنگ کا ۲ بُری قسم کا۔ خراب رنگ کا۔ بدوضع کھوٹا ناقص۔ (فسانہ عجائب) علم موسیقی مین یہ کمال بہم پہنچایا کہ کبھی کسی

نانک کے وہم وخیال مین نہ آیا تھاایک رنگین احاطہ کھینچا ہے
جو ہمین آیا پھولا پھلا وہ انکا پیرو ہوااور جسنے ڈھنگ بدا کیا وہ
ٹکسال باہر بدرنگ ہوا ۳۔ تاش گنجفہ چوپڑ کھیلنے مین جب رنگ کا
پتا نہین ہوتا اور دوسرے رنگ کا پتا ڈالتے ہین اسکو بدرنگ
کہتے ہین ۴۔ چوسر کی سولہ گوٹون مین سے آٹھ گوٹین۔ اُٹھنا۔ کرنا کے
ساتھ) (شعور) پانسے کی بُرائی ہے تو ہر جائیگی بازی۔ بدرنگ تو کیا
رنگ بھی جانان نہ اٹھے گا۔ (رشک) کیے بدرنگ کیا کیا رنگ
اس چوپڑ کی بازی مین۔ بدرَو۔ (ف)۔ صفت۔ بدرفتار۔ گھوڑے
کی نسبت کہتے ہین۔ بدرُو (ف) صفت۔ بُری شکل کا۔ خراب۔
بدنما۔ (فقرہ) یہ گلاس بہت بدرُو ہے۔ بدروز۔ (ف) صفت
بدبخت۔ بدروزگار۔ (ف) صفت۔ بدنصیب بدبخت۔ جسکا
زمانہ ناموافق ہو۔ بدزبان۔ (ف)۔ صفت۔ سخت زبان گالی
گلوج بکنے والا۔ گستاخ۔ (جرات) سب چلے تیرے آستان کو چھوڑ
بدزبان اب تو اس زبان کو چھوڑ ۲۔ مونث۔ گالی گلوج۔ بدزبانی۔
مونث۔ گالی گلوج۔ گستاخی۔ سخت کلامی۔ بدزیب۔ (ف) صفت
نازیبا بدنما۔ بدساعت۔ (ف) مونث۔ ساعتِ نحس۔ منحوس گھڑی
بدنما گھڑی۔ بدسرشت۔ (ف) صفت۔ خراب طبیعت کا۔ بدنیت
بدسگال۔ (ف) صفت۔ بداندیش بدخواہ (مجازاً) دشمن۔ بدسلوکی
مونث۔ برتاؤ کی خرابی۔ بری طرح کی معاملت۔ برا برتاؤ۔ بدسیرت
(ف) صفت۔ بدخو۔ بری خصلت کا۔ خراب عادت کا۔ بدشکل۔
(ف) صفت۔ خراب صورت کا۔ بدہیات۔ بدقطع۔ بدشگون۔

(ف) صفت۔ منحوس۔ بدشگُنی یا بدشگونی۔ مونث۔ بدفالی۔ نحوست
(بحر) موت کو بدشگنی بہانکے ایسا بھولے۔ گور یاد آئی کسیدن نہ کفن یاد آیا۔
(معروف) آنے یہ ہے بار بدشگونی مت کر۔ اے ابر نہ رو برس برس کا دن
ہے۔ شگن شگون بضم دل و دوم مفرس شگن (بفتح اول وضم دوم۔ نیک
س۔ گن۔ اثر یعنی فال نیک) کا ہے۔ بدصورت۔ (ف) صفت۔ خراب
شکل کا۔ بُری صورت کا۔ بدصورت کرنا۔ متعدی۔ خراب کرنا۔ صورت
لگاڑ دینا۔ شکل بگاڑنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ بدصورتی۔ مونث۔ بُری صورت۔
خراب شکل۔ بدطریق۔ (ف یائے معروف) صفت۔ بداعتقاد۔ گمراہ۔
بدراہ۔ بدطینت۔ (ف) صفت۔ بدخو۔ بدخصلت۔ بدمزاج۔ بدظن صفت
بدگمان۔ شکی۔ بدظنی۔ مونث۔ شبہ۔ شک۔ بدگمانی۔ بدعقیدہ (ف)
صفت۔ وہ شخص جس کا مذہب ٹھیک نہو ۲۔ خراب عقیدہ رکھنے والا۔ کسی
کی نسبت برا خیال رکھنے والا۔ بدعمل۔ (ف) صفت خطاکار۔ گنہگار
بدعملی۔ مونث۔ بدانتظامی اندھیر۔ بدنظمی۔ بدعہد۔ (ف) صفت اُس
شخص کی نسبت کہتے ہین جو اپنے وعدے یا اقرار کے خلاف کرے۔
دغاباز۔ بے وفا۔ وعدہ خلاف۔ پیمان شکن۔ بدعہدی۔ مونث۔ بیوفائی
وعدہ خلافی۔ دغابازی۔ بدفرجام۔ (ف)۔ وہ جسکی عاقبت بخیر نہو۔
بدفعل۔ (ف) صفت۔ بدکار۔ زانی۔ عیاش۔ بدفعلی۔ مونث۔ بدکاری
بدقدم۔ (ف) صفت۔ منحوس۔ جسکا آنا منحوس ہو۔ بدقلعی۔ صفت اُس
برتن کی نسبت کہتے ہین جسکی قلعی خراب ہوگئی ہو۔ (فقرہ) دو بدقلعی سی
پتیلیان ادھر ادھر پڑی رہتی تھین۔ بدقوارہ۔ (قوارہ۔ عربی مین
ٹکڑا۔ وہ چیز جسکے کنارے کٹے ہون) صفت بدشکل۔ (طرحدار لونڈی)

رنڈی کیسی گما مڑ بدشکل بد قوارہ ہو - حور کی بچی نظر آتی ہے - بدقونا
صفت - حو کینہ - بدقماش - (ف) صفت - بدوضع - بدچلن (رشک) -
اتنی پٹ ایمانکی رکھتا نہیں مین بدقماش - جتنا کالے کپڑے مین ہے جاتا
ہے دھبا سفید - بدکار - (ف) بداعمال - فاجر - زانی - بدچلن - بد
کاری - مونث - حرام کاری - زنا - بدفعلی - بدکرداری - (ف) صفت
بدکار - فاسق - بدکرداری - (ف) مونث - بدکاری - بداعمالی - بد
کیش - بالکسر (یاے مجہول خو - عادت - مذہب) صفت - بدمذہب
بددین - بدخو - بدگمان - (ف) صفت - بدظن - برا گمان رکھنے والا
بدگمانی - مونث - بدظنی - خیال فاسد - بدگو - (ف) صفت - برا کہنے والا
بری بات کہنے والا - بدگوشت - ا - مذکر - وہ فاضل گوشت جو کسی
مادہ فاسد کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے (اودہ پنچ) گو کہ ان صاحب
کو کبھی کوئی شعر کہتے نہ سنا تھا مگر آپ کے پیکر شہرت پر تخلص ہمیشہ
بدگوشت کیطرح نظر آتا رہا - بدگوئی - (ف) مونث - بدی غیبت
عیب گوئی - جھوٹ - چغلی (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے مین نیک
اُسکو کہتا ہون - فرشتے میرے لعنت کرتے ہون گے میری دشمن پر -
بدگوہر - بدگہر - (ف) صفت بدسرشت - بداصل - بدگھوڑا - شریر
گھوڑا - بدلحاظ - (ف) صفت - بے شرم - گستاخ - بے تمیز - بدلگام -
(ف) صفت - منہ زور گھوڑا - اُس گھوڑے کی نسبت کہتے ہین
جو لگام کو نہ مانے (سحر) رکانہ یہ فرس بدلگام عمر رد ن - اگرچہ دور
آفاق بھی دہانہ ہوا - (مجازاً) بدزبان - منہ پھٹ - (سرور) زبان
سنبھالو یہ منہ زوریان غریبون پہ - خدا کی سون (قسم) کوئی تم سا

بھی بدلگام نہین - بدلہجہ - (ف) صفت بدآواز - بدالحان - بدزبان
بدمذہب - (ف) صفت - بدمشرب - بدطریق - بدمزاج - صفت - تند
خو - ترش رو - غصہ ور - چھلا - بدمزاجی - مونث - چھلاپن - ترش روئی -
چڑچڑاپن - بدمزگی - (ف - بفتح حرف چارم) مونث - ذائقے کی
خرابی - طبیعت کی خرابی - بیماری - رنجش - بگاڑ - ناموافقت - داغ
کچھ تو فرمائے اس بدمزگی کا باعث - آپ ہی آپ ہے رنجش خفگی آپ
ہی آپ - بدمزہ - (ف) صفت - خوش مزہ کی ضد - بدذائقہ -
سیٹھا - خراب - بیمار - علیل - (فقرہ) آجکل مری طبیعت بدمزہ رہتی
ہے - (عو) رنجیدہ - ناراض - خفا - (جان صاحب) مصری کو کوسا شرین
نے وہ بدمزہ ہوئے - بدمست - (ف) صفت - شرابخوار - مدہوش -
نشے مین چور - نفس پرست - پرشہوت - شریر - بدمستی - مونث - سیہ
مستی - شہوت پرستی - مدہوشی - شرابخواری - شرارت - بدمعاش -
(ف) صفت وہ شخص جسکی بسر اوقات برے کامون کی آمدنی سے ہو
بدچلن - شریر - لُچا - شہدا - فسادی - اٹھائی گیرا - اچکا - بدمعاشی - مونث
شرارت بدذاتی - بدچلنی - بدمعاملگی - (ف) - مونث لین دین کی
صفائی نہ رکھنا - بدعہدی - کھوٹاپن - بدمعاملہ - (ف) صفت - بدعہد
بے ایمان - چالاک - کھوٹا - معاملے کا خراب - بدمہری - (ف) مونث
سردمہری - مذکر - ایک قسم کا مرض جو گھوڑون اونٹ اور گدھونکو
ہوتا ہے - بدنام - (ف) صفت - وہ شخص جسکی نسبت کسی قسم کی
خراب شہرت ہو - رسوا - بدنام کنندہ - کرتا ہے چند - نیک نامون
کا بدنام کرنے والا ۵ بیکھے تمر وبرق سے بند ش کے بند - یہ غالب

و برق نے بتائے پیوند۔ جھسا بھی زمانے میں نہو گا اے قدر۔ بدنام
کنندۂ نکونامے چند۔ بدنامی۔ مونث۔ رسوائی۔ بری شہرت۔ بدنامی
کا ٹیکا۔ رسوائی کا داغ۔ (منیر) ہمارے خون دل کے ہوتے قشقۂ لال
صندل کا۔ بتون کے ماتھے بدنامی کا ہم ٹیکا سمجھتے ہین۔ بدنامی کا ٹوکرا
بدنامی کا الزام (قدر) کیون عبث پھرتا ہے ہم رندون کے سر پر اندن
ٹوکرا بدنامیون کا آسمان پر ہو جائیگا۔ بدنژاد۔ (ف نژاد بکسر نون۔
صفت بداصل۔ کمینہ۔ بدنسل۔ (ف) صفت۔ خراب نسل کا۔ بدذات
کمینہ۔ بدنصیب۔ (ف) صفت بدبخت۔ کمبخت۔ بدنظر۔ (ف) صفت
بُری نگاہ سے دیکھنے والا۔ بُرے ارادے سے دیکھنے والا۔ (جانصاحب)
جان سولی پہ رہیگی مری بھیّا منصور۔ بدنظر وہ ہین نہ رکھو نگی طرحدار اصیل
عورتین بدنظرا کہتی ہین۔ بدنظر دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ بُرا
ارادہ کرنا۔ بُری نیت سے تاکنا۔ دشمنی کی نظر سے دیکھنا۔ بدنفس۔
(ف) صفت۔ بدذات۔ بدسرشت۔ بدنفسی۔ (ف) مونث۔ بدنگاہی
بدنگاہ سے دیکھنا۔ ۱شہوت کی نظر سے دیکھنا۔ (آتش) کھل جائے
پردہ آپ کے حسن وجمال کا۔ عاشق نگاہ بد سے جو دیکھین جمال کو۔
بدنما۔ (ف) صفت۔ بدزیب۔ بدشکل۔ دیکھنے مین بُرا معلوم ہونے
والا۔ بدنہاد۔ (ف) صفت۔ بدگہر۔ بدسرشت۔ بدنیت۔ (ف نیّت
بکسر اول وتشدید یائے مفتوح وسکون تا عربی مین دل کا ارادہ
قصد۔ دلی خواہش فارسی اور اردو مین بغیر تشدید مستعمل ہے)۔
صفت ۱اسکی نسبت کہتے ہین جسکا ارادہ خراب ہو۔ بدارادہ۔
بدباطن ۲لالچی ۳ندیدہ۔ بدنیتی۔ مونث ۱(قانون) فعل ناجائز
بلاارادہ بلاعذر۔ جائز کرنا ۲نیت کی خرابی۔ بدوضع۔ (ف) صفت۔
بدچلن۔ بداطوار۔ عیّاش۔ (قلق) کرینگے تجھکو رسوا غیر بدوضع۔ ان اوباشون
سے از خود ترک کر ربط ۲ناموزون نامناسب ۳بُری قطع کا۔ بدصورت
نازیبا۔ بدہضمی۔ (ف) ۱مونث۔ گرانی۔ غذا کا نہ ہضم ہونا۔ (ہونا کیساتھ)
بدہیات۔ صفت۔ بدشکل۔ مہیب صورت والا۔ بدیقین۔ صفت۔
(مو) خراب بات پر یقین رکھنے والا۔ (جانصاحب) درگور تیری باتین
ہون ایسی نہین ہون مین۔ اوباش جانتا ہے موئے بدیقین مجھے۔
بدیمن۔ (ف) صفت منحوس۔ نامبارک۔ بدی۔ (ف)۔ مونث۔
نیکی کی ضد۔ بُرائی۔ بدخواہی۔ غیبت۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا ۲صفت۔
دیکھو بدا۔ بدی پر آنا۔ لازم۔ بُرائی کرنے پر تیار ہونا۔ دشمنی پر مائل ہونا ۲
گھوڑے بیل کے لئے) سرکشی کرنا۔ اچھلنا کودنا۔ بدی چیتنا (چیتنا بکسر
اول وسکون دوم معروف وسکون سوم)۔ لازم۔ عو۔ کیسکی مجرائی چاہنا
بدی لانا۔ عیب کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرے) مجھسے بدی لاے
تو خوب ٹھیک بناؤن گا۔ تھان پر بندھے بندھے گھوڑا بدی لانے
لگا۔ بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ نقصان پہنچانا۔ پیٹھ پیچھے برا کہنا۔ چغلی کھانا
(میرحسن) کیسکی بدی تو نہ کر جیب ہے۔ کہ اُسکا خدا عالم الغیب ہے۔

بدا۔ (یہ لفظ سنسکرت وِدائے سے نکلا ہے جو عربی لفظ
وداع کا ہم معنی ہے) مونث۔ رخصت۔ دلہن کا اپنے گھر سے رخصت
ہونا۔ بدا کرنا۔ عو۔ لڑکی کا گھر سے رخصت کرنا۔ بدا ہونا۔ لازم۔ عو
لڑکی کا مائکے سے رخصت ہونا۔

بُدَا۔ (س۔ دَدَا۔ بولنا) صفت۔ مقرر۔ معیّن۔ قسمت مین

لکھا ہوا۔طے شدہ (بحر) جو بدا ہے ہماری قسمت مین۔ہم بجا لائینگے وہ ساری شرط۔(طلسم الفت) یہ نہ معلوم بیہات تھا نہ مجھے۔مجھکو بھی دیکھنا بدی ہے یہ رات۔بدی ہوئی بات۔یقینی امر (فقرہ) اگر خدا اُنکو سننے کی قابلیت بھی دیتا تو بھی یہ بدی ہوئی بات ہے کہ یہ لوگ منہ پھیر پھیر کے اُلٹے بھاگتے۔بدا بدی۔شرطی چکی۔شرطین بد بدکے بخا بختی۔ضدم ضدا۔کینہ وری سے (قلق) وہ رند بادہ کش ہون کہ ہم نے بدا بدی۔خالی کیے ہین خُم کے خُم اکثر بھرے ہوئے۔

بَداہَتہ۔(ع بفتح اول و فتح ہائے ہوز و سکون تا۔بے سمجھے بات کہنا۔آغاز) مونث۔یقینی ہونا۔صریحی ہونا۔

بدائت۔(ع بکسر اول۔حرف چہارم ہمزہ ہے) مونث ۱ شروع کرنا ۲ آغاز۔

بَدائع۔(ع بدیع کی جمع۔نئی چیز) نئی چیزین۔عجائبات

بدایون کے لالا۔بدایون ایک شہر کا نام ہے جہان کے آدمی بھولے بھالے ہوتے ہین۔(مجازاً) احمق۔بھولا بھالا۔سادہ لوح۔نادان۔

بُد بُدانا۔(ھ)۔لازم چپکے چپکے کہنا۔صاف صاف نہ کہنا۔آہستہ بولنا۔

بَدَرَخ۔(دیوناگری) مذکر۔بط۔

بدخشان۔(ف بفتح اول و دوم صحیح و بضم ثانی غلط) مذکر۔ایک ولایت کا نام۔جو ہندوستان و خراسان کے بیچ مین ہے۔ترکیب مین بجائے بدخشان کے بدخش بھی کہتے ہین (رشک) خجل تھے دانتون سے موتی لبون سے لعل بدخش۔تمھارے عہد مین کون آب و تاب رکھتا ہے۔

بدر۔(ع بالفتح) مذکر ۱ مدینہ طیبہ کے متصل ایک موضع ہے۔ایک کنوین کا نام ۲ چودھوین رات کا چاند۔پُورا چاند۔بُدُور جمع۔

بَدَر۔(ف۔بہ + دَر۔دروازہ) صفت۔باہر نکلا ہوا باہر۔بدررَو۔(ف) مونث۔پرنالہ۔مُوری۔پانی باہر جانیکا راستہ۔وہ نالی جسکے ذریعے سے پانی باہر نکالتے ہین۔بدر رو نکالنا مُوری بنانا۔بدر کرنا۔خارج کرنا جلاوطن کرنا۔نکالدینا۔باہر نکالنا (داغ) بزم مین اُنکے خطاوار بہت ہین عاشق۔دیکھین کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہین۔بدر نکالنا۔حساب مین غلطی نکالنا بدر نویس۔صفت۔لکھنے والا اُن رقمون کا جو حساب مین قابل اعتراض ہون۔بدر نویسی۔صفت۔مونث ۱ حساب کی جانچ ۲ (اصطلاح اہل فتر) مطالبے کے وجوہ جنکے بنیاد پر عُمّال سے مواخذہ کرتے ہین۔

بدرانا۔متعدی۔(دہلی) بترانا۔

بُدُر بُدُر۔(ھ)۔آہستہ آہستہ۔بُدُر بُدُر کرنا۔لازم۔عو چپکے چپکے کچھ کہنا۔آہستہ آہستہ بُرا بھلا کہنا۔

بدرقہ۔(ف۔بروزن وَغدغہ۔بدرہہ کا معرب ہے) وہ شخص جو راہ مین مسافر کی حفاظت کرے۔بدفارس مین بمعنی صاحب و محافظ کے بھی آتا ہے) مذکر ۱ اصطلاح طب مین وہ

دوا جو کسی دوسری دوا کی معاون ہو ۲؎ رہنما۔ قافلے کا نگہبان (غالب) مفت کا کسکو برا ہے بدرقہ۔ رہروی مین پردۂ رہبر کھلا ۳؎ سپاہ محافظ۔ طلایہ ۴؎ ہمسفر ۵؎ وہ ٹکس جو زمانہ سابق مین راستون کی حفاظت کی غرض سے لیا جاتا تھا۔ بدرقۂ حساب۔ وہ حساب جو خزانچی چالان کے ذریعے سے خزانے مین بھیجتا ہے ۶؎ مال کا بیجک ۷؎ مال بھیجنے کا محصول۔

بدرہ ۔ (ف۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ تھیلی۔ ہمیانی۔ توڑا۔ فرہنگ ناصری مین عربی لکھا ہے۔ (قدر) وہ سمندر مین جو دھوئے اپنے ہاتھ۔ موج ہمیان اور بدرے ہون بھنور۔

بدری ۔ (ف بروزن ابری)۔ مونث چھوٹی تھیلی

بدری ۔ مونث جست کے برتنون پر چاندی کا کام بناتے اور اُسکو بدری کہتے ہین۔ چونکہ دکن کے ایک مقام بدرے اس کام کی ابتدا ہوئی لہٰذا اسی نام سے مشہور ہوگیا۔

بدعت ۔ (ع۔ نئی چیز پیدا کرنا۔ دین مین ایسی نئی بات ایجاد کرنا جو پیغمبر صاحب کے زمانے مین نہ ہو۔ وہ نئی چیز جو دین کے معاملے مین ظاہر ہو) مونث ۱؎ اختراع۔ ایجاد دین کی باتون مین کوئی نئی بات یا نئی رسم نکالنا۔ (مومن) وہی مذہب ہے اپنا بھی جو قیس و کوہکن کا تھا نئی راہ افترا ہے کب بھلا مومن نے بدعت کی ۲؎ ظلم۔ تشدد۔ سختی (صبا) جان جان ظلم سے خاطر شکنی عاشق کی۔ کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہوگی (کرنا۔ پھیلانا۔ ہونا کیساتھ) ۳؎ جھگڑا۔ لڑائی۔ فساد۔ (انیس) دین مین سے کفر کی بدعت جدا ہوئی۔ ایمان کے راستے سے ضلالت جدا ہوئی۔

بدعتی ۱؎ بدعت کرنے والا ۲؎ وہابی کا مقابل ۳؎ لے نام آرزو کا تو دل کو نکال لین۔ مومن نہون جو ربط رکھین بدعتی سے ہم ۴؎ (عو) جھگڑالو لڑاکا۔ ظالم۔

بدق ۔ (دیوناگری)۔ مذکر۔ بط۔

بدکانہ ۔ (ھ) ۱؎ گھوڑے کو ڈرانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چونکا کر دینا ۲؎ (عم) اکھیڑنا۔ اُچاٹ دینا۔ بدکنا یا بدک جانا۔ لازم ۱؎ چونکنا۔ جھجکنا۔ ڈر سے ٹھٹکنا۔ بدگمان ہوجانا۔ کسی بات پر رنجیدہ ہوکر الگ ہوجانا۔ (داغ) اشعار کچھ سُنائے جو فریاد داغ کے۔ سنتے ہی یہ فسانہ وہ مجھسے بدک گئے ۲؎ جانور کا بھاگ جانا ۳؎ اچٹنا۔

بدکنا ۔ (ھ) لازم۔ اچھلنا۔ (فقرہ) مینڈکی بدکتی ہے۔

بدل ۔ (ع) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ تبادلہ۔ معاوضہ۔ توڑ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ بدل کے بیان کرنا۔ غلط بیانی کرنا۔ پھیر کے بیان کرنا۔ بدل ما یتحلل۔ (ع طب کی اصطلاح) عوض اُس چیز کا جو تحلیل ہو جائے (سودا) یسری قسمت کے موافق تو معین کردے۔ اپنی سرکار سے وان ما یتحلل کا بدل۔ بدل جانا۔ لازم ۱؎ پھر جانا۔ مکر جانا۔ (امیر) ہو چکا وعدہ کہ کل آئیگا۔ دیکھئے اب نہ بدل جائیگا ۲؎ دیکھو بدلنا۔ بدل دینا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے ساتھ تبادلہ کرنا۔ ادل بدل کرنا۔ بدلا کرنا۔ صورت پلٹ دینا۔ تبدیلی کرنا۔ پلٹ دینا۔ بلا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ بدلانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلنا۔

(بدل سے بقاعدہ اُردو مصدر بنایا ہے) ۱ پلٹنا۔ پھرنا۔ (داغ)
بدلتا نہین حال بیمار غم کا ۲ تغیر تبدل ہونا۔ (داغ) بدل کر دوا پر
دوا لی رہی ہے ۳ رنگ کا متغیر ہونا ۴ ایک چیز کو دوسری جگہ کھنا
۵ منتقل کرنا۔ ایک جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رکھنا (رشک) تو نے نہ
بدلے قاصد پیرحم اے صنم۔ امت کی خاطر دن سے پیمبر بدل گئے ۶ صورت
تبدیل کرنا۔ (فقرہ) آج تم نیا بھیس بدل کر آئے ہو ۷ دوسری وضع
اختیار کرنا۔ صورت بدلنا ۸ متعدی جو کچھ پہلے کہا ہو اُسکے خلاف
کہنا۔ (فقرہ) تم اب کیون بات بدلتے ہو ۹ انقلاب ہونا۔ تبدیل
ہونا۔ بدلی ہونا۔ اس جگہ بدل جانا بولتے ہین ۱۰ درہم برہم کرنا۔
ملا دینا۔ گڈمڈ کرنا۔ (فقرہ) تم نے کرسیونکی ترتیب بدل دی ۱۱ متعدی۔
ایک چیز کو دوسری چیز کے معاوضہ مین دینا۔ (فقرہ) میری چھتری
سے اپنی چھتری بدل لوگے ۱۲ (آنکھ اور رخ کے ساتھ) بیمروتی کرنا۔

بدلا۔ (ع۔ بَدَل) مذکر ۱ معاوضہ۔ عوض ۲ اجر ۳ صلہ
بخشش۔ انعام ۴ اجرت۔ محنتانہ ۵ ہرجہ۔ تاوان ۶ جزا۔ قصاص
انتقام۔ بدلا اُتارنا۔ عوض کرنا۔ (فقرہ) دنیا مین اگر کوئی ہم پر احسان
کرتا ہے تو ہم اُسکا بدلا اُتار بھی سکتے ہین۔ بدلا اترنا۔ لازم۔ بدلا
پانا۔ عوض پانا۔ بدلا دینا۔ معاوضہ دینا۔ بدلا کرنا۔ معاوضہ کرنا
بدلا لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا۔ بدی کے عوض بدی کرنا۔ قصاص
لینا (ذوق) مجھکو ہر شب ہجر کی ہونے لگی جون روز حشر۔ مجھسے یہ
کسدن کے بدلے آسمان لینے لگا۔ بدلائی۔ مونث ۱ تبادلے کی
قیمت۔ وہ روپیہ جو معاوضے مین ملے۔ معاوضہ جیسے ٹھٹھیرے

ٹھٹھیرے بدلائی۔ بدلوانا۔ بدلنا کا متعدی۔ بدلوائی۔ مونث بدلائی
بدلی۔ (ھ) مونث۔ بادل کی تصغیر ابر کا چھوٹا ٹکڑا ۲ تبدیلی۔ ایک
شخص کے کام پر دوسرے کا جانا۔ (شرف) بحث کی دَر محبوب پر
باتین جو کرتا ہون۔ نہین پھر وجد کے عالم مین کرتے پاسبان بدلی ۳
ایک فوج کا دوسری فوج کی جگہ آنا۔ بدلی کی چھاؤن ۴ بدلی کا سایہ
۵ (مجازاً) ناپائدار۔ بہت جلد مٹنے والا۔ بدلی ہونا۔ لازم ۱ ابر ہونا
بادل ہونا ۲ تبدیلی ہونا۔ بدلے۔ عوض۔ بالعوض (تسلیم) کسقدر
مین ہدف خوش ہون کہ ہر تیر انداز۔ بدلے تو دے کے اٹھاتا ہے
مقابل مجھکو۔

بَدَن۔ (عربی مین دھڑ اور عضو کے معانی مین ہے
ابدان۔ جمع۔ فارسی مین جسم کے معنی مین ہے۔ سنسکرت مین ودن
دہانہ۔ چہرہ) مذکر۔ جسم۔ گوشت و استخوان ۲ (کنایۃً) اندام نہانی
شرمگاہ۔ بدن اترنا۔ لازم۔ جسم کا بد قطع ہونا۔ جسم مین نقصان آنا
(داغ) ڈھلا سارا بدن سانچے مین گویا۔ ذرا اُترا نہین ظالم کہین
سے۔ بدن اُتو کرنا۔ مارتے مارتے بدن پر نیل بنا دینا کی جگہ (فقرہ)
منھ نہ کھولوگی تو مارتے مارتے بدن پر اُتو کر دونگا۔ بدن اُتو ہونا۔ لازم
بدن اندر سے پھوڑا ہونا۔ (عو) رگ رگ مین درد ہونا (جانصاحب)
ہے ایسی بیکلی سارا بدن اندر سے پھوڑا ہے۔ بدن بگڑنا یا بگڑ جانا۔
کوڑھ یا جذام کا مرض ہو جانا۔ (آتش) اثر اکسیر کا یُمن قدم سے تیری
پایا ہے۔ جذامی خاک رہ لیکر بناتے ہیں بدن بگڑا۔ بدن پاک کرنا
بدن سے نجاست دھو ڈالنا۔ بدن پر بوٹی چڑھنا۔ موٹا تازہ ہونا

بدن پر بوٹی نہونا - دُبلا ہونا - (توبۃ النصوح) مین یہ نہین کہتی کہ
خدانخواستہ تمکو کھانیکی تکلیف ہے مگر صورت تمہاری یہ ہے کہ بدن پر
بوٹی نہین - ہاتھ پاؤن مین جان نہین - بدن پر رونگٹے کھڑے ہونا
لازم دیکھو بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - بدن پر کپڑا نہونا - لازم -
عریان ہونا کی جگہ (ناسخ) مجھکو ننگا دیکھکر احسان قاتل نے کیا - گر نہین
کپڑے بدن پر زخم وامنداریں - بدن پھلنا یا پھل جانا - پھنسیون
یا پھوڑے چھوٹے دانون کا کثرت سے جسم پر نکل آنا - (سحر - قصیدہ) سوسم
باردری ہے یہ قضا کے دن ہیں - پیڑ کیا پھلتے ہین ان - ورزون مین
پھلتے ہین بدن - بدن پھوٹ جانا - لازم - بدنمین زخم پڑ جانا -
(فقرہ) چاہے اپنی لونڈی ہو چاہے غیر آپ نے مارا کیون اور پھر
اسطرح کہ لہولہان ہوگئی سارا بدن پھوٹ گیا - بدن پھیکا ہونا
لازم - عو - (دہلی) بدن گرم ہونا - خفیف حرارت ہونا (جرأت)
سخت بدمزہ ال اسکے ہے جی کا - منھ تو کڑوا ہے اور بدن
پھیکا - اس جگہ لکھنؤ مین بینڈا پھیکا ہونا کہتے ہین - بدن تختہ ہو جانا
لازم - بدن اکڑ جانا - کھنچکے سخت ہو جانا - بدن توڑنا - انگڑائی لینا
سُستی پھیلانا - ورزش کرنا - بدن ٹوٹنا - لازم - اعضا شکنی
ہونا - جوڑ جوڑ مین درد ہونا - ہڈیون مین درد محسوس ہونا - (ناسخ)
ساتھ شیشون کے بدن ٹوٹنے لگتا ہے مرا ساقیا مجھکو کبھی تو بُرے
راس نہین ؎ ریاضت سے جسم مین لوچ پیدا ہو جانا - بدن جلنا -
لازم - گرمی کی تیزی بدن پر ظاہر ہونیکی جگہ (ناسخ) رکھا ہے قدم
کوچہ جانان مین جو مینے - جلتا ہے بدن تپ سے مگر ہے کفِ پا سرد

بدن جھٹکنا - لازم - جسم کا دُبلا ہونا ؎ بتاؤ رند ہمکو دلپہ کیا صدمہ
گزرتا ہے - کئی دن سے ہے منھ اُترا تمھارا اور بدن جھٹکا - بدن
چرانا - شرم سے بدن سمٹنا - شرم یا لحاظ سے جسم کو چھپانا (اسیر) -
مری نظر سے وہ غائب ہوئے نظر کی طرح - بدن تمام چُرانے لگے
کمر کیطرح - بدن پھوڑ پھوڑ ہونا - لازم - رگ رگ مین خستگی کا اثر ہونا -
بدن خشک ہونا - لازم - لاغری اور ناتوانائی ظاہر ہونیکی جگہ کہتے
ہین - (ناسخ) خشک غم سے ہوگیا میرا بدن مثل قلم - خط کے جوار سال
ہین اُس بیوفا نے دیر کی - بدن دکھانا - برہنگی ظاہر کرنا - (آتش)
تا سحر مین نے شب وصل اُسے عریان دیکھا - آسمان کو بھی نہ جس
مہ نے بدن دکھلایا - بدن دُہرا ہونا - لازم ۱ جسم کا بہت خمیدہ
ہونا ۲ بدن کا موٹا ہونا - (شاد) زور چاہون جو تن مین دُبلا ہو -
قد دوتا ہو بدن یہ دُہرا ہو - بدن ڈھانچا ہونا - لازم - دُبلا ہونا -
لاغر ہونا - صرف پوست و استخوان رہ جانا - (فسانہ عجائب) جانعالم
کا روز کی کوفت سے یہ عالم ہوا کہ سوکھ کے کانٹا ہوگیا بدن ڈھانچا
ہوگیا - بدن ڈھیلا کرنا - جسم کا سُست کرنا - یا چُست نہ رکھنا
(فقرہ) میری کوچ مین لوہے کی کمانیان لگی ہین جو بیٹھنے سے دبجاتی
اور ذرا بدن ڈھیلا کرکے پلٹنے سے آدمیکو اُچھالتی ہین - بدن
ڈھیلا ہونا - لازم بدن مین کساؤ نہونا - بدن زرد ہونا - لازم -
بدن پیلا پڑ جانا - ضعف یا شدت رنج ظاہر کرنیکی جگہ (ناسخ) دل
خون ہے مرا بزنگِ لالہ - گیندے کے روش سے ہے بدن زرد
بدن سانچے مین ڈھالنا - اعضائے بدن کے متناسب اور موزون

بنانیکی جگھہ (راسخ) بدن سانچے مین ڈھالا ہے جہان صنّاع قدرت
نے۔ تری باتین بھی ڈھالی ہین ترے فقرے بھی ڈھالے ہین۔ بدن
سانچے مین ڈھلنا۔ لازم۔ بدن سنسنانا۔ لازم۔ خوف یا ضعف
کیوجہ سے جسم مین سنسنی پیدا ہونا۔ (عالم) کوئی پتا بھی گر کہین کھڑکا۔
سنسنا یا بدن تو دل دھڑکا۔ بدن سوکھکر کانٹا ہو جانا۔ لازم۔ بہت
دُبلا ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ بدن قیمہ ہونا۔ لازم۔ کسی دھار والے
آلے سے بدن ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ بدن کا کپڑا۔ (عو) پہننے کا
کپڑا۔ پہنا ہوا کپڑا۔ (مصحفی) تم سفر سے جو نہ آؤ تو تسلی کو مری۔ بھیجدو
جلد کوئی اپنے بدن کا کپڑا۔ بدن کو غذا نہ لگنا۔ جب کھانے پینے
سے کسیکے بدن پر تازگی اور توانائی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ بدن
کو غذا نہین لگتی ؎ بڑھتی گئی فراق مین اے بحر لاغری۔ کھا بھی لیا
جو کچھ نہ بدن کو غذا لگی۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ لازم
سردی یا خوف کی سبب سے جسم کے رونگٹون کا کھڑا ہونا (مجازاً)
خوف کھانا ہیبت چھانا (مراۃ العروس) محمد کامل کی مان اکبری
کے ڈھنگ دیکھکر اتنا ڈر گئی تھی کہ اکبری کے تصور سے بدن پر رونگٹے
کھڑے ہوتے تھے۔ بدن گھل جانا۔ لازم۔ بہت لاغر ہو جانا۔
بدن گدرانا۔ لازم۔ جسم کا تر و تازہ ہونا۔ (منیر) خالی نہین کہین
سے اب آغوش آرزو۔ گدرا کے کیا سُڈول تمھارا بدن ہوا۔ بدن
مٹی ہونا۔ لازم۔ جسم پر خفیف حرارت ظاہر ہونیکی جگہ۔ (آتش)۔
ہوائے تند سے رہتا ہے بیم بربادی۔ تپ دروں نے کیا ہے
زبس بدن مٹی۔ بدن تلنا۔ بدن کی مالش کرنا۔ بدن ملوانا۔
بدن کی مالش کرانا۔ بدن موم ہونا۔ لازم۔ بدن بہت نرم ہونا
(امیر) جمع کیا صنّاعین کو تنے سختی ایسی نرمی ایسی۔ موم بدن ہے
دل ہے آہن ماشاء اللہ ماشاء اللہ۔ بدن مین آگ لگنا۔ یا آگ
سی لگنا۔ لازم۔ نہایت غصہ آنیکی جگہ۔ برافروختگی کی جگہ ؎
فرقت مین دل جلاتا ہے شوق وصال یار۔ اک آگ سی لگی ہوئی
آتش بدن مین ہے۔ بدن مین جان نہین۔ کمال ضعف اور
کمزوری کی جگہ بولتے ہین ؎ صبا یہ حال ہوا ہے غم محبت مین۔
بدن مین جان نہین پیرہن مین حال نہین۔ بدن مین مرچین لگنا
لازم۔ غصّے کی شدت سے بیتاب ہونا۔ حد سے زیادہ غصہ ہونا
جھنجلانا۔ بدن مین حال نہ رہنا۔ لازم بدن مین سکت نہ رہنا (رند)
تپ فراق سے باقی بدن مین حال نہین۔ فراق ہی سہی اُس سے
اگر وصال نہین۔ بدن مین لہو نہونا۔ لازم۔ جب بدن کی رنگت
سفید پڑ جاتی ہے اور سرخی نہین رہتی ہے اُسوقت بولتے ہین ؎
ناسخ فراق یار مین آئی جو برشکال۔ جز اشک مثل ابر بدن مین
لہو نہین۔ بدن نیلا ہونا۔ لازم۔ بدن مین زہر کا اثر پھیل جانے
یا چوٹ کا نشان پڑ جانے سے ایسا ہو جاتا ہے (ذوق) مرا آنسو
ہے وہ زہراب نیلا ہو بدن سارا۔ خدا ہے جو کہین لگ جائے
اے غمخوار دامن سے۔ (آتش) آج تک آہ کے کوڑون سے بدن
نیلا ہے آسمان کو نہ مجھے رسوائے جہان کرنے دو۔ بدن ہرا ہونا
لازم ۱۔ جسم کا تر و تازہ ہونا ؎ بوسۂ خط سے پھر ہرا ہے بدن۔
زہر کو بھی اثر دوا کے ملے ۲۔ کسی زہریلے مادے یا زہر سے بدن

کا نیلا پڑ جانا۔ بدنی۔ (ف) صفت بدن کے متعلق جسمانی۔

بَدنا۔ (ھ۔ سنسکرت کے لفظ بد دسے مشتق ہے جسکے معنی بولنا ہے) ۱ پیشین گوئی کرنا۔ اس معنی مین بجز لفظ بَدا کے اور کوئی صیغہ اُردو مین مستعمل نہین ہے۔ دیکھو بدا ۲ (عم)۔ مقرر کرنا۔ نامزد کرنا۔ (فقرہ) رام سہائے نے اپنے مقدمے مین پندرہ گواہ بدے ہین ۳ بازی لگانا عہد کرنا۔ شرط لگانا۔ قول و قرار کرنا۔ (میر) ابرو کا بوسہ بد کے سر ہی لگا لی ۴ (عم) خیال مین لانا۔ شمار کرنا سمجھنا۔ ماننا تسلیم کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے کچھ نہین بدتا۔

بدنی۔ (ھ۔ بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم) مونث وہ مُعاہدہ جو کسی پیداوار کے خرید نیکے بابتہ فصل سے پہلے قرار پائے یا کٹنے سے پیشتر نرخ ٹھہرالیا جائے ۲ سائی۔ دادنی۔

بدو۔ (ف۔ بفتح اول وسکون ثانی۔ آغاز۔ ابتدا۔ ان معنون مین عربی مین بدء تھا فارسیون نے ہمزہ کو واو سے بدل دیا۔ بدو۔ (ع) بفتح اول وسکون ثانی ونیز بضمتین و تشدید واو بہردو موقع ۱ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا ۲ (بفتح اول وسکون دال)۔ ظاہر ہونا ابتدا کرنا۔ جنگل بیابان۔ بدوی صحرانشین بدو۔ بفتح اول و تشدید دال مضموم زبانون پر ہے ۱ عرب کا دیہاتی (سحر) پکڑ کے قید کیا ڈاکو ون کے افسر کو وہ بدو ون مین تھا نا کھون کو اُسنے مارا تھا ۲ صفت۔ بدچلن بدنام۔ بدّو کرنا۔ عو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ نکو بنانا۔ (فقرہ) گھروالون نے خانم صاحب کا نام بدّو کر رکھا ہے۔ بدو ہونا۔ لازم۔ عو۔ (جانصاحب) سوت کی بات کا معلوم جو پہلو ہو جائے۔ مین وہ رسوا کرون سب لوگونمین بدّو ہو جائے۔

بِدھ۔ (ھ بکسر اول)۔ مونث جوڑ میزان ۱ اچھے ستارون کا ملنا ۲ طرح۔ ڈھب وضع۔ طور۔ بدھ کھانا۔ لازم ۱ (دکاندارون کی اصطلاح) میزان پٹنا ۲ موافقت ہونا۔ اتفاق رائے ہونا ۳ میزان درست ہونا ۴ زائچہ کا مطابق ہونا۔ بدھ ملانا ۱ زائچہ مطابق کرنا۔ دولھا دولھن کی جنم پتریان ملانا ۲ میزان کا مقابلہ کرنا۔ حساب کا جانچنا ۳ موافقت کرنا ۴ قیمت لگانا۔ بدھ ملنا۔ لازم ۱ موافقت ہونا (اختر) عنبر نے یہ شگوفہ چھوڑا ہے میری انکی جو بدھ نہین ملتی ۲ حساب کا ٹھیک ہونا۔ زائچہ کا مطابق ہونا ۳ تہ ل جانا۔ سبب کھل جانا (ابن الوقت) دریا گنج کی سڑک پر جو اُکھڑی باتین انھون نے کین تھین انکی بھی بدھ ملگئی۔

بُدھ۔ بروزن سُدھ (ھ) مذکر ۱ چارشنبہ ۲ (اصطلاح علم نجوم) عطارد ۳ عقل۔ تمیز سمجھ ۴ عارف۔ خداشناس ۵ لقب گوتم کا جو بدھ مذہب کا بانی تھا۔

بدھاوا۔ (ھ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)۔ مذکر (مسلمان) شادی بیاہ یا ولادت کی تقریبون مین اعزا و اقربا جو بڑے صاحب تقریب کے گھر بھیجتے ہین اسکو بدھاوا کہتے ہین ۲ مبارکباد کا گیت مبارک باد ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد ۴ بیاہ کا انعام۔

بدھائی۔ (ھ بفتح اول و دوم مخلوط الہا)۔ بڑھوتری

بالیدگی۔نسل کی ترقی۔اولاد۔اولاد کی تمنا۔اولاد ہونیکی مبارکباد خوشی۔مبارکباد۔انعام جو بچہ پیدا ہونیکی تقریب مین ملازمون کو دیتے ہین۔بدھاوا) مونث۔عو ۱ انعام جو بچہ پیدا ہونے کے تقریب مین اہل حرفہ کو دیتے ہین۔(دینا کے ساتھ) ۲ خوشی کے گیت ۳ بچہ پیدا ہونیکی مبارکباد۔بدھائی گانا۔مبارکباد کے گیت گانا۔

بِدھنا۔(ھ بالکسر) لازم ۱ پھنسنا۔(بحر) بدھا ہوا ہون ازل سے مین ترک چشمون مین۔کسی پر اُنکا چلا تیر مین نشانہ ہوا ۲ پیوست ہو جانا۔رگ رگ مین اثر کر جانا۔(صبا) شور جسکا ہے وہ ہے عشق جنون زا دل مین۔بدھ گیا ہے نمکین حسن کا سودا دلمین ۳ موتی مین سوراخ ہونا۔

بَدھنا۔(ھ بالفتح) مذکر۔پانی پینے کا مٹی کا ظرف جسمین ٹونٹی ہوتی ہے۔بدھنی۔(ھ) مونث۔ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا۔

بُدّھو۔(ھ۔لفظی معنی عقلمند) ا۔مذکر (طنزاً) بیوقوف کم عقل۔

بِدھوا۔(ھ۔ودھوا۔دِ ے۔بغیر دھوا شوہر)۔مونث) ہندو بیوہ عورت۔

بَدّھی۔(ھ) مونث ۱ پھولونکا ہار۔(بحر) کبھی نہ پھولونکی بدھی مین پائی بوئے وفا۔کبھی نہ تار کرم تیرے ہار مین دیکھا ۲ وہ نشان جو کسی لچکنے والی چیز کی چوٹ سے یا کسی وزنی چیز کے بوجھ سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔کوڑے یا قمچی کی مار کا نشان جو بدن پر پڑ جاتا ہے (ڈالنا۔پڑنا کے ساتھ) (آتش ۱) نازک اندامی مین کیا

نسبت کیکو بار سے۔بدھیان پڑتی ہین اُس گلُ کے بدن پر ہار سے ۳ تلوار کا آڑا زخم۔(آتش) ہار پھولون کے پہنتے تو ہو میری خاطر۔بدھی زخمونکی کرے تیغ تمھاری تیار ۴ پٹکا جسکو گلے مین ڈالتے ہین ۵ چمڑا جسکے ذریعے سے برما گردش کرتا ہے ۶ چمڑے کا ٹکڑا جسپر حجام اُسترا صاف کرتے ہین۔بدھی کا ہاتھ۔ترچھا وار (منیر) کی میری قدر معرکے مین تیغ یار نے۔بدھی کے ہاتھ دوڑ کے مجھسے لپٹ گئے۔

بَدھیا۔(ھ۔س ددھو۔زخمی کرنا) مونث ۱ آختہ بیل۔وہ چوپایہ جسکے فوطے نکال ڈالے گئے ہون ۲ دو شاخون کا چھوٹا گنا ۳ بچھڑا۔خوجہ۔بدھیا بیٹھنا۔لازم۔عم ۱ چلتے ہوئے بیل کا بیٹھ جانا یا بیکار ہو جانا۔(مجازاً) عم۔نقصان ہونا۔دوالا نکلنا مفلس ہونا۔بدھیا کرنا ۱ بیل کے خصیے نکال ڈالنا۔آختہ کرنا ۲ نامرد کرنا۔بدھیا ہونا۔لازم۔آختہ ہونا۔

بَدِہیّات۔(ع۔بدیہہ مین یائے نسبت لگائی قاعدے کے مطابق۔ی۔کو حذف کیا اور دال کے زیر کو فتحے سے بدل دیا جیسے حنیفہ سے حنفی ہو گیا اس جگہ بدیہیات بھی کہتے ہین) منطق کی اصطلاح دیکھو بدیہی۔

بَدِی۔(س)۔مونث۔سُدی کا ضد۔قمری مہینے کی آخری پندرہ روز جنمین چاند گھٹتا ہے۔بَدی۔دیکھو۔بَد۔بَدا۔

بِدیا۔(ھ وِدیا۔س دد جاننا ز بانون پر بہ تشدید دال ہے) مونث ۱ علم و ہنر ۲ فلسفہ ۳ شاستر کا علم ۴ علم بخشنے والی دیبی ۵ چھل فریب جیسے ٹھگ بدیا ۶ گٹکا جسکے منہ مین رکھ لینے سے اُڑنے کی

طاقت آجاتی ہے ۔

بدیس ۔ (ہے ۔ دوسرا ۔ دیش ۔ ملک ۔ سنسکرت مین ددیش) مذکر ۔ پردیس ۔ غیر ملک ۔ باہر ۔ بدیسی ۔ (ف) ۔ غیر ملک کا ۔ دوسرے ملک کا ۔

بدیع ۔ (ع یائے معروف) صفت ۱ ۔ انوکھا ۔ نادر نیا ۲ ۔ بنا ہوا الاموجد ۳ ۔ نوایجاد شے ۔

بدیہہ ۔ (ع ۔ بفتح اول وکسرۂ دوم وسکون سوم معروف وفتح چہارم وسکون ہائے مختفیہ ۔ بے سوچے کہنا ۔ ظاہر) صفت ۔ برجستہ ۔ ظاہر ۔ ٹھیک ۔ بدیہہ گوئی ۔ مونث ۔ بے غور فکر کے کہنا ۔ برمحل کہنا ۔ بدیہی ۔ (ع ۔ ی نسبت کی ہے) صفت ۱ ۔ ظاہر ۔ روشن یقینی ۔ الم نشرح ۔ وہ بات جو صاف عقل مین آئے ۲ منطق کی اصطلاح مین اُس تصور یا تصدیق کو کہتے ہین جنمین غور وفکر کی ضرورت نہ پڑے یعنی محتاج ثبوت نہ ہو ۔ جیسے کل اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے ۔ (ذوق) جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام ۔ عقل کو تجربے کی آتنی ہوئی تھی کثرت ۔ بدیہی الانتاج ۔ (ع بہ تشدید یائے دوم مضموم) منطق کی پہلی شکل جسکے نتیجہ نکالنے مین فکر کی ضرورت نہین ہوتی ۔ بدیہیات (ع) جمع بدیہی کی ۔ دیکھو بدیہیات ۔

بُڈھا ۔ (ع) صفت مذکر ۔ کہن سال ۔ پیر ۔ معمر ۔ ۲ تسلیم آج تک ہے وہی شعر و شاعری ۔ بڈھے ہوئے مگر نہ تمھاری زٹل گئی ۔ بڈھا کے جگہ بوڑھا بھی کہتے ہین ۔ دیکھو بوڑھا ۔ بڈھا ٹھڈا صفت ۔ بہت بوڑھا ۔ بڈھی ۔ صفت ۔ مونث ۔ بڈھی گھوڑی لال لگام ۔ مثل ۔ جو شخص بڑھاپے مین جوانی کی حالت رکھے اسکی نسبت بولتے ہین ۔

بُڈھرا بُڈھری ۔ (ہ) ایک قسم کی خوشبودار گھاس دال ہندی کو رائے ہندی کیطرح بولتے ہین ۔ بڑھیا ۔ بڈھی ۔ (ہ) پیرزال بہت بوڑھی عورت ۔

بذل ۔ (ع بفتح اول وسکون دوم) ۔ مذکر ۔ داد و دہش بخشش ۔

بذلہ ۔ (ع ۔ بروزن طبلہ بمعنی لطیفہ چٹکلا) ۔ دیکھو بزلہ (ف) ۔

بُر ۔ (ہ) مونث ۔ عورت کا مقام مخصوص ۔

بَر ۔ (ہ ۔ س ۔ ور ۔ انتخاب کرنا) مذکر عو ۱ ۔ شوہر ۔ منگیتر ۔ (جانصاحب) جنگو کے خصم سا ہے نہین جانو ر اپنا ۔ ھتا ۔ بُوا چاند کا ٹکڑا ہے بر اپنا ۲ (دہلی) برگد ۔ لکھنؤ مین "بر" اور برگد کہتے ہین ۳ ۔ مونث (لکھنؤ) بھرٹ ۴ ۔ مذکر ۔ کپڑے کا عرض ۔ چوڑائی ۔ (فقرہ) پرانی وضع کے لوگ جو گوشیہ ٹوپی نیچی چولی کا انگرکھا ایک بر کے پانیچے کا پائجامہ پہنتے ہین ۵ ۔ مذکر تلوار کی چوڑائی (رشک) ہر کسی سے تیز ملنا اپنے لاشے کو کفن ۔ حیف چوڑا بر نہین سفاک کی تلوار کا بر پانا ۔ منگیتر کا ہاتھ آنا (لذت عشق) علاوہ برین اور رائے خوش سیر ۔ نصیبون سے ملکہ نے پایا یہ بَر ۔ برجوگ ۔ (ہ) صفت ۔ عو ۔ شادی کے قابل ۔ جوان سیانی لڑکی ۔ بر دکھوا ۔ بر دکھائی ۔ ایک رسم جو شہرون مین قبل نسبت پکی ہونیکے ادا کیجاتی ہے جسمین

منگیتر رونمائی کی غرض سے سسرال جاتا ہے - بردینا - ۱ شادی کردینا
(قلق) وہ بھی جب راضی ہو تو کردینا حسب خواہش اُسے بھی بردینا -
بردان - (ھ) - مذکر (ہندو) ۱ شادی کا عطیہ جو عروس کو شوہر کیطرف
سے بھیجا جاتا ہے ۲ دعا کا جواب جو خدا کیطرف سے یا کسی مقدس بزرگ
سے ملے - برمانگنا - عو ۱ خاوند کی طلب کرنا - بیاہ مانگنا ۲ منگنی ہونیکے بعد
بیٹی والونکا بیاہ کا تقاضہ کرنا -

بِرّ - (ع بالکسر وتشدید دوم) نیکی - احسان -

بَرّ - (ع بالفتح) مذکر ۱ بحر کی ضد جنگل بیابان خشکی - زمین
(براری جمع ہے) اردو مین بسکون دوم بغیر تشدید اس معنی مین مستعمل ہے
۲ خدا تعالیٰ کا نام ۳ بِرّ انیک - احسان کرنیوالا مہربان - فرمانبردار
ماں باپ کا - ابرار جمع - برّاعظم - (ع - مذ - جائے خشکی مذکر خشکی کا
وہ بہت بڑا قطعہ جو پانی سے علیحدہ ہے اور جسمین بہت سے ملک شامل ہین
بَرّی - صفت - بحری کا ضد جنگلی خشکی کا -

بَر - (ف بالفتح) مذکر - بائے موحدہ کیطرح الصاق واتصال
کیواسطے دو فارسی لفظون کے بیچ مین آتا ہے جیسے دوش بر دوش ۲ اوپر
بلند - غالب - جیسے برتر ۳ کلمات کے اول زائد بھی آتا ہے - جیسے - برعکس
برحق ۴ پھل جیسے برخوردار ۵ باہر - بیرون ۶ جسم تن بدن -
سینہ (مونس) اُلٹی ہوئی تھی جست زرہ بر سے دیو کے ۷ بغل - کنارہ
آغوش (محسن) اسرار نہ آسمان نظر مین - ڈوبے ہوئے ہفت بحر بر
مین ۸ پہلو (مومن) کہان تک سوز شوق ہمکناری - کرے یون گرم
جابر مین ہماری ۹ چوڑائی ۱۰ جوان عورت ۱۱ (فارسی ترکیبون مین)

نزدیک ۱۲ (از کے ساتھ) یاد - حفظ (فقرہ) سبق ازبر کرلو - برآشفتہ -
(ف) صفت غصے مین بھرا ہوا - برافروختہ - (ف) صفت ۱ آگ پر
رکھا ہوا - جلتا ہوا ۲ غصے مین بھرا ہوا - برآمد - (ف) مونث ۱
خرچ - آمدنی - مصارف (فقرہ) درآمد سے برآمد زیادہ ہے یعنی
آمدنی سے خرچ زیادہ ہے ۲ وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے
نکل آتی ہے ۳ روانگی - نکاسی مال کی ہمابھار ۴ ظہور - طلوع خروج
نکلنا - باہر نکلنا - (فقرہ) آفتاب برآمد ہوا - (مصحفی) جس سے ملتا ہی نہین
راہ برآمد کا پتا - گرد کھینچا ہے فلک نے کیا خط پر کار کو ۵ اصلی - بغیر
بناوٹ کے (فقرہ) یہ میری برآمد قلم ہے بناکر نہین لکھا ۶ نمایش - ظاہر
داری (رشک) راست گوکب مجھے وہ سرو سہی قد سمجھا - عجز کو طنز
خوشامد کو برآمد سمجھا - برآمد کرنا - کھوج لگانا نکالنا - ظاہر کردینا -
(فقرہ) پولس نے اس مکان سے چوری کا مال برآمد کیا - برآمد ہونا
لازم ۱ نکلنا - باہر آنا (دبیر) یہ کہکے برآمد ہوئے گھر سے شہ ابرار ۲ پایا جانا
نکلنا ۳ چوری کا مال نکلنا - سراغ لگنا - (فقرہ) زید کے گھر مین مال مسروقہ
برآمد ہوا ۴ ظاہر ہونا - برآمدہ - (ف - دہلیز وپیشگاہ ایوان) - مذکر ۱
بالاخانہ - اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ ۲ سائبان ۳ غلام گردش - برآنا - لازم
کامیاب ہونا پورا ہونا - حاصل ہونا ۵ مرادین دلکی برآئین تمھارا حوصلہ
نکلے - گریہ تو کھونا نکوکیا سمجھے تھے کیا نکلے - برانداز - (ف) صفت
برباد کرنیوالا ۲ مذکر بادبان - یا انداز ۳ ڈولی وغیرہ کا پردہ ۴ گرتی
نقاب - برقع - اوپر ڈالنے کا کپڑا - برانگیختہ - (ف) صفت - غصہ مین
بھرا - آمادہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہفتے مین دو خط لکھا کرو تاکہ مجھکو

جواب دینے پر برانگیختہ کرتے رہو۔ برآورد۔ (ف۔ بفتح واو) مونث۔ تخمینے کی فرد۔ تکدمہ۔ گوشوارہ۔ بل۔ تنخواہ کا کاغذ۔ وہ کاغذ جس پر مصارف کا حساب لکھا ہو۔ برآورد بنانا۔ تخمینے کی فرد بنانا۔ تخمینہ بنانا۔ برآورد کرنا۔ نکالنا۔ برآمد کرنا۔ کسی رقم کا ایک مد سے نکال کر دوسری مد مین داخل کرنا۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ گھٹانا۔ برآوردہ۔ صفت۔ وہ رقم جو ایک مد سے نکال کے دوسری مد مین ڈالی جائے۔ برباد۔ (ف۔ بر+ اوپر۔ باد۔ ہوا) صفت۔ اُجاڑ۔ تباہ۔ ویران۔ خراب۔ نیست نابود۔ برباد کرنا۔ (فارسی مین بباد دادن و برباد دادن) ویران کرنا ناس کرنا۔ خراب کرنا۔ تباہ کرنا۔ اُڑانا۔ ضایع کرنا۔ (ناسخ) نکہتِ گل کی روش اے فلک ناہنجار۔ تو نے اُس گل سے چھڑا کر مجھے برباد کیا۔ برباد ہونا۔ لازم۔ بربادی۔ مونث۔ تباہی۔ خرابی۔ برپا۔ (ف) صفت قایم۔ استادہ (انیس) برپا کہان ہو خیمۂ اقدس حضور کا۔ برپا کرنا۔ (ف برپا داشتن) ۱۔ قایم کرنا۔ بچانا۔ اٹھانا۔ پھیلانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے قیامت برپا کرنا محشر برپا کرنا۔ خیمہ برپا کرنا ۲۔ آباد کرنا خوش کرنا۔ (محسن) محشر برپا ہے تو مجھے برپا کر۔ برپا ہونا یا رہنا۔ لازم ۱۔ اٹھنا پیدا ہونا۔ مچنا جیسے ہنگامہ برپا ہونا۔ (محسن) حشر برپا ہو کوئی نا نی مقابل آئین۔ چرخ پر سورۂ یوسف کو ملک لیجائین ۲۔ پھلنا پھولنا (تسلیم) آبرو نشوونما کی ہمین غربت مین نصیب۔ طفل اشک آنکھ سے گر کر کبھی برپا نہوا۔ برتر۔ (ف) صفت ۱۔ زیادہ بزرگ۔ زیادہ بلند۔ اعلیٰ۔ جیسے خدائے برتر ۲۔ غالب ترجیح رکھنے والا۔ بڑھکر۔ (رشک) رنگِ گل سے کہین برتر ہے تمھاری رنگت۔ برتری۔

مونث۔ بزرگی۔ عالی بلندی۔ بڑائی۔ فضیلت۔ (فقرہ) اجی تم کیا باتین کرتے ہو انکو برابری بلکہ برتری کا دعوے ہے۔ برتقدیر۔ (ف) بالفرض برجا۔ (ف۔ بر۔ اوپر۔ جا۔ جگہ) صفت۔ بجا۔ ثابت۔ برقرار۔ ٹھیک (فقرہ) انکے حواس برجا نہین تھے۔ برجستہ۔ (ف بر زاید ہے) صفت۔ بے ساختہ۔ فی البدیہہ۔ بے سوچے۔ بے فکر کئے۔ بلند۔ پسندیدہ عالی۔ موقع کے مناسب۔ ٹھیک تحفہ۔ موزون۔ چست۔ بروقت۔ برمحل (قدر) اک مصرع برجستہ ہے ہر موج مے ناب۔ دیوان ہے جامی کا مرا جام نہین ہے۔ (فقرہ) مین نے بھی مجبوری نام لیکر چند امیر دنگی ایسی برجستہ مثالین بیان کین کہ سب لگے بغلین جھانکنے۔ برحسب دلخواہ۔ (ف) مطابق دلی خواہش کے۔ برحق۔ (ف۔ بر۔ زاید ہے) صفت ۱۔ سچ۔ ٹھیک۔ درست بجا۔ بیشک (فقرہ) جادو برحق کرنیوالا کافر ۲۔ ناگزیر۔ واقعی۔ شدنی۔ لازمی۔ (فقرہ) مرنا تو برحق ہے لیکن مجھکو اس سے بڑی تسلی ہوگی کہ پہلے اپنے دشمن کو ڈوبا ہوا دیکھ لون ۳۔ سچا۔ حق پر۔ راستی پر جیسے نبی برحق۔ آپ کا فرمانا برحق ہے۔ برخاست (ف)۔ برخاستن اٹھنا) صفت۔ بند۔ ختم۔ ملازمت سے علیحدہ۔ برطرف موقوف۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) محفل برخاست ہے پتنگے رخصت شمعون سے ہو رہے ہین ؎ سمجھے کہ عرض حال کریگا ضرور امیر۔ دربار اس کے آتی ہے برخاست کردیا (فقرہ) باورچی کو برخاست کردیا۔ برخاستہ خاطر۔ (ف) صفت۔ برخاستہ دل۔ (فسانۂ عجائب) یہ رنڈیان بدسلیقہ ہین انہین نشست برخاست کا قرینہ نہین آتا اُنسے تو اور برخاستہ خاطر ہوگا۔ برخاستہ خاطری۔ برخاستہ دلی۔

(ف) مونث۔ دلکی رنجش۔ آزردہ دلی۔ برخاستہ دل۔ صفت۔
کبیدہ۔ رنجیدہ۔ آزردہ دل۔ (شرف) اسلئے برخاستہ دل بزم
دنیا سے ہوئے۔ جسکے پروانے تھے ہم وہ رونق محفل نہ تھا۔ برخاستہ
طبیعت۔ برخاستہ دل۔ برخاستگی۔ مونث۔ موقوفی۔ برطرفی۔
رخصت۔ برخلاف۔ (ف۔ بر زاید ہے) صفت۔ ضد۔ اُلٹا۔ برعکس
ناموافق۔ نقیض۔ مخالف (شمشاد) زمانہ ہے برخلاف مجھسے مین
جب سے اُنکے عتاب مین ہون (کرنا ہونا کے ساتھ) برخلافِ آئین
(ف) قانون قاعدے کے خلاف۔ دستور کے خلاف۔ برخوردَا
(ف تلفظ برخردار ہے۔ اس لفظ کی ترکیب مین مختلف اقوال ہین
۱۔ برخورد۔ بمعنی مصدری نفع پانا۔ آر کلمۂ نسبت جیسے خریدار مین
ہے ۲۔ برخور معنی مصدری مین مرکب اسم اور امر سے۔ مثل پاپوش
کے۔ دار بمعنی درخت۔ یعنی متمتع ہونے والا ۳۔ بر صیغہ امر بمعنی ببر (لے)
خور بمعنی بخور (کھا) دار بمعنی بدار (رکھ)۔ اس لفظ کا استعمال مذکر
مونث دونون کیواسطے صحیح ہے) ۱۔ بیٹا۔ بیٹی۔ نورچشم ۲۔ صفت۔ اقبالمند
بختاور ۳۔ (دعا) عمر دراز ہو۔ جیتے رہو۔ برخورداری۔ مونث۔
۱۔ اولاد کی کثرت۔ جیسے نبستی مین برخورداری۔ برخوردار کی
جگہ مونث کیواسطے اسکا استعمال صحیح نہین ہے۔ بردار۔ (ف۔
برداشتن کا امر) ۱۔ اسمائے عربی فارسی کے آخر مین لگانے سے فاعلیت
کے معنی دیتا ہے جیسے عَلَم بردار ۲۔ ہندی اسماء کے آخر مین بھی لگاتے
ہین۔ جیسے بَلّم بردار ۳۔ بلند۔ اونچی۔ (منیر) طلسم سحر ہے برادر باٹ دار
آواز۔ کسی پری کا نہ اُڑنے مین پھیلے یون دامن ۴۔ بوڑا کپڑا۔ اچوائی

رکھنے والا۔ برداشت۔ (ف) مونث ۱۔ صبر۔ تحمل۔ تاب (کرنا۔ لانا۔
ہونا کے ساتھ) (ناسخ) برداشت ساقیا نہین مجھکو خمار کی (شرف)۔
آنکھونسے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لا سکینگے نہ اسکے جمال
کی ۲۔ جانورونکی خبرگیری نگرانی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳۔ اُچاپت۔ قرض
پر سودا لینا۔ سودا سلف اُدھار دینا لینا۔ روپیہ صرف کرنا۔ برداشت
خانہ۔ مذکر۔ وہ مکان جسمین مال اسباب رکھین۔ گودام۔ برداشتہ
خاطر۔ برداشتہ دل (ف) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ اداس۔ اُچاٹ۔ بیدل
رنجیدہ۔ آزردہ دل (ہونا کرنا کے ساتھ)۔ بررُو۔ (فارسی محاورے
"برروئے کسے چیزے کردن" سے لیا ہے)۔ سامنے روبرو (بحر) آجتک
منھ پہ ترے مین نے نہ رکھی کوئی بات۔ ہوئے کیا کیا نہین فقنے مرے
بررو پیدا۔ بر زبان تسبیح و در دل گاؤخر۔ (ف) مثل۔ ظاہر مین
نیک باطن مین بد کی نسبت بولتے ہین۔ رام رام جپنا پرایا مال اپنا
برزبان کرنا۔ خوب یاد کرلینا۔ حفظ کرلینا۔ بر زبان ہونا۔ لازم۔
برسر بازار۔ (ف) آشکار کرنے اور شہرت دینے کا کنایہ ہے۔ برسرخو
برسرخویش۔ (ف) (کنایۃً) خود رائے۔ خودسر۔ خودمختار۔ برسرخطا
خطاوار۔ مُلزم۔ غلطی پر۔ (عالم) بے سبب مجھ سے جو خفا ہین
آپ۔ بخدا برسرخطا ہین آپ۔ برسرحساب۔ سختی کرنے پر آمادہ (صبا)
خوشی وہ کون سی دی جسکے بعد غم نہ دیا۔ ہمیشہ سر پہ فلک برسرحساب
رہا۔ برسر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد۔ (ف) مقولہ۔ آدمی پر کیسی
ہی سخت مصیبت پڑے جھیل لیجاتا ہے۔ (بحر) برسر فرزند آدم
ہرچہ آید بگذرد۔ غم نہین آفت پڑ آفت ہو یہان بالائے سر۔ برسرکار

(ف) بیکار کی ضد - کام مین - ملازمت مین مشغلے مین (مراۃ العروس) -
وہ دن بھول گئے کہ امیدواری بھی نصیب نہ تھی یا اب برسرکار ہو تو قدر نہین
کرتے - برسرکین - برسرکینہ - کینہ پر آمادہ - فساد پر مستعد (مومن) ہائے
پس مرگ بھی دفن کرین مجھکو غیر - خاک مین ملجائے چرخ برسرکین ہے
ہنوز - برسر مطلب آنا - لازم - اصل مقصود پر آنا - برسر وچشم - (ف) -
بسر وچشم - سر آنکھون سے - بخوشی منظور ہے - (رشک) کنگھی سُرمے کی جو
فرمائشین کین مول لیا - برسر وچشم یہ شوخی یہ عنایت تیری - برضد -
صفت - ع - مخالف - ضدی - برضدی - مونث - ع - ضد - تکرار -
اڑ - (فقرہ) بات بات مین برضدی کچھ اچھی تھوڑی ہے - برطبق (ف)
مطابق - موافق - بموجب - برطرف - (ف برطرف شدن - دور ہونا
کنارے پر گرنا) - صفت - برخاست - موقوف - (کرنا ہونا کے ساتھ) -
(آتش) دل مین اُس بت کے الہی ہو مرا گھر ایسا - برطرف اُسکو کرے مجھکو
جو دربان روکے ٭ دور - علیحدہ - بے تعلق (صبا) برطرف غم کر دیا دکھلا
کے اُسنے صاد چشم - جرم عشاق کو حکم بحالی ہو گیا ٭ بالائے طاق - ذکر
نہ کیجئے - نام نہ لو - کیا ذکر ہے (مصحفی) یہ اُسکے حسن کی نیرنگیاں ہین -
تکلف برطرف کیا حُسن کیا عشق - برطرفی - مونث - بسکون رائے دوم
و نیز بفتح - موقوفی - علیحدگی - معزولی - (داغ) خرابی مین ہین کیا کیا اُسکے
عاشق - کہ برطرفی بحالی روز کی ہے (دبیر) چہرہ نہ رہا دفتر انجم مین کسی
کا - پروانہ چراغونکو ملا برطرفی کا - برعکس - (ف) صفت - اُلٹا (آتش)
کسی کو کیا کوئی گھر اپنے دلین کرنے دے - نگین نے دیکھ لے برعکس
نام ہوتا ہے ٭ برخلاف - دستور کے خلاف (طلسم الفت) یہ تو برعکس

کارخانہ ہے ٭ مخالف (امانت) غیر رکھدیتا ہے سر اسپہ صفائی سے صنم
مجھسے برعکس نہ آئینہ زانو ہو جائے - برعکس نہند نام زنگی کافور - (ف)
مثل - اسکی نسبت بولتے ہین جو ایسی صفت سے مشہور ہو جو اوس مین
نہ پائی جائے بلکہ اسکے مخالف صفت اُسمین موجود ہو - برعکسی - مونث
عداوت - ضد - مخالفت (رشک) مجھ پہ احسان بھی کرتے ہین تو برعکسی
سے - روٹھتا ہون تو خفا ہو کے منا لیتے ہین - برقرار - (ف) صفت -
بحال - مستقل - قائم - ثابت - باقی - موجود - زندہ - صحیح وسالم (رکھنا
رہنا کے ساتھ) (فقرہ) بھائیون کی جوڑی برقرار رہے - برگزیدہ
(ف - بفتح گاف - برگزیدگان جمع) صفت - منتخب - مقبول - پسندیدہ
(فسانۂ عجائب) مولوی عبد الرحمٰن برگزیدۂ یزدان عالم باعمل ہین -
برگشتگی (ف) مونث - بغاوت - انحراف - پھرنا - برگشتہ - (ف) صفت -
پھرا ہوا - مخالف - باغی - سرکش - برگشتہ ایام - برگشتہ اختر - برگشتہ بخت
برگشتہ دولت - برگشتہ سر - برگشتہ طالع - (ف) - صفت - بدنصیب - بدقسمت
برلانا - متعدی (آرزو - تمنا کے ساتھ) پورا کرنا - حاصل کرنا - تکمیل
کو پہنچانا - برماضی صلوات - جو ہونا تھا ہو چکا - گزری ہوئی بات کا
کیا ذکر - پچھلی باتون کو جانے دو - برمحنت سلاح جنگ چہ سود -
(ف) مثل - کام کام والے سے ہوتا ہے جو اُس کام کا نہین اُس
سے امید رکھنا فضول ہے - برمحل - (ف) ٹھیک وقت پر - عین
وقت پر - ٹھیک موقع پر (رشک) برمحل آنے لگے اب تو جواب خط
شوق ٭ مناسب - موزون - برجستہ - موقع کے مناسب (قدر)
شوق دلوا کے سبکو القصہ - اب سناتا ہون برمحل قصہ - برملا - (ف

بفتح اول وسوم۔ براو پر۔ ملا۔ (ع۔ گردہ) کھلم کھلا۔ دن دہاڑے۔ کھلے خزانے۔ علانیہ۔ آشکارا۔ روبرو۔ منھ پر۔ سامنے (میر) بالائے بام وہ جو عیان برملا ہوا۔ برملا سنانا۔ علانیہ گالیان دینا۔ صاف صاف کہنا۔ روبرو کہنا۔ برملا ہونا۔ لازم۔ علانیہ لڑائی ہونا۔ تکرار ہونا۔ حُجت ہونا۔ (داغ) بے دو بدو ہوئے نہ نکلا مرا غبار۔ آج اُنسے صاف صاف مری برملا ہوئی۔ بر وقت۔ (ف) عین موقع پر۔ برمحل۔ (ذوق) موذن مرحبا بروقت بولا۔ تری آواز مکے اور مدینے۔

بَرّا۔ (ہ) مذکر۔ جوا در چنا یا جوا در مٹر ملے ہوئے۔

بَرا۔ (س) مذکر۔ چنے یا ماش مونگ کی ٹکیان جو تل کر بنائی جاتی ہین۔

بُرا۔ (ہ) صفت ۱ اچھا کی ضد خراب ۲ ناگوار (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا ۳ بھونڈا۔ بدشکل۔ (فقرہ) کیا بُرا نقشہ ہے ۴ بیوفا۔ خود غرض۔ (فقرہ) کیا بُرا زمانہ ہے نفسی نفسی پڑی ہے ۵ خوفناک۔ خطرناک۔ مہیب۔ ڈراؤنا۔ بھیانک۔ (فقرہ) کیا بُرا مکان ہے اسمین کوئی بستا ہی نہین ۶ کُند۔ غبی (فقرہ) کیا بُرا ذہن ہے ۷ بدمزہ (فقرہ) بُرا سیب ہے منھ بگڑ گیا ۸ مضرت رسان (فقرہ) دیکھو یہ بُرا کھیل ہے ۹ معیوب (شمشاد) الفت مین بدگمان رہے یہ بُرا نہین۔ لیکن کسیکو میری طرح درد سر نہو ۱۰ زہریلا۔ (فقرہ) بچھو بُرا کیڑا ہے ۱۱ شریر۔ بدنیت (فقرہ) زید بُرے لڑکون کی صحبت مین خراب ہوا ۱۲ بدخلق۔ ناشایستہ۔ خراب ۱۳ بے شرم۔ بے حیا۔ ۱۴ کمینہ ۱۵ لالچی ۱۶ سخت دل۔ بیرحم۔ بدقسمت۔ کمبخت ۱۸ چڑچڑا۔ (فقرہ) حاکم کا بڑا بُرا مزاج ہے بات بات پر لڑنے لگتا ہے ۱۹ نکما۔ بیکار۔ فضول ۲۰ کمبخت جیسے بُری گھڑی ۲۱ مذکر (بُرون۔ جمع) شریر آدمی (مثل) برے تجھسے ڈرئے یا تیری برائی سے ۲۲ مذکر۔ دشمن۔ رقیب۔ مخالف ؎ اب کیا رہا ہے جس سے رقیبون کا ڈر کرین۔ ہم تو بُرون کی جان کو پہلے ہی رو چکے۔ بُرا آزار۔ عو۔ دق کا مرض۔ سل کا مرض۔ (جانصاحب) ترش ہووین وہ تو ہون کرتے اُن کو تو بہار۔ ہے بُرا آزار نرگس کو نہ دیوین فالسے۔ بُرا احوال کرنا۔ عو۔ بُرا حال کرنا بُرا بنانا۔ مخالف بنانا۔ ملزم ٹھیرانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا کیسکی نظر مین حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بُرا بننا۔ لازم۔ الزام لینا۔ برائی لینا۔ بدنام ہونا۔ مخالف بننا (داغ) کیون بگڑ کر بُرا بنون اُن سے۔ برا بھلا ۱ مذکر گالی گلوج۔ بدزبانی۔ سخت سُست ۲ صفت۔ اچھا۔ بُرا۔ نیک وبد ؎ ابھی آمیر کو صاحب بُرا بھلا نہ کہو۔ بُرے بھلے کا تو صحبت سے حال کھلتا ہے ۳ ایسا ویسا۔ ہر کس و ناکس۔ (فقرہ) نواب صاحب کے یہان کوئی روک ٹوک نہین بُرا بھلا جو چاہے چلا آئے۔ بُرا بھلا آنا۔ اچھا بُرا جاننا۔ سلیقہ ہونا۔ (بنات النعش) جیسا کچھ بُرا بھلا مجھکو آتا ہے مجھے کسی سے دریغ نہین۔ بُرا بھلا سنانا۔ متعدی گالیان دینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا سُننا۔ لازم۔ ملامت سننا ؎ داغ کو چین کبھی نہین آتا۔ اُنسے جب تک بُرا بھلا نہ سُنے۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ سخت سُست کہنا۔ (جرات) بتلا تو دے کہ مین نے کہا تجھکو کیا بھلا۔ کہتا پھرے ہے مجھکو جو تو یون بُرا بھلا۔ بُرا بیرا۔ صفت۔ (ہو) منحوس۔ سبز قدم (شاد) بلبل ہون

وہ منحوس نصیب ایسا ہے۔ مجھ سبز قدم کا یہ بُرا پیرا ہے۔ وہ خار گلستان ہون جہان پاؤن رکھون۔ سائے سے مرے بوم بھی رم کرتا ہے۔ برا جاننا۔ خراب جاننا ؎ تو بھلا ہے تو بُرا ہو نہین سکتا اے ذوق۔ ہے بُرا وہی کہ جو تجھکو بُرا جانتا ہے۔ برا حال کرنا۔ خراب حال کرنا۔ خوب مارنا۔ گت بنانا۔ بدروپ کرنا۔ بدرنگ کرنا۔ بگاڑنا۔ تباہ کرنا۔ (فقرے) اگر بیگم صاحبہ صاحبزادے کی تبرا بخواری کا حال سن لین گی تو پیٹتے پیٹتے اپنا بُرا حال کرینگی۔ مار مار کے بُرا حال کر دیا۔ بُرا حال ہونا لازم۔ حالت خراب ہونا۔ گت بننا۔ مفلس ہونا۔ حال ابتر ہونا۔ قریب مرگ ہونا (آتش) یہی زنجیر کے نالے کی صدا آتی ہے۔ قید خانہ مین بُرا حال ہے سودائی کا۔ بُرا حوال۔ عم ۱۔ بُری حالت ۲۔ افلاس ۳۔ تکلیف مین مصیبت مین (مثل) نکٹا جئے بُرے حوال۔ برا چاہنا ۱۔ کسکی بُرائی کی خواہش کرنا ۲۔ کنایۃً حسد کرنا۔ بُرا چاہنے والا۔ (عو)۔ دشمن۔ بیماری یا اور کسی بُری بات کے تذکرے مین "مین وہ یا تم" کی جگہ محبت سے میرے بُرا چاہنے والے۔ تمھارے بُرا چاہنے والے۔ اُنکے بُرا چاہنے والے کہتی ہین۔ (فقرہ) امان جان بچاری ہم دو نون بیمارون کی اُلٹ پلٹ رکھ رکھاؤ دوا درمن آگے تاگے مین ایسی پھنسین کر اُنکی عادتون مین فرق آگیا آخر کو اندانہ سکین اُنکے بُرا چاہنے والے بھی پڑ گئے۔ برا چیتنا۔ عو۔ بُرا چاہنا۔ بُرائی چاہنا۔ کسیکے نقصان کا خواہان ہونا۔ (رنگین) دین دنیا مین اُسکا ہوے بُرا۔ جو کسی کا کوئی بُرا چیتے۔ بُرا خواب نظر آنا۔ خواب مین مہیب صورتین نظر آنا۔ (شعور) دیکھی نہ شکل دولت بیدار ایک شب۔ بدبخت کو بُرے نظر آتے ہین خواب بھی۔ بُرا درجہ کرنا۔ (عو) بری گت بنانا۔ سخت سست کہنا بگاڑنا۔ بُرا حال کرنا برا درجہ ہونا۔ لازم۔ عو۔ بُرا حال ہونا۔ برا دل کرنا۔ عو۔ نفرت دلانا۔ (میر) ہمارے منھ پہ طفل اشک دوڑا کیا ہے اس ہی لڑکے نے بُرا دل بُرا دل ہو جانا۔ لازم۔ عو۔ نفرت ہو جانا۔ دل پھٹ جانا۔ برا دن۔ منحوس زمانہ۔ مصیبت کا وقت (محسن) جو دن کو یہی سوز باطن رہا تو دن بھر مرا کیا بُرا دن رہا۔ بُرا دن کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا۔ بُرا دن کرنا بری رات کرنا۔ (عو) دن رات تکلیف مین بسر کرنا۔ (فقرہ) مان نے بُرا دن کیا بُری رات کی آپ گیلے مین سوئی تمھین سوکھے مین سُلایا اسکا یہ پھل ملا کہ تم اُسکے دشمن۔ بُرا دہاڑا کرنا۔ (عو) بُرا درجہ کرنا بُری گت بنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ برا راج۔ بدانتظامی کی جگہ۔ برا زمانہ مذکر۔ پُر آشوب وقت۔ مصیبت کا وقت۔ افلاس یا پریشانی کے دن (لگنا کے ساتھ)۔ برا سا منھ بنانا۔ چہرہ ایسا بنانا جس سے ظاہر ہو کہ کوئی بات ناگوار ہوئی ہے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہین اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ بُرا سا مری صورت سے بنا لیتے ہین بُرا سمجھنا۔ بُرا جاننا (ذوق) برائی ہین ہماری وہ اگر اپنا بھلا سمجھے۔ بُرا سمجھے بُرا سمجھے بُرا سمجھے برا سمجھے۔ برا سُننا۔ سخت سُست سُننا۔ دیکھو بُرا کہنا۔ برا کام۔ مذکر۔ بدفعلی۔ زنا۔ وہ فعل جسکو مذہب یا قانون یا رسم و رواج نے رد کیا ہو (کرنا ہونا کے ساتھ) (راسخ) بحمد اللہ بچا یا شغل مے نے سب گناہون سے۔ بُرے کامون سے واعظ یہ بری بات ہوگئی مانع۔ برا کام کرنا ۱۔ بدفعلی کرنا ۲۔ نامناسب فعل کرنا ۳۔ عو۔ (کنایۃً) قے کرنا۔ استفراغ کرنا۔ بُرا کرنا ۱۔ نقصان پہنچانا یا مناسب فعل کرنا

بُرا

۲بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (داغ) معشوق زمانے مین کیا کام نہین کرنے۔ یہ کام تمھارا ہے اچھون کو بُرا کرنا ۳کسیکو کسی سے ناخوش کرنا۔ (غالب) نہ سنو گر بُرا کہے کوئی۔ نہ کہو گر بُرا کرے کوئی۔ بُرا کہنا۔ غیبت کرنا۔ شکایت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (جانصاحب) بُرا نہ کہتی کسی کو تو کیون بُرا سنتی۔ بُرا کہنے والے پر تین حرف۔ مقولہ۔ تین حرف سے مراد ل۔ ع۔ ن (لعن کے معنی پھٹکار)۔ بُرا لگھا۔ مذکر۔ عو ۱بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۵۔ جانصاحب رانکو پھوہڑپنے سے اوڑھ کر کیا بُرا لکھا کیا تمنے ہماری شال کا۔ (فقرہ) تم میرے یہان چلی آؤ دل بہل جائے نہین تو اس غم مین تمھارا بُرا لکھا ہو جائیگا ۲بدنصیبی بدقسمتی (نکہت) کب اُس بت نوخط کو خط مین نے بھلا لکھا۔ یہ وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا۔ بُرا لگنا۔ لازم ۱ناگوار ہونا۔ بدنما معلوم ہونا۔ ناموزون ہونا۔ گران گزرنا۔ (ذوق) دل کہان سیر و تماشے پہ مرا لگتا ہے۔ جی کے لگجانے سے جینا بھی بُرا لگتا ہے ۲(زمانے کے ساتھ) بُرا وقت آنا۔ (فقرہ) زمانہ بُرا لگا ہے دوست بُرائیان کرتے ہین۔ بُرا ماننا۔ ۱ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا بگڑ جانا (راسخ) اپنی تعریف پہ کیون اتنا بُرا مانتے ہو۔ مین سہی تم نہ سہی یوسف ثانی نہ سہی ۲پروا کرنا۔ عموماً سلب کے ساتھ بولا جاتا ہے (فقرہ) آپ بُرا نہ مانئے تو مین بھی کچھ عرض کرون۔ بُرا مُنہ بنانا۔ دیکھو بُرا سا۔ بُرا نہو۔ عورتین بجائے دعائے بد کہتی ہین اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ تیرا بُرا ہو۔ تجھپر آفت آئے۔ بُرا وقت۔ نازک وقت۔ مصیبت اور تکلیف کا زمانہ تنگی اور افلاس کے دن (جرات) نہ ہمدم ہے کوئی نہ اب ہمنشین ہے

بُرائی

بُرے وقت کا کوئی ساتھی نہین ہے۔ (داغ) آپ کے منتظر تھے ہم دم نزع۔ تھا بُرا وقت آئے اچھے وقت۔ بُرا وقت آلگا ہے عو۔ بُرا زمانہ ہے (فقرہ) اے ہے کیا بُرا وقت آلگا ہے بھائی بھائی کا دشمن ہو رہا ہے۔ بُرا وقت ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ صبر کے ساتھ بسر کرنا (شوق) انھین کے واسطے سیر فضائے جنت ہے۔ جو صبر کر کے بُرا وقت ٹال دیتے ہین۔ بُرا ہڑرا۔ عو۔ خراب ڈھنگ (فقرہ) گھر والی بی بی نے سہیلی کے بچون کو میلے کچیلے بدحال جھترے لگائے دیکھکر کہا اوئی بُوا بچون کا کیا بُرا ہڑرا کر رکھا ہے۔ بُرا ہو۔ (بددعا) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو مصیبت پڑے (مومن) بدنام کیا ترا بُرا ہو اے دل۔ ناکام کیا ترا بُرا ہو اے دل۔ بُرا ہونا۔ لازم ۱بدنام ہونا (داغ) ذبح کیجے نہ مجھے مین تو یونہی مرتا ہون۔ آپ کیون لیکے یہ الزام بُرے ہوتے ہین ۲ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ (داغ) راہ پر حضرت زاہد کو لگا ہی لائے۔ سچ تو یہ ہے کہ مے آشام بُرے ہوتے ہین ۳خراب ہونا (غالب) خوب تھا پہلے سے ہوتے جو ہم اپنے بدخواہ۔ کہ بھلا چاہتے ہین اور بُرا ہوتا ہے۔ بُرائی۔ مونث ۱بھلائی کی ضد۔ بدی۔ بدگوئی۔ چغلی۔ ہجو ۲خرابی۔ نقصان ۳شرارت ۴نحوست ۵غیبت ۶کمزوری۔ نقص عیب ۷الزام۔ تہمت ۸خراب نتیجہ۔ بُرائی آگے آنا۔ بُرائی کی سزا ملنا + کئے کی سزا بھگتنا۔ (داغ) تعجب ہے کہ اس بیداد پر بھی ترے آگے بُرائی کیون نہ آئی۔ بُرائی اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ الزام سہنا (شاد) یہ عشق کر کے نتیجہ ملا بھلائی کا۔ زمانے بھر کے اٹھائین بُرائیان کہا کیا۔ بُرائی بھلائی۔ مونث ۱نیکی بدی ۲اچھا بُرا کام ۳

الزام - رسوائی - تہمت ۲ جوابدہی - ذمہ داری - (فقرہ) آپ باتین
بنا کے الگ ہو گئے ساری برائی بھلائی مرے سر رہی - برائی چاہنا - برا
چاہنا (امیر) تو وہ بت ہے کہ تجھے ساری خدائی چاہے - بندہ اللہ
سے کس کس کے برائی چاہے - برائی کہنا - بدگوئی کرنا -

برابر - (ف - الف اتصال کا ہے) صفت ۱ ہمسر -
ہمرتبہ - (منیر) کیون راہ نہ سیدھی ہو ترے باغ کرم کی - سبزہ ہو
یہان خضر طریقت کے برابر ۲ مانند (رشک) بالفرض کہ ہے سرو چمن
تیرے برابر - پر ہمکو مزہ تیری برابر نہ ملیگا ۳ ٹھیک - مطابق - جیسے بیمار
کی رات پہاڑ برابر ۴ مسطح - ہموار - سیدھا ۵ یکسان (فاصلے مین) بے
کم و کاست - (فقرہ) ہمکو سب برابر ہے ۶ یکسان حالت مین (ذوق)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تو انگر ہو گئے - خاک مین جب ملگئے دونون
برابر ہو گئے ۷ بے روک ٹوک (عاشق) محتسب ایک ہی شیشے کو اگر پہنچی
شکست - لاکھ میخوارون کے دل تونے برابر توڑے ۸ پہلو بہ پہلو (امیر)
یار کو ڈھونڈھ نکالا کہین لشکر اترا - جب مین اترا اُسی خیمے کے برابر
اُترا ۹ ہشیار ۱۰ مثل ۱۱ ہم عمر - نصفا نصفی آدھون آدھ ۱۲ مقابل
کا ۱۳ فوراً - اُسیوقت اُسیدم ۱۴ پاس - قریب متصل - آمنے سامنے
(فقرہ) تم الگ الگ کیون رہتے ہو ہماری برابر چلو ۱۵ ساتھ ساتھ -
(منیر) پوشیدہ نہین انکی تجلی مین کوئی شے - معنی بھی نظر آتے ہین صورت
کے برابر ۱۶ ترتیب وار - سلسلہ وار ۱۷ تیر دعائے مضطر تا عرش پہنچا
کیونکر - یہ تو سحر برابر سات آٹھ آسمان تھے ۱۸ ایک ساتھ - (فقرہ)
واہ تم دونون آگے پیچھے چلے اور پہنچے برابر ۱۹ سرارسدی - مساوی

یکسان (اسیر) دشنہ رقیب کو نہ مجھے خنجر لگائے - حقے لگائے تو برابر
لگائے ۱۹ برباد - ضایع - خراب - ختم - تمام (فقرہ) برسون ہمنے تمکو چار
روپے دئے تھے تم نے ڈور پتنگ مین سب برابر کر دئے ۲۰ ہم سبق
۲۱ بھرا ہوا لبریز ۲۲ بھولا ہوا - بے نتیجہ - برباد (فقرہ) تعطیل مین سال
بھر کا لکھا پڑھا تم نے برابر کر دیا ۲۳ ہمیشہ (رشک) ہجر کی برسات
جھڑیون مین برابر کاٹ دی - ابر تقلید کمال چشم تر کرنے لگا ۲۴ پے
در پے بار بار ۲۵ اکی کچھ منہ سے نکالا تو تمھین جانونگے - داغ پھر مجھکو
نہ کہنا جو برابر نہ کہون ۲۶ بیباق (فقرہ) آج تمھارا حساب برابر ہو گیا
۲۷ لگاتار - سراسر (امیر) رہے بیدار جو دل عمر بھر مردہ نہ جان اسکو
برابر رات بھر جاگے تھے اب آرام کرتے ہین ۲۸ طرح (منیر) شیرین ہے
زبان اتنی وہ کہتا ہے جنھین تلخ - پی جاتے ہین سُن سنکے وہ شربت کے
برابر ۲۹ (عم) بیشک - ضرور - برابر اُترنا - لازم - برابر جنچنا - یکسان
ہونا - تول مین برابر ہونا - (اسیر) نیک و بد دونون کو یکسان مری
آنکھین سمجھین - آہن و زر انکھین پلّون مین برابر اُترے - برابر اٹھنا یا
اٹھ جانا - لازم شطرنج کی بازی کا بغیر ہارے جیتے ختم ہو جانے کی جگہ
برابر - برابر ۱ پہلو بہ پہلو - پاس پاس - قریب قریب ۲ لگاتار -
مسلسل - ترتیب وار باقاعدہ ۳ آدھا آدھا ۴ ساتھ ساتھ ۵
ایک صف مین ایک قطار مین - برابر چھوٹنا - کشتی مین دو لڑنے والون
کا یا لڑائی مین مرغون بٹیرون کا بغیر ہارے جیتے چھوٹنا - (حاجی بغلول)
سارے سارے دن رومال کی آڑ مین بٹیرین لڑاکین لیکن دو دو د
چونچون کے بعد دونون برابر چھوٹتے رہے - برابر سرابر - (سرابر

تابع مہمل ہے) صفت ۔ یکسان ۔ مُساوی (محصنات) آمدنی کے
حساب سے دونون گھر برابر سرابر ۲ بیباق (ایامی) تیسرا برس ہی
پھول والون کی سیر کے لیے با نسو کی اشرفیان دو سو بدلے کھوائی
تھین کہین انکا لیکھا برابر سرابر کرنے کا ارادہ نہو ۔ برابر سے نکلنا ۔
قریب سے نکلنا ۔ برابر سے جواب دینا ۔ (عو) گستاخی سے جواب
دینا ۔ بے تمیزی سے گفتگو کرنا ۔ (فقرہ) لڑکی نے مان کو وہ برابر
سے جواب دئے کہ دانت کھٹے کر دئے ۔ برابر کا ۔ صفت ۔ جوان ۔
ہمسر ۔ ہم عمر ۔ مقابل ۔ مشابہ (دبیر) اک درد دنیا اٹھتا ہے رہ رہ
کے جگر سے ۔ فرزند برابر کا بچھڑتا ہے پدر سے ۲ جوڑ کا یکسان ۔
مساوی (داغ) برابر کا نہ ہو کوئی تو لطف خود نمائی کیا ۔ وہ کہتا ہے
کہ کیون کر آپ اپنے سے مقابل ہون (رشک) ماہ کامل نہوا تیر نگہ کا
زخمی تو شب ماہ برابر کا نشانہ چوکا ۔ (مراۃ العروس) صغری نے کہا
توبہ کرو کیا امان جان میری برابر کی ہین کہ مین اُنسے لڑنے جاؤن
برابر کا جواب دینا ۔ ہمسری کرنا ۔ (راسخ) ہم دکھا دینگے کیدن بندہ
پرور کا جواب ۔ قد آدم آئینہ دیگا برابر کا جواب ۔ برابری کا جوڑ
یکسان ہم رنگ ہم وضع ۔ مقابل ۔ برابر کرنا ۱ مشابہ کرنا ۔ یکسان کرنا
ہم وضع کرنا ۔ مطابق کرنا ۔ سطح یکسان کرنا ۔ ہموزن کرنا ۔ (روپے
کیواسطے) برباد کرنا ۔ اُڑا دینا ۳ تباہ کر دینا ۔ مٹا دینا (فقرہ) ۔
انگریزون نے آدھی دہلی برابر کر دی ۴ نشان مٹا دینا ۔ سطح
برابر کر دینا (فقرہ) تم نے رگڑا رگڑ کے روپے کے حرف تک برابر
کر دئے ۵ یاد سے بھلا دینا ۔ تم نے ایک ہی مہینے مین لکھا پڑھا برابر

کر دیا ۶ (عم) ختم کرنا ۔ مکمل کرنا ۔ (فقرہ) آج سارا کام برابر
کر دیا ۷ درست کرنا ۔ ٹھیک کرنا ۔ ترتیب دینا ۔ باقاعدہ کرنا ۔
(فقرہ) سب چیزین بے ترتیب پڑی تھین آج برابر کر دین ۸
متواتر کرنا ۔ بلاناغہ کرنا ۔ برابری باتھ ۱ اپنے سے چھوٹا بھائی ۔
برابر کا بھائی ۲ مددگار ۔ ساجھی ۔ برابر کی بیٹی ۔ جوان بیٹی ۔ برابر
کی ٹکر ۔ مونث ۱ ہم پلہ ہم رتبہ ۔ مساوی درجہ کا (فقرہ) وہ تو برابر
کی ٹکر کو بیٹی دینگے ۲ (سائنس) دو برابر کی قوتین جو ایک دوسرے
کے خلاف عمل کرتی ہون ۔ برابر کی ٹکر دار ۔ (عو) ہمسر ۔ ہم رتبہ
(فقرہ) نہین بی بی مین غریب محتاج آدمی کیا منہ لیکر اُنسے اتنی
بڑی خدمت لونگی ہان تم دونون صاحب جاؤ ماشاء اللہ برابر
کی ٹکر دار ہو ۔ برابر کی چوٹ ۔ مونث ۔ برابر کی ٹکر ۔ برابر مین ۔
ساتھ ساتھ (داغ) وحشت ایسی ہے کہ سایہ سے بھی مین کہتا ہون
آپ کیون میرے برابر مین چلے آتے ہین ۔ لکھنؤ مین اس جگہ صرف
"برابر" کہتے ہین ۔ برابر والا ۔ صفت ۔ ہمسر ۔ برابر کی دولت یا طاقت
رکھنے والا (داغ) داد خواہون مین مرا ساتھ نہ دیگا کوئی ۔ کب جھکتے
ہین ابھی سے یہ برابر والے ۔ برابر ہونا ۔ لازم ۔ موافق ہونا ۔ ایک
سطح مین ہو جانا ۔ بیباق ہونا ۔ مٹ جانا ۔ اُڑ جانا ۲ یکسان ہونا ۔
(ذوق) کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے ۔ خاک مین جب مل گئے
دونون برابر ہو گئے ۳ ہمسر ہونا ہم رتبہ ہونا ۔ ہموزن ہونا ۔ یکسان
حالت مین ہونا ۴ قدم بقدم ہونا ساتھ ساتھ ہونا ۔ متصل ہونا ۔
آمنے سامنے ہونا ۵ اکارت ہو جانا ۶ بھر جانا ۔ لبریز ہو جانا (فقرہ)

گڑھا برابر ہو گیا ۳ مٹ جانا۔ نشان مٹ جانا ۴ یاد سے اُتر جانا۔ یاد سے جاتا رہنا۔ برابری۔ مونث ۱ ہمچشمی ہمسری۔ رقابت (داغ) نگاہ شوق ہی دے کچھ جواب چل پھر کر۔ تمھارے چال کی کس سے برابری ہو گی ۲ حرص۔ ریس۔ (فقرہ) زید میری برابری پر مرتا ہے ۳ مقابلہ۔ گستاخی۔ بے ادبی۔ بحث۔ تکرار۔ (عاشق) بغل مین غیر ہے بڑھکر نہ گفتگو کرنا۔ کہین نہ آپ کی میری برابری ہو جائے ۴ مطابقت۔ موافقت۔ مساوات ۵ ہمواری۔ برابری کرنا۔ گستاخی کرنا۔ مقابلہ کرنا ۲ ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اُسکے ابرو سے۔ مڑوڑ ڈالی ہے کیا آہوے تتار کی شاخ۔

بَرات۔ (ف بروزن قنات) مونث۔ فرمان۔ حکمنامہ۔ (غالب) ہے سنگ پر براتِ معاش جنون عشق۔ یعنی ہنوز منتِ طفلان اُٹھائیے ۲ وہ تحریر جسکے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ مجازاً تنخواہ (منیر) نوکر ہین ہم قدیم سے غنچہ دہانون کے گنجینۂ غیب پر اپنی برات ہے ۳ حصہ۔ بخرا۔ مسلمانون کا عقیدہ ہے کہ فرشتے خدا تعالیٰ کے حکم سے شب مابین ۱۴ و ۱۵ شعبان کو ہر شخص کی عمر کا حساب اور رزق کی تقسیم کرتے ہین اسواسطے اِس شب کو شبِ برات باضافت کہتے ہین۔ برات عاشقان بر شاخ آہو۔ برات اُس تحریر کو کہتے ہین جس کے ذریعے سے خزانے سے تنخواہ ملے۔ بر شاخ آہو۔ فارسی مین جھوٹ بولنے جھوٹا وعدہ کرنے قول و قرار مین حیلہ حوالہ کرنے کا کنایہ ہے۔ ظاہر ہے کہ جو ہنڈی خزانے کے عوض شاخ آہو یعنی ہوا پر بھیجی جائیگی وہ نہین سکریگی اور روپیہ نہین وصول ہو گا۔ یا یہ وجہ ہو کہ شاخ آہو مین برگ و بار نہین ہوتے سینگون مین نوک ہوتی ہے جس سے کوئی فائدہ نہین حاصل ہوتا) (ف) مثل۔ عہد اور قول و قرار مین ٹالم ٹول۔ حیلہ حوالہ۔ اُس جگہ بولتے ہین جہان حصول مقصد ممکن نہو۔ (ناسخ) سوال وصل مین ہلنا یہ تیرے ابرو کا۔ اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا۔

برات۔ (بروزن نجات۔ س۔ بر۔ شوہر۔ دات آتا ہے) مونث (اس لفظ کو بارات لکھنا یا بولنا صحیح نہین) ۱ شادی (فقرہ) آج برات ہے کل ولیمہ ہو گا ۲ شادی کا جلوس۔ دولھا کی سواری جلوس اور آرایش کے ساتھ (داغ) ساتھ حورون کے ہے شہید ترا کیا عدم کو برات جاتی ہے ۳ مجمع بھیڑ۔ (جیسے) برات کی برات چڑھ آئی۔ کون! بندرون کی برات ۴ شادی کا دن۔ شادی کا مجمع (منیر) چوری نہ جائین مانگے کے کپڑے برات مین (فقرہ) آج برات کل چوتھی ہو گی ۶ گنجفے کی ایک بازی کا نام ۵ دولھا کے ساتھ کے لوگ (فقرہ) برات مین کون کون جائیگا۔ برات اُترنا۔ لازم۔ براتیون کا کسی مقام پر ٹھہرنا۔ (محسن) خوشی مین بھرے مومن و مومنات۔ احاطے مین رضوان کے اُتری برات۔ برات پیچھے دھونسا۔ عید پیچھے ٹر۔ مثل۔ دونون بے محل ہین اِس جگہ بولتے ہین جب کوئی بات وقت گزر جانے کے بعد ہو۔ برات جانا۔ لازم۔ شادی کے جلوس کا جانا۔ مجمع کا روانہ ہونا۔ دیکھو برات۔ برات چڑھنا۔ لازم۔ برات کے جلوس کا عروس کے

گھر کو دھوم دھام سے روانہ ہونا۔ برات کرنا۔ شادی کے جلوس مین شرکت کرنا۔ برات لیجانا۔ براتون کو دولھن کے گھر لیجانا۔ براتی۔ مذکر۔ وہ شخص جو دولھا کیطرف سے برات کے جلوس مین شریک ہو۔ برات کے جلوس مین شریک ہونے والا۔ یہ لفظ واحد اور جمع کی حالت مین مستعمل ہے (جانصاحب) کیسے ہوے ہین جمع براتی برات مین (ذوق) پہنچے براتون کے نہ ہرگز ہجوم کو انجم سے لاکھ جمع کرے لشکر آسمان۔

براجمان۔ (س تے + راج چمکنا۔) صفت۔ ہندو۔ چمکنے والا۔ بہت بہتر۔ نہایت عمدہ ۲ لازم (ہندو) بیٹھنا۔ گدی پر بیٹھنا براجمان ہونا۔ (ہندو) لازم ۱ تشریف رکھنا۔ تشریف لانا۔ جلوس فرمانا بیٹھنا۔ زینت بخشنا۔ سوار ہونا۔ (فقرہ) مہاراج نو بجے رتھ مین براجمان ہون گے۔

براجنا۔ (ھ) لازم ۱ (ہندو) جلوہ فرمانا۔ رونق افروز ہونا۔ رہنا (داغ) غیر کے گھر مین تم براج رہے۔ منتظر صبح سے ہم آج رہے ۲ عیش و آرام سے رہنا۔

برادر۔ (ف۔ بفتح اول۔ وسوم۔ سنسکرت مین بھراتر) مذکر۔ ۱ بھائی ۲ رشتہ دار۔ ہم قوم۔ ہم مشرب ہم مذہب۔ ہم پیشہ۔ یہ لفظ زبانون پر بکسر اول ہے لغات مین تصریح نہین ہے کہ یہ لفظ بفتح اول صحیح ہے یا بکسر اول لیکن برہان مین فرادر کی نسبت لکھا ہے "بفتح بروزن برادر" اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بفتح صحیح ہے۔ برادر اخیافی مذکر۔ اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکے باپ جدا جدا ہون اور مان ایک۔ برادر اعیانی۔ مذکر۔ سگا بھائی۔ برادرانہ۔ صفت۔ مثل بھائی کے۔ مثل برادری کے۔ یگانگت کا۔ آپس کا۔ برادر توام (ف) جڑوان بھائی۔ برادر پرور۔ (ف) صفت عزیزون پر مہربانی کرنیوالا۔ برادر حقیقی۔ سگا بھائی۔ برادر خواندہ۔ (ف) منھ بولا بھائی۔ برادر خورد۔ (ف) چھوٹا بھائی۔ برادر رضاعی۔ وہ بھائی جنھون نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ایک دوسرے کے برادر رضاعی کہلاتے ہین۔ انا کا بیٹا۔ دودھ شریک بھائی۔ کوکا برادر زادہ۔ مذکر۔ بھتیجا۔ بھائی کا لڑکا۔ برادر زادی۔ مونث۔ بھتیجی۔ بھائی کی لڑکی۔ برادر علاتی۔ مذکر۔ سوتیلا بھائی۔ اُن بھائیون مین سے ہر ایک کو کہتے ہین جنکی مائین جدا جدا ہون اور باپ ایک برادر نسبتی۔ مذکر۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔ فارسی مین برادر نسبت ہی برادری۔ (ف) مونث ۱ ذات۔ قوم۔ (فقرہ) برادری مین امیر غریب سب برابر ہین ۲ رشتہ داری۔ ناتا۔ یگانگت۔ قرابت۔ بھائی بندی بھائی چارہ ۳ قوم کے لوگ۔ رشتہ دار ۴ گروہ۔ جماعت۔ (فقرہ) تاشے والونکی برادری جمع ہو گئی۔ برادری باہر کرنا۔ یا برادری سے باہر کرنا۔ برادری سے خارج کرنا۔ ذات سے باہر نکال دینا۔ جتھے سے علیحدہ کرنا۔ برادری سے باہر ہونا۔ یا خارج ہونا۔ لازم۔

بُرادہ۔ (ف)۔ مذکر۔ لکڑی لوہے یا کسی دھات کا چورا جو آری یا سوہن سے نکلتا ہے ۲ سفوف۔ جیسے صندل کا برادہ

براری۔ (ع واحد بریۃ بمعنی صحرا اور زمین بے کشت) مذکر۔ جنگل۔

براز۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ گندگی۔ غلاظت۔ فضلہ

نجاست۔

براعت الاستہلال ۔(براعۃ (ع)۔روشنی فصاحت۔فضیلت۔ہنر مین کامل ہونا۔دوسرون سے عقل مین سبقت لیجانا۔استہلال (ع) بچے کا پیدایش کے وقت رونا۔بانگ کرنا۔اس آواز سے لڑکا لڑکی کی شناخت ہوجاتی ہے) مونث۔علم ادب کی ایک صنعت کانام ہے ایسے الفاظ یا مضامین تمہید مین لاتے ہین جن سے اصل مقصود کا پتا چلتا ہو۔

بُراق ۔(ع۔برق۔بجلی۔)مذکر۔ا۔بہشت کا گھوڑا (مجازاً) گھوڑا ۲۔(اُردو) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کی شکل کا اور چہرہ انسان کا سا بناتے ہین۔

بَرّاق ۔(ع) صفت۔ا۔چمکیلا (رشک) دانت ہین بُرّاق مُنھ کان ملاحت سر بسر ۲۔چالاک۔ہوشیار۔مشتاق۔تیز ذہن ۳۔نہایت سفید (منیر) زاغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین بَرّاق ہو ۴۔تیز رو۔براقی۔مونث۔چمک دمک (ذوق) زلف جانان ورخ کی براقی کرے مشائیون مین اشراقی۔

براجانا ۔(عم) ٹال جانا۔

برامکہ ۔(ع) جمع برمک کی۔برمک بلخ کے آتشکدہ مین آگ جلانے پر ملازم تھا۔بعدہ مسلمان ہوکر بغداد آیا اور اُسکا بیٹا خالد خلیفہ منصور بن سفاح کا وزیر ہوگیا اور اُسکے بعد خالد کا بیٹا اور پوتے وزیر ہوتے رہے ان لوگونکو برامکہ کہتے ہین لیکن اس سبب سے کہ یحییٰ بن خالد اور اُسکے دونون بیٹے فضل وجعفر فیاضی وسخاوت مین شہرۂ آفاق تھے اکثر اس لفظ سے امرائے ذیشان اور سخاوت پیشہ مراد ہوتے ہین۔

بَرّان ۔(ف) صفت۔نہایت کاٹ کرنیوالا۔بہت تیز۔

بِرانا ۔(ھ) عوام۔صفت۔مذکر ا۔بیگانہ غیر کا۔پرایا۔غیرشخص کیلئے بِرانی کہتے ہین ۲۔مصدر۔منُھ چڑانا۔طعنے دینا۔ٹھکانا۔

بَرّانا ۔(ھ) لازم۔یہ لفظ دہلی مین رائے ہندی سے اور لکھنؤ مین رائے فارسی سے ہے) ا۔سوتے کی حالت مین کچھ کہنا (ظفر) اسقدر غیر کھٹکتا ہے یہان آنکھون مین۔ہم جو سوتے ہین بھی برّائے ہین للکارے ہین ۲۔بہکنا۔ہذیان بکنا۔بُدر بُدر کرنا۔بڑانا۔(جانصاحب) دیکھنا چھوچھو کو کیسی بڑی برّاتی ہے۔

بِرانچ ۔(انگ) مونث۔شاخ۔شعبہ۔برانچ اسکول مذکر۔وہ مدرسہ جو کسی دوسرے مدرسہ کا ماتحت ہو۔برانچ پوسٹ آفس۔وہ ڈاک خانہ جو بڑے ڈاکخانہ کی شاخ ہو۔برانچ پوسٹ ماسٹر۔وہ ڈاک کے محکمے کا افسر جسکے چارج مین برانچ آفس ہو۔

برانڈہ ۔(ھ) مذکر۔عم۔برآمدہ۔

برانڈی ۔(انگ) مونث ا۔ایک خاص قسم کی تیز شراب (ظفر) شور بختی کی نوازش ہے یہ میخوارون پر۔شورے مین شیشے برانڈی کے جھلا کرتے ہین ۲۔(اردو) مونث۔اوپر پہننے کا موٹا کوٹ۔

براوادینا ۔(عو) حیلہ بہانہ کرنا ٹالم ٹول کرنا۔دم

جھانسا دینا۔

براہمہ۔(ع) برہمن کی جمع دیکھو برہمن۔

براہین۔(ع۔بفتح اول) مذکر۔برہان کی جمع۔دلیلین۔

براہی۔(ہ) مونث۔چھوٹی قسم کا گنا۔ ایکھ۔

بَرّاہٹ۔(ہ)۔مونث۔فضول بکواس۔سوتے مین کچھ کہنا۔

بَرَات۔(ع) مونث۔۱۔بیزاری بنجات۔چھٹکارا۔ بچاؤ۔صفائی۔(داغ) قاتل نے میرے اپنی برات کے واسطے۔ لکھا گزشتہ سن مری لوح مزار پر ۲۔جرم سے بری ہونا۔چھوٹنا۔

براؤ۔(ہ) مذکر۔(عو) احتیاط۔حفاظت۔پرہیز (فقرہ) سوتاپے کا رشتہ ایسا ہے کہ اسمین جہانتک الگ تھلگ رہے اچھا ایک ٹوٹکا یہی سبھی باتونکا براؤ ہونا چاہیئے

بُرائی۔دیکھو بُرا۔

برائے۔(ف) ۱۔واسطے۔لئے (بحر) سرور وعیش مین کیونکر نہ وہ رہین سرمست۔برائے اہل دول آب زر شراب ہوا ۲۔وسیلے سے برکت سے۔صدقے مین۔طفیل مین۔(قدر) برائے فاقۂ آل عبا ہو وسعت روزی۔پئے آل نبی اولاد سے ہو خانہ افروزی۔برائے بیت۔شعر کی ضرورت سے۔زاید۔حشو۔فضول بیکار۔(اودھ پنچ) ابھی تک تو سرشار ہی فن ناول نویسی مین یکتا سمجھے جاتے تھے اب حضرت بھی برائے بیت پیدا ہوگئے۔

برائے چندے۔(ف)۔چند روز کیواسطے۔برائے خدا۔(ف) للہ۔از بہر خدا۔خدا کیواسطے (عالم) تمنا یہ ہے گوش دل سے کبھی تو۔برائے خدا سُن کہانی ہماری۔برائے نام۔(ف) فرضی۔گنتی گنانیکو۔نام کو۔صرف دکھانیکے لئے۔(سحر) شکار خوب کیا صید گاہ عالم مین۔برائے نام بھی کوئی نہ جانور چھوٹا۔(فقرہ) آج تمنے برائے نام کھانا کھایا۔برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔مقولہ۔رکھنے کے واسطے پتھر اور سونا دونون برابر ہین۔بخل کی مذمت مین کہتے ہین۔

بَرایا۔(ع۔بَرِیّۃ کی جمع) مونث۔خلق خدا۔خلایق مخلوقات۔

بُربُرانا۔(ہ) ۱۔پھڑکنا کسی خشک پسی ہوئی چیز کا کسی دوسری چیز پر چھڑکنا ۲۔چھینٹا دینا۔

بَربری۔(ف۔بربر۔واقع افریقہ کیطرف منسوب ہی) مونث۔ایک قسم کی بکری۔بربری خانہ۔بکریون کے رہنے کا مکان۔

بربط۔(ف) مذکر۔ایک ساز کا نام جسکو عود بھی کہتے ہین۔یہ لفظ معرب ہے۔بربط (یعنی سینہ بط) کا اس باجے کی شکل بط کے سینے کے مشابہ ہوتی ہے۔

بَرَت۔(ہ) بفتح اول ودوم) مونث۔ایک قسم کی بیماری جو چاول کی کاشت مین ہوتی ہے ۲۔وہ رسی جس سے کنوین سے پانی نکالتے ہین ۳۔تسمہ۔تنگ ۴۔بدھی۔وہ نشان جو کسی لچکدار چیز کی چوٹ سے جسم پر پڑ جائے۔برت۔(ہ۔بفتح اول وسکون

را۔ و بفتح اول و فتح را۔ و نیز بکسر اول و سکون را) مذکر۔ روزہ۔ برتی۔ (ف) صفت (ہندو) روزہ دار۔ **برت**۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون را بکسر اول و کسر را۔ بکسر اول و فتح را۔ س درتر۔ نان نفقہ۔ س۔ درتو۔ بسر کرنا) مونث ۱ جاگیر۔ آمدنی۔ وجہ معاش ۲ جائداد ۳ عطیہ۔ گزراوقات کیواسطے ہو یا بطور خیرات ۴ ریت۔ حق حقوق ۵ ججمان۔ کفالت کرنیوالا ۶ ورثہ ۷ معافی کی زمین۔ برتیا۔ مذکر ۱ برت رکھنے والا ۲ وہ کاشتکار جس کا لگان ناقابل تبدیل ہو۔

برتا۔ (ھ۔ س درتا۔ قوت۔ طاقت) مذکر۔ (عو)۔ قوت۔ بل۔ طاقت۔ زور۔ سہارا۔ حوصلہ۔ (داغ) یہ نزاکت کیوں اسی برتے پہ دعوے قتل کا۔ کھول دو خنجر کمر سے پھینکدو شمشیر بھی۔ (توبۃ النصوح) خود ہمسائی جنکے برتے پر بھولی ہو تمکو اپنے دروازے کے اندر قدم تو رکھنے دینے ہی کی نہین۔ برتے رہنا۔ لازم کسی بات پر نازان ہونا سہارے پر ہونا۔ بھروسا کرنا (کایا پلٹ) حاصل داخل کے برتے نہ رہنا ٹھہرنا دشوار ہو جائیگا۔

برتاؤ۔ (ھ) مذکر۔ رواج۔ عمل درآمد۔ دستور۔ وضع۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ رسم۔ سلوک ملاقات کا ڈھنگ۔ میل جول۔ برتاوا۔ مذکر۔ عو۔ برتاؤ۔

برتن۔ (ھ) مذکر۔ ظرف۔ باسن (دھونا۔ مانجنا کے ساتھ) برتن سے برتن کھنک ہی جاتا ہے۔ گھر والون مین کسی نہ کسی بات پر تکرار ہو ہی جاتی ہے۔ برتن بھانڈے۔ (بھانڈا مترادف برتن کا ہے) ظرف۔ برتن۔ برتن کھنکنا۔ لازم۔ مٹی کے ظرف کا وہ آواز دینا جس سے اسکا ٹوٹا ہونا معلوم ہو (شاد) تیز کیون نہ فغان سے دل شگفتہ ہو۔ جو برتنوں مین ہو ٹوٹا ہوا کھنکتا ہے۔

بَرَتنا۔ (ھ) متعدی ۱ (استعمال کرنا۔ کام مین لانا ۔ ۵ یہ شعر وہ فن ہے کہ امیر اسکو جو برتو۔ حاصل یہی ہوتا ہے کہ حاصل نہین ہوتا ۲ تجربہ کرنا۔ (فقرہ) مین نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے ۳ (عم) خرچ کرنا۔ نباہنا ۴ برتاؤ کرنا۔

برٹش۔ (انگ) صفت۔ برطانیہ کا۔ انگریزی۔ برٹش انڈیا۔ (انگ) مونث۔ سرکاری ہندوستان۔ برٹش گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ سلطنت برطانیہ۔ سرکار انگریزی برٹش نیشن۔ (انگ) مذکر۔ اہل انگلستان۔ قوم برطانیہ۔

برٹن۔ (انگ) مذکر۔ برطانیہ۔ انگلستان۔

بُرج۔ (ع۔ بروج جمع) مذکر ۱ گنبد ۲ (نجوم) راس سیارے کا گھر یا مقام۔ آسمانی دایرے کا بارھوان حصہ۔ علم ہیات والون نے ستارون کی رفتار اور انکے مقامات سمجھنے کے لئے آسمان کے بارہ حصے کئے ہین اور ہر حصے مین جو ستارے واقع ہین انکی کوئی شکل فرضی قایم کرکے اس حصے کا وہی نام رکھ لیا ہے۔ مثلاً برج اسد۔ برج اسد۔ (اسد۔ شیر) آسمان کا وہ حصہ جسمین چند ستارے ملکر شیر کی شکل مین واقع ہین۔ دیکھو بارہ برج۔ برج آبی۔ (ف) تین برجون سے مراد ہوتی ہے۔ یعنی برج سرطان برج عقرب۔ برج حوت۔ برج آتشی۔ (ف) یعنی برج حمل۔ برج اسد۔ برج قوس۔

برج بادی۔(ف) برج جوزا۔ برج میزان۔ برج دلو۔ برج حمل (ف) آسمان کے برجون مین سے پہلا برج جسکی شکل مینڈھے کی سی ہوتی ہے۔ جس دن آفتاب اس برج مین آتا ہے شرف آفتاب ہوتا ہے اور یہی دن نوروز کا ہے۔ برج خاکی۔(ف) برج ثور۔ برج سنبلہ۔ برج جدی۔ برج کبوتر۔(ف۔ ایران مین بلند خانہ دار عمارت کبوترون کے واسطے جنگل مین بناتے ہین) مذکر۔ کبوتر کی ڈھابلی۔ (دبیر) اُس تیغ نے ہر کش کے جو ترکش مین کیا گھر۔ غل تھا کہ گرا برج کبوتر مین وہ اژدر۔ بُرجی۔ برج کی تصغیر ۱ چھوٹا برج ۲ کنگرہ ۳ کلس گنبد کے اوپر کا گول حصہ ۴ مینار۔ برِج۔(س) مذکر۔ متھرا کا ضلع جسمین متھرا گوکل اور بندرابن شامل ہین۔ یہ جگہ کرشن جی کی پیدائش کا مقام ہے۔ یہان کی زبان کی سلاست اور فصاحت ضرب المثل ہے۔ برج بھاشا۔ برج بھاکا۔ مونث برج کی زبان۔ متھرا بندرابن کی بولی۔

برجلیس۔(ف۔ بکسر اول و سوم معرب برجیس بفتح اول کا ہے) مذکر۔ ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے اسکو مشتری اور قاضی فلک بھی کہتے ہین۔

برچھا۔(ہ فارسی مین برچخ۔ برحق) مذکر۔ بھالا۔ بلم۔ برچھون اڑانا ۱ گھوڑے کو بہت تیز لیجانا (سحر) خیال قدِ بالا مین اسے برچھون اڑاتا ہون۔ سمند فکر کو مضمون گیسو تازیانہ ہے۔ برچھون اڑنا لازم۔ گھوڑے یا ہرن کا بہت تیز چلنا۔ دوڑنا۔(شعور) رونق پزیر کب ہو سہارے کے شاعری۔ برچھون اڑے نہ کاٹھ کا گھوڑا کسطرح۔

برچھی۔(ہ) مونث۔ چھوٹا بھالا جسکا پھل چوڑا ہوتا ہے۔ برچھی اتر جانا۔ لازم۔ برچھی کا پار ہونا۔(امیر) بسمل ترا بچیگا نہ اے ترک دیکھ تو۔ برچھی اُتر گئی ہے جگر تک نگاہ کی۔ برچھی بردار۔ مذکر۔ وہ سپاہی جو برچھی باندھتا اور چلاتا ہے۔ برچھی تولنا۔ برچھی مارنے کی تیاری کرنا۔ آمادگی ظاہر کرنا۔(انیس) برچھیان تول کے ہر غول سے اسوار بڑھے۔ برچھی تاننا۔ برچھی لگانے پر آمادہ ہونا۔(رشک) اے بت قاتل عالم ہے تمہارا اگانا۔ برچھیان نام خدا تانتے ہو تان کے ساتھ۔ برچھی جگر کے پار ہونا۔ لازم۔ برچھی لگنا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ (شوق) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی برچھی چلنا۔ لازم ۱ برچھی سے وار ہونا۔(انیس) کوئی سنتا نہین فریاد امام عالی۔ برچھیان چلتی ہین اور ہوتے ہین ترکش خالی ۲ مصیبت اور صدمے کی شدت ظاہر کرنیکو کہتے ہین۔ برچھی چبھنا۔ لازم ۱ اصلی معنون مین ۲ بہت صدمہ ہونا۔(داغ) جب لڑی ہین وہ نگاہین عاشق دلگیر سے۔ چبھ گئی ہین برچھیان سی کھُب گئے ہین تیر سے۔ برچھی سیدھی کرنا۔ نیزہ مارنیکو تیار ہونا (آتش) غریب آزار کا انجام کار اچھا نہین ہوتا۔ بس اب اے آہ چرخ پیر پر برچھی نہ کر سیدھی برچھی کی انی۔ نوک نیزے کی۔ برچھی لگانا ۱ اصلی معنی مین ۲ (دل یا جگر کے ساتھ) صدمہ پہنچانا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ برچھی لگنا۔ لازم۔ برچھی مارنا۔ دیکھو برچھی لگانا۔ برچھیت۔(ہ)۔ مذکر۔ نیزے باز۔ بھالے بردار۔ برچھیتی۔ مونث۔ نیزہ بازی (منیر) برچھیان قلم سے لکھین گے حضور کی۔ کاتب نکالینگے صفت نیزہ دار ہاتھ۔

بُرد - (ف بالضم فارسی مین صرف معنی اول مین مستعمل ہے)
۱- مونث ۱ آمدنی منافع - مُفت کی رقم - (فقرہ) بیعنامہ مین فرضی رقم
لکھائی تھی شفع کے دعوے مین سب رقم ڈوب گئی خریدار کو بُرد ہاتھ
آئی ۲ رشوت - بالائی آمد ۳ شطرنج مین ایک طرف کے سب مُہرے
اور پیادے کٹ جانے اور صرف بادشاہ کے رہجانیکو "بُرد" کہتے
ہین - بُرد بار - (لغات فارسی مین اس لفظ کی ترکیب نہین لکھی
ہے مولف کی راے مین بُرد عربی مین اک قسم کی چار گوشے کی کملی ہوتی
ہے - بار - اٹھانیوالا - جو شخص اس کملی کو لپیٹے ہوتا ہے بوجھل ہوتا ہے
لہذا اس مرکب کے معانی متحمل کے ہوگئے) صفت متحمل - بُرد باری -
(ف) مونث - برداشت - صبر - تحمل - بُرد دینا ۱ آدھا مات کرنا -
۲ ہارنا - کھونا - تباہ کرنا - (جانصاحب) وہ چال تم چلے کہ دیا بُرد
سارا گھر - اب باقی مین ہون داؤن یہ مجھکو لگا ے - بُرد لینا - آدھا
مات قبول کرنا - (داغ) غیر سے کھیلتے تھے ہم شطرنج - اُسطرف
وہ تھے بُرد لی ہمنے - بُرد مارنا ۱ بازی جیتنا - کامیابی حاصل کرنا
رشوت لینا - مال مارنا - فائدہ حاصل کرنا (محصنات) ناظر نے
اس مقدمہ مین اچھی بُرد ماری ہزار روپیہ تو چپکے سے اُسنے وہ
اگلوائے جو خاتون کٹنی غیرت بیگم کو بہکا پھسلا کرلے اُڑی تھی اور
رقعے کے بدلے مبتلا سے اُسکے حصے کی دکانون کا بیعنامہ اپنے
نام کا لکھوا لیا - بُرد ہاتھ لگنا - لازم - مفت کی رقم ملنا - (داغ) چُرا
لیا ہے مرے دل کو اور رکھتے ہین - یہ مفت مال ملا خوب بُرد ہاتھ لگی -

بُرد - (ع بالضم) مونث ۱ خط دار چادر ۲ سیاہ کملی -
جسمین چار گوشے ہوتے ہین - بُردِ یمانی - یمن کی ایک خاص قسم کی
خطدار چادر -

برداشت - دیکھو "بر" -

بَرد - (ع بفتح اول وسکون دوم) مذکر ۱ جاڑے کا موسم - سردی
۲ صفت - سرد - بَردِ اطراف - (ع - برد - سردی - اطراف - طرف
کی جمع - معنی - کنارہ) مذکر - (طب) موت کی سردی جسمین بیمار کے
ہاتھ پاؤن سرد ہوجاتے ہین - (منیر) سوز دل مین نفس سرد جو کھینچا
ہمنے - بَرد اطراف ہوا نار جہنم کو بھی -

بَردَہ - (ف) مذکر و مونث - بندہ - غلام - کنیز (داغ)
خسرو سے جو جا کر ہین تو محمود سے بَردے اللہ رے اللہ رے
سرکار محبت ۲ لڑائی کا قیدی - بردہ فروش - (ف) صفت -
لونڈی غلام بیچنے والا - بردہ فروشی - لونڈی غلامون کا بیچنا -

بَردَہ - (س) مذکر - بیل - سانڈ - بردھائی -
بردھوٹی - (ہ) مونث - وہ بازار جسمین گاے بیل فروخت ہوتے ہین

بَردنا - (ہ) لازم ۱ کسی چیز کا زیادہ خشک ہونے یا
بوجھ کے نیچے دب جانے سے کج ہوجانا - اینٹھنا - لکھنؤ کی زبان ہی
دہلی مین اس جگہ اینٹھنا کہتے ہین (بحر) لڑتے ہی آنکھ اپنی طبیعت اُلجھ
گئی - تار نگہ سے تار رگ جان بَرر گیا ۲ غرور کرنا - (منیر) وصل ہونے
نہ دیا قبر کے تختون کو بھی - واہ اے تفرقہ پرداز بَررنے والے -

برزخ - (ع بالفتح و فتح سوم) لفظی معنی - آڑ - پردہ
روک ۱ اُس حالت کو برزخ کہتے ہین جو موت سے لیکر قیامت

تک رہیگی گویا اس دُنیا کی زندگی اور قیامت کے بیچ مین ایک حد فاصل
ہے ۲۔ وہ چیز جو دو مخالف چیزون کے بیچ مین ہو۔ دو چیزون کے بیچ
مین ایک ملتی ہوئی چیز جیسے اعراف جو بہشت اور دوزخ کے بیچ
مین ہے۔ یا بوزنہ جو بہائم اور انسان کے بیچ مین ہے۔ یا مونگا جو
حیوانات و نباتات کے بیچ مین ہے (برازخ جمع مونث) ۳۔ مرنیکے
بعد سے قیامت برپا ہونے تک روحین جس حالت مین رہینگی اُس
کا نام برزخ ہے۔ مرنے سے قیامت تک کا زمانہ ۴۔ وضع ڈھج ۵۔ ڈھکی
صورت۔ عجیب شکل (مسرور) دیکھکر رند لوٹے جاتے ہین۔ کیا ہی برزخ
ہے شیخ صاحب کی۔ (بنانا کے ساتھ) ۶۔ خیالی صورت (فقرہ) پریشانی
مین پیر کی برزخ میرے سامنے ہو جاتی ہے۔

بَرزَن۔ (ف بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سڑک۔ کوچہ۔
گلی۔ محلہ۔

بَرَس۔ (ہ بفتح اول و دوم۔ س۔ برِیس) مذکر ۱۔
بارہ مہینے کا زمانہ۔ سال۔ برسون جمع۔ عورتین مونث بولتی ہین۔
(فقرہ) پانچ چھ برسین ہوئی ہونگی جب لاٹ صاحب لکھنؤ آئے تھے
برسا برس۔ ع م۔ سالہا سال۔ برس بھر۔ ع و۔ سال بھر۔ برس برس
کا دن۔ ع و۔ وہ خوشی یا جشن کا دن جو سال بھر کے بعد آتا ہے۔
سالانہ تہوار کا دن۔ (معروف) آنے یہ ہے یار بدشگونی مت کر۔
اے ابر نہ رو برس برس کا دن ہے۔ برس بیاور۔ مونث ۱۔ وہ
جانور جو سال کے سال بچہ دے ۲۔ وہ عورت جو برسوین دن یا
جلد جلد بچہ جنے۔ برس دن۔ مذکر۔ ع و۔ سال بھر (عالم) روز

وعدے کے آج سے گن تو۔ ہمکو مہلت دے اک برس دن تو
برس کا برس دن۔ برس کے برس دن۔ ع و۔ برس برس کا
دن (فقرہ) اگر عید کے دن تک انگرکھا تیار ہو کر نہ آئیگا تو تمھارا
بھانجا برس کے برس دن لوٹا لوٹا پھریگا۔ برس گانٹھ۔
(ہ۔ لفظی معنی۔ سالگرہ) مونث (ہندو) ہندوستان مین رسم
ہے جب بچہ پورے ایک سال کا ہوتا ہے ایک ناڑے پر گرہ
دیتے ہین اور اُسی ناڑے مین ہر سال دس گیارہ برس تک
ایک ایک گرہ بڑھاتے ہین۔ برسوان۔ (س)۔ صفت سالانہ
ہر سال کا فاتحہ۔ برسی۔ برسون۔ سالہا سال۔ برسون جھلانا
عرصے تک امیدوار رکھنا۔ برسون جھولنا۔ لازم۔ مدتون کسی
امید مین رہنا۔ مدتون کسی کوشش یا تلاش مین رہنا (ناسخ)
امید وصل مین ہم جھولتے ہین برسون سے۔ وہان رقیبون
مین تیاریان ہین جھولون کی۔ برسون کا بیمار۔ مدت کا بیمار
زیادہ دلون کا بیمار۔ (بہار عشق) ہو گئی دل کی ایسی حالت زار
جیسے برسون کا ہو کوئی بیمار۔ برسون کا مرض۔ پرانا مرض۔
برسوین دن۔ ہر سال۔ سال مین ایک بار۔ (رشک)۔
اُٹھین برسوین دن تو یہان راتدن طواف۔ کعبہ کچھ اور ہے درِ سفاک
اور ہے۔ برسی۔ مونث وہ فاتحہ جو کسی شخص کے مرنے سے سال
بھر بعد کیا جاتا ہے۔ برسی کا دن۔ دیکھو "برسی" (ذوق) ایک
حسرت تو برستی ہے کبھی برسی کے دن۔ ورنہ روتا ابر بھی اپنے سر
تربت نہین۔

برسات ۔ (ھ) مونث ۔ بارش کا موسم ۔ پانی برسنے کا زمانہ جو ہندوستان مین پندرھوین اساڑھ سے بھادون کی پندرھوین تک رہتا ہے ۔ برسات کھا جانا ۔ لازم ۔ برساتی اثر قبول کرنا ۔ (فقرہ) برسات کھا جانے سے دوا خراب ہو گئی ۔ جب کسی چیز پر ایک برسات گزر جاتی ہے تو کہتے ہین کہ برسات کھا گئی ہے ۔ برسات کی چاندنی (مجازاً) ناپائدار چیز ۔ (شعور) فروغ زاہد مکار رو تر دامن ہے ۔ لا یعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو ۔ برساتی ۔ مونث ۱۔ بارانی ۔ واٹر پروف ۲۔ گاڑی کا سائبان ۳۔ مکان کا سائبان ۴۔ وہ فصل جو برسات کی موسم مین تیار ہو یا برسات کے موسم مین بوئی جائے ۵۔ چوپایونکی خاص بیماری جو برسات مین ہوتی ہے ۶۔ برسات والا ۔ جیسے برساتی کیڑے مکوڑے ۔ برساتی سانپ ۔ پنیا جو برسات کے موسم مین پایا جاتا ہے زہریلا نہین ہوتا ہے ۔ برساتی کیڑے ۔ چھوٹے کیڑے مکوڑے جو برسات مین پیدا ہو جاتے ہین ۲۔ (مجازاً) اولاد کی کثرت ظاہر کرنیکو کہتے ہین ۔ برساتی فصل ۱۔ برسات کی رُت ۲۔ وہ غلہ جو برسات مین بویا جائے ۳۔ وہ غلہ جو برسات کی فصل مین تیار ہو ۔

بَرسام ۔ (ف) مذکر ۔ سینے کے ایک مرض کا نام

بَرسانا ۔ (ھ) متعدی ۱۔ اناج کو گرا کر صاف کرنا ۲۔ کثرت سے پھینکنا ۔ چلانا ۔ جیسے تیر برسانا ۔ گولے برسانا ۳۔ برسنا کا متعدی (فقرہ) خدایا پانی برسا دے ۴۔ (روپیہ یا دولت کے ساتھ) لٹانا ۔ کثرت سے کوئی چیز دینا ۵۔ مذکر ۔ ہندوستان کے ایک شہر کا نام ۔ برساؤ ۔ مذکر ۔ برسنے والا ۔ (داغ) اٹھا ہے ابر کعبے کی طرف سے میکشو مژدہ ۔ نہین رہنے کا بے برسے کہ یہ برساؤ بادل ہے ۔ برس پڑنا ۔ لازم ۱۔ مینھ کا زور سے گرنا ۔ مینھ کا یکایک گرنا ۔ پانی پڑنا ۲۔ دیکھو برسنا نمبر ۵ (قلق) لگا دی گالیون کی دیکھکر مجھے بوچھاڑ ۔ برس پڑے مرے آتے ہی ابر تر کیطرح ۳۔ (مرغبازونکی اصطلاح) ایک مرغ کا دوسرے مرغ کو لڑائی مین مارنا ۔ برسنا ۔ (ھ بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم ۱۔ بارش ہونا یا پانی پڑنا ۲۔ ظاہر ہونا حالت کیفیت یا آثار کا ۔ (داغ) ہمارے غمکدہ دل سے یہ برستا ہے کسی زمانے مین شادی یہان رچی ہو گی ۔ (فقرہ) اُسکی آنکھون سے خون برستا ہے ۳۔ افراط سے آمد ہونا ۔ کثرت سے ملنا ۔ (فقرہ) آجکل بڑے مقدمے کی پیشیان ہو رہی ہین وکیلون پر روپیہ برستا ہے ۔ جھڑکنا ۔ خفا ہونا ۔ آڑے ہاتھون لینا ۔ غصہ اُتارنا ۔ غصے ہونا ۔ (داغ) بے خطا برسے وہ ہم سے سہنے بھی برداشت کی ۔ غیر کا مذکور کیا آیا قیامت آگئی ۔

برسپت ۔ دیکھو برہسپت ۔

بُرسی ۔ بُروسی ۔ (ھ) ۔ عم ۔ مونث ۱۔ انگیٹھی ۔

بُرش ۔ (انگ) ۱۔ مذکر ۱۔ مو قلم ۲۔ وہ بالونکا آلہ جس سے کپڑے یا جوتے کو صاف کرتے یا بالونکو برابر کرتے ہین انگریزی مین بضم اول و دوم اُردو مین بسکون دوم بولتے ہین ۔

بُرِش ۔ (ف بضم اول و کسر دوم بغیر تشدید و نیز بہ تشدید دوم) مونث ۔ تیزی ۔ کاٹ (داغ) تیغ قاتل کو مگر سنگ فسان ہی سُرمہ ۔ اور ہی بُرِشِ شمشیر نظر بڑھتی ہے ۔ (قلق) کرتے ہی ذکر بُرش

کٹ جاتی ہے منھ مین زبان - کیا قیامت کاٹ ہے قاتل تری تلوار کا -

برشتہ - (ف بکسر اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت بریان - بھونا ہوا -

برشکال - (ف بالفتح و شین معجمہ موقوف و فتح کاف عربی سنسکرت مین ورش - بارش - کال - زمانہ - وقت) مونث برسات (تسلیم) پیالے عیش کے چھلکاتی برشکال آئی - شرابخوار وُنکو کرتی ہوئی نہال آئی - مولف بہار عجم کی رائے مین یہ لفظ ہندی ہے اور فارسیون نے اسکو استعمال کیا ہے مولف کی رائے مین یہ لفظ مفرس ہے - سنسکرت مین ورشا کال تھا -

برص - (ع بفتح اول و دوم) مذکر - ایک مرض کا نام جسمین بدن پر سفید داغ پڑ جاتے ہین - کوڑھ -

برف [۱] (ف) مونث [۱] منجمد ہوکے پانی جو برف بہتی ہے چشمہ و نہر مین وہ جاری ہے [۲] پالا [۳] جما ہوا دودہ یا شربت یا پانی [۴] (صفت) بہت سرد [۵] بہت سفید - برفاب - (ف - بروزن مہتاب - اضافت مقلوب ہے جیسے گلاب) وہ سرد پانی جو برف کے گھلنے سے نکلتا ہے اور اس وجہ سے بہت زیادہ سرد ہوتا ہے - برفانی - (اردو) بہت سرد - برف کیطرف منسوب - برفانی پہاڑ - مذکر - وہ پہاڑ جو برف سے جمے رہتے ہین - برف پروردہ - صفت برف مین سرد کیا ہوا - برف پڑنا - لازم - پالا پڑنا - بہت سردی پڑنا (داغ) کھینچی ہین سرد آہین کسنے شب جدائی - یہ اوس پڑ رہی ہے یا برف پڑ رہی ہے - برف پینا - برف کا پانی پینا - برف جمانا کسی رقیق چیز کو برف کیطرح منجمد کرنا - (داغ) تو جما دے برف اے ساقی مے انگور کی - برف جمنا - لازم - (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائین باغبان برف جم جائیگی ہاند و یمن مگر - برف زدگی - (ف) مونث - نقصان جو برف گرنے سے زراعت کو پہنچتا ہے - برف کا ذخیرہ - برف کی کھتی (مصحفی) عالم کی سردمہری اسمین سما گئی ہے - ہے اندنون یہ سینہ اک برف کا ذخیرہ - برف کی کھتی - کنوین کی شکل کے گڑھے جنمین آسمانی برف جمع کیجاتی ہے (قدر) پُر کے جرسے ہین ہمارے برف کے - برف کی کھتے کنوین ہین سربسر - برف کی قلفی - ٹین یا مٹی کی لانبی نوکدار ڈبیا جسمین دودہ یا شربت کی برف جماتے ہین (فسانہ عجائب) دو پیسے کو برف کی قلفی دو کھائے بدن تھرائے - برف گرنا لازم - پالا پڑنا - سردی پڑنا - برف گلنا - لازم [۱] برف کا گھلنا [۲] بیحد سردی ہونا - جس زمانے مین پہاڑون کی جمی ہوئی برف گھلنا شروع ہوتی ہے سردی بڑھ جاتی ہے - برف مین لگانا - برف مین سرد کرنا - نہایت سرد کرنا - (انشا) لگا کے برف مین ساقی صراحی مے لا - برف والا - صفت - برف بیچنے والا - شربت یا دودہ وغیرہ کی برف

---

[۱] برف - یخ کا فرق - بخارات جو ہوا مین ملے ہوئے ہین سخت سردی کیوجہ سے جب تک سخت جمکر چھوٹی چھوٹی سوئیان سی بنکر زمین پر گرتے ہین برف کے نام سے موسوم ہوتے ہین اور جب پانی کے قطرے بنکر سردی کی شدت سے جم جائین تو یخ کہلاتے ہین -

جماکر بیچنے والا۔ برف ہونا۔ لازم نہایت سرد ہونا (فقرہ) حکیم صاحب ذرا دیکھئے تو مریض کے ہاتھ پاؤن برف ہو گئے ہین۔ برفیا۔ مذکر (لکھنؤ) برف بیچنے والا۔ برف کی قلفی بیچنے والا۔

برفی۔ (ف۔ ایک قسم کا حلوا)۔ مونث۔ ایک قسم کی دودھ کی مٹھائی۔

برق[1] (ع۔ بُرُوق جمع) مونث ۱ بجلی۔ وہ روشنی جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہوتی ہے ۲ صفت۔ تیز چالاک۔ ہوشیار۔ مشاق (داغ) قاصد یہان سے برق تھا پر نصف راہ سے۔ بیمار کی ہے چال قدم ناتوان کے ہین ۳ صاف۔ شفاف۔ چمکیلا (امانت واسوخت) چاندنی رات کے دن آئے تو نکھرا وہ قمر۔ برق پوشاک وہ بدلی کہ تڑپ جائے بشر۔ برق آہنگ۔ برق ناز۔ برق جولان برق سوار۔ برق شتاب۔ برق عنان۔ برق نگاہ۔ (ف) (مجازاً) تیز۔ شوخ۔ عموماً معشوق کی صفت مین مستعمل ہین۔ برق بنکے گرنا۔ لازم کسی چیز کو تباہ کر دینے کی جگہ کہتے ہین۔ (راسخ) اُف رے میری آہ کی دلسوز زبان۔ برق بن بنکر گرین تاثیر پر۔ برق ٹوٹنا۔ لازم ۔ بجلی گرنا۔ (آتش) جلوۂ یار سے داغ دل بیتاب ہون دور۔ کِشت پر یاس کی برق شرر انگن ٹوٹے۔ برقِ خاطِف (ف) چمک جو آنکھ کو خیرہ کردے برقِ دمان۔ (ف) چمکنے والی بجلی۔ برق دم۔ (ف) صفت ۱ دھار والی چیز کی تیزی کی نسبت کہتے ہین ۲ مجازاً۔ تیز تلوار (امیر) اب خدا چاہے تو مقتل مین اُٹھین خوب مزے۔ برق دم تیز ہوئی ہے مرے تڑپانے کو ۳ (اُردو) صفت۔ بہت تیز۔ چالاک۔ (فقرہ) سب مین یہی بچہ برق دم ہے۔ برق و زرق۔ (ف + روشنی و ساختگی) صفت چمکیلا بھڑکیلا۔ صاف شفاف۔ برق وش۔ (ف۔ برق بجلی وش مثل۔ طرح) صفت۔ شوخ۔ چمکیلا۔ (فسانہ عجائب) ناگاہ ایک سمت سے دو ہرن برق وش صبا کردار سُبک جست تیز رفتار سامنے آئے برق ہے۔ (فارسی برق شدن سے لیا ہے) نہایت تیز ہے۔ ہوشیار ہے بڑا چالاک ہے۔

بُرقع۔ (ع بضم باو قاف۔ نقاب۔ اُردو مین زبانون پر بفتح قاف ہے) مذکر ۱ نقاب ۲ وہ خاص وضع کا لباس جسے پہنکر پردہ دار عورتین باہر نکلتی ہین آنکھون کے مقام پر جالی لگی ہوتی ہے سر سے پاؤن تک سارا جسم چھپ جاتا ہے ۳ لباس۔ پوشاک (مقولہ) بیحیائی کا برقع اوڑھ لیا ہے ۴ مجازاً وہ جھلی جس مین بچہ لپٹا ہوا پیدا ہوتا ہے۔ برقع اٹھانا۔ بے پردہ کرنا۔ مُنھ سے برقع ہٹانا ۲ راز فاش کرنا۔ برقع اُلٹنا۔ دیکھو برقع اٹھانا۔ برقع اوڑھنا۔ برقع پہنا۔ برقع پوش۔ (ف) صفت۔ برقع اوڑھنے والا۔ برقع کی جالی۔ وہ جالی دار حصہ جو برقع مین منھ پر رہتا ہے۔ برقع ڈالنا۔ نقاب ڈالنا برقع اوڑھنا۔ برقع مین چھوہارے کھانا۔ (لکھنؤ) عو۔ نیک چلنی کے پردے مین بد چلنی کرنا (جادۂ تسخیر) گستاخی معاف کون سا درخت ہے جسے

[1] برق و صاعقہ کا فرق۔ وہ چمک جو بادلون کی رگڑ سے پیدا ہو برق ہے وہ بجلی جو زمین پر گرے صاعقہ ہے۔

ہوا نہیں لگی ظاہر مین سب پارسائی کا دم بھرتے رہے ہین بڑی بڑی نیک زنین بڑی بڑی عصمت والیان برقع مین تھپیڑے کھاتی ہین گھونگھٹ کی اوٹ مین نوالے نوش کرتی ہین۔

برقنداز۔ (یہ لفظ اہل ہند کی ایجاد ہے) مذکر ۱۔ عدالت یا پولیس کا سپاہی پاسبان۔ اردلی۔ محافظ ۲۔ بندوقچی۔ توڑے دار بندوق رکھنے والا۔

برک۔ (ف بروزن فلک) مذکر ایک قسم کا ادنیٰ کپڑا جو اونٹ کے بالون سے بُنا جاتا ہے (آزاد) نادر شاہ اُس وقت برک کی قبا پہنے بیٹھا تھا۔

برکات۔ (ع بفتحتین برکت کی جمع) لکھنؤ مین مذکر دہلی مین مونث۔ برکت۔ (ع بفتح اول و دوم و سوم۔ زیادتی۔ نیک بختی فارسیون نے بسکون را استعمال کیا ہے۔ اُردو مین بیشتر زبانون پر بسکون را ہے) مونث ۱۔ زیادتی۔ درازی۔ ترقی۔ افزایش۔ نعمت کی زیادتی (سحر) سچ تو یہ ہے کہ یہ نیت کی ہے ساری برکت۔ ہو گا خالی نہ کبھی خوان حسام الدولہ ۲۔ خوش قسمتی عروج۔ رونق۔ نمود۔ (محسنؔ) یمن و برکت لئے ہین موجود۔ ہارون و شعیب و صالح و ہود ۳۔ بنیے پہلی تول مین بغرض نیک شگون کے بجائے ایک کے برکت کہتے ہین ۴۔ صرف ہو گیا۔ ختم ہو گیا (آبحیات) صبح کو روپیہ خوردہ کیا تھا دوپہر کو دیکھو تو برکت۔ برکت اٹھنا (یا اُٹھ جانا یا اُڑ جانا)۔ لازم۔ برکت جاتی رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ نکبت آنا۔ (امیر) ہائے غم سے بھی جی نہیں بھرتا۔ برکت اٹھ گئی زمانے سے (مراۃ العروس)۔ قرض سے رہی سہی گھر کی برکت اُڑ جاتی ہے۔ برکت جانا۔ لازم۔ برکت اُٹھنا۔ برکت دینا۔ متعدی (عمر مین) درازی بخشنا۔ چیز دن یا کام مین زیادتی نصیب کرنا۔ ترقی دینا۔ بڑھانا۔ بڑا کرنا (فقرہ) خدا عمر و اقبال مین برکت دے۔ برکت کے دن۔ عو۔ وہ زمانہ جب چیزین سستی ملتی ہون (فقرہ) دو میان بیوی ایک لڑکی سستا سمان برکت کے دن لشتم پشتم کیسطرح گزر کر لیتے تھے۔ برکت ہونا۔ لازم (فارسی مین برکت شدن کنایہ تمام ہونے اور مرنے کا ہے) ۱۔ دراز ہونا۔ زیادتی ہونا ۲۔ تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ برکت ہے۔ عو۔ یہ کلمہ دو سائل کے لئے بولتی ہین۔ اور مقصود یہ ہوتا ہے کہ نہین ہے۔ ختم ہو گیا۔ (داغ) پی چکے سب اب آئے زاہد آپ۔ جائیے بس جناب برکت ہے۔

بُرکلا۔ (ہ بالضم و فتح سوم مذکر۔ (ہندو) ۱۔ ہار جو ہولی پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہین ۲۔ چھوٹا اُپلا جسمین سوراخ ہوتا ہے۔

بَرکنا۔ بُرک دینا۔ بضم اول و فتح دوم۔ متعدی (عم) چھڑک دینا۔ کسی سفوف کو کسی چیز پر چھڑکنا۔ ڈالنا (فقرہ) دال مین ذرا سا نمک بُرک دو۔

بَرکھا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) برسات۔ مینھ۔

برگ۔ (ف) مذکر ۱۔ پتا ۲۔ توشہ۔ سامان۔ برگ تنبول۔ مذکر۔ پان۔ برگ سبز۔ (ف) مجازاً۔ کم مقدار۔ حقیر چیز۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ (ف) مقولہ۔ جب کوئی چیز کسی شخص کو دیتے ہین تو خاکساری سے یہ فقرہ کہتے ہین (منیر) نذر بیگم کو دیا موباف۔ عرض خدمت مین کی قصور معاف۔ نذر جو مین نے کی ہے یہ در پیش۔ برگ سبز ست تحفۂ درویش۔ برگ و بار۔ (ف) درختون کے پھل اور

پتے - برگ وساز - برگ ونوا - (ف) مذکر - ساز وسامان معاش کا اسباب - زندگی کا سامان - کھانیکا سامان - توشہ - خوراک (غالب) رونق کارگاہ برگ ونوا - نازش دودمان آب وہوا -

برگا - (ہ) مذکر - چھوٹی لکڑی -

برگد - (ہ - برگت) مذکر - بڑ کا درخت - بڑ - برگد کی جٹا - مونث برگد کی ڈاڑھی - (گلزار نسیم) برگد کی جٹائین بال اُسکے - زنبور سیاہ خال اُسکے - برگد کی ڈاڑھی - مونث - وہ برگد کے ریشے جو شاخون سے لٹک کر زمین تک پہنچتے ہین

برما - (ف مین برمہ - سوراخ کرنیکا آلہ - ہندی مین برما - سنسکرت مین ولو - ایک دایرے مین گردش کرنا) مذکر - لوہے کا آلہ جس سے لکڑی مین سوراخ کرتے ہین - برمانا - متعدی - ۱ برمے سے سوراخ کرنا ۲ (مجازاً) زخمی کرنا - (صبا) ہوگئی فرقت مین اک اک شاخ گل سوہان روح - دل کو برمانے لگی صوت ہزار اب کے برس -

برم راکس - (ہ برہم راکشش - مرے ہوے برہمن کی روح) مذکر - ایک خاص قسم کا جنیت (جانصاحب) سوم کے گھر مین یان کی دال گلتی ہی نہین - برم راکس جان لیگا انگ لیگی کالکا -

بُرموہی - بُرموئی - (ہ بُر - بُرا کا مخفف - خراب - منہ چہرا) (عم) - ۱ صفت - بدشکل ۲ مونث - بلی -

برن - (ہ بروزن چمن) ۱ مذکر - جنس - سراپا - حلیہ - (قلق) گل شمع کا جو جسکے گلزار انجمن مین - بلبل ابھی جنم لے پروانے کے برن مین ۲ ذات - قوم - ہندوون کی چار ذاتون مین سے کوئی ایک ذات - ہندوون کی چار ذاتین - برہمن - چھتری - ویش شودر ہین ۳ تازہ مٹی جو پانی کے ساتھ کسی نشیب کی جگہ جمع ہو -

برنا - (ہ) - لازم - عم - جلنا -

برنا - (ف - بر - بالا + نائے بمعنے حلقوم - سن بلوغ کے پہنچنے پر حلقوم کی ہڈی کسی قدر نمایان ہوجاتی ہے) مذکر - نوعمر - جوان -

برنج - (ف - بکسر اول و دوم برنگ کا معرب) مذکر ۱ پیتل تانبا اور جست ملا ہوا ۲ چاول ۳ (اصطلاح اہل کیمیا) لوہا - برنجی - (ف) صفت - پیتل کا ۲ (اُردو) چھوٹی کیل -

برنجن - بروزن قلمزن (ف) چاندی سونے کی جوڑیان جو ہاتھ مین پہنی جاتی ہین دست برنجن - اور جو پاؤن مین پہنی جاتی ہین پابرنجن کہلاتی ہین -

برنجمشک - (ف) مذکر - ایک دوا کا نام - جسکو بالنگو کہتے ہین -

برنگا - (ہ بفتح اول و دوم وسکون سوم) مذکر - لکڑی کا چھوٹا تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے -

برنی - (ہ بالفتح) - مونث - پلک - وہ جگہ جہان پلکین نکلتی ہین

بروا - (ہ بالکسر) مذکر - (عم) پودا - درخت -

بروا - (ہ بالفتح) مذکر ۱ خراب قسم کی ریتیل زمین ۲ ایک راگنی کا نام - کہا جاتا ہے اس راگنی کے اثر سے وحشی جانور رام ہوجاتے ہین -

بروت - (ف - بضم اول و دوم و سکون واو معروف سنسکرت - مین بھرو - ابرو - دت - مفید فاعلیت یعنے بھون کے ہر تبہ) مونث مونچھ -

بَروَٹ - (ھ بالفتح و فتح سوم - بڑھ - ورم + وٹ پیٹ یعنی پیٹ کا ورم - پیٹ کا پھوڑا) مونث - ایک قسم کی سختی جو پیٹ مین بوجہ ریاح جمع ہونیکے ہوجاتی ہے - (جانصاحب) آرام ہو جو جھاڑنے والا کوئی ملے اتنا دوا علاج سے بَروٹ نہ جائیگی -

برُوٹھا - (ھ بفتح اول وضم دوم و سکون واو مجہول - بار دروازہ - اُٹھا - بلند کیا ہوا) مذکر ڈیوڑھی - اندرونی کوٹھری - زنانہ مکان سے آمد رفت کے دروازے سے ملی ہوئی عمارت -

بروج - (ع بضم اول و دوم و واو معروف) برج کی جمع -

برودت - (ع بضم اول و دوم و سکون واو معروف و فتح چہارم) مونث - سردی - ٹھنڈ -

بروق - (ع - بضم اول و دوم و سکون واو معروف) برق کی جمع -

بروگ - (ھ بکسر اول وضم دوم و سکون واو مجہول س بئ علیحدہ - الگ یوج - ملنا -) مذکر تفرقہ - ہجر - جدائی - بروگن (ھ بفتح چہارم) صفت مونث - جدائی کی مصیبت مین مبتلا - بیرن یہ جوگن جو بیٹھی بروگن ہوئی - کہ اتنے مین رات آئی جوگن ہوئی - بروگی صفت - مذکر - عاشق رنگلزار نسیم صورت سے فقیر تھا بروگی - کی آہ بھگت سمجھ کے جوگی -

برومند - (ف بفتح اول وضم دوم و سکون واو مجہول بر - پھل - مند - کلمہ صاحبیت کا ہے - جب کسی دو حرفی لفظ کو کلمہ مند سے مرکب کرتے ہین تو واؤ زیادہ کر دیتے ہین جیسے تومند) صفت مستند - فائدہ حاصل کرنے والا - پھل کھانے والا - بارآور پھل لانے والا - (انیس) ہر نخل برومند ہے یا حضرت باری - پھل ہمکو بھی ملجائے ریاضت کا ہماری -

برُون - (ف - بکسر اول وضم دوم - بیرون کا مخفف) صفت باہر - (مصحفی) ذرا سمجھ کے قدم گھر سے یار باہر رکھ - برونِ در کوئی تازہ امیدوار نہ ہو - اردو مین زبانون پر بضم اول ہے -

بَرَہ - (ف - بفتح با و تشدید را و نیز بفتح اول و دوم و تخفیف دوم) مذکر ۱ - بکری یا بھیڑ کا چھوٹا بچہ - حلوان ۲ - (علم نجوم) برج حمل - برۂ فلک - برج حمل -

بَرہا - (ھ بالفتح) مذکر ۱ - کھیت ۲ - (س - باری - پانی) وہ نالی جس کے ذریعہ سے پانی کھیت کو یا ایک مقام سے دوسرے مقام کو لیجائین (عاشق) ہولی چمن مین کھیلی تھی بھر گئے برہے رنگون سے - بہتا ہے بدلے پانی کے آج میان سبزہ رنگ -

بِرہا - (ھ بالکسر - برہ - فراق - ہجر) مذکر - فراق کے مضمون کا گیت -

برُہان [۱] (ع بالضم) مونث - دلیل قاطع بیان

[۱] برہان اور دلیل کا فرق - دلیل عام ہے - اور برہان خاص یقینی دلیل جسمین شک و شبہہ نہ ہے برہان ہے ۔

واضح۔ قطعی دلیل۔ پکی دلیل ۳ (اصطلاح منطق) ایک قیاس ہے جو مرکب ہوتا ہے مقدمات یقینیہ سے تاکہ دوسرے مقدمۂ یقینیہ کا نتیجہ حاصل ہو جیسے سب انسان حیوان ہین اور ہر حیوان جسم ہے یہ ایک قیاس ہے جو مقدمات یقینیہ سے مرکب ہے نتیجہ یہ نکلا کہ ہر انسان جسم ہے۔

برہسپت۔ (س) مذکر ۱ پنجشنبہ۔ جمعرات ۲ (نجوم) مشتری۔

برہم۔ (ف بفتح اول و سوم) صفت۔ پریشان۔ آشفتہ۔ بے ترتیب۔ ناراض۔ خفا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ برہم و درہم۔ صفت تتر بتر۔ پریشان خراب۔ (مصحفی) انکو نصیب روز بنانا ہو زلف کا ۔ اپنا تو ہان برہم و درہم بہت ہے یان۔ برہمی۔ مونث۔ ابتری۔ پریشانی۔ غصے کی حالت۔

برہمن۔ (ف فارسی مین بروزن قلمزن بمعنی بت پرست و زنار بند ہے۔ علماء ہنود کی نسبت اسکا اطلاق ہوتا ہے۔ ہندون کے عقیدے مین برہمہ ایک بڑی مقدس فرشتے کا نام ہے۔ جسکی پرستش ہوتی ہے بعض اہل لغت کہتے ہین کہ براہام زردشت کا نام تھا۔ بیاس حکیم ہندوستان سے ایران گیا اور براہام کا پیرو ہو گیا پھر ہندوستان آکر اسکے طریقے کی تعلیم دی جنھون نے ان عقائد کو مانا انکو برہمن کہنے لگے۔ عربی قاعدے سے برہمہ کی جمع براہمہ ہوگئی۔ برہمن کا مخفف بہمن ہے۔ تلفظ۔ بفتح با و را۔ و نیز بسکون را و فتح ہا۔ (س) مین بفتح اول و دوم و سکون سوم و فتح چہارم ہے) مذکر ۱ ہندون کی چارون ذاتون مین ایک اعلے ذات ۲ ہندون کا پجاری ۳ خدا شناس ۴ بت پرست ۵ جنیو باندھنے والا ۶ پیشوا بت پرستون کا ۷ عالم قوم ہنود کا ۸ حکیم۔ دانشمند۔ برہمن بچہ۔ برہمن کی اولاد۔ برہمن زادہ۔ جو برہمن سے پیدا ہو۔ برہمنی۔ (س) مونث۔ برہمن کی عورت۔ برہمن قوم کی عورت

برہنہ۔ (ف بالفتح و فتح سوم و چہارم و نیز بفتح را و نون و سکون ہائے اول و دوم) صفت کھلا ننگا۔ عریان۔ (کرنا ہونا کیساتھ) (امیر) قاضی برہنہ سر ہے تو زخمی ہے محتسب۔ شاید کہ پی گئے ہین بہت بادہ خوار آج (رشک) عشق سے جس برہنہ پا کو ملی تکلیف سیر۔ سات اقلیمون سے صحرائے مغیلان بڑھ گیا۔ برہنہ پا۔ (ف) صفت۔ ننگے پاؤن۔ بغیر جوتا پہنے۔ برہنہ پیر کا بالکا۔ (برہنہ پیر ایک مجذوب کا نام ہے۔ جو برہنہ رہتے تھے) اُس شخص کو کہتے ہین جو ننگا دھڑنگا پھرتا ہو (طرحدار لونڈی) ہان وہی مین کہتی ہون ننگ دھڑنگ برہنہ پیر کا بالکا کون نکل آیا۔ برہنہ سر۔ (ف) صفت بغیر ٹوپی دئے۔ ننگے سر۔ برہنگی۔ (ف) مونث ننگاپن۔ لُچّاپن۔

برہی۔ (ہ)۔ مونث۔ روٹی جس مین دال یا قیمہ بھر کر پکائین خواہ کڑاہی مین تل لین۔ اسکو برہی روٹی بھی کہتے ہین۔

برھیانا۔ مذکر۔ بیرے کے درختون کا جھنڈ۔ ہندی مین بیرانا تھا۔

برھیلا۔ بڑھیلا۔ (س) مذکر جنگلی سور۔

برَی۔ (ہ۔ بر۔ شوہر) مونث ۱ ساچق کے روز دولہا کی طرف سے دولھن کے یہان کپڑے۔ زیور۔ میوہ مٹھائی۔ ایک پاپوش زنانہ۔ رنگین سربند ٹھلیان۔ سہاگ پٹرا پھلیل۔ پان کھلین

نارٹے جاتے ہین۔ بھیلون مین سفید شکر چھوارے نارجیل کشمش۔ بادام۔ سنگھاڑے مھندی۔ کوزہ نبات ہوتے ہین جوڑون زیور اور میوے کی کوئی مقدار مقرر نہین مقدور پر ہے۔ جوڑے اور زیور واپس آتا ہے باقی سب چیزین عروس کے یہان رہتی ہین۔ ایک جوڑا جو سب مین بہتر ہوتا ہے اور پاپوش عروس کو پہناکر رخصت کرتے ہین اس رسم کو بری یا ساچق کہتے ہین۔ (آنا۔ جانا کے ساتھ) (جانصاحب) جوڑا بری مین آیا بڑی دھوم دھام کا ۲۔ وہ کھانا جو دال سے بنایا جاتا ہے اصل مین بڑی ہے لیکن زبانون پر بری بھی ہے

بری ۔ (ع) صفت۔ آزاد۔ مستثنٰے۔ بے جُرم۔ پاک۔ فارغ۔ سبکدوش۔ بے گناہ۔ بے عیب۔ بیقصور (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ دیکھو بریت۔ بریُ الذمہ۔ (ع)۔ صفت۔ ذمہ داری سے مستثنٰے۔ غیر ذمہ دار۔

بری ۔ (ہ بکسر اول) مونث۔ یہ کلمہ فیلبان ہاتھی کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہین۔

برئی ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ و سکون یا۔ مذکر۔ پان بیچنے والا۔ پان بونے والا۔

بُری ۔ (ہ) صفتِ مونث۔ دیکھو بُرا۔ بُری آنکھ ڈالنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خراب نیت سے دیکھنا۔ بُری آنکھون سے دیکھنا۔ بُری نیت سے دیکھنا۔ (شاد) سو کھکر خار ہو سوجھے جو ذری آنکھون سے۔ نرگس اے گل تجھے دیکھے جو بُری آنکھون سے۔ بُری آنکھ سے گھورنا۔ قہر سے دیکھنا۔ (رند) وہ گھورتے ہین بُری آنکھ سے پھر اب ہر بار۔ مین

دیکھتا ہون مقدر دکھائیگا پھر کیا۔ بُری بات۔ برا فعل۔ نازیبا بات (داغ) خوبیان لاکھ کسی مین ہون تو ظاہر نہ کرین۔ لوگ کرتے ہین بُری بات کا چرچا کیسا۔ بری بست۔ (عو)۔ حرام چیز۔ سُور۔ (فقرہ) مجھے تم سے ایک کوڑی زیادہ لینا بُری بست ہے۔ بری بست بکھاننا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جانصاحب) کب میری بُری بست بکھانی نہین تو نے۔ بُری بلا۔ آفت۔ (غالب) کہون کس سے مین کہ کیا ہے شب غم بُری بلا ہے۔ مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ بری بھلی جاننا۔ نیک و بد کی تمیز ہونا۔ ہوشیار رہنا۔ (داغ) بات میری کبھی سنی ہی نہین۔ جانتے وہ بُری بھلی ہی نہین۔ بُری بھلی کہنا۔ (دہلی) اچھی بُری حالت بیان کرنا (داغ) ہم سے چھپے گا عشق یہ کہنے کی بات ہے۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہین گے کسی سے ہم۔ بُری بننا۔ لازم۔ صدمہ ہونا (داغ) بنتی ہے بُری کبھی جو دل پر۔ کہتا ہون بُرا ہو عاشقی کا۔ بری بنی ہے۔ بُری حالت ہے۔ مصیبت کا وقت ہے۔ بُری چال۔ بد وضعی۔ (واسوخت امانت) پاؤن کیا جلد بُری چال سے آگاہ ہوے۔ راہ پر آنے نہ پائے تھے کہ گمراہ ہوئے۔ بُری چیز۔ (عو) بری بست۔ بُرے حال سے۔ خراب حالت مین پھٹے حالون (امانت داسوخت) اچھی پوشاک پہننے کا کبھی شوق نہ تھا۔ دیکھا کرتے تھے بُرے حال سے ہم تجھکو سدا۔ بُرے حالون جینا عو۔ افلاس کی حالت مین زندگی کاٹنا۔ خراب حالت مین بسر کرنا مصیبت مین زندگی بسر کرنا۔ (مراۃ العروس) اے عورتو کیا تمکو ایسے بُری حالون جینا کبھی ناخوش نہین آتا۔ بری خبر۔ کسی مصیبت

یا موت کی خبر (لانا - دینا آنا کیساتھ) - بُرے دل سے - بےاعتنائی
سے - بے پروائی سے - ناخوشی سے - ناگواری سے - بدنیتی سے -
(عاشق) بوسہ لیکر بھی کچھ بھلا نہ ہوا - تم نے کیسا دیا بُرے دل سے
بُرے دن ۔ مصیبت کے دن - منحوس دن (گلزار نسیم) دکھلائی
بُرے دنون نے شامت - مردی کی رہی نہ کچھ علامت - بُری زبان
بد زبانی - بیہودہ گوئی - (نبات النعش) حسن آرا خفا ہو کر بولی توبہ
اِس مکتب کی لڑکیون کی کیا بُری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھین نہ
وزیر جو جاہا بک دیا - بُری ساعت - منحوس گھڑی ۔ نکلا کار دان
خط نے بھی آکر نہ اے ناسخ - مرا دل کیا بری ساعت گرا چاہ زنخدان
مین - بُری سمانا - خراب دھن ہونا - بیطرح دھن ہونا - (بحر) ہوا ہونا
جب سے عاشق رنج ہوتا ہے نصیحت سے - خدا حافظ ہے عزت کا
سمائی ہے بُری دلمین - بُری سُنائی - بیڈھب کہی - ناگوار بات کہی
بُری خبر سنائی - مرضی کے خلاف کسی بات کے سننے پر بولتے ہین (ذوق)
آتے ہی گھر سے تو نے پھر جانیکی سنائی - ہو جاؤن سُن نہ کیونکر یہ تو بُری
سنائی - (فقرہ) بتنے صاحب سلامت ترک کرینگی بُری سُنائی - بُری
سوجھنا - خراب معلوم ہونا (امیر) بُرا دُختِ رز کو کہے کیون نہ واعظ - بُرے
کو بھلی بھی بُری سوجھتی ہے - بُرے سے سب ڈرتے ہین - بدمزاج سے
سب خوف کھاتے ہین (داغ) تمھاری بدمزاجی سے ہمین کیونکر نہ خوف
آئے - مثل مشہور ہے صاحب بُرے سے سب ہی ڈرتے ہین - بُری
صحبت - مونث بد وضع لوگونکا مجمع - خراب لوگونکا مجمع (فقرہ) لڑکا
بُری صحبت مین پڑکر آوارہ ہوگیا - بری طرح پیش آنا - لازم سختی

سے برتاؤ کرنا - (داغ) آپ شب کو چھپ کے جائینگے - ہم بری طرح
پیش آئینگے - بُرے کی جان پر - عو - دشمن پر بہار عشق) بس چلے تو
مین اور دیدہ دن زہر - بُرے کی جان پر خدا کا قہر - بری گت - مار
دھاڑ - بُری حالت - بُرا دن - برا حال (کرنا - ہونا - بنانا کے ساتھ)
(قلق) تماشا چاہنے والون کا دیکھو کیا بُری گت ہے - (فقرہ) تم نے ملزم
کو پکڑ کے چھوڑ دیا مین تو بُری گت بناتا - بُری گھڑی - مونث - عو -
بُری ساعت - بُری لت - خراب عادت دیکھو برا کام - بُرے چھّن -
مذکر - عو - بُرے کام - بُری عادت - بُری لگنا - لازم - ناگوار ہونا ۔
اے داغ آہ کی تو غضب کونسا کیا - ایسی بُری لگی دل خانہ خراب
کی - بُری مت - خراب عقل - ضدی طبیعت ۔ یہ داغ ہماری
نہین سنتا نہین سنتا - ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی - بُری نوبت ہونا
لازم - حالت خراب ہونا - (امانت) بلائی اُس نے نہ شہنا سے جو دھن
اپنے ترانیکی - ندامت سے بُری نوبت ہوئی نقار خانے کی - بُری
نظرون سے تکنا (یا دیکھنا) (یا گھورنا) ۔ غصّے کی نظر سے دیکھنا ۔ بدنیتی
سے تکنا - (رشک) ساتھ سوتے ہی بُری نظرون سے وہ تکنے لگا - بُری
نظر والا - صفت بد نظر بدنیت - (قدر) ہنسے گھورا تو ہنسکے فرمایا اچھے
آئے بُری نظر والے - بُرے وقت ۔ نامناسب وقت پر - بےمحل
(فقرہ) آج صاحب کو کچہری جانیکی جلدی تھی ہم نے بُرے وقت عرض
کیا ۔ مصیبت مین - مفلسی مین - بُرے وقت کا اللہ بیلی - مقولہ -
مصیبت مین کوئی ساتھ نہین دیتا اللہ مددگار ہوتا ہے - بُرے
وقت کا کوئی شریک (ساتھی) نہین - مقولہ - مصیبت کی حالت مین

ہمدردی کرنیوالا نہیں ملتا ہے ٥ شریک کوئی بُرے وقت کا نہیں
لٹے پھر جسد کو چھوڑ گئی ہے لحد کے غار مین روح - بُرے وقت آڑے
آنا - لازم - مصیبت کے وقت یا افلاس کی حالت مین مدد کرنا (داغ)
آدمی وہ ہے جو ڈھونڈھے نہ سہارا کوئی - کہ بُرے وقت مین آڑے
نہین آتا کوئی - بُرے وقت مین کام آنا یا بُرے وقت کام آنا - لازم -
بُرے وقت مین امداد کرنا - (داغ) یہ سمجھکر تمھے اب موت لگا رکھا ہے -
کام آتا ہے بُرے وقت مین آنا تیرا - (ناسخ) کہان کا زر بُرے وقت اہل
جوہر کام آتے ہین - کوئی زردار بنواتا نہین تلوار سونے کی -

بریار - (بفتح بس وری بار - مضبوط - شدید) صفت (مجازاً)
وہ اراضی جو زرخیز - سیر حاصل ہو -

بریان - (ف) صفت - بھنا ہوا - تلا ہوا - بریانی - (ف)
مونث - ایک قسم کا نمکین پلاؤ جسمین گوشت بھونکر ڈالتے ہین -

بَرِیَّت [1] - (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مشدد مفتوح) -
مونث - رہائی - نجات - معافی - آزادی - سبکدوشی - پاک ہونا - صاف
ہونا - بیجرم ہونا - بیقصور ہونا - صفائی -

بَریت - (ہ بالفتح و فتح سوم) مونث وہ نشان جو کسی
لچکدار چیز کی مار سے جسم پر پڑ جاے (مصحفی) کیسی اب انکی دھوپ مین
جلتی ہین بریتین - سائے مین یان پلے تھے جو ناز و نعم کے ساتھ -

بریتا - (ہ بالفتح و کسر سوم) مونث - موٹی رسّی جس
سے پر پُر کھینچتے ہین -

بریٹھیا - (ہ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول
۱ مذکر - دھوبی ۲ مونث - تیسری قسم کی زمین - بریٹھن - (ہ بفتح حرف چہارم
مونث - دھوبن - دھوبی کی جورو -

بریچ لوڈر - (انگ) مونث - پیچھے سے بھرنی والی بندوق

بریز بریز کرنا یا کہنا - (ریختن ف - کسی چیز کا گر کے بکھر
جانا - بریز اسکا امر ہے) لازم - ہاری ماننا - دبنا - شکوہ شکایت کرنا (فقرہ)
ارے میان ایک طالب علم ہم تھے کہ سارے ہم جماعت بلکہ خود اُستاد
بریز بریز کرتے تھے -

بریشم - (ف) مذکر - ابریشم -

بریک - (انگ) مذکر - ریل کی وہ گاڑی جسمین مال روانہ
ہوتا ہے -

بریگیڈ - (انگ) مذکر - فوج کا ایک حصہ - توپ خانہ رسالے
اور پیدل کی فوج -

بریلی جانیکا کام کیا - مقولہ (بریلی مین چند سال پیشتر
بہت بڑا پاگل خانہ تھا - پنجاب مین بجائے بریلی لاہور کہتے ہین جہان
بہت بڑا پاگل خانہ ہے) - اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو پاگلون

---

[1] بریت اور رہائی کا فرق - بریت مین مقدمہ فیصل ہو جاتا ہے اور ملزم بیگناہ ثابت ہوتا ہے لیکن رہائی مین بالفعل بوجہ ثبوت کامل نہ ملنے کے ملزم چھوڑ دیا جاتا ہے
پھر جب کبھی ثبوت مل جائے ماخوذ ہو سکتا ہے -

کی کوئی حرکت یا خلاف عقل کوئی کام کرے ۔

بریں ۔ (ف بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف و نون غنہ ۔ بَر ۔ بلند ۔ برتر + یں ۔ نسبت کا) ۔ صفت ۔ عالی ۔ بلند ۔ برتر جیسے عرش بریں ۔ خلدِ بریں ۔ فردوس برین ۔ بہشتِ برین ۔

بَرّیں ۔ نون غنہ (ھ) ۱ کسُم کا بیج ۲ بَر (یعنی بھڑ) کی جمع ۔

بَرِیّہ ۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و یائے مُشدد مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن) خلق اللہ ۔ مخلوق ۔

بڑ ۔ (س) ۱ مذکر ۔ (لکھنؤ) برگد (انشا) بڑنے بھی کھسوٹی اپنی ڈاڑھی ۲ مونث جھک ۔ بکواس ۔ دیوانوں مجذوبوں کی باتیں جو بیخودی کے عالم میں کہتے ہیں ۔ سمجھ لیتے ہیں مطلب اپنے اپنے طور پر سامع ۔ اثر رکھتی ہے آتش کی غزل مجذوب کی بڑ کا ۳ بڑا کا مخفف تنہا استعمال میں نہیں ہے ۔ بڑ مارنا ۔ مجذوبانہ باتیں کرنا ۔ لفاظی کرنا ۔ (ہجر) بڑ مار اٹھا پچ نہ سکا راز محبت ۔ ہر مست ہے شیشے کیطرح پیٹ کا ہلکا ۔ بڑ میں آنا ۔ جوش میں آنا ۔ (بحر) حوریں سننے کیلئے آئیں گی افسانہ عشق ۔ آگیا بڑ میں کسی روز جو دیوانہ عشق ۔ بڑ لگانا ۔ بہت بکنا ۔ مجذوبانہ باتیں کرنا ۔ بڑ لگنا ۔ جھک ۳۳ نا بڑ ہانکنا ۔ بڑ مارنا ۔

بڑ باگڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ چمگادڑ کی بڑی قسم ۔ بڑ بینیا ۔ (بڑ ۔ بڑا بینی ناک) صفت (لکھنؤ) ۱ بڑی ناک والا کبوتر ۔ وہ کبوتر جسکی ناک بڑھاپے سے یا پیدائشی بڑی ہو ۲ (مزاج سے) بڑی ناک والا آدمی

بڑ پیٹا ۔ بڑ پیٹو ۔ صفت ۔ بڑے پیٹ والا ۔ لالچی ۔ بہت کھانیوالا ۔ بڑ دنتا ۔ صفت (لکھنؤ) بڑے دانت والا ۔ بڑکا ۔ صفت (عو) ۔ جو عمر میں بھائیوں سے بڑا ہو ۲ بڑا ۔ بڑکنّا ۔ صفت مذکر ۔ (لکھنؤ) بڑے کان والا ۔ بڑکنّی صفت مونث ۔ (لکھنؤ) ۱ بڑے کانوں والی ۲ نواب آصف الدولہ کی ہتھنی کا نام جسکا جوڑا دل بادل کے ہاتھی سے ملایا تھا ۔ بڑ مونہی مونث ۔ سور کی مادہ ۔ بڑ نکّا ۔ (صفت (لکھنؤ) بڑی ناک والا ۔

بڑا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۱ چھوٹا کی ضد ۔ کلان ۔ وسیع ۔ دراز ۔ لمبا ۔ کشادہ ۔ چوڑا ۔ چکلا ۲ اعلیٰ ۔ نمایاں ۔ عظیم الشان (میرؔ) ذلیل کیسے ہیں انکی ہے گو کہ ذات بڑی ۳ بھاری ضخیم ۔ (فقرہ) نور اللغات بڑی کتاب ہے ۴ اونچا ۔ بلند ۔ عظیم الشان ۔ (فقرہ) الہ آباد میں بہت بڑا سرکاری قلعہ ہے ۵ عالی خیال ۔ معزز ۔ جلیل القدر ۔ عالیخاندان فیّاض ۔ بلند حوصلہ اولوالعزم ۔ ذی عزت (فقرہ) سکندر بڑا شخص تھا ۶ گراں ڈیل طویل ۔ بہادر ۔ شہزور ۔ (فقرہ) رستم بڑا پہلوان تھا ۷ بہتر ۔ عمدہ ۸ عمر میں زیادہ ۔ مرتبے میں زیادہ ۔ جسامت یا قد میں زیادہ افسر سردار ۔ اعلےٰ ۔ موٹا بھاری بھرکم ۱۱ امیر ۔ دولتمند ۔ مالدار ۱۲ بہت ۔ نہایت ۔ کثرت سے (فقرے) اس سال فروری میں بڑا جاڑا پڑا ۔ آپ بڑے بے شعور ہیں ۔ آج بڑی دھوپ پڑی ۱۳ سنگین سخت (فقرہ) ملزم نے بڑا جرم کیا اسکو معمولی سزا کافی نہیں ہے ۱۴ ضروری ۔ جلدی ۔ (فقرہ) مجھکو بڑا کام ہے اب نہیں ٹھہر سکتا ۱۵ عمدہ بیش قیمت ۱۶ مُربی ۔ سرپرست ۔ آبا واجداد ۔ باپ دادا (فقرہ) کوئی بڑا سر پر نہیں ہے زید بالکل آزاد ہے جو چاہے کرے ۱۷ مذکر ۔ (تلنگو

زبان کا لفظ ہے) مونگ یا اُرد کی تلی ہوئی ٹکیا۔ (انشا) بڑائی میرے
ٹھینگے پر خدائی رات مین مین نے۔ بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی
بیچ تل ڈالے۔ بڑا آدمی۔ امیر۔ ذی عزت۔ (شعور) رکھتا ہے
جو صفات بزرگی وہ ہے بزرگ۔ نظرون تلے نہین ہین بڑے آدمی
بڑے۔ بڑا آزار۔ عو۔ سل۔ دق۔ (منیر) دُور یا راب مین ڈرتی
ہون ہر بار۔ دشمنون کو نہو بڑا آزار۔ بڑا آیا۔ (طنزاً) حق نہین
ہے منصب نہین ہے۔ اتنی وقعت نہین ہے۔ جانصاحب بھی بڑا
ڈال کا آیا لوٹا۔ (امیر) تیغ قاتل سے مین لپٹا تو وہ ہنسکر بولے۔
یہ بڑے آئے گلے مجھکو لگانیوالے۔ بڑا اُستاد۔ گرو۔ ہوشیار۔ چالاک
ے سنبل سن سنکے وہ بولے سحر۔ ایک مرشد ہو بڑے اُستاد ہو۔
بڑا اندھیر ہے۔ بہت ظلم ہے (صبا) شب تار لحد ہے روز روشن اپنی
نظر دیکھن۔ بڑا اندھیر ہے سودا ہوا ہے زلف شبگون کا۔ بڑا استنجا
کرنا۔ (دہلی) آبدست لینا۔ بنجانہ پھرنیکے بعد ڈھیلون سے طہارت
کرنا۔ بیجانہ پھرنا۔ بڑا بچارا۔ بڑی بچاری۔ تحقیر کے واسطے۔ (مراۃ
العروس) ساس نے کہا بیٹی تو ج کسیکو کسی سے ایسا عشق ہو
جیسا تمکو تبو کا ہے اگر ایسا ہی دل چاہتا ہے تو اُسکو بلا بھیجو مزاجدار
نے کہا واہ بڑی بچاری بلانیوالیں ایسا ہی بلانا تھا تو کل اسکو بُلا کر
جوڑیان پہنوائی ہوتین۔ بڑا بوڑھا۔ مذکر۔ مربی۔ سرپرست۔ پرکھا
باپ دادا۔ بڑا بول۔ مذکر۔ (عو) خودستائی شیخی۔ غرور۔ غرور
کا کلمہ۔ تکبر ڈینگ (رشک) کھائے بڑا نوالا بڑا بول بر نہ بول۔ چل جل
کے کہتی ہے دہن بے زبان سے توپ۔ بڑا بول آگے آنا۔ لازم
مغرور کا ذلیل ہونا۔ غرور کی سزا ملنا۔ (داغ) مسخر کر لیا آخر کو بنگالے
کے جادو نے۔ بڑا بول آگے آیا ہم جو بولے تھے لڑکپن مین۔ بڑا بول
بولنا۔ لازم۔ شیخی مارنا۔ غرور کا کلمہ منھ سے نکالنا۔ لاف زنی کرنا۔
(داغ) کیون ہے خاموش لب تو کھول ذرا۔ وہ بڑا بول اُتو بول
ذرا۔ بڑا بول پیش آنا۔ لازم بڑا بول آگے آنا۔ (شوق) عشق
اک روز رنگ لائیگا۔ وہ بڑا بول پیش آئیگا۔ بڑا بول سامنے آنا
لازم۔ بڑا بول آگے آنا۔ بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ ایک نہ ایک
دن آگے آئیگا۔ مثل۔ مغرور بہت جلد ذلیل ہوتا ہے۔ غرور کا نتیجہ
بہت جلد ملتا ہے (ذوق) کیون تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا۔ گر بڑا
بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا۔ بڑا بیڈھب۔ صفت ۱۔ بیخوف۔ سرکش
نافرمان۔ خودغرض ۲۔ نرالا۔ بیڑھا ۳۔ چوکس۔ ہوشیار۔ چالاک اسکی
نسبت بھی کہتے ہین جو کسیکے قابو کا نہو۔ بڑا بیٹا۔ وہ بیٹا جو عمر مین اور
بیٹون سے بڑا ہو۔ بڑا پا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بزرگی۔ بڑائی (فقرہ)
دونون لڑکون مین تین برس کا چھٹا یا بڑا پا ہے۔ بڑا پتھر ہے۔ بڑا
ظالم ہے۔ بہت سنگدل ہے۔ کٹر ہے (ذوق) ہم بتون کے دلکو
جذب دل سے کھینچے جائینگے۔ پر بڑے پتھر ہین مشکل سے کھینچے
جائینگے۔ بڑا پلا کیا۔ بہت دور گئے۔ (امیر) بہت اونچے گئے موسیٰ
تو کوہ طور تک پہنچے۔ بڑا پلہ کیا عیسیٰ نے کھینچے چرخ پر چلے۔ بڑا
پیٹ ہے۔ بہت کھانیوالا ہے۔ بہت رقم ہضم کرنیوالا ہے (فقرہ)
جمعدار حولدار کو دینے کا منھ نہین ہے اُنکے پیٹ بڑے ہین۔ بڑا
تقدیر والا۔ خوش نصیب۔ (داغ) الٰہی عاشقی مین ہم بڑی

تقدیر والے ہین - سُننے ہین خوش گلو کیا کیا چُننے ہین خوبرو کیا کیا - بڑا تیر مارا
طعن سے کہتے ہین یعنی بہت بڑا کام کیا - بڑی ہمت کی - بہت حوصلہ کیا -
(داغ) نہ تھی تاب دل تو کیون چاہ کی - بڑا تیر مارا اگر آہ کی - بڑا جانور ۱
سُور ۲ گائے - بیل - بڑا جنگی - نون غنہ - صفت - (عو) بہت بڑا -
وزنی - (فقرہ) یہان ایک بڑا جنگی حُقہ ہر وقت بھرا رہتا ہے - بڑا جگر
بڑا حوصلہ - بڑی ہمت - اس جگہ عورتین بڑا جگرا کہتی ہین - بڑا چلّا - (عو)
زچہ کا چالیسوین دن کا غسل (مثنوی عالم) جشن عشرت علی العموم رہے - بڑے
چلّے تلک یہ دھوم رہے - بڑا داتا - بڑا سخی - بہت دینے والا - (شوق
قدوائی) دل بڑا اور در دتھوڑا یہ گلہ ہے اے خدا - تو بڑا داتا ہے
تو بے انتہا ہی کیون نہ دے - بڑا دل ہے - بڑا جگر - بڑا دن - مذکر
انگریزی تہوار جو پچیسوین دسمبر کو ہوتا ہے (انگریزی) حساب سے رات
کے بڑھنے کی انتہا اور دن کی بڑھنے کی ابتدا اسی تاریخ سے ہوتی
ہے) حضرت عیسیٰ کی پیدایش ۲۵ دسمبر کو ہوئی تھی اسوجہ سے عیسائی
اس روز خوشی مناتے ہین (ناسخ) مشہور بڑا دن ہے یہ کیون دُنیا
مین - کوئی نظر آتی نہین توجیہ ہمین - ہے رات بڑی تمام راتون سے
آج - اِس جشن کو لازم ہے بڑی رات کہین - بڑا دیدہ ہے - (عو)
شوخ چشم ہے - بیباک ہے - نڈر ہے (فقرہ) اس لڑکی کا بڑا دیدہ
ہے بھری محفل مین شوہر سے لڑتی ہے - بڑا راستہ پکڑنا - لازم ۱ (دہلی)
دور کا سفر اختیار کرنا ۲ مرجانا - بڑا روگ - مذکر - (عو) تپ دق
(بحر) دشمن کو بھی تھو یہ بڑا روگ ہجر کا - سو دن کے ہم علیل ہوئے ایک
رات مین - بڑا سُور ہے - بڑا بدذات شریر ایذا رسان یا نافرمان ہے

بڑا شخص - صفت ۱ عالی حوصلہ - بلند ہمت - اولوالعزم - مالدار - دولتمند
تجربہ کار - ذہین عالی دماغ ۲ (طنزاً) نطرتی - حرامزادہ - بڑا اشہدا ہے -
بڑا شریر ہے - بیہودہ ہے - بڑا قاف - مذکر - (قرمساق کا پہلا حرف) -
قرم - بھڑوا - بھکوا - بڑا کام - مذکر - ضروری کام زیادہ کام (داغ) وہ
صبح شب وصل نہ ٹھہرے یہی کہکر - جانے دو ہمین جلد بڑا کام ہے ہمکو - بڑا
کام کرنا ۱ اہم کام کرنا - قابل تحسین فعل کرنا - (صبا) عشق یوسف مین زلیخا
نے بڑا کام کیا - واہ شاباش زہے ہمت مردانہ عشق - بڑا کرنا ۱ بڑھانا -
اونچا کرنا - کھینچنا - تاننا - لمبا کرنا ۲ پرورش کرکے جوان کرنا - پالنا پوسنا
(مراۃ العروس) مان باپ کو اولاد کی محبت لگادی کہ محبت کی لگاوٹ سے
بچونکو پالین اور بڑا کرین ۳ (عو) (چراغ کی نسبت) گُل کرنا - بجھانا ۴
تائید کرنا (بات اور کلام کے ساتھ) ۵ عزت دینا - بڑا کفر توڑا -
بڑے ضدی کو قابو مین لائے - بڑا کام کیا کی جگہ - (توبۃ النصوح)
انکو توڑا تو انھون نے اپنے نزدیک بڑا کفر توڑا - بڑا کلیجا - بڑا دل -
بڑا ظرف - بڑا کوا - جنگی کوا - بڑا کوئی ہے - طنز سے کہتے ہین - بڑا
بیڈھب ہے - ہوشیار ہے - متقی ہے حیلہ ساز ہے - مرشد ہے اُستاد
ہے گرو ہے - بڑا کھانا - مذکر - دھوم دھام کی دعوت (ابن الوقت)
چھاؤنی مین جب کبھی کوئی بڑا کھانا دیا جاتا ہے تو آپ کے خانہ زادی
کو بُلاتے ہین - بڑا گھان مارنا - بہت بڑی کامیابی حاصل کرنا - بڑا گھر
مذکر ۱ وسیع مکان ۲ شریف خاندان ۳ امیر گھرانا - (امیر) بے قصد کہ
دل کعبہ نشینون کے چُرائے - تاکا ہے بڑے گھر کو ترے دزد حنائے ۴
(عم) جیل خانہ - قید خانہ ۵ عم - پاخانہ - بڑا گھرانا - مذکر - اعلیٰ خاندان

امیر گھر۔ معزز خاندان بڑا لائے۔ چہ خوش۔ خوب کہی۔ (قدر) کہا یاد
رکھنا تو بولے بگڑ کر۔ چلو جاؤ لائے بڑا یاد رکھنا۔ بڑا مزہ ہو
ا بڑا لطف ہو بڑی سیر ہو (داغ) بڑا مزہ ہو جو محشر مین مین کرون شکوہ۔
وہ منتون سے کہین چپ رہو خدا کیلئے۔ بڑا نام کرنا۔ عزت حاصل کرنا۔
شہرت حاصل کرنا۔ (داغ) ایک طوفان ہوا طفل سرشک۔ چھوٹے
لڑکے نے بڑا نام کیا۔ بڑا نام ہونا۔ لازم۔ مشہور ہونا۔ بڑی عزت
ہونا۔ بڑا کیسلا ہے۔ بڑا وضعدار ہے۔ بڑا نوالہ حلق کا دربان۔ مثل
دیکھو بڑا بول قاضی کا پیادہ۔ بڑا نوالہ کھائے بڑا بول نہ بولے۔ مثل۔
بڑا نوالہ کھانے مین مضائقہ نہین ہے لیکن غرور کا کلمہ زبان سے نہین
نکالنا چاہئے۔ بڑا نہان۔ (عو) زچہ کا چالیسوین دن کا غسل۔ بڑا
وقت۔ بہت موقع۔ بڑی مہلت (فقرہ) آپ نے خوب کیا جو پہلے سے
کہدیا عین وقت پر شاید مین نہ پہنچ سکتا اب تو بڑا وقت آپ نے دیا ہے
بڑا ہی بانک ہے۔ بڑا ستر ہے بہت تیز چالاک متفنی ہے۔ بڑا ہی سخت ہی
بدمزاج ہے۔ جفاکش ہے۔ ایذارسان ہے۔ بیرحم ہے۔

بَڑا جانا۔ لازم (دہلی) کسی آفت یا مصیبت سے چلا اٹھنا۔
گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہونا۔ بولا جانا۔

بَڑانا۔ لازم۔ (دہلی) بَرانا۔ سوتے مین کچھ بولنا۔ بہکنا
ہذیان ہونا۔ بڑبڑ کرنا۔ بکنا۔ بڑ مارنا۔ غل مچانا۔

بڑائی۔ (ہ) مونث۔ بزرگی۔ عظمت ۲ درازی عمر
۳ وسعت ۴ جسامت۔ ضخامت۔ حجم ۵ تعریف توصیف۔ مدح ۶
منصب۔ درجہ مرتبہ ۷ طوالت۔ لمبائی۔ اونچائی ۸ عزت۔ آبرو۔

ادب لحاظ ۹ فضیلت۔ خوبی ۱۰ شیخی۔ لاف زنی خودنمائی۔ غرور۔
گھمنڈ۔ بڑائی دینا۔ (دہلی) عزت دینا۔ بڑا مرتبہ دینا (ذوق)۔
دیکھو چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا۔ آسمان آنکھ کے تل مین ہے دکھائی
دیتا۔ بڑائی کرنا۔ تعریف کرنا ۲ خودستائی کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا
بڑائی کی لینا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ (بنات النعش) قضا حسن آرا اپنی
تینون کھینچتی لڑکیاں اُس سے کنارہ کشی کرتین اور جسقدر وہ بڑائی
کی لیتی لڑکیاں اُسکو ذلیل سمجھتین۔ بڑائی مارنا۔ شیخی مارنا۔ خود
ستائی کرنا۔ (مراۃ العروس) تیسری بڑائی مارتی ہے مین تو جب دس
مرتبہ پوچھتے ہین تب ایک جواب مشکل سے دیتی ہون۔ بڑائی چھٹائی۔
مونث (عو) عمر کا فرق۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل گو بڑا تھا لیکن دونون
بھائیون مین صرف ڈھائی برس کی بڑائی چھٹائی تھی ۲ قد یا جسامت
کا فرق۔

بڑبڑ۔ (ہ) بفتح اول وسوم وسکون دوم وچہارم)۔
مونث۔ بک بک زبان درازی۔ لاف وگزاف کی گفتگو (مراۃ العروس)
ماما چڑھ چڑھ کے بولتی تھی بزاز نے کہا تو بڑھیا کیا بڑبڑ کرتی ہے۔

بڑبڑانا۔ (ہ بفتح اول سوم وسکون دوم لغوی معنی
بوڑھوں کی طرح منہ ہی منہ مین بولنا) ۱ چپکے چپکے بکنا یا کسیکو بُرا کہنا۔ کچھ
منہ مین بولنا۔ بکنا۔ زیرلب کچھ کہنا۔ (داغ) مین نے بتے کی کہکر لی ہے
جو دلمین چٹکی۔ غصے مین بھرکے کیا کیا وہ بڑبڑا رہے ہین ۲ چپکے چپکے
پڑھنا (تحقیر سے کہتے ہین) بنکار و آج خوب چلو میکدے کو ذوق۔
چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بَڑبَڑیا - (ھ) مذکر۔ بکّی۔ بیہودہ گو۔ اس معنی مین اردو مین بھڑبھڑیا بھی بولتے ہین۔

بڑبڑیڑی - (ھ) مونث مرے ہوے بزرگون کا فاتحہ جو عورتین ہر تقریب شادی مین کرتی ہین۔

بُڑبھس - (ھ بڑ۔ بوڑھا بھس۔ شہوت۔ جماع کی شہوت) مونث۔ بڑھاپے مین جوانی کی اُمنگ - وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے مین ہو جاتی ہے۔ بڑھاپے کی وجہ سے عقل جاتی رہنا۔ (جانصاحب) منہ کالا کرے کون لگی ہے اسے بڑبھس۔ سر ہلتا ہے پر شوق ہے مِسّی کی دھڑیکا۔

بِڑرا - (ھ بالکسر) مذکر۔ گیہون اور چنے کا ملا ہوا اناج

بڑنگا - (ھ بفتح اول ودوم) مذکر۔ کڑی۔ شہتیر۔

بڑونکھا - (ھ) ایک قسم کا بڑا اگنّا۔

بڑھ - ذیل کے مرکبات مین مستعمل ہے۔ بڑھ بڑھ کے باتین بنانا۔ چرب زبانی کرنا۔ بڑھ بڑھکے بولنا یا کہنا ۔ شیخی مارنا۔ لاف وگزاف بکنا۔ فخر کرنا۔ اپنی بساط سے بڑھکر باتین کرنا غرور کرنا۔ (قدر) مدد اے سخت جانی بات رہجائے۔ بہت بڑھ بڑھکے قاتل بولتا ہے۔ (راسخ) شب ہجران سے کہتی ہے تمھاری زلف بڑھ بڑھکے۔ کہ عمر خضر ہون طول امل ہون مد فاصل ہون۔ بڑھ جانا لازم ۱ آگے نکل جانا۔ سبقت لیجانا ۲ آگے چلا جانا (قلق) بڑھ گئے سب میرے ساتھی مجھکو تنہا چھوڑکر ۳ دولت عزت یا مرتبے مین ترقی ہونا بڑا آدمی ہو جانا۔ (فقرہ) چند روز سے وہ بڑھ گئے ہین پہلے تو بہت معمولی حالت سے بسر کرتے تھے ۴ متجاوز ہونا ۔ نکلجانا۔ (فقرہ) بحث کرتے کرتے تم اپنی حد سے بڑھ گئے ۵ طوالت ہو جانا (سحر) گفتگو بڑھ گئی باقی نہ رہا بات کا لطف ۶ چراغ یا شمع کا گل ہو جانا۔ (شرف) خدا حافظ ہے تیرا یار نے برخاست کی ایدل۔ بڑھی جاتی ہین شمعین لوگ اٹھے جاتے ہین محفل سے ۷ ایک چیز کا دوسری چیز سے زیادہ ہو جانا ۸ زیادہ ہو جانا ۹ (دکان کیواسطے) اٹھ جانا ۱۰ دیکھو بڑھنا۔ بڑھ چڑھکے یا بڑھا چڑھا۔ (صفت) بہتر۔ برتر۔ بالاتر۔ فائق (مراۃ العروس) خدا رکھے ہنر سلیقہ تو دنیا کی بہو بیٹیون سے بڑھ چڑھکے ہے۔ بڑھ چلنا۔ بڑھکے چلنا۔ لازم ۱ گستاخ ہونا۔ مغرور رہنا۔ (داغ) اسکا قامت دیکھکر سب کٹ گئے۔ بڑھ چلے تھے سرو بھی شمشاد بھی ۲ نامناسب اختلاط مین مصروف ہونا۔ حد سے متجاوز ہونا ۳ تیز چلنا۔ آگے ہو جانا سبقت لیجانا۔ (اسیر) بڑھ چل اے پائے جنون دشت جنون مین ایسا منزلون قافلہ ریگ روان دور رہے ۴ تھوڑا بہت بڑھنا ترقی کرنا ۵ اپنی طاقت سے بڑھکر کوئی کام کرنا ۶ پیشقدمی کرنا۔ آگے بڑھنا۔ (آتش) قد موزون دلبر کو نظران اندھون کو دکھلاؤن۔ ارادہ تاڑ سے بڑھ چلنے کا شمشاد کرتے ہین۔ بڑھ کا۔ صفت۔ زیادہ قیمت والا۔ عمدہ تر۔ بڑھکر بولنا۔ بڑھکے بولنا شیخی مارنا۔ بی ادبی کی گفتگو کرنا۔ حد سے متجاوز ہوکر بولنا۔ (جانصاحب) بولون بڑھکر تو ذبح کر ڈالے۔ ہے وہ جلادنی ہماری ساس ۲ نیلام یا بیع مین کسی شخص کی بولی سے زیادہ قیمت لگانا۔ بڑھکر یا بڑھکے۔ صفت۔ زیادہ۔ زاید۔ افزون (اسیر) بڑھکے موزون ہے کہین سرو سے نالا اپنا۔ مرتبہ کیون نہو قمری سے

دوبالا اپنا۔ بڑھکے بات کرنا۔ بڑھکے بولنا۔ غرور کی بات کرنا (مصحفی)
بات کہنا بڑھکے کچھ اچھا نہین۔ اسمین عاشق کا گھٹا جاتا ہے جی۔ بڑھکے
بولیان بولنا۔ نیلام مین کسی دوسرے سے زیادہ قیمت لگانا۔ (داغ)
حوران خلد بولتی ہین بڑھکے بولیان۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید
کا۔ بڑھکے لینا۔ پیشوائی کرنا (امیر) دل کوتا کا کسی ناوک نے تو اللہ رے
شوق۔ بڑھکے لینے کو بہت دور تک ارمان گئے۔

بڑھا۔ مرکبات ذیل مین مستعمل ہے۔ بڑھا چڑھا۔ بڑھی
چڑھی۔ صفت۔ نامی۔ زیادہ اچھا۔ بالاتر۔ (محضات) میر بابا صاحب
کا گھر اُن د نون سب مین بڑھا چڑھا تھا۔ بڑھا دینا۔ متعدی ۱۔ آگے
کھسکانا (فقرہ) پان بڑھا دو ۲۔ بجھا دینا۔ (میر) اب گھٹتے گھٹتے جان
مین طاقت نہین رہی۔ ٹک لگ چلی صبا کہ دیا سا بڑھا دیا ۳۔ بدل
دینا جیسے جلسہ کی تاریخ بڑھا دو۔ بڑھا لانا۔ آگے لانا۔ فوج کا آگے
لانا۔ بڑھانا۔ (ھ) متعدی ۱۔ زیادہ کرنا۔ بہت کرنا ۲۔ دراز کرنا
لمبا کرنا ۳۔ پھیلانا۔ وسیع کرنا ۴۔ کھینچنا۔ (فقرہ) تمنے ضرورت سے زیادہ
تار بڑھا دیا ۵۔ بلند کرنا۔ اونچا کرنا ۶۔ ترقی دینا۔ اضافہ کرنا۔ شامل کرنا
ملانا۔ جوڑنا ۷۔ (دودھ) چھڑانا۔ عورتین وہم کے سبب سے چھڑانا کی
جگہ بڑھانا بولتی ہین ۸۔ دبانا۔ تعریف مین مبالغہ کرنا ۹۔ بڑائی کرنا۔ خوشامد
کرنا۔ حد سے زیادہ کسی کی مدح کرنا۔ ممتاز کرنا ۱۰۔ سرکانا۔ آگے رکھنا۔
پیش کرنا۔ (فقرہ) فرحت نے چاہا کہ جمال کا جوتا جھاڑ کر بڑھائین ۱۱۔ ملتوی
کرنا۔ کھٹائی مین ڈالنا۔ دیر لگانا ۱۲۔ (دسترخوان یا کھانے کے واسطے)
ہٹانا۔ اٹھانا۔ (فقرہ) سب کھا چکے اب دسترخوان بڑھاؤ ۱۳۔ عرصہ
لگانا۔ دیر لگانا ۱۴۔ (عو۔ پوشاک اور زیور کیلئے) اُتارنا۔ الگ کرنا
توڑ ڈالنا۔ جدا کرنا۔ (شمشاد) کیون دست عدو ہاڑ ہی اے شوخ
گلے مین۔ زیور نہین جو تجھسے بڑھایا نہین جاتا ۱۵۔ (دکان) بند
کرنا ۱۶۔ (عو) اٹھانا (دبیر) پر مسند شبیر کو جسوقت بڑھایا۔ دسواس
سے دل حضرت زینب کا بھر آیا ۱۷۔ (عو) گُل کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔
بجھانا۔ (شمع یا چراغ کیواسطے) ۱۸۔ امیر کرنا۔ دولتمند کرنا ۱۹۔ (پتنگ)
ہوا مین اُڑانا۔ بلند کرنا۔ اونچا اٹھانا۔ (آتش) اُس شوخ نے
بڑھا کے شفق سے ملا دیا۔ جسدن قریب شام اڑایا پتنگ سرخ
۲۰۔ رکھنا۔ (فقرہ) گرمیون کے دنون مین سر کے بال ناحق بڑھائے
ہو ۲۱۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ اضافہ کرنا۔ جوڑنا۔

بُڑھاپا۔ (ھ)۔ مذکر۔ پیری۔ بڑھاپا اگٹنا۔ عو۔ بڑھاپے
کے طعنے دینا۔ بڑھاپا اگٹوانا۔ متعدی المتعدی عو۔ (بہار عشق)
بڑھاپے کو اپنے اگٹواے کون۔ غضب تو یہ ہے اُسکو سمجھائے
کون۔

بڑھاوا۔ (ھ۔ لغوی معنی زیادتی) مذکر۔ دم۔ فریب
لالچ۔ طمع۔ ترغیب۔ جھوٹی تعریف۔ مبالغہ۔ خوشامد۔ بڑھاوا
دینا۔ ترغیب دینا۔ لالچ دینا۔ طنز کر کے ہمت بڑھانا۔ تعریف
کر کے کسی کام پر آمادہ کرنا (داغ) وہ جھوکا جو دیکھی مرے دل
کی حالت۔ بڑھاوا دیا اپنے قاتل کو ہم نے۔ بڑھاوے مین آنا
دھوکے مین پھنسنا۔ دم مین آنا۔ فریب مین آنا۔ لالچ مین
آنا۔ خوشامد سے بہت خوش ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ (فقرہ)

مصاحبون کے بڑھاوے مین آکر نواب صاحب نے بیدریغ روپیہ اٹھایا خود مفلس ہوگئے۔

بڑھتی ۔ (ہ بالفتح و سکون دوم و کسر چہارم) صفت۔ (عو) ۱ زاید زیادہ۔ فاضل۔ فالتو ۵ کوئے سفاک مین یہ خوف چلا ہے دیکھو۔ گھر سے یہ داغ بھی کمبخت مگر بڑھتی ہے ۲ ترقی زیادتی برکت۔ (فقرہ) ہم تو آپ کی بڑھتی مناتے ہین۔ بڑھتی دولت۔ مونث۔ روز افزون دولت ترقی۔ ترقی کرنیوالا مال۔ وہ اقبال جو آئے دن بڑھتا چلا جائے۔ (سحر) دور ساقی مین ہے میخانہ کی بڑھتی دولت۔ مغبچہ بڑھتا ہے جو پیر جوان ہوتا ہے۔ بڑھتی کا پہرا۔ مذکر۔ (دہلی) بہبود کے دن۔ بہتری کا زمانہ۔ بڑھتی منانا۔ ترقی چاہنا (اشاد) وہ عاشق ہین کہ سولی پہ بھی کھنچے روز جاتے ہین۔ مگر اے سرو قامت ہم تری بڑھتی مناتے ہین۔

بڑھرا ۔ (ہ۔ بالضم و سکون سوم) مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس۔

بڑہل ۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل جو کسیقدر گولائی لئے ہوتا ہے۔

بڑھنا ۔ (ہ) لازم ۱ قد و قامت مین زیادہ ہونا لانبا ہونا ۲ بلند ہونا۔ اونچا ہونا ۳ پھیلنا۔ اُگنا۔ نمو ہونا۔ (داغ) گھٹ کے یون خواہش دل شام و سحر بڑھتی ہے۔ جس طرح ہو کے قلم شاخ شجر بڑھتی ہے ۴ پھولنا۔ پھلنا۔ سرسبز ہونا ۵۔ حد سے متجاوز ہونا ۶ طول طویل ہوجانا (انیس) رستہ غلط کیا ہے کہ کچھ بڑھ گئی ہے راہ ۷ زیادہ ہوجانا۔ عام ہوجانا (رشک) لب لعل جانان کی تشبیہ سے۔ رواج عقیق مین بڑھ گیا ۸ پتنگ تکل وغیرہ کا ہوا مین بلند ہوجانا ۹ بچنا۔ بچت ہونا۔ فاضل ہونا ۱۰ نفع ہونا۔ فائدہ ہونا ۱۱ آگے ہوجانا۔ سبقت لیجانا۔ آگے نکل جانا (نسیم) گھوڑ دوڑ مین بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑ نیگے ابلق لیل و نہار پر ۱۲ زیادہ ہونا۔ ترقی حاصل کرنا (ذوق) خط بڑھا زلفین بڑھین کاکل بڑھے گیسو بڑھے۔ حُسن کی سرکار مین جتنے بڑھے ہندو بڑھے ۱۳ امیر ہوجانا۔ خوشحال ہوجانا۔ عزت حاصل کرنا ۱۴ قیمت زیادہ ہوجانا ۱۵ عو۔ (پوشاک اور زیور کے واسطے) اُترنا۔ مدت پوری ہونے پر کسی زیور کا اُترنا (شرف) مرے جاتے ہین لوگ اپنے گلون مین پھانسیان دیکر۔ بڑھا ہے طوق یارب کون سے کمسن کی منت کا ۱۶ (دکان کیواسطے) بند ہوجانا ۱۷ (چراغ کے واسطے) گل ہونا۔ سرد ہونا۔ (رشک) چراغ بہار چمن بڑھ گیا ۱۸ لبریز ہونا۔ دریا کا پانی بڑھنا (فسانۂ عجائب) نالے چڑھے دریا بڑھے ۱۹ آگے جانا (انیس) حمالون سے کہدو کہ بڑھین اونٹون کو لیکر۔

بُڑھو ۔ تحقیر سے بوڑھے کو کہتے ہین۔

بُڑھوا ۔ (س۔ بضم با و سکون را و ہائے مخلوطہ) صفت بوڑھا۔ زیادہ عمر کا۔ بُڑھوا منگل۔ ایک میلے کا نام جو بنارس مین منگل کو ہوتا ہے (محسن) ڈوبنے جاتے ہین گنگا مین بنارس والے نوجوانون کا سنیچر ہے یہ بڑھوا منگل۔

بڑھوتری ۔(ھ) مونث (دہلی) ترقی ۔ زیادتی ۔ سود ۔ منافع ۔

بُڑھوتی ۔(ھ ۔ بضم با و فتح را و ہائے مخلوطہ بواو و کسرتا) (عو) مونث ۔ بڑھاپا ۔ (مراۃ العروس) نہ بواخدا کے لئے ایسا غضب مت کر داس بڑھوتی مین میری تو یہی ایک بچی بیاہنے کو ہے اب کیا مین قبر سے کیسکا بیاہ برات کرنے پھر آؤنگی ۔

بَڑھئی ۔(ھ) مذکر ۔ ا نجّار ۔ ۲ ایک چھوٹا پرند ۔

بَڑھیا ۔(ھ ۔ بفتح با و سکون رائے مخلوطہ باہا) صفت ۔ اعلیٰ درجے کا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔

بڑھی ۔ (بفتح با و کسر رائے مخلوطہ باہا) مونث ۔ بڑھوتری ۔

بُڑھیا ۔ (ھ ۔ بضم با و سکون رائے مخلوطہ باہا) مونث ۔ ا بوڑھی عورت ۔ پیر زال ۔ ۲ آگ کے درخت کی روئی ۔ (ناسخ) آوارہ یون ہوا و ہوس مین ہین شیخ جی جسطرح اُڑتی پھرتی ہو بڑھیا مدار کی ۔ بڑھیا آفت کی پڑیا ۔ ۔ ۔ اُس بوڑھی عورت کی نسبت کہتی ہین جو بڑی فتنہ انگیز طرار ہو ۔ بڑھیا کا کاتا ۔ ایک قسم کے پھیے دار مٹھائی (جانصاحب) جہان پڑھتی ہون مردون کی سوٹھی سے ہے لگ جاتی ۔ یہ مجھ بڑھیا کا کاتا ہے جوا نکا تماشا ہے ۔ بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھ لیا ۔ یا ۔ بڑھیا کے مرنے کا رنج نہین فرشتون نے گھر دیکھ لیا ۔ مثل ۔ ایک مرتبہ کے نقصان سے بڑے بڑے نقصانات کا خطرہ ہے ۔ یہ ہوا تو ہوا آگے کو دستور نہ جاری ہو جائے (نوٹ) کسی بنئے کی بڑھیا مرگئی وہ بیچارہ زار قطار رو رہا تھا کسی نے پوچھا کہ اسقدر غم کیون کر رہے ہو اُسنے یہ فقرہ جواب مین کہا یعنی اس بات کا غم ہے کہ ملک الموت نے گھر دیکھ لیا ۔

بڑی ۔(ھ) مونث ۔ دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال کو پانی مین پیسکر نقل کے برابر سکھا لیتے اور مسالا ڈالکر پکاتے ہین ۔ ۲ صفت مونث دیکھو بڑا ۔ ۳ بڑھیا ۔ ۴ وہ عورت جو گھر کی اور عورتون سے عمر مین بڑی ہو ۔ بڑی آئین ۔ دیکھو بڑا آیا ۔ (فقرہ) وہ بڑی آئین میرے بچے پر ہاتھ اٹھانیوالی ۔ بڑی اسامی ۔ مالدار ۔ (امیر (داغ) نہین کوڑی یہان کفن کو بھی ۔ اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو ۔ بڑی الاچی ۔ مونث ۔ سُرخ الاچی ۔ بڑی بات ۔ مونث ۔ ا بہتر کام ۔ قلق اثبات دہن منھ کے نہ کھلوا سے کہین ۔ ہے بڑی بات اگر بات بہی یارون مین ۔ ۲ ترجیح کے قابل بات (داغ) بعد مدت کے وہ آئے تو ملاقات ہوئی ۔ مختصر قصہ ہو آج بڑی بات ہوئی ۔ ۳ امر عظیم ۔ دشوار کام (داغ) کیا بڑی بات ۔ ۔ ۔ اُسے بہلانا ۔ ۔ ۔ گلے آئے زبان پر نہ دعائین آئین ۔ ۴ عجیب نیز بات ۔ ۔ ۔ کی بات کی نسبت کہتے ہین ۔ ۵ اُستاد کے احسان کا کر شکر میر آج ۔ کی اہل سخن نے تری تعریف بڑی بات ۔ بڑی بات نہین ۔ کچھ دشوار نہین (سوز) کچھ بڑی بات تو نہین لیکن ۔ جو م کرین اگر عنایت ہو ۔ بڑی بڑی باتین کرنا ۔ عو ۔ بہت کچھ کہنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ (طرحدار لونڈی) بی بی نے کہا دو تین لونڈیان لا دو ہم پرورش کرینگے بس میان نے بڑی بڑی باتین کین بہت کچھ حرام حدیث لگا گئے ۔ بڑی بڑی زبانین

ہونا-عو-زباندرازی ہونا-بدزبانی کی عادت ہونا-(فقرہ) بڑے بڑے
کس کام آئینگے انھین نامہ نکے ساتھ بڑی بڑی زبانین بھی ہین-بڑی
بڑائی ہوئی-عو-زیادہ سے زیادہ ہوا-بہت ہوا تو-بہت تکلف کیا تو-بہت
اہتمام کیا تو-(فقرہ) اور لوگ کارچوبی جوڑے پہنے تھے یہان وہی گلبدن
کا پاجامہ ململ کا ڈوپٹہ بڑی بڑائی ہوئی لچکے کی تیلی دیدیگئی-بڑی بوڑھی
زیادہ عمر کی عورت-تجربہ کار عورت-سرپرست عورت-بزرگ عورت-
(منیر) بڑی بوڑھی سفید سر کے بال-گوری چٹی ہین رنگ لالون لال
بڑی بھاری غلطی-بڑی چوک-بڑی خطا-بڑی بہو ۱-بڑے بیٹے کی
جورو ۲ (تحقیر سے) پھوہڑ-بیوقوف بہو-بڑی بہو کو بلاؤ گھر مین نون (نمک)
ڈالین-مثل-کسی ہوشیار کے ہاتھ سے کام بگڑتے وقت کہتے ہین یا کام
بگڑ جانے پر اصلاح کے لئے مضحکے سے کہتے ہین-یعنی سب مین ہوشیار بہو
اور اسکا کام یہ ہے کہ کھیر مین نمک ڈالے-بڑی بی ۱ تعظیماً بوڑھی عورت
کو کہتے ہین ۲ بوڑھی خادمہ کو بھی کہتے ہین-بڑی بوجھ کا آدمی-(حم)
طنزاً مغرور کو کہتے ہین-بڑی ٹیڑھی کھیر ہے-بڑا مشکل کام ہے-بڑی
چیز ۱ امر عظیم-اہم (امیر) کچھ بھی نکلی نہ ترے فتنہ قد کے آگے سمجھے تھے
کوئی بڑی چیز قیامت ہوگی ۲ باوقعت-باعزت (فقرہ) مگر ہمی وکیل صاحب
کی دیکھا دیکھی اپنے آپ کو کوئی بڑی چیز سمجھتے ہین ۳ (عو) قرآن شریف-
۴ غیر معمولی ۵ قیمتی بیش قیمت ۶ نایاب-قابل تعریف-بڑی چیز اٹھانا-
بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا یا بڑی چیز ہاتھ پر رکھنا-(عو) حلف اٹھانا-قرآن
کی قسم کھانا-بڑی حرمت سے گزر گئی-آبرو کے ساتھ عمر بسر ہوئی-
(داغ) گزر گئی بڑی حرمت سے میکدے مین شیخ-حرام کہتے ہین کسکو

حلال کسکا تھا-بڑی خیر گزری-بڑی خیر ہوئی-بہت بہتر ہوا-بہت اچھا
ہوا-(داغ) ہمین مر گئے صدمہ رشک سے بڑی خیر اے فتنہ گر ہوگئی ۲
کسی ناگہانی صدمے یا تکلیف سے محفوظ رہتے وقت بھی کہتے ہین-
(فقرہ) پیر بخش کی کوٹھی مین اگ لگ گئی تھی بڑی خیر ہوئی کچھ نقصان
نہین ہوا-بڑی خیریت ہوئی-بڑی بات ہوئی-بہت غنیمت ہوا-
بہت اچھا ہوا (فقرہ) وہ تو کہئے بڑی خیریت یہ ہے کہ ارمنی سلطان کی
رعایا ہین اگر اور کسی کی ماتحتی مین ہوتے تو صاف اڑا دئے جاتے-بڑی
دور کی بات ۱ دوراندیشی کی بات-عاقبت اندیشی کی بات ۲ تہ کی بات
(فقرہ) بڑی دور کی بات حضور نے فرمائی کہ تھانے مین جاکر فوراً درخواست
دست برداری داخل کر دینا چاہئے-بڑی دور کی کتیان باندھنا-
دور کے سفر کا قصد کرنا-(فقرہ) خانصاحب نے بڑی دور کی کتیان
باندھی ہین برٹش ایجنٹ ہو کر کابل جاتے ہین-بڑی دون لی (دہلی)
بہت شیخی ماری-بہت اترایا-لکھنؤ مین بڑی دون کی لی کہتے ہین
بڑی دھاک ہے ۱ بڑی ہیبت ہے سب ڈرتے ہین ۲ بڑی عزت
ہے سب مانتے ہین-بڑی ڈیوڑھی-بڑی سرکار-(مجازاً) بڑے فیاض
کو کہتے ہین (امیر) خواہش دولت اگر ہے ہو دیر دل پر مکین-فی الحقیقت
ہے بڑی ڈیوڑھی بڑی سرکار دل-بڑی رات آنا-بہت رات گزرنا
ہ مرے ہم آج بڑی رات اے شرف آئی-نہ آئیگا جو وہ آتا تو آج تک
آجاتا-بڑی ردلی-مونث ۱ چھوٹی ردلی کی ضد ۲ عو-قرآن شریف
(جانصاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی ردلی تو فتو (نام) کو
نضیحت کیا پڑھی ہے دیکے کو دون اپنی اتو کو-بڑی ردلی اٹھانا

بڑی

بڑی روٹی ہاتھ پر رکھنا - عو - حلف لینا - قرآن کی قسم کھانا (بہارِ عشق)
تو بڑی روٹی بھی اگرچہ اٹھائے۔ ستیاناس ہو جو باور آئے - بڑی
شادی - (لکھنؤ) مسلمانی - ختنے کی تقریب - بڑی فجر - عو - صبح تڑکے
صبح سویرے - کہانی ہین (راسخ) مری روزِ محشر - بڑی فجر سے
دن تو ڈھل جائیگا - بڑی فجر جو چلے پر نظ - مثل - عو - اسکی نسبت
کہتے ہین جو ہر وقت کھانے کی فکر مین رہے - بڑی مائین - (ھ) مونث
ایک دوا کا نام ہے - بڑی ناک والا - صفت - عو - بڑی عزت
والا - بڑی غیرت والا بڑی ہیبت والا - بڑے - ۱ بڑا کی جمع ۲
عو - بزرگ بڑے بوڑھے - افسر خاندان (جانصاحب) یہ ورثے
کا جھگڑا ہے سنو چھوٹی ممانی - دو چار بڑے اپنے ہون دو چار تمھارے -
بڑے ابا ۱ چچا اور سسر کو کہتے ہین ۲ (عم) باوا - بڑے باپ کا بیٹا
عو - نامی شخص کا بیٹا - عالیخاندان - صاحب عزت - بڑا آدمی (شوق)
اور راسمین بھی تو نام ہے آپکا - یہ بیٹا ہے حضرت بڑے باپ کا - بڑے
باپ کی بیٹی - شریف زادی آمیرزادی - نامی شخص کی بیٹی - بڑے
برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - مثل - بڑے گھر اُنکی معمولی بات بھی
بہت بڑی ہوتی ہے اُنسے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہوتا ہے - بڑے
بڑے ۱ اچھے ۲ نامی لوگ - معززین (فقرہ) اگر ایسی ہی جانچ
کیجائے تو بڑے بڑون کی قلعی کھل جائے ۲ ہوشیار - عقلمند - تجربہ کار
(حاجی بغلول) ابکے تو دل لگی بازون نے ایسی موشک دوانیان
کی ہین کہ حاجی بیچارے کیا بڑے بڑے تگنی کا ناچ ناچنے لگتے ہین -
بڑے بڑے بہے جائین گڈریئے پوچھین کتنا پانی (رہا - کتنی تھاہ)

بڑے

مثل - اس موقع پر کہتے ہین جب کسی کام مین عقلمند عاجز ہون اور
معمولی شخص دخل دے - بڑے بزرگ ہین ۱ بڑے کامل ہین - خدا
رسیدہ ہین ۲ طنزاً - حماقت یا نادانی ظاہر کرنیکو کہتے ہین - بڑے بوڑھے
دیکھو بڑا بوڑھا - بڑے بول کا سر نیچا - مثل - عو - غرور اور شیخی کا نتیجہ خفت
اور ذلت ہے - (شاد) شور قلقل سے جھکائے ہوئے سر مینا ہے - سچ
کہا ہے کہ بڑے بول کا سر نیچا ہے - بڑے بیڈھب ہو - بڑے چالاک
ہو - نہایت فطرتی ہو - بڑے پاپڑ بیلے - بہت تکلیف برداشت کی
بہت محنت کی - بڑی کوشش کی - بڑے باک ہو - (عو) نہایت
بے حیا ہو - بڑے بے غیرت ہو - بڑے بے شرم ہو - بڑے پاؤن
پھیلائے - بہت جھگڑا کیا - بڑی حجت کی - ہٹ کی - بڑے جانور
کا گوشت ۱ گائے کا گوشت ۲ سور کا گوشت - بڑے حضرت
بڑے شریر - بڑے چالاک (راسخ) بنت عنب کو ڈولی مین لائے
جناب شیخ - مرشد ہو قبلہ ہو بڑے حضرت ہو دور ہو - بڑے دانت
پیسے - بہت غصہ کیا - بڑی مشقت اٹھائی - بہت طمع کی - بڑے
دتار ہین - (دہلی) طنز سے کہتے ہین یعنی بڑے سخی ہین - بڑے دل کا
صفت - بڑی ہمت والا - اولوالعزم - عالی حوصلہ - (معروف)
کہتا ہے مری لاش یہ قاتل کا آدمی - تھا یہ بھی شخص کوئی بڑے دلکا
آدمی - بڑے رستم ہین - بڑے بہادر ہین (امیر) بڑے رستم ہین
بڑے چشم و ابرو دیکھنے والے - نہ خنجر سے جھجکتے ہین نہ وہ قاتل سے
ڈرتے ہین - بڑے زہد کا پیسا - عو - وہ روپیہ جو بڑی محنت و
مشقت سے حاصل ہوا ہو - بڑے صاحب ۱ عدالت کا اعلیٰ حاکم

ادوہ مین عموماً ڈپٹی کمشنر کو کہتے ہین [۲] ضلع کا اعلیٰ افسر [۳] امیر کا بڑا
بیٹا [۴] گھر کا بڑا بوڑھا یا عمر مین بڑا [۵] بڑے میان ۔ بڑے کام
آنا ۔ بہت مفید ثابت ہونا مصیبت مین آڑے آنا ۔ امداد دینا
(قدر) بڑے کام آئے اے آغوش حسرت تکیہ پہلو ۔ جدائی کی
شبون مین بھی مزا اٹھا وصال کا بڑے کڑاہی مین تلے جاتے ہین
مثل ۔ (بڑے [۱] معزز ین [۲] اُرد کی ٹکیا) بڑون کو بہت مصیبت جھیلنا
پڑتی ہے معزز ین کو زیادہ آفتون کا سامنا رہتا ہے بڑے کی بڑائی نہ
چھوٹے کی چھٹائی ۔ (عو) بدلحاظ بے تمیز کی نسبت کہتی ہین اسکو نہ بڑے
کا ادب ہے نہ چھوٹے کا لحاظ ۔ بڑے کوس ۔ مسافت ناگوار ہونیکی
موقع پر کہتے ہین ۔ (شور) شاکی ہوئے جو ہم تو کہا ہنسکے خضر نے ۔
ہان کوس راہ عشق کے ہین واقعی بڑے ۔ بڑے گھر پڑے پتھر ڈھو
ڈھو مرے ۔ مثل (عو) اونچے خاندان مین ہمیشہ تکلیفین اٹھانا پڑتی
ہین ۔ اونچے خاندان مین بیاہ ہونے سے بھی مصیبتوں کا سامنا رہتا ہے
بڑے گھر جانا ۔ لازم [۱] (عو) جیل خانہ جانا [۲] مرجانا ۔ بڑے لوگ
بڑے آدمی [۱] (عو) خاندان کے بڑے بزرگ ۔ بڑے مرشد تیرے
بڑے اُستاد (داغ) وہ کترا کے چلے ہین میکدے سے حضرت زاہد
بڑے مرشد ہین ہاتھون ہاتھ لانا انکو یارون مین ۔ بڑے مزے سے
بڑے آرام سے ۔ بہت چین سے ۔ بڑے میان [۱] مالک خانہ [۲]
(تعظیماً) ہر بوڑھے آدمی کو کہتے ہین [۳] نوکر چاکر گھر کے سب سے بڑے
شخص کو بھی کہتے ہین ۔ بڑے میان سو بڑے میان چھوٹے میان
تو سبحان اللہ ۔ بڑے چھوٹے سب ایک ہی رنگ مین ہین ۔ بڑون

کی کیا کہتے ہو ۔ چھوٹون کا حال ان سے بھی بدتر ہے ۔ چھوٹے شرارت مین بڑون
سے بھی زیادہ ہین (توبۃ النصوح) ایک نابکار کو دیکھو ماش کے آٹے
کیطرح اینٹھا ہی رہتا ہے دوسرا ناہنجار تیسرا نالائق بڑے میان الخ
بڑے نہان کا دن ۔ (عو) بڑا اجلا ۔
بُز ۔ (ف) مونث ۔ بکرا ۔ بکری ۔ (نوٹ) نر کو بُز ۔ مادہ کو
گوسفند کہنا غلط ہے نر مادہ دونون کے واسطے بُز استعمال ہونا
چاہئے ۔ بُز اخفش [۱] (لفظی معنی اخفش کا بکرا) مذکر ۔ نافہم ۔ بے سمجھے
بوجھے گردن ہلانیوالا ہان مین ہان ملانیوالا ۔ مطیع ۔ (انشا) پڑی پھرتی
تھی گھر گھنی سی ایک لونڈی جو واعظ کی ۔ بز اخفش بنا سے اپنی موسے
خاکساری مین ۔ **بُزدل** ۔ (ف) ڈرپوک ۔ کم ہمت کم حوصلہ ۔ بُزدلا
صفت بزدل ۔ بُزدلی ۔ مونث ۔ نامردی ۔ کم ہمتی ۔ بزغالہ ۔ (ف
غال ۔ پہاڑ کا شگاف ۔ ہ ۔ نسبت کی ہے) مذکر پہاڑی بُز (داغ)
بازوئے باز مین ہو پرورش بچۂ قاز ۔ اور بُزغالے کو آغوش مین
پالے ضیغم ۔
بُزا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ ایک پرند کا نام ۔
بَزار ۔ (عم) ۔ بازار کا مخفف ۔

[۱] کہتے ہین اخفش نے جو عربی کے علم صرف نحو مین استاد کامل گزرا ہے زمانہ
طالبعلمی مین ایک بکرا پالا جسکو اپنے سبق کا مطلب سمجھایا کرتا تھا جبتک بکرا گردن نہ
ہلا دیتا یا بول نہ اٹھتا اخفش برابر سمجھاتا رہتا عرصے کے بعد بکرے کو ذبح کیا تو
دیکھا کہ دماغ خالی ہو گیا تھا اور بھیجا باقی نہین تھا) ۔

بَزّاز-(ع-بَز-جامہ-آز-کلمہ نسبت) مذکر-اُردو مین بغیر تشدید حرف دوم بھی زبانون پر ہے سکپڑا بیچنے والا-بزازا-(بفتح اول و تشدید و نیز بتخفیف حرف دوم) ا-مذکر-کپڑے کا بازار-بزازی-مونث-کپڑا بیچنے کا پیشہ-

بُزُرجمہر-(ف بضم اول و دوم و سکون سوم و چہارم و کسر پنجم و سکون ہائے ہوز-بزرگ مہر کا معرب-فارسیون نے بجائے جیم عربی کے جیم فارسی کر دیا ہے) مذکر-نوشیروان کے وزیر اعظم کا نام

بزرِ قطونا-(ف بفتح اول و کسر دوم و ضم قاف و طا)-مذکر-اسپغول-سید انشا نے بفتح اول و سکون دوم و کسر سوم و ضم قاف و طا نظم کیا ہے ؎ شب محفل ۃ اہد مین جو وارد ہوا زاہد رندون نے لپٹ کر-ڈاڑھی کو دیا اسکی لگا بزر قطونا اور بجنے لگی گت-زبانون پر بھی بسکون حرف دوم ہے-

بُزُرگ-(ف) ا صفت-بڑا-سن رسیدہ-معزز-شریف-صاحب شان و شوکت ۲ مذکر-باپ دادا ۳ خدا رسیدہ-مُتقی-پارسا-نیک-عابد-زاہد-دلی ۴ سنجیدہ ۵ (طنزاً) شریر آدمی ؎ واعظ کو تم تو دیکھتے ہی ہنس پڑے امیر-باتین تو ان بزرگ کی تم نے سنی نہین-

بزرگانہ-صفت-بزرگون کیطرح کا-بزرگون کی وضع کا-بزرگداشت-(ف) مونث ۱ خاطرداری-خدمت گزاری مہمانداری خبرگیری (کرنا ہونا کے ساتھ (موعظہ حسنہ) مین ہندون کے چند رواج بیان کرنا چاہتا ہون سب سے پہلے گائے بیل کی بزرگداشت سے چلو ۲ (طنزاً) مرمت-مار پیٹ-(داغ) شیخ صاحب جو میکدہ مین گئے-خوب انکی بزرگداشت ہوئی-بزرگ زادہ-(ف) مذکر-شریف زادہ-عالی خاندان-خاندانی بزرگ-بزرگ سال (ف) صفت-بوڑھا-مُسن-مُعمر-سالخوردہ-بزرگ منش-منش-بفتح اول و کسر دوم-عادت-طبیعت-ہستی) صفت-اُس شخص کی نسبت کہتے ہین جو بڑے لوگونکی عادت یا طبیعت رکھتا ہو-بزرگ طینت-بزرگوار-(ف بزرگ کا مزید علیہ ہے وار بمعنی مثل-مانند) صفت بزرگ (فسانہ عجائب) ہر چند سب لوگ یہان کے قہر ہین مگر یہ بزرگوار زینت شہر ہین-بزرگواری-(ف)-مونث-عظمت و جلال و دولت و اقبال-بزرگون کا ٹھیکرا-ع-موروثی مکان-بزرگی-مونث-بڑائی-برتری-عزت شان-ادب-شرافت-بزرگی بعقل ست نہ بسال-(ف) مقولہ-بزرگی عقل سے ہے سن سے نہین ہے-

بزلہ-(ف بفتح اول و سوم و سکون دوم) میٹھی باتین-ظرافت-لطیفہ-بزلہ سنج-بزلہ گو-(ف) صفت-لطیفہ گو ظرافت کی باتین کرنیوالا-میٹھی میٹھی باتین کرنیوالا-

بزم-(ف-ہر مجلس عموماً و مجلس عیش و نشاط خصوصاً) مونث ۱ محفل-مجلس خوشی کی محفل-رزم کا مقابل-بزم آرا-(ف) صفت-بزم نشین-صاحب مجلس-میر مجلس-بزم افروز (ف) صفت-رونق مجلس-بزم سخن-مشاعرے کی محفل-شعرا کی محفل-بزمگاہ-(ف) مونث مجلس عیش و نشاط-وہ جگہ جہان مجلس منعقد ہو-بزم ماتم-غم کی مجلس-بزم نشین-(ف)-

بس	بزن

کنایۃً صاحب مجلس۔ بزم نشاط۔ خوشی کی مجلس۔

بِزَن ۔(ف زدن سے امر کا صیغہ زن اُسمین بائ زایدہ مطابق قاعدہ فارسی اضافہ کی گئی ہے)۔ ۱۔ مذکر۔ ۱قتل کا حکم ۲قتل عام ۳جنگی فوج کا حصہ۔ بزن بولنا۔ قتل عام کا حکم دینا دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) یکدار ہیب صورتون نے حواس پر بزن بولدیا۔ بزن کرنا۔ قتل عام کرنا۔ (جانصاحب) کیا ہے گورُن نے جس دن سے لکھنؤ مین بزن۔ ہر ایک ہوگیا آسیب سے مکان خراب۔

بس[۱] ۔(ہ بفتح اول سنسکرت مین بس قوت۔ طاقت زور۔ فارسی مین رکو۔ ٹھہرو۔ موقوف کرو۔ بہت کافی۔ خاموش ہو۔ بہت) مذکر۔ ۱کافی۔ خوب اچھی طرح۔ بہت۔ بکثرت (سحر) اب زیادہ نہین بندے کو ہوس دیکھ لیا۔ خوب سا دیکھ لیا آپ کو بس دیکھ لیا ۲چپ رہو۔ خاموش رہو (محسن) کافی ہے اسیقدر بیان بس۔ بس اے سری طبع نکتہ دان بس ۳ٹھہرو۔ دم لو (فقرہ) بس آگے نہ بڑھنا ورنہ پاؤن توڑ ڈالونگا ۴خبردار (امیر) ہاتھ مین نے جو بڑھایا تو کہا۔ بس بہت پاؤن نہ پھیلائیگا ۵حاصل کلام القصہ (ناسخ) جی مین ہے ہو جائے اس سرو قامت پر فقیر۔ بس کسی آزاد کے تکیے مین بستر کیجئے ۶موقوف۔ تمام (فقرہ) اب نصیحت کی حد ہو چکی بس کرو ۷فقط۔ صرف (امیر) کیا کرون وصف بُتان خود پسند۔ اُنسے بڑھکر بس خدا کی ذات ہے ۸اب (رضا) بس آؤ عید کا دن آج ہے گلے مل لو۔ کہ کل کی رات کے جھگڑے رفع دفع ہوجائین ۹یعنی (قلق) شہر والون کا ساتھ رہا تھا۔ لب دریا بس ایک میلا تھا ۱۰سب (امیر) کیا کہتے ہو بس دیکھ لیا حال تمھارا۔ دیکھو گے ابھی تم نے مرے جان نہین دیکھا ۱۱اختیار۔ چارہ۔ علاج۔ (انیس)۔ حکم خدا مین بس ہے نہ مان کا نہ باپ کا ۱۲قابو۔ قدرت۔ طاقت زور۔ موقع۔ داؤن (مصحفی) جز آہ کوئی کرے وہان کیا۔ کچھ بس نہ چلے جہان کسیکا ۱۳باز آیا۔ اب نہین۔ اور نہین۔ (میر)۔ برابر خاک کے تو کر دکھایا۔ فلک بس بے ادائی ہو چکی بس ۱۴زاید۔ ربط کلام کیلئے (ناسخ) خاک مین ملتی ہے عزت روندتے ہین مجھکو غیر۔ اس گلی سے بس ہماری خاک اے صرصر اٹھا ۱۵جب اس سے بیشتر اَز آتا ہے معنی شرط کے ہو جاتے ہین اور اس حالت مین اکثر کاف بیانیہ جملے مین لاتے ہین (فقرہ) ازبسکہ (چونکہ) گرمی بہت پڑنے لگی ہے مین نے سفر کا ارادہ فسخ کیا۔ عورتین ازبس بمعنی بہت زیادہ بولتی ہین (فقرہ) تم نے ازبس تنگ کیا۔ بس بس بس کی تاکید ۱اب کچھ حاجت نہین۔ اتنا کافی ہے۔ اتنا بہت ہے۔ ختم کرو۔ زیادہ نہ کہو (میر) کبھی دلکی نہ کہنے پائے اُس سے۔ جہان بولے لگا کہنے کہ بس بس ۲واقعی (امیر) ظالم تجھے دل دیا خطا کی۔ بس بس مین پہنچ گیا سزا کو۔ بس ہیو بھی۔ چپ رہو۔ باتین

۱۔ یہ لفظ ہندی اور فارسی مین مشترک ہے۔ معنوں مین اختلاف ہے۔ ہم نے ابتدا مین دونون زبانونکی معانی لکھدیے ہین۔

نہ بناؤ۔ (داغ) خواب مین دیکھ لیا خلد کو ہمنے واعظ۔
اجی بس بیٹھو بھی وان لطف بشر کچھ بھی نہین۔ بس چلنا۔
قابو ہونا۔ اختیار ہونا۔ (داغ) بچے جان کس طرح تیری ادا
سے۔ قضا پر کہین بس چلا ہے کسیکا۔ بس دیکھ لیا۔ اب
آزمانیکی حاجت نہین بہت جانچ لیا۔ امتحان کر لیا حال
معلوم ہو گیا۔ بس کا۔ قابو کا۔ اختیار کا (راسخ) لطف کیا
آہ آسمان رسکا۔ کاش ہوتا اثر مرے بس کا۔ بس کرنا۔ ۱
کسی چیز سے آسودہ ہو کر انکار کرنا۔ موقوف کرنا۔ (ذوق)
منہ سے بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر مریضون
کو خدا ساری خدائی دیتا۔ بس کرو۔ جانے دو۔ صبر کرو۔
موقوف کرو۔ ٹھہرو۔ چپ رہو۔ تمام کرو ختم کرو۔ بسکہ۔ (ف)
چونکہ (منیر) بسکہ پہلے پہل کا تھا یہ سفر۔ آفتین ساری
آپڑین سر پر۔ بس کی بات۔ اختیاری معاملہ۔ قابو کی
بات (فقرہ) ارادے پر عمل کرنا انسان کے بس کی بات
نہین۔ بس مین۔ قابو مین۔ اختیار مین۔ قبضے مین۔
دباؤ مین (آنا۔ پڑنا۔ رکھنا۔ رہنا۔ کرنا۔ لانا ہونا کے ساتھ)
(جلیل) عشق مین ہو لی تھی رسوائی جہانتک ہو چکی۔ اب
مرے بس مین دل خانہ خراب آیا تو کیا۔ (بہار عشق) مین تو
یان پڑ گئی ترے بس مین چرچے وان اور ہونگے آپس مین
(داغ) دل کو ہمنے اپنے بس مین کر لیا۔ کوئی اب چلتا ہے
قابو آپ کا

بِس (ہ بالکسر) مذکر۔ ۱۔ زہر ۲۔ عیب نقص ۳۔
فساد۔ جھگڑا ۴۔ (صفت) شریر۔ چالاک۔ بس اُگلنا ۱۔ زہر
اُگلنا۔ برا کہنا۔ توہین کرنا ۲۔ بغض نکالنا۔ بدلہ لینا ۳۔ دلی ملال
کہدینا۔ جو کچھ جی مین ہو کہدینا۔ بس بونا۔ برائی کرنا۔ بدی کا
بیج بونا۔ فساد کی ابتدا کرنا۔ حق مین کانٹے بونا۔ (شوق) اپنے
ہمراہ مجھکو بھی کھویا۔ عاشقی کرکے خوب بس بویا۔ بس بھرا۔
بس بھری (عو) زہریلا۔ زہریلی۔ کینہ ور۔ فسادی۔ (رنگین)
دیکھو تو چنگی مری ایسی ہے کیا بس کی بھری۔ جیسے گوئیان سے
دوا اتنی بڑی سنکی بھری۔ بس کھانا (عم) زہر کھانا۔
بس کی پڑیا۔ بس کی پوٹ۔ بس کی گانٹھ۔ بس کی گانٹھ۔
بس کی گرہ ۱۔ زہر ہلاہل ۲۔ (مجازاً) شریر۔ فسادی۔ مردم
آزار۔ کینہ ور۔ جھگڑالو (بحر) خدا محفوظ رکھے خال جانان آفت
جان ہے۔ زیادہ ہے یہ بس کی گانٹھ موذی پن مین کژدم
سے ۳۔ بہت تیز کی جگہ (شاد) ناچنے مین بھی یہ ہے بس کی گرہ
زہر دینیکو وہ دیتا سم رہا۔ بس گھولنا۔ عو۔ زہر پھیلانا۔ برائی
پھیلانا۔ فتنہ و فساد کی باتین کرنا (فقرہ) اس مفسد نے لشکر مین
پہنچتے ہی بڑے بس گھولے۔ بس ملانا۔ نقصان کرنا۔ برا کرنا۔
بگاڑ دینا۔ (فقرہ) مین نے کیا بس ملا دیا تھا۔ بس ہونا۔ کڑوا
ہونا۔ زہر ہونا۔

بَسا۔ (ف بر وزن رسا) بہت۔ اکثر۔ بعض کا خیال
ہے کہ یہ لفظ مزید علیہ بس کا ہے مثل خوشا کے اور بعض کہتے

ہین کہ الف افادہ معنی رابطہ کا دیتا ہے جیسے الف دردا- دریغا- حسرتا کے-

بسا اوقات- بہت دفعہ اکثر مرتبہ- بارہا-

بسات- (ہ بکسر اول- س- دسترت پھیلا ہوا بچھا ہوا-) مونث- قابلیت استعداد- حیثیت- قوت- بسائی (ہ بکسر اول بسانا- خرید کرنا) دیکھو بساطی-

بسار- بسارا- (ہ- بکسر اول) مذکر- ۱ دھار لیا ہوا بیج جو فصل کی تیاری پر ادا کیا جائے-

بساط- (عربی مین فرش- بچھونا- دیکھو بسات) ا- مونث ۱ بستر- بچھونا- فرش (غالب) یان نفس کرتا تھا روشن شمع بزم بیخودی- جلوۂ گل وان بساطِ صحبت احباب تھا ۲ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جیمین خانے بنے ہوتے ہین اور جس پر مہرے رکھکر کھیلتے ہین- (تسلیم) شوق شطرنج کا نہ کچھ پوچھو- اندنون وان بساط بچھی ہے ۳ وہ کپڑا جس پر چوسر کھیلتے ہین ۴ سرمایہ- حوصلہ- حیثیت- ہستی (برق) کوہ گران اٹھائے ہین الفت مین کاہ نے- سچ ہے کہ کیا بساط بھلا کوہکن کی ہے ۵ طاقت قوت- قدرت- مقدرت- اصل حقیقت ۶ اثاث البیت- الٹنا- اٹھانا- اٹھنا- بچھانا بچھنا- لوٹنا کے ساتھ مستعمل ہی- بساط بموجب- (ع و) عمر کے مطابق حیثیت کے مطابق (مراۃ العروس) فضیلت یہان آئی تو اسکو کالی لکیر تک کھینچنی نہین آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے اور بساط بموجب حرف بھی برے نہین ہوتے- بساطِ خاک- (ف) زمین کا فرش- بساط خانہ- (ف) مال خانہ- متاع خانہ) ا- مذکر- وہ مقام جہان بساطی بیٹھتے ہین- بساطیون کا بازار بساط سے باہر- مقدور سے زیادہ- (آتش) باہر بساط سے تھے ہم عشق کے جوئے مین- دل ہارتے تو جان سے گوہر کو مال کرتے بساط کیا ہے- ہستی کیا ہے- حقیقت کیا ہے (امیر) بڑا کریم ہی زاہد وہ بخش ہی دیگا- بساط کیا ہے ہم ایسے گناہ گارون کی بساطی- ا- مذکر خوردہ فروش- چھوٹی چھوٹی چیزین بیچنے والا پھیری والا-

بسالت- (ع) مونث- دلیری- بہادری-

بسان- (ف- حرف تشبیہ) مثل- طرح مانند- مشابہ (شمشاد) حباب سان ابھر آئے جو آپ کے جوبن- بسان سطح ہوا چاک سینہ بند ہوا- بغیر اضافت مستعمل نہین ہے-

بسانا- (ہ) ۱ معطر کرنا- (امیر) پہنائے جنکو پھولون کے ہار اُنسے بعد مرگ- دو پھولون سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا ۲ آباد کرنا- ٹھہرانا- (فقرہ) تمنے شادی کر کے اپنا گھر بسایا بہت اچھا کیا-

بسانا- (ہ بکسر اول) (عم) ۱ خرید لینا حاصل کرنا ۲ اپنے سر مصیبت لانا- اس جگہ زبانون پر بساہنا ہے -

بساند- (ہ ب- نہین- سوندھ- بو) مونث- (دہلی) ۱ مچھلی کی سی بو- گوشت کی اصلی بو ۲ اصلی عیب- خاندانی نقص

جب کوئی کمینہ اعلے درجے پر ہوکر ذلیل حرکت کرے تو کہتے ہیں ابھی اسکی بساند نہین گئی (نوٹ) لکھنؤ مین بساہند" کہتے ہین - بساندا - بساندی - صفت - بدبو کا بد ذائقہ - غیر مہذب لکھنؤ مین "بساہندا" کہتے ہین (فقرے) کیا بساندی مچھلی ہے - کیا بساندی بات کہتا ہے -

بساوٹ - (ھ) مونث ! مہک - خوشبو (بحر) ہم نے جو یار مین دیکھی ہے بساوٹ شب وصل - کوئی دولھا یہ نہ دیکھے گا دلھن مین خوشبو - وہ خوشبو جس سے حقّے کا نیچا بساتے ہین -

بساوری - (ھ بفتح اول وچہارم وکسر پنجم) مونث زمین کا لگان - لگان جو گاؤن لینے کیوجہ سے کاشتکار سے لیا جائے -

بساہا - (ھ - بکسر اول) مذکر - کتا جسکے بیس ناخن اور زہریلے دانت ہوتے ہین - بساہند - بساہندا - (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو بساند - بساندا -

بَسائِط - (ع بسیط کی جمع) مجازاً اربع عناصر -

بَبْاسہ - (ع بزباز کا معرب) مونث جاوتری

بست - (ف) صفت - ۲۰ - عدد - بست دربست کا تعویذ (نقش) مذکر - ایک قسم کا نقش جو علم تکسیر کے قاعدے سے بھرا جاتا ہے (جانصاحب) بست دربست کا کوکا نے جوڑا یا تعویذ دفسانہ عجایب - اسکا یہ نقش تھا بست دربست کا نقش ہر خانے مین اسماے الہی مع ترکیب وتاثیر تحریر تھے -

بُسَت - (ھ - س دشو - رہنا) عو - ا - اسباب چیز اثاثہ - یہ لفظ اردو مین تنہا مستعمل نہین ہے - چیز بست کہتے ہین -

بَست وکشاد (ف) حل وعقد -

بستار - (ھ بکسرہ فارسی مین بمعنی سست ونا استوار - سنسکرت مین - وستر - کثرت - پھیلاؤ) مذکر - (عو) تفصیل - تشریح (کرنا کے ساتھ) (انشا) کردن بستار کیا اپنی دوگانا کی رکھائی کا - دماغ آکر انھین مین ٹھس رہا ماری خدائی کا - مدح (میر) کرے ہے فخر بہت اوج پر فلک شاہا - رضا جو ہو تو کرون تیرے رضی کا بستار - عورتین بالضم بولتی ہین -

بُستان - ع - بوستان کا معرّب - بساتین جمع (مذکر - پھولون کا باغ - گلزار - بستان افروز - (ف) صفت چمن کی رونق بڑھانیوالا - چمن کی رونق - نام ایک سرخ رنگ پھول کا جسکو کلغا کہتے ہین بستان پیرا - (ف) صفت باغ کا کاٹ چھانٹ کر آراستہ کرنیوالا - بستان سرا - (ف) مونث - وہ مکان جسمین باغ ہو - خانہ باغ - بستانی - (ف) بستان سے منسوب -

بستر - (ف بالکسر وفتح سوم - چھوٹا بچھونا - سنسکرت

مین دستر وسو۔ بفتح اول پہن لینا۔ اوڑھ لینا۔ وستر الباس (مذکر) بچھونا۔
فرش۔ **بستر اُٹھانا**: سکونت ترک کرنا۔ (محسن) للہ الحمد شب
غم نے اُٹھایا بستر مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر: بچھونا اُٹھانا۔
بستر اُٹھنا۔ لازم (آتش) شل عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا۔
گو کہ اس میلے سے مجھ آزاد کا بستر اُٹھا۔ **بستر سے پیٹھ لگجانا**۔ صاحب
فراش ہوجانا۔ (ناسخ) لگ گئی بیمارئ فرقت مین یہ بستر سے پیٹھ
اُٹھ جاؤن بالفرض مین تو ساتھ ہی بستر چلے۔ **بستر کرنا**۔ سکونت اختیار
کرنا۔ قیام کرنا۔ (ناسخ) جی مین ہے ہوجائے اُس سرو قامت پر
فقیر۔ بس کسی آزاد کے تکئے مین بستر کیجئے: بچھونا بچھانا۔ رات
کے سونیکا سامان کرنا۔ (ذوق) مانند کباب آگ پہ کرتے ہین
ہمیشہ۔ دلسوز ترے بستر آرام محبت۔ **بستر لگانا**۔ بچھونا بچھانا۔
(اسیر) ہین تنگئ جہان سے بہت تنگ ہم فقیر۔ اتنی جگہ نہین ہے
جو بستر لگائیے: (مجازاً) سکونت اختیار کرنا ؎ امیر اب مین یہان
گھبرا گیا ہون جی نہین لگتا۔ اُٹھا کر ہند سے بستر مدینے مین لگاتا
ہون۔ **بستر لگنا**۔ بچھونا بچھنا۔ (فقرہ) ایک چبوترے پر سب کے بستر لگے ہوئے تھے

بسترا۔ مذکر۔ (فقرا کی اصطلاح) لباس پوشاک۔
کپڑا لتا۔ تکیہ۔ فقیرونکا مسکن۔ **بسترا جمانا**۔ (سپاہیون اور فقرا کی
اصطلاح) کسی جگہ رات بسر کرنیکے واسطے بچھونا کرنا (میر)
جی مین تھا عرش پہ جا باندھئے تکیہ لیکن۔ بسترا خاک پہ ہی اب تو
بچھایا ہمنے۔ **بسترا جمانا**۔ **بسترا لگانا**۔ **بسترا بچھانا**۔
بچھونا بچھانا۔ رات کے سونے کا سامان کرنا۔

بستگی۔ (ف بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث: (طب)
قبض: بند ہونا۔ تفریح نہونا: (دل کے ساتھ یعنی دل بستگی)
تفریح۔ جی لگنا۔

بستم بستہ۔ ا۔ مونث۔ عو۔ بولنے کی روک ٹوک۔ بولنے
کی مناہی۔ (فقرہ) یا تو ایک ایک چُپ چُپ کررہا تھا بستم بستہ تھی نہ
کاؤن کاؤن تھی نہ جاؤن جاؤن اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تو چل
مین چل ایک ایک کھسکنے لگا۔

بستنی۔ (ف) مونث: غلاف۔ پنجرے ستار سارنگی کی
پوشش: وہ کپڑا جس مین کوئی چیز باندھکر رکھین (شرف)
کنج قفس مین ہم تو مردہ پڑے ہین لیکن۔ لپٹے ہین بستنی سے
پھولون کے ہار ابتک۔ (چڑھانا الٹنا کے ساتھ) (شرف) چڑھاکر
بستنی ہرگز نہ پھر صیاد نے اُلٹی۔ قفس مین مرتے مرتے ہم نے ستر کیا
ہزار اپنا۔

بستہ۔ (ف) مذکر: وہ کپڑا جسمین کاغذات باندھتے
ہین جزدان۔ بقچہ: صفت۔ کشادہ کے مقابل۔ جما ہوا۔ بندھا ہوا
(فقرہ) آج کسی جوگی نے کسی بوٹی سے پارہ بستہ کردیا: بند۔
افسردہ (آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگین مین شرح شوق۔
خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے: روان کا مقابل۔ غیر متحرک۔
(قدر) زور کم چلتا ہے اب بستہ مین پیراک کا۔

بستی۔ مونث: اجاڑ کے خلاف آباد جگہ۔ گاؤن۔
قصبہ۔ آبادی: رونق۔ چہل پہل (فقرہ) اس محفل مین نواب

کے دم کی بتّی ہے۔

بسد۔ (ف) بالضم۔ عربی مین بضمِ اول و دوم ہے) مذکر۔ مرجان و بیخ مرجان۔ مونگا۔

بسر۔ (ف) سر۔ خاتمہ۔ ختم) مونث۔ گزر (تسلیم) اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔ **بسر آنا**۔ غالب آنا
سے کب میرے بسر ؎ تم ایسی فریبی سے۔ دل کو تو لگا بیٹھے
یہین نہ لگا جاتا۔ اب اس معنی مین متروک ہے۔ **بسر اوقات**
(ف) مونث۔ گزر بسر۔ گزر اوقات۔ (فقرہ) آپ کی عنایت سے بسر اوقات کی صورت نکل آئی۔ **بسر کرنا**۔ تمام کرنا۔ گزر کرنا۔ زندگی کے دن پورے کرنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ گزارنا۔ کاشناز اسیر ؎ طایر رنگ حنا ہون گلشن ایجاد مین۔ زندگی مین نے بسر کی تہ کف صیاد مین۔ **بسر ہونا**۔ گزر ہونا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (تسلیم) ایک دو بوسے لب یار کے مل جاتے ہین۔ اسی تنخواہ پر اب اپنی بسر ہوتی ہے۔

بِسر۔ (س) مذکر۔ بھول۔ **بِسرا**۔ (ھ) صفت۔ بھولا ہوا۔ اردو مین بھولا کے ساتھ مستعمل ہے۔ **بسرانا**۔ بھلا دینا۔ غلط راستے پر چلانا۔ **بِسر جانا**۔ **بِسرنا**۔ (ھ) بھول جانا۔ چوک جانا۔ اب تنہا استعمال مین نہین ہے۔ بھولنا بسرنا اور بھول بسر جانا بولتے ہین۔

بِسرام۔ (ھ) مین (شرام۔ دقفہ) مذکر (ہندو) جین آرام۔ **بسرام کرنا**۔ سات کو رہنا۔ آرام کرنا۔ **بسرام لینا**۔ ٹھہرنا۔ رات بسر کرنا۔

بسرانت۔ (ھ) مونث۔ وہ گھاٹ جسمین سیڑھیان بنی ہوتی ہین۔

بُسرہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم۔ لفظی معنی بہت استون والا مقام۔ ایک شہر کا نام تھا جسمین مختلف مقامات سے عرب اور عجم کے لوگ جمع ہوتے تھے اس مقام پر اہل عرب نے غلبہ حاصل کیا اور نام کو معرب کر کے بصرہ کر لیا۔

بَسْط۔ (ع) مذکر۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل و شناخت صراحت۔ وسعت۔ پھیلاؤ۔

بِسکُٹ۔ (انگ بِسکِٹ بکسر کاف اردو زبان پر بضم کاف ہے) مذکر۔ انگریزی وضع کی میٹھی یا نمکین ٹکیان۔

بس کھپرا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کے درخت کا نام (را سے فارسی کے ساتھ) ایک زہریلے کیڑے کا نام جو گرگٹ کے ہمشکل ہوتا ہے (ناسخ۔ رباعی) ؎ بیچ مین گھر چار طرف ہے صحرا۔ دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا۔ دروازون مین زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل مین کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا۔ اس معنی مین ہندی مین بس کھوپرا ہے۔

بسم اللہ۔ (ع) بسم اللہ الرحمن الرحیم کا مخفف معنی۔ مہربان اور بخشنے والے خدا کے نام سے شروع کرتا ہون مونث۔ پڑھنے لکھنے کھانے پینے بلکہ ہر کام کی ابتدا مین بغرض برکت حاصل کرنیکے یہ لفظ کہتے ہین۔ امیرون رئیسون کے

اُٹھنے بیٹھنے پر مصاحب کہتے ہین - (بنات النعش) ذرا بیٹھک
بدلی تو سب بول اُٹھے بسم اللہ بسم اللہ ۔ ابتدا (سالک) جو
قصے کا ترے انجام بے قیس - وہ بسم اللہ ہے یان داستان کی
۔ مکتب نشینی کی رسم - اسکو بسم اللہ کی شادی بھی کہتے ہین -
وہ دن جب پہلے پہل لڑکا پڑھنے کو بٹھایا جاتا ہے - اس تقریب
مین مان باپ موافق حوصلے کے بہت کچھ دھوم دھام کرتے
ہین - (محسن) تی الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا مین - کہ بسم اللہ
طفلِ اشک کی ہے دیدہ تر مین ۔ خدا کا نام لینا ۔ جب کسیکے ٹھوکر
یا ٹکر لگتی ہے یا کوئی گرنے لگتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہین
اور مطلب یہ ہوتا ہے کہ خدا بچائے - اللہ حافظ ہے (سودا)
دیوان عدالت مین تمھارے یا شاہ ہے ظلم کو کیا دخل عیاذاً
باللہ شیشے کا جو دان طاق سے رپٹے ہے پاؤن تجھ سے
نکلتی ہے صدا بسم اللہ ۔ بہت بہتر - بہت مناسب (داغ) جب
کہا مین نے کہ لو مرتا ہون مین - بولے بسم اللہ اچھی بات ہے ۔
بچہ جب گر پڑتا ہے مسلمان عورتین بسم اللہ کہتی ہین ۔ جب کوئی کہے
مین جاتا ہون یا یہ کام کرتا ہون تو جواب مین کہتے ہین بسم اللہ
۔ جب کھانا چُن دیا جاتا ہے تو کہتے ہین بسم اللہ کرو - یعنی کھانا
شروع کرو ۔ کسی شاعر سے کچھ پڑھنے یا سنانے کی فرمایش ہوتی
ہے تو کہتے ہین بسم اللہ یعنی فرمائیے ارشاد کیجئے - (محسن) کہین
جبریل اشارے سے کہ ہان بسم اللہ - سمت کاشی سے چلا جانب
متھرا بادل ۔ مسلمانون مین تبرکاً عورتون کے نام بھی بسم اللہ

بسم اللہ بیگم وغیرہ ہوتے ہین - بسم اللہ الرحمن الرحیم - دیکھو
بسم اللہ - بسم اللہ اللہ اکبر کردینا - (کنایۃً) ذبح کر ڈالنا
بسم اللہ کرو - ابتدا کرو ۔ کھانا شروع کرو ۔ رخصت ہو جاؤ
بسم اللہ کا طغرا - خوشنویس بسم اللہ کے حروف اس انداز
سے لکھتے ہین کہ عمارت کی شکل بن جاتی ہے - (شعور) حادثات
دہر سے پائی بس مردن پناہ - مقبرہ گنبد ہوا طغرائے بسم اللہ
کا - بسم اللہ کا مُرغ - وہ مرغ کی تصویر جو بسم اللہ کا طغرا لکھکر
بناتے ہین (میر) ہے عجب تیری مسیحائی کی مسجد جانفزا -
صبح اُٹھکر مُرغ بسم اللہ دیتا ہے اذان - بسم اللہ کرنا ۔ شروع
کرنا - کھانا شروع کرنا - کوئی کام شروع کرنا ۔ بسم اللہ کی تقریب
کرنا ۔ حلال کرنا - شرعی قاعدے سے ذبح کرنا - (راسخ) ہو
بسم اللہ کر قاتل کہ بسمل نے ترے - پاؤن پر سر رکھدیا خنجر برابر
رکھدیا - بسم اللہ کی شادی - دیکھو بسم اللہ نمبر ۴ (داغ) مبارک
ہو یہ سنت اور بسم اللہ کی شادی - ہوئی ہے آج بدرالدین
رشک ماہ کی شادی - بسم اللہ کے گنبد مین بیٹھنا - بسم اللہ کے
گنبد مین رہنا ۔ امن مین رہنا گوشہ نشین ہونا - دنیا اور مافیہا
سے بے خبر ہونا ۔ ناتجربہ کار ہونا - زمانے کی نشیب و فراز سے
ناواقف ہونا (ذوق) پھرتے ہین لکھے پڑھے سودے مین مال و جاہ کے طفل
مکتب رہتے ہین گنبد مین بسم اللہ کے - بسم اللہ سے تمت تک
(بسم اللہ کتاب مین سب سے اول اور تمت سب سے آخر لکھتے
ہین - تمت کے معنی تمام ہوئی) اول سے آخر تک - ابتدا سے انتہا

تک (فقرہ) تمثیلاً اختصار کو لیجئے جو بسم اللہ سے تمت تک یکسان طور پر قایم ہے۔ بسم اللہ مجرِیہا و مُرسٰہا۔ (ع۔ معنی۔ اس کشتی کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے یعنی اُسکے ہاتھ اور اختیار مین ہے وہ اپنے نام کی برکت سے اسکو خیر و عافیت سے پار لگائے) مذکر۔ یہ دعا سواری پر سوار ہونے سے بیشتر پڑھتے ہین (ذوق) پڑھکے بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا دلا۔ جو شنا ور پھر ہوا مین دست و پا زن آب مین۔ بسم اللہ ہونا۔ شروع ہونا۔ بسم اللہ کی تقریب ہونا۔ بسم اللہ ہی غلط۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) پہلی ہی کام مین خطا ہوئی۔ ابتدا مین بھول چوک ہو تو یہ کہتے ہین۔

بِسْمِلْ ۔ (ع۔ ذبح کرنا۔ ذبح۔ وجہ تسمیہ یہ ہی کہ ذبح کے وقت بسملہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم کہتے ہین) صفت ۱۔ ذبح کیا ہوا جانور۔ مذبوح۔ وہ جانور جو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا گیا ہو ۲۔ گھایل۔ زخمی۔ (قدر) مقتول تری تیغ کا ہو زندۂ جاوید۔ بسمل ترا ٹھنڈا ہو مگر آب بقا سے ۳۔ (مجازاً) عاشق مبتلا۔ مضطر ۴۔ ذبح۔ اس معنی مین متروک ہے۔

بَسْنَا ۔ (ھ) ۱۔ رہنا۔ گھر بنانا۔ آباد ہونا۔ ٹھہرنا ۲۔ بو سمانا۔ معطر ہونا۔ خوشبو دار ہونا ۳۔ مذکر ۱۔ بندھن۔ وہ کپڑا جسمین مہاجن کانٹا بانٹ رکھتے مین ۲۔ نبک (فقرہ) دلی مین دو دیوانے بسنے ہین۔ بسنا بسانا۔ آباد ہونا۔ رہنا سہنا۔

بُسْنَا ۔ (ھ) سڑ کر بد بو دار ہونا۔

بَسَنْت ۔ (ھ) لکھنؤ مین مذکر۔ دہلی مین مونث (میر) کرتا ہے باغ دہر مین نیرنگیان بسنت۔ آیا ہے لاکھ رنگ سے اب باغبان بسنت۔ (داغ) صبا یہ مژدۂ شادی چمن مین لائی ہے۔ بہار گائین عنادل بسنت آئی ہے ۱۔ بہار کا موسم جو چیت (وسط مارچ) سے بیساکھ (آخر مئی) تک ہوتا ہے ۲۔ وہ گیت جو بسنت کے فصل مین گائے جاتے ہین۔ مثلاً جو بین کنواری بسنت لے آؤ۔ علیؓ مرتضےٰ گھر دھوم مچاؤ۔ عرش کے تارے توڑ کے سارے۔ اچھے نیکی پھولون مندھا چھواؤ۔ چاند سورج کے چہرے بندھا کے۔ حسنؓ حسینؓ دو دو لہنا ؤ۔ داہی سیھا مان میرن سائین۔ لاسے حسن اوگن بکساؤ ۳۔ زرد پھولونکا گلدستہ یا ہار ۴۔ اُس میلے کو بھی کہتے ہین جو موسم بہار مین مسلمان فقرا کے مزارون اور ہندوؤن کی دیبی دیوتاؤن کے استھانون پر ہوتا ہے ۵۔ سرسون کے کھلے ہوئے زرد پھول ۶۔ (بنگالیون کی اصطلاح) چیچک۔ بسنت پنچمی۔ مونث۔ ہندوؤن کا تہوار جو ماگھ سدی پنچمی کو ہوتا ہے۔ بسنت پھولنا ۱۔ سرسون کی پھولون کا کھلنا۔ (داغ) چہرے ہوئے ہین زرد مریضان عشق کے۔ پھولی ہے کیا بسنت تماشا تو دیکھئے ۲۔ زردی چھانا۔ ہر طرف زرد ہی زرد دکھائی دینا۔ (داغ) عشق کے آتے ہی منھ پر مرے پھولی ہے بسنت۔ ہو گیا زرد یہ شاگرد جب اُستاد آیا ۳۔ آنکھون مین چکا چوندھ ہونا۔ بسنت کی خبر ہے۔ بسنت کی خبر نہین۔ (لفظی معنی

ایسی ناواقفیت ہے کہ بہار آنیکی بھی خبر نہین) محض ناتجربہ کار ہو۔ محض ناواقف ہین۔ بیخبر ہو (داغ) رنگت تپ ہجران سے مری ہوگئی ہے زرد۔ انکو مگر بسنت کی ابتک خبر نہین (امیر) جو ہے بہار اسکو خزان کا خطر بھی ہے۔ اے باغبان بسنت کی تجھکو خبر بھی ہے۔

بسنت منانا۔ بسنت کی خوشی کرنا (منیر) احباب سرخرو رہین دشمن ہون زرد رو۔ جبتک منائین مردم ہندوستان بسنت۔

بسنتی (یائے نسبت) مونث ۱ زرد رنگ ۲ صفت۔ زرد رنگ۔ زرد رنگ کا لباس جو بسنت مین پہنتے ہین ۳ لونڈیون باندیونکا نام بھی بسنتی رکھتے ہین۔ بسنتی پوش۔ صفت ۱ زرد لباس پہننے والا۔ (طلسم الفت) پھر تو ہر سو تھا تہنیت کا خروش۔ سب زن و مرد تھے بسنتی پوش ۲ (ایک یا اسمائے اشارہ کے ساتھ) معشوق (ناسخ) غم اگر مجھکو یونہی ہے اس بسنتی پوش کا۔ جسم تو کیا زرد سب میرا لہو ہوجائیگا۔

بسنی۔ (ھ) بکسر اول۔ صفت۔ آوارہ عورت۔ آوارہ مرد۔ بسنی۔ (ھ بفتح اول) مونث ہتھیلی۔

بسوا۔ (س۔ دشوا) مذکر دیکھو بسوہ۔ بسوانسی۔ (ھ) مونث ۱ اراضی کا پیمانہ۔ ایک بسوے کا بیسوان حصہ۔

بسواری۔ (ھ) مونث۔ بانسون کا باغ۔

بسورنا۔ (ھ۔ عربی مین بسور بضم اول۔ منہ بنانا۔ تیوری چڑھانا) ۱ رونے کی صورت بنانا چپکے چپکے رونا (برق) ہنسنے لگے جو باغ مین وہ غیرت چمن شبنم سے روئے ہر گل خندان بسور کے ہندی اور اردو مین بکسر اول ہے ۲ بسورنے رونے والے (ایامی) جسطرح مرثیہ خوانون کے ساتھ بسورے لگے رہتے ہین۔

بسولا۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا آلہ جس سے بڑھئی کام کرتے ہین۔ تیشہ۔ بسولی۔ (ھ) مونث۔ وہ آلہ جس سے معمار اینٹون کو تراش کے برابر کرتے ہین۔

بسوہ۔ (ھ۔ بیس۔ ۲۰) مذکر۔ ایک بیگہ زمین کا بیسوان حصہ۔ بسوہ دار۔ صفت۔ وہ شخص جو گاؤن مین ایک بسوے کا شریک ہو۔

بسہا۔ (س) صفت۔ زہریلا۔

بسہری۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زہریلی بیماری جو ہاتھ کی انگلیون مین ہوتی ہے۔

بسیار گو۔ صفت۔ پرگو۔ زیادہ کہنے والا۔ بسیار سفر باید تا پختہ شود خامی۔ (ف) مقولہ۔ سفر کرنے سے تجربہ ہوتا ہے۔ تجربے سے آدمی ہوشیار ہوتا ہے۔

بسیٹ۔ (ھ) صفت۔ گاؤن کا چودھری۔ مقدم یا پٹیل۔

بسیرا۔ (ھ۔ یائے مجہول) شام ہونے سے پیشتر کا وقت جب چڑیان اپنے گھوسلون مین جاتی ہین۔ پرندونکا رات کے وقت آرام کرنا۔ (میرحسن) بسیرا گئے جانور اپنا بھول

(شرف) آج دنیا مین سب کل روح کرگئی پرواز۔ یہ کونت تو نہ ٹھہری یہ بسیرا ٹھہرا ۲ چند پرندونکا ایک جگہ رہنا ۳ (ہندو فقرا) رات بسر کرنیکا ٹھکانا۔ بسیرا بولنا۔ شام کو درختون پر چڑیون کا بولنا۔ بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ رات کو آرام لینا۔ رات کو ٹھہرنا۔ درختون پر جانورونکا شب کو رہنا۔ (بحر) نہال قد کی صفت گشتگان عشق سے پوچھ۔ بسیرا لیتی ہین وحین بھی جانور کی طرح۔ بسیرے کا وقت۔ سر شام۔ پرندون کے گھونسلے مین جانے کا وقت۔

بسیط۔ (ع بفتح اول وکسرہ دوم وسکون یائے معروف) صفت ۱ وسیع۔ طول طویل۔ فراخ۔ پھیلا ہوا۔ بچھا ہوا ۲ خالص ۳ (اصطلاح حکما) غیر مرکب ۴ عروض کی ایک بحر کا نام۔ بسیط زمین۔ (ف) سطح زمین۔

بسیکھ۔ (ھ بکسر اول ودوم وسکون یائے مجہول) مذکر۔ (ہندو) فرق۔ امتیاز۔ عادت۔ سُبھاؤ۔ خاص حالت۔

بِسَیلا۔ س۔ بکسر اول وفتح دوم وسکون یائے مجہول) صفت۔ (دہلی) زہریلا۔ زہردار۔

بسینہدا۔ بسیندھا۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم) (عم) بدبودار۔ سڑا ہوا۔

بشارت۔ (ع۔ بکسر اول مُژدہ۔ وبفتح اول خوبصورتی۔ جمال وبضم اول وہ انعام جو مژدہ سنانیوالیکو دیا جائے اُردو مین زبانون پر بفتح اول ہی ہے) مونث ۱ خوشخبری۔ مژدہ۔ نوید۔ الہام غیبی (محسن) ناگاہ بجلوہ عبارت۔ پیدا ہوئی غیب سے بشارت ۲ وہ امر جسکی نسبت خواب مین ہدایت ہو۔ بشارت دینا۔ اچھی خبر سنانا (ذوق) بشارت مجھکو صبح وصال کی دی اذان کے ساتھ یمن وفرخی نے۔

بَشّاش۔ (ع بفتح اول) صفت ۱ ہنس مکھ۔ خندہ رو ۲ خوش۔ (بحر) یار نے تلوا جب کھینچی ہم ایسے خوش ہوئے۔ جسطرح بشاش مستسقی ہو دریا دیکھکر۔ بشاشت (ع بفتح ۱) کشادہ روئی اور خوش طبع ہونا) مونث۔ کشادہ روئی سے بات کرنا۔ خوش اخلاقی۔ خوشی۔ کشادہ روئی سے پیش آنا۔ تازگی۔ فرحت۔

بشَپ۔ (انگ) مذکر۔ گرجے کا ایک اعلےٰ عہدیدار۔

بَشَر۔ (ع بفتحتین) مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ انسان ظاہر جلد سے پہچانا جاتا ہے اسلئے اسکو بشر کہتے ہین۔ دیکھو بشرہ۔ بشری۔ صفت۔ بشر سے منسوب۔ بشریت۔ (ف) مونث۔ آدمیت۔ انسانیت۔ بشرہ۔ (ع بفتحتین آدمی اور حیوانات کا ظاہر پوست۔ درختون کا وہ حصہ جو زمین سے باہر نکلا ہو۔ بدن۔ ظاہر بدن) مذکر۔ چہرہ مُہرہ۔ پیشانی۔ قیافہ۔ حلیہ۔ عموماً زبانون پر بالضم ہے (ناصر) نامہ بر کوئی مژدہ لایا ہے۔ اسکا بشرہ گواہی دیتا ہے۔

بشن۔ (ھ بکسر اول وفتح دوم۔ س۔ وشنو) (ہندو) خدائے محافظ۔ بشنوی۔ ہندوونکا ایک فرقہ جو وشنو کی پرستش کرتا ہے

بشنی - (ہ) مذکر - وشنو کی پرستش کرنیوالا - رنڈی کا آشنا - بدکار - زناکار -

بَشیر - (ع - بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے معروف - بشارت دینے والا - خوشخبری سنانیوالا - مژدہ سنانیوالا - خوبصورت) مذکر ۱ پیغمبر صاحب کا نام ۲ مسلمانوں کا نام بھی ہوتا ہے -

بَصَارت - (ع - بینائی - بینا ہونا - جاننا) مونث - آنکھ کی روشنی - بینائی - نظر - شناخت -

بصر (بفتح اول ودوم) مونث - بینائی مجازاً آنکھ - ابصار جمع - بصیر - (ع لغات اضداد مین سے بمعنی بینا - اورنا بینا ۲ خدا تعالی کا نام ۳ دانا - دانشمند) مذکر - خدا تعالی کا نام ۲ دیکھنے والا - ہوشیار - واقفکار - ماہر (بحر) بصیر جانتے ہین حال خاکسارونکا - نہان ہین صورت معنی خط غبار مین ہم ۳ نابینا - بصیرت - (ع - بینائی - یقین - عقلمندی) مونث - دل کی بینائی - ہوشیاری - آگاہی - دانائی - راے - خیال -

بَصَل - (ع) مذکر - پیاز -

بضاعت - (ع بکسر اول - سرمایہ تجارت - بضائع جمع) مونث ۱ سرمایہ - پونجی ۲ حصّہ -

بط - (بت کا معرب) مونث ۱ ایک آبی پرند - راج ہنس ۲ شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی بنائی جاتی ہے (بحر) ہے زبان موج پر ہردم یہ شعر آبدار - ساقیا تجھکو مبارک ہو بط مے کا شکار - بط بادہ - بط شراب بط صہبا - بطِ ے (ف) مونث شراب کی صراحی جو بط کی صورت کی ہوتی ہے

بط کا کیچڑ کھانا - جب کوئی شخص ایسی بے تمیزی سے کھاتا ہے کہ منہ سن جاتا ہے تو بط کے کیچڑ کھانے سے تشبیہ دیتے ہین - (جانصاحب) لگائی سوسن نے ایسی مسّی کہ جیسے بطخ نے کھائی کیچڑ - کسی نے مارا ہے منہ پہ پتھر نہین یہ آئی ہے پان کھاکر -

بطّال - (ع - بطالت کا اسم مبالغہ) بڑا مکار - ناچیز - نکما آدمی - بیہودہ آدمی - بطالت - (ع - بفتح اول وسوم) مونث بیکار ہونا - ہزل ہونا - نکما پن -

بطانہ - (ع - بکسر اول ۱ راز نہانی ۲ استر) مذکر - اردو مین بفتح اول زبانون پر ہے - وہ کپڑا جو دستار کے نیچے لپیٹتے ہین - ترجیح (مصحفی) محتاج مفلسون کے ہوتے ہین اہل دولت - بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھنو کا چیرا -

بطحا - (ع - لغوی معنی زمین وسیع جو گزرگاہ آب ہو اور جہان سنگریزے بکثرت ہون اصطلاحی معنی وادی مکہ معظمہ) مذکر - مکہ معظمہ -

بطخ - ۱ - مونث - ع - بالو بط - بطخا - مذکر - حو - بطخ - (انشا) بیگما جان بڑی شرم کی ہے یہ تو بات - گٹھ گئی بطخ سے انشا کے تمہاری بی قاز - بطخی - ۱ - مونث - بطخ کا مونث ۲ بارودت کی کپی -

بطریق - (ع - بکسر اول وسوم) ۱ مذکر ۱ نصارا

اور آتش پرستون کا پیشوا ۲ متکبّر۔

بطک - (ن) بفتح اول و دوم شراب کی چھوٹی صراحی) مونث چھوٹی بط۔

بطلان - (ع ۱ ناچیز ۲ ضایع ہونا) مذکر - تردید کرنا - مٹانا - باطل ہونا - ضایع ہونا -

بطن - (ع بالفتح ۱ شکم ۲ چھوٹا قبیلہ ۳ پیٹ ۴ چیز کا اندرونی حصہ) مذکر ۱ پیٹ - (فقرہ) شہریار نورجہان کے بطن سے تھا ۲ اندر - بھیتر - بطنا بعد بطنٍ - (ع) نسلاً بعد نسلٍ پشت در پشت - خاندانی - موروثی ہمیشہ ہمیشہ سے - بطن الوادی (ع) مذکر - پہاڑ کا اندرونی حصہ - بُطون (ع - بطن کی جمع) مذکر راز - بھید - اندرونی حال - ارادہ - اُردو مین مفرد کی طرح مستعمل ہے - (نگز) نسیم ظاہر نہ کیا بطون اپنا طالع سے لیا شگون اپنا -

بطی - (ع - بفتح اول وکسر دوم وتشدید تحتانی بطؤ کا اسم فاعل) صفت دیر کرنے والا - بطئ الحرکت - صفت - وہ جو آہستہ حرکت کرے - (فقرہ) آج نبض بطی الحرکت ہو -

بطیخ - (ع - بکسر اول وتشدید طائے کمسور و سکون تحتانی معروف) مذکر - خربوزہ -

بعث - (ع) ۱ اُٹھانا ۲ جگانا ۳ زندہ کرنا ۴ روانہ کرنا ۵ لشکر جو روانہ کیا جائے - بعوث جمع ۲ (مجازاً) قیامت بعثت (ع بفتح اول وسکون دوم وفتح سوم - بعث کا اسم ہے جسکے معنے بھیجنے کے ہین) مونث - (مسلمانون کی اصطلاح) رسالت - رسالت کا زمانہ بعث ونشر - (ع - بعث - مُردونکو قبرون سے اُٹھا کر کھڑا کرنا ۲ سوتے کو جگانا ۳ کسیکو کسی کام کے لیے بھیجنا نشر - زندہ کرنا - پراگندہ کرنا - پھیلانا) کنایۃً - روز قیامت کیونکہ اُس روز مُردے قبرون سے زندہ ہوکر نکلین گے اور ہر طرف پراگندہ ہون گے -

بعد - (ع ۱ اسم ظرف زمان ۲ مسلمانون کی اصطلاح مین قیامت کے دن) پیچھے بعد کے ساتھ لفظ مین کا لانا خلاف فصاحت ہو (داغ) غیر کا ہے رتبہ میرے بعد مین - مرتبہ ادنے کا اعلی کب ہوا - (داغ) اب تو جو کرنا ہے وہ کرلو ستم - بعد کو انصاف دیکھا جائیگا - بعداز خرابی بصرہ - (ایرانی مین خرابی بصرہ کے معنی جسم کی تباہی یعنی موت کے ہین دیکھو بسرہ) بڑی مشکل سے - بڑی دقت سے - بعد از مردن گِل فیکون شد شدہ باشد - (ن) مقولہ - میرے بعد جو کچھ ہو ہوا کرے - بعد مرگ - (ف) مرنیکے بعد - بعد مرگ آگے عزیزون سے مرے پوچھنے مین قدر جب مرنے لگا تھا تو کدہر کو تھا - خ - اس جگہ بعد مُردن متروک ہو - بعدہٗ (ع تلفظ بَعدہٗ) اُسکے بعد - بعد کو - پھر -

بُعد - (ع) مذکر - دوری - فاصلہ - فرق مسافت - بعد المشرقین (ع) بضم اول وسکون دوم وفتح سوم وسکون لام وفتح میم وسکون شین وکسر را وفتح قاف وسکون تحتانی ونون لفظی معنی - فاصلہ دونون مشرقون کا - جاڑون مین فاصلہ طلوع آفتاب کی جگہ کا گرمیون کے طلوع آفتاب کی

مقام سے تقریباً تین ہزار اکیسو سینتس کوس ہوتا ہے بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ مشرقین سے مشرق و مغرب مراد ہین مولف کی راے مین آخر الذکر رائے سے وہ معنی زیادہ واضح ہین جو ہم نے اولاً لکھے ہین) بحد فاصلہ وسحر راکب سے مدعی سے جو ہو بُعدِ مشرقین - مرکب کبھی جیک کے یہان ہی کبھی وہان -

بعض - (ع - ہر چیز کا ٹکڑا - تھوڑا) صفت - چند - کچھ - متعدد - متفرق - خاص - کوئی - بعض اوقات - کسیوقت - (ناسخ) بعض اوقات رہوا نہ چلے - کبھی ذرات اگر ہوا نہ چلے - بعض بعض - کہین کہین - کچھ کچھ - (نقرہ) اس فرمان کے بعض بعض حروف اُڑ گئے ہین - بعضی (ع و) بعض - کوئی کوئی - بعضے (ف - ی وحدت کے معنی دیتی ہے اگر وحدت مقصود نہو تو فارسی قاعدے کی رو سے ی لگانا صحیح نہین ہی) صفت - چند - کئی - کچھ

بَعید (ع) صفت - دور - فاصلے پر علیحدہ - اجنبی - بعید العقل (ع) صفت - عقل سے دور - خلاف عقل - بیہودہ - بے معنی - بعید القیاس - (ع) صفت قیاس کے خلاف - (قلق) میرا کرده بات بعید القیاس ہی - بعید ہی - ۱ - خلاف قیاس ہی - غیر ممکن ہی - (آتش) دل کو خیال یار نہوے (نہو) بعید ہی - جوہر ہی آئینہ مین تصورت کی دید ہی - بَعیر - (ع بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) مذکر - اونٹ -

بُغاره - (ف بضم اول) مذکر ۱ کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - (محصنات) دو چاندنیان اناج کی کوٹھری مین مچان پر پڑی ملین جنھین چوہون نے کاٹ کاٹ کر بغارے ڈالدے تھے ۲ گہرا زخم ۳ گڑھا ۴ رخنہ -

بِغال - (ع بکسر اول بغل کی جمع) مذکر خچر -

بَغاوَت - (ع بفتح اول وچہارم) مونث سرکشی - نافرمانی غدر - بلوه - روگردانی -

بَغْبَغا - (بغبغہ بفتح اول وسوم عربی مین اونٹ کی آواز کی نقل - خواب مین خر خر کرنا - اونٹ کا مستی سے زبان نکال کر بولنا - وہ ورم جو اونٹ کی گردن مین نیچے کی طرف مستی سے آواز کرنے سے ہو جاتا ہی - بغ خون کا جوش مارنا عربی مین بُغبُغ بضم ہر دو بادہ کنوئین جسکا پانی پاس ہو -) مذکر ۱ انسان کی ٹھوڑی کے نیچے جو بہت سا گوشت ہوتا ہے اُسکو بغبغا کہتے ہین - غبغب ۲ گردن کے نیچے کی وہ بُل جو اکثر فربہی کے باعث پڑجاتے ہین - بغبغانا - ۱ - لازم مست ہونا - خاصکر کبوتر یا اونٹ کے مست ہوکر بولنے کی نسبت کہتے ہین ۲ (مجازاً) فخر کرنا - بغبغون - کبوترون کی مستی کی آواز -

بُغچہ - (ت - بضم اول وسکون دوم و فتح سوم) مذکر - جامہ بند - چھوٹی گٹھری - بُغچی - مونث - چھوٹا بغچہ - بغچیا - مونث - چھوٹی سی گٹھری جسمین عورتین سینے پرونے کا سامان رکھتی ہین - (بنات النعش) دیکھئے یہ عمر ہے کہ ناکا تک نہین سوجھتا آپ جانتی ہین کہ یہ بغچیا کھولکر کیون بیٹھی ہین - بلغدا - (ف) مذکر - قصابون کا چھرا جس سے قیمہ کرتے ہین

بغداد - (ف - بفتح اول مخفف باغ داد کا ہی اس مقام پر ایک باغ تھا اُسمین نوشیروان عادل مقدمات فیصل کرتا تھا بعدہٗ شہر آباد ہو گیا جسکو بغداد کہتی ہین بعض اہل لغت لکھتے ہین کہ بغ ایک بت کا نام تھا - بغ داد - یعنی بغ کا عطیہ - عباسیہ خاندان کے خلیفہ اول نے اس شہر کا نام مدینۃ السلام رکھا تھا) مذکر عراق عرب کا مشہور شہر -

بَغدی - (ف - بالفتح) ایک قسم کا اعلی درجے کا

اونٹ -

بغرا - (ت) ایک طرح کا کھانا جسکو بغرا خان ترکستانی نے ایجاد کیا تھا) ۲ - مذکر - وہ جھاگ جو اونٹ کے منھ سے مستی کی حالت مین نکلتا ہے

بغض - (ع با لضم) مذکر - دشمنی - عداوت - کینہ - حسد - بیر - (رکھنا - رہنا - نکالنا - نکلنا کرنا ہونا کے ساتھ) بُغض بھرا ہونا کینے سے پُر ہونا - بغض للہی - ع - لفظی معنی خدا کیواسطے دشمنی یا وہ دشمنی جو ذاتی نفسانیت سے نہو بلکہ حق کی طرفداری مین اس شخص کے ساتھ ہو جو خدا کے حکم یا انصاف کے خلاف کوئی کام کرے (مذکر) ناحق کی دشمنی وہ دشمنی جو بغیر کسی سبب کے ہو - خدا واسطے کی دشمنی - بلاوجہ عداوت - ناحق کا بیر بغضی بغض رکھنے والا -

بغل - (ف بفتح اول و دوم) مونث شانے کے نیچے کا حصہ ۲ پہلو - بازو (اسیر) جنت نصیب ہم سا گنہگار کون ہے - آغوش حور ہے بغل اپنے مزار کی ۳ اُس کپڑے کو بھی کہتے ہین جو انگرکھے - کرتے - اچکن شیروانی وغیرہ مین مونڈھے کے نیچے لگایا جاتا ہے ۴ ایک طرف - کنارے - علیحدہ (فقرہ) میان اکے والے ذرا بغل ہو جاؤ تو گاڑی نکل جائے ۵ قرب (راسخ) دشمن کے گھر بھی جاؤ مرے گھر بھی ہو کرم - لیکن وہ تم سے دور ہے یہ گھر بغل مین ہے - بغل بلائی - مونث بغل کا پھوڑا - کنکرالی - عورتون کے خیال مین بغل کا پھوڑا بلی کے جھٹا دینے سے اچھا ہو جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام ہوا - بغل بجانا - خوشی منانا - (قدر) ہان مرے ساقی بدمست بجا اپنی بغل دیکھ دکھن سے برستا ہوا آیا بادل ۲ مضحکہ اڑانا اس جگہ بیشتر بغلین بجانا بولتے ہین - بغل کا پھوڑا - مذکر - وہ پھوڑا جو بغل مین نکلے - یہ پھوڑا بہت ایذا دیتا ہے ۲ (مجازاً) صفت ایذا دہ - تکلیف پہنچانیوالا (اسیر) فرقت یار مین شیشہ تو بغل کا پھوڑا نظر آتا ہے ہمیں کا پھوڑا ساغر - بغل کا دشمن - مذکر - بغلی دشمن - دوست نما دشمن - (مصحفی) محبت مین مرے در پے جان ہے - پہلو مین تیرے دل نہین دشمن ہے بغل کا - بغل سونگھنا - متلی دفع کرنیکے لیے بغلین سونگھتے ہین - بغل کا گھونسا - مذکر - بغلی گھونسا (منیر) تو نہ چوری سے لگا ہاتھ کے بغل گھونسا - دل جو پہلو مین ہے یہ بغل کا گھونسا - بغل گرم کرنا - پہلو مین بیٹھنا - (داغ) بغل گرم کرتا وہ کیا شمع سے - کہ اتنی کہان تاب پروانے کو - بغل گرم ہونا - لازم (منیر) سبکی بغل تھی گرم تہ گھر کہان نہ تھا - بغل گند - مونث بغل کی بو - بغل گیر ہونا - لپٹنا - ملنا - معانقہ - گلے ملنا - ایک دوسرے کو لپٹا لینا - ہم آغوش ہونا (آتش) عید کے دن بغلگیر وہ دلبر ہوگا پہنے پوشاک ہر اک عاشق دلگیر سفید - بغل نکلنا - علیحدہ کرنا راستہ صاف کرنا - بغل مین بیٹھنا - کسیکے پہلو مین بیٹھنا (ذوق) بیٹھے بغل مین جو رقیب بغلی کے - کی ہم بغل ہمنے بھی گو بغلی کی - بغل مین پرورش پانا - حمایت مین پرورش پانا (قدر بلگرامی کی تعریف مین) برابر نصف کرتی ہے انصاف اسکو کہتے ہین - بھر اسکو ایک منصف کی بغل مین پرورش پانا - بغل مین ایمان دبانا - ایمان چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان کے خلاف کچھ کہنا - بد دیانتی کرنا - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - بغل مین دابنا - یا داب لینا - بغل مین لینا - کسی چیز کو بغل مین چھپانا - بغل مین پکڑنا (ناسخ) چاندنی دابے بغل مین امس چنپت ہو گیا - رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو ۲ قریب کسی چیز پر قبضہ کر لینا - بغل مین پالنا - حمایت مین پرورش کرنا ۔ کیون پالتے

بغل مین اگر جانتے یہ تحر - کچھ حق پرورش نہ بجا لائیگا یہ دل - بغل مین
دبانا ۱ آغوش مین دبوچنا ۲ کسی چیز کو لیکر چھپانا - (ذوق) نکلے ہو کیا
سے ابھی منہ چھپا کے تم - داب لے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی -
۳ فریب سے کسی چیز پر قبضہ کرنا ۴ سنبھالنا ۵ قابو مین لینا - (شوق قدوائی)
ابھرنے نہین دیتی حیرت مجھے بغل مین دبائے ہے غیرت مجھے ۶
پہلو مین لینا - (راسخ) ملانہ چین کسیطرح رشک کے ہاتھون - خیال
وصل بغل مین دبائے ہور آیا - بغل مین سونا - پہلو مین سونا - لیکر ساتھ
سونا - (غالب) بغل مین غیر کے آج آپ سوئے ہین کہین ورنہ سبب
کیا خواب مین آکر تبسم ہائے پنہان کا - بغل مین لڑکا (یا بچا) شہر مین ڈھنڈورا
مثل چیز تو پاس ہے اور دنیا بھر مین تلاش کیجاتی ہے - بغل مین لیکر سونا - کسیکو
پہلو مین لیکر سونا - کسیکے ساتھ لپٹ کر سونا - (آتش) دوست کو لیکر بغل مین
رات بھر سوتا ہون مین - رشک ہے دشمن کو میرے طالع بیدار پر -
بغل مین لینا ۱ پہلو مین رکھنا - (امیر) کہتے ہین مال ہے میرا تو مجھی
کو دیدو - کیون بغل مین لئے بیٹھے ہو محبت میری ۲ گود مین لینا - (ناسخ)
مین ترا عاشق ہون لے عیسیٰ نفس ہے جاے رشک - گور لیتی ہے
بغل مین لاشہ مجھ رنجور کا ۳ پہلو مین بٹھانا - ہمکنار ہونا - (آتش)
مین نے لیا بغل مین پری کو شب وصال - دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا
۴ اٹھا لیجانا (ذوق) جنبش رنگ کا وہ اپنے دکھا کر عالم - ایک عالم
کا ہو دل لیکے بغل مین چمپت - بغل مین مارنا ۱ پہلو مین چھپانا - لیا دبانا
(ذوق) اُس نے جب ہاتھ بہت رد و بدل مین مارا - ہم نے دل اپنا اُٹھا
اپنی بغل مین مارا ۲ قبضہ کرنا (سودا) جب دیکھا مین کہ جنگ کی وان

اب بند ہی شکل - لے جوتیون کو ہاتھ مین گھوڑا بغل مین مار - دہڑ دھمکا
وان سے لڑتا ہوا شہر کی طرف - القصہ گھر مین آن کے مین نے لیا قرار -
متاخرین بغل مین یا بار اس جگہ فصیح سمجھتے ہین ۳ اٹھا لیجانا - بغل مین منہ ڈالنا -
سر نیچا کرنا - خجالت ظاہر کرنا - (شرمندہ ہونیکی علامت ہے) - بغل مین ہونا -
پہلو مین ہونا - نہایت نزدیک ہونا - بغل ہو جانا - لازم - راستے سے ہٹ جانا -
کنارے ہو جانا - بغلی - (بفتح اول و نیز بسکون دوم) (داغ) سر محفل مری پہلو
مین جو بیٹھا ہے رقیب - ایسی تکلیف ہے گویا بغلی گھونسا ہے - دمبدم اسکی
بغل کو جو یہ دل کرتا ہے یاد بغلی گھونسا ہے یہی جان کا میری ناشاد - مونث
۱ مگدر ہلانیکا ایک طریقہ ۲ ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ ۳ کشتی کا ایک داؤن
(فقرہ) بغلی ڈوبکر نکل گیا ۴ (دہلی مین) وہ کپڑے کی تکلادانی جسمین عورتین سوئی تاگا
رکھتی ہین ۵ اونٹ کا عیب جس سے چلنے مین ران پیٹ سے رگڑ کھاتی ہے ۶ (صفت)
بغل کا - ایک طرف کا ۷ حایل - ع گر مصحفی دل بیچے تو مت چھوڑیو اسکو - جھکو نظر آتا
ہے یہ مصحف بغلی سا ۸ وہ تکیہ جو بغل مین رکھنے کے واسطے ہوتا ہے - (فقرہ) پلنگ
پر سفید چادر کسی ہوئی سرہانے کی تکئے الگ بغلی الگ ۹ فقیر کی جھولی - زنبیل
بغلی چور - مذکر - خفیہ مخالف - وہ خائن جو ہر وقت ساتھ رہے - بغلی دشمن - مذکر
وہ شخص جو پاس رہکر دشمنی کرے - دغاباز دوست - بغلی دینا - دیوار توڑ کر گھر مین
گھس جانا - بغلی ڈوبنا ۱ حریف کی بغل مین سے نکل کر کشتی کا پیچ کرنا ۲ حرفت کرنا -
چالاکی کرنا - پیچ کرنا (کایا پلٹ) بڑی بی لُٹ پُٹ اچھی ہو گئین ملک الموت کی پنجے
بغلی ڈوب کے بچا گئین - بغلی گھونسا - مذکر - آستین کا سانپ - بغلی دشمن
ہمسایہ دشمن - گھر ہی کا دشمن - وہ جلنخور جو ہر وقت ساتھ رہے - غیبی مار دیکھو بغلی
بغلی گور - مونث - ایک قسم کی قبر (بجر) وہ ریخ ہائے کہ مر مٹے زندگانی کی -

بغل مین دل بغلی گور کا عذاب ہا۔ بغلین۔ (۱) چکن۔ کوٹ۔ انگرکھے وغیرہ
مین) آستین کے نیچے کا کپڑا۔ بغلین بجانا۔ ۱۔ ہاتھون کو حرکت دیکر بغل سے
آواز نکالنا۔ ۲۔ (مجازاً) خوشی ظاہر کرنا۔ خوشی منانا۔ اترانا۔ خوشی سے
اُچھلنا کودنا (بحر) دکھاؤ دو ذرا آستینون کے ٹھیے۔ بہت اپنی بغلین
بجاتی ہی بجلی۔ بغلین بجاؤ۔ مراد ملی چین کرو۔ خوشی مناؤ۔ بغلین بنانا۔ بغل
کے بال صاف کرنا۔ بغلین بنوانا۔ بغل کے بال مونڈوانا۔ بغلین جھکانا۔
حیران کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (شعور) نظر آئینگا جرم انیس تنہائی۔ مجھے جھکا گئی
بغلین بہت مزار مین روح۔ بغلین جھانکنا۔ جواب بن پڑنا منہہ تکتے رہجانا۔
حیران ہونا۔ لاجواب ہونا۔ بھاگنے کا موقع ڈھونڈھنا۔ پناہ ڈھونڈھنا۔
شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ محجوب ہونا (داغ) تھے ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی۔ سنکر یہی کہی
اب بغلین جھانکتے ہو۔ (امیر) وہ بغلین جھانکین جو سایہ میان راہ ملے
چرائین آنکھ اگر عکس سے نگاہ ملے۔ بغلین سونگھانا یا سونگھنا۔ متلی کی
حالت مین قے سے محفوظ رہنیکے واسطے بغلونکی بو سونگھنا مفید سمجھا جاتا ہی۔
(انشا) جان کر کھیونکو ضبس دغل۔ سونگھتے ہین گل اپنی اپنی بغل۔ بغلین لینا۔
بغلون کے بال مونڈنا۔

بغلول۔ (ھ۔ بگول) ۱۔ صفت۔ احمق بیوقوف چھچھورا بماٹ۔

بغیا۔ ۱۔ مونث (ھو) باغ کی تصغیر۔ باغیچہ چھوٹا باغ (جانصاحب)
گئی تھی کل زیارت کے لئے مصری کی بغیا مین۔ بغیچہ۔ (باغیچہ کا بگاڑا ہوا ہی) عو۔
مذکر چھوٹا باغ۔ (جانصاحب) میری جوبن کا بغیچہ مگر آباد رہے۔

بفا۔ (ف) مونث۔ وہ خشکی جو انسان کے سر سے بہت
سے نکلتی ہی۔

بقا۔ (ع) مونث۔ زندگی۔ وجود۔ قیام۔ پائداری۔ فنا کی ضد۔

بقال۔ (ع۔ بقل۔ ترکاری۔ بقول جمع۔ عربی اور
فارسی مین کنجڑا۔ سبزی فروش) ۱۔ مذکر۔ بنیا۔ دال بیچنے والا۔ غلہ فروش۔
بقالنی۔ مونث۔ ۱۔ بقال کی جورو۔ ۲۔ غلہ فروش عورت۔

بقایا۔ (ع۔ بقیۃ کی جمع) مونث۔ بچا ہوا۔ ۲۔ قرض یا جو خرچ
مجرا کرنیکے باقی رہے۔ اردو مین واحد کی طرح مستعمل ہی۔ (نکالنا۔ نکلنا۔ ہونا۔ پڑنا
کے ساتھ)

بق بق۔ (عربی مین بقاق وبقباق بمعنی بک بک) ۱۔ مونث۔
بک بک۔ بق بق زق زق زرق عربی مین پرندکا بچے کو دانہ بھرانا۔ ۲۔ مسو قستہ یعنی
بہت چون چون کرتا ہی) بک بک بلق بق زق زق کا دماغ۔ بک بک کی برداشت
(شعور) رکھتا نہین ہون بق بق وزق زق کا مین دماغ۔ سر کھا گیا مرا جو
تجھے میہان ملا۔

بقچہ۔ (ف بالضم بستہ خورد۔ یہ لفظ بغچہ کا مفرس ہی جسکے معنی ترکی
زبان مین جامہ پیچ مین ترکی مین بکچا ہی) مذکر بغچہ۔ کپڑے رکھنے کی گٹھری۔ بقچی
مونث۔ چھوٹا بقچہ۔

بقر۔ (ع بفتح اول ودوم) گائے۔ بقر عید۔ (بالفتح وفتح
سوم وکسر چہارم) مسلمانون کا مشہور تہوار۔ حضرت ابراہیمؑ نے بحکم
خدا تعالیٰ اپنے بیٹے اسمعیلؑ کو ذبح کرنا چاہا تھا یہ تہوار اسی واقعہ کی یادگار
ہی۔ بقرید۔ مونث۔ بقرعید کا مخفف۔ مسلمانونکی عید جو ذی حجہ کی دسوین
تاریخ کو ہوتی ہے اور جسمین گائے۔ بھیڑ بکری کی قربانی کرتے ہین۔

بقعہ۔ (بالضم وفتح سوم) ع۔ جگہ۔ خانقاہ۔ مندر۔ وہ ٹکڑا زمین

کا جو اور ٹکڑوں سے ممتاز ہو۔ بقع بکسر اول جمع) مذکر۔ (مجازاً) گھر۔ جگہہ
(منیر) جو نور کا مقام ہے بقعہ ہے نور کا۔

بقل۔ بقلہ (ع) مونث۔ ترکاری۔ سبزی۔ ساگ

بقلۃ الحمقا (ع بالفتح وفتح سوم وضم چہارم وسکون لام وفتح عائے حطی وسکون میم نیلطی معنی بیوقوف ساگ۔ باوجود کثرتِ فوائد راستوں اور گندہ مقامات پر ہوتا ہے اسوجہ سے یہ نام ہوا) مذکر۔ خُرفہ۔ بقولات۔ (بُقول عربی مین بقل کی جمع ہے اسکی جمع الفات سے ہندوستانیوں نے بنائی ہے۔ لکھنؤ مین مذکر ہے) سبز ترکاریان۔

بقیہ۔ (ع) مذکر۔ بچا کچا۔ بچا بچایا (منیر) لیگئے کو ہکن تقیر تبرک کی طرح۔ کچھ بقیہ جو رہا تھا مری رسوائی کا۔ بقیۃ السیف۔ (ع) مونث) مذکر بصفت۔ میدان کارزار سے بچے ہوئے۔ اُس فوج کی نسبت کہتے ہین جو لڑائی کے بعد بچ رہے

بُک (بالضم انگ) ۱۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جسمین کلپ بہت زیادہ ہوتا ہے ۲۔ مونث۔ کتاب جیسے نوٹ بک ۳۔ (مصدر) مسافرون کو ٹکٹ دینا۔ درج کرنا ۴۔ (ھ) مذکر۔ بہت باریک پیتل کے ورق جو خوشنمائی کیغرض سے کسی چیز پر لگاتے ہین۔ بُک پوسٹ۔ بذریعہ ڈاک پیکٹ کے طریقے سے۔ ایسا بنڈل جسکے دونون سرے کھلے ہوئے ہون۔

بَک (ھ بالفتح) مونث۔ زیادہ گوئی۔ جھک۔ بکواس (لینا۔ لگانا کے ساتھ) بَک بَک۔ زیادہ بک (داغ) نہین اچھی ہے یہ تری بک بک کیونکر۔ بک بک کرنا۔ زیادہ باتین کرنا۔ (عالم) مجھکو بھاتی نہین ہے ایسی جھک جھک۔ کیون عبث کر رہے ہو تم بک بک۔ بک بک لگانا۔ بک بک مچانا فضول گوئی کرنا (داغ) کیسی بک بک لگائی ناصح نے (فسانہ عجائب) کیا بیہودہ بک بک مچائی ہے۔ بک بک کے کان کھا جانا۔ بک کر تھکا دینا۔ کانونکو بک بک سنتے سنتے تھکا دینا۔ (فقرہ) جب بھی ہو تم تو بک بک کے کان کھا گئے۔ بک بک کے بھیجا بگاڑ دینا۔ بک بک کے دماغ کھانا۔ بک بک کے مغز کھانا۔ فضول گوئی سے دماغ پریشان کر دینا (شمشاد) ناصح کی سو مین ایک نہ آئی مجھے پسند۔ بک بک کے اس نے مفت مین بھیجا بگاڑ دیا۔ (رشاد) جو تیری سنے ہے یہ کسکا دماغ۔ نہ بک بک کے ناصح مرا کھا دماغ۔ (امیر) آخر مین آدمی ہون بادام کچھ نہین ہون بک بک کے مغز میرا کھد ونہ کھائیے واعظ۔ بَک جھَک۔ مونث۔ بک بک (لینا۔ لگانا کیساتھ) بکتے بکتے سر کھا جانا۔ بہت بکنے کی شکایت مین کہتے ہین (شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا تو پھر ترا تیری گرہ سے کیا گیا۔ بک جانا۔ بے سوچے سمجھے کہہ گذرنا سے جو منہ مین یار کے آتا ہے بک جاتا ہے (آتش) نہ اچھی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدہی۔ بک جھک کے۔ عو۔ رو پیٹ کر۔ غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کر کے۔ غل غپاڑا مچا کے۔ بک لگانا۔ بہت بکنا۔ لگاتار بکنا۔ بک لگنا۔ جھک ہونا۔ زٹ لگنا۔ لگاتار کہے جانا۔ بکنا۔ (ھ) ۱۔ فضول باتین کہنا ۲۔ جھوٹ بولنا ۳۔ غصہ کرنا۔ بکواس۔ مونث۔ جھک۔ فضول گوئی (کرنا کے ساتھ) (ذوق) مین یہ کہتا ہی تھا جو دل لے مرے مجھسے کہا۔ توبہ کر توبہ نہ کر اتنی زیادہ بکواس

بک بک۔ افسانہ میرا کہتے ہین ۔ بک بک جھک جھک بکو ہیں (سحر) ناصحو جانے بھی دو رو رو کی بک بک جھک جھک۔ مین نے مانا بھی تو مجھے رانی دان

بکواسن - ع - صفت۔ بکنے والی عورت۔ بکواسی۔ ع۔ صفت۔ بکنے والا بکّی مرد۔
بکوانا۔ بکنا کا متعدی۔ بک ہونا۔ بکواس ہونا۔ (امیر) تمکو تو مین کہتا نہین کچھ حضرت ناصح - پر جسکو ہو بک ایسی وہ عاقل نہین ہوتا۔ بکّی۔ مذکر۔ زیادہ باتین کرنیوالا یاوہ گو۔ جھکّی۔ بیہودہ گو۔

بکّا - (ھ بضم اول وتشدید کاف) مذکر ۱ مٹھی ۲ مشت خاک ۳ مشت غبار ۴ بھاپ یا دھوان جو کثرت سے نکلے۔ لپٹ۔ لوکا۔ (قدر) درخت ارغوان یا ساؤنی یا نخل لالہ ہے۔ وہ بکّا تو نرا بالکل ہی نخل طور کا ثانی۔ بکّے اڑانا۔ غبار پھیلانا۔ خوشبو پھیلانا۔ (برق) اس گل کے سامنے نہین جچتے گلون کے رنگ۔ بکّے اڑا رہا ہے چمن مین گلاب کے۔

بکا - ع۔ بکاء۔ بضم با و ہمزہ در آخر بمعنی گریہ و آواز (و بکا بغیر ہمزہ۔ آنسو بہانا) مونث۔ گریہ۔ ماتم۔ (مونس) سر سینہ سے لپٹا کے جو زینب نے بکا کی - بیہوش ہوئین سب نے یہ جانا کہ قضا کی

بکارا - (ھ۔ بفتح اول) ۱ راہبر ۲ مخبر ۳ جواب اس شخص کا جسپر بھوت پریت کا سایہ ہو ۴ جالان ہیجک۔

بکارت - (ع۔ بفتح اول صحیح وبکسر اول غلط) ۔ مونث۔ دوشیزگی۔ کنوارپن۔

بکاؤ - (ھ) صفت۔ بکنے کے واسطے بکری کے لائق۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے پوچھا یہ ازاربند کیسا ہے جس نے کہا بکاؤ ہے۔

بکاول - (ف) بفتح اول وچہارم مذکر۔ باورچی خانہ کا داروغہ۔ باورچی۔ خانساماں۔ وہ شخص جو امرا اور سلاطین کے سامنے کھانا چنے۔ بکاولی۔ مونث۔ ایک قسم کی تشتری (شعور) نے پلیٹ قمر زہرہ تشتری ہو جائے۔ بکاولی جو وہ لے ہاتھ مین پری ہو جائے۔

بکاین - (ھ اصل مین بفتح اول وچہارم ہے۔ عورتین ی مفتوحہ کی جگہ ہمزہ مکسورہ سے بولتی ہین) مذکر۔ ایک درخت کا نام ہے جسکے پھل کڑوے ہوتے ہین اسکے پھل کو بھی بکائن کہتے ہین -

بکتر - (ف) مذکر۔ ایک قسم کا لوہے کی کڑیون کا بنا ہوا جامہ جو لڑائی کیوقت پہنتے ہین - ایک قسم کی زرہ - بکتر پوش (ف) صفت۔ زرہ پہننے والا - بکتری۔ (ف) صفت بکتر پوش۔ زرہ بنانیوالا -

بکسٹ - (انگ۔ بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔ فوجی دستہ جو حفاظت کرتا ہے۔ گارد۔ پہرا۔

بکٹ - (س۔ وکٹ) صفت ۱ خوفناک۔ خطرناک ۲ سخت مشکل۔ کٹھن۔ ٹیڑھا۔ بکٹ پہاڑا۔ مذکر۔ کسر کا پہاڑا۔ جیسے ڈیوڑھا سوایا وغیرہ کا پہاڑا

بکٹ - (ھ بہ تشدید کاف ونیز بغیر تشدید) مذکر (حو) پورا ایک خنگل پنجہ۔ بکٹا۔ (ھ بالضم) مذکر۔ وہ مقدار جو خنگل مین آئے۔ خنگل (فقرہ) ماما ز بالونکا بکٹا لا کر دکھایا کہ دیکھئے چھوٹی بیگم نے میرا سر گنجا کر دیا۔ بکٹا بھرنا۔ متعدی ۱ خنگل مارنا۔ نوچنا ۲ ہاتھ کی انگلیون کو پھیلا کر کوئی چیز اتنی زیادہ لینا کہ انگلیان باہم ملجائین۔ بکٹا مارنا - متعدی۔ بکٹا بھرنا۔

بکٹھا - (ھ۔ بالفتح وفتح سوم مخلوط الہا) صفت۔ کسیلا۔

بک جانا - لازم ۱ فروخت ہو جانا ۲ مطیع ہونا۔ ممنون ہونا۔

بکر - (ع۔ دوشیزگی۔ کنوارپن) مونث۔ کنوارا۔ کنواری

پہلا ہر چیز کا ہر نیا کام کہ پہلے ویسا نہوا ہو۔٭ نازک۔ لطیف۔ بکر ٹوٹنا۔ لازم (م) ازالۂ بکارت ہونا۔ بکر توڑنا۔ متعدی۔ ازالہ بکارت کرنا۔

بَکرا۔ (ھ۔س۔ بوکرا۔) مذکر۔ ١ گوسفند بکری کا نر بچہ۔٢ (دکن) بھیڑا مینڈھا۔ بکر کود مچانا۔ اُچھلنا کودنا۔ (حاجی بغلول) تنہائی کے دسیع سیدانین تخلئے کا تٹو عشق کا چابک کھا کر بغیر بکر کود مچائے کیونکر رہ سکتا ہے۔

بَکرَم۔ (انگ بالفتح وفتح سوم میانی ہ کوٹ) ١۔ مذکر۔ وہ دبیز کپڑا جسکو قمیص کی آستینوں مین بطور تہ کے اس غرض سے لگاتے ہین کہ آستیوں مین کڑا پن رہے۔

بَکری۔ (ھ س۔ بوکری) مونث۔ بز مادہ۔٢ (مجازاً) غریب۔ مسکین (فقرہ) یہ گھوڑی بکری ہے کبھی شرارت نہین کرتی۔٣ (دکن) بھیڑ۔ بکرے کا ستی کرنا۔ ا بکرے کا مستی مین آواز کرنا۔ یا بکری پر دوڑنا۔ بکری کرے گھاس سے یاری تو چرنے کہان جائے۔ مثل۔ جو شخص اپنا رزق روزی کیوجہ سے چھوڑ دے تو وہ کسطرح بسر کرے۔ بکری کی جان گئی کھانیوالے کو مزانہ آیا۔ مثل۔ اس موقع پر کہتے ہین جب کوئی شخص دوسرے کیواسطے جسمانی اور روحانی تکلیف برداشت کرے اور دوسری طرف سے ناشکر گزاری کا اظہار ہو۔ بکرے کی بولی بولنا۔ (دہلی) قے کرنا۔ بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی۔ مثل۔ ایک نہ ایک دن بدی کی سزا مل ہی جاتی ہے۔ جو آفت یا مصیبت مقدر مین ہے ضرور آئیگی۔ جو چیز ضایع ہونیوالی ہے وہ حفاظت سے نہین رُک سکتی ہے۔ بد آدمی ضرور اپنی برائی کا نتیجہ برداشت کریگا۔ (فقرہ) آج باپ نے گیارہ سو روپیہ دیکر گرفتاری سے بچالیا تو کیا ہوا بکرے کی ماں کبتک خیر منائیگی سزا معلوم گریبان ہین کوئی کہانتک ادا کرے گا بکری کی اولاد۔ مذکر حرامی۔ ولد الزنا۔ بکری نے دودھ دیا وہ بھی مینگنیوں بھرا۔ مثل۔ اُس موقع پر بولتے ہین جب کوئی شخص کام بنا کر بگاڑ دے یا کوئی چیز ایسی ملے جو بالکل بیکار ہو۔ (فقرہ) واہ واہ بکری نے دودھ دیا تو مینگنی بھرا بائین ہاتھ سے تو یان ہم ہرگز نہ لینگے۔

بِکری۔ (س) مونث۔ ١ قیمت۔٢ خرید و فروخت۔ (داغ) جب حسینون مین ہوا شامل مرا یوسف جمال۔ حسن کے بازار مین بکری بہت اچھی رہی۔٣ مانگ۔ طلب۔

بَکس۔ (انگ باکس بسکون سوم وچہارم) اسم مذکر۔ صندوق۔ ڈبیا۔ ڈبا۔ لکھنؤ کے مستند اہل زبان بفتح اول و دوم ہی بولتے ہین۔

بَکسُا۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔ بکساہٹ۔ مونث۔ کسیلاپن۔

بَکسُنا۔ (ھ س۔ وے۔ وکس۔ پھیلنا کھلنا۔ مسکرانا) پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ خشک ہونا۔ ایسا گلنا سڑنا کہ ہاتھ لگاتے ہی جھڑ جائے (شعر) سینہ چاکی کا جو ہوتا نہ سبب بخ نفاق۔ پھوٹ کیطرح سے خط کا نہ بکستا کاغذ۔ (میر حسن) کلیجا پکڑ مین تو بس رہ گئی۔ کلی کیطرح سی بکس رہ گئی۔

بکسُوا۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا کانٹا جسکے ساتھ ساتھ کسی چیز کے باندھنے یا اٹکانے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے۔

بَکسِیلا۔ (ھ) صفت۔ کسیلا۔

بَکَل۔ بَکلا۔ (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ چھال۔ بکل اتارنا۔ ا درخت کی موٹی چھال اُتارنا۔٢ (مجازاً) کھال اُڑانا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ بکل اڑانا۔ عو۔ بکل اتارنا۔ بکل چھیلنا۔ دیکھو بکل اتارنا نمبر ا۔

بُکَّل -(ھ بالضم) مذکر- ڈوپٹے کی لپیٹ- عورتین ڈوپٹہ اوڑھتے وقت اسکا ایک پلہ ایک طرف سے دوسری طرف کو پس پشت ڈال لیا کرتی ہین- اس لپیٹ کو بُکَّل کہتے ہین بُکَّل مارنا- عورتون کا کسی کپڑے کو اوڑھکر کندھے پر اُلٹکر ڈال لینا-

بُکم -(ع- جمع ابکم کی) گونگے-

بَکنا -(ھ) ١ بکواس کرنا- بیہودہ بولنا- دیکھو بک ٢ برا بھلا کہنا-

بِکنا -(ھ) ١ فروخت ہونا ٢ مطیع ہونا تابع ہونا- غلامی مین آنا-

بُکنگ -(انگ) متعدی- ریل گاڑی کے ٹکٹ مسافرون کو دینا- بکنگ کلارک- (انگ) مذکر- ٹکٹ بانٹنے والا- حساب نویس-

بُکنی -(ھ) مونث ١ برادہ- سفوف- مہین پسی ہوئی چیز ٢ ایک قسم کا ہاضم سفوف ٣ بوسیدہ ٤ دوا جسکے کھانے سے کبوتر تیز اُڑتے ہین-

بکوای -(ھ بالکسر) بیچنے کی اُجرت-

بکوانا -(ھ بالکسر) بکنا کا متعدی-

بکوٹا - مذکر- بکٹا- بکوٹنا- (ھ) متعدی- ناخن سے زخم لگانا- ناخن سے کھرچنا- نوچنا- کھسوٹنا- بکٹا بھرنا- پنجہ مارنا-

بکولی -(ھ) مونث- ایک قسم کا سبز کیڑا جو دھان کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے-

بکھاری -(ھ) مونث کھتی- اناج کا گودام-

بکھان -(س- بیان- تشریح- تعریف وعظ- دعا خوشامد) مذکر- تشریح فضیحتا اردو مین ذم کے پہلو سے مستعمل ہے بکھان ڈالنا- عو- ذلیل کرنیکی غرض سے کسی کا پوشیدہ حال کھول کھول کر بیان کرنا- (فقرہ) اگر میرے منھ لگی تو تیری چھوٹے بڑے کو بکھان ڈالونگی- بکھان کرنا- عو- بُرا بھلا کہنا- بیجا بات کہنا- پوشیدہ حال کہنا- (تسلیم) غیر کا تم نے جو بکھان کیا- مین نے کچھ اور ہی گمان کیا

بکھانا- (ھ) (عو) متعدی- برائین بیان کرنا- بُرا بھلا کہنا- سخت سست کہنا- (جانصاحب) جان اسمین اب رہے نہ رہے مین نہ مانونگی- گن گن کے انکے نتھے بڑے کو بکھانونگی-

بکھر -(ھ بفتح اول) مذکر ١ (ہندو) میل جو کچی شکر سے نکلتا ہے ٢ ایک قسم کا ہل ٣ مکان ٤ احاطہ ٥ گائے بھینس کے رہنے کا مکان-

بکھراجانا - ١ گرا پڑنا- بیٹھے جانا- (فقرہ) گرمی کے مارے جی بکھرا جاتا ہے ٢ ٹوٹا جانا- کھلا جانا (خستگی سے) ٣ قابو سے باہر ہو جانا- ہاتھون سے نکلا جانا- دیکھو بکھرنا- بکھرانا- پریشان کرنا- بکھرنا- (ھ بکسر اول وفتح دوم) لازم- (دہلی) بپھرنا- غصہ ہونا ضد کرنا- مچلنا- (محصنات) ایک مرتبہ سنا کہ مبتلا اس بات پر خوب رویا اور بہت بکھرا کہ ہائے بادل کیون گرج رہا ہے ٢ منتشر ہونا پراگندہ ہونا- پھیلنا- گر کر علٰحدہ علٰحدہ ہو جانا- (داغ) کہ اڑ اڑ کر مرے مکتوب کے پرزے بکھرتے ہین ٣ (جی) باہوش کیوا سطے)

بیٹھا جانا۔ پریشان ہونا۔ گھبرانا۔ (بالون کے واسطے) پریشان ہونا۔ بے ترتیب ہونا۔ (جرأت) بال سلجھا نا ترا کنگھی سے دل اُلجھائے ہے۔ اور بکھرے دیکھکر بس جی بھی بکھرا جائے ہے ۵ جلکر خستہ ہو جانا۔ (فقرے) آنچ زیادہ ہو گئی لڈو بکھرے جاتے ہین۔ چاندی بکھر گئی ۶ غشی کی حالت طاری ہونا۔ بے حال ہونا۔ حالت دگرگون ہونا۔ حالت غیر ہونا (فقرہ) دوا پیتے ہی جی بکھر گیا۔

بکھری۔ (ہ بالفتح) مونث۔ عم۔ مکان۔ جھونپڑا۔ ایک قسم کی کھتّی۔

بکھتی۔ (ہ)۔ مونث۔ عم۔ بغل کے نیچے کا حصہ۔

بکھیر۔ (ہ) مونث ۱ وہ چیز جو بکھرا دی جائے ۲ اہل ہنود شادی کے موقع پر روپے پیسے دولہا کے سر سے بطور خیرات نچھاور کرتے ہین اُسکو بکھیر کہتے ہین۔ بکھیرنا۔ (س۔ و کو۔ پریشان کرنا۔ پھیلا دینا) متعدی۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ گرانا۔ پریشان کرنا۔ دیکھو بکھرنا۔ (رویائے صادقہ) یہ تو چند دانے ہین جو مسلمانون کو دام تعلیم مین لانیکے لئے بکھیر دئے گئے ہین۔

بکھیڑا۔ (ہ) مذکر ۱ دنگا۔ فساد۔ غل شور ۲ تکرار۔ حجت۔ قضیہ۔ لڑائی۔ جھگڑا ۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ پیچ۔ کھڑاگ ۴۔ کام۔ دھندا۔ کاروبار ۵ انتشار۔ تردد۔ ششش و پنج اندیشہ ۶ مال اسباب۔ (انگریزی کھنگر یا کوڑا کرکٹ۔ ہرج۔ روک ۸ وقت۔ دشواری عذاب۔ تکلیف۔ مشکل۔ طوالت ۹ نا اتفاقی اختلاف ۱۰ فن۔ چالاکی (فقرہ) کمینے کو بیسون بکھیڑے آتے ہین ۱۱ طریقہ۔ ڈھنگ ۱۲ (مجازاً) دنیاوی تعلقات۔ بکھیڑا پڑنا۔ جھگڑا پڑنا ۔ انشاء اللہ خان کو صاحب آپ نہ چھیڑین مجلس مین۔ ان باتون مین بیٹھے بٹھائے لاکھون بکھیڑے پڑتے ہین۔ بکھیڑا چکانا ۱ جھگڑا ختم کرنا۔ نزاع طے کرنا۔ معاملہ طے کرنا ۲ اپنے کام سے سبکدوش ہونا۔ اپنے ذمے کا کام کر چکنا کی جگہ۔ بکھیڑا اڈالنا۔ جھگڑا اڈالنا۔ کام بڑھانا۔ بکھیڑا کرنا۔ جھگڑا فساد کرنا۔ بکھیڑا لانا۔ جھگڑا نکالنا۔ (عالم) دل کے بہلانیکو ہین آئین آپ۔ یہ بکھیڑا کہان کا لائین آپ۔ بکھیڑا مچانا۔ بکھیڑا ڈالنا ضد کرنا۔ مچلنا۔ بکھیڑا نکالنا۔ جھگڑا پیش کرنا۔ (رشک) صلح محبوب اجل سے کرینگے ہجر مین ہم۔ نکالینگی جو رونیکا بکھیڑا آنکھین۔ بکھیڑا ہونا جھگڑا ہونا۔ بکھیڑیا۔ صفت۔ مذکر۔ کام بڑھانیوالا۔ فسادی شری مکار۔ جھگڑالو (داغ) حجتی بھی ہے یہ فسادی بھی۔ دل بڑا ہی بکھیڑیا نکلا۔ بکھیڑے مین ڈالنا۔ قضیے مین ڈالنا۔ دقت یا عذاب مین پھنسانا۔ جھگڑا پیچھے لگا دینا (رشک) یہ آجکی بھی بکھیڑے مین تونے ڈلی رات۔

بکیت۔ (ہ) مذکر ۱ بانک کا فن جانیوالا۔ (دمنیہ) نامور پہلوان بکیت پھکیت۔ جنسے آگاہ خلق ہے ساری ۲ (مجازاً) معشوق (آتش) موئے مژہ ہر ایک چھری ہے بکیت کی۔ بدبین بلائین آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔

بگا۔ (ہ) مذکر ۱ بھولا۔ معصوم ۲ بیوقوف۔ کم عقل ۳ موٹا آدمی

بگاڑ۔ (ہ۔ س۔ دگھاڑ۔ توڑ ڈالنا) بگاڑنا کا حاصل مصدر۔ مذکر ۱ خرابی بربادی۔ (داغ) کیون بگڑ کر بُرا ہون اُنسے

تو تو ناصح مرے بگاڑ مین ہی ۲ رنجش۔ لڑائی۔ تکرار۔ (آتش) مثل نسیم
ہون چمن روزگار مین۔ گل سے بنا ؤ ہی نہ مجھے خار سے بگاڑ ۳ نقصان۔
ضرر۔ عیب۔ نقص۔ (فقرہ) اسکی اصل مین بگاڑ ہے ۴ (عو) مرض۔ خلل
بیماری۔ روگ (فقرہ) پیٹ کا بگاڑ ہزار خرابیون کا سبب ہو ۵ برائی۔
کھوٹ۔ کمی (ظفر) تقدیر کے بگاڑ کی تدبیر کیا کرین۔ بنتی نہین ہی کوئی بھی
تدبیر بانصیب ۶ ابتری۔ فتور۔ بدانتظامی۔ (فقرہ) واجد علیشاہ کیوقت سی
سلطنت مین بگاڑ پڑا ۷ بلوہ۔ غدر۔ سرکشی۔ بغاوت۔ بگاڑ آنا۔ ۱۔ لازم
۱ دشمنی پیدا کرآنا۔ جھگڑا کرآنا۔ (انشا) حضرت دل تو بگاڑ آئے ہین اس سے
لیکن۔ اب بھی ہم چاہین تو پھر بات بنا سکتے ہین ۲ خراب کرآنا۔ بگاڑ بیٹھنا
لازم رنجش کرلینا۔ ان بن کرلینا ؎ پہلے تو داغ صاحب اُنسے بگاڑ بیٹھے۔
اب جان جارہی ہی اب دم نکل رہا ہی ۲ خراب کردینا۔ بگاڑ پڑنا۔ ۱۔ لازم
رنجش ہوجانا۔ ملال ہوجانا۔ لڑائی ہونا۔ بگاڑ دینا۔ ۱۔ متعدی خراب کرڈالنا۔
بگاڑ ڈالنا۔ متعدی۔ فساد ڈالنا۔ رنجش کرادینا ؎ اچھا ہوا جلیل سے
تم صاف ہوگئے۔ اغیار نے تو ڈالدیا تھا بڑا بگاڑ۔ بگاڑ کرنا۔ رنجش پیدا
کرنا۔ (ذوق) ہائے بچتا تا ہون کیون مینے کیا اس سے بگاڑ۔ کرجواب پھرتا
ہواس طرح سے بیتاب بنا۔ بگاڑنا۔ (ھ) متعدی ۱ تباہ کرنا۔ برباد کرنا (مومن)
میری طرف سے کوئی صانع ازل سے کہے۔ بگاڑتا ہی جو مجھکو بنائیگا پھر کیا
۲ کھونا۔ ضایع کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک مین ملانا ۳ بدمزہ کرنا ذایقہ خراب
کرنا ۴ پھیرنا۔ برگشتہ کرنا ۵ بیجا صرف کرنا۔ اُڑانا۔ لٹانا ۶ خراب کرنا۔
نقصان پہنچانا ۷ خفا کرنا۔ ناخوش کرنا ۸ (گلے کے ساتھ) آواز کا خراب کرنا
۹ بدچلن کرنا عفت یا عصمت مین فرق ڈالنا۔ آبرو لینا ۱۰ بدحال کرنا

۱۱ بدہئیت کرنا ۱۲ بیکار کردینا۔ نکما کرنا ۱۳ مٹانا۔ صاف کردینا ۱۴ توڑ پھوڑ
ڈالنا۔ کھودینا ۱۵ (دماغ یا عقل کیواسطے) پاگل کرنا ۱۶ (دل کے ساتھ)
پریشان کرنا ۱۷ ناپاک کرنا ۱۸ خلل ڈالنا۔ لڑائی کرنا ۱۹ رنجش پیدا کرنا۔ جھگڑا
کرنا۔ (بحر) اگر بگاڑے اُس سے تو جی پہ بنتی ہے۔ کہ اُس کے قبضے مین
دل دل کے اختیار مین روح ۲۰ بہکانا ۲۱ عادت خراب کرنا۔ (مہر)
تناسب پہ اعضا کے اتنا غرور۔ بگاڑا تجھے خوبصورت بنا کر۔ بگاڑو
(ھ)۔ مذکر۔ خراب کرنیوالا۔ لٹانیوالا۔ فضول خرچ۔ بگاڑ ہونا۔ لازم۔
ملال ہونا۔

بگانا۔ (اصل لفظ بیگانہ ہی) صفت (عو) اجنبی۔ غیر غیر
کی (میرحسن) لگی کہنے چل ری دیوانی نہو۔ کوئی چیز اپنی بگانی نہو۔
بگانی کھتی پہ جھینگر ناچے۔ مثل۔ پرائے مال پر فخر
کرنے۔ بیجا شیخی بگھارنے بیجا تصرف کرنے پر بولتے ہین۔

بگٹٹ۔ بگٹ۔ جھٹ۔ لفظی معنی باگ ٹوٹی ہوئی باگ
چھوٹی ہوئی) صفت (گھوڑے کی نسبت) سرپٹ بے تحاشا۔ نہایت تیز بہت
تیز (دوڑانا پھینکنا کے ساتھ) ؎ بگٹٹ مرے مزار پہ آیا وہ شہسوار
توسن کو اتنی دیر مین سو بار اڑکی۔ (فسانۂ عجائب) القصہ تا غروب آفتاب
وہ شمس سپہر سلطنت گھوڑا بگٹٹ پھینکے گیا۔

بگریلی (ھ) بالفتح وکسر سوم وسکون یائے مجہول وکسر لام
مونث۔ ایک چھوٹا پہاڑی پرند۔

بگڑا ۔(ھ) بالفتح دقت۔ تکلیف۔ دغا بازی۔ فریب سنسکرت
مین وگرہا۔ جھگڑا۔ فساد) مذکر۔ (لکھنؤ) فساد۔ جھگڑا۔ (کرنا۔ نکالنا

کے ساتھ) (فقرہ) اللہ جانتا ہے صبح گجر دم سے تلاش مین حیران ہو رہا ہون اب جاکے پتا چلا ہے تو آپنے یہ بگڑا نکالا۔ بگڑا بنیا کھوٹا پیسا کبھی کبھی کام آہی جاتا ہی۔ مثل۔ اپنی چیز کیسی ہی خراب ہو ضرورت کیوقت کام آتی ہی۔ بگڑا وقت۔ مصیبت کا زمانہ مصیبت۔ (بنات النعش) اگر اس بگڑے وقت مین میری جان بھی آپ کے کام آئے تو مجھکو دریغ نہ ہوگا۔ بگڑا شاعر مرثیہ گو۔ بگڑا گویا مرثیہ خوان۔ مقولہ۔ مرثیہ گو، دنے درجے کے شاعر اور مرثیہ خوان ادنے درجے کے گوئے ہوتے ہین۔ بگڑا ہوا۔ صفت۔ بدوضع (ذوق) جو مدرسے کے بگڑے ہوئے ہین مُلا۔ انکو میخانہ مین لے آؤ سنور جائینگے ۲ آزردہ۔ ناراض (ناسخ) بگڑے ہوئے تھے آپ کئی دن سے من گئے۔ بگڑ بیٹھنا۔ لازم۔ ۱ خفا ہوجانا ۲ لڑ پڑنا ۳ باغی ہوجانا ۴ جھگڑے یا فساد پر آمادہ ہونا۔ آزردہ ہوکر بیٹھ رہنا (ناسخ) حبیب اگر بیٹھتے ہین ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو منھ بنالیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہین۔ بگڑنا۔ بگڑ جانا۔ (ھ) لازم ۱ سنورنا کے خلاف۔ خراب ہوجانا۔ برباد ہونا (امیر) کچھ دلکا حال گردِ کدورت سے خوب تھا۔ اس آئینہ کی شکل جلا سے بگڑ گئی ۲ کھو جانا۔ ضایع ہوجانا۔ تلف ہوجانا ۳ بدمزہ ہوجانا۔ ذائقے کا خراب ہوجانا۔ سڑجانا۔ (فقرہ) بخار سے منھ بگڑ جاتا ہی ۴ بیجا صرف ہونا۔ اکارت جانا ۵ اصلی ہئیت کا بدل جانا ۶ بپھرنا۔ برگشتہ ہونا۔ باغی ہونا۔ (فقرہ) کارتوس کا نام سنتے ہی فوج بگڑ گئی ۷ ضرر ہونا۔ نقصان ہونا (شمشاد) بناتا ہون عدو ان کو تم کیون خفا ہو۔ بگڑتا ہے اسمین کہو کیا تمھارا ۸ خفا ہونا۔ غصے ہونا۔ رنجش ہونا۔ (فقرہ) وہ بگڑ ست ایسے رنجیدہ کچھ معاملہ نہ بنا ۹ ناقص ہونا۔ خراب ہونا۔ فرق آنا (کھیل کے ۔۔۔ زیر و زبر ہونا) تبر ہونا۔ خراب ہونا جیسے بازی بگڑ گئی۔ کھیل بگڑ گیا ۱۱ (گلے کے واسطے) آواز کا خراب

ہونا۔ آواز بیٹھ جانا۔ آواز بھاری ہونا۔ بے سرا ہونا ۱۲ (ہاتھ کیواسطے) مشق جاتی رہنا۔ ربط چھوٹ جانا ۱۳ عیاش ہونا۔ بدچلن ہونا۔ عادت خراب ہونا۔ ڈھنگ خراب ہونا ۱۴ (حرفون کے واسطے) روشنائی پھیلنا حرفون کا خراب ہوجانا (ذوق) اتنے بگڑے ہین وہ مجھسے کہ اگر نام بھی انکا لکھتا کاغذ پہ ہون تو حرف بگڑ جاتے ہین ۱۵ (حالت یا طبیعت کیواسطے) غیر ہوجانا۔ مردنی چھا جانا۔ ابتر ہونا۔ خراب ہونا ۱۶ بدشکل ہونا۔ بد نما لگنا (آتش) بگے منھ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیان صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا ۱۷ بیکار ہونا۔ نکما ہونا۔ ناقابل استعمال ہونا گلنا۔ ریزہ ریزہ ہوجانا ۱۸ چھوٹنا۔ (محسن) بنا بھر جو بگڑا تھا ان نیکے ساتھ مجھے خود ملا محسن احسن کے ساتھ ۱۹ ٹوٹ پھوٹ جانا۔ اکھڑ جانا۔ (فقرہ) چھکڑون کی آمد و رفت سے سڑک جلدی بگڑ گئی ۲۰ مٹنا ۲۱ (دماغ ہوش یا عقل کے ساتھ) پاگل ہوجانا ۲۲ (بال کے ساتھ) بکھرنا۔ پریشان ہونا ۲۳ بھر جانا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ ناپاک ہوجانا۔ (فقرہ) کیچڑ سے کپڑے بگڑ گئے ۲۴ زہریلا ہونا۔ (فقرہ) برسات مین گندہ نالون سے ہوا بگڑتی ہی ۲۵ (بات کے ساتھ) ساکھ مین فرق آنا۔ آبروریزی ہونا۔ (فقرہ) باپ کے مرتے ہی بات بگڑ گئی ۲۶ خراب ہونا۔ ناقص ہوجانا۔ (فقرہ) امتحان مین پچھی کا پرچہ بگڑ گیا لڑکا فیل ہوگیا ۲۷ شریر ہونا۔ بدی پر آنا ۲۸ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا (سودا) ابدل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک۔ لخت جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے ۲۹ ناخوش ہونا۔ خفا ہونا ۳۰ دوستی چھوٹ جانا۔ محبت ترک ہونا۔ رنجش ہونا۔ اَن بن ہونا ۳۱ باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی

٣٢ (نام کے ساتھ) غلط بولا جانا (فقرہ) اسکا نام نوکالیخان تھا پیار سے بگڑ کے کلن ہو گیا ہے ٣٣ داغ لگ جانا۔ جل جانا ٣٤ خراب ہونا۔ تباہ ہونا۔ دیوالیہ ہونا۔ مفلس ہو جانا۔ (فقرہ) جنگ یورپ کی وجہ سے سیکڑون بنک بگڑ گئے۔ (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہین لوگ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین ٣٥ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ تہس نہس ہونا (فقرہ) شراب خواری سے خاندان کے خاندان بگڑ گئے ٣٦ نا اتفاقی ہو جانا (امیر) بیوجہ ایک ماہ لقا سے بگڑ گئی تقدیر کیا فلک کی جفا سے بگڑ گئی

بگڑی بات بنانا۔ متعدی۔ خراب معاملہ کو سُدھارنا۔ بگڑی بات بننا۔ بگڑے معاملے کا درست ہو جانا۔ گئی ہوئی ساکھ کا پھر قائم ہونا (داغ) اس سے کیا خاک ہمنشین بنتی۔ بات بگڑی ہوئی نہین بنتی۔ بگڑی بن جانا۔ لازم۔ خراب حالت کا درست ہو جانا (تسلیم) کرے رحمت تری گریدہ داری۔ مری بگڑی ہوئی بن جائے ساری۔ بگڑی بنی بمعنے اچھی بُری۔ نیک و بد (محسن) ترے ہاتھ ہے اپنی بگڑی بنی۔ ہین محتاج سب تو کریم و غنی۔ بگڑے دل۔ صفت۔ بیباک آزاد۔ نڈر۔ (داغ) داغ کی دیوانگی وہ دیکھکر کہنے لگے۔ ایسے بگڑے دل سے ڈر ہے دیکھئے کیونکر نبے۔ بگڑی زبان۔ وہ زبان جو سخت کلامی کی عادی ہو۔ (شمشاد) بگڑی ہوئی زبان ہے کون اُنکے منہ لگے۔ کرتے ہین تو تکار وہ سب سے خطاب مین

بِگُل

(انگ) ١۔ مذکر۔ قرنا۔ انگریزی مین بضم اول و دوم ہی اردو مین بکسر اول و ضم دوم زبانون پر ہے۔ قدر بلگرامی نے بفتح دوم باندھا ہے (قصیدہ لامیہ۔ خلل بادل وغیرہ قافیہ) کیا ملائے ہین درختون نے قدم گلشن مین۔ گُل شبو بھی لگائے ہے کھڑا مُنھ سے بگل

بگُلا

(ھ) مذکر۔ ١۔ ایک آبی سفید پرند جو اکثر پانی کے کنارے مچھلیان پکڑ کر کھاتا ہے ٢۔ صفت۔ نہایت سفید۔ بگلا بھگت صفت۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو ظاہر مین نیک اور باطن مین شریر بدنیت بد اعمال ہو۔ (نوٹ) بگلا ایک سفید چھوٹی شکاری چڑیا ہے جو پانی سے چھوٹی چھوٹی مچھلیون کو پکڑ کر کھاتی ہے۔ اس چڑیا کا قاعدہ ہے جب شکار کرنیوالی ہوتی ہے بے حس و حرکت خاموش کھڑی رہتی ہے اس لحاظ سے بگلا بھگت کے معنی مکار وغیرہ کے ہو گئے۔ بگلا مارے پنکھ (یا پکھنا) ہاتھ مثل۔ بے سود کام کی نسبت بولتے ہین (نوٹ) بگلے کے گوشت بہت کم ہوتا ہے اس وجہ سے اُسکے مارنے سے سوا پرون کے اور کچھ ہاتھ نہین آتا۔ بگلے کا پر۔ (مجازاً) صفت۔ بہت سفید (منیر) موجزن جب شب ہو دریائے صباحت آپکا۔ داغ شب بگلے کے پر سے بھی کہین براق ہو۔

بگولا

(ھ۔ بادہوا۔ گولا۔ گول) مذکر۔ چکر کھاتی ہوئی ہوا۔ بونڈلا۔ اکثر شعرا نے بگولے اور ببولے کو بمعنی گردباد کہا ہے لیکن مولف کی رائے مین بگولا بمعنی گردباد اور ببولا بمعنی حباب ہے اُٹھنا بیٹھنا کے ساتھ) (انیس) اُٹھتے ہین بار بار بگولے ادھر ادھر (بحر) جا بجا مجھکو لئے پھرتی ہے دنیا کی ہوس۔ بیٹھ جاتا ہے بگولا جب نکلتی ہے ہوا۔ غول بیابانی کو بھی کہتے ہین۔

بگھار-(ھ) مذکر-کسی ترکاری دال یا گوشت مین گرم مسالا خواہ پیاز لہسن گھی مین داغ کرکے ڈالتے ہین اسکو بگھار کہتے ہین-(فسانۂ عجائب) وہ مرغ مسیح پیاز سے نہاری کا بگھار- بگھار ڈالنا- ریزہ ریزہ کردینا- دبانا- بگھار لگانا- داغ کرنا ۲(بازاری) شراب پیکر حقے کا دم لگانا- بگھارنا- متعدی ۱- داغ کرنا- مسالیکو گھی مین بھون کر دال ترکاری گوشت وغیرہ مین ڈالنا ۲ بولنا (حقارت سے) (نظیر) زبان ہی جسکے اشارے سے وہ پکائے ہی- جو گونگا ہی وہ کھڑا فارسی بگھارے ہی ۳ شیخی کے ساتھ ڈینگ کی لینا (مراۃ العروس) ایک شیخی بگھارتی ہی جو میری زبان سے نکلتا ہی پورا کرکے رہتی ہون ۴ (لکھنؤ) جامن پھلیندے کو پیسا ہوا نمک ڈال کے کسی ظرف مین اوپر سے سرپوش رکھکے اسطرح جنبش دینا کہ پھل پھٹ جائین اور نمک خوب پیوست ہو جائے (حاجی بغلول) بے تکان رال بہنے سے منہ بالکل بگھارا پھلیندا-

بگ ہنس -(س)- مذکر- ایک چڑیا کا نام-

بگہی -(ھ- بگ- چلنا- حرکت کرنا) مونث- ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑیکو بہت ستاتی ہے- ڈانس-

بگھی -انگ- بگی گھوڑا گاڑی) مونث- دو یا چار پہیونکی گاڑی جسپر ٹپ ہوتا ہی-

بگھیلا -(ھ) مذکر ۱ شیر کا بچہ ۲ راجپوتونکی ایک قوم-

بگیسری -(ھ) بفتح اول- مونث- ایک قسم کی چھوٹی چڑیا-

بگیر بچہ -(عو) دہلی- یہ رسم مغلون سے لیگئی اور چھٹی مین زچہ کو تارے دکھانیکے بعد ادا کیجاتی ہے- دہلی کے شاہی خاندان مین یہ رسم اس طرح ادا کیجاتی تھی کہ سوا پانچ سیر کا میٹھا روٹ زمین لال کرکے پکاتے تھے- روٹ کے بیچ سے خالی کرکے صرف گردہ رہنے دیتے ہین اور اُسکے اوپر ننگی تلوارین اور دائین بائین تیر باندھکر اٹکا دیتے- سات سہاگنین حلقہ باندھکر کھڑی ہو جاتی ہین- ایک عورت روٹ کے گرد مین سے بچے کو دیتی اور کہتی بگیر بچہ دوسری اللہ نگھبان بچہ کہکے لیتی- اور اپنی ٹانگون مین سے بچے کو نکالکر تیسری سے کہتی کہ بگیر بچہ غرض اسیطرح بچے کو روٹ کے حلقہ اور ٹانگو نمین سے نکالتی تھین-

بگینی -(ھ- یائے اول مجہول و دوم معروف) صفت- وہ گائے یا اونٹنی جس کا دودھ کم ہو گیا ہو-

بِل -(انگ) مذکر ۱- فرد حساب- قبض الوصول ۲ ہنڈی چک ۳ قانون کا مسودہ-

بِل -(ھ- س- دِل) مذکر ۱- عموماً حشرات الارض خصوصاً چوہے کا بل ۲ بلی کے بھگانیکے واسطے یہ آواز منہ سے نکالتے ہین- بل ڈھونڈھنا- چھپتے پھرنا- پناہ کی جگہ ڈھونڈھنا- بھاگتے پھرنا- (فقرہ) ابھی نالش کردونگا تو بل ڈھونڈھتے پھروگے-

بَل -(ھ- س وُلو- گرد پھرنا-) مذکر ۱- خم- شکن (شعر) قد راست کو خوب سیدھا کیا- مگر زلف کا بل نکلتا نہین ۲ تلوار کی کجی جو کسی صدمہ سے ہو جاتی ہے ۳ کمر کا ٹیڑھا پن ۴ قد نقیدی

وہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کیلیے کیجائے۔ دیوتا کا بھوگ ۔ پہلو۔ رخ۔ جانب۔ کروٹ۔ ذریعہ۔ سہارا۔ لکھنؤمیں اس معنے مین "بھل" کہتے ہیں۔ اور دہلی مین "بل" ۔ پیچ۔ پھیر۔ مڑوڑ۔ اینٹھن۔ (قدر) سونگھو لالہ کو تو یک لخت مرا خون جگر۔ دیکھو سنبل کو تو بالکل مری قسمت کا بل۔ ۔ زور۔ طاقت۔ برتا۔ بوچک۔ حمایت (محسن) دین دنیا میں کسی کا نہ سہارا ہو مجھے۔ صرف تیرا ہو بھروسا تری قوت ترا بل۔ ۔ بغض۔ کینہ۔ کپٹ (فقرہ) اُنکے دل مین بل ہے۔ تکبر۔ غرور۔ نخوت۔ (قدر) ورزشیں کرنے لگیں نہر چمن کی موجین۔ انکو شمشاد کے طُرّے کے چڑھانے پہ ہی بل۔ ۔ فرق۔ تفاوت۔ اختلاف۔ کمی بیشی۔ قصور (فقرہ) ابھی حساب درست نہین ہوا میزان مین بل ہے۔ (جانصاحب) مرد و عورت کے ہی بل بوتے میں بس اتنا۔ مین جنیو کا کہوں تم کہو زنار کا خط ۔ رنجش۔ (فقرہ) عرصے سے دونوں کی طبیعتوں مین بل پڑگیا ہے ۔ ابرو کی چین۔ شکن۔ بٹ۔ پیٹ کی شکن جو مٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ایک مشہور راجا کا نام جسکو سری کشن جی نے پاتال بھیج دیا تھا۔

بل آنا۔ لازم ۔ شکن پڑنا۔ پیچ پڑنا۔ ٹیڑھا ہونا۔ (بحر) تیغ ابروئے صنم پر نہ بل آنے پائے۔ کاٹ کر سر اُسے دیتا ہون مین جرمانہ عشق ۔ فرق آنا۔ خلل پڑنا۔ (مضطر) ادب سے جنون الفت کہ وہ مجھ سے کہہ رہے ہیں۔ مری آبرو بچانا کہیں اسمین بل نہ آئے ۔ حساب مین میزان کا برابر نہ ہونا ۔ اینٹھ جانا۔ بل اُترنا۔ لازم پیچ دور ہونا (امیر) جو بیڑیوں سے بل اُترا خدا خدا کرکے ۔

تو سو طرح کی گرہ زلف عنبرین مین رہی۔ بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ صدقے قربان ہونا۔ (کمال) کیوں جاؤں نہ مین بل بل اُس صانع قدرت کے۔ کافر تری زلفوں مین جسنے کہ یہ بل ڈالا۔ بل بوتا۔ (عو) مذکر۔ طاقت۔ قوت۔ سہارا۔ آسرا۔ (فقرہ) انگریزوں نے نہ صرف بزور شمشیر بلکہ ہنرمندی کے بل بوتے پر رعایا کی زندگی اپنی مٹھی مین کرلی ہے۔ بل بھرنا۔ لازم (دہلی) زور مین آجانا۔ طاقت جتانا۔ زور دکھانا۔ (داغ) بل اُنھوں نے بھی بعد مرگ بھرا۔ میرے مرقد کے تختے اینٹھ گئے ۔ خواہ مخواہ کشیدہ خاطر ہونا۔ ناخوش ہونا۔ خفا ہونا۔ (داغ) سحر کیا چشم فسون ساز کیا کرتی ہے۔ دل سے وہ زلف گرہ گیر بھی بل بھرتی ہے۔ بل پر کودنا۔ لازم۔ سہارے پر نازان ہونا۔ بھروسے پر اترانا (فقرہ) ذونون کے دونون بھولے اور اوچھے ہین وہ اپنی امارت پر اتراتے ہین یہ بیوی کے بل پر کودتے ہین۔ بل پڑنا۔ بل پڑجانا۔ لازم ۔ کجی ہونا (ناسخ) آتش رنگ حنا سے رقص مین رکھتے ہی ہاتھ۔ سینکڑون بل پڑگئے موئے میان یار مین ۔ شکن پڑنا۔ چین پڑنا۔ بٹ پڑنا (تلق) ترچھی نظر سے اُسنے جو دیکھا یقین ہوا۔ بل پڑگیا ہے یار کی تیغ نگاہ مین ۔ حساب مین فرق پڑنا۔ کمی رہنا۔ میزان نہ ملنا ۔ رکاوٹ ہونا (شوق قدوائی) ان بیڑیوں نے دشت نوردی مین بل پڑا۔ تھوڑا سا کاروبار جنون مین خلل پڑا ۔ بگاڑ ہونا۔ آن بن ہونا۔ نفاق ہونا عموماً دل کے ساتھ (فقرہ) بیویوں کی آئے دن کی لڑائی سے بھائیوں کے دلوں مین بل پڑگئے ۔ خرابی آنا (فقرہ) تمھاری شرارت سے طے شدہ

ساعت میں بل پڑگئے ۔ گانٹھ لگجانا ۔ مڑدڑ پڑجانا ۔ بل جانا ۔ لازم
قربان ہونا ۔ صدقے جانا ۔ مڑوڑ ٹھنا (جانصاحب) رسی نناخی
جلگئی لیکن نہ بل گیا ۔ بل چڑھنا ۔ لازم ۔ قوت آنا ۔ باثر ہونا ۔
باوقعت ہونا ۔ (فقرہ) اگرچہ نوابصاحب نے یہ حکم بھی دیا تھا کہ میری
والدہ نے کچھ نوٹ گما دیے تھے انکا پتہ چلاؤ لیکن رفیقون سنے
اس فقرہ پر بل نہ چڑھنے دیا اور کسیکو اعتنا نہوئی ۔ بل دار ۔ صفت ۔ پیچیدہ
مڑدڑ ہوا سہ یہ پیچ نے زلفون کے ڈرایا مجھے عاشق ۔ سمجھتا نہین ہین
جان کے بلدار رسن تک ۔ بلدان (ھ) مذکر ۔ فقرائے اہل ہنود کا
نفس کشی کا طریقہ جسمین کسی بت پر اپنے تئین بھینٹ چڑھاکر خودکشی
کرتے ہین ۔ نذر ۔ چڑھاوا ۔ قربانی ۔ خدا کے نام کی قربانی ۔ دیوتا کی
سامنے قربانی کرنا ۔ دیوتا کا بھوگ ۔ بل دینا ۔ متعدی ۔ مڑوڑنا ۔
لپیٹنا ۔ خم دینا ۔ بٹنا ۔ اینٹھنا ۔ (طلسم الفت) سیکڑون بل کمر کو دیتی
ہوئی ۔ جان طاؤس و کبک لیتی ہوئی ۔ فدیہ دینا ۔ قربانی کرنا ۔ نذر
چڑھانا (رشک) زلف پیچان کا ہی جو سودائی ۔ دل و جان و جگر وہ
بل دیگا ۔ بل ڈالنا ۔ متعدی ۔ شکن ڈالنا ۔ پیچ ڈالنا ۔ فرق ڈالنا (ناسخ ع)
بھون مین کیون بل ڈالتے ہو مجھکو اے جان دیکھکر ۔ بل رکھنا ۔ عداوت رکھنا
رنجش رکھنا سہ شیوہ رہتی ایسا ہی دکن مین سلے داغ ۔ بل نہین رکھتے
مسلمان ہے ہندو دلمین ۔ بل رہنا یا رہجانا ۔ لازم ۔ پیچ رہنا ۔ عداوت رہنا
رنجش رہنا ۔ فرق رہنا ۔ بل کرنا ۔ لازم ۔ اینٹھنا ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ پیچ و تاب
کھانا ۔ غصہ کرنا (امیر) مژہ بھی کرتی ہے بل ابروے بتان کیطرح ۔ ستم ہے تیر
بھی کھنچنے لگا کمان کیطرح ۔ اترانا ۔ غرور کرنا ۔ (جانصاحب) بل بہت کرتا تھا

نکلے کیطرح ۔ ایک ہی جھٹکے مین سیدھا ہوگیا ۔ کینہ رکھنا ۔ بغض رکھنا (ہندی)
قربانی کرنا ۔ بل کھانا ۔ لازم ۔ پیچ و تاب کھانا ۔ بیحد غصے ہونا (انیس)
سوذی سیاہ بخت سیہ دل سیاہ فام ۔ کھاتا تھا لاکھ بل جو کوئی لے علی کا
نام ۔ ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا ۔ جھونک لینا (بحر) یہ سبب ہے جو وہ چلتے
ہوے بل کھلتے ہین ۔ دیدۂ ناف مین چبھتی ہی کمر کسطرح ۔ بگر بیٹھنے اپنا
زور دکھانے شیخی مین آجانیکی جگہ ۔ بل کھلنا ۔ لازم ۔ خم نکلنا ۔ سیدھا ہونا
مڑدڑا دھر ڈنا ۔ پیچ کھلنا ۔ سلجھنا ۔ صاف ہوجانا ۔ رنجش دفع ہوجانا ۔ گھمنڈ
دور ہونا ۔ غصہ دفع ہونا ۔ بل کھولنا ۔ بل کھلنا کا متعدی ۔ بل کی بات
شرارت ۔ چالاکی ۔ پیچدار بات (جانصاحب) کچھ بل کی بات ہے نہین سیدھی
تو بات ہے ۔ کاکل سنی ہے دیکھی نہین پیچدار زلف ۔ بل کی لینا ۔ اترانا ۔ غرور
کرنا (عاشق) زلف کے پیچ سے نہین آگاہ ۔ بل کی لیتے ہین آپ گھر بیٹھے ۔
بل گئی ۔ عو ۔ صدقے گئی ۔ قربان گئی ۔ بل لانا ۔ دیکھو بل کرنا ۔ بل مین آنا
لازم ۔ عو ۔ مغرور ہونا ۔ تیہے مین آنا (جانصاحب) سوت جل گگڑی آگئی
بل مین ۔ مجلسی جاتی ہے اپنی ہی جھل مین ۔ بل نکالنا ۔ بل نکالدینا ۔ متعدی
کبھی دور کرنا (آتش) بہت مرے دل صد چاک سے الجھتی تھی ۔ تمھاری
زلف کا شانے نے بل نکالدیا ۔ سزا دینا ۔ سیدھا بنانا ۔ درست کرنا (مومن)
ہم نکالینگے سن لے موج ہوا بل تیرا ۔ اسکی زلفونکے اگر بال پریشان ہونگی
فرق نکالنا ۔ غرور ڈھانا ۔ بل نکلنا ۔ لازم ۔ بل کھلنا ۔ پیچ دور ہونا ۔
سیدھا ہونا (عاشق) وصلت مین زلف یار کے سب بل نکل گئے ۔ آگاہ
میرے دل کے نہ تھے پیچ و تاب سے ۔ بدھ ملنا ۔ حساب صاف ہوجانا (فقرہ)
آج بڑی مشکل سے حساب کی میزان ٹھیک ہوئی بل نکلگیا ۔ غرور دور ہونا

ٹیغنی کرکری ہونا (داغ) نکلتی اُنکے بل ملنا۔ چھوڑو راست بازدن ہے
بہت سیدھی تمہاری کج ادائی ہوتی جاتی ہی ؎ رنج دفع ہونا۔ صفائی
ہونا۔ بلون پر گمھنڈ میں۔ غرور میں۔ زوروں پر (قدر) ترک چشم سیہ
بادہ سے شہ پائی ہی۔ کچھ بلون پر ہے وہ گیسوے سیہ فام بہت۔
بل ہونا۔ لازم ۱ حساب کتاب مین فرق یا کمی بیشی ہونا ۲ بیچ ہونا ۳
زور ہونا۔ قوت ہونا۔ سہارا ہونا۔ برتا ہونا۔ حمایت ہونا۔

بَلّا۔ (ہ۔ بالفتح وتشدید لام) مذکر ۱ ڈنڈا ۲ تھاپی۔ لکڑی کا خاص طرح کا آلہ جس سے کرکٹ یا ٹینس کھیلتے ہین یا جس سے گلی ڈنڈے کے کھیل مین گلی اُچھالتے ہین۔

بِلا۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ عم۔ بل کی تصغیر۔ چھوٹا سوراخ۔

بُلّا۔ (ہ۔ بالضم وتشدید لام) مذکر۔ حباب (اُٹھنا۔ ٹوٹنا کیساتھ)

بِلّا۔ (س بالکسر وتشدید لام) مذکر ۱ بلی کا نر ۲ تمغا۔ نشان۔ چپراس۔ وہ علامت جو پولیس کی وردی پر بنی ہوتی ہی ۳ وہ فیتہ جو تلوار یا خنجر کے دستے مین اس غرض سے باندھتے ہین کہ میان سے علیحدہ نہو جائے

بَلا۔ (ع) ۱ آزمایش ۲ سختی۔ غم جو جسم کو دبلا کرے ۳ ادناق ہو ۴ زحمت۔ مکروہ (بلیّہ و بلیات جمع) فارسیون نے بہت ایذا۔ دُکھ حیرت انگیز کام۔ وہ کام جو طاقت سے باہر ہو کے معنون مین استعمال کیا ہی ۵ مونث ۱ قہر۔ آفت۔ مصیبت (محسن) پڑا جسپہ سایہ فنا ہو گیا پری بنکے تو اک بلا ہو گیا ۲ سختی۔ زحمت (موعظہ حسنہ) خدا جانے کیا بلا ہی کہ بیان کے لوگو نین قوت آخذہ نہین ۳ آسیب۔ سایہ۔ جن بھوت۔ (میرحسن) بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ؎ (ع) ڈائن۔ چڑیل

۵ صفت۔ حد سے زیادہ۔ غضب کا (مصحفی) ہمیشہ اشک کی بارش ہی نخل مژگان سے۔ شب فراق یہ مہوا بلا ٹپکتا ہی ۲ (حقارت سے) چیز (مراۃ العروس) مین تو نہین سمجھتی خوبصورتی کیا بلا ہی بڑے بڑے خوبصورتونکو دیکھا ہی کہ جوتیونکے برابر قدر نہین ۳ (مجازاً) حقارت سے) پاپوش۔ پیزار کیجگر (امیر) سودا زدونکو قتل جو زلف رسا کرے۔ تم اور خوش ہو رنج تمہاری بلا کرے ۴ (صفت) چست۔ چالاک۔ مشّاق۔ تیز۔ جیسے وہ پڑھنے لکھنے مین بلا ہی ۵ خوفناک۔ بھیانک۔ مہیب۔ بلا آنا۔ لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت آنا (ع) رات کیا آتی ہی اک سر پہ بلا آتی ہی ۲ انقلاب ہونا (آتش) نے کشش معشوق مین پاتا ہون نے عاشق مین جذب۔ کیا بلا آئی محبت کا اثر جاتا رہا۔ عموماً اس معنے مین کیا۔ کے ساتھ مستعمل ہی۔ بلا اُترنا۔ لازم۔ بلا کا آسمان سے نازل ہونا (امیر) جب اُترتی ہی فلک سے تو یہین آتی ہی۔ تاک رکھا ہی بلاؤن نے ہمارے گھر کو۔ بلا بدتر۔ صفت (ع) نہایت خراب۔ ناکارہ۔ بیکار چیز۔ نکما (فقرہ) کاٹ کباڑ بلا بدتر کرکری خانہ مین پھینک کر اور سب چیزین تحمل بٹڑے سے رکھ دو (عزیز بیگم) بلا بوغما۔ صفت (ع) ۱ الم غلم۔ الا بلا۔ واہیات چیزین ۲ بدشکل بھدّی۔ موٹی ۳ بیہودہ۔ نامہذب۔ پھوہڑ۔ بدسلیقہ (فقرہ) بڑھیا کیطرف اشارہ کرکے یہ بلا بوغما کیا بک رہی ہی۔ بلا پڑنا۔ لازم (ع) جھگڑا پیش آنا۔ مصیبت آنا (عالم) جانتی مین کہ یہ پڑیگی بلا۔ ایکدم بھی انھین نہ کرتی جُدا۔ بلا پالنا۔ بکھیڑے کی چیز محبت کے ساتھ رکھنا (د، غ) خیر سے کاجل گھلا رہتا ہی اتو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھون نے دیکھا ہی نہین

بلا

بلا پیچھے لگانا۔ متعدی۔ بلا پیچھے لگنا۔ لازم۔ روگ پیچھے لگنا۔ مصیبت
مین مبتلا ہونا (مومن) بلائے جاں ہوا دھیان اس سیہ کاکل کی چوٹی کا۔
نہ لگتا دل تو داس کے پیچھے کاہیکو بلا لگتی۔ بلا ٹالنا۔ متعدی۔ مصیبت
کا دور کرنا (بحر) جان سے عشق کی بلا ٹالو۔ دلکو سمجھاؤ چاہنے والو۔
بلا ٹلنا۔ لازم۔ مصیبت کا دور ہونا۔ جھگڑے سے نجات ہونا۔ (قلق)
ہجر کی شب تھی کیا غضب حد سے سے غم و تعب۔ صبح وصال آئی
اب جان بھی بلا ٹلی۔ بلا جانے۔ بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتے ہین یعنے
کچھ خبر نہین پروا نہین۔ پاپوش جلنے (بہار عشق) ایسے جھگڑے
مری بلا جانے۔ میں کہاں وہ کہاں خدا جانے۔ بلا جھیلنا۔ مصیبت
برداشت کرنا (فسانۂ عجائب) ایک شخص تمہارے واسطے جی پر
کھیل گیا کیا کیا بلائین جھیل گیا۔ بلا چٹ۔ صفت۔ اناپ شناپ
کھانیوالا۔ بڑا کھانیوالا۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہین جو کھانیین
اچھی بری چیز کا لحاظ نہ کرے (انشا مستزاد) درویش بلا چٹ
ہین بلانوش میاں دوست۔ پینک مین جو آوے۔ افیمی کو مسل کر
کرین بانیوں کا گولا۔ ہین ایسے ہی آفت۔ بلا دور ہو بلا دور رہے۔
دعا (گلزار نسیم) سلطان کے نثار ہو کے دستور۔ بولا کہ بلائے شاہ
ہو دور۔ بلا دفع ہونا۔ لازم۔ بلا کا دفع ہونا مصیبت کا دور ہونا۔
(فسانۂ عجائب) حضرت عشق کی مدد ہوئی سب بلا رد ہوئی۔
بلا زدہ (ف) صفت۔ آفت زدہ۔ مصیبت رسیدہ۔ بلا سر پڑنا۔
لازم۔ جھگڑا کسی کے ذمے ہونا۔ ذمہ داری کسی کے ذمے ہونا۔
(راسخ) کسیکی زلف کا سودا ہی مجھکو۔ بلا کسکی ہے کسکے سر پڑی ہے۔

بلا سر سے ٹالنا۔ متعدی۔ مصیبت دور کرنا۔ ذمہ داری دور کرنا (امیر) دھیان صیاد کا گلچین کا
خطر خوف خزان۔ ہو بلا ایک تو سر سے اُسے ٹالے کوئی۔ بلا سر سے ٹلنا۔
لازم۔ بلا سر لینا۔ آفت یا تکلیف اپنے ذمے لینا (بحر) جو طلبگار
ہین دنیا کے بڑے اُنکے دماغ۔ اپنے سر سارے زمانے کی بلا لیتے
ہین۔ بلا سے۔ کیا پروا ہے۔ بیزار سے۔ جوتی سے (ذوق) اک صدمہ
درد سر کا مری جان پر تو ہے۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے۔
بلا کا۔ صفت۔ غضب کا۔ آفت کا۔ انتہا کا۔ بہت تیز۔ بہت چالاک
(رشک) حاضر جواب ہیں تو ازل سے بلا کے ہیں۔ بلا کا بنا ہوا ہے۔
نہایت تیز اور چالاک ہے۔ بڑا نطرتی ہے۔ آفت ہے۔ غضب کا بنا ہوا
ہے (داغ) اُلجھنا زلف سے لڑنا نگہ سے۔ بنے ہین حضرت دل بھی
بلا کے۔ بلا کا پتلا (صفت) نہایت پھرتیلا۔ بڑا چالاک۔ غضب کا
بلا کا سر پر ہو لینا۔ لازم۔ جن یا بھوت کا کسی کے سر پر آ کر اپنا نام و
نشان بتانا (ظفر) افسون عشق سے دل عاشق کے سر پہ روز
ہے وہ بلائے زلف گرہ گیر بولتی۔ بلا کاٹنا۔ جھگڑا مختصر کرنا۔ مصیبت
دور کرنا۔ بلا کٹنا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔ نجات پانا (سحر)
بیڑی ہمارے پاؤن کی شکر خدا کٹی۔ قید فرنگ عشق سے
چھوٹے بلا کٹی۔ بلاکش (ف) صفت۔ آفت جھیلنے والا۔
مصیبت برداشت کرنیوالا۔ شعرا عاشق کی نسبت استعمال کرتے
ہین۔ بلا کو کیا غرض (عو) پاپوش کو کیا پڑی ہے (فقرہ) جب
وہ مجھ سے بھاگتے ہین تو میری بلا کو کیا غرض جو گر پڑ کے ملون۔
بلا کیطرح پیچھے پڑنا۔ لازم۔ پیچھا نہ چھوڑنا۔ چڑیل بن کے لپٹنا۔

بُری طرح بسر ہونا۔ درپے آزار ہونا (میر حسن) بلاکیطرح اُسکے پیچھے پڑی
کہاسن تو او موذی مدعی۔ بلاکیطرح لپٹنا۔ لازم۔ چمٹ کرنا۔ بُری طرح
سر ہونا (فقرہ) ماما گھر پہنچی تو بیٹی بلاکیطرح لپٹی مین یہی کہتی تھی اماں ایسی
لوٹ مت مچاؤ سو دن چور کے تو ایکدن ساہ کا۔ بلاگرداں (ف) ۱ وہ
شخص جو دوسرے کی بلا اپنے سر لے ۲ صدقے ہونیوالا۔ قربان ہونیوالا
(داغ) تیری زلفوں پہ بلائین جو بلاگرداں ہین۔ کتنے قربان ہیں اے
شعبدہ گر آنکھوں پر۔ بلاگردی۔ مونث۔ تصدق ہونا (راسخ) ہوں
جو پاس وہ لے خدمت بلاگردی۔ بڑے مزے کی سکونت ہو یار کی
گردش۔ بلا لگانا۔ روگ لگانا (میر) گیسو سے اُسکے میں نے کیوں آنکھ
جا لگائی۔ جا اپنے اچھے جی کو ایسی بلا لگائی۔ بلا لگنا۔ لازم ۱ بلا
پیچھے لگنا ۲ مصیبت آنا (امانت) اپنا یہ حال کوئی عشق مین کرتا ہی
بھلا۔ جان کو دشمن جانی کی لگے تیری بلا۔ بلا لوں۔ (عو) خوشامد کو
کہتی ہیں۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں (انشا) مجرا کو مرے خسرو
پرویز ہون حاضر۔ شیرین بھی کہے آکے بلا لوں مرے آئے گے۔
بلا لینا۔ (عو) نثار ہونا۔ صدقے جانا ۲ نہایت پیار کرنا۔ گلے
لگانا جب بڑے سے کہتے ہین تو منا لینے کے معنی مقصود ہوتے ہین
بلا مول لینا۔ عمداً آفت کا اپنے اوپر لینا (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ
نادان مول لیتے ہین۔ عبث جی بیچکر الفت کو انسان مول لیتے ہین۔
بلا مارا جانا۔ لازم۔ آفت آجانا۔ بلا مین پڑنا۔ بلا مین پڑ جانا۔ لازم۔
مصیبت مین مبتلا ہو جانا (امیر) ڈرتا ہی کہین آپ نہ پڑ جائے بلا
مین۔ کوچے مین ترے فتنۂ محشر نہین آتا۔ بلا مین پھنسنا۔ لازم۔

آفت مین مبتلا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ لازم۔ آفت آنا ۲ مصیبت آنا۔
قہر نازل ہونا (رشاد) بلا کے زلف وہ جسدم بگڑ گیا سمجھے۔ ہماری جان پہ
نازل ہوئی بلا سمجھے۔ بلا نصیب (ف) صفت۔ بد قسمت۔ بد نصیب
(امیر) چاہ ذقن سے چھٹکے پھنسا گیسو ؤن مین دل۔ دیکھے ہنین زمانے
مین ایسے بلا نصیب۔ بلا نکلنا۔ لازم۔ قہر کا نمونہ ہونا۔ آفت ہونا۔
ظالم ہونا (داغ) سمجھکر رحم دل تمکو دیا تھا ہمنے دل اپنا۔ مگر تمتو
بلا نکلے غضب نکلے ستم نکلے۔ بلا نوش (صفت) ۱ جو ملتا ہی سب
کھا پی جاتا ہی ۲ بہت شراب پینے والا (امیر) ڈالدے مجھہ سے
بلا نوش کو خم کے منہہ مین۔ یہ تو اک گھونٹ ہی ساقی جو ترے
جام مین ہی۔ بلا ہو جانا۔ لازم۔ آفت ہو جانا (ناسخ) عالم بالا ابھی
تجھپر مبتلا ہو جائیگا۔ رفتہ رفتہ ادمی بالا بلا ہو جائیگا۔ بلائے آسمانی
(ف) مونث۔ وہ مصیبت جسکا سان گمان نہو۔ ناگہانی آفت۔
قہر خدا۔ (رشک) تجو آفات اجنبی ہو بلائے آسمانی ہو۔ خدا کا قہر
بیحد ہو عذاب ناگہانی ہو۔ بلائے بے درمان۔ مونث۔ لا علاج
مصیبت۔ بلائے روزگار۔ آفت دوران۔ بلائے جان۔ مونث
جان کی آفت۔ جی کا جنجال (داغ) ہاے قتل کی تدبیر ردو
وان ٹھہری۔ یہ زندگی تو نہ ٹھہری بلائے جان ٹھہری۔ معشوق کے
صدقے (مومن) اسوسے نہ عشق مین تیکے مہربان ہوا۔ بلائے
جان ہی وہ دل جو بلائے جان ہوا۔ بلائے مجسم (ف) صفت۔ سچ
مچ کی بلا۔ بلا کا پتلا (بحر) در پیش اب جو ہجر کے ہے ہر دم تمام شب
فرقت مین ہی بلائے مجسم تمام شب۔ بلائے ناگہانی (ف) صفت

اُس آفت یا مصیبت کی نسبت کہتے ہین جو دفعتہً آجائے۔
(فسانہ عجائب) اللہ ری تجویز دی ابھی بلائے ناگہانی آفت
آسمانی جسمین آپ پھنسے ہین اُس سے نجات نہین پائی معشوقہ
یاد آئی۔ بلائین لینا۔ لازم۔ قربان ہونا۔ نہایت پیار کرنا۔
عورتین جب عرصے کے بعد کسی ایسے عزیز سے ملتی ہین جو بجائے
اولاد ہوتا ہے یا کسی بچّے سے خوش ہوتی ہین تو اُسکے سر پر ہاتھ
پھیر کر اپنی کنپٹیو نپر دونون ہاتھ کی اُنگلیان رکھکر چٹخاتی ہین۔
اس فعل کو بلائین لینا اور چٹ چٹ بلائین لینا کہتے ہین (جانصاحب)
عبث چٹ چٹ بلائین لیتی ہو کیونکر بھلا مانون ۔ بلا گردان ہونا۔
(ناسخ) تری بلائین مری طرح یہ بھی لیتا ہے۔ نہ کیونکر آگ مین اسپند کی
پر چٹ چٹ ہو ۔ کسی شخص کی مصیبت اپنے اوپر لینا۔

بُلا بھیجنا۔ متعدی۔ بلوانا۔ طلب کرنا۔ پیام۔ رقعہ
تار یا آدمی بھیجکر طلب کرنا۔

بلاٹنگ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ جاذب کاغذ۔

بلاد۔ (ع۔ بکسر اول) (بلد بمعنے شہر ملک) کی جمع۔

بلادت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ کند ذہنی
بیوقوفی۔

بلادر۔ (ف۔ بفتح اول و ضم چہارم) مذکر۔ بھلانوان

بلار۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر عم۔ بلا۔ گربۂ نر۔

بلاسنا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون چہارم) لازم (ہندی)
عیش اُڑانا۔ خوشیان منانا۔

بلاغ۔ (ع بفتح اول) مذکر۔ پہنچانا۔

بلاغت۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم۔ تیز زبانی۔ کلام مین
مرتبہ کمال پر پہنچنا) ۔ مونث ۱ مقتضائے حال کے موافق کلام
کرنا۔ خوش گفتاری ۲ (اصطلاح) وہ علم جسمین اعلیٰ درجہ کی خوش
بیانی کے قواعد کی تعلیم ہو۔

بلاق۔ (ت۔ بضم اول) مذکر ۱ زیور کا نام جسکو عورتین
ناک مین پہنتی ہین ۲ ناک کے دونون سوراخون کے بیچ کا پردہ ۳
لکا بچ کا لانبا موتی جو عورتین بچے کی ناک مین بطور منت ڈالتی ہین۔

بلاکیڈ۔ (انگ) مذکر۔ ناکابندی۔

بُلا لانا۔ متعدی۔ ہمراہ لانا۔ ساتھ لے آنا۔ پکار لانا

بُلا لینا۔ طلب کر لینا۔ **بلانا**۔ (ہ) متعدی ۱ طلب کرنا۔ پکارنا آواز
دینا ۲ (حقے کی نسبت) آواز نکالنا۔ (داغ) جب بند ہو حقہ تو
خفا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمین آتا ہے بلانا نہین آتا۔ **بلانا چلانا**۔
متعدی (چلانا تابع مہمل ہے) عو۔ طلب کرنا (محصنات) مان
باپ کے مرجانے پیسے بھائیون نے ترکے سے محروم کرنے کے لئے
بلانا چلانا مطلقاً موقوف کر دیا۔

بلا جانا۔ (ہ۔ بکسر اول) عم۔ غائب ہو جانا۔

بلانا۔ (ہ۔ بکسر اول) لازم۔ تڑپنا۔ زار و قطار رونا

بلاند۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون نون غیر معلنہ) عم۔ مونث
بالشت۔

بلاؤ۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ گربۂ نر۔ بلا

بُلاوا۔ (ھ) مذکر۔ دعوت۔ نیوتہ۔ طلب۔ طلبی۔ (امیر) بُلاوا عرصۂ محشر میں ہی ساری خدائی کا۔ **بُلاوا پھرنا** (عو) لازم بُلانیکا پیام جانا عموماً یہ پیام طلب نائی یا نائنین لیجاتی ہین (فقرہ) جمعہ کا بُلاوا پھریگا بہنونکو چاہیے کام کاج کی سب چیز بست لیکر جمعرات سے آجائین۔

بلاوَل۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو رات کے وقت گائی جاتی ہی۔

بلائی کند۔ (ھ بکسر اول و فتح کاف عربی) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

بُلبُل[لہ]۔ (ع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ ایک خوش آواز پرند جسکی دُم کے نیچے ایک سُرخ گل ہوتا ہی۔ شعرا نے اس پرند کو گل کا عاشق فرض کیا ہی (امیر) لی کاروان گل نے خزانین عدم کی راہ۔ بُلبُل پھڑک پھڑک کے گلستان مین رہگئے۔ سلے تھا باغ مین تم نالۂ سوزان نہ کرد۔ رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے۔ ۲ (مجازاً) عاشق (امیر) جس چمن زار کا ہے تو گل تر۔ بلبل اس گلستان کے ہم بھی ہین۔ **بُلبُل چشم**۔ (ف بغیر اضافت) مذکر۔ ایک ریشمی کپڑے کا نام جسکی بناوٹ مثل کھیس کے ہوتی ہی اور اسمین بلبل کی سی آنکھین بنی ہوتی ہین (محسن) فرش مخمل جو گلابی ہو تو ہو بُلبُل چشم۔ **بُلبُل شیراز**۔ شیخ سعدی کا لقب ہے (امیر) ترانے بلبل شیراز کے دلکش نہون کیونکر۔ کہ تیری بوستان حُسن ساری ہی اُسے از بر۔ بلبل کا کچہ پالا ہی۔ (دہلی) جب کوئی شخص پھوڑے پھنسی یا اور کسی مرض کا علاج نہ کرے تو یہ کہتے ہین۔ لکھنؤ مین اسجگہ توتا پالا بولتے ہین۔ **بلبل کا طغرا** حروف کو اس انداز سے لکھنا کہ بلبل کی صورت بنجائے (محسن) دو دیباچۂ گلستان وجود۔ کہ جسپر ہے بلبل کا طغرا درود۔ **بلبل ہزار داستان** صفت۔ خوش بیان۔ شیرین کلام (فسانۂ عجائب) امیرزادون مین حسین علیخان بلبل ہزار داستان خوش الحان۔ **بُلبُلی**۔ بُلبل سے منسوب بُلبُل کے رنگ کی۔ ۲ بلبل کے رنگ کی شراب (بحر) یارب دکان پیر مغان کی کھلی رہے۔ برسات بھر گلابی مین بلبلی رہے۔

بلبلا۔ (ھ بضم اول و سوم) مذکر۔ حباب۔ پانی کا بُلبُلا۔ پانی مین ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑکر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہین ۲ (مجازاً) ناپائدار چیز۔ جلد فنا ہونیوالی چیز۔ سے کیا بھروسا ہی زندگانی کا۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا۔

بلبلا اُٹھنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سوم) لازم۔ بیچین ہو جانا بیقرار ہو جانا۔ مضطر ہو جانا۔ چیخ اُٹھنا۔ (بنات النعش) گلاب بلبلا اُٹھی ہاے میرا کان خون خون ہوگیا۔ **بلبلا پڑنا**۔ لازم۔ بلبلا اُٹھنا۔

بَلبَلانا۔ (ھ بفتح اول و سوم) لازم ۱ اونٹ کا مست ہو کر بولنا۔ چلانا ۲ مستی پر آنا ۳ غصے مین لال پیلا ہونا۔ خفا ہونا۔ جھنجھلانا۔ ترانا ۴ عم۔ جوش مارنا۔ بُھد بُھدانا۔ کہکر پڑ بولنا

بلبلانا۔ (ھ۔ بکسر اول و سوم) لازم ۱ بیتاب ہونا۔

لہ دو قسمین بہت مشہور ہین ۱ حسینی بلبل جسکا کل جسم سفید اور چونچ سیاہ ہوتی ہی ۲ بسطانی بلبل جسکا کل جسم سرخی مائل اور چونچ سیاہ ہوتی ہی دونوں کی زیب برطرح ہوتی ہین ۱۲

تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ بیقراری سے رونا۔ چلّانا۔ بچے کا لوٹا لوٹا پھرنا۔ (داغ) طفل اشک آنکھوں مین اپنی بلبلا کر رہ گئے۔ پریشان ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) ماں بچے کیلیے بلبلا رہی ہے۔ منت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ بھوک سے بیچین ہونا۔ مشتاق ہونا۔ خواہشمند ہونا

بلبل ٹمین۔ (انگ) ڈبوٹین۔ انگریزی مین واؤ لام زبر وُل واؤ زیر دِ۔ ٹ زیر ٹِ۔ ی نون زبر یَن ہے اور اردو مین ب لام پیش بُل۔ ٹ ی زیر ٹی نون ساکن) حم۔ مذکر۔ سوتی مخمل نقلی مخمل

بل بل جانا۔ لازم۔ عو۔ بلاگردان ہونا۔ تصدق ہونا قربان ہونا۔ بلائیں لینا۔

بل بے۔ کلمۂ استعجاب و تحسین۔ اہو۔ آہا۔ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا۔ (داغ) بل بے ضد آپ کی اللہ ری ہمت اُف رے مزاج۔ آجتک وصل کے انکار چلے جاتے ہین۔ (نوٹ) لکھنو مین شعرا نے ترک کر دیا ہے اسجگہ اللہ رے استعمال کرتے ہین۔ بل بے بھنسی تیرا آل کر حقیقت کم حوصلے کے غرّے پر کہتے ہین۔ بل بے تماری دھج یعنی (دھج۔ وضع چال ڈھال۔ تراش۔ خراش۔ شکل) اترانیوالے یا کسی بد وضع کی نسبت بغرض اظہار حقارت بولتے ہین۔

بل تاڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ نر تاڑ جسمین پھل کے بجای بالین نکلتی ہین۔

بلتوڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ پھنسی جو بال ٹوٹنے سے انسان کے جسم پر نکل آتی ہی۔

بلٹانا۔ (ھ) بالکسر، متعدی۔ ضائع کرنا۔ صرف کرنا لازم۔ اُلٹ دینا۔

بلٹنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ ضائع ہونا۔ صرف ہونا۔ غم کھلنا۔

بلٹی۔ مونث۔ مال کی رسید جو جہاز یا ریل کے دفتر سے مال والے کو ملتی ہی۔ اسباب کی فہرست۔ فرد اشیا۔

بلچک۔ مونث (لکھنو) بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) ضرب قبضۂ شمشیر (مونس) بلچک ہین اک ری کلائی پہ جو اکبار۔ نیچے سے سنگر کے گرا گرز گرانبار۔ تلوار کی لچک اور تلوار کی لچک کے معانی اشعار ذیل سے پائے جاتے ہین (سحر) ابرو کی یہ جنبش ہی کہ تلوار کی بلچک۔ پتلی کی یہ گردش ہی کہ اُدھر ہی سپر کی۔ (نوازش لکھنوی) دل سنبھل سکتا نہین اُسکے اشارے دیکھکر۔ جنبش ابرو کو بلچک جانئے تلوار کی۔

بلخ۔ (ف۔ بفتح اول و سکون لام) ایک شہر کا نام۔

بلد۔ (ع۔ بلدان جمع) مذکر۔ شہر۔ (صفت) واقف ماہر۔ مومن بلد راہ برہمن ہی ہمارا۔

بلدہ۔ (ع۔ بلاد جمع) مذکر۔ شہر۔ قصبہ۔ بستی۔

بلسان۔ (ع بفتحتین و نیز بفتح اول و سکون دوم) مذکر۔ مصر کے ایک مشہور درخت کا نام جسکے تخم سے روغن نکلتا ہی۔

بلسنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) عو۔ زندگی کا لطف اُٹھانا۔ آرام پانا (فقرہ) خانم صاحب کو ارمان کے موافق بلسنا نصیب ہوا۔ برتنا۔ استعمال مین لانا۔ نیگ لگانا۔

بَلعَم باعُور - (ع) مذکر۔ لقب ایک عالم بنی اسرائیل کا جسکا نام بلعم تھا اور اُسکے باپ کا نام باعُور۔

بلغا - (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ بلیغ کی جمع۔

بلغم - (ع) مذکر۔ طب کے قاعدے سے انسان کے جسم میں چار خلط ہیں صفرا۔ سودا۔ خون۔ بلغم۔ کف۔ کھنکار۔ (صاحب) خشک کھانسی نہیں یہی تو۔ اب تو بلغم بھی کچھ کچھ آتا ہے۔ بلغم آنا۔ لازم۔ بلغم خارج ہونا۔ بلغمی۔ صفت۔ مرطوب۔ بادی۔ بلغمی مزاج والا۔ موٹا۔ (مجازاً) کاہل۔ سست۔ موٹی سمجھ والا۔

بلقیس - (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ شہر سبا کی ملکہ جو حضرت سلیمان کی زوجہ ہوئی۔

بلکانا - (ھ بالکسر) متعدی۔ عو۔ بچہ کو رُلانا۔ پھڑکانا۔ بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ بلکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ بیتاب ہونا۔ بیچین ہونا۔ پھڑکنا۔ بلبلانا۔ بچے کا تڑپ تڑپ کے رونا (انیس) پردے سے مُنھ نکال کے میدان کو تکتے تھے۔ مائیں جو پیٹتی تھیں تو بچے بلکتے تھے۔

بلکہ - (ب۔ ع) بین ترقی اضراب اعراض کیلیے آتا ہے فارسیوں نے کاف اضافہ کر دیا ہے اور بمعنے شاید بھی استعمال کرتے ہیں بھر بھی۔ علاوہ۔ سوا۔ شاید۔

بل گوندھن - (ب۔ بال کا مخفف) مونث۔ (لکھنؤ) شادی کی ایک تقریب جسمیں عروس کے سر کے بال گوندھے جاتے ہیں۔ قصبات میں اس رسم کو چوٹیاں کہتے ہیں۔ لڑکیوں کے بال گوندھنی کی تقریب (فقرہ) دوسرے دن بل گوندھن و رسم اللہ کی دُھری تقریب ہوئی۔

بلّلا - (ھ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) بہت زیادہ للّا۔ لڑکا (صفت مذکر) بے سلیقہ۔ بیہودہ۔ اول جلول۔ لغو۔ بیہودہ (رنگین) بلّلا سا ہی یہ ترا اوٹ خوجا۔ بللی۔ صفت مونث۔ (انشا) بلی ولاتی تو اچی بالی آپ نے۔ پھر کبھو مجھکو تم کہ بللی نظر پڑی۔ بللے پن کی باتیں۔ عو۔ بیوقوفی کی باتیں۔ وہ باتیں جنسے بھولا پن ظاہر ہو۔ اول جلول باتیں (منیر) باتیں بالکل بللے پن کی تھیں۔

بلم - (ھ) مذکر۔ برچھا۔ بھالا۔ نیزہ۔ عصا۔ اُسکی لکڑی پر چاندی سونے کا خول چڑھا کر امیروں کی سواری کے آگے آگے لیکے چلتے ہیں۔ بلم بردار۔ عصا بردار۔ نیزہ بردار۔ بلم ٹیر۔ (انگ و النٹیر) مذکر۔ عم۔ وہ شخص جو اپنی خواہش سے فوج میں بھرتی ہو۔ وہ شخص جو قومی یا ملکی کام کیواسطے اپنے آپ کو پیش کرے۔

بلند - (ف بضم و کسر و فتح حرف اول) صفت۔ اونچا عالی۔ برتر۔ دراز قد۔ لمبا۔ بلند آواز۔ صفت۔ بڑی آواز والا۔ (اسیر) گوش دل سے ساکنان عرش سُن لیتے ہیں صاف۔ خندہ چاک گریباں کیا بلند آواز ہے۔ اونچی اور اُٹھان والی آواز۔ بلند اختر۔ (ف) صفت۔ بلند طالع۔ خوش نصیب۔ خوش اقبال۔ بلند اقبال (ف) صفت بلند اختر۔ بلند بخت۔ (ف) صفت۔ بلند اختر۔ بلند پایہ۔ (ف) صفت۔ عالیمقام۔ بلند پرواز۔ ف صفت۔ اونچا اڑنیوالا۔ (مجازاً) عالی خیال۔ عالی دماغ۔ بلند پروازی۔ ف) مونث۔ خودنمائی۔ خودستائی۔ لاف و گزاف۔ عالی خیالی

عالی دماغی۔ بلند جاہ (ف) صفت۔ بلند مرتبہ۔ بلند حوصلہ۔ (ف) صفت۔ عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ سخی۔ فیاض۔ بلند قامت (ف) صفت۔ دراز قد۔ بلند مرتبہ (ف) صفت عالی قدر۔ بلند مضمون۔ عالی مضمون۔ بلند نظر۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت۔ عالی خیال۔ اونچی نظر والا چھوٹی بات تک خیال نہ کرنے والا۔ بلند ہمت (ف) صفت۔ بلند حوصلہ۔ بلندی (ف) مونث۔ اونچائی۔ لمبائی۔ برتری۔ غرور (فقرہ) بخت اٹھ گیا بلندی رہ گئی۔ اس معنے میں عموماً مستعمل نہیں ہے۔

بلنی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث آنکھ کی بیماری جس سے پلکوں کے بال گر پڑتے ہیں۔

بلوانا۔ (عم) بلانا کی جگہ بولتے ہیں۔

بلو بک۔ (انگ لفظی معنے نیلی کتاب) مونث۔ پارلیمنٹ کی رپورٹیں اور کاغذات۔ ہند اور انگلستان کی سرکاری اطلاع کی کتاب۔ نوٹ بک جسمیں خاص خاص راز کی باتیں لکھی جاتی ہیں۔

بلوٹا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بلی کا بچہ نر ہو یا مادہ۔

بلور۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مضموم و نیز بکسر اول و تشدید لام مفتوح ہے فارسیوں نے لام کو مشدد نہیں رکھا) مذکر۔ کان سے نکلنے والا ایک قسم کا جوہر جو نہایت صاف شفاف ہوتا ہے (آتش) ہوا ہے عجب کہ ساقین یار کا سودا۔ زیادہ تر مجھے ہیرے سے ہی بلور پسند۔ (غرور شعور قافیے ہیں)۔ (میر حسن) نئے رنگ کے اور نئے طور کے دھرے ہر طرف جھاڑ بلور کے۔ بلوریں۔ (ف) صفت۔ بلور کا بنا ہوا۔ بلور کیطرح صاف شفاف چمکدار۔

بلوط۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید لام مضموم) مذکر ایک قسم کا درخت جو پہاڑ و نمین پایا جاتا ہے۔ بغیر تشدید لام زبان زد ہے (تسنیم) لشکر جنون کا جان کے بھاگے وہ رات کو۔ چاروں طرف بلوط جو دیکھے کھڑے ہوئے۔

بلوغ۔ (ع۔ پہنچنا۔ جوانی کی عمر کو پہنچنا) مذکر۔ جوانی۔ شباب۔

بلونا۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول) متعدی۔ (دہلی) متھنا۔ متھانی سے دودھ دہی کو حرکت دینا۔ تیل کے پانی کو حرکت دینا۔ گھنگھولنا۔ (میر بابا) دل بہایا ہوا سیل اشک کا۔ مین پنجہ مژہ سے سمندر بلو چکا۔ بلونی۔ مونث۔ وہ ظرف جسمین دودھ متھتے ہیں۔ بلویا۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم و تشدید چہارم) وہ شخص جو تیل یا دودھ متھتا ہے۔

بلوں بلوں۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون واو مجہول۔ بانگ۔ خواہش۔ واویلا) مونث۔ عموماً واویلا۔ ہائے ہائے۔ (صریر) اللہ وہ کیا بری گھڑی تھی۔ ہر وقت بلوں بلوں پڑی تھی۔ عسرت۔ تنگی۔ کمی۔ کمیابی۔ (فقرہ) پانچ دن پانو کی وہ بلوں بلوں رہی کہ زردہ ہی تو چھا لیا نہیں اور چھا لیا ہی تو کتھا نہیں ہاں چھٹی کے دن دل کھولکر مینا اٹھایا۔ دڑپٹا کرنا ہونا۔ کیسا

بلونت (ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون بقیہ حروف) صفت۔ طاقتور۔ زور آور۔

بلوہ۔ (ع۔ بلوے۔ آزمایش۔ محنت۔ سختی) مذکر۔ بلہ بغاوت۔ غدر۔ عدول حکمی۔ سرتابی۔ سرکشی۔ ۲ غل شور۔ فتنہ فساد (داغ) اُسکے کوچے مین حشر برپا تھا۔ سخت ہنگامہ سخت بلوہ تھا۔ ۳ کھل بلی۔ ہل چل۔ بدنظمی۔ بدعملی۔ (مومن) جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی یمنت اس بلوی مین شب خون تمنا ہو گیا۔ ۴ بھیڑ۔ مجمع۔ ہجوم۔ انبوہ (مصحفی) دو پھول بیان رکھکر گزرا تھا بیان سے کل۔ تربت پہ مرے بلوہ مرغان چمن کا تھا۔ (رشک) خیال خط و زلف آنے لگے ہین۔ بلاؤنکا بلوہ ہوا چاہتا ہے ۵ (قانون) بہت سے آدمیون کا فساد کرنے پر آمادہ ہونا۔ اور فساد کرنیکے مقصد یا نیت سے مجمع مین شریک ہونا۔ ہنگامہ مین پہلے سے ارادہ جرم کا نہین ہوتا۔

بلہاری۔ (ہ) صفت۔ عو۔ صدقے۔ مصدق۔ نثار۔ ہوجاؤ اللہ

بلہرا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم۔ بل۔ سوراخ۔ ہرا۔ سبز) مذکر۔ پان رکھنے کا لانبا ڈبا۔

بلہوس۔ (ف۔ بل۔ بہت۔ ہوس۔ آرزو) دیکھو بوالہوس

بلّی۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون لام مشدد و مکسور) ۔ مونث ۱ سال کے درخت کی لانبی شاخ ۲ تھونی۔ (رشک) ٹوٹ جائیگی یہ بلّی کہکشان کی خودبخود۔ دیکھ لینا ایکدن گردون کا چھپر اُڑ گیا ۳ ناؤ چلانے کا بانس ۴ بڑا لانبا بانس۔ بلیون پانی ہونا (دریا کے پانی کی تھاہ بلیون سے لیتے ہین) بہت زیادہ پانی ہونیکی جگہ بولتے ہین۔ (داغ) گریہ ہی کہ طوفان ہی آنسو ہین کہ دریا ہی۔ کیا بلیوں پانی ہی مرے دیدۂ تر مین۔ بلّی مارنا۔ متعدی۔ کشتی چلانے کیجگہ۔

بلی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث ۱ گربہ ۲ وہ چھوٹی لکڑی جو کواڑ وں مین اس غرض سے لگائی جاتی ہی کہ دونون پٹ بند کرکے اسکو چڑھادین تو پھر کواڑ ازخود نہ کھُلین۔ بلی اُلانگنا۔ (دہلی) جسطرف سے بلی گئی ہو اُس راستے کو کاٹ کر آنا ۲ (مجازاً) لڑنے جھگڑنیکو آنا۔ (نوٹ) عوام بلی کے جانیکے بعد اُسی راستے سے آنیکو منحوس اور فساد کی فال سمجھتے ہین لہذا جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتین کرتا ہی اسکی نسبت کہتے ہین کہ بلی الانگھکر آئے ہین بلی بھی لڑتی ہی تو منھ پر پنجہ رکھ لیتی ہی۔ مثل۔ یعنے حیوان بھی لڑنیسے شرماتے ہین۔ بے لحاظ لڑنے والیکی نسبت بولتے ہین بلی خدا واسطے چوہا نہین مارتی۔ مثل۔ ہر شخص جو کام کرتا ہی اپنے نفع کیلیے کرتا ہی۔ بلی جب گرتی ہی تو پنجون کے بل۔ مثل۔ ہوشیار اپنی آرام اور حفاظت کا خیال رکھتا ہی۔ بلی سے چھیچھڑون کی رکھوالی۔ مثل۔ خیانت پیشہ آدمی سے امانتداری نہین ہوتی۔ بلی کا راستہ کاٹنا منحوس سمجھا جاتا ہی۔ بلی کا توڑ جانا۔ بلی کا کسی پرند کو حملہ کرکے مار ڈالنا (رشک) توڑتی ہی مرغ جاں بلّی ترے درد آری کی۔ بلی کا رونا۔ عورتین اسکو بہت منحوس سمجھتی ہین (بنات النعش) مکان ہی بُرا ہی تمام رات تو کمبخت بلیان روتی ہین

بلّی کا گوُہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ مثل۔ محض نکمے کے نسبت کہتے ہین۔ بلّی کھائیگی نہین تو پھیلائیگی ضرور۔ مثل۔ بدذات بیفائدہ نقصان پہنچاتا ہی۔ بلّی کی میاؤُن سے ڈر لگتا ہی۔ یا بلّی کی میاؤُن کو کون پکڑے یا کون پکڑ سکتا ہی۔ مثل۔ ظالم کا خوف کافی ہی۔ ظالم کا رعب بہت ہے۔ زبردست کی جھپٹ کون سنبھالیگا۔ (ایک بلّی نے چوہونکو بہت تنگ کر رکھا تھا ایکدن سب چوہون نے جمع ہو کر کہا آؤ آج ملکر اسکا بندوبست کرین ایکنے کہا مین لپک کر اُسکے ہاتھ کو جھپٹ جاؤنگا اور ناخون کتر ڈالونگا۔ ایک بولا مین اُسکی ناک پکڑ کے لٹک جاؤنگا ایکنے کہا مین کان پکڑ کے کھینچ بھاگونگا غرض اسیطرح اپنے اپنے خیالی پلاؤ پکار رہے تھے انمین ایک بڑھا چوہا چپ چاپ بیٹھا تھا سب نے کہا حضرت سلامت تم بھی کچھ بولو اُسنے کہا اے بچو تم دیوانے ہو جب وہ ایک مرتبہ غرّا کر کہے گی ”میاؤُن“ تمہارے دم نکلی جائینگے ساری شیخی تن کو تو پکڑا اُسکی میاؤُن کو کون پکڑیگا یہ سنتے ہی بلّی کی میاؤُن سے ڈر گئے اور سب بیہوش ہو گئے۔ اسطرح یہ قول ضرب المثل ہو گیا۔ بلّی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ مثل۔ جس چیز کے ملنے کا سان گمان نہو اور اتفاق سے ملجائے یا جس کام پر دسترس نہو اور اتفاقیہ سرانجام ہو جائے یا مال و دولت بے کوشش ہاتھ آئے یا دوسرے کے نقصان سے فائدہ پہونچے تو یہ مثل بولتے ہین۔ (حاجی بغلول) محض انکی قسمت کے زور سے حاجی کو بعیر الاخبار کی ضرورت ہوئی بلّی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ بلّی کے خواب مین چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ مثل۔ جس مذاق کا آدمی ہوتا ہی اُسکو ویسا ہی خیال رہتا ہی اور وہ اُسی دُھن مین رہتا ہی۔ جیسا ہوتا ہی ویسے ہی خیالات ہوتے ہین جس شخص کو جس چیز کی خواہش ہو اور وہ جا و بیجا اُسیکا ذکر کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ بلی لوٹن (ھ) مذکر۔ بالچھڑ۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسکی بو بلّی کو بہت پسند ہی۔ (جانصاحب) بلی لوٹن تو نہین سر مین لگایا باجی۔ بلی نانگھکر آنا۔ متعدی (لکھنؤ) بلی اُلانگنا۔ (شوق) کہین نانگھکر بلی آئی ہے آج۔ ہنسی سے جو ہوتی ہی تو بد مزاج۔

بلیات (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف مشدد۔ بلیّہ کی جمع جسکے معنی رنج اور سختی کے ہین) مونث یہ لفظ مفرد کیطرح مستعمل ہی۔ الابلا (فقرہ) مجھپر سحر جادو بلیات خبیث۔ بھوت۔ پلیت کا کچھ اثر نہین ہی۔

بلیان لینا۔ (بفتح اول و دوم وسکون یائے مشدد) لازم۔ عم: بلائین لینا۔ دوسرے کی بلائین اپنے سر لینا: (مجازًا) چارونطرف پھرنا۔ چوگرد پھرنا (فقرہ) آپ تو شہر کی بلیان لیتے پھرتے ہین۔

بلید۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے معروف) صفت۔ کند ذہن۔ کم سمجھ۔ بُرا۔

بلیرڈ۔ (انگ) مذکر۔ انگریزی کا کھیل۔

بلیغ۔ (ع) صفت۔ رسا۔ کامل۔ تیز زبان۔ خوش بیان۔ اعلےٰ درجہ کا کلام۔

بلینڈا۔ (ھ) مذکر۔ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس ۲؎ عم۔ بونڈا ۳؎ دہلی (مجازاً) بہت لانبا مرد ۴؎ چھت کی کڑی۔ **بلینڈی**۔ (ھ) مونث ۱؎ چھپر کے بیچ کا بڑا بانس یا بڑی لکڑی ۲؎ دہلی۔ (مجازاً) بہت لانبی عورت۔

بلے۔ (ع کلمۂ ایجاب و قبول بمعنے ہان)۱؎ یہ لفظ اردو مین آرے بلے کی ترکیب سے استعمال مین ہی (قدر) کھل گیا عشق مجازی مین لئے مست الست۔ تما بلے کہنے مین ای دل یہ ترا اقرار کب۔ دیکھو آرے بلے۔

بلیّہ (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مشدد و ہ مفتوحہ۔ بلا۔ دکھ۔ آزمایش۔

بم۔ مونث ۱؎ لمبی لکڑی جسے گاڑی کے آگے لگا کر گھوڑا جوتتے ہین۔ بگھی کا بانس۔ یہ لفظ انگریزی بمبو (بانس) سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی (تسلیم) اسطرف گاڑی کے بم ٹوٹ گئی۔ راس گھوڑے کی اُدھر چھوٹ گئی ۲؎ (ھ) مونث ۱؎ چشمہ۔ پانی کا سوراخ ۲؎ غل شور جیسے بم مچانا ۳؎ شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کے پوجا کے وقت گالونکو پھلا کر نکالتے ہین ۴؎ نقارہ۔ دھونسا۔ **بم بولنا**۔ لازم۔ جے پکارنا (نسیر) وہ حکم سے تو ہون خاموش کفر کے باجے۔ کہے نہ زیر بھی اپنے زبان سے بم بول۔ ۵؎ (ف) زیر کا مقابل۔ راگ یا باجے کی اونچی آواز اونچا سُر۔ **بم پولس**۔ (انگریزی مین بم۔ سُرین۔ پلیس۔ جگہ۔ انگریزی بول چال مین بم پلیس پاخانے کے معنے مین مستعمل ہے) مذکر عام جائے ضرور۔ وہ پاخانے جو عوام کیواسطے موقع موقع سے بنوائے جاتے ہین۔ **بم پھوٹنا**۔ لازم۔ کسی جگہ سے پانی کا پھوٹ کر نکلنا۔ پرنالہ سا جاری ہونا۔ کسی چیز کا کثرت سے نکل پڑنا (میر) دل دیا مین نے تو بوسے کوئی بم پھوٹی ہی۔ دل ہی دل رو دیے چلے آتے ہین سوغا تو نہین۔ **بم چخ مچانا**۔ متعدی۔ شور و غل کرنا۔ ہلچل ڈالنا۔ فساد برپا کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ **بم چخ مچنا**۔ لازم۔ (داغ) دیکھو تو محتسب کا ہوا ہی نزول کیا۔ کیون میکدہ مین آج ہی بم چخ مچی ہوئی۔ **بم مچانا**۔ فریاد کرنا۔ **بم کا گولا**۔ ایک خاص قسم کا گولا جو پھینکنے سے پھٹ جاتا ہی۔ **بم مہادیو**۔ (ھ) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا۔ **بمبا**۔ (پرتگالی زبان مین بمبا بمعنے چشمہ۔ ہندی مین کنوان چشمے کا دہانا) مذکر ۱؎ چشمہ۔ نالہ۔ پانی کی نالی ۲؎ نل۔ کسی اونچی جگہ پانی پہنچانے کی کل۔ (فقرہ) لکھنؤ مین جب سے بمبے نکلے کنوین بیکار ہوگئے۔

بمبو۔ (دیوناگری) مذکر ۱؎ چنڈو پینے کی نے جس پر چنڈو رکھکر لو اُٹھاتے ہین ۲؎ ناؤ اور بجرے کی لکڑی۔ **بمبو کارٹ**۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی ٹمٹم۔

بمبئی۔ مونث ۱؎ ہندوستان کے ایک مشہور شہر کا نام ۲؎ ایک قسم کا آم۔

بمنا۔ مذکر۔ ایک رنگ کا کبوتر۔ سرخ۔ سبز۔ زرد یا سیاہ رنگ۔ کبوتر کی چونچ کی نیچے چند پر سفید ہوتے ہین اُسکو بمنا کہتے ہین۔ **بمنی**۔ مونث۔ بمنا کے رنگ کی کبوتری۔

بمنیٹا (ھ) تصغیر عم۔ بامن کا بیٹا۔ بامن [illegible]

بِنْ ۔ (ع) ۔ اِبن ۔ بیٹا ۔ یہ لفظ جب دو ناموں کے بیچ میں آتا ہی یا کنیت یا لقب کی حیثیت سے بولتے ہیں تو اوّل کا مکسور الف محذوف ہو جاتا ہی، مذکر ۔ بیٹا ۔ ابنا ۔ بنین ۔ جمع ۔

بَنْ ۔ (ق) میں باغ عذر (ع) سنسکرت میں ایسے جنگل کو کہتے ہیں جہاں تمام درخت چھلے ہوئے ہوں اور بہ قدرت نے پھلے پھولے درخت لگائے ہوں ۔ (ھ) مذکر ! صحرا ۔ بیابان ۔ میدان ۔ جنگل ۔ (منیر) ہر طرف تھا غضب کا سناٹا ۔ بَن پڑا سائیں سائیں کرتا تھا ! مرغزار ۔ ! روئی کا کھیت ۔ روئی کا درخت ۔ بن باس ۔ بَن باسی ۔ صفت ! جنگل میں بسنے والا ! (ہندو) راجہ رام چندر کا لقب جو چودہ برس تک جنگل میں رہے تھے ۔ بن باس کرنا ۔ (ہندو) جلاوطن ہونا ۔ بن میں جاکر رہنا ۔ بن بھانٹا ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی بینگن ۔ بَن بلاؤ ۔ (ھ) مذکر جنگلی بلا ۔ بن تیتر ۔ (ھ) مذکر ۔ جنگلی تیتر ۔ بن کریلا مذکر جنگلی کریلا ۔ جو چھوٹا اور بہت کڑوا ہوتا ہی ۔ بن کٹنیا ۔ (ھ) مونث ۔ ایک خاردار بوٹی ۔ بن کنڈا ۔ (ھ) خشک جنگلی اُپلا ۔ بن مانس ۔ (ھ) ۔ بَن جنگل ۔ مانس ۔ انسان) مذکر ! جنگلی آدمی ! (مجازاً) وحشی آدمی ۔

بُنّ ۔ (ع) ۔ بالضم) مذکر ! قہوہ (منظر) رقیب روسیہ کو بن پلایا ۔ مجھے بن آگ کے تو نے جلایا (عرف) مونث جڑ ! انتہا ۔ بنِ ران ۔ مونث ۔ ران کی جڑ ۔ بنِ گوش ۔ مونث ۔ وہ حصہ جسم کا جو کان کی لَو کے نیچے ہوتا ہی ۔ بنِ مو ۔ مونث ۔ بال کی جڑ ۔ رویاں ۔ (غالب) ہنوز محرمی حُسن کو ترستا ہوں ۔ کرے ہی ہر بنِ مو کام چشم بینا کا ۔

بِنْ ۔ (ھ ۔ س ۔ بنا) حرف استثنا ۔ سوا ۔ بجز ۔ بغیر (آزردہ دہلی) پُرزے پُرزے نہ کرو نامہ مرا بن دیکھے ۔ یہ بھی چھاتی سے لپٹنا ہی کہ منظور نہیں ۔ لکھنؤ میں بن کی جگہ بِے بولتے ہیں ۔ بن آئے مرنا ۔ لازم ! بے موت آئے مرنا ۔ عمر طبعی ختم ہونیسے پہلے مرنا ۔ بیوقت مرنا ۔ مرگ مفاجات میں مبتلا ہونا ۔ (جرأت) وہ نہ آئے تو یہ ہو جائے غلط ۔ کہ بن آئے نہیں مرتا کوئی ! ناحق آفت میں آنا ۔ کسی بلا یا مصیبت میں بے سبب پھنس جانا ۔ بیگناہ مارا جانا ۔ بن بلائے احمق ے دو ڑے صحنک ۔ مثل ۔ (ع) بے پوچھے کسی معاملے میں دخل دینے والے اور بے بلائے کسی کے گھر جانیوالے کی نسبت بولتی ہیں ۔ بن بیاہا ۔ مذکر (ع) کنوارا (رمانصاحب) بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہو گیا ۔ بن بیاہی ۔ مونث (ع) کنواری ۔ بن داموں کا غلام ۔ صفت ۔ (ھ) وہ شخص جو بے معاوضہ خدمت کرے ۔ بیحد مطیع ۔ فرمانبردار (گلزار نسیم) طائر کے یہ سُن کلام صیاد ۔ بن داموں ہوا غلام صیاد ۔ بن داموں کی لونڈی ۔ صفت (ع) بیحد مطیع ۔ فرمانبردار (عورت) بن داموں کا نوکر ۔ صفت ۔ بیحد مطیع ۔ فرمانبردار ۔ بن داموں کھوٹا ۔ (ع) مفت بھی کام کا نہیں ۔ بن روئے دیا مانگے ماں بھی دودھ نہیں دیتی ۔ بے طلب کوئی مطلب حاصل نہیں ہوتا ۔ بن ماریکی توبہ ۔ مو ۔ ناحق کی شکایت ۔ بیجا فریاد کی جگہ بولتی ہیں ۔ بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک ۔ سوال کرنیکی مذمت میں لیتے سوال سے

نہین ملتا ہی اور بغیر مانگے مطلب حاصل ہوجاتا ہی۔ جب اتفاقیہ
کوئی نعمت ملجائے جو کوشش سے نہ ملسکتی ہو تو یہ مثل بولتے
ہین۔ اور قناعت کے موقع پر بھی بولتے ہین یعنے بے محنت بے مشقت
عمدہ کام ہوجاتے ہین اور مشقت سے معمولی کام بھی نہین ہوتے۔ یہ سب
تقدیر کے کرشمے ہین۔

بن آنا۔ لازم۔ مطلب بر آنا۔ مراد حاصل ہونا۔ معاملے
کا خاطر خواہ طے ہوجانا۔ کام درست ہونا۔ (قلق) اتنا احسان کرے
ضعف تو بن آئے مری۔ مین تو دیکھون تمھین دیکھو نہ مگر تم مجھکو۔
سودمند ہونا۔ کارگر ہونا۔ (ظفر) بہت تدبیر کی خانے نے لیکن کچھ نہ
بن آئی۔ نہ چھوٹا دل مرا مینڈے سے اُس زلف معنبر کے۔ قسمت
کھلنا۔ (مومن) ہنستا ہی یہ کہ اُسنے زلف وا کی۔ اگر سچ ہی تو بن آئی
صبا کی۔ موقع ہونا۔ موقع ہاتھ لگنا۔ مناسب ہونا۔ ممکن ہونا۔
امکان مین ہونا۔ ہوسکنا۔ بس چلنا۔ (شوق) خیر اسکا جواب
پھر دینگے۔ جیسے بن آئیگی سمجھ لینگے۔ (داغ) وہ قاتل غیر کے ہمراہ
بن ٹھن کر نکلتا ہی۔ بن آئی بھی نہین کچھ اور اپنا جی بھی جلتا ہے۔
تدبیر بن پڑنا۔ (ظفر) دلربا سے نہ ملون دلکو تسلی کیا دون۔ سخت
ناچار ہون کچھ بن نہین آتا ہی مجھے۔ بن آئے کی بات۔ بس چلنے کا
نتیجہ۔ موقع ملنے کا ثمرہ (منیر) بوسہ نہ دینے کے یہ بنتے ہو بید ہین۔
جو کچھ کہو بجا ہی بن آئے کی بات ہے۔ بن ٹھنا کر۔ درست ہوکے۔ تیار
ہوکے۔ بن سنور کے۔ سنگار کرکے۔ (داغ) لو قیامت اب آئی وہ
کافر۔ بن ٹھنا کر مکان سے نکلا۔ بن بنکے بگڑ جانا۔ لازم۔ درست ہوکے

کسی کام کا خراب ہوجانا۔ تیاری کے قریب پہنچکر کسی کام کا خراب
ہوجانا۔ (محسن) بنا پھر جو بگڑا تھا بن بن کے ساتھ۔ مجھے خود ملا محسن
احسن کے ساتھ۔ نمایشی طور پر خفگی ظاہر کرنا۔ بنا دٹ سے دکھانیکے لیے
بن بیٹھنا۔ از خود کوئی وضع اختیار کر لینا۔ ؎ جو چاہے وہ بن بیٹھے
یہان آجکل اُستاد۔ افسوس قلق ناسخ مغفور نہین ہی۔ بن پڑنا۔
لازم۔ موقع ہاتھ آنا۔ (سرور) ناقہ چلا ہی نجد مین لیلےٰ کا بے مہار
مجنون کی بن پڑے گی اگر ساربان نہو۔ معاملہ کار در براہ ہونا۔ مراد
حاصل ہونا۔ کامیابی ہونا۔ سرسبزی ہونا۔ ؎ درماندگی مین غالب
کچھ بن پڑی نہ جانو جب رشتہ بیگرہ تھا ناخن گرہ کشا تھا۔ سودمند
ہونا۔ کارگر ہونا۔ (طلسم الفت) کر بلا شک لگا نشانہ پہ تیر۔ اپنی
بے شبہ بن پڑی تدبیر۔ مجبور ہونا (شمشاد) اے جذب دل جو تیری
طرف سے کمی نہو۔ آتے ہی بن پڑے اُنھین تاخیر بھی نہو۔ سوجھنا۔
سمجھ مین آنا۔ (قدر) بھوؤن کو کیون چھوا تھا ہاے یہ کیا بن پڑی مجھکو
یہ اپنے ہاتھ سے ہی آپ پیدا کر لینا۔ ہوسکنا۔ کان مین ہونا۔ موقع
ملنا (فقری) موقع نکل گیا پھر کچھ نہ بن پڑی۔ بن پڑے تو چند منٹ
کو چلے آنا۔ بن پڑے کی بات۔ دیکھو بن آئے کی بات۔

بنّا۔ (ہ) مذکر۔ نوشاہ۔

بِنا۔ (ع۔ بنیاد۔ عمارت) مونث۔ نیو۔ بنیاد۔ اصل۔
جڑ۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع۔ بنا پڑنا۔
لازم۔ ابتدا ہونا۔ آغاز ہونا۔ تعمیر کی بنیاد رکھی جانا۔ بنیاد قائم
ہونا۔ (شمونہ) دیوار ہو بلند نہ گرد ملال کی۔ الفت کا نام آیا

پڑی ہی بنائے رنج۔ بناڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ نیو ڈالنا۔ شروع کرنا۔
ڈھنگ ڈالنا۔ (داغ) سیدھے سادھے ہین ابھی پیغام شوق۔
وصل کی ہمنے بناڈالی نہین۔ بنائے دعوے۔ (قانون) مونث۔
بنائے مخاصمت۔ دعوے کیوجہ۔ استغاثہ کا سبب۔ بنائے مخاصمت
(قانون) مونث۔ وہ فعل جس سے نالش کرنیکا حق پیدا ہو۔ لڑائی
جھگڑے کی بنیاد۔ بنا علیہ۔ (ع) تابع فعل اسی بنیاد پر۔ اسی وجہ سے
بنا (یا) بنا ہوا۔ صفت۔ مرکب۔ تیار۔ طے
شدہ۔ مسلمہ۔ جیسے بنی بات۔ بالکمیل۔ ختم شدہ۔ تیار۔ مرتب
۔ مضبوط۔ نقلی۔ نمایشی۔ جعلی۔ جھوٹ۔ مصنوعی۔ بے بنیاد
خیالی۔ وہمی۔ تیار کرکے (نسیم دہلوی) لیں تم بنا رگیسو و رخسار
یار مین۔ جی چاہتا ہی بیٹھ رہین اک مکان بنا۔ لکھنؤ مین ایسے
موقع پر "وہ بنا کر" کہتے ہین۔ بنا کا ماضی (نوٹ) دلی مین کہے
بنا۔ آئے بنا وغیرہ اور لکھنؤ مین کہتے بنا۔ آتے بنا وغیرہ بولتے
ہین (داغ) محشر مین حال دل تم پر سش کیے بنا۔ کیا کیا مرے
جواب نے رسوا کیا مجھے۔ بنا بنایا۔ صفت۔ تیار۔ ٹھیک۔ درست
باقاعدہ۔ بنا بیٹھا ہی۔ بنے بیٹھے ہین۔ بنی بیٹھی ہی۔ صورت بنائے
ہی۔ وضع بنائے ہی۔ بنا ٹھنا۔ صفت۔ لباس اور زیور سے
آراستہ۔ بانکا۔ چھیل چھبیلا۔ بنا رہنا۔ لازم۔ زندہ رہنا۔
سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ جاگزین رہنا۔ (میر) تھی اگر برق
تجلی کو نمایش منظور۔ بنکے شوخی ترے جیتون مین بنا رہنا تھا۔
اقبال اور دولت کی ترقی ہونا۔ برقرار رہنا۔ آباد رہنا۔ خوش و

خرم رہنا۔ سرسبز رہنا۔ جاری رہنا۔ بنا لانا۔ تیار کر لانا۔ درست کر لانا
بنا لینا۔ تیار کر لینا۔ انتظام کر لینا۔ نقصان پہنچانا۔ عموماً کیا کے ساتھ
(منیر) کیا بنا لینگے بگڑ کر مجھ سے۔ تیرے تیور مری قسمت ہی سہی۔
۔ حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ (فقرہ) وکیل صاحب نے دو گھنٹے تقریر
کرکے پانچسو بنا لیے۔ بنانا۔ متعدی۔ آراستہ کرنا۔ خفیف کرنا۔ ہجو ملیح
کرنا۔ خندہ زنی کرنا۔ احمق بنانا۔ (فسانہ عجائب) جانعالم نے کہا چہ
خوش آپ درپردہ بناتی ہین۔ بگڑ کر طنز سے سناتی ہین ہم حضور
کا ہیکو مزدور ہین تم جو جیتے جی چار کے کاندھے چڑھی کھڑی ہو
البتہ حضور ہو۔ درست کرنا۔ مکمل کرنا۔ (داغ) بگڑا ہوا ہم اپنا مقدر
بنائینگے۔ تیار کرنا۔ (بنات النعش) مگر وہ پہلی جوتی جو تمنے بنا دی ہی
ابتک بنی ہی۔ ایک حالت سے دوسری حالت کر دینا کی جگہ۔ (داغ)
عاشق کو بھی واعظ تو بنا تا ہی نمازی۔ دیوانے سے پابندی اوقات نہوگی
۔ تعمیر کرنا۔ (داغ) اوروں پہ کیون نزول بلا اپنے ساتھ ہو۔ اب ہم
مکان شہر سے باہر بنائینگے۔ صاف کرنا۔ (فقرہ) مچھلی بنا کر صاف
کرلو۔ (مسودہ) چھیل کاٹ کے درست کرنا۔ ترمیم کرنا۔ (داغ)
کیا بن پڑیگا کوئی نہ دلکا مسودہ۔ اکثر مٹائینگے ابھی اکثر بنائینگے
۔ (ہندوؤنکی اصطلاح) پکانا۔ صورت بنانا۔ انداز بنانا۔ (داغ)
عادت ہی ہوگئی ہی وہ دیکھین گے جب مجھے۔ جیتون غضب کی قہر کی تیور
بنائینگے۔ اصلاح کرنا۔ صحیح کرنا۔ اصلاح دینا (فقرہ) تم نے استاد کے
بنائے شعر دیوان سے نکالڈالے۔ ادب سکھانا۔ ترتیب دینا۔
(عو) موزون کرنا (فقرہ) پہلے اُسنے واجد علیشاہ کی بنائی ہوئی ٹھمری

گالی" مرتب کرنا۔ تیار کرنا۔ (داغ) دشمن ہمارے واسطے تکلیف کیوں کریں
ہم آپ اپنے قتل کا محضر بنائینگے" حاصل کرنا۔ پیدا کرنا" کھینچنا (فقرہ)
کیا اچھی تصویر بنائی ہے" نقصان کرنا۔ (جلیل) اب بجائے اشک خمِ
حسرت ٹپکتی ہے بیان۔ تم جو بگڑے کیا بنایا دیدہ خونبار کا" مونڈنا۔
خط کی اصلاح کرنا۔ (رشک) حجام میرے سامنے اُسکا بناے خط۔

بناؤ۔ (ھ) مذکر۔ بگاڑ کے خلاف۔ دوستی۔ میل جول (آتش) شکل نسیم
ہوں چمن روزگار میں۔ گل سے بناؤ ہے مجھے خار سے بگاڑ" آراستگی
زیبائش۔ آرائش (رشک) تیزی جو ہے بنا دیں کب سادگی میں
ہے غمزے کے تیر یار کے خنجر بدل گئے" (ع) بناوٹ۔ بناؤ چناؤ۔ مذکر۔
سنگار۔ بناؤ سنگار۔ مذکر۔ آرائش۔ زیبائش۔ بناؤ دینا۔ (ع) لازم۔
زیب دینا۔ بھلا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سفید دوپٹا اُسپر ریشمی فیتا لاکھ
لاکھ بناؤ دیتا ہے۔ بناؤ کرنا۔ سنگار کرنا۔ سنورنا۔ آراستہ ہونا۔ زیبائش
کرنا۔ (داغ) سادگی میں کیوں کیا تمنے بناؤ۔ زینتِ ہر رے نکو جاتی رہی

بنات۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ بانات کا مخفف۔

بنات۔ (ع۔ بفتح اول) بنت کی جمع۔ بیٹیاں۔ لڑکیاں۔
بنات النعش۔ (عرب جنازہ اُٹھانیوالے کو ابن النعش کہتے ہیں اور اُنکے محاورے میں
ابن النعش کی جمع بنات النعش ہے ان سات ستاروں میں سے چار جنازے
اور تین جنازہ اٹھانیوالے کہلاتے ہیں) ف۔ مونث۔ وہ سات ستارے
جو قطب شمالی کے قریب در قطب کے گرد پھرا کرتے ہیں۔ (غالب)
تھیں بنات النعش گردوں دنکو پردے میں نہاں۔ شب کو اُنکے جی
میں کیا آیا کہ عریاں ہو گئیں۔

بنادر۔ دیکھو بندر۔ (ف)

بنارسی ٹھگ۔ مذکر۔ (لفظی معنے بنارس کا ٹھگ)
بڑا بدمعاش جو ظاہر میں بھلا مانس معلوم ہو۔

بناس پتی۔ (ھ۔ بن جنگل۔ پتا۔ ورق۔ عوام
بناس پتی بہ تشدید تاے مکسور بولتے ہیں۔ فصحا کی زبانوں پر بغیر
تشدید ہے) مونث۔ جنگل کی پتیاں۔ گھاس۔ ساگ پات۔ جنگلی
پھل اسکا فعل مفرد آتا ہے" صفت۔ ایک قسم کا رنگ جسمیں زردی سبزی
مائل ہوتی ہے" صفت۔ ایک قسم کا ہیرا جسمیں زردی سبزی مائل ہوتی ہے۔

بناگوش۔ (ف بضم اول۔ میر نے مذکر باندھا ہے
ع جب بناگوش اُسنے دکھلایا۔ صبح کا سا سمان نظر آیا۔ اب بالاتفاق
مونث ہے) کان کی لو۔ کنپٹی۔ (تسلیم) تو نے جس وزسے بالا پہنا ہوش
اُڑاتی ہے بناگوش تری۔

بُنالا۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ گوٹا کناری وغیرہ کا بانا۔

بنامی۔ (انگ۔ بکسر اول) (قانون) وہ معاملت بیع یا رہن کی
جو دوسرے کے نام سے کیجائے اور فی الحقیقت اصلی شخص کوئی اور ہو

بنان۔ (ف۔ بنانہ (سر انگشت) کی جمع) مذکر۔
انگلیوں کے سرے۔

بُناوٹ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح چہارم) مونث۔
بُننے کی وضع۔ بُننے کا کام۔ بُننا۔

بناوٹ۔ (بفتح اول و چہارم) مونث۔ وضع
ساخت۔ ترکیب۔ شکل (فقرہ) پہاڑ کی بناوٹ کسطرح کی ہے

کہ سب سے اوپر کے طبقے مین بڑے بڑے پتھرونکی سلین تہ بتہ جنی ہوئی ہین
۱۰ تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری۔ ظاہری نمایش (بحر) خدا علیم ہے ہر
شخص کی بناوٹ کا۔ کہو نماز پہ سجدے کیے کہ سر ٹیکا ۱۱ خلاف بیانی۔
جھوٹ۔ مکر و فریب۔ جعلسازی۔ دروغگوئی۔ سخن سازی۔ وہ بات
جو مصلحت وقت کے مطابق کیجائے ۱۲ دستکاری۔ کاریگری۔ صنعت۔

بنت۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ۱ کپڑے کی
لمبی چیٹ پر نقرئی اور طلائی تارونکا کام۔ ایک طرحکی توئی کا نام
جسمین گوکھرو سلما ستارا لگا ہوتا ہے۔ لیس۔ (بنانا۔ ٹانکنا۔ ٹکنا) کے
ساتھ) ؎ عجب معمار زینت نے دکھایا حسن افشانکا۔ بنائی کتنی
زیبندہ بنت سے طاق ابرو مین۔ (شعور) اہل فنا کو چاہیے کیا زینت
لباس۔ کسدن بنت ٹکی ہے کلاہ حباب پر۔ بنت کی جنتی۔ شیشے کے
ریزے جو بنت مین ٹکے ہوتے ہین (ناسخ) دانے ہین انگیا کے
چڑیا کو بنت کی جنیان۔ ملتی ہے بالے کی مچھلی موتیونکی آب مین۔

بنت۔ (ع) مونث۔ بیٹی۔ لڑکی۔ بنت العنب۔
(بنت۔ لڑکی۔ عنب۔ انگور) مونث۔ شراب (قلق) بنت العنب
کی فرقت دلکو نہین گوارا۔ بوتل لگی ہوئی ہے آٹھوں پہر کمر مین۔

بنٹا۔ (ھ) مذکر۔ پیتل کا بڑا برتن جسمین ہندو پانی رکھتے
ہین۔ کلسا۔ کھانا پکانیکا برتن۔ بنٹا دھار۔ یہ لفظ بٹا ڈھال کا
بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے جب باٹ بہت گھس جاتا ہے اسمین ڈھال
ہوجاتا ہے یا اس لحاظ سے کہ کلسے کی دھار بہت تیز ہوتی ہے بنٹا
بمعنے کلسا ہو۔ عوام کی زبان ہے اور کر دینا کیساتھ بمعنے تباہ کر دینا
مستعمل ہے۔

بٹنا۔ لازم۔ تقسیم ہونا۔

بنج۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ تجارت۔ خرید و فروخت
سوداگری۔ لین دین۔ بیوپار۔ (شاد) بوسے دے وہ حسن کی جب
گرمی بازار ہو۔ دل فروشو چاہیے ایسا بنج بیوپار ہو۔

بنجارا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ غلے کی سوداگری کرنیوالا ۲ ایک
ہندو قوم کا نام جو غلے کی تجارت کرتی ہے ۳ سوداگر۔ بیوپاری ۴ ایک
پہاڑی قوم جو ہردوار سے گورکھپور تک دامن کوہ مین کثرت سے پائی
جاتی ہے ۵ ایک قسم کے خانہ بدوش لوگ جو ہمیشہ مارے مارے پھرتے ہین۔
اور کسی خاص جگہ سکونت اختیار نہین کرتے یہ ہندو مذہب رکھتے ہین۔
بنجاری۔ مونث۔ ۱ بنجارے کی عورت ۲ صفت (مجازاً) مضبوط۔ موٹا
پائدار۔ جیسے بنجاری لحاف ۳ صفت۔ اُبالا ہوا غلہ ۴ ایک قسم کا چھوٹا
خیمہ جسکو بنجارے استعمال کرتے ہین۔

بَنْ جانا۔ لازم۔ ۱ (پ کے ساتھ) آفت میں پڑنا۔ مجبوری ہونا
(غالب) مین بلاتا تو ہون اُسکو مگر اے جذبۂ دل۔ اسپی بنجاے کچھ ایسی
کہ بن آئے نہ بنے ۲ رنج صدمے یا بلا مین پھنس جانا۔ (راسخ) بنگئی جان پہ صید
پہ کیا یا رب ہان۔ مر گیا کھویا گیا جاتا رہا ۳ خوشنما ہو جانا۔ بہتر ہو جانا
بارونق ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کے قدم رکھنے سے گھر بنگیا ۴ ذائقہ دار
ہو جانا۔ (فقرہ) رکابدار کا ہاتھ لگ گیا تو دال کیسی بنگئی ۵ مالدار
ہو جانا۔ باجاہ و ثروت ہو جانا۔ (داغ) کہتے ہیں سامان مین ہنگامہ محشر کے
آپ۔ دیکھیے دلکی دعائین بنگئے اس گھر سے آپ ۶ نشان پڑجانا۔

(فقرہ) دو مین چٹنے ایسے مارے کہ پانچون انگلیان سنگین ۵۔ وضع ختیار کرنا۔ (شمشاد) کچھ سمجھکر وہ جو سوتے بنگئے۔ مین مزے دیدار کے لوٹا کیا

بنجر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم و چہارم) مونث زمین شور۔ افتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ زمین جسمین کچھ پیدا نہو۔ بنجر توڑنا۔ نو توڑ کرنا۔ افتادہ زمین کی کاشت کرنا۔ بنجر جدید۔ وہ اراضی جو عرصہ تک غیر مزروعہ رہکر کاشت کیگئی ہو۔ بنجر قدیم۔ غیر مزروعہ زمین جو عرصے سے بغیر کاشت کے پڑی ہو۔ وہ زمین جو نئے بندوبست تک غیر مزروعہ ہی۔

بنچ۔ (انگ) مونث ۱۔ احکام عدالت ۲۔ لانبا تختہ جس کے نیچے پلئے لگے ہوتے ہین۔

بَنْد۔ (ف ۱۔ ہڈی کا جوڑ ۲۔ زنجیر۔ رسّی جس سے دیوانون اور قیدیون کے ہاتھ پاؤن باندھتے ہین ۳۔ لوہے کا پتر جو صندوق۔ کشتی۔ کواڑ کے تختون پر بغرض مضبوطی لگاتے ہین ۴۔ بند شمشیر ۵۔ بند ترجیع و ترکیب ۶۔ وہ روک جو اسلیئے کردیتے ہین کہ پانی آگے نہ بڑھے ۷۔ داؤن پیچ کشتی لڑنیوالون کے ۸۔ بند کاغذ ۹۔ گرہ۔ عقدہ ۱۰۔ خیال ۱۱۔ کمربند ۱۲۔ بند قبا ۱۳۔ ترکیب کے ساتھ باندھنے والے کے معنے مین جیسے نقشبند۔) مذکر ۱۔ اسم کے بعد آکر فاعل کے معنی دیتا ہی جیسے نعلبند ۲۔ بندشش کپڑے کی دہجی۔ پٹی ۳۔ ڈورا۔ سلا ہوا فیتا۔ انگرکھے کا ہو۔ خواہ شیروانی اچکن۔ نقاب کا۔ (رشک) ہے پردہ ہائے چشم سے نازک تر نقاب۔ تار نظر ہین بند تمہارے نقاب کے۔ (انیس) لڑکے بھی بند کھولے ہوے ساتھ ساتھ تھے ۴۔ انگیا کے تسمے جن سے پشت کیطرف انگیا کسی جاتی ہی (رند) کھولئے شوق سے بند انگیا کے۔ لیٹکر ساتھ نہ شرمائیے آپ ۵۔ پشتہ۔ وہ دیوار جو تالابون ندی نالون کے پانی روکنے کیواسطے بنائی جاتی ہی۔ مینڈ (آتش) ٹھہر سکتا ہی کہان آمد سیلاب مین بند ۶۔ جوڑ۔ بدن کا جوڑ۔ عضو (وزیر) وصل ہوا جب تری شمشیر سے۔ بند سے بند اپنا جدا ہوگیا ۷۔ قید۔ حبس۔ حوالات۔ (آتش) دل بیتاب کو کیجیے جہ سیاب مین بند ۸۔ فہرست۔ فرد۔ (فقرہ) دعوت کے بند مین میرا نام نہین ہی ۹۔ کشتی کا داؤن۔ پیچ ۱۰۔ فن اشعار مین ہون پہلوان میر۔ مجھے ہی یاد اس کشتی کا ہر بند ۱۱۔ زنجیر کا حلقہ۔ (نسیم مخلصی زور جنون سے ہوئی حاصل ہمکو۔ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا ۱۲۔ گرہ۔ زنجیر۔ (رشک) شوق سیان نازک قاتل ہے استقدر۔ پائین تو بند بند مین بند ڈالدے ۱۳۔ چوڑیونکے بند۔ (رنگین) جھوٹا جوڑا پہنوں مین اتنا یہ جھوٹی بات ہے۔ سچے بند و نگی پنہادے مجھ کو بھاری چوڑیان ۱۴۔ کاغذ کی دھجی۔ پرزہ۔ ٹکڑا۔ ورق۔ کاغذ کا تاؤ ۱۵۔ (اصطلاح شعرا) وہ چند اشعار جنکے بعد گرہ لگائی جاتی ہی ۱۶۔ جادو۔ سحر (ظفر) ہوگیا جو بند جانا اپنا کوئے یار مین۔ یہ نہین کھلتا کہ باندھا کس نے ایسا بند ہی ۱۷۔ صفت۔ (پانی کی) رُکا ہوا۔ بند ہوا ۱۸۔ موقوف (فقرہ) چونے کا کام باقی ہی وہ برسات مین بند نہین ہوگا ۱۹۔ صفت۔ رکا ہوا۔ مسدود۔ (فقرہ) آندھی مین کئی درخت سڑک پر گر پڑے راستہ بند ہی ۲۰۔ صفت مقفل۔ بھڑا ہوا۔ کنڈی لگی ہوئی۔ (فقرہ) دروازہ بند ہا اور اسباب غائب ہوگیا ۲۱۔ صفت۔ خاموش چُپ۔ عاجز۔ (آتش) رہگئی اپنی زبان محفل احباب مین بند۔

۱؎ صفت۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ اُس مکان کی نسبت کہتے ہین جو سب
طرف سے گھرا ہوا ہو یا جسمین روشنی کم پہونچتی ہو ۲؎ (چابک سوارونکی
اصطلاح مین) سُکڑا ہوا۔ (فقرہ) اس ٹٹو کی پچھلی ٹانگین بند ہین ۳؎
(جادو کے زور سے) بے اثر۔ بند آب۔ پانی کا بند۔ پانی کی روک۔
بند باندھنا۔ متعدی ۱؎ گرہ لگانا ۲؎ پشتہ باندھنا۔ مینڈ بنانا ۳؎ نیزہ
بازون اور کشتی لڑنیوالون کا اپنے حریف پر داؤن پیچ کرنا ۴؎ انتظام کرنا ۵؎
تدبیر کرنا۔ (انشا) لے دو دو آہ رات نہ بنڑے وہ بن باندھ۔ جا کر گلوے
مرغ سحر پہ کمر کو باندھ۔ اب متروک ہے ۶؎ جادو کرنا۔ جادو کے زور سے
روکنا۔ دیکھو (بندش) ۷؎ پیشبندی کرنا ۸؎ روک تھام کرنا ۹؎ تہمت
لگانا ۱۰؎ منصوبہ کرنا۔ بندابندی۔ (ع) مونث۔ روک ٹوک (فقرہ)
بندابندی ایسی گھر سے باہر قدم نہ رکھو۔ بند بند۔ مذکر ۱؎ ہر عضو۔
ہر گرہ۔ ہر جوڑ ۲؎ صفت۔ افسردہ۔ پژمردہ۔ چپ چپ۔ خاموش۔
(دینا۔ ہونا کیساتھ) ۳؎ اشارے کنایے مین (فقرہ) صاف صاف
کہنے کا تو موقع نہین تھا بند بند مین سب کچھ کہدیا تھا۔ بند بند ٹوٹنا
لازم۔ ہر جوڑ مین درد ہونا۔ (فسانۂ عجائب) بند بند ٹوٹتا ہے دامن
صبر و استقلال ہاتھ سے چھوٹتا ہے۔ بند بند جدا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے
کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ دینا۔ بند بند جکڑنا۔ بند بند جکڑ جانا
لازم۔ جوڑ جوڑ کا اینٹھنا۔ ہر جوڑ مین درد ہونا۔ بند بند دکھنا۔ بدن کا
ہر ایک جوڑ درد کرنا۔ (آتش) درد فراق یار سے دکھتا ہے بند بند۔ اعضا
ہلے ہو گئے ہین مضمحل تمام۔ بند بند ڈھیلے کرنا ۱؎ تھکا دینا۔ جوڑ جوڑ
ہلا دینا۔ چولین ہلا ڈالنا ۲؎ کمزور کر دینا ۳؎ خوب پیٹنا۔ گت بنانا۔

بند بند ڈھیلے ہونا۔ لازم۔ تھکنا۔ خستہ ہونا۔ ہر جوڑ کا ہل جانا (قدر)
رنج و غم کی جنتری مین ہوگا ڈھیلا بند بند۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا
کس بل فراق۔ بند پانی۔ پانی جو رُکا ہوا ہو۔ جاری نہو۔ (ذوق) رُکاؤ
خوب نہین طبع کی روانی مین۔ کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی مین۔ بند چھڑانا۔
متعدی۔ قید سے رہا کرانا۔ مخلصی دلوانا (فسانۂ عجائب) میرے مقدر
سے رہائی ہوتی کچھ ایسا سامان نکل آتا اور کوئی اللہ کا ولی پیدا ہوتا میرے
بند چھڑاتا۔ بندخانہ۔ بندی خانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ بندِ دست۔
(ف) مذکر۔ پہنچا۔ گٹا (محسن) بند دست آپکا ہے یا کوئی مخمسہ کا بند۔ بند رہنا
لازم ۱؎ قید رہنا۔ رُکا رہنا کسی بند مقام پر (آتش) تاچند کرون سینے
مین مین آہ و فغان بند۔ کبتک رہے سینے مین الٰہی یہ دھوان بند۔
۲؎ افسردہ رہنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا ۳؎ دبا رہنا ۴؎ تعطیل رہنا۔ چھٹی
رہنا ۵؎ (پر کے ساتھ) منحصر رہنا۔ پابند رہنا۔ (قدر) یار ہو یا جو رہو رنگ
ہو یا در رہے۔ بند رہتے ہین کسی پر طالب دیدار کب۔ بند سے بند جدا کرنا
متعدی۔ ہر عضو کا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کاٹ ڈالنا۔ (جرأت) حرف
شکوہ نہین لاتا زبان پر بندہ۔ کیا ہوا اُسنے جدا بند سے گر بند کیا۔
بند سے بند جدا ہونا۔ لازم۔ (آتش) آواز یہی کوچۂ قاتل سے ہے آتی
ہوتا ہے جدا بند سے انسان کا یہان بند۔ بند سوالات۔ وہ سوالات کی
فرد جو بغرض استفسار حالات مقدمہ متدایرہ کسی شخص کے پاس
جوابات دینے کی غرض سے بذریعۂ عدالت بھیجی جائے۔ بند کرنا۔ بند
کر دینا۔ متعدی ۱؎ پاٹنا۔ بھرنا ۲؎ مقفل کرنا۔ بھیڑنا۔ آڑ لگانا۔ روک
لگانا۔ روکنا ۳؎ سر دینا۔ چپ کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔ (ناسخ)

کردیا مین نے اُسے تقریر مین سو بار بند۔ (شطرنج) گھر روکنا۔ منع کرنا۔ روکنا۔
چپ کرنا۔ باز رکھنا۔ روک دینا۔ کسی امر کو نہونے دینا۔ کسی بات کا موقوف
کرنا۔ (ناسخ) دلا ہر چند ساحر منہہ کو اکثر بند کرتے ہین۔ مرا دونا بھلا
دیکھون تو کیونکر بند کرتے ہین۔ ختم کرنا۔ باقی نکالنا۔ (فقرہ) آج کا
حساب بند کر دو۔ ترک کرنا۔ قید کرنا۔ جادو یا منتر سے بے اثر کرنا۔
(آتش) پیشتر کرتے ہین ساحر سحر سے تلوار بند۔ بند کسنا۔ متعدی۔
بند کو چست کرنا۔ بند کو کس کر باندھنا (ناسخ) کسیے جاؤ تم بند محرم
مریجاں۔ کہاں جائیگا دیکھین جوبن نکلکر۔ بند کھولنا۔ بند کی گرہ
کھولنا۔ (ناسخ) چاہتا ہون جو دھوپ رات آج کی ہوجا نہ راست۔
شام سے بند نقاب اے ماہ پیکر کھولدے۔ قبر مین مردے کو رکھنے کے بعد
کفن کے بند کھولدیتے ہین اسکو بھی بند کھولنا کہتے ہین۔ بند مین گرہ دینا
متعدی۔ یادداشت کیواسطے بند مین گرہ دیتے ہین تاکہ جب بند پر نظر
پڑے بات یاد آجائے۔ (داغ) نہ بھولین عدہ کرکے آپ کل تک۔
گرہ دے لیجیے بند قبا مین۔ بند لگانا۔ سانپ کے کاٹے کا منتر پڑھنے
والے مریض کے جسم پر ایک پٹی باندھ دیتے ہین کہ زہر آگے نہ بڑھے
اسکو بند لگانا کہتے ہین۔ بند لگنا۔ لازم۔ بند ہونا۔ لازم۔ خوف کرنا
(داغ) ہوتا ہی سب کا ایک اشارہ مین فیصلہ۔ وہ شوخ چشم بند نہین ہی
ہزار پر۔ عاجز نہونا۔ منکر نہونا۔ (شاد) دیکھی نہین کوئی زن دنیا سی
فاحشہ۔ بڈھے پہ بند ہی نہ یہ بڑھیا جوان پہ۔ بند داکرنا۔ بند کھولدینا۔
بند وکشاد۔ (ف) مونث۔ حل وعقد۔ انتظام۔ بند ہونا۔ بند ہوجانا
لازم۔ کھلا ہونا کے خلاف۔ رک جانا۔ ملتوی ہونا۔ موقوف ہونا۔

مسدود ہونا (نظیر) کچھ ایک در کے کام کا رونا نہین ہی یار۔ چھتیس
پیشے والونکا ہی کاروبار بند۔ بھر جانا۔ (فقرہ) خدا خدا کرکے گڑھا
بند ہوا ہی تم پھر مٹی کھُدواتے ہو (جانصاحب) بند ہوجائین نہ بر
نیب کے تنکے ڈالو۔ بارے بن مین ابھی چھید دائے تھے یہ کان عبث۔
تمام ہونا۔ ختم ہونا۔ پورا ہونا۔ (فقرہ) مہینا بند ہوگیا۔ بازار
مین آنب آنا بند ہوگئے۔ مقفل ہونا۔ تالا لگایا نا۔ (فقرہ) آدمی ات
کو بازار بند ہوجاتا ہی۔ (شطرنج) زچ ہونا۔ چلنے کے واسطے کوئی گھر
نہ رہنا۔ کند ہونا۔ (فقرہ) اُسترے کی دھار بند ہوگئی ہی۔ تعطیل ہونا۔
برخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (فقرہ) آج سے مدرسہ بند ہوگیا۔
کچہری بند ہوگئی۔ قائل ہونا۔ خاموش ہونا۔ ہار جانا۔ قائل ہوکر ساکت
ہوجانا۔ لاجواب ہوجانا (فسانہ عجائب) شہزادے نے کہا اگر کوئی
جادوگر یہ قصد کرے اُسے کون روکے وہ فریفتہ بشدت تھی بند ہوئی۔
قید ہوجانا (داغ) ہوجائے جیسے قلعے مین فوج غنیم بند۔ حقے کی
نے مین کسی ایسی چیز کا آجانا جسکی وجہ سے ہوا نہ نکلے۔ دیکھو بُلانا
نمبر ۲۔ بند ہیضہ۔ مذکر۔ وہ ہیضہ جسمین قے اور دست جاری نہین ہوتی۔
بند ہیضہ کرنا۔ (عو) بند ہیضہ کے مرض مین مبتلا ہونا (فقرہ) بیگم کے
دشمنون نے بند ہیضہ کیا۔ بند۔ (ہ) عضو۔ رکن۔ ممبر۔ جیسے
بھائی بند۔

بند بندی۔ (ہ) (ہندی) مونث۔ نقطہ۔ صفر۔
بُندا۔ (ہ) مذکر۔ عورتون کے کان کا زیور جسکو آویزہ
گوشوارہ بھی کہتے ہین۔ بُندا بڑھانا۔ (عو) بُندا کان سے اُتارنا۔

دستت بڑھانا۔ جن عورتوں کے بچے نہیں جیتے ہیں وہ بچونکے کان چھیدکر بندا پہناتی ہیں جب بچہ بڑا ہوجاتا ہی نیاز کرکے بندا اتارلیتی ہیں (بحر) مبارک ہو صاحب کو بندا بڑھانا۔ غلامونکو بااتبانے سے حاصل۔

بندا۔ (ہ) مذکر۔ گول نشان جو ہندو پیشانی پر عبادت کرنیکے بیشتر لگاتی ہیں

بندال۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک پھل کا نام

بندر۔ (ہ۔ بالفتح۔ باندرا) مذکر۔ ایک مشہور جانور کا نام۔ بندر بھبکی۔ مونث۔ بندر کیطرح ڈرانا۔ خوفناک شکل بناکر ڈرانا۔ نمائشی دھمکی۔ بندر کا پھوڑا۔ بندر کا گھاؤ۔ صفت۔ (بندر اپنے زخم کو کھجا ڈالتا ہی اور اچھا نہیں ہونے دیتا) ! اُس زخم کو کہتے ہیں جو ہمیشہ ہرا رہے اور کبھی اچھا نہو۔ ! (مجازاً) وہ کام جو کبھی تمام نہو۔ وہ مصیبت جو ہمیشہ رہے۔ (حاجی بغلول) بیگم ماں باپ نے ایک ایک کی دس دس جڑکے بات کو بندر کا پھوڑا بنا دیئیں۔ بندر کی کیا آشنائی۔ بے مروت کا کیا بھروسا۔ بندر کو ملی ہلدی کی گرہ۔ پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ چھچھورا آدمی ذراسی چیز پر بہت اتراتا اور فخر کرتا ہی۔ بندر کیا جانے ادرک کا بھاؤ (یا۔ سواد) مثل۔ معمولی آدمی اعلے درجے کی چیزونکی حقیقت نہیں جانتا۔ جس بات کا مذاق نہو اُس سے دلچسپی نہیں ہوتی۔ ناقدرشناس کو بڑی نعمت کی کیا قدر ہوسکتی ہی۔ بندرونکی سی کونسل۔ (مجازاً) نادان لوگونکا مجمع۔ نادان صلاح کار۔ ونکی نسبت بھی کہتے ہیں۔ بندر کی ٹوپی۔ صفت (مجازاً) جو ایک جگہ نہ ٹھہرے جسکو قیام نہو۔ بندر کیطرح نچانا۔ بہت ستانا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ بندر کیطرح گھُرکی دینا۔ بندر کی گھُرکی مشہور ہی۔ سُنتی ہی مر منہہ سے جب نام ترا زنگین۔ دے ہی مجھے آجاوہ بندر کیطرح گھُرکی۔ بندر کے ہاتھ آئینہ۔ بندر کے ہاتھ کا ناریل۔ مثل۔ اترانے والے کے ہاتھ کسی اچھی چیز کا آجانا۔ بندر والا۔ مذکر۔ بندر نچانیوالا۔ بندریا۔ (ہ۔ س باندرنی۔ باندری) مونث۔ ! بندر کی مادہ ! ایک قسم کی گھاس جسکو "کُتا گھاس" بھی کہتے ہیں۔ (جانصاحب) یہ کیوں آنچل اپنا جھٹکتی ہو باجی۔ لپٹکر بندریا کہیں چھوٹتی ہی۔

بندر۔ (ف۔ بروزن لنگر۔ دریا کی گذرگاہ۔ اصل میں بند در تھا۔ کثرت استعمال سے بندر ہوگیا فارسیوں نے عربی قاعدے سے بنادر جمع بنالی) مذکر۔ ! وہ شہر یا تجارت کی منڈی جو سمندر کے کنارے ہو۔ بندرگاہ (ف) مذکر۔ وہ مقام جو سمندر کے کنارے جہازوں کے ٹھہرنے کیواسطے ہوتا ہی۔

بندری۔ (ہ) ! دیکھو بندریا ! ایک قسم کی چھینٹ جو مچھلی بندر میں تیار ہوتی ہی ! ایک قسم کی تلوار جو راج بندر میں بنتی ہی۔

بندش۔ (ف۔ بستن کا حاصل مصدر۔ سونے چاندی پر خاص طریقے سے نقش کرنا) مونث ! گرہ۔ بندھن ! (اصطلاح شعرا) الفاظ کی ترکیب۔ عبارت کی ترکیب۔ لفظونکا ربط۔ سہ کیوں نہ ہوں اے رشک مداح غزل اہل صفا۔ کھُلگیا سب پر کہ بندش کی صفائی خوب ہے ! سازش ! تدبیر۔ پیشبندی۔ حفظ ماتقدم۔ روک ٹوک مناہی ! الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ (شرف) اے پری بیگم ہزار دن بندشیں باندھی گئیں۔ دل دیا تجھکو تو ہم پر افترے کیا کیا ہوئے۔ ! خیال۔ تمہید۔ پیچ فکر ! بناوٹ۔ ساخت۔ گھڑت ! تکلف۔

بناوٹ ۹ پالسی۔

بُندکی ۔ (ہ) مونث۔ چھوٹے چھوٹے نقطے۔ چتی۔ (فقرہ) اس کیڑے کے پرون پر زرد زرد بُندکیان بھلی معلوم ہوتی ہین جھینیٹ پر کالی کالی بُندکیان پڑی ہین۔

بندگان ۔ (ف) بندہ کی جمع۔ بندگان عالی (ف لفظی معنے ملازمان حضور)۔ (تعظیماً) حضور۔ خود بدولت۔ یہ مقصود ہوتا ہی کہ مین بیانتک کم رتبہ ہون کہ حضور کو مخاطب کرنیکے قابل نہین حضور کے خادمونکی خدمت مین عرض کرنیکے لائق ہون۔ بندگی (ف۔ بندہ کیطرف منسوب) مونث ۱ سلام۔ تسلیم۔ کورنش۔ آداب۔ ۲ رخصتی سلام۔ فی امان اللہ۔ خداحافظ۔ (اسیر) پھنس گئے تم نہ سہی حضرت دل بات ہی۔ بندگی آپ کو اے قبلۂ حاجات مری۔ ۳ احتراز۔ اجتناب۔ پرہیز ظاہر کرنے کے لیے بھی اس کلمے کو استعمال کرتی ہین (تسلیم) ہئین نہ فصل بہار مین بھی خدا کے ڈر سے شراب گلگون۔ یہی ہی واعظ جو شرط توبہ تو ایسی توبہ کو بندگی ہی ۴ غلامی ۵ ملازمت تابعداری۔ جیسے بندگی بیجا رہگی ۶ خدمت ۷ پرستش۔ عبادت ۸ شکریہ ادا کرنیکے واسطے ۹ (طنزاً) جب کسیکو اُلاہنا دینا ہوتا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ وا۔ (جرأت) ہم نہ کہتے تھے کہ دل آپ نہ دین بندگی قبلۂ حاجات مری۔ بندگی بجا لانا ۱ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا (گلزار نسیم) آہستہ کہا کہو تو آؤن۔ فرماؤ تو بندگی بجاؤن ۲ سلام کرنا تعظیم کرنا۔ بندگی بیجا رہگی۔ مقولہ۔ تابعداری اور فرمانبرداری مین کچھ اختیار نہین رہتا۔ سہ لاغلامی سے مجھے رہتی ہے جو آوارگی۔ کیجے اب کیا تیر صاحب بندگی بجا رہگی۔ بندگی پہنچے ۱ سلام قبول ہو۔ بندگی دور سے کرنا۔ یا بندگی یہین سے کرنا کنایہ ہی ترک کرنے اور بیزار ہونیکا۔ (تسلیم) گئے نہ سوے حرم کسیدن نہ کام پیر مغان سے رکھا سلامتی بس اس عشق کی ہو یہین سے دونوں کو بندگی کی۔ بندگی عرض ہی ۱ سلام کرتا ہون۔ تسلیم عرض ہی ۲ کبھی طنزاً بھی کہتے ہین دیکھو بندگی۔ بندگی قبول نہونا۔ لازم۔ رسائی نہ ہونا۔ (شوق قدوائی) کبھی اے شوق مین بندہ اسی دولت سرا کا تھا۔ نہین ہوتی جہان برسون قبول اب بندگی میری۔ بندگی کرنا ۱ سلام کرنا ۲ خدا کی عبادت کرنا ۳ ترک کرنا۔ نفرت کرنا (فقرہ) خفا ہو کر یہ کہنا اب مین آپ کے گھر نہ آؤنگا بندگی کرتا ہون۔ بندگی یہین سے پہنچے ۱ سلام قبول ہو ۲ بندہ یہین سے رخصت ہوتا ہی ۳ اُلاہنا دینے کے واسطے کہتے ہین۔ ابھی دیکھ لیا۔ حال کُھل گیا۔ بندہ اسکا قائل نہین (داغ) شفا ہو جیسے گردون نشین سے۔ ہماری بندگی پہنچے یہین سے۔ بندگی لینا۔ سلام قبول کرنا۔

بَندلی ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا چاول جو روہیلکھنڈ مین ہوتا ہے

بِندلی ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ چھوٹا سا شیشے کا گول ٹکڑا جسے ہندو عورتین پیشانی پر لگاتی ہین۔

بندوبست ۔ (ف) مذکر ۱ انتظام۔ اہتمام۔ ترتیب (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ زمین کی حدبندی اور مالگزاری کی ذمہ داری کا انتظام جس دفتر سے یہ کام ہوتا ہی اُسکو محکمہ بندوبست کہتے ہین بندوبست استمراری۔ دائمی بندوبست جسمین میعاد کے گزرنے سے مالگزاری مین

منافذ نہین ہوتا۔ بندوبست چند روزہ۔ عارضی بندوبست۔ بندوبست سابق۔ پچھلا انتظام۔ (قانون) پچھلا بندوبست۔ بندوبست سرسری ایک قسم کا چند روزہ بندوبست۔

بندوڑ۔ (ھ) مونث۔ باندی کی تصغیر کنیزک۔ پرستار زادی۔ لونڈی۔ بدزبان اور بدمزاج لونڈی (ظفر) دختر رز لگی ہے سنھ زورنہ۔ ہے یہ مردار سو بندوڑ کی ایک۔ گھر مین ڈالی ہوئی لونڈی۔ بندوڑپن۔ مذکر۔ لونڈیونکی عادت۔ خو۔ بندوڑی۔ (ھ) مونث لونڈی۔

بندوق۔ (اصل مین بندُق بفتح اول و ضم ثالث عربی مین بمعنے گولا۔ غلولہ تھا فارسیون نے دال کے پیش کو واو کر دیا اور بمعنے تفنگ استعمال کیا) مونث وہ لوہے کی نلی جسمین بارود بھر کر چھوڑتے ہین۔ بندوق بھرنا۔ متعدی۔ بندوق مین صرف بارود ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ یا بارود کے ساتھ چھرا ڈالکر ڈاٹ لگانا۔ بندوق چھوڑنے کیلیے تیار کرنا۔ (امیر) لے ترک بکھیر تو کوئی گولی سے اُڑ نہ جائے بندوق اسطرح نہ بھرے انجمن مین (داغ)۔ بندوق چلانا۔ متعدی۔ بندوق چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ سر کرنا۔ بندوق چلنا۔ بندوق چھوٹنا۔ بندوق چھتیانا متعدی۔ بندوق کا نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنیکو تیار ہونا۔ بندوق چھوٹنا۔ لازم۔ بندوق سر ہونا۔ بندوق کا فیر ہونا۔ بندوق چھوڑنا۔ بندوق داغنا۔ متعدی۔ نشانہ لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوق لگانا۔ بندوق چلانا۔ بندوقچی۔ مذکر۔ وہ شخص جسکے ہاتھ مین بندوق رہتی ہی۔ بندوق کا پیالہ۔ توڑے دار بندوق مین اوپر کیطرف ایک کٹوری سی بنی ہوتی ہی جسمین تھوڑی سی بارود رکھتے ہین۔ اس پیالے مین سوراخ ہوتا ہی (مصحفی) ظالم نہ پائے ساقی دوران سے کام دل۔ بندوق کا پیالہ ہی خالی شراب سے۔ بندوق لگنا۔ لازم۔ بندوق کی گولی لگنا۔

بَنْدَہ۔ (ف۔ بند۔ قید۔ ہ۔ نسبت کی ہی سنسکرت مین وندن بمعنے سلام۔ عجز نیاز ہے) مذکر۔ غلام۔ نوکر۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ تابع۔ (جب متکلم کیواسطے ہو) عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار (طلسم الفت) خانہ ویران ہوا ہی جنید سے۔ دشمنی کی ہے دل نے بندے سے۔ بت انسان۔ غرور اور شیخی کے لہجے مین (توبۃ النصوح) اور اگر میرا قصد ہوتا بھی تاہم ہاتھ تو بندے نے آجتک کسی کے آگے جوڑے اور نہ آپ مجھ سے جوڑے جائین۔ بندۂ آزاد۔ (ف۔ اضافت) مذکر۔ آزاد غلام۔ اُس شخص کو کہتے ہین جو مذہبی قیدون اور ضروریات دنیاوی سے بے پروا ہو (سحر) پاس کچھ بندۂ آزاد نہین رکھتے ہین۔ نقد دل بھی ہی تو وہ بھی ہے امانت تیری۔ بندہ بشر۔ انسان (فقرہ) کوئی ایسا بندہ بشر نہین جو سوتے مین خواب دیکھتا ہو۔ بندہ بشر ہے۔ سہو و خطا انسان کے فطرت مین داخل ہی (فقرہ) حاکم وقت کیسا ہی بیدار مغز کیون نہو پھر بھی بندہ بشر ہی۔ بندہ جا لینا۔ مطیع کر لینا۔ تابع کر لینا۔ غلام کر لینا (جلیل) کی جسے اک نظر اُسے بندہ بنا لیا۔ اللہ کی پناہ تیری نگاہ سے۔ بندہ بنجانا یا بننا۔ لازم۔ مطیع ہو جانا۔ غلام ہو جانا۔ (راسخ) سوال حسن کہ بنتا ہی کون بندۂ عشق۔ جواب عشق کہ دل لیکے مین حضور آیا۔ بندہ بے دام۔ (ف) صفت۔ مفت کا غلام۔ بید مطیع۔ (داغ)

ہے عالم دوری میں بڑا لطف تصوّر ۔ اسواسطے ہون بندۂ بے دام
جدائی ۔ بندۂ بے درم ۔ بندۂ بے زر ۔ (ف) صفت ۔ بندۂ بے دام
(محسن) نیا لیکہا لکہے زراہ کرم ۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم ۔ (بحر)
تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو ۔ حلقہ در گوش ترا حلقہ محفل ٹھہرا
بندہ پرور ۔ بغیر اضافت (لفظی معنے ۔ غلام کا پالنے والا) صفت ۔ حضور ۔
جناب ۔ حضرت ۔ خداوند (غالب) بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور
کب تلک ۔ ہم کہینگے حال دل اور آپ فرمائینگے کیا ۔ غلاموں کا پالنے والا
بندۂ خدا ۔ لطف کلام کیواسطے بولتے ہین (داغ) قاتل ہے کہ رہا ہے
مرا ہر دہان زخم ۔ اے بندۂ خدا تجھے خوف خدا نہین ۔ (منیر) زاہدا
بت پرست ہون تو مین ہون ۔ تجھکو اے بندۂ خدا مطلب ۔ بندۂ
درگاہ ۔ (ف) شاہی نوکر ۔ مذکر ۔ متکلم ۔ اپنے نسبت عجز و انکسار سے
کہتا ہی ۔ میں ۔ خاکسار (بحر) غلام پہنچے جو طالع کی یاوری ہوجائے ۔
قبول بندۂ درگہ کی حاضری ہوجائے ۔ غائب کا صیغہ اسکے ساتھ
آتا ہی ۔ بندہ زادہ ۔ (بغیر اضافت ۔ لغوی معنے غلام کا بیٹا) مذکر ۔ عاجزی
خواہ انکسار سے اپنے بیٹے کو کہتے ہین ۔ بندہ زادی ۔ مونث ۔ بندۂ زر ۔
(ف) صفت ۔ روپیہ کا غلام ۔ لالچی ۔ حریص ۔ طماع ۔ بندہ عاجز ہے ۔
مقولہ ۔ انسان بے بس ہی ۔ خدا کی مرضی کے خلاف انسان کی کوئی
تدبیر نہین چلتی ۔ بندۂ مخلص ۔ سچا بندہ ۔ بندۂ ناچیز ۔ صفت ۔ حقیر
بے وقعت (شرف) کوئی بھی بندۂ ناچیز نہ ہم سا ہوگا ۔ بادشے نے
کبھی پوچھا نہ گدا سے ہمکو ۔ بندہ نواز (ف بغیر اضافت) صفت ۔
بندہ پرور ۔ مالک ۔ مختار ۔ حاکم ۔ غلاموں کو عزت دینے والا ۔ خادموں کو

توقیر دینے والا ۔ (شرف) زیبا نہین جو شہر خموشاں میں قید ہین ۔ بندہ نواز
ہونگے یہ آزاد کسطرح ۔ بندہ نوازی ۔ مونث ۔ مہربانی ۔ عنایت (تسلیم)
پوچھا جو مجھے آپ نے کی بندہ نوازی ۔ نامہ جو لکھا آپنے اعزاز بڑھایا ۔
بندہ کی خدا سے نہین چلتی ۔ مقولہ ۔ مشیت ایزدی کے مقابلے مین انسان کی
کوئی تدبیر کارگر نہین ہوتی ہے جو چاہے کرے وہ تو اسکا حقیقی مالک ہے ۔
بندہ کی خدا سے کچھ زنہار نہین چلتی ۔ بندے خدا سے ڈر ۔ مخاطب
عورت ہو تو بندی بولتے ہین ۔ جھوٹ بولنے یا جھوٹی گپ اڑانیوالے سے
فہمایش اور تنبیہ کیواسطے کہتے ہین (جانصاحب) نعمت نے تورسے
بندی کی بندی خدا سے ڈر ۔ کہتے ہین میرے بھیجا نہین ایک خوان تک

بندھ ۔ (س) ۱ مذکر (ہندو) ضمانت ۔ امانت ۲ مونث
دیکھو بند ۔

بندھا ۔ (ہ) صفت ۔ جکڑا ہوا ۔ کسا ہوا ۔ معمولی ۔ مقررہ
رکا ہوا ۔ بندھا پانی ۔ وہ پانی جو بہتا نہو ٹھہرا ہو (آتش) آئینہ دیکھ
ہوا یار غرق رحمت ۔ منزل خوف شناور کو بندھا پانی ہی ۔ بندھا توڑا
پوری تھیلی (ابن الوقت) آپنے مجھکو فورا بندھا توڑا پکڑا دیا ۔ بندھا
خرچ ۔ معمولی خرچ ۔ وہ خرچ جسکی مقدار معین ہو ۔ بندھا خوب
مار کھاتا ہی ۔ مثل ۔ مغلوب خوب مصیبت برداشت کرتا ہی ۔ مجبور کو جو
چاہو سزا دو ۔ (شوق) رہی ہوگی اسجا پہ بے اختیار ۔ مثل ہی بندھا
خوب کھاتا ہی مار ۔ بندھانا ۔ باندھنا کا متعدی المتعدی (بحر) اسیر
دولت دنیا ہون کیون ہمیں ۔ سیلے زینت ۔ گلا بندھاتے ہین کب موتیون کے
ہار مین ہم ۔ بندھائی ۔ (ہ) مونث ۔ باندھنے کی مزدوری ۔ اجرت

۲ باندھنے کا فعل۔

بندھن۔ (ہ) مذکر۔ ۱ بند۔ بندش۔ پٹی ۲ چھپر کی بندش ۔؎ امیر اُڑ گئی گھاس ہٹی ہے والا۔ ہے جو بندھن ۳ مکڑی کا جالا ۴ وہ رسی یا فیتا وغیرہ جس سے کوئی چیز بندھی ہو۔ (رشک) چھُوٹ کے تجھ سے تیرے کاہیدے پریشانی مین ہین۔ ہجر نے بندھن چھُڑایا دستۂ جاروب سے۔

بندھنا۔ (ہ بفتح اول) لازم ۱ گرہ لگنا ۲ مضمون کا درست بیٹھنا ۳ مقرر ہونا ۴ بیٹھنا ۵ مذکر۔ بکلادانی وہ کپڑا جسمین کوئی چیز بندھی ہو۔

بندھنا۔ (ہ۔ بکسر اول) لازم ۱ چھدنا۔ سوراخ ہونا ۲ پیوست ہونا۔ جذب ہونا ۳ پرد یا جانا۔

بندھنو۔ دیکھو باندھنو۔ (داغ) شب معراج مین شادی سنائی تھی فرشتون نے۔ نہ سمجھو کہکشان اسکو یہ بندھنوار باندھا ہی

بندھنوار۔ (ہ) مذکر۔ آنب کے پتون اور پھولونکا ہار جسکو کسی خوشی کے موقع پر اہل ہنود کے دروازہ پر مالی باندھ دیتے ہین۔ خوشی ظاہر کرنے یا حاکم کے آنے پر بازار مین رسیان لٹکا کر انپر رنگ رنگ کے کپڑے لٹکا دیتے ہین (قدر) چمن کا بیاہ ہی کلیون کا ہوگیا انبار۔ بندھا عروس بہاری سے در پہ بندھنوار۔

بندھنو۔ (س) مذکر۔ دوست۔ رشتہ داران طرفی۔ وہ رشتہ دار جو دوسرے خاندان کا ہو لیکن بلحاظ پانی دینے کے قرابتی ہوسکتا ہو۔

بندھوا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ اسیر۔ قیدی۔ (سحر) حلقۂ گیسو کا بندھوا چھوٹتے دیکھا نہین ۲ پابند۔ فرمانبردار۔ مطیع ۔؎ شاسنے اکیطرح سے دل صدچاک لے صبا۔ بندھوا ہی انکے گیسوون سے بال بال کا۔

بندھوانا۔ (ہ) متعدی۔ قید کرانا۔ گرفتار کرانا۔ جکڑوانا کسوانا ۲ گرفتار کرنے یا باندھنے کا حکم دینا ۳ ادنے درجے کے سکے کو اعلے درجہ مین تبدیل کرانا (جانصاحب) بندھوا کے اٹھنی مجھے لا دو کوئی گھمن کی۔

بندھی۔ (ہ) صفت۔ معمولی۔ مقررہ۔ بندھی آواز۔ وہ آواز جو گانیوالے کی قابو مین ہو اور سُر پر قائم رہے بہکتی نہو۔ بندھی بات۔ مونث دستور۔ رواج۔ ہونیوالی بات (فسانہ عجائب) جب کسی دل شکستہ کی کوئی دلداری کرتا ہی بندھی بات سے دل اُمڈ آتا ہی۔ بندھی ٹکی بات۔ مونث۔ دستور۔ قاعدہ۔ مقررہ بات۔ عادت (داغ) انکار رہے فرض بعد اقرار۔ یہ تو ہے تری بندھی ٹکی بات۔ بندھی چوٹ۔ مقررہ شوخی۔ وہ انداز جسکی عادت پڑی ہو یا جو برابر ہوتا رہا ہو۔ (امیر) ہے میل جو آغاز مین کب ہے یہ نئی چوٹ۔ ہے یہ تو کھلاڑی تری مدت کی بندھی چوٹ۔ بندھی کلی۔ ۱ غنچہ ۲ ناشگفتہ ۳ (مجازاً) غمزدہ۔ افسردہ (قدر) وہ کلی جو تھی بندھی کلی پھولتے لالہ ہوگئی۔ زخم سے بصد خوشی کھائے بصد فراغ گل۔ بندھی مٹھی۔ صفت۔ بجوڑ چپ چاپ۔ بے کھٹکے (میر) زبان رکھ غنچہ سان اپنے دہن مین۔ بندھی مٹھی چلا جا اس چمن مین ۲ مونث۔ خفیہ۔ پوشیدہ۔ راز سربستہ۔ چھپی بات۔ خفیہ ارادہ (ظفر) اے پری بندش ترے

جوڑیکی گرہ کھلجائیگی۔ اک بندھی مٹھی دلونکی سربسر کھلجائیگی ۲۔ مونث۔
اتحاد۔ ایکا۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر ۳۔ ملکشت۔ اکٹھا ۴۔ مال و اسباب
جمع ہونا (ظفر) بہ رنگ غنچہ باغ دھر مین کیا فکرِ زر کیجیے۔ بندھی مٹھی ہی
اپنی اور جانا ہاتھ خالی ہی۔ بندھی مٹھی لاکھ برابر۔ مثل۔ بھید مخفی رہنے
سے اعتبار قائم رہتا ہی۔ اتفاق کی بڑی قوت ہے۔ جو چیز مٹھی مین بند
کر کے دیجاتی ہے پانیوالا اُسکے نسبت مبالغہ کر سکتا ہی۔ بندصیح۔
(ھ) مذکر ۱۔ (عو) روک۔ ٹوک (جانصاحب) کرون بند کیون غیر کا
آنا جانا۔ مجھے تو یہ بندصیح بھاتا نہین ۲۔ دستور معمول ۳۔ مضبوطی۔ استقلال۔

بندی۔ (ف۔ اسیر۔ گرفتار) مونث۔ بندہ کا مونث۔
جمع بندیان (محصنات) بُری بھلی کالی گوری اللہ کی بندیان سب
ہی کھپی چلی جاتی ہین ۲۔ عورتین حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (محصنات)
اب جو مین نے انکو ناراض کر کے نکاح کیا ہی تو ادھر کی دنیا اُدھر ہو جائے
خالہ بندی میرے پاس ٹھہرنیوالی نہین ۳۔ عاجزہ۔ خادمہ۔ جسجگہ مرد
اپنی نسبت بندہ بولتے ہین عورتین اسجگہ بندی بولتی ہین ۴۔ عورتین
دعا و بددعا مین بعد نام کے حسن کلام کیواسطے بولتی ہین (توبۃ النصوح)
الٰہی حمیدہ بندی تجھکو ان ہی ہاتھون سے امان جان جوتیان مارین
تب میرے کلیجے مین ٹھنڈک پڑے ۵۔ قید۔ حراست (دبیر) ہیدانیان
بندی مین جب آئین یہان لٹ کر ۶۔ ممانعت۔ روک ٹوک (محصنات)
پھر سوچی کہ نوکرون سے خبرین خوب ملتی ہین انکا روکنا ٹھیک
نہین بندی کھولدی۔ بندیخانہ۔ (ف) مذکر۔ قید خانہ۔ جیل۔

بندی۔ (ھ۔ بالکسر) مونث ۱۔ نقطہ۔ صفر ۲۔ ایک نشان
جو اہل ہنود صندل و غیرہ سے پیشانی پر لگاتے ہین۔ تِلک ۳۔ کانچ کا ٹکڑا جو
ہندو عورتین اپنے ماتھے پر لگاتی ہین۔

بُندیا۔ (س۔ بالضم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو گول گول
پانی کے قطرے کی شکل کی ہوتی ہی جسکو بوندی بھی کہتے ہین۔

بُندیلا۔ (ھ) اہل ہنود کی ایک قوم۔ بندیلکھنڈ۔ ہندوستان کا
وہ حصہ جسمین بندیلے آباد تھے۔

بَنڈا۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کی گھوئیان (ترکاری) ۲۔ صفت۔
دُم کٹا۔ بے دم کا۔

بِنڈا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر ۱۔ لکڑیون کا گٹھا ۲۔ بوجھ لکڑیون کا
خواہ گھاس بھوس کا۔

بَنڈل۔ (انگ) مذکر۔ پلندہ۔ گٹھری۔ بوجھا۔ (تسلیم) صرف
کیا پوچھتے ہو کاغذ کا۔ روز دس بیس بنڈل آتے ہین۔

بنڈی۔ (ھ۔ بانڈی) مونث۔ بے آستینوں کا چھوٹا
کوٹ۔ ایک قسم کی صدری۔

بنڈیری۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جسپر چھپر رکھتے ہین

بنڈیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنرا۔ بنڑا۔ (ھ) مذکر ۱۔ دولھا ۲۔ شادی کے گیت۔

بنری۔ بنڑی۔ مونث۔ دُلھن۔ (طلسم الفت)
آنکھین بنڑی نے کیون میان کھولین۔

بنس۔ (ھ) (باعلان نون) مذکر ۱۔ خاندان۔ اولاد ۲۔
باخفائے نون۔ بانس کا مخفف۔

بنس پھوڑ۔ مذکر۔ ایک پیشے کا نام۔ بانس یا بید سے کام کرنے والا۔

بنسلوچن۔ (ہ۔ بانس، لوچن آنکھ جوڑ) مذکر وہ سفید چیز جو بانس کی گرہ مین پیدا ہوتی ہی۔ تباشیر۔ (جانصاحب) بنسلوچن بھی گرم ہوتا ہی۔

بنسی۔ (ہ۔ بن۔ دشی) مونث ۱۔ مچھلی پکڑنیکی ڈور اور کانٹا۔ کٹیا۔ شست ۲۔ (عم) مرلی۔ نے۔ بانسلی ۳۔ ایک قسم کا گیہون۔

بنسواڑی۔ مونث ۱۔ وہ جگہ جہان کثرت سے بانس ہون ۲۔ بانس کے قریب قریب ملے ہوے درختونکو بھی کہتے ہین۔

بنصر۔ (ع) مونث۔ وہ انگلی جو بیچ کی انگلی اور سب سے چھوٹی انگلی کے بیچ مین ہے

بنفشہ۔ (ف۔ بفتح با و نون و شین) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام۔ نافرمان۔

بنک۔ (انگ) مذکر۔ صرافی کی کوٹھی۔ وہ محکمہ جہان روپیہ بطور امانت جمع رہے۔

ہنکارنا۔ (ہ۔ بالضم) لازم ۱۔ پوشیدہ بات کا اعلان کرنا۔ شور وغل کرنا۔ (داغ) پاس مسجد کے ہی میخانہ بھی ہنگام نماز۔ مست ہنکارتے ہین دیکھیے کیا ہوتا ہی ۲۔ دون کی لینا۔ شیخی گھمارنا۔ ڈینگ مارنا ؎ ہنکارو آج خوب چلو میکدہ کو ذوق۔ چھوڑو کہین وظیفہ بہت بڑبڑا چکے۔

بنکڑی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی۔

بنکیا۔ (ہ) مونث۔ ٹیڑھی چھری جس سے بیشتر قلم تراشتے ہین۔

بنکیت۔ (ہ۔ بانکا) صفت ۱۔ بانک کے فن کا ماہر۔ مسلح لڑائی پر تیار (سحر) بنکیت آنکھ ہی ٹیڑھی نگاہ بچھوا ہی۔ جگر پہ چرکے مین کھاؤن کرو اشارے تم ۲۔ بانکا (آتش) موے مژہ ہر ایک چھری ہی بنکیت کی۔ بدبین ملاے آنکھ تو تیر نگاہ کاٹ۔ بنکیتی۔ نون غنہ۔ مونث۔ بانکپن (سحر) ٹوپی کی کجی دیکھی تھی زلفو نکی سنی تھی یہ حد کی بنکیتی ہی کہ ٹیڑھی ہی نظر بھی۔

بنگ۔ (ف۔ مضرس بھنگ کا ہی) مونث۔ بھنگ۔ بنگی بھنگ پینے والا۔

بنگا۔ (با علان نون) (ہ) مذکر۔ بانس۔ ڈنڈا۔ سونٹا۔ بنگا ٹھوکنا (عم) میخ ٹھوکنا ۲۔ چلتے کام مین ہارج ہونا۔

بنگال۔ بنگالہ۔ ہندوستان کا وہ صوبہ جسکا دار الخلافت کلکتہ ہی۔ یہان کا جادو اور سانپ کا منتر مشہور ہی۔ بنگال احاطہ۔ بنگال کے ضلعے۔ بنگالن۔ بنگال کی عورت۔ بنگالی۔ بنگالے کا باشندہ۔ بنگالے کی بولی۔ بنگال کیطرف منسوب۔ بنگالی جادو۔ بڑا اثر اور تیز جادو۔ بنگالے کی مینا۔ صفت۔ (مجازاً) اُس بچے کی نسبت کہتے ہین جو باتین خوب کرتا ہی۔

بنگر۔ (ہ) مذکر۔ جنگل۔ جنگل کی زمین کی پیداوار۔ جنگل کی آمدنی۔ جیسے شہد گوند وغیرہ۔

بنگاه - (ف بالضم) مونث جگہ مکان۔ اسباب رکھنے کی جگہ۔ (سودا) چھینے ہین غم عشق شکیبائی و آرام۔ اے دل یہ پڑی لٹتی ہی بنگاہ کسیکی۔

بنگڑی - (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کی بلدار چوڑی عموماً لاکھ یا شیشے کی بنتی ہے۔

بنگلا - (بہ اخفاے نون انگ بنگلو) مذکر۔ چھپر کا مکان جو انگریزی قطع کا بنا ہوتا ہی چھاندکے ساتھ (راسخ) تنکے چننے لگے بہار مین ہم۔ بنگلا شاید وہ چھائینگے خس کا۔ ایک قسم کا پان۔ بنگالی زبان۔ انگیا پر مسالا ٹانکنے کی کئی صورتین ہوتی ہین جو چھ پان کا ٹکا ہوتا ہی اُس کو بنگلا کہتے ہین (تلق) مرغ جاں کے واسطے کنج قفس۔ یار کی انگیا کا بنگلا ہوگیا۔ **بنگلیا** - (ھ۔ نون غنہ۔ کاف فارسی مفتوح لام ساکن) مونث۔ چھپر کا چھوٹا مکان۔ چھوٹا بنگلہ۔

بنگی - (ھ۔ بالکسر بکسر سوم) مونث۔ ایک قسم کا لٹو۔

بینا - (ھ۔ بکسر اول وتشدید نون) متعدی۔ چننا۔ زمین سے چُننا۔

بُننا - (ھ۔ بضم اول وتشدید نون) متعدی۔ دھاگون کا ترکیب سے لگا کر کپڑا تیار کرنا (داغ) نہو کیون جامۂ ہستی سے حیرت۔ نہ بنوانا نہ بُننا اسکا آئے۔ کاڑھنا۔ پلنگ مین قاعدے سے بان لگانا۔

بننا - (ھ۔ بالفتح) لازم (۱) آراستہ ہونا۔ (داغ) وعدہ کرتے ہی کیا وہ آجاتے۔ رات بھر زلف عنبرین بنتی (۲) خفیف ہونا۔ احمق بنا سے گو وہ منھ آیا کیے تا دیر بیٹھے تو رہے۔ (داغ) انکی بزم مین دانستہ ہم اکثر بنے (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا۔ نکلنا (۴) درست ہونا۔ مکمل ہونا صحیح ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ مرمت ہونا مثلاً سڑک بنگئی۔ کاپی بنگئی۔ بیڑہ بنگیا (۵) وجود مین آنا۔ (داغ) نہ چمکتی جو حُسن کی تقدیر۔ کیون تری چاند سی جبین بنتی (۶) تیار ہونا۔ (راسخ) تیری چوٹی گُرھین بڑھتی رہی۔ بن چکا سو باف سارے تھان مین (۷) سُدھرنا۔ سنورنا (داغ) بزم دنیا بھی قابل جنت خوب بنتی اگر یہین بنتی (۸) ہوجانا بشکل اختیار کرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ (داغ) آدمی سب فرشتے بنجاتے۔ آسمان پر اگر زمین بنتی (۹) تالیف ہونا تصنیف ہونا۔ لکھا جانا۔ مرتب ہونا۔ تیار ہونا۔ انتخاب ہونا۔ (نفقرہ) مولوی نذیر احمد کی کتابونکو تو ایسی خدا کی سنوار کہ ادھر بنین اُدھر چھپین (۱۰) (ہندو) پکنا۔ تیار ہونا۔ صاف ہو کر پکنے کے قابل ہونا (۱۱) چارہ کار ہونا۔ مناسب ہونا (غالب) ہر چند ہو مشاہدہ حق کی گفتگو۔ بنتی نہین ہی بادہ و ساغر کہے بغیر (۱۲) اصلاح ہونا (۱۳) مالدار ہونا۔ امیر ہونا (منیر) بے سبب بنتے ہین بیوجہ بگڑتے ہیں لوگ۔ کیا کوئی منتظم عالم اسباب نہین (۱۴) (شطرنج کے کھیل مین) پیادہ کا مُہرا ہوجانا (۱۵) اکڑنا۔ اینٹھنا۔ (نفقرہ) تم تو بانکون کیطرح بن کے چلتے ہو (۱۶) نباہ ہونا۔ موافقت ہونا (داغ) کام دور چرخ مین بگڑے ہوئے اکثر بنے۔ تجھ سے بنکر جو بگڑ جائے تو پھر کیونکر بنے (۱۷) انجان بنا (۱۸) بھیس بدلنا۔ وضع بدلنا (۱۹) کھنچنا۔ منقش ہونا۔ (نفقرہ) تصویر بنے مین کیون اتنی دیر لگی (۲۰) موافق ہونا۔ میل ہونا۔ ملاپ ہونا (۲۱) بدلے مین اتفاق ہونا۔ (داغ) تو نے ایسے بگاڑ ڈالے ہین۔ ایک کی ایک سے نہین بنتی (۲۲) قمار باز کا حاصل ہونا (نفقرہ) کہہ دیوالی مین کتنی رقم بنی

۲۲ ساکھ ہونا۔ غیرت ہونا۔ آبرو ہونا۔ (فقرہ) آجکل شہر مین انکی خوب بنی ہوئی ہی ۲۳ ممکن ہونا۔ ہوسکنا۔ موقع ملنا۔ بندوبست ہونا (فقرہ) مین نہین جانتا کل جہاں سے بنے میری کتاب لا دو ۲۴ پھنکا جانا۔ صاف ہونا۔ کوڑا کرکٹ جُدا ہونا۔ (فقرہ) دن بھر مین گیہون بنے ہین ۲۵ منڈنا۔ کترا جانا۔ اصلاح ہونا (فقرہ) ابھی تک مولویصاحب کی حجامت نہین بنی ۲۶ طے ہونا (رشک) قیمت حسن نہین بنّے کی۔ پاگیا یار خریدار ہمین ۲۷ مشکل پیش آنا۔ (داغ) وہ ہنی ابتدائے الفت مین۔ دم پہ جو وقت دابسین بنتی

بنا ٹھنا۔ بناؤ کرنا (جرأت) دیکھ کیا آیا ہمبو کا سادہ بن ٹھن کے صبا۔ ہر روش ٹپکا پڑے ہی جسکا جوبن لے صبا۔ بنا سنورنا سنگار کرنا۔

بنّو۔ مونث۔ عو۔ بانو کا مخفف ۱ خانم بیگم ۲ لفظ خطاب بجائے بوا کے ۳ دلھن ۴ پیار سے چھوٹی لڑکی کو بھی کہتے ہین۔

بنوان اُپلا۔ بنوان کنڈا۔ (ھ) مذکر۔ گاے بھینس کا گوبر جو چراگاہ مین خشک ہوجاتا ہی اور جلانے کے کام آتا ہی۔ اسکی آنچ بہت تیز ہوتی ہی۔

بَنوانا۔ بنانا کا متعدی۔

بُنوانا۔ بُننا کا متعدی۔

بَنوائی۔ مونث۔ کسی چیز کی تیاری کی اجرت۔ مزدوری

بُنوائی۔ مونث۔ بُنّے کی اجرت۔ مزدوری۔

بَنوٹ۔ (ھ)۔ بالفتح مع فتح سوم) مونث (لکھنو) بناوٹ (فقرہ) منشی صاحب مین تو جانتا ہون اس خبر مین بنوٹ بھی ضرور ہوگی۔ لڑکی خریدنے پر سوکی نالکہ کی گرفتاری میری سمجھ مین نہین آتی۔

بنوٹ۔ (ھ)۔ بکسر با و فتح نون و سکون واو) مونث۔ سپہگری کے ایک فن کا نام (اختر) مدتو نمین بنوٹ آئی ہی۔

بنولا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ۔ بنولے کی لوٹ مین برچھی کا گھاؤ (مثل) تھوڑے نفع مین بہت ایذا۔

بنولی۔ (ھ) چھوٹے اولے۔

بنھگی۔ (ھ ب۔ ن۔ ہ۔ زبر۔ نھ۔ گ۔ ی۔ زیر۔ گی) مونث۔ بانس کو طول مین کاٹتے اور اُسکے دونون طرف رسیون کا چھینکا بناکر اوسمین اسباب رکھکر ایکجگہ سے دوسریجگہ لے جاتے ہین۔

بنی۔ (ھ) مونث ۱ عروس ۲ موافقت میل جول ۳ خوشحالی خوشی (فقرہ) بنی کے سب ساتھی ہیں۔ بنی بگڑی۔ دیکھو بگڑی بنی۔ بنی بات مسلم بات۔ بنی بنائی بات۔ طے شدہ معاملہ۔ سدھرا ہوا معاملہ (داغ) نامہ بر ہی بنی بنائی بات۔ چوک تجھسے اگر نہو جائے (فقرہ) غصہ بنائی بات بگاڑ دیتا ہی۔ بنی رہنا۔ لازم۔ قسمت کا موافق رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچی رہیگی کبتک تنی رہیگی۔ کسکی بنی رہی ہی کسکی بنی رہیگی۔ بنی رکھنا لازم۔ میل رکھنا۔ (فقرہ) مصلحت کا مقتضا یہ ہی کہ مین تم سے بگاڑ دوں اور گھر بھر سے بنی رکھوں۔

بنی۔ (ع۔ بنین کا مخفف ہے۔ معنے بیٹے۔)

بنی آدم۔ (ع۔ لفظی معنے اولاد آدم۔ بنین ابن کی جمع ہے اضافت کے سبب سے نون گر پڑا) مذکر۔ انسان۔ بنی اسرائیل۔ (ع) بنی۔ اولاد

اسرائیل۔ لقب حضرت یعقوبؑ کا) مذکر۔ یہودیون کا لقب۔ بنی جان (ع) مذکر۔ جن کی نسل اور قوم (میرحسن) پری ہوئیں اور یہ پرستان ہے۔ یہان رہتی قوم بنی جان ہے۔ بنی عم۔ (ع۔ بنی۔ بیٹے۔ عم۔ چچا) مذکر۔ چچیرے بھائی۔ بنی نوع بشر۔ بنی نوع انسان۔ (ع۔ دیکھو بنی آدم) مذکر۔ انسان۔ انسان کی اولاد۔

بنیا۔ (ھ۔ بسکون نون ونیز بکسر نون) مذکر ۱ غلہ بیچنے کا پیشہ کرنیوالا۔ جنس بیچنے والا ۲ صفت کنایۃً۔ بودا۔ بزدل۔ (فقرہ) مجھے کیا بنیا سمجھا ہے جو بار بار دھمکی دیتے ہو ۳ صفت۔ بخیل۔ کنجوس ۴ کفایت شعار ۵ صفت۔ سیدھا سادی وضع کا ۶ (بنگال) انگریزی کارخانہ میں تجارت کا حصہ دار خزانچی۔ بنیا بقال۔ مذکر۔ بنیاد سحر، دیکھتا کیا ہون کہ بیٹھے ہوے ہین در مین حضور۔ جیسے دکان مین بیٹھے کوئی بنیا بقال۔ بنیے کی گون مین نو من کا دھوکا۔ مثل۔ جب تھوڑے سے معاملے مین بہت زیادہ غلطی ہو اسوقت بولتے ہین۔ بنیون کی سی چال۔ بنیون کا سا چلن۔ سادی وضع۔ کفایت شعاری۔

بنیاد۔ (ف۔ بن۔ انتہا۔ یاد۔ کلمہ نسبت) مونث ۱ جڑ ۲ نیو۔ اصل۔ آغاز ۳ ابتدا ۴ حوصلہ۔ طاقت۔ مقدور۔ حقیقت (امیر) ہوائے عشق سر مین دلمین رنج دیاس کا طوفان، بھلا بنیاد کیا ہے ایک مشت خاک آدم کی ۵ مال دولت۔ پونجی۔ سرمایہ۔ (نسیم) بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی تب خود وہ کھلاڑ مہرے آئی۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا ابتدا کرنا۔ کام شروع کرنا۔ (داغ) دل خانہ خراب کا ہو برا۔ اُسنے بنیاد عشق کی ڈالی۔ بنیاد رکھنا۔ آغاز تعمیر مین بنیاد کے اندر پہلی اینٹ رکھنا (ذوق) وہ مست ہون کہ رکھتے قدح کش ہین نبا۔ بنیاد میکدہ مری خشت لحد سے ہین۔ بنیاد کا پتھر رکھنا ۱ کنایۃً ابتدا کرنا۔ (داغ) عاشق کی خانہ ویرانی سے تھی اُسکو غرض۔ پہلے پتھر جسنے رکھا عشق کی بنیاد کا ۲ بنیاد نہونا۔ وجود نہونا۔ اصلیت نہونا۔

بنیان۔ (ع۔ بالضم) مونث۔ عمارت۔ نیو۔ خلقت جیسے انسان ضعیف البنیان۔

بنیان۔ (انگ۔ تلفظ۔ بن۔ یان۔ بسکون نون اول ونیز بکسر نون اول۔ انگریزی مین ۱ وہ ہندو تاجر جو ممالک غیر مین تجارت کی غرض سے آمد ورفت رکھتا ہے ۲ صبح کی پوشاک جو اکثر باہر آنے جانیوالے ہندو تاجر پہنتے ہین) مونث قمیص۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتا۔

بنیطی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ورزش کا نام ہے جسمین بانس کے دونون سرون پر کپڑے کی گیندین یا مشعل باندھکر اسطرح پھراتے ہین کہ چکر بندھ جاتا ہے (میرحسن) نری کا وہ حلقہ مراد پر دھرے۔ کہ جون شب مین کوئی بنیطی کرے۔ (کرنا۔ پھیکنا۔ ہلانا کے ساتھ)

بنیت ۱ صفت۔ بانا چلانےمین مشاق ۲ وہ شخص جو بہادری کا نشان رکھتا ہو ۳ کبوتر جس کے پاؤں میں پیدایشی حلقہ پڑا ہو۔ بنیتی۔ مونث۔ بانا چلانے کی مہارت۔ بانا ایک قسم کے اسلحہ مین سے ہے۔

بنیلا۔ (ھ) مذکر۔ جنگلی سور۔

بنینی۔ (ھ۔ بفتح نون اول وکسر نون دوم) مونث۔ بنئے کی جورو۔ غلہ بیچنے والے کی عورت۔

بَو۔ (ہ) بالفتح (مونث) ۱ کونپل (جانصاحب) اد امین ا د ا
یون نکالو دگانا۔ کہ بیلو نمین جسطرح بَو پھوٹتی ہی ۲ شاخ گھاس کی
جو زمین پر بچھی رہتی ہی۔ یا جو بیلون کے درختون یا کسی لکڑی پر چلتی ہی۔
بُو (ع) مخفف دو ابو،، کا۔ جیسے بوتراب۔ (ابو کے معنے
۱ باپ ۲ صاحب۔ مالک) بوتراب۔ (ع) مذکر اصل مین ابو تراب
تھا۔ فارسیون نے اکثر بحذف الف استعمال کیا ہی حضرت علیؓ کی
کنیت ہے) ایک روز حضرت علیؓ زمین پر استراحت فرماتے تھے
تمام جسم خاک آلودہ تھا حضرت پیغمبر خدا صلعم نے براہ محبت قم
یا اباتراب فرماکر بیدار کیا۔ اس روز سے یہ کنیت ہو گئی۔ بوحنیفہ
(ع) بو۔ ابو کا مخفف ہی کنیت امام اعظم کی جنکا نام نعمان تھا۔
بوالعجب۔ (ع) بو مخفف ابو کا لفظی معنے صاحب تعجب) صفت
شعبدہ باز۔ انوکھا عجیب۔ بوالفضول۔ (ع) بو مخفف ابو کا)
صفت بہت بکنے والا۔ گپی۔ (امیر) احمد کو جنے جان رکھا ہی دہی صدر
مذہب کچھ اور ہو گا کسی بوالفضول کا۔ بوالہوس۔ (ع) بو مخفف
ابو کا ہی۔ بعض فرہنگ نویسون کی رائے ہی کہ ہوس تازی ہی اس پر
الف لام تعریف کا لانا صحیح نہین ہی۔ اور یہ لفظ بُل (بہت) اور
ہوس (آرزو) سے مرکب ہے۔ حالانکہ لغات عربی مین ہوس بفتح اول
و دوم بمعنے جنون اور دیوانہ ہونیکے ہے۔ لہذا بوالہوس بمعنے نہایت
آرزومند۔ بڑا حریص صفت۔ مذکر۔ بہت ہوس رکھنے والا
خواہش نفسانی کا پابند۔ بوالہوسی۔ مونث۔ بہت بڑی آرزو
ہونا۔

بُو۔ (ف) مونث ۱ مہک۔ خوشبو ۲ بدبو۔ سڑاہند۔
ان معنون مین واو مجہول کے ساتھ بولا جاتا ہی (غالب) ظاہر ہی کہ گھبرا کے
نہ بھاگین گے نکیرین۔ ہان منھ سے مگر بادۂ دوشینہ کے بو آئے۔
(دکھو۔ ہو۔ جو۔ قافیے ہین) ۳ خبر۔ بھنک۔ راز۔ بھید ۴ آن بان۔
شان۔ علامت۔ نشانی۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اثر۔ (داغ) ممکن نہین کہ
تیری محبت کی بو نہو۔ کافر اگر ہزار برس دلمین تو نہو۔ (بنات النعش)
امیری کی بو آپکے دماغ سے نہ گئی پر نہ گئی ۵ شبہ۔ شک کیجگہ۔ بو آنا۔ لازم
۱ بو معلوم ہونا۔ بو محسوس ہونا۔ (شعور) سہاگ کا تو نہین عطر سچ کہو
ایجان۔ کہ بوے خیر مجھے آتی ہی پسینے سے ۲ علامت پائی جانا۔
(شعور) سینہ چاکی ہی گل تمکی بہت دلکو پسند۔ خو مری ملتی ہے
اس سے تمری بو آتی ہی ۳ انداز ظاہر ہونا۔ (امیر) ڈالی پھولون کی
اگر میرے حضور آتی ہی۔ پتی پتی سے مجھے بوے غرور آتی ہی۔ بو اٹھنا
لازم۔ بو کا پھیلنا بو جاتی رہنا (ذوق) اللہ رے لاغری کہ ترے ناتوان کی لاش
اٹھتی پھرے ہی بوے عبیر کفن کیساتھ۔ بو باس۔ مونث ۱ جسم یا پھول کی
خوشبو۔ مہک (جرات) اسکی بو باس مین لون اور وہ بدن سونگھے مرا
۲ خوشبو (فسانہ عجائب) جہان کی نعمت اس آبداری کی جسکی بو باس سے
دل طاقت پائے دماغ معطر ہو جائے۔ بسنا۔ رچنا کے ساتھ۔
(قلق) کس گل تر کا تصور ہی کہ اے بلبل زار بسگئی دل مین عروسان
چمن کی بو باس۔ (ایضاً) پھولونکی سیج مین خوشبو یہ نہان تھی
رچ گئی اے گل تر تیرے بدن کی بو باس ۳ وضع۔ طریق۔ روش
مشابہت۔ طرز۔ انداز۔ ڈھنگ۔ عادت۔ خصلت ۴ بو باس

نکلتی ہی کچھ شعر میں آتشا کے۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی۔
۲ سُراغ۔ نشان۔ کھوج۔ پتا۔ بو بڑھنا۔ لازم۔ بو کا بسنا۔ بو بسنا۔
لازم۔ بو سما جانا۔ (شرف) سما گئی ہے گلوں میں بدھی ہی غنچوں میں
چمن میں یار کی بس بس گئی ہی کیا کیا بو۔ بو پانا۔ سُن گن پانا۔ خبر پانا۔
بو پر لگنا۔ لازم۔ تاک میں ہونا۔ (قدر) کراما کاتبیں ہیں ساتھ عصیاں کا
ندھیان آئے۔ لگے ہیں محتسب دو دو مے گلرنگ کی بو پر۔ بو پھوٹنا۔
لازم۔ (عو) ۱ بو نکلنا (جانصاحب) صندل جو گھسا میں نے تو
بو اُسکی نہ پھوٹی ۲ افشائے راز ہونا۔ مشہور ہونا۔ (بحر) عمر بھر پھول
پئیں ہم نہ کبھی بو پھوٹے۔ جام آنکھوں میں چھپا رکھتے ہیں مینا دل میں
بو پھیلنا۔ لازم ۱ بو کا پراگندہ ہونا ۲ مشہور ہونا۔ بو جانا۔ لازم ۱
بو دفع ہونا۔ (بحر) صندل کی بو نہ جائیگی پیسو کہ جلاؤ۔ مٹتا ہے مٹائی
سے کہیں نام کسیکا ۲ اثر مٹنا۔ (جانصاحب) بی بی بنے نہ جائیگی
باندی پنے کی بو۔ کیا ہو سنڈھے جو با دے سے پیڑ نیم کا۔ بو چھو جانا
لازم۔ خفیف سا اثر بھی ہو جانا۔ (امیر) چھو گئی بو جہان محبت کی۔
رنگ پھر ڈر سے منہ نہیں چڑھتا۔ بودار۔ (ف) صفت ۱ بد بو
دینے والا ۲ شکار کی بو پر لگا ہوا کتا ۳ وہ خوشبودار چمڑا جو یمن میں ہوتا ہی
یمن میں دستور ہی کہ چمڑا اسیدان میں جمع کرتے ہیں اُس پر جب
سُہیل ستارے کی روشنی پڑتی ہی نرم اور خوشبودار ہو جاتا ہے۔
(بحر) سینے میں داغ محبت ہے سہیل یمنی۔ جسم بودار کی ہی اپنے
بدن میں خوشبو۔ بو دینا۔ بو لکالنا۔ پتا دینا۔ نشان دینا۔ علامت
ظاہر کرنا۔ (شعور) وحشت فزا ہی زلف شکن در شکن کی بو۔ دیتا ہے

مشک مرگ غزال ختن کی بو (تسلیم) کیا نسیم آہ بلبل نے کھلایا ہی اسے
داغ کی دیتا ہی بو ہر گل گلزار کا۔ بو سمانا۔ کسی بات کا دل میں بیٹھ جانا
(داغ) ایسی کیا بو سما گئی تمکو۔ ہم سے جو اسقدر دماغ ہوا۔ بو شناس
(ف) صفت۔ وہ جسکی قوت شامہ صحیح ہو۔ بو کا ست ہونا۔ بو کا نہات
خوشگوار ہونا۔ (ناسخ) ترے اُترے ہوئے بالوں کی عجب مست ہے بو۔
سونگھنے ہی میں ہوا ہائے سمن بیہوش۔ بو کرنا۔ فارسی بو کردن کا
ترجمہ ہے۔ سونگھنا۔ (بحر) ہوس ہو تو کبھی زر کی جستجو نہ کریں۔ گلے کا
بار بھی ہو اشرفی تو بو نہ کریں۔ اب اس معنے میں مستعمل نہیں ہی ۲ بو دینا
(رند) رنگ قبول سوختگاں کو نہیں دیا۔ دیکھا نہیں کبھی کہ گل شمع بو
کریں۔ بو نکلنا۔ لازم ۱ بو کا دفع ہونا۔ بو کا زائل ہونا ۲ بو ظاہر ہونا
(ناسخ) غنچۂ گل سے نکلتی ہی یہ ہر دم بوئے گل۔ کب نکلتا ہی دھواں
لے گل تری مہنال سے ۳ اثر ظاہر ہونا ۴ راز کھلنا (جرأت) نہ کر
مذکور تو اس غنچہ لب کا جا بجا اے دل۔ مبادا ایسی باتوں میں کہیں
کچھ بو نکل آئے۔ بوئے طفلی۔ (ف) مونث۔ لڑکپن کا اثر۔
(رشک) کھیلنے سے مہر دمسکی گو بیار اثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے
آسمان پیر میں۔ بو ہونا۔ لازم۔ تھوڑی سی کوئی خاصیت ہونا۔ کچھ
اثر ہونا۔ (غالب) اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہی وہ یکتا۔ جو دوئی کی
بو بھی ہوتی تو کہیں دو چار ہوتا۔

بُوا۔ (ھ۔ بہن۔ پھوپھی) مونث ۱ بڑھی عورت ۲ دایہ
۳ ایک کلمہ جس سے ایک عورت دوسری عورت کو مخاطب کرتی ہے
(بنات النعش) بوا سلطانہ اس لڑکی کے لئے تو از بر لئے خدا کوئی

اُستانی رکھو۔ ۲ (ہندو) پھوپھی۔ باپ کی بہن۔

بوّاب (ع۔ بفتح اول و تشدید واو) مذکر۔ دربان۔ چوکیدار۔

بوادی۔ (ع) جمع بادیہ کی۔

بواسیر۔ (ع) مونث۔ ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسے ہو جاتے ہیں۔ مسوں سے خون آتا ہی تو خونی ورنہ بادی بواسیر کہتے ہیں دیکھو باسور۔

بُوانا۔ (ھ) بونا کا متعدی ۱ کاشت کرانا۔ بیج ڈالنا ۲ بھینس کو گابھن کرانا۔

بُوائی۔ (ھ) بونیکا بیج۔ بونیکا وقت۔

بِوائی۔ (ھ۔ بکسر اول) مونث۔ ایڑی کے پھٹ جانیسے جو درازیں سی پڑ جاتی ہیں اُنکو بوائی کہتے ہیں۔ بوائی پھٹنا۔ لازم ۱ ایڑیوں میں زخم پڑنا ۲ (مجازاً) تکلیف ہونا مصیبت پڑنا۔

بوبا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ تحقیر سے پیٹ (فقرہ) یہ تو اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے۔

بوبک۔ (ھ۔ واو معروف) مذکر۔ بوڑھا۔ بیوقوف مسخرا۔ نادان۔ احمق۔ ؎ چپکے دیتا کھول کنڈلی لینا آنتا کو نکلا۔ ڈر بھلا کیا چاہیے دربان بوبک کا تجھے۔

بوبو۔ (ت۔ دونوں واو معروف) مونث۔ (عو) ۱ بڑی بہن۔ بہن ۲ (دہلی۔ عو) کنیز باعزت۔ لڑکیاں اُس ذی عزت لونڈی کو بھی کہتے ہیں جس نے انکی ماں کی پرورش کی ہو ۳ (لکھنؤ) مالک خانہ کی مدخولہ۔ حرم۔

بوتا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ درخت کا تنا۔ درخت کا وہ حصہ جو شاخوں کے نیچے ہوتا ہے۔

بوتا۔ (ھ۔ واو معروف) مذکر۔ (عو) ۱ زور۔ قوت۔ طاقت قابو۔ بس۔ (جانصاحب) چولی کا بوجھ اپنی اُٹھائے جو یہ کمر۔ بوتا نہیں ہے اتنا بھی مجھ دھان پان میں ۲ حمایت۔ سہارا۔ ؎ نہ زور بل نہ لے شاد ہے ہاتھ بل۔ کریں کس کے بوتے پہ اتنا دماغ۔

بوتات۔ (ع۔ بضم اول و سکون واو معروف۔ بیت کی جمع بیوت اُسکی جمع بوتات) مونث۔ جنس کا اُدھار دینا۔ اُچاپت (جانصاحب) اس گھر سے تھا ہمارا ہمیشہ سے لین دین۔ اب کیا ہوا جو سیٹھ نے بوتات بند کی۔ بوتات نویسی۔ مونث۔ اچاپت کا حساب لکھنا۔

بوتام۔ (فرنچ بوتان) چینی۔ سینگ لوہے چاندی سونے کی گھنڈی یا تکمہ۔

بوتل۔ (انگ باٹل) مونث۔ کانچ کا ظرف جسمیں عرق شربت یا اور دوائیں رکھتے ہیں۔ بوتل اُڑانا۔ بوتل کی بوتل پی جانا (داغ) زاہد کی توبہ توبہ رہی گھونٹ گھونٹ پر۔ سو بوتلیں اُڑا کے بھی ہشیار ہی رہا۔ بوتل تراشنا۔ متعدی۔ کسی دھار دار آلے سے بوتل کاٹنا۔ (رشک) بوتل تراشتی ہے تمھاری قلم تراش۔ بوتل چڑھانا۔ متعدی۔ بوتل اُڑانا۔ (بحر) بوتل چڑھائے گئے جو کبھی سانپ ڈس گیا۔ آب سیاہ ہجر میں کالے کا سم ہوا۔ بوتل کاٹنا۔ متعدی۔ جو تلوار بہت تیز اور عمدہ ہوتی ہے اُسکی تیزی کا امتحان بوتل کاٹ کر کرتے ہیں

بوتل کٹنا۔ لازم۔ بوتل کا ترشنا۔ (ناسخ) کیا کہئے تیغ ابروئے قاتل کے آب کی۔ عکس مژہ سے کٹتی ہی بوتل شراب کی۔ بوتل کا نشہ (کنایۃً) شراب کا نشہ (راسخ) چار آنکھیں ہوئی ہیں اُس بت سے۔ بے نشہ مجھ کو چار بوتل کا۔ بوتل والی چیز۔ مو۔ (مجازاً) شراب

بوتہ۔ (ف بضم اول و سکون واو مجہول و فتح سوم) مذکر۔ سونا چاندی گلانے کی کٹھالی۔ (گلزار نسیم) دیکھا تو وہ زر زادہ بلرم بوتہ میں تھا شکل نقرۂ خام ۔ (ت) اونٹ کا بچہ نر۔ (داغ) خدا کے فضل سے گردن بڑھا کر۔ بنا ہے مدعی بوتہ شتر کا ۔ وہ چھوٹا درخت جسکی شاخیں زمین پر لٹکتی ہوں یا زمین کے متصل ہوں ۔ (مجازاً) بوٹا۔ بھدرا۔ بوتی۔ اونٹ کا مادہ بچہ۔ بوتۂ خار۔ (ف) مذکر۔ خاردار جھاڑی۔ بوتۂ خاک۔ (ف) مذکر۔ قالب انسانی۔ آدمی کا بدن۔

بوتیمار۔ (ف بروزن موسیقار۔ لفظی معنے غم کھانے والا۔ بگلا دریا کے کنارے غمگین صورت بنائے بیٹھا رہتا ہے اور بقول بعض لوگوں کے اس وہم سے کہ کہیں اسکے پینے سے دریا کا پانی کم نہ ہو جائے باوجود پیاس کے پانی نہیں پیتا اس سبب سے یہ نام ہوا) مذکر۔ بگلا (تسلیم) دیکھنا کس ادا سے بوتیمار۔ مچھلیوں کا شکار کرتا ہے۔

بوٹ۔ (ہ) (لکھنو) کچے سبز چنے۔ اس معنے میں جمع کے طور پر مستعمل ہے۔ بوٹ پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں کچے چنوں کی دال ملا کر پکاتے ہیں۔ بوٹ (انگ) مذکر۔ وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہے۔ ہاف بوٹ کو بھی جو ٹخنیوں کے کچھ اوپر ہوتا ہے بوٹ کہتے ہیں۔ (داغ) بڑھیں ملبوس شان و شوکت کا۔ پاؤں میں بوٹ ہے ولایت کا۔

بُوٹ۔ (انگ) مونث۔ کشتی جیسے گن بوٹ (دخانی کشتی) ۔ (ہ) مذکر۔ مٹی کا برتن جسمیں گنگا جل لاتے ہیں ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پردار کیڑا۔ گھاس کا ٹڈا۔ (داغ) یار پہ دل عدو کا یوں آیا۔ شمع پہ جیسے بوٹ آتا ہے مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا۔ گوشت کی بڑی بوٹی۔

بُوٹا۔ (ہ) مذکر۔ گوشت کی بڑی بوٹی ۔ شہتیر کا ٹکڑا۔

بوٹا۔ (ہ۔ واو معروف) گلکاری پھول پتی جو کاغذ۔ شال۔ فرد۔ لکڑی پتھر یا کسی دھات کی چیز پر بناتے ہیں۔ (بحر) اپنی بہار خاک دکھائیں غریب لوگ۔ بوٹی نہ چھینٹ کی ہے نہ بوٹا ہے شال کا ۔ پھولوں کا چھوٹا درخت۔ جھاڑی۔ (بحر) عنبر کی بوستاں کا بوٹا ہے قد یار۔ پتا ہلا جو کان کا آلی ہوائے عیش۔ بوٹا سا قد۔ صفت۔ خوشنما قد۔ موزوں قد ۔ گرگئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا زر گل میں جو زر گویا دفینا ہوگیا۔ بوٹا کاڑھنا۔ متعدی۔ نقش و نگار بنانا۔ دستکاری میں بیل بوٹا بنانا۔ بوٹیاں بنانا۔ بوٹا کڑھنا لازم۔ (رشک) زخم شہید تیغ ادا ہنستے ہیں بجا۔ پھول اسطرح کھلے نہیں بوٹے کڑھے نہیں۔

بوٹی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا پھول۔ چھوٹا بوٹا۔ چھوٹا پودا۔ جڑی جسکی تلاش میں ہوس رہتے ہیں ۔ داغ کی بوٹی سے کشتہ کرکے اپنے نفس کو۔ تجر تھام و فقیر اب کیمیا گر ہوگیا ۔ سبزی۔ بھنگ۔ بوٹی بنانا۔ متعدی۔ گلکاری کرنا۔ پھول پتی بنانا (داغ) چرخ اطلس پر بنا دیں بوٹیاں۔ اس مری آہ شرر افشاں نے آج۔

بوٹی بولنا۔ لازم۔ صحرائی ملک کے رہنے والے ساحر جن بوٹیوں کو اپنے زیر اثر لانا چاہتے ہیں دوائی میں انکو جگاتے ہیں یعنے اپنے قاعدے سے اُن بوٹیوں کے لئے پوجا کرتے ہیں اور سحر کے زور سے اپنے زیر فرمان لاتے ہیں۔ ساحروں کا قول ہے کہ جس بوٹی پر وہ سحر سے قابو حاصل کرتے ہیں وہ سحر کے زور سے خودبخود بول اُٹھتی ہے جب وہ بول اُٹھتی ہے تب ہی یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ سحر کی قوت اسپر غالب آگئی اور وہ مطیع ہو گئی۔ (بحر) کلام کرتے نہیں باغ حسن کے بوٹے۔ (رباغ حسن کے بوٹے یہ معشوق) کہاتی ہیں دوائی میں بوٹیاں کیا کیا۔ بوٹی کا پکارنا۔ دیکھو بوٹی بولنا۔ بوٹی کاڑھنا۔ بوٹی بنانا۔ (انشا) تھی عجب کوئی سگھڑ جس نے یہ کاڑھی بوٹی واچھڑے[۱] بنگئی اک پھولوں کی کیاری انگیا۔

بُوٹی۔ (ھ) مونث ۱۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا۔ لوتھڑا ۲۔ پرند کا وہ بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں ۳۔ صفت۔ نہایت سُرخ۔ بوٹی بوٹی پھڑکنا لازم ۱۔ ہر عضو بدن کا متحرک ہونا۔ تمام اجزائے بدن کا جنبش میں آنا۔ (قدر) بوٹی بوٹی مری مقتل میں پھڑکتی ہی پڑی۔ پُرزے ہو کر بھی نہ بھولا ادب آداب نشاط ۲۔ (مجازاً) نہایت شوخ چلبلا ہونا۔ (داغ) شوخ چنچل شریرہے ہیں۔ بوٹی بوٹی پھڑک رہی ہی تری ۳۔ ناچنے تھرکنے والوں کے ہر عضو میں جنبش ہونا۔ بُوٹی بُوٹی کانپنا۔ لازم۔ غصے اور شدت خوف کی حالت میں یا کسی رنج ضبط کرنیکے سبب سے جسم پر لرزے کی کیفیت ہونا۔ (محصنات) میر متقی کی آنکھوں سے برابر آنسو جاری تھے اور چونکہ رنج کو تکلف ضبط کرتے تھے بوٹی بوٹی کانپ رہی تھی۔ بوٹی بوٹی میں درد ہونا لازم۔ تمام جسم میں درد ہونا۔ بوٹی بھرنا۔ عو۔ دانتوں سے بدن کا گوشت کاٹ لینا۔ بکٹا بھرنا۔ بوٹی چڑھنا۔ لازم موٹا ہونا سه حقیر و زار وہ رہتا ہی جسکو حرص دنیا ہے۔ کبھی بوٹی نہیں چڑھتی ہی جسم زار و لاغر پر۔ بوٹی لرزنا۔ لازم۔ بوٹی کانپنا۔ بیحد خوف ہونا۔ بوٹیاں اُڑانا۔ متعدی ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲۔ خوب مارنا۔ کھال اُڑانا۔ (صبا) پیغام وصل پر وہ مری بوٹیاں اُڑائیں۔ دانتوں سے دیں جواب زبان سوال کا ۳۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ بوٹیاں اُڑنا۔ لازم۔ بوٹیاں توڑنا۔ متعدی۔ (عو) ۱۔ تکلیف دینا۔ چٹکیاں لینا۔ بوٹیاں نوچنا۔ (محصنات) ایک بہن تو ایسی جلے تن تھی کہ بتلا اُسکے پاس بھانجے کو دق کرنے اور بوٹیاں توڑنے گیا اور اُسنے دور ہی سے ڈانٹا کہ خبردار ۲۔ طعنے دینا۔ بوٹیاں چیل کوؤں کو دینا۔ کوسنا ہی (فقرہ) ایسی مالزادیوں کو قیمہ کرکے بوٹیاں چیل کوؤں کو دے۔ بوٹیاں کاٹ کاٹ کھانا۔ نہایت غضبناک ہونے کی جگہ۔ بوٹیاں کاٹنا۔ متعدی۔ عو ۱۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲۔ (اپنے کے ساتھ) نہایت غصے ہونا۔ جھلّانا ۳۔ (کھٹمل کے لئے) خون پینا۔ خون چوسنا۔ بوٹیاں کتوں کوؤں سے نچوانا۔ عو۔ (کوسنا) (فقرہ) نہ موے کلوا تیری بوٹیاں کتے کوؤں سے نہ نچواؤں تو میں کیا۔ بوٹیاں نوچکر کھانا۔ (کنایۃً) ایذا پہنچانا۔ دق کرنا۔ (محصنات) اگر ذرا بھی بیگم وہاں اور رہے تو لڑکیاں اسکی بوٹیاں نوچکر

[۱] واچھڑے اب متروک ہے ۱۲

کھاجائیں۔ بوٹیاں نوچنا۔ متعدی۔ عو۔ بوٹیاں توڑنا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔

بُوجُوت۔ مونث (علم الزاہت)۔

بُوجھ۔ (ہ) مذکر ۱۔ بار۔ وزن ۲۔ کسی چیز کی گٹھری ۳۔ (کنایۃً) ذمہ داری۔ بوجھ اتارنا ۱۔ سبکدوش کرنا۔ بری الذمہ کرنا۔ (رشک) سر کاٹ کے قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا۔ جیسے تھے گرانبار سبکبار ہوئے ہم ۲۔ قرض ادا کرنا ۳۔ بیگار ٹالنا۔ بے پروائی سے کام کرنا۔ بوجھ اُترنا۔ لازم۔ بوجھ اُٹھانا۔ (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ کفالت اپنے سر لینا۔ خرچ برداشت کرنا (قلق) آپ تم اپنا گھر سنبھالوگے۔ باپ کا سارا بوجھ اُٹھاوگے۔ بوجھ اُٹھنا۔ لازم۔ بوجھ بٹانا۔ مصیبت میں شریک ہونا۔ کہتا ہوں قلق بار غم ہجر سے دبکر۔ اتنا نہیں کوئی جو مرا بوجھ بٹائے۔ بوجھ بٹائی۔ (ہ) مونث۔ کٹے ہوئے اناج کو گٹھریاں باندھکر یا انبار لگاکر بانٹنا۔ بوجھ بھار۔ (ہ۔ عو) مذکر ۱۔ استقلال آدمیت (انشا) کیا خوش آیا یہ مقطع ہو گل آنکا کہنا۔ آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو ۲۔ قدر۔ مرتبہ۔ بوجھ پڑنا۔ لازم ۱۔ دباؤ پڑنا۔ (امیر) اللہ رے اس گل کی کلائی کی نزاکت۔ بل کھا گئی جب بوجھ پڑا رنگ حنا کا۔ ۲۔ خرچ ذمے ہونا ۳۔ فکر پڑجانا۔ اس جگہ بیشتر بار پڑنا بولتے ہیں۔ بوجھ ڈالنا۔ متعدی ۱۔ کسی کو ذمہ دار کرنا ۲۔ کسی وزنی چیز کو گرا دینا ۳۔ دباؤ ڈالنا۔ بوجھ سر پر رکھنا۔ الزام رکھنا۔ (امیر) سیہ کاری سے جی بھرتا نہیں پر شرم آتی ہی۔ کہاں تک بوجھ رکھے کاتب اعمال کے سر پر۔ بوجھ سر پر ہونا۔ لازم ۱۔ فکر ہونا۔ فکر میں مصروف ہونا (میر) بارے سجدہ ادا کیا تہ تیغ۔ کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا ۲۔ بار ذمے ہونا۔ قرض ذمے ہونا۔ بوجھ سر سے اُتارنا۔ متعدی ۱۔ ہلکا کرنا۔ کسی بار سے سبکدوش کرنا ۲۔ (کنایۃً) احسان سے سبکدوش کرنا (داغ) احسان زمانے کے بہت تھے مرے سر پر۔ قاتل نے بڑا بوجھ اُتارا مرے سر سے۔ بوجھ سر کا اُترنا۔ لازم۔ بوجھ سنبھالنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا۔ کسی ذمہ داری کو اپنے سر لینا (آتش) امید نا توانکو نے طاقت توانا۔ بجلی کا بوجھ اُنکی نازک کمر سنبھالے۔ بوجھ سنبھلنا۔ لازم۔ بوجھ گردن پر رہنا۔ لازم۔ بار احسان رہنا۔ فکر رہنا (آتش) ہوا سر خم بزیر تیغ جلاد۔ رہے بوجھ اپنی گردن پر ہزاروں۔ بوجھ گردن سے اترنا۔ لازم۔ ذمہ داری سے سبکدوش ہونا۔ (رشک) تن و سر کی جدائی میں سراپا لطف ہاتھ آیا۔ سبک تھا ہمسروں میں بوجھ اُترا میری گردن سے۔ بوجھ لادنا۔ متعدی۔ بار اُٹھانا (کنایۃً) ذمہ داری لینا۔ (فقرہ) شہر میں غریب اپنے بچوں کو بیچتے ہیں تو بیچا کریں اس بوجھ کے لادنے والے اور ہی ہونگے بندہ اس ظلم کا تو تانہیں لیتا

بُوجھ۔ (ہ۔ واو معروف) مونث ۱۔ پہیلی کا حل ۲۔ (گنجفہ کے کھیل میں) جس فریق کے پاس مہر نہیں رہتا اُسکے پتے اتر کر کہیں سے ایک پتا مانگ لیتے ہیں اسکو بوجھ کہتے ہیں۔ (لینا۔ دینا۔ مانگنا۔ نکلنا کے ساتھ) ۳۔ سمجھ۔ فہم۔ فراست۔ (فقرہ) گھوڑوں کے دوا علاج میں اُنکی سوجھ بوجھ بہت اچھی ہی۔ بوجھ بجھکڑ۔ صفت ۱۔ ہوشیار (فقرہ) ہم انگریزوں کو دیکھتے ہیں کہ دس دس پندرہ پندرہ بڈھے خرانٹ بوجھ بجھکڑ جہاندیدہ انگریز برسوں ایک قانون میں غور کرتے ہیں ۲۔ (طنزاً) نادان کو کہتے ہیں جو عقلمند بنے۔

نوٹ۔ بوجھ بجھکڑ ایک نادان شخص کا لقب تھا۔ ایک مقام پر ہاتھی کے پاؤں کا نشان تھا اُس سے کسی نے پوچھا کہ یہ نشان کیا ہے بوجھ بجھکڑ نے جواب دیا کہ ہرن چکی کا پاٹ پاؤں میں باندھکر ادھر سے گیا ہے اُسیکا نشان ہے۔ **بوجھ بجھوّل**۔ مونث۔ پہیلیاں بوجھنے کا کھیل۔ **بوجھ جانا**۔ لازم۔ سمجھ لینا۔ دریافت کرلینا (آتش) میں تو ہوں غش میں وہ کہتے ہیں سنگھا کر مجھکو۔ بوجھ تو جاؤ کہ یہ سیب ذقن کس کا ہے۔ **بوجھا بوجھی**۔ (ھ) مونث (لڑکوں کا کھیل) ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرتے اور اُسکو دوسرے لڑکے چھوتے ہیں وہ جسکا صحیح نام بتا دیتا ہے وہ چور ہوجاتا ہے اور اُسکی اسیطرح آنکھیں بند کرتے ہیں۔

بوجھل۔ (ھ) صفت ۱۔ (زن) بھاری (داغ) جنازہ اپنے عاشق کا اُٹھا لو۔ بہت ہلکا ہے یہ بوجھل نہیں ہے ۲۔ تقیل (عاشق) لئے بوسے جو ہم نے بیٹھے میں باتیں نہیں پیتیں۔ مگر پانی ترے چاہ ذقن کا یار بوجھل ہے ۳۔ صفت۔ لدا ہوا۔ بوجھ سے نیچے دبا ہوا۔ (نسیم لکھنوی) جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل۔

بوجھنا۔ (ھ) (عی) ۱۔ سمجھنا۔ پہچاننا۔ دریافت کرلینا۔ جان لینا (جانصاحب) منھ زرد آنکھیں لال پھٹے کپڑے جی اُداس۔ عاشق کے بوجھنے کے بُرا ہیں یہ پتا ۲۔ رنگ ۔ پہیلی بتانا۔ چیستاں حل کرنا (گلزار نسیم) بولی وہ مجھے تو ہاں نہ سوجھی۔ منھ بولی بہن نے میری بوجھی ۳۔ گنجفہ۔ ورق تر کرکے پتا مانگنا۔

بوجھنا۔ (ھ۔ واو مجہول) ۱۔ عم ملا دنا ۲۔ چاولوں کا گرم پانی میں جوش دینا۔ اُبالنا۔

بوُچا۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر ۱۔ ایک قسم کی امیرونکی سواری جسکو کہار اُٹھاتے ہیں۔ ہوادار۔ تام جان ۲۔ سحر۔ بوچا سیاہ غنچۂ سوسن کا کم نہیں۔ نس قبائے گل ہیں کہاروں کی کرتیاں۔

بوُچا۔ (ھ۔ واو معروف) صفتِ مذکر۔ چھوٹے چھوٹے کانوں کا۔ بے کانوں کا ۲۔ (بُنگا کا تابع ہوکر) بے زیور کا۔ اس جگہ بُچا بھی کہتے ہیں ۳۔ کُتے کو بھی کہتے ہیں۔ **بوُچی**۔ صفت مونث۔

بوچڑ۔ (انگ) مذکر۔ قسائی۔ گوشت بیچنے والا۔ انگریزی میں بُچر ہے۔

بوَچھار۔ (ھ) (لکھنؤ میں رائے مہملہ سے اور دہلی میں رائے ثقیلہ سے۔ شمشاد لکھنوی ۔ حرف ہونٹوں کی نزاکت میں نہ آجائے کہیں۔ گالیوں کی ہر گھڑی بوچھار رہنے دیجئے۔ تکرار انکا قافیہ سے داغ دہلوی ۔ ٹھہر دم لو چاہیے اسوقت میں کچھ آڑ بھی۔ غیر چلتی ہے ہوا بھی منھ کی ہی بوچھاڑ بھی) مونث ۱۔ وہ مینھ کی بوندیں جو ہوا کے ساتھ ترچھی گرتی ہیں۔ پانی کے چھینٹے جو ہوا سے کسی خاص رخ پر پڑیں (آنا جانا گرنا کے ساتھ) ۲۔ بھرمار (انیس) دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیداد گروں کی۔ تھی منھ کیطرح خاک پہ بوچھار سروں کی ۳۔ تیر۔ تلوار۔ گولیاں کے کثرت سے لگنے یا گرنے کی جگا۔ بولتے ہیں (فقرہ) گولوں کی بوچھار شروع ہوگئی ۴۔ گالیوں کی کثرت ۵۔ باتوں کی کثرت۔ **بوچھار پڑنا**۔ لازم۔ منھ کی

چھوٹی بوندوں کا کثرت سے گرنا۔ (قدر) گڑی مالی کی سنبھلتی ہی نہیں زور سے پڑتی ہی بوچھار اسقدر۔ ۲ تیر یا گولیوں کا کثرت سے برسنا۔ کسی چیز کا کثرت سے گرنا (دبیر) پڑنے لگی بوچھار جہنم میں سروں کی ۳ ہر طرف سے لعن طعن ہونا۔ اعتراض ہونا ۴ کثرت سے گالیاں یا کوسنی پڑنا ۵ باتوں کا تار بندھنا۔ بوچھار کرنا ۱ بھرمار کرنا (انشا) چھوٹتی ہم اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں ے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کرے ۲ بے حساب روپیہ لٹانا ۳ کثرت سے اعتراضات کرنا۔ بوچھار لگا دینا۔ متعدی۔ تار باندھ دینا۔ (قلق) لگا دی گالیوں کی دیکھکر مجھے بوچھار۔ بوچھار ہونا۔ لازم۔ بوچھار پڑنا۔ بوچھاری۔ مونث۔ وہ سائبان جو مکان کے سامنے ڈالتے ہیں تاکہ مکان کے اندر بوچھار نہ پہنچے۔

بُود۔ (ف۔ موجود) مونث ۱ وجود۔ ہستی ۲ ترجیح (رشک) رخ پر شرف ہے اسلئے مژگان یار کو۔ گلزار سے ہی بود کہیں خار زار کو۔ بُود و باش۔ (ف) مونث۔ رہنا۔ سہنا۔ سکونت۔ سکونت کی جگہ۔

بُود ہم پیشہ باہم پیشہ دشمن۔ (ف) مقولہ۔ ہم فنی سے آپسمیں عداوت ہو جاتی ہے۔

بُودا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ کمزور۔ بزدل۔ کم ہمت پست ہمت ۲ گلا ہوا۔ گھسا ہوا۔ کمزور ۳ بوسیدہ (کرنا ہونا کے ساتھ) بودی صفت مونث۔ بوداپن۔ کم ہمتی۔ کمزوری۔

بودلا۔ (ہ۔ واو مجہول و دال ساکن) صفت مذکر۔ سیدھا سادھا۔ بھولا بھالا۔ احمق۔ بیوقوف۔ بودلی۔ صفت مونث (عو) احمق۔ بیوقوف (جانصاحب) میں بودلی نہیں جو ترے دم میں آؤنگی۔

بودھ۔ (ہ۔ بضم اول سکون واو مجہول) مذکر۔ ایک مذہب کا نام جسکا بانی گوتم بدھا تھا۔

بُور۔ (ہ) مذکر ۱ چورکر۔ بھوسی۔ برادہ۔ چورا ۲ (مثل) خیرات جو شادی کے موقع پر بانٹتے ہیں۔ بور کا لڈو (بور کے لڈو) گیہوں کی بھوسی کے بنتے ہیں۔ سستے ہونیکے سبب سے لوگ دھوکے میں آکر خریدتے اور کھاکر پچھتاتے ہیں) وہ شے جسکا کھانا اور نہ کھانا دونوں حسرت اور پشیمانی کے باعث ہوں۔ دھوکے کی ٹٹی۔ گناہ بے لذت۔ فضول کام۔ ظاہر میں اچھا اور باطن میں خراب (قلق) تم ہوئے آزردہ بوسے لیکے پچھتاتے ہیں ہم۔ کیا لب شیریں کا بوسہ بھی ہی لڈو بور کا۔ بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے نہ کھائے تو پچھتائے۔ مثل۔ دیکھو بور کا لڈو۔ بور بور (ہ) صفت۔ (عو) پرزے پرزے۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزے ریزے۔ دھجی دھجی۔ پاش پاش (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) چمن میں تم نے نہ کھینچا تھا کسکو کانٹوں میں۔ لباس باغ میں کس گل کا بور بور نہ تھا۔

بُور۔ (ہ۔ بضم اول وسکون واو مجہول) مذکر۔ غوطہ۔ ڈبونا تر کرنا۔ ڈبکی۔ غرق کرنا۔

بور۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ صحیح لفظ مور ہے۔ آم کا پھول۔

(طلسم الفت) ڈھاک پھولا ہی بورآیا ہی۔ لالہ کوہ رنگ لایا ہے۔

بُورا۔ (ھ) مذکر۔ کسی موٹے کپڑے یا ٹاٹ کا تھیلا۔

بُورا۔ (ھ) مذکر ۱ چورا۔ ریزہ۔ برادہ ۲ صاف کی ہوئی شکر۔

بورا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مذکر۔ پاگل۔ سڑی۔

باؤلا۔ بورانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ پاگل ہونا۔ بولانا۔ بورہا۔ (ھ) صفت۔ پاگل۔ بوری۔ صفت مونث ۱ پاگل عورت ۲ مذکر۔ بُھنا ہوا جو۔

بُورانی۔ مونث۔ بیگن کو گھی میں بریاں کرکے دہی میں ملاتے اور اس مرکب کو بورانی کہتے ہیں۔ قاموس میں لکھا ہی کہ بورانیہ ایک خاص قسم کا کھانا ہی جسکو بوران زوجہ خلیفہ مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا۔ نفایس اللغات میں ہی کہ بظاہر یہی لفظ ہندوستان میں بورانی ہوگیا۔ ابو اسحاق اطعمہ کا مشہور شعر ہے ؎ پس از صد سالہ بہ بو سحق شد تحقیق ایں معنی۔ کہ بورانی ست بادنجان و بادنجاں ست بورانی۔

بُورڈ۔ (انگ) مذکر ۱ تختہ۔ اشتہار کا تختہ ۲ عدالت مال کل سب سے بڑا محکمہ ۳ مجلس۔ انجمن۔ محکمہ۔ اجلاس۔ کمیٹی ۴ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا ہی۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہی ۵ جہاز کی سطح ۶ میز۔ بورڈ آف ریونیو۔ (انگ) مونث۔ صیغۂ مال کا محکمہ اعلے۔ بورڈر (انگ) مذکر۔ بورڈنگ ہوس میں رہنے والا۔ بورڈنگ اسکول (انگ) مذکر۔ وہ مدرسہ جسمیں طالب علم رات دن رہتے ہیں۔ بورڈنگ ہوس۔ (انگ) مذکر۔ طالب علموں کے رہنے کا مکان۔

بُورنا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) متعدی۔ عم۔ بگھونا۔ تر کرنا۔ ڈبونا۔

بَورچی۔ عم۔ باورچی۔ بورچیخانہ۔ (عم) باورچیخانہ۔

بُورِی۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹا بورا۔ ٹاٹ یا سنی کا بورا جسمیں غلہ وغیرہ اجناس رکھتے ہیں۔

بُوریا۔ (ف۔ بضم اول و کسر سوم۔ بواو مجہول) مذکر۔ چٹائی۔ بوریا باف۔ (ف) چٹائی بنانے والا۔ بوریا بدھنا۔ (مجازاً) مفلس کا اثاث البیت۔ بوریا بدھنا اُٹھانا یا سمیٹنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔ رخصت ہونا (فقرہ) صبح ہوئی ڈوم ڈھاڑیوں نے بوریا بدھنا اُٹھایا قوال دربیں کا رچلتے ہوے۔ بوریا بدھنا سنبھالنا۔ روانگی کا سامان کرنا (شاد) مسجد میں عاشقوں کے جو مُردے نہا لئے۔ بورے بیاں سے بوریئے بدھنے سنبھالئے۔ بوریا بغل میں دابنا۔ (مجازاً) چلے جانا۔

بوڑنا۔ (ھ۔ واو مجہول) متعدی۔ عم۔ ڈبونا۔ غرق کرنا ۲ واو معروف کے ساتھ لازم ہی۔ بوڑمرنا۔ عم۔ ڈوب کے مرجانا۔

بوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ عم۔ بہرا۔

بوڑھ سُہاگن۔ عو۔ عمر اور سہاگ باقی رہنے کی دعا۔ بڑھاپے تک سہاگ قائم رہے یعنی شوہر زندہ رہے۔

بُوڑھا۔ (ھ) صفت۔ سن رسیدہ۔ بڑی عمر کا ۲ مذکر۔ زیادہ عمر کا آدمی۔ بوڑھا آڑھا۔ (عو) آڑھا تابع مہمل ہے۔

بوڑھا

بڈھا کے ساتھ آڈھا نہیں کہتے ہیں (فقرہ) بھلا میں بوڑھی آڈھی میری فرمایشیں کیا میں کیا۔ بوڑھا بالا برابر۔ مقولہ۔ دونوں خبرگیری کے محتاج ہیں یا دونوں کی عقل یکساں ہوتی ہے۔ بڑا بوبک۔ صفت اُس بڈھے کو کہتے ہیں جو بڑا حریص ہو۔ بوڑھا بونگ۔ مذکر۔ (عو) بیوقوف بڈھا۔ بوڑھا پھونس۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ پیر فرتوت (عالم) تو جوانی میں تم ہو بوڑھی پھونس۔ صاف کونے کی بنگئی ہو گھونس۔ بوڑھا چوچلا۔ مذکر۔ بڑھاپے کا غمزا۔ نخرا (عالم) مجھکو جو رنج ہے وہ کس سے کہوں۔ نوج میں بوڑھے چوچلے یہ سہوں۔ بوڑھا چو چلا جانے کے ساتھ۔ مثل۔ جو شخص بڑھاپے میں جوانی کے حرکات کرتا ہے اسکی نسبت بولتے ہیں۔ بوڑھا چونڈا۔ مذکر۔ بڑھاپا۔ سر کے سفید بال۔ (جانصاحب) کیسی ہیں بوڑھے چونڈے پہ یہ مہربانیاں۔ بیچھا جو آج ساس گنہگار کا مزاج۔ بوڑھا چونڈا اسٹروانا۔ عو۔ بڑھاپے میں ذلیل کرانیکی جگہ کہتے ہیں (فقرہ) میرا کیا بوڑھا چونڈا اسٹروا لیگی میں تیرے منہ لگتی نہیں میں نے اپنی بیوی سے بات کہی تھی۔ بوڑھا چونڈا ہلانا۔ عو۔ بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا (انشا) بوڑھا چونڈا نہ ہلا موم کی مریم سلے شمع چل ری چل صبح ہوئی اتنہ کہیں اہی ہو۔ بوڑھا خُرانٹ۔ مذکر۔ بہت بوڑھا۔ تجربہ کار بوڑھا۔ جہاندیدہ تجربہ کار۔ بوڑھا ڈھونگ۔ مذکر۔ (عو) وہ کم عمر لڑکی جسکا قد بہت لمبا ہو (فقرہ) میں نے کہا چھوٹی لڑکی اگر کمسن ہے تو بڑی کے بھیجنے میں کیا مضائقہ ہے وہ ہنسکر بولیں اُولی بیوی یہ بوڑھا ڈھونگ پڑھنے کو جائیگا۔ بوڑھا تیتٹ۔ صفت بوڑھا پھونس (فقرہ)

بوڑھی

آج کے جلسے میں جتنی عورتیں ہوں نرالی سج دھج کی ہوں بوڑھی تیتٹ ایک بھی ہوئی تو حضور بد دماغ ہو جائینگے۔ بوڑھا کھیتٹ۔ صفت بوڑھا پھونس۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا کھنکڑ یا بوڑھا کھنک۔ صفت۔ نہایت بوڑھا۔ بوڑھا گھاگ۔ صفت۔ بوڑھا جہاندیدہ آدمی۔ بوڑھا نخرا ہلانا۔ لازم (دہلی) بوڑھا چونڈا ہلانا۔ (رنگین) بوڑھا نخرانہ ہلا دو رپے جاکے بسو۔ کسکو بھاتا ہے بھلا تیرا یہ استبار اصیل۔ بوڑھا نخرا جنانے کے ساتھ۔ دیکھو بوڑھا چو چلا جنانے کے ساتھ۔ بوڑھا ہو۔ دعا۔ (ناسخ) بوڑھا ہو تیرے بال ہوں اے مہ جبیں سفید۔ کافور کیطرح سے ہو یہ مشک جیں سفید۔

بوڑھی۔ بوڑھا کا مونث۔ بوڑھی ڈھنڈو۔ بوڑھی پھونس

بوڑھے۔ بوڑھا کی جمع۔ باپ دادا۔ بوڑھے توتے۔ مذکر۔ کنایۃً بہت عمر کا آدمی۔ بڈھا۔ سن رسیدہ۔ بوڑھے توتے پڑھانا۔ متعدی۔ توتے کا بچہ بہت جلد باتیں کرنا سیکھ جاتا ہے لیکن جب بڈھا ہو جاتا ہے نہیں پڑھتا ہے۔ زیادہ عمر کے آدمی کو تعلیم دینا۔ بوڑھے توتے نہیں پڑھتے۔ مثل۔ جب کمسنی کا وقت گزر جاتا ہے تعلیم نہیں ہو سکتی بڑی عمر میں علم حاصل نہیں ہو سکتا۔ بوڑھی عید۔ مونث (دہلی) اُس عید کو کہتے ہیں جسمیں رمضان کا چاند تیس کا ہو۔ بوڑھی گھوڑی لال لگام۔ مثل۔ پیری میں جوانی کا سنگار۔ بوڑھے مُنہ مُہاسے لوگ چلے تماشے۔ مُہاسہ وہ پھنسی جو اکثر جوانی میں چہرے پر نکل آتی ہے۔ مثل۔ بڑھاپے میں جوانی کی خواہشوں یا عادتوں کے متعلق یا جب زیادہ سن کا آدمی کوئی ایسا کام کرے جو جوان

کرتے ہیں تو اُس موقع پر بولتے ہیں (داغ) ہوئے ہیں دختِ
رز پہ شیخ عاشق یہ مثل سچ ہے کہ بوڑھے مُنھ مُہاسے۔

بُوڑی۔ (ھ) مونث۔ نیزے کی نوک۔ بوڑی بردار۔
نیزہ بردار۔ سناں بردار۔

بُوڑی۔ (ھ) مونث۔ خشخاش کی بونڈی۔

بوزنہ۔ (معرّب بوزِنۃ کا۔ بو۔ ابو (باپ) کا مخفف
زنہ۔ تہمت) مذکر۔ بندر۔

بوزہ۔ (ف۔ بروزن روزہ) مونث۔ قسم شراب کی
جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہے۔

بوزینہ۔ (ف) دیکھو بوزنہ۔

بوستاں[1]۔ (ف) مذکر۔ باغ (امیر) شداد کیطرح سے
کیوں بوستاں بنایا۔ مونث۔ شیخ سعدی کی مشہور کتاب کا نام۔

بوس کنار۔ (ف) مذکر۔ بوسہ بازی۔ لپٹنا۔ چومنا۔
اور بغل میں لینا (مسرور) ہم بغل گلعذار رہتا ہے۔ روز بوس و کنار
رہتا ہے۔ بوسہ۔ (ف) مذکر۔ چومنا۔ پیار کرنا۔ (لینا دینا کے ساتھ)
بوسہ بازی۔ (ف) مونث۔ ایک دوسرے کا بوسہ لینا۔ چومنا۔
بوسہ بہ پیغام۔ (ف۔ حصولِ مقصود بوساطت غیر) امر محال۔
(داغ) قاصد کے ہاتھ چوم لیے میں نے لیکے خط۔ یہ اک طرح کا
بوسہ بہ پیغام ہو گیا۔ بوسہ زن۔ بوسہ لینے والا (شعور) کس لئے
بلبل شیدا کا عدو ہے صیاد۔ عصمتِ گل پہ صبا بوسہ زنِ دامن ہے۔

بوسہ گاہ۔ (ف) مونث۔ وہ مقام جسکو چومیں۔

بُوسیدگی۔ (ف) مونث۔ پرانا پن۔ بوسیدہ۔ (ف) صفت
سڑا۔ گلا۔ پرانا۔

بُوغبند۔ (ف) مذکر۔ گٹھری کا کپڑا۔ بڑا بقچہ۔ ایک دُہرا
سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف اور توشک وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں۔
(رنگین ۲) کوسے پن سے آج دائی تو نے کھولا بوغبند۔

بُوغرا۔ بظاہر یہ لفظ بغرا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو بغرا۔
بوغرا نکالنا۔ متعدی۔ لاٹھیوں اور لاتوں سے پیٹکر مضمحل کر دینا
بلپیتھن نکالنا۔ مارتے مارتے بُھرکس نکالدینا۔ بوغرا نکلنا۔ لازم
(دہلی) (میر آش بغرا پہ مار بھی کھائے (کھائے) اسمیں گر بوغرا
نکل جائے (جائے)۔

بُوغما۔ (ف۔ بضم و سکون سوم۔ بیہودہ۔ ناچیز۔ موٹی
بدشکل عورت) مذکر۔ گھوڑوں کی بیماری جسمیں تمام اعضا سے
پسینا ٹپکنے لگتا ہے۔ بند ہیضہ۔ گھینگا۔ عو (بلا کے ساتھ بطور
تابع کے) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہی تباہی۔ عو۔ چڑیل۔ بلا۔
بدشکل عورت۔ بدقطع عورت (انشا) ہے کبوتر کی مادہ کیا چیز
کیتکی جو۔ اس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چین میں۔

بُوق۔ (ع) مونث۔ قرنا۔ بگل۔

بُوقلموں۔ (ف۔ بضم اول و سکون واو معروف و بفتح
قاف و لام و نیز بسکون لام۔ ایک قسم کی دیبائے رومی جسکا ظاہر

[1] نوٹ۔ بوستاں گلستاں کا فرق۔ بوستاں کے معنے ہیں پھولوں کی پیدائش کی جگہ پھولوں کی خوشبو کی جگہ۔ گلستاں کے معنے ہیں پھولوں کی جگہ یا پھولوں کا مرکز۔ ۱۲

نیارنگ نظر پڑتا ہی۔ صاحب بُرہان نے دو معنی اضافہ کئے ہیں ۱ حربہ ۲ ایک قسم کی چڑیا۔ سراج میں لکھا ہی کہ یہ لفظ عربی ہے۔ اصل میں ابوقلموں تھا فارسی الف حذف کرکے بولتے ہیں۔ صراح میں دیبائے رنگا رنگ کے معنی لکھے ہیں۔ فارسی بمعنے رنگارنگ استعمال کرتے ہیں) صفت۔ رنگا رنگ۔ تعجب انگیز۔ مختلف رنگوں کا۔ مختلف وضع کا۔ طرح طرح کا۔ بوقلمونی۔ (ف) مونث نیرنگی۔ رنگارنگی۔

بُوک۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ جوان اور مست بکرا۔ بوک کی سی ڈاڑھی۔ جو ڈاڑھی چُگی یا دراز ہوتی ہی اسکو بطور مزاح کہتے ہیں۔ بُوکا۔ (ھ۔ بکرے کا چمڑا) مذکر۔ ٹوکری یا چمڑے کا ڈول جسکے ذریعے سے پانی بلندی پہ پہنچاتے ہیں۔

بَوکھل۔ (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ وحشی۔ بدحواس۔ بوکھلا جانا۔ لازم۔ دیوانہ ہوجانا۔ پریشان ہوجانا۔ (قلق) سب ہی دُنیا میں دل لگاتے ہیں۔ یوں نہیں بوکھلائے جاتے ہیں۔ بوکھلانا۔ لازم۔ گھبرانا۔ بولانا۔ بیتاب ہونا۔ (نکہت) بوکھلائی سی جو پھرتی ہی گلستاں میں شمیم۔ بوکھلاہٹ۔ حاصل مصدر۔ پریشانی۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ (عاشق) اور آپ کو ہی یہ بوکھلاہٹ ہوجائے جو ہونی ہو وہ جھٹ پٹ۔

بُوگرا نکالنا۔ متعدی۔ اصل میں بوغرا تھا۔ (لکھنؤ) مارتے مارتے مضمحل کر دینا۔ یہی معنی مضمحل کرنا جو خم نہ کا ہے۔ بوگرا نکلنا۔ لازم پٹتے پٹتے مضمحل ہوجانا۔

بُوگی۔ (انگ) ایک قسم کی بیل کی بڑی گاڑی۔

بَوَل۔ (ع) مذکر۔ پیشاب۔ بول براز۔ (ف) پیشاب پاخانہ۔ بول خطا ہونا۔ لازم۔ پیشاب نکل جانا۔ (منیر) تصور دار کو توبہ کے بعد بھی نہیں چین۔ یہی ہی خوف کہ ڈر سے خطا نہو کہیں بول۔

بُول۔ (ھ) مذکر ۱ بات۔ کلمہ ۲ حکم جیسے بول بالا رہے ۳ طعنہ۔ طنز ۴ کنایۃً عقد نکاح۔ اس معنی میں یہ لفظ جمع میں استعمال ہوتا ہی۔ (جانصاحب) چھپکے رہنے میں تھا حرام وہ کام۔ ایک دو بولوں سے حلال ہوا۔ (فقرہ) مُلاجی نے دو بول پڑھے اور چلے گئے ۵ (موسیقی) گت کا مقابل۔ گیت کا ٹکڑا۔ (فقرہ) ابھی تک تم گت ہی سیکھتے ہو بول بجانا نہیں آتا۔ (رشک) باتیں وہ کررہا ہے کہ سارنگیوں کے بول۔ یہ ساز میں صدا ہی نہ یہ لطف راگ میں ۶ بولنا سے امر کا صیغہ ۷ (گاڑیبانوں کی اصطلاح) بیل کو ہانک۔ بول اُٹھنا۔ لازم ۱ بولنا۔ کہنا۔ کہہ اُٹھنا۔ چلا پڑنا ۔ امیر اس نازکی ظالم نے دیکھا۔ نگاہیں بول اُٹھیں وہ لیگیا دل ۲ خوشنما ہوجانا۔ خوش ذائقہ ہوجانا۔ بہتر ہوجانا۔ بول بالا ۱ عزت آبرو کی ترقی کامیابی ۔ کان میں سرو قد کے بالا ہی۔ آج رنگیں کا بول بالا ہی۔ ۲ فقیروں کی دعا ۳ شہرت۔ (ناسخ) آج موزوں ہم سے وصف قد بالا ہوگیا۔ عالم بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا۔ (رہنا ہونا کے ساتھ) بول بالے بھی کہاہے۔ (داغ) محبت میں کرے جو صبر اُسکو داد ملتی ہی۔ جسے عادت ہے خاموشی کی اُسکے بول بالے ہیں

بولا چالی۔ مونث۔ عم۔ بات چیت۔ جھگڑا فساد۔ دیکھو بول چال
بولا چاہتی ہے جب کوئی تصویر اصل سے بہت زیادہ مشابہ ہوتی ہے اسکی
تعریف میں کہتے ہیں۔ (امیر) خوشامد اے دل بیتاب اس تصویر کی
کبتک۔ یہ بولا چاہتی ہے پر نہ بولے گی نہ بولی ہے۔ بولتا۔ مذکر ۱ے
(فقرا کی اصطلاح) سانس۔ دم۔ روح ۲ے یوں بولتا کہے ہے سنتے
ہو میر انشا ہیں طرز ہم مسافر اپنے وطن کے اندر ۳ے (فقرا کی اصطلاح)
حقہ (دفقرا) سفر میں بولنا ساتھ ہو جہاں چاہا چلم بھری ۴ے خوب
بولنے والا۔ بولتا ہے جب تلک ہے بولتا۔ مقولہ۔ دم کے ساتھ گویائی
لگی ہوئی ہے۔ بولتی تصویر۔ بولتی چالتی تصویر۔ مونث۔ اس تصویر کی
نسبت کہتے ہیں جو ہو بہو اصل کے مطابق ہو (شرف) سادی نہ
کھینچو صورت جاناں مصورو۔ تصویر بولتی نہ سہی بات کچھ تو ہو۔

(آبحیات) ولی کا دیوان اُس عہد کے شاعروں کی بولتی چالتی تصویر
ہے۔ بول جانا۔ لازم ۱ے ختم ہو جانا ۲ے ہار جانا۔ لوہا ماننا۔ (صبا) بحث
گریہ میں ابر بول گیا۔ دیدۂ اشکبار کیا کہنا ۳ے عاجز ہونا۔ جواب سے عاجز
ہونا۔ گھبرا جانا۔ (اسیر) دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے۔ زبان بول
گئی وقت امتحاں دیکھا ۴ے پرانا ہو جانا۔ بوسیدہ ہو جانا۔ گھس جانا ۵ے
(عم) بُرا بھلا کہہ جانا ۶ے دوالا نکل جانا۔ بیٹھ جانا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان
ہو جانا ۷ے عم۔ مر جانا۔ بول چال۔ مونث ۱ے بات چیت۔ گفتگو ۲ے
روزمرہ ۳ے لب و لہجہ۔ گفتگو کا انداز۔ (برق) زندہ ہے تجھ سے نام مسیح
و کلیم کا۔ دیکھا نہیں بشر کہیں اس بول چال کا ۴ے میل جول۔ ربط
ضبط (کیف) کسی نے باغ میں ایسا شگوفہ چھوڑا ہے کہ آجتک
گل و بلبل سے بول چال نہیں ۵ے رفتار گفتار۔ (ناسخ) افسوس ہے بولنے میں

ف ۱ بول چال۔ محاورہ۔ مثل۔ مقولہ کا فرق (بول چال) ایک خاص قسم کی ترتیب الفاظ جو اہل زبان کی زبان پر ہو اور جسکے خلاف بولنا فصاحت کے خلاف ہو (الف) جسمیں الفاظ اپنے حقیقی معنے دیتے ہیں مثلاً پانچ سات مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے اگر پانچ سات پر قیاس کرکے کوئی کہے تین پانچ مرتبہ ہم تمہارے یہاں گئے، تو غلط ہوگا کیونکہ بول چال تین چار یا پانچ چھ بولتے ہیں (ب) جو جملہ کی ترتیب یا الفاظ کا طریقہ استعمال اردو زبان میں مقرر ہے وہ روزمرہ ہے اسکی مطابقت لازم ہے (نسیم دہلوی) محبت ہو کسی سے یا عداوت۔ مزا دیجائیگی جب برابر ہوگی (فقرہ) کیا کبھو سال بھر میں، کیا کبھی لکھنؤ جانیکا موقع نہیں ملا"؟ اگر کوئی شخص کہے "سال بھر میں کیا کبھی لکھنؤ جانیکا موقع نہ ملا" تو روزمرہ کے خلاف ہوگا۔ (ج) جسطرح خاص موقع پر اہل زبان بیساختہ الفاظ یا فقرے کہہ جاتے ہیں انکو اسیطرح استعمال کرنا ضروری ہے (آتش) کیوں محبت بڑھائی تھی تم سے۔ ہم گنہگار بے گناہ ہو تم۔ گنہگار کا فعل حذف کرنا روزمرہ کے مطابق ہے۔ محاورہ، جب ایک یا کئی لفظ مصدر سے ملکر حقیقی معنے سے تجاوز ہو کر کچھ اور معانی دیں، اسکو محاورہ کہتے ہیں۔ مثلاً "آگ پانی میں لگانا" یعنے مزاج کو بھڑکا دینا جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ شرارت کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ محاورے میں مصدر کے جملہ مشتقات استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن اصل محاورے میں کسی قسم کے تصرف کرنیکا اختیار نہیں ہے مثلاً بجائے "سر سہارا رہنا" کے سر پر سہارا رہنا نہیں کہیں گے لیکن اہل زبان نے اگر کچھ تصرف کر لیا ہو تو جائز ہے۔ مثل ایک یا چند جملے جو عرصہ دراز سے کسی خاص موقع پر بطور مثال کے بولے جاتے اور اپنے لفظی معنے سے تجاوز ہو کر کچھ اور مضمون ادا کرتے ہیں مثلاً کوئی شخص ایسی شے پر ناز یا فخر کرے جو اسکی قدر و منزلت سے زیادہ ہو تو اسکی نسبت بولتے ہیں "اونٹ کے گاؤں میں اونٹ آیا لوگوں نے جانا پرمیشر آیا"۔ مثل میں الفاظ کی تقدیم و تاخیر جائز ہے لیکن مصدر کے تمام مشتقات کے ساتھ استعمال کرنا جائز نہیں مثلاً "ناچ نہ آوے آنگن ٹیڑھا" کی جگہ "ناچ نہیں آیا آنگن ٹیڑھا بنانے لگے" کہنا تصرف بیجا ہوگا۔ مقولہ وہ فقرہ یا جملہ جو بوجہ عام کلیہ یا عمدہ نصیحت ہونے کے عام پسند ہو گیا ہو اسمیں الفاظ حقیقی معانی سے متجاوز نہیں ہوتے اور نہ قدامت کی خبر ملتی ہے مثلاً بزرگی بعقل است نہ بسال۔ باادب با نصیب بے ادب بے نصیب ۱۲

تو چلنے میں سحر ہی۔ ہوگی پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی۔ ۲ عم۔ تکرار۔ بحث۔
بول دینا۔ متعدی۔ حکم دینا کسی کام کا۔ (فقرہ) جب مہاجنوں نے نواب صاحب کو
بہت گھیرا انھوں نے کوچ بولدیا۔ بول سُنانا۔ عو۔ بُرا بھلا کہنا۔ (موسیقی) گیت
سُنانا۔ دیکھو بول نمبر ۲۔ بول کی سنا۔ عم۔ طعنہ زنی کرنا۔ بولنا (ھ) ۱۔ کہنا۔ جواب دینا
(فقرہ) آج سے تمھارا نام بدلدیا ہی اب زینب کے نام پر تم بولنا۔ منھ سے بولو
سر سے کھیلو۔ ۲۔ کسی کمزور لکڑی کا چٹکنا۔ آواز دینا (جانصاحب) کوٹھی میں
آکے یہ دالان کردوں ترک۔ بی بولنا منحوس ہی اس چھت کی کڑی کا۔ ۳۔ بجنا (فقرہ)
گھڑی بولی ۔۔ دمختے کا) آواز دینا (جانصاحب) پانی بالکل نہیں کیا بولے ہی
حقہ خالی ۵۔ (پرندوں کے لئے) چہچہانا۔ ۶۔ طرفداری کرنا (میر) عاشق شاہوں جھگڑا
جو قیامت میں ملک۔ ہی یقیں میر طرف سارے تمہیر بولیں۔ ۷۔ دام لگانا۔ ۸۔ مقرر کرنا
(فقرہ) ہیرے پر کسی نوکری بولی ہی۔ ۹۔ عم۔ عو۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) آخر یہ بات کیا ہی
جو آج سرکار بی بی کو بول رہے تھے۔ ۱۰۔ آواز لگانا۔ ۱۱۔ نیلام میں بولی بولنا۔ ۱۲۔ بازار
کیساتھ خوب چہل پہل ہونا۔ ۱۳۔ (عو) کنایۃً جماع کرنا۔ بول نکلنا۔ لازم۔ ستار
یا سارنگی وغیرہ سے کلمات نغمہ کا ظاہر ہونا (ناسخ) اسطرح بول نکلتے نہ سنے تھے ہمنے
کرتی ہی صاف صنم تیری ستاری باتیں۔ بول نہ سکنا۔ خوف یا لحاظ سے کچھ نہ
کہہ سکنا۔ بولنا چالنا۔ ۱۔ غصہ کرنا۔ ناخوشی ظاہر کرنا۔ ٹوکنا۔ روکنا۔ بیجا بات کہنا۔
بیجا حرکت کرنا۔ (مرآۃ العروس) دیکھو خبردار کچھ بولنا چالنا مت۔ ۲۔ عذر کرنا (رشک)
بولا گر منھ کی بلائیں تمھ نہ بولو چالو۔ گالیاں بوسونکی گنتی میں برابر دینا۔ ۳۔ بولنا۔
چھیڑنا (فقرہ) بعض مرتبہ جی ایسا کلفت ہوتا ہی کسیکا بولنا چالنا زہر لگتا ہی
بولنے پر آنا۔ لحاظ اُٹھا دینا۔ بیباکی ہر گفتگو کرنیکی جگہ (شوق) میں اگر بولنے پر
آؤنگی لاکھوں دھرے تمھ کو اُڑاؤنگی۔

بولا اُٹھنا۔ لازم۔ بولانا۔ (بنات النعش) نمیوں پسینا چلا آتا ہی دم بولا
بولا اٹھتا ہی۔ بولا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔ بدحواس کردینا (جانصاحب) دیبر
پشیا نے ای چاندنی بولا دیا۔ بولانا۔ لازم۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرانا (جانصاحب)
بولائے ہو پھر مستی کے ایسے کئی دن سے۔

بولی۔ (بالضم) مونث۔ ۱۔ گفتگو۔ زبان۔ بول چال۔ ۲۔ ساده سنکر داغ کے
اشعار بولے۔ خدا جانے یہ بولی ہی کہانکی۔ ۳۔ جانوروں کی آواز۔ ۴۔ نیلام کی آواز۔
بولی بڑھانا۔ متعدی۔ کسی مال کی قیمت بڑھکر لگانا۔ بولی بڑھنا۔ لازم۔ نیلام میں
قیمت زیادہ ہوجانا۔ بولی بولنا۔ جانوروں کا بولنا۔ دوسرے کے لہجے میں گفتگو کرنا۔
بولی بولنے والا۔ نیلام کرنیوالا۔ جانوروں کی بولی بولنے والا۔ بولی ٹھولی۔ مونث
آوازے ترانے۔ مزاح یلعن تشنیع (امیر) خفا کیوں ہو جو آوازے کسے عاشق نے
غیروں پر۔ یہ آزادوں کی باتیں ہیں یہ انکی بولی ٹھولی ہی۔ (داغ) کبھی آتی ہی
کام آزادی۔ دلکی کہتا ہوں بولی ٹھولی میں (انشا) بلا سے اگر آئی ہو بولی کہاں
مجھسے کر دیو بولی ٹھولی کہارو۔ بولی ٹھولی پھینکنا۔ بولی ٹھولی کسنا۔ بولی ٹھولی
مارنا۔ (عو) آوازے توازے پھینکنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ مضحکہ کرنا۔ بولیاں۔ مونث
بولی کی جمع (بحر) منھ نہ ہوتا آپکا ہمکو تو پھر ہم دیکھتے اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر
بولتے۔ بولیاں بولنا۔ ۱۔ طرح طرحکی آوازیں نکالنا۔ خوش لحانی کرنا۔ چہچہے کرنا۔ ۲۔
عو۔ طعنے دینا۔ آوازے کسنا۔ گالیاں دینا (جانصاحب) بولیاں بول گیا آپکا
دولہا دمجھے ۳۔ نیلام میں قیمت لگانا (راسخ) بولیاں بولی ہیں حسن کی گنہگار کی
نے۔ برسوں بازار رہا مصر کا بازار رہا۔ بولیاں ٹھولیاں کی رہنا۔ (دہلی) آوازے
کسنا۔ مزاح کرنا۔ بولیاں سنانا۔ عو۔ طعنے دینا۔ بولیاں سننا۔ لازم۔ عو۔
طعنے سننا۔ لعنتوں کی برداشت کرنا۔ بیہودہ باتیں سننا (جرأت) ترے رکنے سے

بیایٔ بس مرادم گنے لگتا ہی نہیں گو بولتا تو بولیاں میں سب کی سنتا ہوں
بولیاں مارنا۔ عو۔ طعن طنز کرنا۔ طعنے دینا۔

بُوم۔ رف۔ واو معروف ۱ زمین۔ جگہ۔ مقام سنسکرت میں بھوم اور
بھوی بمعنے زمین ۲ اُلو (مذکر) جگہ۔ مقام ۲ اُلّو۔ بوم خصلت (ف) صفت
ویرانہ پسند۔ منحوس۔

بُونا۔ (ھ) متعدی۔ کاشت کرنا ۲ زمین میں بیج چھڑکنا ۳ بھینسے کا
جفتی کرنا۔ بونا جوتنا کھیت میں بیج ڈالنا اور ہل چلانا۔

بَونا۔ (ھ)۔ بالفتح (صفت مذکر) پست قد (داغ) تنہ ہی چھوٹا قیب
بونا ہی۔ آدمی کیا ہی اک کھلونا ہی۔ بونی (ھ) صفت مونث۔

بُونٹ (ھ) ۱ سبز کچے چنے۔ اس معنی میں بغیر نون بھی بولتے ہیں۔
۲ چھوٹا مضبوط گھوڑا۔

بُوند۔ (ھ) بضم اول و سکون دوم و معروف و نون و دال) مونث۔
۱ قطرہ ۲ قطرہ منی کا ۳ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر چھتیاں ہوتی ہیں ۴ صفت
نہایت اونچا ۵ صفت ہتھیار کی نسبت) نہایت آبدار۔ نہایت تیز۔ بوندا
باندی۔ مونث۔ ترشح تھوڑی تھوڑی بارش (داغ) بوندا باندی ہو رہی ہی اور
چلتی ہی ٹھنڈی ہوا۔ بوند بھر۔ صفت۔ ایک قطرہ کی مقدار۔ تھوڑا سا (امیر) ابر اٹھا
دریا سے وادی غربت میں ہی یارب۔ پلادے کسکو بوند بھر پانی ہی چھائے
میں۔ بوند پڑنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (ناسخ) ترے بدن پر گرا ایک بوند کی پٹی
بنگ برق مرے دلکو اضطراب ہوا۔ بوند ٹپکنا۔ لازم۔ قطرہ گرنا (شرف) زخم سے
مری کیوں خون کی بوندیں ٹپکیں مسکرا کر کبھی غنچہ نہیں گریاں ہوتا۔ بوند ٹھیرانا
(عم) حاملہ ہونا۔ بوند ٹھہرانا۔ لازم۔ بوند گرنا (داغ) الہی خیر مرے دلکا ہی چھوٹی
بوند سی گلزار کی اک پھلجھڑی ہی۔ بوند چوٹی صفت (عم) حاملہ ہونے پر آمادہ۔
بوند سا دن۔ مذکر۔ چھوٹا دن۔ (حسن) ہجر کا رونا ہی آنکھوں سے دکھلاتا رہا۔
بوند سا دن وصل کا پل مارتے جاتا رہا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے مثل۔
جب سے قمع ہاتھ سے نکلی تا ہی تو بڑی زحمت ہوتی ہی۔ اور کام پھر بھی نہیں بنتا۔
سے سامنے اُسکے نہ رویا شوق اب ہوتا ہی کیا۔ بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائی تو
ہوتا ہی کیا۔ بوند گرنا۔ لازم۔ بوند ٹپکنا (بحر) ہم کبھی روئے جو محروم تمنا ہو کر۔
ایک اک بوند گری آنکھ سے دریا ہو کر۔ بوند ہو جانا (ہونا) لازم۔ بہت بلند
ہونا۔ (نصیر) ہوا سے ہمسری کرنیکو چرخ پر نکلی۔ ہوئی ہی آج مرے یار
ذوفنون کی بوند۔

بُوندا۔ (ھ) مذکر ۱ چھرا جسکو بندوق میں بھر کر چڑیاں مارتے ہیں
۲ اڑنیوالے پرندوں کی سر کی بیماری۔

بُوندی۔ (ھ۔ واو معروف) مونث۔ چھوٹی بوند۔ پانی کا قطرہ۔
منی کا قطرہ (رشک) کف چراغ برق سر گورا بنے۔ پھر بوندیوں کو پھولوں کی
چادر بنا دیا ۲ راجپوتانہ کے ایک شہر کا نام جہاں کی کٹار آبداری میں مشہور ہی
اور اسی سبب سے ہر عمدہ کٹار کو بوندی کہتے ہیں (امیر) دو پیاسا ہوں غنیمت ہی مجھے
اک بوند بھی پانی۔ گلا خود جا کے رکھدیتا ہوں بوندی کی کٹاری پر ۳ ایک قسم کی
مٹھائی جو پانی کے قطرے سے مشابہ ہوتی ہی ۴ ایک قسم کا درخت۔

بَوندی۔ (ھ۔ بالفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و کسر چہارم) مونث ۱
درخت کا کلا جو پھول گرنیکے بعد پھوٹے ۲ جوار کی بالی ۳ کچنار کا پھول۔

بُوندیں۔ بوند کی جمع۔ (فقرہ) جب بوندیں آئیں تم جاگتے تھے
بوندیں آنا۔ لازم۔ پانی برسنا۔ پانی کے قطرے ٹپکنا۔ بوندیاں یا بوندیں پڑنا

چھینٹیں گرنا (شعور) دیدۂ تر کا جو رومال اُڑے آہ کیساتھ۔ بوندیاں پڑنے لگیں چاہیے بنجائے گھٹا۔ بوندیاں۔ بوندی کی جمع سے اشک یزاں ہی جو یادِ لبِ شیریں میں (شعور)۔ بوندیاں ہیں یہ مٹھائی کے شکر پارے ہیں۔

بونڈلا۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون دوم و ضم سوم و چہارم) مذکر۔ لکھنؤ۔ بگولا چکر کھاتی ہوئی ہوا۔

بُونڈی (ھ) مونث ۱ جوار کی بالی ۲ وہ کلی جو قریب کھلنے کے ہو۔

بُونس۔ (انگ) بضم اول و سکون واؤ مجہول و فتح نون۔ مذکر۔ خاص انعام جو تنخواہ کے علاوہ دیا جائے۔

بُونگا۔ (ھ) میں بالفتح ہی بمعنے نمبر ۱ صفت ۱ بیوقوف۔ ناداں غیر موزوں۔ نامناسب۔ بیہودہ سے رنگین عشاق ہیں یہ سارے بونگے۔ لڑتے ہیں بونگوں ایسے خوباں چونگے۔ دیکھو سمجھو کہو تو اپنے جی میں۔ یہ کیسے ہوئے ہیں اور کیسے ہونگے ۲ مذکر۔ مجّس و غیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر جسکو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں ۳ بانس کا ٹونٹا ۴ (عم) ناریل۔

بُونی۔ (ھ) مونث۔ بیج بونے کا موسم۔

بوہایا۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ مرد جو آتشک کے مرض میں مبتلا ہو۔ بوہائی۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت۔ عورت جو آتشک میں مبتلا ہو۔

بوہرا۔ (گجراتی زبان کا لفظ ہے۔ بفتح اول و سکون و ضم سوم) مذکر ۱ ساہوکار۔ گاؤں کا مہاجن ۲ ایک قوم کا نام جو زیادہ تر گجرات میں آباد ہے۔

بوہنی۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واؤ مجہول و ہا و کسر نون) مونث ۱ وہ رقم جو دن میں پہلے پہل ملے۔ اول بکری۔ وہ دام جو دوکان کھولکر سب سے پہلے ملیں (کرنا ہونا کیساتھ) (محصنات) باد ہو دیا ابھی جھٹ پٹا تھا ناظر نور اسوا ہو سیدھا کو توال پاس پہنچا کو توال سمجھا لیٹرے آئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے ضرور کچھ نہ کچھ بوہنی کرائینگے۔

بُوئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس ۲ بچے کے ڈرانیکا فرضی نام

بوئیاں۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واؤ مجہول و کسر ہمزہ و تشدید یا) مذکر۔ چھوٹی سی سکڑے منھ کی ٹوکری جسمیں اکثر روئی کی لوئی رکھتے ہیں۔

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا مثل۔ بے محنت و مشقت کسی کام کے بنجانے پر بولتے ہیں۔

بُویام۔ (ھ) مذکر۔ انگریزی وضع کا مرتبان۔

بوسیا۔ (ھ) مذکر ۱ اس مرد کو کہتے ہیں جو علت ابنہ میں مبتلا ہو ۲ فضول بکنے والا۔

بِہ۔ (ف۔ بکسر اول و ہائے ملفوظ ساکن) صفت۔ بہتر (سحر البیان) ہی یا بُرا جو کچھ ہی تیری عنایت سے ہے۔ ہم کلی کا گرنا بھی بہ ز باران رحمت ہے

بِہ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون ہائے ملفوظ) مذکر۔ عورتوں کے کان یا ناک کا سوراخ جسمیں زیور پہنتی ہیں ۲ موتی کا سوراخ۔

بہا۔ (ف۔ قیمت۔ ع۔ خوبی) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ قیمت (آتش) قلب ماہیت ارباب صفا کھوتی ہے قدر۔ عدم آب سے ارزاں ہوا گوہر کا (نوازش) بڑھتی جاتی ہے لب لعلین کی قدر گھٹتی جاتی ہے بہا یاقوت کی

بہابہا پھرنا۔ لازم ۱ کسی سیال چیز کا کثرت سے بہنا ۲ کسی چیز کی کثرت یا زیادتی ہونے کی جگہ (آتش) ہے بے بہریں ریلے اشک میں افلاک۔ پ ب کیجیے کشتی کی چال سے واقف (ظفر) کھانے میں کمی اسقدر تھا کہ بہابہا پھرتا تھا ۳ مارا مارا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا کشتی میں مخمور

ے ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا۔ دریا کچھ یہ کم نہیں موج جیں حباب کی

بہا بہا ڈولنا۔ لازم (عم) واہی تباہی پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

بھابھڑ۔ (ھ) مونث ۱۔ ایک قسم کی گھاس جس سے رسّیاں بناتے ہیں ۲۔ ہلکی سیاہ مٹی۔

بھابھی۔ (ھ۔ بھا۔ بھائی۔ بی۔ زوجہ) مونث۔ عو ۱۔ بھائی کی عورت۔ (جانصاحب) چوک جانیکے نہیں تم انکو ہی چھوٹی بھابی ۲۔ رشتی کی بھاوج۔

بھاپ۔ (ھ) مونث ۱۔ وہ ابخرے جو گرمی کے سبب سے کسی مرطوب چیز سے اُٹھیں ۲۔ گرم ہوا جو گرم چیز سے یا سردی کے موسم میں انسان کے منہ سے نکلتی ہے۔ دھواں۔ گرم ہوا جو تازہ پکی ہوئی چیز سے نکلے (داغ) نفس کیساتھ نکلتی ہے بھاپ سینے سے۔ بھاپ بھرانا۔ متعدی۔ پرندوں کا اپنے منھ کی ہوا اپنے بچوں کے منہ میں پھونکنا۔

بھاپنا۔ دیکھو بھانپنا۔

بھات۔ (ھ۔ س۔ بھکتم۔ بھکتی) مذکر ۱۔ خشکا۔ اُبلے ہوئے چاول ۲۔ ایک رسم کا نام جو شادی بیاہ کی تقریب میں نانا ماموں کیطرف سے ادا کیجاتی ہے۔ شادی میں ننھیال کے لوگ جو نقد و جنس لاتے ہیں اسمیں اکثر مونگ چاول گُڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے ۳۔ میٹھے چاول جو ہندو سیتلا پر چڑھاتے ہیں۔ بھات چھوڑا جاتا ہے ساتھ نہیں چھوڑا جاتا ہے۔ (بھکت مجازاً کھانا پینا) باوضع لوگ نقصان گوارا کرتے ہیں لیکن مروت نہیں ترک کرتے ہیں۔ بھات ہوگا تو کوے بہت آ رہیں گے بمثل دولت ہوگی تو خوشامدی بہت مل جائینگے۔ بھاتی۔ (ھ) مونث۔ ننھیال کے لوگ شادی میں جو کچھ لاتے ہیں اور اُسکا عوض نہیں ہوتا وہ بھاتی کہلاتی ہے اور جسکا عوض ہوتا ہے وہ نوتہاری ہے۔ مذکر۔ شادی کا بھات لیکر آنیوالے۔

بھاٹ۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے ۲۔ صفت خوشامدی۔ ہر کس و ناکس کی جھوٹی تعریف کرنیوالا۔ (موعظہ حسنہ) یوں تو حکومت کیوجہ سے انگریزوں کی تمام ادائیں سبھی کی نظروں میں بھلی معلوم ہوتی ہیں مگر انگریزی خواں تو گویا انگریزوں کے بھاٹ ہیں۔

بھاٹا۔ (ھ لفظی معنی جزر) ۱۔ سمندر کے پانی کا اُتار۔ یہ لفظ اس معنی میں جوار بھاٹا کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے ۲۔ (عم) بیگن۔

بھاجی۔ (ھ۔ س۔ سبزی۔ س۔ بھج تقسیم کرنا۔ اُبالنا) مونث ۱۔ پکا ہوا ساگ۔ پکی ہوئی ترکاری۔ وہ کھانا جو کسی تقریب تہنیت میں برادری میں تقسیم ہوتا ہے ۲۔ حصہ بخرا۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (بانٹنا کے ساتھ) بھاجی بٹ جانا۔ لازم ۱۔ کسی چیز کا تقسیم ہوکر ختم ہو جانا ۲۔ کسی امر کا عام ہو جانا۔ گھر گھر مشہور ہو جانا۔

بہادر۔ (ف۔ بفتح اول و دوم و ضم چہارم۔ بہا قیمت۔ دُر۔ موتی) صفت ۱۔ جوانمرد۔ جری۔ دلیر۔ شجاع ۲۔ لڑائی کا مرغ ۳۔ ایک خطاب ہے جو گورنمنٹ کیطرف سے دیا جاتا ہے۔ یہ خطاب شاہی زمانے میں درباریوں کو دیا جاتا تھا۔ بہادرانہ۔ (ف) صفت۔ دلیری سے۔ بہادری سے۔ بہادری۔ مونث۔ شجاعت۔ جوانمردی۔ دلیری جرأت۔

بھادوں۔ (ھ) مذکر۔ ہندی چاند کے چھٹے مہینے کا نام۔ نصف اگست سے نصف ستمبر تک۔ بھادوں کی بھرن۔ بھادوں کے مہینے کی بارش جس سے تالاب کھیت بھر جاتے ہیں۔ بھادوں کے بڑے

بھادوں کے مہینے میں برہمن گنگا جل لیے پھرتے ہیں (محسن) ۔ تہ دبالا کیے دیتے ہیں
دولے کے جھونکے۔ بیٹے بھادوں کے نکلتے ہیں بھرے گنگا جل۔ بھادوں کے
دونگڑے۔ بھادوں کے مہینے کی تھوڑی تھوڑی بارش جسمیں مینہ برس کر نکل جاتا ہے۔

بہادینا۔ متعدی۔ (کنایۃً) سستا بیچ ڈالنا۔ ادنے قیمت
دیڈالنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ لٹا دینا (نکہت) نہ چھوڑا وقت گریہ ایک بھی
لخت جگر تو نے۔ بہادی مفت جنس بے بہا لے چشم تر تو نے۔

بہار۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ ابو جہ اکثر بوجہ کے ساتھ بطور تابع استعمال
میں ہے۔ عزت۔ آبرو۔

بہار۔ (ف) مونث۔ ربیع۔ بسنت کا زمانہ۔ پھولوں کے کھلنے کا زمانہ
(سحر) مر گئے ہم شروع وحشت میں۔ نہ کٹی ایک بھی بہار افسوس۔ گل نارنج۔
جیسے روغن بہار۔ عرق بہار۔ شادابی۔ سرسبزی۔ رونق۔ لطف کیفیت
(امیر) اسطرح میکدہ والوں کو یقیں ہو واعظ۔ دیکھ آیا نہیں تو روضۂ رضواں کی بہار
سیر تماشا۔ تفریح۔ دل لگی (امیر) کون ویرانے میں دیکھیگا بہار۔ پھول جنگل
میں کھلے کن کے لیے۔ خوشی۔ ایک راگنی کا نام۔ (طنزاً) مزا (فقرہ) اگر
میرا کام بگڑا تو اسکی بہار دکھا دونگا۔ موسم۔ فصل (فقرہ) یہ پھول بے بہار کھلا
ہے۔ بہار اڑانا۔ متعدی۔ رونق مٹانا (رشک) چلکر بہار فوج مخالف اڑاتی ہے۔
گویا بھری ہوئی ہے ہوا سے دہان توپ۔ بہار الاپنا۔ متعدی۔ بہار کی راگنی گانا
(سحر) عجب کیا جو ہزار اسپ بہار۔ تعجب نہیں جو چھیڑے ملار۔ بہار آنا۔ لازم
بہار کا موسم آنا (ناسخ) پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آئے ہوئے۔ پھر مرے داغ جنوں
آتش کے پرکالے ہوئے۔ مزا آنا۔ لطف آنا۔ رونق بڑھنا۔ پھولنا۔ بہاراں
(ف۔ الف نون زیادہ ہے) بہار کا موسم۔ بہار بیچنا۔ متعدی۔ پھل اور درخت کے

بھی [illegible] (خیال) بہار کہیں تمام درج
[illegible] بھادوں [illegible] تو رسیدگی پھلوں کے نمو سے پہلے بیچ دیے
جاتے ہیں اور اسکو بہار بیچنا کہتے ہیں [illegible] فصلوں میں بعد بھی بہار آیا یا بور آیا
ہے [illegible] کیریاں لگی ہیں دیکھئے تم کا سودا کر لیا ہے بہار کا بیچنا۔ بہار پر آنا
لازم۔ رونق پر آنا۔ عالم شباب ہونا۔ جوبن پہ آنا۔ مزید رہ جانا۔ بہار پر ہونا
لازم۔ بہار پر ہونا۔ شاداب ہونا (آتش) وقت دشمن سرو ہے بہار اندیشۂ
[illegible] نہیں کھتا ہاتھ دست۔ بہار دکھانا۔ متعدی۔ مزا چکھانا۔ کیفیت دکھانا
(جانصاحب) گویا غضا نے آدھے چمن کو ہی چھپا لیا۔ کمر سے پہ آنکھ ہی یہ دکھائی
بہار زلف۔ بہار دیکھنا۔ لازم۔ سرسبزی دیکھنا۔ لطف دیکھنا۔ (ذوق) بہار
باراں کو کون دیکھے بغیر باراں ہے تیر باراں۔ ہم اسکے بدلے سرشک مژگاں کی
اتنی شدت دیکھ لینگے۔ بہار دینا۔ لازم۔ لطف دینا (رشک) سیر حسن یار دولت
فرقت سے رات بھر۔ پھولوں نے دی ہے یاد بہار داغ۔ بہار کھلنا۔ لازم
(دہلی) رونق ہونا (داغ) ہمتو اسیر دام ہیں صیاد ہمکو کیا۔ گلشن میں گو بہار بہت
خوشنما کھلی۔ بہار کے دن۔ بہار کا موسم (سحر) کرنے لگے ہیں برگ خزاں شور جنوں
شاید قریب آگئے دن بہار کے۔ بہار لوٹنا۔ متعدی۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش
کرنا۔ مزا اڑانا۔ سیر کرنا۔ تماشا دیکھنا (آتش) صاف ہو کر گلستان حسن سے
لوٹے بہار۔ یہ مراد آئینہ کی تھی یہ سکندر کی غرض۔ بہاریں لوٹنا بھی انہیں
معنوں میں کہتے ہیں (ذوق) چمن میں کہتے ہیں پھر موسم عیش و طرب آیا۔ بہار
خوب لوٹینگے۔ گروہ غنچہ لب آیا۔ تاراج کرنا (فقرہ) غدر میں باغیوں نے لکھنؤ کی بہار
لوٹی۔ بہاری۔ (ف) یائے نسبت کے ساتھ) صفت۔ بہار والی۔ بہار کی
(امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری۔ ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا۔

بھارت۔ (س۔ بفتح چہارم) مذکر ۱ وہ ہندی نظم جسمیں مہابھارت کی مشہور لڑائی کا بیان ہے ۲ (بھارتا۔ رشانتا کے بیٹے کا نام جسکے حصہ میں ہندوستان خاص تھا) ہندوستان۔ ملک۔

بھارجا۔ (س ۱ زوجہ ۲ راگ کی دیبی بیاگ ہے راگنی کے شبیہ) مونث۔ راگنی کا نام۔ اردو میں یہ لفظ جمع میں یعنے بھارجے۔ بمعنے۔ پیرو خوشامدی ساتھی۔ مرید چیلے مستعمل ہے (فقرہ) وہ تو بیاہے کچھ کہتے نہیں انکے بھارجے ناک میں دم کئے ڈالتے ہیں ۲ اسد دیں مجاز بمعنے لوازم مستعمل ہے (فقرہ) غصہ خفگی بات بات پر روٹھنا بدمزاجی کے بھارجے ہیں۔

بھارکس۔ (بارکش کا ہندی) مذکر ۱ بوجھ لادنیکا چھکڑا ۲ تسمہ جو خیمے کی چوب میں لپٹا ہوتا ہے ۳ تسمہ جو گاڑی کے ڈنڈوں کو گاڑی سے جکڑ کر رکھتا ہے۔

بہارن۔ (ھ۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر ۱ جھاڑن۔ بٹورن ۲ جھاڑنے کا کپڑا۔ بہارنا۔ (ھ۔ بضم اول) متعدی۔ عو۔ صاف کرنا۔ جھاڑنا (فقرہ) بوا رحمت کی صحنچی خالی پڑی تھی جلدی جلدی جھاڑ بہار کر سب نے انکی راحت کا سامان مہیا کر دیا۔ بہارو۔ (ھ۔ بضم اول) جھاڑو کا ہم معنی ہے۔ جھاڑو کیساتھ بطور تابع بولتے ہیں (فقرہ) جھاڑو بہارو سے بہت دیر میں فرصت ہوئی۔

بِہاری۔ (بروزن شکاری) صفت ۱ صوبہ بہار سے منسوب بہار کا باشندہ ۲ ایک قسم کا سفید رنگ جسکی رنگت نارنج کے پھولوں سے ملتی جلتی ہے ۳ ایک قسم کا لیموں ۴ ایک قسم کا سہرا جسمیں پھول بہت پاس پاس ہوتے ہیں اور جو سر سے پاؤں تک لٹکتا ہے (سحر) بہاری گوندھ کے لانا لاسہرا نوشاہ کا سہرا

بُہاری۔ (ھ) مونث (دہلی) عو۔ جھاڑو۔

بھاری۔ (ھ) ۱ صفت۔ وزنی۔ بوجھل (منیر) کمر سے کمر میں سندیں بھاری ۲ قابل قدر۔ قابل ترجیح (فقرہ) انکا کہنا بھاری ہے ۳ (غالب) گرچہ ہے تکرار سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہے یہ شاعر کامل بھاری ۴ ثقیل۔ دیر ہضم۔ گراں (پانی کیلئے) (جان صاحب) کنواں میرے خضر و کا میٹھا نہ کھاری۔ نہ ہے پانی ہلکا نہ بھاری ۵ دوگانا ۶ مضبوط۔ مستحکم ۷ ضخیم عظیم ۸ موٹا جسیم ۹ زنی (فقرہ) بھاری تو ایسی حقہ سلگتے سلگتے منہ سوجا ہوا جیسے منہ بھاری ہے ۱۰ مبالغہ کیواسطے جہاں کثرت دکھانا منظور ہے (فقرہ) بڑا بھاری مجمع ہوا۔ بھاری لڑائی ہوئی ۱۱ بہادرانہ ۱۲ عو۔ دل جی طبیعت کے ساتھ (فقرہ۔ رنجیدہ (بحر) وہ ناتواں ہوں کہ بس جاؤں ہو جو دل بھاری۔ حباب ۱ زمر سے سر کو ہے گراں فریاد ۱۴ دوبھر۔ اجیرن (رشک) زندگی قید جنوں میں نہیں بھاری سلے عشق۔ کہ ملا مجھکو گلا طوق گرانبار سپید ۱۲ تکلیف دہ۔ شاق۔ ناگوار۔ گراں (جان صاحب) سچ ہے دنیا میں جو کنواری ہے تخت کی رات اسپہ بھاری ہے ۱۷ خوفناک۔ خطرناک۔ کٹھن (بہار عشق) سچ ہے قسمت سے لوگ عاری ہیں۔ تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں ۱۷ منحوس (رنگین) دشمنوں پہ پڑی مرے اب کا مہینہ بھاری ۱۸ کھلی ہوئی۔ فاش (فقرہ) بھاری خطا ہوئی ۱۹ بڑی گھمسان (فقرہ) یورپ میں بڑی بھاری لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی ۲۰ (کان کے متعلق) کم سننے والا ۲۱ (آواز کی نسبت) بیٹھی ہوئی۔ بلند ۲۲ ادھر (فقرہ) آج طبیعت بھاری ہے ۲۳ (عو) جن بھوت آسیب یا بلا کی گزرگاہ (مکان کیلئے) (فقرہ) یہ مکان بھاری ہے تم بال بچوں کیساتھ کیونکر رہوگی ۲۴ قیمتی۔ بیش بہا۔ بیش قیمت (رنگین) وہ ملے ایکی جو مجھ سے تو علی بی کی قسم

بھاڑ	بھاری

دوں گلے اپنی کا جوڑا لے تجھے بھاری اتنا ۱۲ امیر۔ دولتمند (فقرہ) آپ تو بھاری اسامی ہیں
پھر منتانے میں رعایت کیسی ۱۳ وہ کپڑا جس پر بہت کام بنا ہو ۱۴ آسیب کی جگہ (ناسخ) جو
گیا سایۂ دیوار دیوانہ بنا۔ اس پری کی گلی سمجھے ہیں عامل بھاری ۱۵ بوجھل جیسی
آنت بھاری مات بھاری ۱۶ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری سہرا۔ بھاری رتی۔
بھاری آواز۔ موٹی آواز جو خلقی بھدی ہو ۱۷ پڑی ہوئی آواز سے (سحر) دے
ہو ضرور آج کسی کے لئے تم۔ سُرخ سُرخ آنکھیں بھی ہیں اور ہے بھاری آواز
بھاری بھرکم۔ صفت (دہلی) بہت زیادہ وزنی (داغ) غیر کی لاش کیوں
اُٹھاتے ہو۔ بار عصیاں سے بھاری بھرکم ہے۔ بھاری بھرکم (ھ) صفت
۱ فربہ۔ موٹا تازہ ۲ ذی عزت۔ ذی مرتبہ (جانصاحب) بھاری بھرکم
دیکھنے کو ہیں یہ بھرے موٹے شاندار۔ کھوکھلے تربوز سے دے انکو نسبت آجکل۔
۳ متحمل۔ بردبار۔ سنجیدہ متین۔ باوقار (داغ) ضبط ایسا ہی ہزاروں سُنکے
پی جاتے ہیں وہ حضرت ناصح سی کم ہیں بھاری بھرکم آدمی ۴ وزنی (محسنات)
خدا کرے تمہاری توبہ پہاڑ کیطرح مستحکم ہو۔ بھاری بھرکم ہو۔ مضبوط ہو۔
اٹل ہو ۵ بھلا مانس۔ شریف۔ بھاری پتھر۔ (لفظی معنے وزنی پتھر) صفت
۱ وزنی چیز۔ قابو سے باہر (سحر) بھاری پتھر اُٹھ چکا مرزا مٹش دیوانوں سے۔
لے تو مزدور ڈھونڈو ناز اُٹھانے کیلئے ۲ (کنایۃً) عو۔ کنواری لڑکی۔
بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا۔ کسی کام کو کٹھن سمجھکر چھوڑ دینا۔ مشکل سمجھکر کسی
کام سے دست بردار ہونا۔ جو کام نہ ہو سکے اُس سے کنارہ کرنا۔ جو چیز اپنے قابو اور
تصرف میں نہ آسکے اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا (میر) ہمنے اس سنگدل سے منہ موڑا۔
بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا۔ بھاری پتھر دیکھکر چھوڑ دیا۔ جو کام نہ ہو سکے
اس سے کنارہ کرنیکے موقع پر بولتے ہیں۔ بھاری رات۔ شب دراز (ناسخ)

جو گھڑی ہے نظر آتی ہے مجھے ایک پہاڑ ہیں غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔
بھاری لگنا۔ لازم۔ دو بھر ہونا۔ ناگوار معلوم ہونا۔ بار خاطر ہونا۔ بھاری منزل۔
منزل دور و دراز (ناسخ) جسم کو جی ہے گراں سینے کو ہے دل بھاری۔ ہے وہ درپیش مجھے
عشق کی منزل بھاری۔ بھاری ہونا۔ لازم۔ ۱ وزنی ہونا ۲ قیمتی ہونا ۳ سخت
مشکل معلوم ہونا ۴ ناگوار ہونا ۵ غالب ہونا ۶ نامبارک ہونا ۷ جن آسیب بلا کا
گزر ہونا۔ دیکھو بھاری۔

بھاڑ۔ (ھ) مذکر۔ وہ چولھا جسمیں بھڑبھونجے چنے بھونتے ہیں
۲ بھٹی ۳ تنور۔ بھاڑ جھونکنا ۱ دیا کرکٹ ڈالکے بھاڑ کو گرم کرنا ۲
بُری طرح زندگی بسر کرنا۔ اوقات ضایع کرنا (فقرہ) بارہ برس دلّی میں رہے بھاڑ
ہی جھونکا کئے۔ بھاڑ سا بھنتا۔ لازم جھٹ پٹ مارا جانا۔ کثرت سے قتل ہونا
(ایامی) جنگ جمل میں جب لڑائی کا بھاڑ سا بھُن رہا تھا حضرت خچر پر
بیٹھے اونگھ رہے تھے۔ بھاڑ سے نکالا بھٹی میں جھونکا۔ مثل کم مصیبت سے
نکال کے زیادہ مصیبت میں ڈالدیا۔ بھاڑ میں پڑے۔ عو۔ (کوسنا) غارت ہو۔
چولھے میں جائے (رند) ہم قفس ہے یاں میں بلا سے اگر آئی ہے بہار۔ آگ جنگل کو لگے
بھاڑ میں گلزار پڑے۔ جب کوئی کام مرضی کے خلاف ہوتا ہے اُسوقت عورتیں
ناپسندیدگی ظاہر کرنیکو بولتی ہیں۔ بھاڑ میں جائے۔ عو (کوسنا) بھاڑ میں پڑے
تباہ ہو۔ خراب ہو۔ جہنم میں جائے (قلق) ہو سے صدقے کیا وہ بھاڑ میں جائے۔ جو
تمہارے قدم سے مجھکو چھڑائے۔ بھاڑ میں جھونکنا۔ متعدی ۱ آگ میں ڈالنا
۲ ضائع کرنا پھینکنا ۳ جانے دینا۔ تذکرہ نہ کرنا۔ نام نہ لینا (فقرہ) فلسفے کو بھاڑ
میں جھونکئے ہاں گر فلسفے میں سے مطلب بر آتا ہو تو خیر۔ بھاڑ میں ڈالنا۔
متعدی ۱ جلانا۔ آگ میں ڈالنا ۲ ضائع کرنا۔ پھینکنا۔

بھاڑا۔ (ھ) مذکر۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک تھا جس سے ہندی میں بھاڑا ہوا۔ خرچی۔ زنا کی کمائی کسب کی اجرت ۲ کرایہ۔ گاڑی کی مزدوری۔ بھاڑا کھانا۔ حرام کی کمائی کھانا۔ خرچی کھانا اُسکی نسبت بولتے ہیں جو کسی کی کمائی پر بسر کرے۔ بھاڑے کا ٹٹو۔ صفت ۱ لفظی معنے کرایہ کا ٹٹو ۲ بودا۔ اُس چیز کو کہتے ہیں جو ہمیشہ مرمت کی محتاج ہو ۳ وہ شخص جو نشہ کا عادی ہو اور جبتک نشہ کی چیز نہ ملے کام نہ کرے ۴ وہ شخص جو اجرت پہ کام کرے یا گشت لگاتا پھرے ۵ اس شخص کی نسبت بھی کہتے ہیں جو بغیر اجرت لئے کام نہ کرے۔

بھاشا۔ مونث ۱ ہندوستان کی پُرانی زبان۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ۲ (بنگالی اکثر شین بولتے ہیں اس رعایت سے) بنگال کا آدمی بنگالی۔

بھاکا۔ (ھ۔ بھاکھا) مونث۔ وہ ہندی بولی جسمیں سنسکرت کے الفاظ ملے ہوتے ہیں۔ برج کی بولی۔

بہاگ۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر ۱ ایک راگنی کا نام (داغ) بھیرو بیل گاتے ہو بہاگ کے وقت۔

بھاگ۔ (ھ) مذکر۔ بھاگنا سے۔ امر کا صیغہ۔ چل دو۔

بھاگا۔ (ھ) مذکر۔ عو۔ غدر ۱۸۵۷ء کا (فقرہ) کل کی بات ہے بھاگے کے دنوں میں برسوں حسینخاں ہمارے گھر میں چھپے رہے۔ بھاگا بھاگ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہل چل (تسلیم) فوج دشمن پہ برستی آگ تھی۔ ہر طرف لشکر میں بھاگا بھاگ تھی ۲ تیز تیز۔ جلدی سے۔ جھپٹ کر (داغ) یا الٰہی کچھ خوشی کی ہو خبر۔ نامہ بر آتا ہے بھاگا بھاگ آج۔ بھاگا ہی۔ ٹوٹی ہی۔

بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی سہی۔ مثل۔ جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو جُز ملجائے وہی غنیمت ہے۔ بھاگتے رستہ نہ ملنا۔ لازم۔ جواب دینے کا محل نہ ملنا۔ جواب بن نہ پڑنا (فقرہ) ماں بیٹیوں نے ایسی ٹانگ لی کہ میر صاحب کو بھاگتے رستہ نہ ملا۔ بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے۔ مقولہ۔ بزدل کی نسبت کہتے ہیں۔ اُس بودے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بہادر بنے۔ بھاگتے کی لنگوٹی۔ مثل ۔ تھوڑی ہی چیز جب کسی چیز کا کامل طور سے حاصل ہونا دشوار ہو تو جسقدر ملجائے اُسکو غنیمت سمجھتے اور بھاگتے کی لنگوٹی کہتے ہیں۔ بھاگ جانا ۱ فرار ہو جانا ۲ ہمت ہارنا ۳ شکست کھانا۔ مقابلے سے ہٹ جانا ۴ (بھینس ادر گائے کے لئے) دودھ دینا موقوف کر دینا۔ بھاگڑ۔ (ھ) مونث۔ بھاگنے کا اضطراب۔ ہلچل۔ بدنظمی۔ گھبراہٹ (مچنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۵ بیری کی گر فوج آسیر آئی ہی نزدیک دل مرا وہی بھاگڑ مصف مژگاں میں پڑی ہے (نبات النعش) جب شہر میں بھاگڑ مچی ۲ غدر ۱۸۵۷ء کا۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ لازم۔ چلدینا۔ فرار ہو جانا۔ بھاگنا۔ لازم ۱ فرار ہونا۔ روپوش ہونا ۲ شکست ہونا ۳ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ الگ رہنا۔ الگ رہنا۔ دور دور رہنا (داغ) خوگر بیداد کو راحت ہے موت۔ بھاگتا ہوں نام سے آرام کے ۴ مارنا ۵ دوڑنا۔ بھاگو۔ (ھ۔ واو معروف) چھوڑ کر بھاگ جانیوالا۔ بھاگوں بھاگ کرنا۔ لازم۔ بھاگنے پر تُلا ہونا۔ بھاگنے پر آمادہ ہونا۔ بھاگے بھاگے آنا۔ لازم۔ دوڑے دوڑے آنا۔ بھاگا جانا۔ لازم۔ جلدی چلا جانا (توبۃ النصوح) نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی ہی جس طرح تندرست ہو جاؤ بہتیری نمازیں پڑھ لینا۔ بھاگ کر کہاں جاؤ گے۔ مجھسے چھوٹ نہیں سکتے (آتش) بھاگ کر عاشق شیدا سے کہاں جاؤ گے۔ قدم آہستہ رکھو ٹھوکریں کھاتے نہ چلو۔ بھاگ نکلنا۔ لازم۔ جماعت یا گروہ سے نکلکر بھاگ جانا (ناسخ)

چھوٹی پر ہیں ہمارے نازہ سوزان کے بان فیل گردوں بھاگ نکلیگا ابھی گھبراکر

بھاگ۔ (ھ) عو۔ مذکر۔ نصیب۔ اچھی قسمت۔ بھاگ آئے۔

عو نصیب جاگے قسمت نے یاوری کی۔ بھاگ بھرا۔ (ھ) صفت مذکر (عو) ا خوش نصیب۔ ۲ (طنزاً) بد نصیب کو بھی کہتے ہیں۔ بھاگ بھری۔ صفت مونث

کسیلئے۔ دیکھو بھاگ بھرا ۳ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو کہ آشناب میں

منایا جاتا ہی۔ بھاگ پھوٹنا۔ (ھ) لازم (ہندو عو) بد نصیب ہونا نصیبا پھوٹنا۔

بھاگ جاگنا۔ (ھ) لازم (عو) قسمت کا یاور ہونا۔ مراد حاصل ہونا عزت یا نادیر

ملنے۔ بیٹھے ہو تو اسکے ہیں گے بھاگ۔ رہیو تم ہمیشہ ج سہاگ۔ بھاگ کھلنا۔

لازم۔ عو۔ بھاگ جاگنا۔ (میر حسن) ملا سر پہ جوڑے پہ عطر سہاگ۔ کھلے ملکے

آپسمیں دونوں کے بھاگ۔ بھاگ لگانا (ہندو) ا تقسیم کرنا حصے لگانا ۲

دن پھیرنا۔ اوج پر پہنچانا۔ بھاگ لگنا۔ عو نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ دن

پھرنا۔ (میر) دل ہی خوں ہو رہنا کو بھاگ لگے بہت تری منصفی کو آگ لگے ۲ ہنر ور

ہونا۔ اترانا (جرات) دن بھی اب مجھ کو دو بھاگے ہی یار سے ملکر اسے بھی بھاگ لگے

بھاگوان۔ (ھ۔ س بھاگ مان) صفت ا خوش قسمت۔ خوش نصیب۔ اقبالمند

۲ امیر۔ دولتمند ۳ سخی شریف ہو۔ شریف۔ بھلا مانس (قدر) جسے اپنا فخر سمجھے

اسی دل نے ہمکو کھویا۔ جسے بھاگوان جانا وہی گھر خراب نکلا۔

بھاگلپوری۔ مذکر۔ کپڑا جو بھاگلپور میں بنتا ہی ۲ بھاگلپور کا

رہنے والا۔

بھال۔ (ھ) مونث ا سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل۔ تیر کی

نوک ۲ راجپوت کی ایک قسم۔

بھالا۔ (ھ) مذکر۔ برچھا۔ نیزا۔ بھالے بردار۔ بھالا چلانیوالا۔ بھالا ساتھ رکھنے والا۔ بھالا اٹھانیوالا۔

بھالنا۔ (ھ) لازم تنہا استعمال میں نہیں ہی۔ دیکھنا کا تابع ہو کر بولا

جاتا ہی (محسن) ذرا عشق ادھر دیکھے بھالے ہوئے۔ قدم اے ستمگر سنبھالے ہوئے

بھالو۔ (ھ۔ س۔ بھلک) مذکر۔ ریچھ (داغ) بسطرح دشمن بدخو

آیا میں یہ سمجھا کوئی بھالو آیا۔ یہ لفظ لکھنؤ میں لڑکوں کے ڈرانے کے وقت اسطرح

بولتے ہیں "بھالو آیا"

بھانا۔ (ھ) لازم۔ بھلا لگنا۔ دلکو بھلا معلوم ہونا۔ دل میں کھبنا

(ناسخ) بھاگئی کونسی نہ بات تیری ورنہ نہ کمر۔ کہتے ہیں کا فرنہ بال رکھتے

ہیں۔ متاخرین شعراے لکھنؤ نے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیا ہی۔

بہانا۔ (ھ۔ بفتح اول) بہنا کا متعدی ا ڈھانا ۲ جاری کرنا۔

پانی کی رو میں ڈالنا ۳ خراب کرنا۔ ضائع کرنا ۴ سستا بیچنا۔ کوڑیوں کے مول

دیدینا (فقرہ) جن مولوں آیا انھیں مولوں بہایا۔

بھانپ لینا۔ جانچ لینا۔ سمجھ لینا۔ تاڑ لینا۔ پہچان لینا (داغ)

شیشہ ہی تیری بغل میں نہ اہد۔ ابتو یاروں نے اسے بھانپ لیا۔ بھانپنا۔ (ھ)

بھاپ۔ دھواں۔ مجازاً۔ دم۔ سانس) متعدی ا تاڑ لینا۔ پہچاننا ۲

صورت سے جانچ لینا ۳ غور سے دیکھنا۔ تاکنا (گلزار نسیم) اک تلی جو جھپٹی جوڑے

کو بھانپ۔ نیولے نے بھگا دیا دکھا سانپ۔

بھانت۔ (ھ۔ باخفائے نون) طرح۔ طور قسم۔ رنگ۔ طریقہ

بھانت بھانت کا۔ (ھ) صفت۔ طرح طرح کا۔ مختلف قسم کا۔ گونا گوں

بھانتیا۔ مذکر۔ ایک عمدہ رنگ کا کبوتر جسمیں مختلف رنگ ہوتے ہیں

بھانج۔ (ھ) مذکر۔ کمی جو روپے کے پیسے یا ریزگاری بھنانے دینے

دینا پڑے۔ روپیہ کا خوردہ (فقرہ) چار پیسے کی روٹیاں ہیں پیسے کا سالن ہے دھیلا بھانج میں گیا۔

بھانجا۔ (باعلان نون۔ ھ) مذکر۔ بہن کا بیٹا (رشید) جھٹ گئے بھانجے فرزند بھتیجے بھائی۔ بھانج بہو۔ (نون غنہ) مونث۔ جورو بہن کے بیٹے کی۔ بھانجی۔ بہن کی بیٹی۔ بھانج داماد۔ مذکر۔ شوہر بہن کی بیٹی کا۔

بھانجنا۔ (ھ۔ س۔ بھانج۔ رسّی کا بل باخفائے نون) متعدی (عم۔ بٹنا۔ بل دینا۔ فرے کا موڑنا جیسے ہرے کا غذ و نکاتہ کرنا۔ بھانجو۔ رسّی۔ بٹی ہوئی بلدار رسّی۔

بھانجی۔ (ھ۔ نون غنہ۔ س۔ بھنج روک) مونث۔ چغلی۔ خلل درانداز۔ روک۔ بھانجی خور۔ صفت۔ خلل انداز۔ چغل خور۔ کسیکی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ بھانجی دینا۔ بھانجی کھانا۔ (عم) بھانجی مارنا۔ بھانجی مارنا۔ بھلائی میں خلل ڈالنا۔ رخنہ ڈالنا۔ مخل ہونا۔ سلوک کرنے سے رکنا۔ مانع ہونا۔ چلتے کام میں خلل ڈالنا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا (داغ) چل سکے بیٹا مبر کی کیا وہاں۔ غیر بھانجی مارتا ہی لوںگر۔

بھانڈ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مذکر۔ نقال۔ وہ ناچنے گانیوالے جو حقلوں میں ناچتے گاتے اور مسخرے پن سے نقلیں کرتے ہیں۔ صفت پیٹ کا ہلکا۔ جو کسی بات کو ہر ایک جگہ کہتا پھرے۔ بھانڈ بھگتیے۔ مذکر۔ نقالوں کا پیشہ کرنیوالے (بھگتیے۔ بفتح اول و سکون دوم ضم سوم کسر چہارم (میر حسن) کیا بھانڈ اور بھگتیوں نے ہجوم۔ ہوئی آتے آتے مبارک کی دھوم۔

بھانڈا۔ (ھ۔ باخفائے نون پنجابی زبان میں برتن کو کہتے ہیں) مذکر۔ مٹی کا بڑا برتن۔ ہانڈی۔ راز۔ بھید۔ ملکیت۔ ساز و سامان۔ بھانڈا پھوٹنا۔ بھانڈا پھوٹ جانا۔ لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوڑ۔ مذکر۔ بھید کو ظاہر کرنیوالا۔ پیٹ کا ہلکا۔ چغلخور۔ بھانڈا پھوڑنا۔ متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ بھید ظاہر کرنا (داغ) غیر کیوں بھید سے واقف ہوتا میرے ہمراز نے بھانڈا پھوڑا۔

بھانگ۔ (ھ۔ باخفائے نون) مونث۔ عم۔ بھنگ۔

بھان متی۔ (باعلان نون۔ ھ۔ س۔ بھانو۔ روشنی۔ متی۔ مت عقل) مداری۔ بازیگر۔ شعبدہ باز۔ جادوگر۔ (صاحب) پتلیاں بھان متی آنکھیں ہیں حیدر آباد۔ ایک عالم کا دکھاتی ہیں تماشا دونوں (میر حسن) دکھا دیں کسب بھانمتیاں اُدھر۔ اِدھر کو چڑھیں نٹنیاں بانس پر۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔ بھانمتی کا سوانگ۔ تماشہ جو بھانمتی دکھاتے ہیں (مجازاً) وہ معاملہ جو سمجھ میں نہ آئے۔ حیرت انگیز معاملہ۔ بھانمتی نے کنبہ جوڑا کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا۔ مثل۔ واہی تباہی لوگوں کے مجمع یا مختلف قسم کے لوگوں کے مجمع کی نسبت بولتے ہیں۔

بھاننا۔ (ھ۔ بھانجنا) متعدی۔ دہلی۔ ابل دینا۔ خراد پر چڑھانا۔ گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھاننا۔ رٹنا۔ بار بار کہنا۔ جیسے وظیفہ بھاننا۔ عم توڑنا۔ شکستہ کرنا۔

بھانور۔ بھانوری۔ (ھ) مونث۔ گردش۔ بھانوری پھرنا۔ لازم۔ قربان ہونا۔ گرد پھرنا۔ ہندوؤں کی رسم جس سے بیاہ مکمل ہوتا ہے۔ عروس و نوشہ کا ساتھ ساتھ آگ کے گرد طواف کرنا۔

بھانولی۔ (دیونا گری) مونث۔ ایک قسم کی روٹی۔

بھانویں۔ (ھ۔ عو) نزدیک جسا ہوں (انشا قطعہ بند)

نہ ٹسوے بہا دو رہو یاں ہی شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہو زخم جگر پر۔ بہانوں میں
گلشن کو آتش لگی ہو یہ نظر کیا پڑے خاک گھمائے تیر ۲ اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ۳
خواہ۔ چاہے (فقرہ) دونوں چیزیں رکھی ہیں بھانویں یہ لو بھانویں وہ۔ بھانویں کن
نہیں۔ دلبر اثر نہیں۔ پروا نہیں (جرأت) درد دل سنکے یہ بولا مرے بھانویں
ہی نہیں۔ گر برا حال ہے تیرا تو بھلا مجھکو کیا (فقرہ) ہم ہیں کہ پیار دم دلاسے
سے کام نکال رہی ہیں ادھر وہاں بھانویں نہیں۔

بہانہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ عذر۔ حیلہ۔ ظاہرداری۔ دھوکا۔ دم۔ فریب
(تسلیم) زیارت کے بہانے گھر سے قاتل گور پر آیا ۲ وسیلہ۔ سبب (مقولہ) حیلے
رزق بہانے موت ۳ ڈھب۔ موقع۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ بتانا۔ ٹالنا
حیلے حوالے کرنا (نسیم لکھنوی) میں بوسہ لونگا بہانے بتائیے نہ مجھے۔ جو دل
لیا ہے تو قسمیں دلائیے نہ مجھے۔ بہانہ جو (ف) صفت۔ فریبی۔ حیلہ ڈھونڈنے
والا۔ حیلہ گر۔ دھوکے باز۔ بہانہ چلنا۔ حیلہ کارگر ہونا۔ تدبیر کا بااثر ہونا۔
(قدر) لاکھ چالیں چلو سو نقرے دو سو چھینٹے دو۔ نہ چلیگا کوئی صاحب کا
بہانہ شب وصل۔ بہانہ خور (ف) صفت۔ مکار۔ بہانہ ڈھونڈنا۔ لازم۔
حیلے کی تلاش میں رہنا۔ موقع ڈھونڈھنا۔ عذر ڈھونڈھنا (جلال) وہ سرگرم
ادا میں جاں بلب ہوں۔ بہانہ ڈھونڈھتی ہے اب قضا کیا۔ بہانہ رکھنا۔
(دہلی) الزام رکھنا۔ حیلہ کرنا۔ ٹالنا (داغ) جاں نثاروں کو نہ دیکھیے بہانہ
رکھکر۔ جان پر کھیلنے والوں کا تماشا کیسا۔ بہانہ ساز (ف) صفت۔ حیلہ
کرنیوالا۔ بہانہ طلب (ف) صفت۔ حیلہ ڈھونڈھنے والا۔ بہانہ کرنا۔ حیلے
حوالے کرنا۔ بہانہ ملنا۔ حیلہ ہاتھ آنا (مصحفی) چھپکر جو چلے آؤ کسی دن مرے
گھر میں۔ کیا ایسا کوئی تمکو بہانہ نہیں ملتا۔ بہانے موت حیلے رزق۔ بمقولہ

موت کا کوئی سبب ہوتا ہے اور رزق پہنچنے کا کوئی حیلہ ہوتا ہے (قدر) ہر بہانے موت ہے
ہر حیلے رزق۔ مر گئے فرقت کا حیلہ ہو گیا۔ بہانہ لانا۔ حیلہ پیش کرنا (آتش) جانی
آئینے میں ہے نے اُسے دکھلائی۔ سیہ رو یا کا جلایا وہ بہانہ شب وصل۔ بہلنے سے
حیلے سے۔

بھاؤ۔ (ہ) بفتح اول) مذکر۔ ۱ طغیانی۔ پانی کا جوش (رشک) بحر طبع
رواں کا قائل ہوں کیسی ریا میں یہ بہاؤ نہیں (شرت) بہاؤ پر کبھی رقت مری
جو آجاتی ہے سمٹ سمٹ کے سمندر حباب ہو جاتا ۲ پانی بہنے کا رخ۔ ڈھال۔ (بحر)
رندوں کو ایک ۳ زر دریا دلی دکھا۔ کشتی مے کو چھوڑ دے ساقی بہاؤ پر۔

بھاؤ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ حالت۔ کیفیت۔ اصلی حالت۔ روپ۔ اُمنگ
۲ ناز و انداز۔ اشارے (منیر) قیمت کے پوچھتے ہی نچاتے ہیں انگلیاں۔ توڑی
ہزار لیتے ہیں پر دیں بھاؤ کے ۳ قیمت۔ مول۔ شرح۔ نرخ ۴ (عم) سمجھ ۵
(عم) سُبھاؤ۔ عادت ۶ (عم) محبت۔ ماتا ۷ (عم) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ
۸ ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرا ۹ (عم) عزت۔ خاطر تواضع۔ بھاؤ اترنا۔ لازم۔
نرخ ارزاں ہونا۔ قیمت گھٹنا۔ سستا ہونا۔ (داغ) کیوں پھیرتے ہو اسکو
خریدار دیکھکر۔ کیا جنس دل کا بھاؤ الٰہی اتر گیا۔ بھاؤ بتانا۔ ناچ گانے میں
ہاتھ یا آنکھیں یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے مضمون کا نقشہ دکھانا۔ راگ کے
مضمون کی تصویر کھینچنا (داغ) صوفی سے کہا وجد میں یہ پیر مغاں نے۔ واللہ
ہمیں بھاؤ بتانا نہیں آتا ۲ نرخ بتانا۔ (راسخ) لیا اُسنے دل بہلے ہنگام رقص
بتایا مجھے بھاؤ قیمت کے بعد۔ بھاؤ بگاڑنا۔ نرخ خراب کرنا۔ بھاؤ بگڑنا۔
لازم۔ نرخ خراب ہونا۔ بھاؤ بننا۔ لازم۔ قیمت طے ہونا۔ سودا چکنا۔ بھاؤ
بہانا۔ متعدی۔ (عم) نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا۔ بھاؤ بڑھانا۔

لازم۔ معمولی نرخ ہوجانا (ظفر) بکتا ہی ایک بوسہ پہ خوباں کے ہاتھ دل۔ اس چیز کا ہی اتو یہی بھاؤ پڑ گیا۔ بھاؤ تاؤ۔ (ھ) مذکر۔ مول تول۔ دام۔ نرخ قیمت (ذکر نا ہونا کیساتھ) (داغ) دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھیے۔ اسکا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہی۔ بھاؤ تیز ہوجانا۔ لازم قیمت چڑھنا۔ نرخ بڑھنا گراں ہونا۔ بھاؤ چڑھانا۔ متعدی قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ بھاؤ چڑھنا لازم قیمت بڑھنا۔ نرخ بڑھنا۔ (داغ) سستی نہیں جنس دل اسکی لو۔ اب بھاؤ چڑھا ہوا ہی اسکا۔ بھاؤ کاٹنا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ کٹنا۔ لازم۔ (گلزار سرور) دم نقد بسر کا بھاؤ کٹا جانکی خریداری تھی۔ بھاؤ کرنا۔ مول چکانا۔ قیمت طے کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ متعدی۔ نرخ مقرر کرنا۔ قیمت ٹھہرانا بھاؤ نکلنا۔ لازم۔ نرخ مقرر ہونا۔ بھاؤ نہ چلنے دا(؟) مثل (راؤ راجہ) بازی قیمت پر کسیکا زور نہیں چلتا۔ بھاؤ گرنا۔ بھاؤ گھٹنا۔ بھاؤ اترنا۔

بھاوج۔ (ھ) بفتح واو۔ مونث۔ بھائی کی بیوی۔

بھائی۔ (ھ) بکسر اول وہ روح جو خوشی اور غم کی باتیں کہہ کے دودھ پیتے بچوں کو سوتے جاگتے ہنساتی رولاتی ہی۔ مونث۔ وہ خواب جسکو دیکھکر بچے سوتے میں ہنسنے یا رونے لگتے ہیں (بحر) افسوس بھائی نے بھی مجھ کو طفلی میں عشق کی خبر کی ۔ طرفہ غمگین ہوں کہ روتی گئی وہ آہ شعور آئی طفلی میں بھائی جو ہنساتے مجھکو۔ قلق سے اس لفظ کے تلفظ اور املے میں سہو ہوا جو بھائی کہیگا بھیائی نظم کیا ۔ روتے روتے جو نیند آتی تھی بھیائی اسے ہنساتی تھی۔ (ہندی) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر گایا جاتا ہے

بھائی۔ (ھ) مذکر۔ برادر حقیقی۔ چچازاد بھائی۔ رشتہ کا بھائی (محبت سے بغیر لحاظ رشتہ و تذکیر تانیث یا چھوٹائی بڑائی کے مرد عورت ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں (مراۃ العروس) محمد عاقل کی ساس اپنی بیٹی سے کہتی ہے ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو تم بھی صاف صاف کہہ گزرو۔ صفت رشتہ دار۔ برادری کا۔ قوم کا۔ ہمسر۔ ہم وضع (گلزار سرور) دل ہی لینے پر ہے جب مستعد تو اسپہ کیا۔ وہ نہیں تو اور ہی اسکا کوئی بھائی ہوا۔ محبت پیار سے اور کبھی تعظیماً جان اور صاحب کا لفظ اضافہ کرکے بھائی جان اور بھائی صاحب کہتے ہیں۔ بھائی بند۔ مذکر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ رفیق۔ رشتہ دار (ابن الوقت) انگریزی کا پڑھنا ہمارے بھائی بندوں کیلئے ناسزاوار ہوا۔ بھائی بندی۔ مونث۔ برادری یگانگت۔ بھائی چارا۔ (ھ) مذکر۔ پکی دوستی۔ سچی دوستی۔ اخوت۔ یگانگت برادری۔ بھائی بندی میل جول (داغ) تمکو لیلےٰ سے ہی جو یک جہتی۔ اپنا مجنوں سے بھائی چارا ہی۔

بھائیں بھائیں (ھ) بچھڑے کی آواز۔ بھائیں بھائیں کرنا۔ (ھ) بھائیں۔ خوفناک (لازم۔ عو) کسی مقام پر ویرانہ پن برسنے کا لگنا یہی خوف معلوم ہونا سنسان معلوم ہونا (فقرہ) جب سے بیگم صاحب چلی گئیں مکان بھائیں بھائیں کر رہا ہی۔

بہائم۔ (ع بہیمہ کی جمع) مذکر۔ چوپائے جانور۔

بھبھاس۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک راگ کا نام۔

بھبھڑ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) آدمیوں کا ہجوم۔ بازار میں خریداری کیواسطے ہو۔ ازدحام۔ مجمع کثیر۔ شور غل (سرور) شیخ جی کیا آئے آیا زلزلہ۔ محفل رنداں میں بھبڑ مچ گیا۔

بھبک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ نہایت گرم بھاپ (داغ) اُف رے اُن بھپونک دیا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہی آنت کی بھبک

کیا ہی قیامت کی بھڑک ۔ تیز بدبو (تسلیم) یہ کیونکر کہوں پی نہیں تونے داغ
کہ منہ سے ٹرّے کی بھبک آرہی ہے ۔ شعلے کی بھڑک ۔ سڑنے کی بھکراند
بھبک اُٹھنا ۔ بھڑکنا ۔ نہایت گرم ہو جانا (شمس) یارب چمک اُٹھے شعلۂ
مل ۔ بھڑکے بھبک اُٹھے شعلۂ گل ۔ غصہ ہو جانا۔

بھبکا ۔ (ہ) مذکر ۔ عرق کھینچنے کا آلہ ۔ کسی تیز بری بُو کا جھونکا ۔
لو لپٹ ۔ شعلہ ۔ بھبکانا ۔ متعدی۔

بھبکنا ۔ (ہ) لازم ۔ خوب کھولنا ۔ نہایت گرم ہونا ۔ شعلہ اُٹھنا
بھڑکنا ۔ جلنا ۔ آگ لگنا ۔ غرّانا ۔ غصہ ہونا (فقرہ) یا رو دبھبک اُٹھی
تم مخالف کو جواب دیتے ہو کہ وہ چپ ہو جائے حالانکہ جواب سے وہ اور بھبکتا ہے
۔ کثرت سے پانی کا گرنا۔

بھبکی ۔ (ہ) مونث ۔ دھمکی ۔ گھُرکی ۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا
بھبکی دینا ۔ متعدی ۔ ڈرانا ۔ دھمکانا (داغ) آپکی بزم میں تماشا ہے ۔ غیر دیتا
ہے بھبکیاں مجھکو ۔ بھبکی میں آ جانا ۔ لازم ۔ ڈر میں آ جانا ۔ ڈر جانا دھمکی میں آ جانا

بھبوت ۔ (ہ ۔ واو معروف بھبھوت) وہ راکھ جو جوگی سنیاسی
اپنے بدن پر ملتے ہیں (لگانا ۔ ملنا ۔ رمانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) اس بال دیہ گر جلا
یہ لگتا منہ پر تھا بھبھوت ہو تیوں کا ۔ یہ لفظ ہندی میں مونث ہے ۔ اردو
میں مذکر بھی مستعمل ہے ۔ بھبوت رمانا ۔ فقیر ہونا ۔ جوگ لینا ۔ بیراگ لینا ۔ فقیروں کا
اپنے تن بدن پر راکھ ملنا۔

بہبود ۔ (ف ۔ بکسر اول و سکون دوم و ضم سوم و او معروف) ۔
مونث ۔ بھلائی ۔ بہتری ۔ (داغ) لڑائی ہے یاروں سے بے سود تیری ۔
جو بہبود اپنی وہ بہبود تیری ۔ بہبودی ۔ مونث ۔ بھلائی ۔ خیر طلبی ۔ بہتری

کسی کے حق میں برا یعنی بات ہونا۔

بھبوکا ۔ (ہ) مذکر ۔ آگ کا شعلہ ۔ شرارہ (میر) تری فرقت میں پلیلے
آج اشک و آہ سے میر نکلتا ہے بھبوکا آگ کا آتش کا پر کالا ۔ صفت ۔ زیادہ
سرخ ۔ نہایت روشن چمکنے والا (امیر) اس دست نگاریں کو کیا ہی جو بھبوکا ۔
دلہن نے مرے آگ لگا دی ہے حنا نے ۔ بہت سفید ۔ براق ۔ نہایت گورا ۔
(مصحفی) رات پردے سے ذرا منہ جو کسو کا نکلا ۔ شعلہ سمجھا تھا اسے میں یہ بھبوکا
نکلا ۔ شوخ طرار (شعر امعشوق کی نسبت کہتے ہیں) (ناسخ) اس بھبوکے
نظارے سے نہ جل جائیں کہیں ۔ اسلیے چشم کو ہم اشک فشاں کہتے ہیں ۔
(مجازاً) غضبناک ۔ خشمگیں (امیر حسن) یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ لگی کہنے
ہے ہے بلا کیا ہوئی ۔ گرم جلتا ہوا (مصحفی) اس طفل کو دیکھو تو یہ ہے رنگ
کسو کا ۔ شعلہ ہے شرارا ہے آتش ہے بھبوکا ہے ۔ بھبوکا بننا ۔ لازم ۔ غصے میں لال
پیلا ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ نہایت افروختہ ہونا ۔ بھبوکے اُٹھنا ۔ لازم ۔
دہلی ۔ عو ۔ غصہ کے سبب سے بخار چڑھ آنا ۔ شعلے اُٹھنا ۔ تن بدن میں آگ
لگ جانا ۔ نہایت غصہ ہونا۔

بھبھکنا ۔ دیکھو بھبکنا۔

بھپارا ۔ (ہ ۔ بفتح اول) مذکر ۔ جوش کی ہوئی دوا (جانصاحب)
کیا نیل کی مہندی کی بھپارے میں تھی پتّی ۔ دم ۔ فریب ۔ بے اصل جھوٹ
بات جو کسی کے خوش کرنے کو یا کسی مطلب نکالنے کی غرض سے کہتے ہیں ۔
بھپارا دینا ۔ متعدی ۔ کسی جوش کی ہوئی چیز سے سینکنا ۔ یا بھاپ دینا
(داغ) ضبط کرتا ہوں تپ دق میں جو میں گرم آنسو ۔ دل بیمار کو دیتا ہوں
بھپارا اُس سے ۔ بھپارے دینا ۔ متعدی ۔ دم جھانسا دینا ۔ دم دلاسا دینا

فریب دینا۔ (رند) اب پیچا ہی سنگدل کچھ کچھ جب سے خوب بھپارے ہیں۔
بھپارے میں آنا۔ لازم۔ دھوکے میں آنا۔ جُل میں پھنسنا (فقرہ) نواب صاحب
مصاحبوں کے بھپاروں میں آ گئے۔

بھپکا۔ (ہ) ظرف جس میں نلی رکھکر عرق لیتے ہیں۔

بھپکنا۔ (ہ) متعدی خشمگیں آواز سے کسی سے کچھ کہنا۔

بھپکی۔ مونث۔ دھمکی۔ غصے کی آواز۔

بھپوری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سنگھی جو بیماروں کی غذا ہے۔

بہُت۔ (ہ) صفت۔ نہایت۔ زیادہ۔ کثرت سے۔ افراط سے
(داغ) پیر میخانے کے دعا گو ہیں۔ یہ سلامت ہے شراب بہت ۲ کافی
(مراۃ العروس) محمودہ سب کے پڑھانے کو بہت ہیں ۳ بڑا۔ وسیع ۴ تعداد میں
زیادہ (فقرہ) بہت خریدار جمع ہو گئے۔ بہت اچھا! بہتر (راسخ) سوئے
میخانہ دل پھر لیچلا ہے۔ ملا ہے ہر بہت اچھا بہت خوب ۱ کلمہ ایجاب۔ بہت
بہتر مناسب ہے۔ کسی حکم یا بات کے جواب میں (راسخ) کئے دیتا ہوں
ترک مشق ناصح۔ کرم گستر بہت اچھا بہت خوب ۲ (ہلکی ہے) خیر کیا مضائقہ
ہے۔ دیکھا جائیگا (بحر) کبھی جو رو دیتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہے میں سُن رہا
ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا ۳ طنز سے۔ واہ۔ کیا کہنا۔ (راسخ) یہ قسمت ہے
ملیں دشمن کو بوسے یہیں ٹھوکر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت اُڑنا۔ لازم
چالاکی کرنا۔ دون کی لینا (قدر) مردان حق سے قحبۂ دُنیا بہت نہ اُڑ۔
صورت چڑیل کی تو پری زاد کا مزاج۔ بہت بُری کی (لکھنؤ) خطا کی چوکا
کھایا۔ (تسلیم) ستم اُٹھائے وفا جاہی شکایت اسکی نہیں ہے ابدل۔ مگر بھلائی
کی تو نے اُنسے امید رکھی بہت بُری کی۔ بہت بڑی چوک۔ بڑی خطا غلطی
(راسخ) ہتو نکی یاد رہی سوت کی گھڑی بھولے۔ یہ ہمسے چوک ہوئی ہے
بہت بڑی بھولے۔ بہت بڑی عمر ہے۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جب کسی
شخص کا ذکر ہوتا ہو اور وہ آجائے (جلال) ہم دشت نوردوں میں ابھی ذکر
ہوا تھا۔ آ پہنچے تم اے خضر بہت عمر بڑی ہے۔ بہت بہت پوچھنا۔ عو۔
مزاج پرسی کا پیام اسطرح دیتی ہیں۔ (فقرہ) اپنی اماں کو میری طرف سے
بہت بہت پوچھنا۔ بہت بہتر۔ دیکھو بہت اچھا۔ (راسخ) وہ عرض وصل
پر کہنا کسی کا۔ بہت بہتر بہت اچھا بہت خوب۔ بہت بہت سلام کہنا (عو)
تاکید سے سلام کا پیام دینا۔ (شرف) سلام قیس کو میرا بہت بہت کہنا
جو وہ تجھے کسی صحرا میں اے صبا ملجائے۔ بہت خوب۔ (طنزاً) بہت
معقول۔ واہ واہ۔ بہت خوب۔ بہت چل نکلنا۔ ہوشیار ہو جانے۔ حد سے
بڑھ جانے۔ گستاخ ہو جانے۔ اترا جانیکی جگہ (شعور) ہم سے انکار ملاقات سے
غیروں سے ملاپ۔ آپ چل نکلے ہیں کچھ آجکل اے یار بہت۔ بہت خاک
اُڑانا! بہت زیادہ محنت کرنا۔ بڑی کوشش کرنا۔ بہت تلاش کرنا
بہت خوب۔ دیکھو بہت اچھا۔ بہت دن آیا یا آگیا۔ بہت دن چڑھا۔
بہت دن چڑھنا۔ لازم۔ آفتاب بہت بلند ہو جانا (فقرہ) صبح ہوے دیر
ہوئی اُٹھو بہت دن چڑھا ہے۔ بہت دنوں یاد کرنا۔ عرصے تک پچھتانا۔
افسوس کرنا (فقرے) یہ موقع ہاتھ سے جاتا رہا تو بہت دنوں یاد کروگے
آج میں تمکو ایسی سزا دونگا کہ بہت دنوں یاد کروگے۔ بہت دور۔ صفت
! زیادہ فاصلہ پر ۲ (مجازاً) بڑا چالاک۔ بڑا ہوشیار وہ جسکی چالاکی معمولی
طریقے سے سمجھ میں نہ آئے۔ دور اندیش۔ عاقبت بیں (داغ) بہت دم دیے
پاس پھٹکا نہ ہرگز۔ وہ عیار پُرفن بہت دور نکلا۔ بہت دور دیک کرنا۔ ڈھونڈنا

دمکانا۔ بہت دن پڑے ہیں۔ بہت زمانہ باقی ہی۔ بہت رات آئی بہت رات گئی۔ رات کا کافی حصہ گزر گیا (شعر) بار بار اُنسے شب وصل یہی عرض ہی گفتگو کیجیے موقوف بہت رات گئی۔ بہت سا۔ (بہت سی)۔ بہت کثرت سے (مصحفی) ٹکی جو کہیں ہاتھ سے شب اُسنے گلابی مجلس میں ہوئے شیشۂ دل چور بہت سے۔ بہت سر ٹپکا۔ بہت کہا۔ بہت سمجھایا۔ بڑی کوشش کی۔ بہت قریب۔ زیادہ قریب۔ مقولہ۔ قرابت کو حسد زیادہ ہوتا ہی۔ بہت قصایوں میں گائے مردار۔ مثل۔ زیادہ صلاح کاروں سے کام خراب ہوتا ہی۔ بہت کٹ گئی تھوڑی رہگئی۔ تھوڑی سی زندگی باقی ہی۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ (داغ) تمنائے دلی کی انتہا کیا۔ بہت کچھ آرزو کی پھر بھی کم کی بہت کرکے۔ عموماً۔ اکثر۔ بارہا۔ بکثرت۔ بہت کرنا۔ زیادہ خاطر کرنا۔ (فقرہ) کسی حاکم کو جھک کر سلام کرو تو وہ یوں ہی سا سر ہلا دیگا یا بہت کریگا تو ہاتھ مکھی سی اُڑا دیگا۔ بہت گھول میل ہے۔ بڑا یارانہ ہی۔ بہت میل جول ہے۔ بہت گئی تھوڑی رہی۔ مقولہ۔ عمر ختم پر آلی۔ (معروف) ہو چکی تھی جو ہمیں ہی تو بہی تھوڑی سی۔ کہ بہت سی ہو گئی اور رہی تھوڑی سی۔ بہت مار میں آدمی تو بہ بھول جاتا ہی۔ مقولہ۔ جب ہر طرف سے حملہ ہوتا ہی انسان بدحواس ہو جاتا ہی (حاجی بغلول) سب نے ملکر اپنی اپنی طرف شکایات کے دفتر کھولے بہت مار میں آدمی تو بہ بھول جاتا ہی حاجی صاحب کے ہوش حواس وبغیرہ تھے اس جوکھی سے ایسے گھبرائے کہ بلا اجازت رخصت اُٹھ کھڑے ہوئے۔ بہت مار میں رونا نہیں آتا۔ مثل۔ بہت تکلیف میں شکایت نہیں کیجاتی (شعر) کثرت کوفت سے آنکھوں میں ہوئے گم آنسو۔ سچ ہی رونا نہیں آتا جو پڑے مار بہت۔ بہت سنھائی میں کیڑے پڑتے ہیں۔ مثل۔ میل جول زیادہ ہونے سے خراب نتیجہ پیدا ہوتا ہی۔ بہت ننگوں میں ایک ناک والا نکو۔ مثل۔ (نکو۔ بدنام) بہت عیب دار ولں میں ایک بے عیب بھی عیب دار گنا جاتا ہی۔ بہت تھا کاتتے ہو (عو) بہت غور وفکر سے کام کرنیوالے کی نسبت بولتی ہیں۔ بہت ہو گا۔ (تو کے ساتھ) زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا۔ (الحقوق الفرائض) یہ صلاح ٹھہری کہ ہنگامہ کر کے اسکو مار ڈالو بہت ہو گا تو دیت بھرنی آجائیگی۔ بہت ہے۔ کافی ہی۔ ضرورت سے زیادہ ہی (داغ) بہت ہے شیشۂ و خم میں کم وبیش۔ یہ اندازہ ترا ساقی غلط ہی ۔ (عو) (چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہی اس لحاظ سے عورتیں اور نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس کلمے کا استعمال کرتے ہیں) برکت سے۔ نہیں ہے ۔ بڑی مہربانی ہی (شعر) وہ پان کھاکے ہمیں کیا اُگال دیتے ہیں۔ یہی بہت ہے کہ جھوٹی خلال دیتے ہیں۔ بہت ہی بہت ہے۔ عو۔ بالکل نہیں ہی۔ بہت یاد ہیں کثرت سے مشق میں ہیں۔ خوب دیکھے ہیں (شعر) تو طرحدار آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہنے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا۔ بہت یار ہی بن گئے۔ کچھ فکر او خوف نہیں رہا۔ حد سے زیادہ بے تکلف ہو گئے۔

بُہتا۔ (ھ۔ بفتح اول وسکون دوم) مذکر۔ وہ گڑھا جسمیں چکّی پر پیسنے کے بعد چونا رکھتے ہیں۔

بھتّا۔ (ھ۔ بفتح اول وتشدید سوم) مذکر۔ سفر خرچ۔ یادہ رقم جو ملازمونکو علاوہ تنخواہ کے ملتی ہی خوراک۔ زادراہ۔ دھونکنی کے خشکہ۔ اُبلے ہوے چاول۔ وہ غلہ جو ملاح کو اجرت میں دیتے ہیں۔ بھتّا خیمہ۔ مذکر۔ خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو۔

بہتا پھرنا۔ لازم۔ پانی کی سطح پر رواں ہونا (ناسخ) آرزو ہی اسقدر ہو رہا تھا جوش غم لب۔ سیکڑہ کا سیکڑہ بہتا پھرے تالاب میں۔

بہتات۔ (ھ۔ بروزن برسات) مونث۔ کثرت۔ افراط۔ زیادتی

(جانصاحب) کہو تو ہوئی آج کیا بات ایسی ۔ نہ تھی نازعمری کی بہتات ایسی

بھتار ۔ (ھ ۔ بھات ۔ عزت + اُتار ۔ لینے والا یعنی عزت لینے والا) (عم ۔ عو) مذکر ۔ شوہر ۔

بہتان ۔ (ھ ۔ بفتح اول و ضم دوم) عم ۔ صفت ۔ بہت ۔ تیسری تول ۔ نیچے تین کے عدد کو منحوس خیال کرتے ہیں جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جگہ بہتان بولتے ہیں ۔ جیسے پہلی تول کو برکت ۔

بہتان ۔ (ع بضم اول و سکون دوم ۔ کسیکی طرف ایسے جھوٹ کی نسبت کرنا جسکو سُنکر مبہوت و متحیر ہو جائیں ۔ جھوٹ باندھنا) مذکر ۔ تہمت ۔ افترا ۔ عیب ۔ بدنامی ۔ بہتان اُٹھانا ۔ عو ۔ الزام لگانا ۔ (داغ) اُس رشک مسیحا پہ یہ بہتان اُٹھایا ۔ وہ قاتل ارباب تمنا ہو نہیں سکتا

بہتان باندھنا ۔ عیب لگانا ۔ تہمت لگانا (داغ) میں اور دشمنوں سے شکوہ کروں تمہارا ۔ بہتان جوڑتے ہیں بہتان باندھتے ہیں ۔ بہتان بندھنا ۔ بہتان باندھنا کا لازم ۔ (جرأت) گھر میں آج اُسکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ میں تو حیران ہوں کہ کیا مجھ پہ بہتان بندھا ۔ بہتان جوڑنا (عو) دیکھو بہتان باندھنا ۔ بہتان دھرنا ۔ الزام لگانا ۔ (داغ) ہو بے صبر شکوہ کرتے ہو تم ۔ مرے سر بہتان دھرتے ہو تم ۔ بہتان رکھنا ۔ بہتان جوڑنا ۔ بہتان کرنا ۔ (عو) تہمت لگانا (جانصاحب) رنڈی چلو رہنے مجھ پہ یہ بہتان نہ کرو ۔ مرے بیٹری) مرے دشمن ہوں گرفتار کہیں ۔ بہتان لگانا ۔ تہمت لگانا (رشک) بجلیاں قہر خدا کی پڑیں تم مو ۔ کہیں بہتان کہیں آگ لگا دیتے ہو ۔ بہتان لگنا ۔ لازم ۔ بہتان لینا ۔ (عو) بہتان رکھنا (جانصاحب) مرنا ہی مجھکو آن ہے نہ بہتان لو لگی ہیں ۔ مرزا جو مجھ سے کر گئے اقرار کب پھرے ۔

بہتر ۔ (ف ۔ بہ ۔ اچھا ۔ تر ۔ زیادہ) صفت ۔ اعلیٰ درجہ کا ۔ عمدہ ۔ افضل ۔ ۲ (کسی بات یا حکم کے جواب میں) بہت خوب ۔ ان معنوں میں ۔ بہت بہتر بھی کہتے ہیں سو ٹیڑھے سیدھے سے نہیں کہتے غرض سے آتش ۔ جو کہے یار ہمیں سُنکے یہ کہنا بہتر ۔ خیر کیا مضائقہ ہی (داغ) ہم بھی بھرے ہوئے ہیں کہ ہے چھیڑنے کی دیر ۔ بہتر ہیں نکالئے اچھا اُٹھائیے ۔ ۳ اظہار رضامندی کیواسطے

بہترین ۔ (ف ۔ ین نسبت کا یا زائد ہی) صفت ۔ نہایت اچھا ۔ سب سے اچھا

بہتری ۔ مونث ۔ بھلائی ۔

بہتّر ۔ (ھ ۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم) مذکر ۔ ستر اور دو ۔ ۷۲ ۔ ۲ اہل کثرت کے لئے (منیر) منحصر تھی عشق کے مذہب میں بازی نجات ۔ کھیلنے کو یوں زمانے میں بہتر کھیلتے ۔

بُھتنا ۔ (ھ) مذکر ۔ بھوت کی تصغیر ۔ ناپاک روح ۲ صفت ۔ بدصورت کالے بھجنگ اور مٹی میں لتھڑے ہوئے آدمی کی نسبت بولتے ہیں ۔ بُھتنی (ھ) مونث ۔ بھتنا کا مونث ۔ بھتنے کی چڈی ۔ مونث ۔ لڑکوں کا کھیل (ریلئے صادقہ) بازی میں اکثر ایسا بھی ہوتا تھا کہ جو ہار اوہ پچھا نہیں چھوڑتا کہ ایک بازی لیا دو تو جانوں بھتنے کی چڈی تو نہیں کہ دینی آئی تو اب نہیں کھیلتے ۔ بھتنی ہو کر چمٹنا ۔ بھتنی جکر پیچھے لپٹنا ۔ مسر ہو جانا ۔

بھت کلھیا ۔ مونث ۔ (اصل میں بھات کی کلھیا ہی) چھوٹی لڑکیوں کی پکائی ہوئی چیزیں چھوٹی چھوٹی ہانڈیوں میں پکاتی ہیں جس کو ہنڈ کلھیا بھی کہتی ہیں ۔

بھتی ۔ (ھ ۔ بھات سے نکلا ہی) مونث ۔ وہ کھانا جو ماتم کے موقع پر رشتہ داران قریبی کسی متوفی کے رشتہ دار یا عزیز کے گھر تین روز تک

بھیجتے ہیں اس کھانے میں اکثر بھات ہوتا ہے۔ طعام ماتم۔ حاضری۔ بھبتی پکانا
(عو) کوسنا ہے۔ ماتم کروں۔ ماتمی کھانا پکاؤں بھبتی کھانا۔ (لکھنؤ) ماتم کرنا
(جانصاحب) سوت کی بھبتی نہ کھائی بلنج دُنیا سے چلی۔ دلمیں میرے رہ گئے
افسوس ارمان وہ۔ بھبتی کھلانا۔ متعدی (دیکھو بھبتی) حلف دینا۔ کوسنا دینا
(رشک) حلوا ہی کھلاتا کبھی بھبتی ہی کھلاتا۔ جو مُنھ سے نکالی وہ بُری بات
نکالی بھبتی کھائے۔ (عو) قسم دلانے کے محل پر عورتیں بولتی ہیں یعنی یہ ہوتے
ہیں کہ بیٹے ماتم کرے روئے (شوق) ہمکو بیٹے ہماری بھبتی کھائے۔ دلمیں گرم
کچھ ملال اسکا لائے۔

بھتیجا۔ (ھ) مذکر۔ بھائی کا لڑکا۔ بھتیج بہو۔ مونث۔ بھتیجے کی جورو۔
بھتیج داماد۔ مذکر۔ بھائی کی بیٹی کا خاوند۔ بھتیجی۔ مونث۔ بھائی کی بیٹی۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا۔ (یا) بہتی گنگا میں ہاتھ دھونا۔
فیاضی یا دریادلی سے فائدہ حاصل کرنا (شاد) رنا عصیاں سے ہی تو دم لو
بہتے دریا میں ہاتھ دھو لو۔

بہتیرا۔ (ھ) صفت۔ کافی بہت۔ بہت سا۔ ہزار ہا مرتبہ (رشک)
خلق کو ٹھہرالے روزی ساں خلق اگر۔ پھر نہیں ملنے کا بہتیرا خدا سے مانگئے۔
بہتیرے۔ کثرت سے۔ (آتش) سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے۔ ہزار ہا شجر سایہ
دار راہ میں ہے۔ بہتیرے پاؤں پیٹے۔ بہت کوشش کی۔ بڑی مشقت کی۔
بہتیرا گاؤ بجاؤ کوئی نہیں پاؤ۔ مثل (عم) کیسی ہی خدمتگزاری کرو کچھ حاصل نہیں۔

بھٹ۔ (ھ) مذکر۔ وہ غار جنمیں گیدڑ بھیڑیے۔ لومڑی رہتی ہیں
عموماً۔ کھوہ۔ سانپ کا بل۔ بھٹی۔ چولھا۔ بھٹ پڑے سونا جس سے
ٹوٹے کان۔ مثل۔ بھٹ۔ بھٹی۔ بھاڑ۔ بھٹ پڑے۔ بھاڑ میں جائے
جس چیز یا جس نفع سے اذیت پہنچے اُسکا دور ہونا بہتر ہے۔ وہ چیز کس کام کی جس سے
تکلیف پہنچے۔ (بیار عشق) جان کر ڈالی سب مری ہلکان۔ بھٹ پڑے سونا جس سے
ٹوٹے کان۔ بھٹ تیتر۔ مذکر۔ ایک قسم کا تیتر جسکا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

بھٹّا۔ (ھ۔ بفتح اول وتشدید سوم) مذکر۔ بھٹی جسمیں چونا یا انٹیں پکاتے
ہیں۔ انٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ۔ ٹوٹی ہوئی دیوار ونکا راستہ۔ جوہڑ کی
جلی ہوئی مٹی۔ بھٹا لگانا۔ انٹیں یا چونا پکانیکا کارخانہ کرنا۔ بھٹے سے آگ نکالنا

بھُٹّا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی جوار اور چھوٹی جوار کی بالی۔ مکئی کی ککڑی۔
مکئی کی بال۔ بھٹا سا اُڑا دینا۔ (سر کے ساتھ) متعدی۔ صفائی کے ساتھ
سر اُڑانا۔ ایک ضرب میں سر اُڑا دینا۔ ایک ہی ہاتھ میں فیصلہ کرنا۔ بھٹا سا اُڑنا
لازم (سر کے ساتھ) صفائی کے ساتھ کسی چیز کا کٹ جانا (داغ) صیاد کی
چھری بھی ہے کیا تیز اندنوں۔ سر طائران باغ کے بھٹا سے اُڑ گئے۔ بھٹے کی
بالی۔ مکئی کا پھل (قبل پکنے کے)۔ بھٹے کی گلّی۔ مونث۔ بھٹے کے اُس حصے
کو کہتے ہیں جو بعد دانے نکلنے کے باقی رہجاتا ہے۔

بھٹاچارج۔ (ھ۔ بھٹاچاریا) مذکر۔ بہت بڑا عالم۔ تنوجیہ
برہمنوں کا خطاب۔ بنگالی کا خطاب۔

بھٹک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ بھٹکنا کا حاصل مصدر۔
گمراہی۔ راہ راستے سے دور ہو جانا۔ تیر وغیرہ کا نشانہ پر نہ پڑنا۔ کوٹے ہوئے
لوہے کی خاک۔ (عم) جلد۔ فوراً جیسے سخنی سے سوم بھلا جو بھٹک دے جواب
بھٹکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (میر) بھٹکی پھرے ہے کیسی خدایا
مری دعا۔ دروازہ کیا قبول کا مسدود ہو گیا۔ بھٹکانا۔ (ھ) متعدی۔ دھوکا دینا
گمراہ کرنا۔ ڈانواں ڈول پھرانا۔ بھٹکاؤ۔ (ھ) مذکر۔ وسوسہ۔ تردد (ظفر)

جو کعبہ میں ہے شیخ وہی بتکدہ میں ہے۔ ناحق کا تیرے دلمیں یہ بھٹکا ڈ پڑگیا بھٹکنا
بھرنا۔ لازم۔ گمراہ پھرنا (ذوق) وہ سیدھے گھر کو سدھارے اور انکی کھوج میں
ہم۔ پھرے بھٹکتے ہوے کوی بدگمانی میں۔ بھٹکنا۔ (ھ) لازم ۱ گمراہ ہونا۔
راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا ۲ آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ سرگردان پھرنا۔ ڈانواں
ڈول پھرنا ۳ ڈھونڈھنا تلاش میں رہنا۔ جیسے جی اُسکے لئے بھٹکتا ہی۔

بھٹ کٹیا۔ بھٹ کٹائی۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار بوٹی کا نام

بھٹنا۔ بھٹ جانا۔ (ھ۔ بفتح اول) لازم۔ کسی چیز پر رنگ۔
یا میل کا چھا جانا۔ آلودہ ہونا (عاشق) پہنچا ضرر اسے ترے چہرو کی آب سے
زنجیر زلف رنگ میں آخر کو بھٹ گئی۔ کٹ۔ ہٹ۔ بٹ۔ قافیے ہیں۔

بھٹنا گر۔ (ھ) کالیتھوں کی ایک قسم۔

بھٹنی۔ (ھ۔ بکسر اول و چہارم) مونث۔ سرپستان۔

بھٹھا۔ (ھ) بھٹا۔

بھٹوا۔ (ھ) مذکر۔ خشک زمین جو فقط موسم خزاں میں فصل دے

بھٹواس۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ۔

بھٹئی۔ (ھ) مونث ۱ بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد۔ بھاٹ
کا پیشہ۔ گدائی۔ بھٹئی کرنا۔ لازم۔ خوشامد کرنا۔ جھوٹی تعریف کرنا۔

بھٹھی۔ بھٹی۔ (ھ) مونث ۱ لوہاروں شیشہ گروں اور
دھوبیوں کا آتشدان۔ بڑا چولھا ۲ شراب خانہ۔ آبکاری۔ وہ جگہ جہاں
شراب کھینچتے ہیں ۳ ایک قوم کا نام ہے جسے بھاٹیا کہتے ہیں ۴ پژاوہ ۵ وہ
کپڑوں کو بھاپ دینے والا آلہ جو عموماً دھوبیوں کے گھروں میں بنا ہوتا ہی۔
بھٹی چڑھانا۔ متعدی۔ کپڑے کو صاف کرنیکے لئے کھار صابون لگا کر
جوش دینا۔ بھٹی چڑھنا۔ لازم۔ (بحر) زندان خستہ حال کو دوزخ سے کام کیا۔
انگور زخم کے کبھی بھٹی چڑھے نہیں۔ بھٹی دار۔ صفت۔ میفروش۔ کلال۔

بھٹیا۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا پژاوہ۔

بھٹیارا۔ (ھ) مذکر ۱ پکانیکا پیشہ کرنیوالا۔ نان بائی ۲ وہ شخص جو سرا
میں مکانات کرایہ پر چلاتا اور مسافروں کی خدمت کرتا ہی۔ بھٹیارپن۔ مذکر۔
کمینہ پن۔ باورچی گری۔ بھٹیارخانہ۔ مذکر ۱ سرا ۲ ٹھہرانے کی جگہ ۳ (مجازاً)
وہ جگہ جہاں شور و غل ہوتا ہو۔ کمینوں کی جمع ہونیکی جگہ۔ بھٹیارن۔ بھٹیاری
مونث۔ سرا میں ٹھہرانیوالی عورت۔ بھٹیارے کی جورو۔ بھٹیاریوں کی
سی لڑائی۔ بھٹیاریاں اکثر لڑا کرتی ہیں۔ اسواسطے انکی لڑائی ضرب
المثل ہے (فقرہ) دونوں سوتنوں میں وہ غضب کی لڑائی ہوئی کہ بھٹیاریاں
مات ہوگئیں۔

بھج۔ (س۔ بالضم) (ہندی) مذکر ۱ مثلث کا ضلع ۲ کہنی سے اوپر کا حصہ۔
بھج بند۔ مذکر۔ (ہندی۔ ع) ایک زیور کا نام جسے بازوبند کہتے ہیں۔ بھج بل
مذکر۔ گھوڑے کے بازو کی بھونری۔

بھجا۔ (ھ) مذکر ۱ بازو ۲ مثلث کا ضلع۔ بھجا ڈنڈ۔ مذکر۔ دنڈ
اور بازو۔ بھجا ڈنڈ ہی کہہ دیتے ہیں جب کوئی شخص ایسی بات کہتا ہی
جو اُسکے حوصلے طاقت ہمت سے باہر ہوتی ہی تو اسکی تحقیر کیواسطے کہتے
ہیں۔ یعنے تم ایسا نہیں کرسکتے۔

بھجالی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ٹیڑھی چھری۔

بہ جانا۔ لازم ۱ پانی کی رو میں چلا جانا ۲ تباہ ہوجانا ۳ پھیل
جانا ۴ (چوپایوں کے لئے) اسقاط ہوجانا ۵ (تحقیر سے) چلا جانا۔ غائب ہو جانا

جیسے تو کماں بہ گیا تھا۔

بھُجاوَٹ۔ (ھ) موٹا تختہ جسے شہتیروں پر ڈاٹ لگانے اور چھت پاٹنے کے کام میں لاتے ہیں۔

بہجت[1]۔ (ف۔ بفتح اول و سوم صحیح ہی بضم اول غلط) مونث۔ تازگی۔ فرحت۔ خوشی۔ خوبی۔ رونق۔

بھجن۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ وہ گیت جسمیں خدا کی حمد ہو ۲ وہ گیت جسمیں ہندو دیوتاؤں کی مدح ہو (داغ) خانقاہوں میں جو اٹھتا ہی مناجات کا شور۔ برہمن تبکدہ میں ہند سے بھجن گاتے ہیں۔ بھجن کرنا۔ خدا کا نام جاد کرنا ۲ وظیفہ پڑھنا عبادت کرنا۔ بھجن گانا۔ خدا کا دھیان کرنا۔ ۲ خوشی منانا بیفکر ہونا ۲ شکریہ ادا کرنا ۲ گیت گانا۔

بھجنا۔ (ھ۔ بفتح اول) (ہندو) سراہنا۔ تسبیح پڑھنا۔ پوجا کرنا

بھجنگ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) صفت۔ نہایت کالا ۲ مذکر۔ کالا سانپ۔

بھجنگا۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم) مذکر ۱ ایک سیاہ رنگ کا پرند جو کوئل سے مشابہ ہوتا ہی (بحر) بخشش سے باز رکھ نہیں سکتے ہمیں عمل۔ چھینیں گے کیا شکار بھجنگے عقاب کا ۲ صفت۔ نہایت سیاہ۔ بھجنگے اڑنا لازم ۔ کنایۃً بہت مصیبت ہونا ۲ مفلس ہونا ۳ جھوٹی خبریں اڑنا۔

بھجوانا۔ بھیجنا کا متعدی المتعدی۔

بھُجیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم) مونث ۱ پکا ہوا ساگ ۲ شلجم مولی وغیرہ کے پکے ہوئے پتے ۳ بھنے ہوئے دھان جنکے ستو بنائے جاتے ہیں

بھُجّ۔ (ھ) صفت ۱ نہایت موٹا۔ بہت کالا ۲ ان پڑھ ۔ نوکر رکھنا ۳ نادان ۔ ولایت

بھِنچا۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ تنگ۔ دبا ہوا پست۔ (رند ناطق) بالاخانہ تو خوب ہی ہوادار ہی نیچے کا صحن البتہ ذرا بھچا بھچا ہی۔

بھچک رہ جانا۔ (بھچک بفتح اول) لازم۔ حیران ہو جانا۔ پریشان ہو جانا۔ متحیر ہو جانا۔ ہکا بکا ہو جانا (میر حسن) وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو بھچک رہ گیا نقش پا سا بھچک۔ بھچکنا۔ (ھ) لازم۔ حیران ہونا۔

بِھچنا یا بھچ جانا۔ لازم ۱ سمٹنا ۲ دبنا۔ پچکنا ۳ مجبور ہونا ۴ شرمانا (داغ) تنگ ہو ہو کے دلمیں کھنچتے ہیں۔ غیر کے ذکر پہ وہ بھچتے ہیں ۵ رکنا ۶ انقباض خاطر ہونا ۷ تنگ ہونا۔ گھٹا ہوا ہونا۔

بھچیڑ۔ (ھ) مونث۔ عم ۱ تنگی ۲ بے ایمانی۔ بھچیڑ لانا ۔ عم فعل لانا۔ تنگدلی کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔

بھد۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ کسی چیز کے ریت یا کسی نرم چیز پر گرنیکی آواز ۲ ذلت۔ بے وقعتی بدنامی (ہونا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (حاجی بغلول) اگر آج معشوقہ کی زیدی اور محو دیدار کھڑے ہوتے اور اسطرح گر پڑے ہوتے تو بڑی بھد ہو گئی ہوتی۔

بھدّا۔ (ھ) صفت۔ مذکر ۱ بہت موٹا۔ بدصورت۔ بدشکل بیہودہ ۲ سست۔ کاہل ۳ (لفظ کیلئے) ثقیل۔

بھداک (ھ) مذکر۔ دیکھو بھد نمبر ۱۔ بھداکا۔ (ھ) مذکر ۱

---

[1] بہجت۔ فرحت۔ مسرت کا فرق۔ مسرت معمولی خوشی کی کیفیت کا نام ہے جو معمولی وسائل سے بھی ہو جاتی ہی۔ پھول سونگھنے سے مسرت ہوتی ہی فرحت اور بہجت نہیں ہوتی۔ فرحت ان باتوں سے ہوتی ہے جو ایک امید کے ماتحت ہوتی ہیں مسرت ناگہانی اور بغیر کسی امید کے بھی حاصل ہوتی ہی۔ بہجت۔ فرحت کا آخری درجہ ہے وہ خاص لحد پیدا دل و دماغ پر موثر ہوتی ہی اور اسکے نقدان سے دل و دماغ پر چوٹ پڑتی ہے۔

کرنے کی آواز۔ دھماکا ۳ چٹخنا۔ بھدا کا دینا۔ بھدا کا سنانا۔ عم۔ دھمانا گرا دینا

بھدانا۔ (ہ متعدی، عم) کسی چیز میں نمک جذب کرانا۔

بہدانہ۔ (ف۔ صحیح بہی دانہ ہے یعنے بہی کا بیج) (اردو مذکر) ۱ ایک قسم کا چھوٹا توت ۲ ایک قسم کا انار۔

بھد بھد۔ (ہ) مونث ۱ موٹے آدمی یا بط کے چلنے کی آواز ۲ ریت یا خاک پر گرنے کی آواز ۳ وہ آواز جو بھرے ہوئے پیٹ کے بجانے سے نکلتی ہے۔

بھدر بھدر دوڑنا۔ لازم۔ عو۔ اس طرح دوڑنا کہ پاؤں کے زمین پر لگنے کی بھد بھد آواز ہو۔

بھدرا۔ (ہ) مونث ۱ (جوتش کے قاعدے سے) چاند کی دوسری۔ ساتویں۔ بارھویں تاریخ۔ یہ تاریخیں منحوس سمجھی جاتی ہیں بہترین شبانہ روز کے بعد بھدرا بارہ گھڑی ہوتی ہے ۲ منحوس ساعت ۳ وہ مرد جو بھدرا کرے یعنے حالت ماتم میں چارابرو منڈوائے۔ بھدرا کرنا ۱ (ہندو) کریا کرم کے واسطے یا یوں ہی کسی تیرتھ پر سر ڈاڑھی اور مونچھوں کو منڈوانا۔ چارابرو کا صفایا کرانا۔ بھدرا ہونا۔ لازم ۱ چارابرو کا صفایا ہونا ۲ بالکل گھٹ جانا۔

بھدرک۔ (س۔ بروزن ادرک) مونث۔ عو ۱ لطف۔ مزہ۔ خوبی۔ سلیقہ۔ شعور (میر حسن) کیا کہوں مرچ ہے نہ ادرک ہے۔ اس مچھندر میں کچھ بھی بھدرک ہے ۲ استقلال۔ استحکام۔ مضبوطی۔ پائداری (رنگین) الحق تری بات میں نہیں ہے بھدرک۔ مطلق تری بات میں نہیں ہے بھدرک

بھدکنا۔ عم ۱ کشتی میں گرا دینا ۲ ہرا دینا۔

بھدنا۔ (ہ) لازم ۱ عو۔ پیٹ بھرے نمک مرچ کا کسی اندر سفوف کا کسی دوسری چیز میں مل جانا۔ سرایت کر جانا ۲ کسی چیز میں بو بس جانا (جان صاحب) سوئی ہے تو لپیٹ کے کل شب کو لے زلیخا۔ بو تیری بھد گئی ہے یوسف کے پیرہن میں۔ اس جگہ "بدھنا" صحیح ہے۔

بھدوار۔ (ہ) مونث۔ وہ زمین جو گنے کے واسطے تیار کی جاتی ہے۔

بھدّی۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھدّا ۔ بھدی آواز۔ موٹی آواز۔ بڑی آواز۔

بھدئی۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم و کسر ہمزہ) ۱ بھادوں کی پیداوار ۲ موسم برسات کا چاول جو بھادوں میں کاٹا جاتا ہے۔

بھدیاں۔ صفت۔ بھادوں کی فصل کا۔ بھادوں کی فصل کا آنب۔

بھدیسل۔ (ہ۔ بیائے مجہول و فتح سین) صفت۔ عم۔ گنوار۔ بھدیسلا۔ بھدیسلی صفت۔ عم۔ گنوار۔

بھر۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کی قدیم قوم۔

بھر۔ (ہ) صفت ۱ پورا۔ برابر۔ جیسے سیر بھر۔ گز بھر ۲ تمام۔ کل جیسے دن بھر۔ عمر بھر۔ (منیر) آواز دی جنوں نے جو صحرائے عشق سے بوڑھے تو راہ میں رہے پہنچے جوان بھر ۳ مقدار یا اندازہ ظاہر کرنے کے لئے (جان صاحب) روپیے بھر کا سیر بھر آزار کر دیا ۴ تک کے معنے میں (منیر) بھر اُس ادا سے دیکھ لو دل جس سے ہے لپکے۔ انکی نگاہ پر میں لگاتا ہوں جان بھر ۵ یہ لفظ جب اعداد کے بعد استعمال ہوتا ہے وزن کے مقدار ظاہر کرتا ہے۔ جیسے دس روپے بھر ۶ ناپنے کے ساتھ (عو) حتی الوسع حتی الامکان (فقرہ) اپنے بھر کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھینگے۔ بھر آنا۔ لازم ۱ زخم بھر کر گوشت کا برابر ہو جانا۔ زخم کا مندمل ہونا ۲ آنکھوں کے واسطے آنسو آجانا

پُرا شنک ہونا۔ (دل کے واسطے) غمگین ہونا۔ مٹ جانا۔ بھر پانا۔ کُل وصول ہونا۔ کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ قرض بیباق ہونا۔ حاصل ہونا۔ (فسانۂ عجائب) آج تو مرے اختیار میں آیا دل کا مطلب بھر پایا۔ پھل پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ کئے کی سزا کو پہنچنا۔ اپنے کئے کا مزہ چکھ لینا۔ بھگت لینا (طنزاً) نیکی کرکے بُرائی پانا۔ مایوس ہونا (امیر) شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا۔ ساقیا ہے تری محفل سے چلے بھر پایا۔ بھرپُور۔ صفت۔ پُورا۔ تمام۔ کمال اچھی طرح۔ کامل طور سے (ناسخ) کیا حسد ہی اگر اک شب نظر آیا بھرپور۔ ساغر ماہ کا گردوں نے کنارا توڑا۔ بھر پائی۔ مونث۔ وصول پانیکی رسید۔ پورے قرض کی رسید۔ پورے داموں کی رسید (لکھ دینا۔ لکھنا کے ساتھ) بھرپیٹ تابع فعل (عو) اچھی طرح۔ جی بھر کے۔ بھر جانا۔ لازم۔ لبریز ہو جانا۔ پُر ہو جانا۔ سما جانا (شرف) بارش کبھی ہوتی ہی تو بھر جلتے ہیں جل تھل (جلیل) جادوگری کو ناموری کا ہوا جو شوق۔ شوخی بنی ادا آپکی آنکھوں میں بھر گئی۔ آلودہ ہونا۔ سن جانا۔ لتھڑ جانا۔ جیسے ہاتھ میں مٹی بھر گئی۔ (گھوڑے کے لئے) پسینے میں ہو الگ کر اعضا کا جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ (چارپایوں کے لئے) حاملہ ہونا۔ (عو) ختم ہو جانا۔ ختم پر آجانا (بحر) خالی کا چاند آپکی فرقت میں بھر گیا۔ ابتک نہ آئے یہ بھی مہینہ گزر گیا۔ سیر ہو جانا۔ جیسے پیٹ بھر گیا۔ پانی سے سینچ جانا جیسے کھیت بھر گیا۔ بھر جی۔ عو۔ جی بھر کے۔ اچھی طرح خوب۔ بھر چکنا۔ بھر دینا (بحر) اب کسی کی بات سننے کا یہاں کس کو دماغ۔ بھر چکے ہیں دونوں کانوں میں اسے جھوٹ سچ۔ بھر دینا۔ پُر کرنا۔ لبریز کرنا (بحر) ہم فقیر اللہ کے جھوٹی صدا دیتے نہیں۔ جو ہمارا جام بھر دیگا وہ جم ہو جائیگا۔ مالا مال کرنا (سحر) نانہ کیوں نکے اُٹھاتا ہوں میں لالچ کیا ہی۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتا ہی۔ تلافی کرنا۔ نقصان پورا کرنا (داغ) بیکے دل یہ مفت کا احسان مجھ پر بھر دیا بوسہ دیکر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا۔ رفو کرنا۔ سان دینا۔ آلودہ کرنا۔ بھر لینا۔ لبریز کر لینا۔ پورے پورے دام لینا۔ کل وصول کر لینا۔ (انیس) دھانوں سے پھولے گئی بھرنا ہے زر لیا۔ اپنا خراج تیغ نے ان سب سے بھر لیا۔ آلودہ کر لینا۔ (فقرہ) ہر وہ تم نے دامن میں مٹی بھر لی۔ بھر مُٹھی۔ تابع فعل (عو) مٹھی بھر کے۔ افراط سے۔ بکثرت (فقرہ) فقیر کو ایک پیسہ کی جگہ بھر مٹھی دیدیا۔ بھر منہ (بھر کے منہ) گالی دینا۔ عو۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا (رنگین) سوچئے خوب تو خالی نہیں کیفیت سے۔ بھر کے مُنھ جب مجھے گالی وہ صنم دیتا ہی۔ بھر مار۔ مونث۔ کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ ریل پیل (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (جلیل) گالیونکی لا تدن بھر مار ہی (فقرہ) آپ نے میرے نام خطوں کی بھر مار شروع کر دی۔ بھر نیند سونا۔ عو۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا

بھَڑا۔ (ھ) مذکر۔ ترغیب۔ تحریک۔ فریب۔ دم۔ جھانسا۔ اختلال پُرچک۔ نمائشی تعریف۔ جانوروں کے ایک ساتھ اُڑنیکی آواز۔ کسی گھومنے والی چیز کی آواز۔ ایک قسم کا پتنگ جو اُڑنے میں آواز دیتا ہی۔ بھڑا جانا۔ بھڑانا۔ (آواز کیلئے) بیٹھ جانا۔ پڑ جانا۔ بھاری ہو جانا (داغ) چیختے چیختے بھڑا گئی آواز تری۔ جھنجلانا۔ ے ظفر ہمسر ہو کیا شعلہ دل بیتاب سے دیکھکر بجلی بھی جاتی اسکو بھڑا صاف ہے۔ بھڑا دینا۔ دم دینا۔ ترغیب دینا۔ (سحر) یہ عاشق کو دیتا ہی بھڑے نئے۔ یہ سنو آتا ہی روز مترے نئے۔ کبوتر دونکو ایک ساتھ اُڑا دینا۔ بھڑے پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ فریب میں پھانسنا (ابن الوقت) جب لوگ اسکو بھڑے پر چڑھا لیتے تو باتوں ہی باتوں میں پوچھتے کیوں صاحب انگریزی کپڑے کیسے پہنتا تھا۔ بھڑے میں آنا۔ فریب میں پھنسنا

دم میں آنا۔

بہرا۔ (ہ) صفت: گراں گوش۔ وہ شخص جسکی سننے کی قوت بہت کم ہو گئی یا زائل ہو گئی ہو۔ بے خبر۔ بے پروا۔ بہرا بادل۔ بہرا بھنڈ۔ صفت۔ (دہلی) (مجاز) ظرافت سے اونچا سننے والے کو کہتے ہیں۔ بہرا بہشتی اندھا دوزخی۔ مقولہ۔ بہرا بسبب بُری بھلائی نہ سننے کے نیک ہوتا ہی۔ اور اندھے کی نیت بسبب بے خبری کے ڈانوان ڈول رہتی ہی۔ بہرا پتھر۔ صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی قوت سامعہ بالکل زائل ہو گئی ہو۔ بالکل بہرا۔ بہرا سو بہرا۔ مقولہ۔ بہرا بڑا چالاک ہوتا ہے۔ بہرے کے آگے گانا گونگے کے آگے گل۔ اندھے کے آگے ناچنا سارے لل بلل بتل۔ دگل۔ طعن تشنیع۔ لل بلل۔ نکما بیفائدہ۔ بہرا سنتا نہیں۔ گونگا بولتا نہیں اندھا دیکھتا نہیں) ایسے شخص سے کچھ کہنا سننا بیکار ہی جسپر کسی بات کا اثر نہیں ہوتا۔

بھُسرا۔ (ہ) صفت۔ بہت سیاہ۔ یہ لفظ نہایت سیاہ کی صفت میں بولا جاتا ہی (فقرہ) اسکو تم خاکی کہتے ہو یہ تو سیاہ بھُسرا ہی۔

بھرا۔ (ہ) صفت۔ لبریز (فقرہ) بھرا پیالا دودھ تمنے دیدیا (نبات النعش) لوہے کا سکہ ایسا بھاری تھا کہ شاید سونے روپیہ کی مالیت کے واسطے چھکڑا بھرا بوجھ ہو جاتا ہے۔ موجود۔ جمع (میر حسن) سب کے اسباب دیکھو ذرا۔ کہ قدرت میں ہی اسکی کیا کیا بھرا۔ کُل۔ تمام (فقرہ) بھرا گھر مار اُمن ہی۔ موٹا تازہ پُر گوشت (میر حسن) وہ گورا بدن صاف ترکیب کا۔ بھرے دل پہ نورتن کی بہار۔ ان معنوں میں "بھرا بھرا" اور "بھرے بھرے" بھری بھری بھی کہتے ہیں۔ معمور۔ آباد (میر) جہاں بھرا ہے ترے شور حسن خوبی کے لبوں پہ لوگوں کے ہی ذکر جا بجا تیرا۔ بھرا بتولا۔ صفت (عو) صاحب اولاد۔ بال بچے والا۔ مالدار۔ آسودہ۔ کھاتا پیتا۔ بھرا پُرا۔ آباد (ربن۔ نوقت) تمکو دفعۃً بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر شہر سے نکلنا پڑا۔ بھرا بھرا۔ صفت۔ آباد (میر) مسجد ایسی بھری بھری کب ہے۔ میکدہ اک جہان ہی گویا۔ بھرا بھرا گھر لگنا۔ عو۔ گھر بارونق معلوم ہونا۔ گھر کا آباد ہونا (ظفر) دیکھا جو مے سے ہر خم و ساغر بھرا بھرا۔ آنکھوں میں میری لگنے لگا گھر بھرا بھرا۔ عورتیں بدشگونی کے خیال سے خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) سب کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر لگتا ہی۔ بھرا بیٹھنا۔ لازم۔ غصہ میں ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رونے پہ تیار ہونا (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوٹے کیطرح پھوٹے ہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو۔ بھرا پُرا۔ صفت۔ بارونق۔ آباد (میر) بھرا پُرا ہے پیر مغاں کا گھر یارب۔ امید وار ہم آئے تجھے کامیاب چلے۔ کامیاب۔ خوشحال۔ مطمئن (منیر) پیچھے جیسے دکھائے جاتی ہو۔ جسطرح مُنہ بھرے لے جاتے ہو۔ اسی صورت سے مُنہ بھی دکھلانا۔ (اری لال) تم بھرے پُرے آنا۔ بھرا دربار۔ مذکر۔ مجمع (انشا) جو سبک سمجھے مجھے اس عشق کے دربار میں۔ یا الٰہی اسکو خفت ہو بھرے دربار میں۔ بھرا گھر۔ مذکر۔ آباد گھر۔ سازوسامان سے آراستہ گھر (ناسخ) نظر آتا نہیں جب اسکے سوا کچھ مجھکو۔ کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی۔ اس جگہ بھرا بھرا یا گھر بھی کہتے ہیں (محسنات) بھرا بھرایا گھر سب کو لات مار کے جسطرح بیٹھی تھی اُٹھ کھڑی ہوئی۔ بدشگونی کے خیال سے عورتیں خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتی ہیں (فقرہ) تمھارے چلے جانے سے بھرا گھر معلوم ہوتا ہی۔ بھرا گھر برباد ہونا گھر کی رونق جاتی رہنے کی جگہ (انیس) بیٹا کیا جاتا ہی ہوتا ہی بھرا گھر برباد ہوتی ہی دولت فرزند ہمیشہ برباد۔ بھرا ہونا۔ لازم (آزردہ ہونا (آتش) کیا

تیغ پہ کیطرح سے بھرا بھرتا ہی۔ کھینچکر تیغ دل اپنا کرے قاتل خالی ۔ کثرت سے موجود ہونا (رشک) جز وصف قد یار ہمیں کچھ نہیں خیال ۔ باتوں میں پائے مصرع موزوں بھرے ہوے۔

بھراٹا۔ (ھ) مذکر۔ پرندوں کی اُڑنیکی آواز۔

بہرام۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ پانچویں آسمان کے ایک ستارے کا نام ۔ ملک عراق کے ایک بادشاہ کا نام جسکو گور کے شکار کا بہت شوق تھا۔

بھرانا۔ (بھرنا کا متعدی ۔ دیکھو بھرنا) پرندوں کا بچوں کی چونچ میں دانہ دینا۔ (ظفر۔ ع) پلنے ہی بچہ دانہ کبوتر بھرا بھرا ۔ گھوڑی کا گابھن کرانا ۔ کسی چیز کو پُر کرنا۔

بھراؤ۔ (ھ۔ بروزن الاؤ) مذکر ۔ گڑھے کے بھرنکی مقدار ۔ وہ خس و خاشاک یا مٹی جو زمین کے ہموار کرنیکے واسطے گڑھے میں ڈالی جائے ۔ ٹاٹ یا پُرانی دری کے ٹکڑے جو جوتی کے تلے میں بھرے جاتے ہیں۔ (بنات النعش) کیچڑ میں چلو پکی سڑک پہ دوڑو نہ تلا گھسے گا نہ صورت بگڑیگی بھراؤ کا نام نہیں۔

بھرائی۔ (ھ) مونث ۔ کپڑے میں روئی بھرنیکی اجرت ۔ پانی بھرنیکی اُجرت ۔ گڑھے میں مٹی بھرنیکی اُجرت ۔ آبپاشی ۔

بُھر بُھرا۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت۔ مذکر ۔ خستہ ۔ پوپلا ۔ (فسانۂ عجائب) خیر مال شنگرف کے رنگ کی خستہ بُھر بُھری (داغ) نہ رکھنا پاؤں تم مرقد پہ میرے ۔ مبادا سنگ مرقد بُھر بُھرا ہو ۔ مائل ۔ فریفتہ ۔ (سودا) دیکھ اُسے صبر ہوسکے کس پہ ۔ دل ہے پتھر کا بھر بھرا سیر ۔ بھر بھر اجانا ۔ لازم ۔ مائل ہوجانا ۔ فریفتہ ہونا ۔ شوق پیدا ہوجانا ۔ اُمنگ پیدا ہونا (قلق) حُسن کے جب بیان پہ آئے ۔ دل عاشق بھی بھر بھر آجائے ۔ بھر بھرانا ۔ (ھ) لازم ۔ مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ فریفتہ ہونا (داغ) خدا جانے ہمارا حال صورت دیکھکر کیا ہو ۔ کہ اسکا حسن سنکر طبیعت بھر بھراتی ہے ۔ بکھرنا ۔ خستہ ہونا ۔ متعدی (عم) کسی چیز پر کوئی سفوف چھڑکنا۔

بھر بھرانا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم ۔ س ۔ بھو ۔ بھرنا) لازم ۔ کسی قدر ورم ہونا (طلسم الفت) لخت دل وہ مژہ پہ آئے ہوے ۔ یوں پوٹے وہ بھر بھرائے ہوے ۔ چہرہ تمتمانا ۔ بھر بھراہٹ ۔ (ھ ۔ بھر بھراٹ) مونث ۔ ورم ۔ تمتمانیکی کیفیت (داغ) تان کر باد صبا نے جو طمانچہ مارا ۔ بھر بھراہٹ سی رُخ گل پہ نظر آتی ہے۔

بُھر بُھراہٹ۔ (ھ ۔ بھر بھراٹ) مونث ۔ خستگی ۔ خستہ پن۔

بھریانا۔ دیکھو بھر۔

بھر بھر جلنا۔ بفتح اول و چہارم ۔ لازم ۔ خشک چیز کا تیزی سے جلنا

بُھر بُھری۔ (ھ۔ بضم اول و چہارم) صفت ۔ مونث ۔ دیکھو بُھر بُھرا ۔ مونث ۔ اُمنگ ۔ طبیعت کا متوجہ ہونا۔

بھر بھری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) مونث ۔ عم ۔ بھر بھراہٹ

بھر بھنڈ۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) گڑبڑ ۔ بدنظمی (کرنا ۔ ہونا ۔ لینا ۔ تھا)

بھرت۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم نیز بسکون سوم) مونث ۔ ایک دھات کا نام جو جست تانبے اور سیسے سے مرکب ہوتی ہے۔ بھرتیا۔ (ھ) کانسے پیتل کے برتن بیچنے والا ۔ پیتل یا بھرت کا بنا ہوا برتن جسمیں ہنڈیا دال ترکاری پکاتے ہیں ۔ کسیرا ۔ ٹھٹھیرا ۔ مسی یا برنجی برتن بنانیوالا۔

بھرت۔ (س ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۔ راجہ سرت کے بیٹے کا نام

اور ایک مشہور راجہ کا نام جسکے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہوا۔ ۲ بھرتی کی چیز۔ ۳ اسباب۔ ۴ بوجھ کی گاڑی جس پر اسباب لادا جاتا ہے۔ ۵ جگہ۔ ۶ روانگی کا محصول۔ ۷ پوری ادائی۔ بھرت بھرنا۔ سوداگری کے مال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا وساور کو لادنا۔ کمی پوری کرنا۔

بھُرتا۔ (ھ س۔ بھورج۔ بھوننا۔ یہ لفظ بضم اول و نیز بفتح اول ہے) مذکر بعض ترکاریوں کو بھلبھلا کر اور بعض کو اُبال کر بھون لیتے ہیں اور مسالا ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ ۲ صفت۔ خوب کچلا ہوا۔ (فقرہ) انکا پاؤں جاکر بھرتا ہو گیا بھرتا بنانا۔ ۱ بھرتا تیار کرنا۔ ۲ (مجازاً) مارتے مارتے کچومر نکال دینا۔ (فقرہ) اچھا بال میرے چھوڑ دے دیکھ تو آج تیرا کیسا بھرتا بناتا ہوں۔ بھرتا کر دینا ۱۔ جلا دینا۔ ۲ خوب پیٹ ڈالنا۔

بھرتری۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) ہندو فقیروں کی ایک قسم۔

بھرتی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱۔ حشو۔ ۲ وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے۔ ۳ داخلہ۔ اندراج۔ کسی محکمے میں نام لکھا جانا (محسن) گشت ہے تلاش گنہگار میں۔ ع۔ وہ بھرتی ہیں احمد کی سرکار میں۔ ۴ تکمیل۔ ۵ جہاز یا مال گاڑی کا اسباب۔ بوجھ۔ بھرتی بھرنا۔ لازم۔ گودڑ وغیرہ ڈال کے کسی چیز کو بھر دینا۔ بری بھلی چیز سے کمی پوری کرنا۔ ۲ سوداگری کا مال بھرنا۔ بھرتی کا شعر۔ وہ بے لطف شعر جو تعداد بڑھانے کی غرض سے کہا جائے۔ برا بھلا شعر۔ بھرتی کا مال ۱۔ سوداگری کا مال۔ ۲ وہ مال جو بہت قیمتی نہ ہو۔ معمولی مال۔ بھرتی کرنا۔ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمے میں داخل کرنا۔ بھرتی ہونا۔ لازم۔

بھرول۔ (ھ) صفت۔ فصل کی نسبت کہتے ہیں جب پھل اچھی طرح آئے۔ (فقرہ) مضامین اس طرح گدا گد ٹپکتے ہیں جیسے بھرول فصل میں آم۔

بھرشٹ۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) صفت ناپاک۔ نجس۔ ذلیل۔ بیدین۔ (ابن الوقت) مسلمان ویسے ہی ہتھیارے بھرشٹ اور یہ نااتفاقی (کرنا، ہونا کے ساتھ)

بھُرکس۔ (ھ۔ بضم اول و سکون سوم و فتح چہارم) ۱۔ ریزہ۔ چورا (بنات النعش) اے ہے نوج خدا نہ کرے کہ اتنا بوجھ ہو میرا تو دبکر بھرکس نکل جائیگا۔ بھرکس نکالنا۔ متعدی۔ ۱۔ مارتے مارتے ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بیدم کر دینا۔ چورا چورا کر دینا۔ ۲ برباد کر دینا۔ مفلس کر دینا۔ بھرکس نکلنا یا نکل جانا۔ لازم۔ مار پیٹ سے سست ہو جانا۔ بے طاقت ہو جانا۔ بحید خستہ ہو جانا۔ (داغ) آخر کو ٹھیک بن گئے وہ مجھ سے بھڑ کے آج۔ اتنے پٹے رقیب کہ بھرکس نکل گیا۔ ۲ برباد ہو جانا تباہ ہو جانا (فقرہ) وہ امیر میں غریب برات ہی میں بھرکس نکل جائیگا۔

بھرم۔ (ھ) مذکر ۱۔ گمان۔ شک۔ شبہ۔ ۲ اعتبار۔ بھروسا۔ ساکھ۔ ۳ ڈھونگ ۴ ناموری۔ شہرت۔ ۵ راز۔ بھید۔ بھرم باندھنا۔ ع م۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا اعتبار قائم کرنا۔ بھرم بنا رکھنا۔ لوگوں کی نظروں میں معزز رہنا۔ آبرو بنائے رکھنا ساکھ قائم رکھنا۔ بھرم جانا۔ لازم ۱۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار نہ رہنا۔ رعب مٹنا۔ (داغ) کیونکر ارمان نکالوں دل سے عشق کا اس سے بھرم جاتا ہے۔ ۲ (پر کے ساتھ) کسی پر شبہ ہونا۔ شک ہونا (ذوق) وہ دل کو چھپا کر جب لگے آنکھ چرانے۔ یاروں کا گیا انکے بھرم اور زیادہ۔ بھرم دینا۔ حال کھلنے دینا۔ راز ظاہر ہو لے دینا (داغ) ناندگی برکت کا ہی مہینہ رمضان۔ فاقے کرتے ہیں مگر کب بھرم دیتے ہیں۔ بھرم رکھنا۔ لازم گمان کرنا۔ شک کرنا۔ بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا۔ بھرم رہنا۔ لازم۔ ساکھ رہنا۔ آبرو رہنا (داغ) بھرم اسکا رہا دلمیں ہی ضبط محبت سے۔ وگرنہ توڑتی کیا عرش کے تارے فغاں میری۔ بھرم کھولنا۔ پوشیدہ راز ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا (سودا)

اور کیا کیا کھولوں میں اُسکے بھرم۔ کہتے تھے وہ آتی ہے مجھکو شرم۔ بھرم کُھلنا یا کُھل جانا
لازم۔ عیب کُھلنا۔ افشائے راز ہونا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ اعتبار اُٹھ جانا (ظفر) یہ نتیجہ
ہم تمہیں منھ سے کچھ اسمیں بھید ہی۔ بونا اچھا نہیں سارا بھرم کُھل جائیگا۔ بھرم کی ٹٹی
صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس سے عزت بنی ہوئی ہو کام چلتا ہو۔
بھرم کھولدینا۔ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھولدینا۔ بھرم گنوانا
لازم۔ عزت کھونا۔ عتبار کھونا۔ بیلا نون عشق ہے۔ بھرم نکلنا۔ لازم۔ عزت
جاتی رہنا۔ بے توقیر ہونا (داغ) ہے مغرور وہ حبیب آہ میری بے اثر دیکھی کسیکا اس
طرح یا رب دُنیا میں بھرم نکلے۔ بھرم نہ ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اعتبار ہونا (راسخ)
مُٹھی تو کھول نہ رہنا بلبلیا ہے دل۔ بہیر بھرم نہیں ہے کسر کی قسم نہیں۔

بھرمانا۔ (بفتح اول) متعدی (ہندی) ۱ دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا
۲ دم دینا۔ پھسلانا ۳ لالچ دینا۔ للچانا ۴ بھلانا۔ بسرانا۔

بھرمنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم و سکون چہارم) لازم (ہندی) بھٹکنا
ڈانواں ڈول پھرنا۔

بھرن۔ (ھ۔ بفتح اول و سوم) مونث۔ وہ زور شور کی بارش جو
دم بھر میں جل تھل بھر دے (پڑنا کے ساتھ) (نسیم) نکلے جاتے ہیں دن بارش کے
کاش اب کوئی بھرن پڑ جاتی۔

بہُرنا۔ (ھ۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم) لازم۔ عم۔ لوٹنا۔
واپس آنا۔ پھر آنا۔

بھرنا۔ (ھ) یہ فعل متعدی و لازم دونو طرح مستعمل ہے۔ (الف)
متعدی ۱ قرضہ چکانا۔ ادا کرنا ۲ عو۔ دینا۔ سلوک کرنا (فقرہ) بہوا پنے
میکے کو بھرتی ہے ۳ کسی کیطرف سے کسی کے دلمیں بُرائی ڈالنا۔ لگائی بجھائی
کرنا۔ بہکانا۔ خلاف کر دینا (امیر) گھر کے گھر کر ڈالے خالی ترے غمزے نے
مگر۔ آجتک مجکو بھرے جاتے ہیں بھرنے والے ۴ لادنا۔ بار کرنا ۵ (توپ
بندوق وغیرہ میں) چھرا بارود گولی ڈال کے ڈاٹ لگا دینا ۶ کھیت میں
آبپاشی کرنا۔ پانی دینا۔ لگانا۔ جیسے کا جل بھرنا ۷ چھینٹ ڈالنا۔ دھبا
ڈالنا ۸ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (ظفر) سیکڑوں لاک نگہ پر لیلے ہیں اُس نے
مول۔ ہو نہو کچھ نفع لیکن جنس سستی ہی بھری ۹ لپیٹنا۔ جیسے نلیوں میں
سوت بھرنا۔ کانٹے میں بانا بھرنا ۱۰ نقش کی خانہ پُری کرنا (خرف) وہ
نقش ہیں بھرتا ہوں کہ عاقل نہیں بھرتا ۱۱ نہال کرنا۔ مالا مال کرنا ۱۲ بجالانا
تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ نذر چڑھانا۔ منت ادا کرنا۔ جیسے
چوکی بھرنا۔ (خرف) جیسے میں ماتا ہوں ترے عشق میں بھونی۔ چلا بھی تو
اسطرح سے عاقل نہیں بھرتے ۱۳ رنگ چڑھانا ۱۴ کسی ظرف میں کوئی چیز ڈالنا
۱۵ کسی چیز میں کوئی دوسری چیز ڈالنا یا ٹھونسنا ۱۶ (حقہ گڑگڑی کیلئے) چلم
پر تمباکو اور آگ رکھنا (جانصاحب) بھر کے لاتے وہ مدام یہ ہوس سالار و
۱۷ نکالنا۔ کسی ظرف میں نکالنا (فقرہ) کنوئیں سے پانی بھر کر دو گھونٹ پئے
۱۸ رضائی۔ لحاف وغیرہ میں روئی ڈالنا (ب) لازم ۱ پُر ہونا۔ مملو ہونا ۲ عو۔ پورا
ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) چار بھر کر پانچواں لگا ہے۔ یعنے چار سال
گزر چکے ہیں پانچواں برس شروع ہوا ہے ۳ ختم ہونا ۴ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔
(فقرہ) اسمیں شک نہیں کہ ہاتھ سے کھانے میں ہاتھ خواہ مخواہ تھوڑا بہت
بھرتا ہے ۵ رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا ۶ آنا۔
سمانا ۷ زخم کا برابر ہونا۔ انگور بندھنا۔ (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی
فرمائینگے کیا۔ زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائینگے کیا ۸ برداشت کرنا (فقرہ)

وکالت کی آمدنی ایسی ہے کہ گاڑی کا کرایہ بھی گرہ سے بھرتے ہیں ۔ تاوان دینا تلافی کرنا۔ خسارہ اُٹھانا۔ گرہ سے دینا ؎ جو کیا سو لے ظفر ہم نے بھرا۔ کیا کہیں دنیا سے ہم کیا کر چلے ۔ سیر ہونا۔ چھکنا (دل۔ جی۔ طبیعت کے ساتھ) شرف ؎ جبتک کہ نمک زخم نمیں قاتل نہیں بھرتا۔ یہ مجھکو مزا ہے کہ مرا دل نہیں بھرتا۔ سہنا جھیلنا۔ جیسے دُکھ بھرنا۔ چیچک کا پھر نکل آنا۔ (مکان کیلئے) آباد ہونا۔ بسنا۔ اسامی کا مال رہنا۔ جگہ رکنا۔ کھسیانا ہونا۔ رونے کے قریب ہونا۔ اُمنڈنا۔ موٹا ہونا۔ جیسے بدن بھرنا۔ شل ہونا۔ تھک جانا (فقرہ) کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا۔ خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ گھوڑی یا کتیا کا گابھن ہونا۔ وصول کرنا۔ دام لینا۔ بھگتنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی۔ (ہند۔ عو) آسیب یا جن وغیرہ کا سر پر آجانا۔ دیکھو متعدی کا نمبرہ (رشک) چلکر بہار فوج مخالف اُڑاتی ہے۔ گویا بھری ہوئی ہے ہولے خزاں سے توپ۔ مذکر۔ عو۔ قرض۔ روزانہ مصارف (فقرہ) کہاں تک مٹی کا بھرنا بھرونگی میں تو فقیر ہو گئی۔ (عو) بدمزاج کے ساتھ بسر کرنا۔ نباہ کرنا۔ بھرنا سے امر کا صیغہ۔ بھرنا بھرنا عو۔ کسی کا خرچ برداشت کرنا۔ کفالت کرنا۔ مصیبت جھیلنا (جان صاحب) کیوں سوت کی میں آگ سے جل جل کے مرونگی۔ ہول کھڑنے جلوکی جو بھرنا میں بھرونگی۔ رشوت دینا۔

بھرنی۔ (ہ) مونث۔ بانا۔ جلاہونکا آلہ۔ نال۔

بھروانا۔ بھرنا کا متعدی۔ دیکھو بھرانا۔

بھروپ۔ (ہ۔ بالفتح وضم سوم وسکون او مفرد۔ س۔ بھوپ) مذکر۔ مختلف قسم کا بھیس۔ قسم قسم کی وضع۔ سوانگ۔ دھوکا۔ (مصحفی)

بھروپ ہے جہاں کہ میں۔ بھروپ ہے ایک نیا سانگ۔ (گلزار نسیم) نیرنگ پر زمانے کا بھروپ ہے۔ کبھی سایہ کے سر ہوا گاہ تڑلے کی دھوپ ہے۔ بھروپ بدلنا۔ بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا (داغ) میری وحشت کی ادا سنیے پری خوب بھروپ تو نے بدلا ہے۔ شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا۔ بھروپ بھرنا۔ وضع اختیار کرنا۔ سانگ بنانا نئی حالت میں نظر آنا (امیر) اس وہم سے گندھوانے میں چوٹی کے وہ جھجکے۔ مشاطہ کا بھروپ عاشق نے بھرا ہو۔ بھروپ لانا۔ وضع ظاہر کرنا۔ (صبا) عاشق کبھی بنتی ہے کبھی بنتی ہے معشوق۔ بھروپ ہر اک رنگ میں لاتی ہے دنیا خاک۔ بھروپیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو رنگ برنگ بھیس بدلتا ہے۔ صفت۔ مکار فریبی۔ شعبدہ باز (سحر) ایک ہی بھروپیا ہے دل بھی کوئی زور ہے۔ بزم میں سحر اِغاں ہے جو بے بھیس سنکے۔

بھروسا۔ (ہ۔ س۔ وراشا۔ در۔ اچھا۔ آشا۔ آسرا) مذکر۔ آسرا۔ سہارا۔ امید اعتماد۔ اعتبار (مصحفی) مجھکو نہیں آہ کا بھروسا دینا۔ رکھنا۔ کرنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ۔

بہرہ۔ (ف۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ فائدہ (شعور) دل شاد وشاد تعلقِ دنیا سے ہوگیا۔ کانوں کو بہرا لکنت ہونے سے ہوگیا۔ قسمت نصیب۔ حوصلہ۔ بہرہ کھلنا۔ یا کھل جانا۔ لازم۔ نصیبا کھلنا۔ قسمت جاگنا۔ کامل ہونا۔ دل دشمن ہونا (ناصر) کیسی فرفر چھانٹتا ہے بدیھڑک باتیں رقیب۔ کان میں کیا کہدیا تم نے کہ بہرہ کھل گیا (محاورہ) برا بھلا کہنے پر آمادہ ہونا (داغ) اسقدر گستاخ ہوتا ہے کوئی محبوب مجھپر آپ کا بہرہ کھلا۔ بہرمند۔ بہرور۔ بہریاب۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ بانیا فائدہ اُٹھانیوالا۔

بہری۔ (ہ۔ بالکسر بروزن جہری) مونث۔ برابر کا حصہ۔ حصّہ۔ چندہ۔ قسط۔ باری۔ بہری باندھنا۔ چندہ مقرر کرنا۔ باری مقرر کرنا۔

بہری (ہ۔) وزن شہری) مونث۔ ایک شکاری پرندہ جو اکثر کبوتر کا

شکار کرتا ہے۔ ۲۔ نہ سننے والی عورت۔ بہری چھوٹنا۔ لازم۔ بہری کا شکار پر حملہ کرنا (حمد) زلفیں بھی رسپے دل میں نگہ ناز کے ساتھ۔ بہریاں چھوٹی ہیں اک صید شباز کے تعاقب

بھری۔ (ھ) بہ وزن تری۔ مونث۔ ۱۔ ایک وزن جو ساڑھے گیارہ ماشے کے قریب ہوتا ہے۔ ۲۔ ایک قسم کی گھاس۔ بھری برسات۔ عین برسات کا موسم۔ بارش کی شدت کا زمانہ (شرف) بھری برسات میں بھی اس طرح دریا نہیں بہتے جو عالم ہے مری آنکھوں سے اشکوں کی روانی کا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ عو۔ اپنے آرام کو آپ چھوڑنا۔ لگی نوکری ترک کرنا۔ ناشکری کرنا (فقرہ) اجی میں ان سب باتوں کو پہلے ہی کہتا تھا۔ موئی لونڈی کو باہر کے آدمیوں نے سکھا پڑھا کر خراب کر دیا۔ نہیں تو بھلا اسکو کُتّے نے کاٹا تھا کہ بھری تھالی میں لات مارتی۔ بھری جوانی (یا کڑی جوانی) مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو خلاف مقتضائے سن کے کمزوری یا پست ہمتی ظاہر کرے۔ ان معنوں میں نئی جوانی مانجھا ڈھیلا بھی بولتے ہیں۔ بھری ڈاڑھی۔ وہ ڈاڑھی جسمیں گھنے گھنے بال کثرت سے ہوں اور کہیں خالی نہ ہوں۔ بھری ران۔ تیار گول گول ران۔ گدازہ۔ گاؤدم ران۔ بھری رکعت۔ چار رکعت والی فرض نماز میں پہلے دو رکعتیں بھری اور دوسری خالی ہوتی ہیں یعنی پہلی دو رکعتوں میں بعد الحمد کے کوئی سورہ ملاتے ہیں اور پچھلی میں صرف الحمد پڑھتے ہیں جس رکعت میں بعد الحمد کے سورت ملائیں اُسکو بھری رکعت کہتے ہیں۔ بھری کھیر کی تھالی میں لات مارنا۔ بھری تھالی میں لات مارنا۔ بھری گودی خالی ہونا۔ لازم۔ عو۔ اولاد کے مرجانیکا کنایہ ہے۔ بھری مجلس (یا محفل) میں۔ عین مجلس میں۔ سب کے آگے۔ سب کے روبرو۔ مجمع میں۔ علی الاعلان۔ ع۔ امیر اس بدگماں کے کان تک پہنچے تو پھر کیا ہو۔ بھری مجلس میں کہتے ہو کہ ہم خالی نہیں رہتے ۔ بھری محفل میں تیرے داغ کو تُو نے نہیں دیکھا۔ جھر میں غیر آ آ کر

جگہ اُسکی ہی خالی ہے۔ بھرے بھرے۔ بصفت۔ تیار۔ موٹے۔ موٹے تازے (داغ) بھرے بھرے ترے بازو بھرے بھرے ترے گال۔ بھرے بیٹھے ہیں۔ خفا ہیں۔ غضبناک ہیں۔ غمگین ہیں۔ رونے پر تیار ہیں۔ شکوے سے بھرے ہیں۔ مکدر ہیں (مصحفی) شیشہ رے کیطرح سے ساقی۔ چھیڑیو مت ہمکو بھرے بیٹھے ہیں۔ بھرے رہنا۔ لازم۔ ۱۔ بھرپور رہنا ۲۔ جمع رہنا (رشک) دیکھیے اس طفل پریزاد کو اتنے خط شوق۔ کہ کبوتر ہی بھرے رہتے ہیں اندر باہر۔ ۳۔ ناخوش رہنا۔ کبیدہ رہنا۔ بھرے کو بھرنا۔ ایسے شخص کے ساتھ سلوک کرنا جسکو احتیاج نہو۔ کھاتے پیتے کے ساتھ سلوک کرنا (داغ) کون مفلس سے بات کرتا ہے کہ زمانہ بھرے کو بھرتا ہے۔ بھرے میں بھرنا۔ دولت میں دولت ملانا۔ بھرے ہونا۔ لازم۔ ۱۔ مجمع ہونا (جان صاحب) ڈومنی کی تھی وہ بیٹی اصل کم اپنی گئی۔ لوگ شادی کے بھرے تھے وہ رہی قوال سے ۲۔ آلودہ ہونا۔ تر ہونا (رشک) کپڑے ترے شراب میں دیکھے بھرے ہوئے۔ ۳۔ لبریز ہونا۔ پُر ہونا (رشک) الالہ وہ تھے سے ملتے فرقت نصیب کے آنکھوں کے بدلے دو قدح خوں بھرے ہوئے۔ ۴۔ کسی جانب سے کسی کے کینے یا خفا ہونا (ناسخ) تم ہو مری طرف سے مگر بھرے ہوئے۔ خالی مجھے رقیب کے ساغر بھرے ہوئے۔ ۵۔ غصہ میں ہونا (داغ) خالی نہیں فساد سے یہ تیوری کے بل۔ آئے ہو تم کہیں سے مگر کان بھرے ہوئے۔

بُھریا (س) بفتح اول وضم دوم و سکون سوم۔ بہو کی تصغیر۔ (بیٹے کی جورو) مونث۔ (قصبات میں) کسی پرورش کئے ہوئے لڑکے کی جورو۔ لونڈی کے بیٹے کی جورو۔ ملازادے کی جورو۔

بھَڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندق کی آواز۔ ۲۔ گونج کی آواز۔ ۳۔ جلتی ہوئی لکڑی کے چٹخنے کی آواز۔ ۴۔ صفت۔ مسخرا۔

بِھڑ۔ (ھ) مونث۔ ایک پردار کیڑے کا نام جسکے ڈنک سے زہر ہوتا ہے بھڑ کا چھتا۔ بھڑوں کا چھتا۔ مذکر۔ بھڑوں کا گھر (بجز) بھڑوں کا چھتا ہے دل سوا خدا

اُسکی آہن نیش ہیں یا نیز بھیڑ ۲ صفت۔ فسادی کی نسبت کہتے ہیں جسکو چھیڑ کر پیچھا چھوڑانا مشکل ہوجائے۔ بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔ فسادی کو چھیڑنا یا غصہ دلانا (داغ) بزم میں گھیرے ہوئے آج انکو بیٹھے تھے رقیب۔ بھڑ کا چھتا چھیڑ کر شامت ہماری آگئی۔ بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ بدآدمی کو چھیڑنا۔

بھڑابھڑ۔ (ھ) دو چیزوں کی ٹکر سے جو آواز نکلے۔ گوز کی آواز۔

بھڑاس۔ (ھ۔ بروزن خراش) مونث ۱ دل کا بخار۔ دل کا کینہ۔ دل کا غبار۔ دلی عداوت۔ غصہ جو دلمیں بھرا ہوا ہو (داغ) بر سادہ بدمزاج جوکل مجھ غریب پر۔ ہمنے بھڑاس اپنی نکالی غریب پر۔ بھڑاس نکالنا۔ عو۔ کچھ کہکر یا رد کر دل کے رنج اور طبیعت کے غصہ کو فرد کرنا۔ بھڑاس نکلنا۔ لازم۔

بھڑامارنا۔ لڑا دینا۔ بھڑانا۔ (ھ۔ بکسر اول) ۱ قریب لانا۔ ملانا ۲ ٹکرانا ۳ مقابل کرنا۔ مقابلہ کرادینا ؎ جو سیر دیکھنی منظور ہو تمھیں بخود۔ بھڑا دو حضرت واعظ سے ملا کے ہمیں ۴ لڑا دینا۔ لڑائی کرادینا ۵ دینا۔ رشوت میں دینا ۶ ساجھا کرنا ۷ (قمار بازوں کی اصطلاح) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا۔

بھڑبھڑانا۔ (ھ) متعدی۔ طبلہ بجانا (فسانہ عجائب) رنڈیاں جوان جوان شادی مبارک گاتیں سج دھج دکھا طبلے بھڑبھڑاتیں۔

بھڑبھڑیا۔ (ھ۔ بفتح اول و چہارم) صفت ۱ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو فضول باتیں کرتا ہو ضبط نہ کرسکتا ہو۔ صاف دل پیٹ کا ہلکا (داغ) آپنے کسکو بنایا راز دار۔ غیر بھڑبھڑیا بھی ہے ظمانہ بھی (دریائے صادق) بعض بھڑبھڑیا ہوتے ہیں جو اُنکے دلمیں ہے وہی اُنکی زبان پر ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو یکبیک جھنک اُٹھے اور دلمیں کینہ اور میل نہ رکھے ۳ گپّی۔

بھڑبھونجا۔ (ھ۔ بھڑ۔ بھاڑ۔ بھونجنا۔ بھوننا) مذکر ۱ بھاڑ جھونکنے والا اناج بھوننے والا ۲ صفت۔ بدشکل۔ سیہ فام۔ میلا کچیلا۔ بدحیثیت بھڑبھونجن مونث ۱ اناج بھوننے والی۔ بھاڑ جھونکنے والی عورت ۲ صفت۔ کالی۔ بدصورت۔ بھڑبھونجے کی لڑکی کیسر کا تلک۔ مثل۔ کیسر۔ زعفران۔ غریب آدمی کے امیرانہ ٹھاٹھ کرنے پر بولتے ہیں۔

بھڑپڑنا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑ پڑنا ۲ بحث کرنے لگنا۔ دیکھو بھڑنا

بھڑتنگا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عو۔ غل غپاڑا۔ دھوم دھام (فقرہ) برات میں شیطانی بھڑتنگا ہوا نہ سہی۔

بھڑجانا۔ (ھ) لازم ۱ لڑنا۔ لڑپڑنا ۲ آمنے سامنے ہوجانا۔ مقابلہ پر آجانا ۳ محبت کرنے لگنا ۴ (کوا لڑکی نسبت) جفت ہوجانا ۵ مل جانا ۶ گتھ جانا۔ دیکھو بھڑنا۔

بھڑک۔ (ھ۔ بروزن مٹرک) مونث ۱ چمک دمک (داغ) ہوے چاند سورج ستارے سے ماند۔ غضب کی بھڑک تیری افشاں میں ہے۔ ۲ پانی کی بیحد خواہش۔ پیاس (انیس) گھر میں تھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر۔ بھر کیا ہو کسیدن جو نہ پانی ہو میسر ۳ نمود۔ رونق۔ جلوس و لوازم ظاہری (ناسخ) ہو بھڑک جتنی زیادہ جلد ہے اتنا زوال۔ سب ستاروں سے ہے روشن تر ستارہ صبح کا ۴ وحشت۔ جھجک (داغ) توسن عمر نہ بھڑکا نہ بھڑکی اُسکی سنی۔ بید بھڑک ۵ فضا میں یہ چلا جاتا ہے ۶ گرمی (داغ) اُف رے اُف بھونک یا آتش فرقت نے مجھے۔ کیا ہے آفت کی بھبک کیا ہے قیامت کی بھڑک۔ بھڑک اُٹھنا۔ لازم مشتعل ہونا۔ شعلہ زن ہونا۔ آگ پکڑنا۔ آگ کا تیز ہونا۔ آگ کا روشن ہونا (محسن) بھڑک اُٹھی اک آتش تیز تر بجھانیکو دوڑا

جو دامان تر۔ بھڑکانا۔ (ہ) متعدی۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بہکانا (جرات) بے سبب
جو مجھ سے ہی وہ شعلہ جو سرگرم جنگ ہیں تمہیں حیراں کہ کیسکا ہی بھڑکایا ہوا۔ (جانور) کیلئے) چونکانا۔ وحشت دلانا۔ ڈرانا۔ (حقے کے متعلق) توے کا زیادہ جلا دینا۔ تنباکو
کا جلد سوختہ کر دینا۔ مشتعل کرنا۔ آگ تیز کرنا۔ بھڑک جانا۔ لازم۔ رنجیدہ ہو جانا۔ بُرا
مان جانا۔ اُکھڑ جانا۔ کسی امر پر مائل ہو کر اس سے ہٹ جانا۔ رگ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا

بھڑکدار۔ (صفت) بھڑکیلا۔ چمکیلا۔ بھڑکنا۔ لازم۔ ڈرنا۔ متوحش ہونا (بحر) تم کیا
رُدگے صید بھڑکتے ہو خود ابھی۔ شہباز حسن آپ کا ملیار ہو چکا۔ جانوروں کا وحشت
کرنا۔ چونکنا ہونا۔ (میر حسن) سپر اور قبضے ملکر کنے لگے۔ سواروں کے گھوڑے بھڑکنے لگے
گرم ہونا۔ جلنا (مہر) جگہ بھڑکے ہی دل بھڑکے ہی سینہ بھی بھڑکتا ہی۔ دکھاؤں تجھکو
عالم کونسا آتش کا پرکالا ہے اتنا بھی اشتعال نہونا تھا بھرکو۔ اس شعلہ دیدہ ال سے
ٹیکی بھڑک گیا۔ رونق بڑھ جانا۔ چمک آجانا (عاشق) آتش رنگ حنا سی ساقیا بھڑکی
شراب۔ ہی گلابی کیا کنول کیطرح روشن ہاتھ میں۔ آگ کا شعلہ تیز ہونا۔ (انیس)
جل کر کبھی بڑھا کبھی پیچھے سرک گیا۔ شعلہ تھا آگ کا کہ بجھا اور بھڑک گیا۔ اعصاب
کا کھنچ جانا۔ گٹھے کا تن جانا (حقے کے متعلق) جل جانا۔ سلفہ ہو جانا۔ گرمی کا
بڑھنا۔ تیز ہونا۔ حرارت کا بڑھنا (درد) تشنگی اور بھی بھڑکتی گئی۔ جوں جوں میں آنسو
کو اپنے پیا۔ بھڑکیل (ہ) صفت (عم) وحشی۔ بھڑکنے والا۔ بھڑکیلا۔ (ہ) صفت
زرق برق چمکیلا

بھڑمل۔ مذکر (لکھنؤ) بے شرم۔ مسخرا۔

بھڑنا۔ (ہ) لازم۔ قریب ہونا۔ متصل ہونا۔ گتھنا۔ مقابل ہونا
لڑائی پر آمادہ ہونا (داغ) سب بھیڑ چھٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں۔ میدان
کر دیا نفس شعلہ بار نے (سودا) چاہی بھڑنا اُس صف مژگاں سے آج۔ دل تو

بڑا ساہی جگر گر گیا۔ ٹکر کھانا۔ ٹکرا جانا۔ دروازے کے پٹوں کا بند ہونا۔ (ناسخ) نسیم آ کے
جو بند نکلے ہے کھول دل دم میں۔ بھڑا ہوا ہے اگر دروازے کا اگر پٹ ہو۔ مباحثہ کرنا۔ روٹھنا
کٹ حجتی کرنا۔

بھڑ ٹنگ۔ (ہ) صفت۔ سادہ۔ بیوقوف۔ پیٹ کا ہلکا۔

بھڑوا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو غیر مردوں سے عورتوں کو اور غیر مردوں کو
عورتوں سے ملائے۔ قرمساق۔ قلتبان۔ دیوث۔ بطور گالی کے کہتے ہیں (جان صاحب) جسم
لو سوت کے کہنے سے چُھریاں تو مرے بھونکیں۔ کس واسطے پھر بھڑوا جلاد بہت
رو دیا۔ بھڑوا تڑوا کرنا۔ (لکھنؤ) کسی کو گالی دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بھڑوا ہی مست ہے
نشہ میں جو رہی ہولی کے دنوں میں ہندو آپس میں ایک دوسرے کو کہا کرتے ہیں
چھوٹے بڑے کا لحاظ پاس نہیں کرتے اور بُرا بھی نہیں مانتے۔

بھڑوائی۔ (بفتح اول) بھڑوے کے کام کی اُجرت۔

بھڑوانا۔ (ہ) بکسر اول) بھڑنا کا متعدی۔

بھڑولنا۔ بھڑول دینا۔ (ہ) لازم۔ راز کھول دینا (رنگین) بھید بول
باجی کے آگے تو مرد ہو گی بھڑول۔ تھی توقع مجھے اتا یہ تری ذات سے کم اب تو بکے ہے

بھڑی۔ (ہ) بفتح اول و کسر سوم) مونث۔ اشتعال۔ چاٹ۔ چٹپٹی
(کایا پلٹ) ڈور کنکوے کی چاٹ مٹھائی کے کھلونوں کی بھڑی سے میاں
چھوٹے عبدالرحیم گھبرا کر اُدھر سے منہ نکل ہی تو پڑے۔ دینا کے ساتھ استعمال ہوتا
ہے۔ کبوتروں کو طرز پرواز سکھانا۔ کبوتر کو بھوکا رکھکر اوپر سے نیچے اور نیچے سے
اوپر اڑاتے ہیں تاکہ اُسکو دیکھکر دوسرے کا جنبی کبوتر بھی قابو میں آجائے (شوق)
کرکے رخصت جو بلاتے ہیں کبوتر مجھکو۔ آپ بھڑیا تو نہ دیں شل کبوتر مجھکو۔

بھڑیری۔ (ہ) مونث۔ یای اول مجہول۔ عم مونث۔ باسون کا تار دیبعیر

بہزاد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ ایک مشہور نقاش کا نام جو شاہ اسماعیل صفوی کے زمانے میں تھا۔

بھس۔ (س۔ بفتح اول) مونث ۱۔ راکھ ۲۔ (مجازاً) خاک۔ ہیچ (فقرہ) انکو خاک بھس نہیں آتا۔ یعنے کچھ نہیں آتا۔ بھُس بھُسا۔ صفت۔ راکھ کا ساختہ۔ اردو میں بضم ہر دو باز بانوں پر ہی سنسکرت میں بفتح ہر دو باہے۔

بھُس۔ (ھ) مذکر۔ اناج کا چھلکا۔ بھوسی۔ بھُس اُڑانا۔ متعدی ۱۔ لفظی معنی ہیں ۲۔ مجازاً اظہارِ غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ بھُس اُڑا دینا۔ بہت مارنا۔ تباہ کرنا۔ بھُس اُڑنا۔ لازم۔ بھُس بھرنا۔ یا بھُس بھر دینا ۱۔ جسم میں بجائے اندرونی حصے کے بھُس بھر دینا ۲۔ کسی مجوف چیز کو بھُس سے پُر کر دینا ۳۔ (مجازاً) خراب کر دینا۔ بگاڑ دینا۔ بھُس بھروانا۔ ایک قسم کی پُرانے زمانے کی سزا۔ انسان کی کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دیتے تھے۔ بھُس کر کے مارنا۔ خوب مارنا (فقرہ) آج ذرا سی بات پر اُس نے بھُس کر کے ایسا مارا سارے بدن پر نیل پڑ گئے۔ بھُس کھا جانا۔ جب کوئی شخص بے تُکی بیہودہ باتیں کرتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں (داغ) بہکی بہکی ہیں جو ساری باتیں۔ آج کیا غیر نے بھُس کھایا ہے۔ بھُس کے مول لُہیدہ۔ مثل (لُہیدے اور بھُس کے دام ایک ہیں) بہت سستا۔ بہت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ بھُس ملانا (مجازاً) خراب کر دینا (سفیر) میں نے کیا انہیں بھُس ملایا غصہ کیوں خامہ پر آیا۔ بھُس میں چنگی یا چنگاری ڈالنا۔ آگ لگا دینا۔ فساد کرا دینا۔ لڑائی کرا دینا (شوق) نہیں اپنے گُن دیکھتی بھالتیں۔ کریں بھُس میں چنگی وہی ڈالتیں۔ بھُس میں چنگی ڈال جمالو دور (الگ) کھڑی۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو لڑوا کر الگ ہو جائے یا لگا بجھا کر آپ علحدہ ہو جائے اور تماشا دیکھے (جانصاحب) بی جمالو کسطرح ڈال کے بھُس میں چنگی۔ دور تی پانی کو ہو آگ لگا دیتی ہو تم سوا بھسکی

(ھ) مکانِ مسکونہ میں بھُس رکھنے کی جگہ۔ بھُس ہونا۔ خستہ ہونا (حاجی بغلول) آج کوئی دوسرا شخص ہوتا تو بھُس ہو کر ایسا گرتا کہ مُردوں سے شرط باندھکر سوتا۔

بھساکو۔ (ھ) مذکر۔ لکھنؤ۔ ہلکا تمباکو حقے میں پینے کا جو کڑوا یا تیز نہو۔

بھُسٹل۔ (ھ) عو۔ صفت۔ کثیف۔ نجس۔ گندی۔

بھَسٹڑ۔ صفت۔ عو۔ نہایت فربہ۔ مجہول۔ موٹا۔ بھدا آدمی۔ بھسٹرا۔ بہت موٹا مرد۔ بھسٹری۔ بہت موٹی عورت۔

بھسکنا۔ (ھ) (ہندو) تحقیر سے بولتے ہیں۔ چبانا۔ بھینس کی طرح کھانا۔

بھسکو۔ (ھ۔ واو مجہول) صفت۔ عو۔ ہرجائی عورت۔

بھسم۔ (ھ۔ بفتح اول و ہائے مخلوطہ و فتح سین) صفت۔ جلی ہوئی چیز جو خاک ہو جائے۔ راکھ۔ بھبوت (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) (داغ) نہیں سوزشِ غم سے دلکا نشان۔ جلا اور جلکر بھسم ہو گیا۔ بھسم کر دینا۔ متعدی ۱۔ جلا کر راکھ کر دینا ۲۔ بالکل ہضم کر دینا۔ بھسم ہونا۔ لازم ۱۔ جلکر راکھ ہو جانا ۲۔ ہضم ہونا۔ فنا ہونا ۳۔ حسد سے جلنے کی جگہ بولتے ہیں ۴۔ غصے میں جلنا۔

بھسمنت۔ (ھ) بھسم۔ جلی ہوئی راکھ (سودا) شعلہ بیز اگر ہو تیری تیغ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت۔

بھسنڈ۔ (ھ) صفت۔ موٹا۔ بدصورت (انشا) کھلا کے مال پوری تر تر ملتے سوہن بھوگ۔ گرو جی جاؤ تمکو اپنے بھسنڈ کرتے ہیں۔

بھسونڈے۔ مذکر۔ ہاتھی کی کنپٹی (فسانہ عجائب) بال بچے سونڈ دمیں چڑھے بھسونڈے رنگے

بہشت۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۱۔ جنت۔ فردوس۔ باغ (برق) اگر تجھکو نہ دیکھیں تو جلیں تیرے کوچے میں۔ جنم ہمکو فرقت میں

بہشت جاوداں ہو جائیگا (داغ) جی چاہتا ہے جسکو وہ یارب نصیب ہو کیا بہشت
مجھکو تمنا ہی اور ہے ؛ فضا کا مقام عیش و آرام کی جگہ۔ بہشت بریں رف۔ مرکب
توصیفی۔ بریں۔ بمعنے بالائیں (اوپر کا، جیسے سپہر بریں) مذکر۔ سب سے اعلے درجہ کا
بہشت۔ بہشت شدّاد۔ شداد ایک مشہور بادشاہ کا نام ہے جسنے دعوے
خدائی کا کیا تھا اور ایک بہشت تیار کرایا تھا جسمیں جانا اسکو نصیب نہیں
ہوا (صبا) کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد رہ روح دوزخ میں اُسی بعد فنا
جلتی ہے بہشت کا جانور۔ مذکر۔ مور۔ طاؤس۔ بہشت کا میوہ۔ مذکر۔ انار۔
انجیر۔ بہشت کی قمری۔ مونث۔ عم۔ ناچنے گانیوالی عورت۔ بہشت کی ہوا
مونث (مجازاً) سرد خوشگوار ہوا۔ نسیم سحری۔ بہشت میں ٹھوکر مارنا۔ بہشت
میں لات مارنا (رند) زاہد کو جو ہند میں دیکھا ہو الیقین۔ دوزخ میں آیا مار کے
ٹھوکر بہشت میں۔ بہشت میں لات (یا لاتیں) مارنا۔ لازم۔ نیکی کے ساتھ
بُرائی کرنیکی جگہ۔ خدا کی مہربانیوں سے ناشکری کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ ناشکر گزاری
کرنا۔ (میر) کشمیر کی جگہ میں ناشکر نہ رہ زاہد جنت میں تو لے گیدی مارے ہی کیوں
لاتیں ؛ نیکی کے ساتھ بدی سے پیش آنا ؛ راحت ترک کرنا۔ اچھی حالت کو چھوڑنا
(داغ) نعمت حق کی جسنے قدر نہ کی۔ لات ماری بہشت میں اُسنے۔ بہشتا۔ مذ
سقّہ۔ بہشتن۔ مونث۔ بہشتی کا مونث۔ بہشتی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم)
مذکر ! پانی پلانیوالا۔ پانی بھرنے والا ؛ صفت۔ بہشت کا۔ جنتی ؛ عورتیں
کسی مُردے کا ذکر کرتی ہیں تو بجائے نام کے مرد کو بہشتی عورت کو بہشتن کہتی ہیں۔

بھق بھق۔ مونث ! انجن سے دھواں نکلنے کی آواز ؛ تیز بدبو۔

بھقر بھقر بُو آنا۔ لازم۔ عو۔ تیز بدبو آنا۔ (فقرہ) میٹھے بڑی کی بھی
تو نے دیکھا کیا ہے ایک ہفتہ کا من و دودھ کی مُنھ سے بھقر بھقر بو آتی ہے۔

بہک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ راہ راست سے دور ہو جانا۔ نشہ آجانے کے
نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ بدمستی۔ بکنے لگنا۔ اترا جانا۔ بہک اُٹھنا۔ بہکی باتیں کرنا۔
نشے میں ہو جانا ؎ ایک جلوہ میں بہت (داغ) بہک اُٹھے تھے۔ آج سنتے ہیں نکالے گئے
میخانہ سے۔ بہک چلنا۔ لازم۔ اترانا۔ مغرور ہو جانا ؛ حد سے متجاوز ہونا ؛
بہکاوے میں آنا۔ بکنے لگنا۔ باؤلا ہونا۔ بیحد مست ہو جانا ؎ کیسی جناب (داغ) کی
تھی سرکشی کی دھوم۔ دو جلوہ دیکھ آج وہ حضرت بہک چلے۔

بھک۔ (ہ) مونث ! تمباکو کے پتوں کا یا کسی چیز کا اُلجھانیوالا
مادہ ؛ بارود کے اُڑنیکی آواز ؛ (عم) دراز جیسے لکڑی کی بھک۔ بھک بھک
مونث بھق بھق (میر) بوے خوں بھک بھک ناخنوں میں چلی آتی ہے کچھ نکلی ہے
ہو کر صبا شاید کسی گھائل کے پاس۔ بھک سے اُڑجانا۔ لازم۔ بارود یا کسی آگ
پکڑنیوالی چیز کا دفعۃً اُڑجانا (داغ) ٹھہرا نہ چاند اُس رُخ انور کے سامنے۔
مہتاب کا سا نور تھا وہ بھک سے اُڑگیا ؛ عم۔ صاف کٹجانا۔ اِس جگہ "فق سے
اُڑجانا" بھی کہتے ہیں۔

بہکا۔ صفت۔ مذکر۔ بے عقل۔ نافہم۔ ابلہ۔ مونث کیلئے بہکی کہتے
ہیں۔ بہکا بہکا پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ بھٹکتے پھرنا۔ (منیر) واعظوں سے
رند دل میں آئی۔ پھرتی ہے بہکی بہکی توبہ۔ بہکا لیجانا۔ متعدی۔ کسی کو دم دیکر
بھگا لیجانا۔ بہکانا۔ (ہ) متعدی ! اغوا کرنا۔ ورغلانا۔ رستہ بھلانا ؛ جھوٹی
اُمیدیں بندھانا۔ دوا وعید کرنا۔ سبز باغ دکھانا ؛ فریب دینا ؛ غلط بیانی
کر کے یقین دلانا ؛ کان بھرنا۔ بدگوئی کرنا ؛ اشتعال دینا۔ ترغیب دینا ؛ مست
کرنا۔ (انشا) تب ہی لطف ہے ساقیا میکشی کا۔ کہ تو بھی بہک اور مجھکو بھی بہکا

بھکاری۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گدا۔ فقیر۔

بھکّابیر ۔ وہ خبیث جو سب چیزیں نگل جاتا ہے۔ (مجازاً) بہت کھانیوالا۔ نگلنے والا۔

بہکاوے میں آنا ۔ یا بہکاوے میں آنا۔ لازم۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ لازم۔ دم میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (ابن الوقت) بھائی ابن الوقت کیا دودھ پیتے بچے تھے کہ بہکاوے میں آ گئے۔ حماقت پر بھولنا۔

بھکت ۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون سوم و چہارم) مذکر (مبتدی) زاہد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی ہے اور بفتح اول و سوم ہے بھکتی (س) مونث۔ پرستش۔ پوجا۔ خلوص۔ ارادت۔ اس جگہ زبانوں پر کاف فارسی ہے۔

بُھکرانا ۔ (ہ) سڑی بدبو دینا۔ بھکراندھ مونث (دہلی) سڑے گلے اناج کی بدبو۔ ناگوار بو۔ بُھکراندا۔ (ہ) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں بھکراند آتی ہو۔ (لکھنؤ) میں بھکراہند کہتے ہیں بُھکراہند (ہ) مونث (لکھنؤ) بھکراند۔ بھکراہندا۔ (لکھنؤ) دیکھو بھکراندا۔

بِھک منگا ۔ مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ گداگر۔ نہایت مفلس۔ بھوکا کنگال۔ غریب۔ مانگنے میں حیا نہ کرنے والا (داغ) بوسہ لیکر اور کچھ خواہش جو کی کہنے لگے بھک منگا تجھ سا زمانے میں کہیں دیکھا نہیں۔

بُھکّ مُوا ۔ صفت مذکر۔ بھوک کا مارا۔ بہت بھوکا۔ فاقہ کش بُھکّ موئی۔ صفت مونث۔

بہکنا ۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) لازم۔ راہ راست سے دور ہو جانا (داغ) ہو گئے گمراہ جو بے رہنما۔ ایسے بہکے پھر نہ آئے راہ پر۔ پھسلنا۔ کہیں سے کہیں جا نا جیسے ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا۔ نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ (اقبال) ہوئے مجھے بوسے بہک کے چار۔ تھے نیند میں پڑا انھیں ہو کا حساب میں۔ نشانہ خطا کرنا۔ (پاؤں کے واسطے) لرزنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا۔ حد سے بڑھکر چلنا۔ بکنا۔ بخار میں بکنا۔ نشہ میں بکنا۔ دھوکا ہونا۔ دھوکا کھانا۔ دو کی جگہ

بھکنا ۔ (ہ) لازم۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ اناپ شناپ کھانا۔ نگلنا۔

بُھکنا۔ بُھک جانا ۔ (ہ) لازم۔ گھس جانا۔ چبھنا۔ کسی کند چیز کا کسی دوسری چیز میں گھس جانا۔

بھکوا ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر۔ نادان۔ احمق۔ بیوقوف۔ مسخرا۔ بیہودہ۔ بھڑوا۔ قرمساق۔

بھکوسنا ۔ (ہ) متعدی (عو) نگلنا۔ کھانا۔ تحقیر کے موقع پر اس لفظ کا استعمال ہے۔

بہکی بہکی باتیں کرنا ۔ لازم۔ اول فول بکنا۔ بے سر و پا باتیں کرنا۔

بہکی ہوئی آواز ۔ بے سُری آواز۔ قائم نہ رہنے والی آواز۔ وہ آواز جو بولنے والے کے قابو میں نہ ہو۔

بھکوی ۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو بھکوا۔ (حاجی بغلول) ہمارے آپکے معاملے میں نیا بھکوی ہوتی کون ہے۔

بھُگّا ۔ (ہ۔ بضم اول و تشدید گاف) صفت۔ کم عقل۔ سیدھا سادہ۔ لوح۔ مذکر۔ چورا۔ بُرادہ۔ جیسے تل بُھگّا۔

بھَگّا ۔ (ہ۔ بفتح اول و تشدید گاف) صفت۔ اُس بٹیر کی نسبت کہتے ہیں جو دوسری بٹیر سے لڑکر بھاگ گیا ہو۔

بھگالیجانا ۔ متعدی۔ کسی کو دم دیکر لیجانا۔ فریب دیکر ساتھ لیجانا۔ تیز چال سے ساتھ لیجانا۔ خفیہ لیجانا۔ (قانوناً) عورت یا نا بالغ بچے کو ولی کے قبضے سے بغیر اجازت و رضامندی باہر لیجانا۔ بھگانا۔ (ہ) بھاگنا کا متعدی۔

۱ دوڑانا۔ لپکانا۔ سرپٹ لیجانا۔ ۲ کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ۳ غلان کر لینا۔ ۴ شکست دینا۔ پسپا کرنا۔ ہرانا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ منہ پھیر دینا۔

بھگت۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر ۱ مقدس۔ پرہیزگار آدمی ۲ مونث۔ ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ ۳ مذکر۔ وہ شخص جو سفلی اعمال کرتا ہی۔ سیانا۔ گنڈے تعویذ کرنیوالا۔ بھوت پریت اُتارنیوالا ۴ مونث۔ خاطر داری۔ جیسے آؤ بھگت ۵ (طنزاً) مونث۔ بے غیرتی۔ گت۔ قطع۔ وضع ۶ مذکر۔ جو ہندوؤں میں گوشت کھانے سے پرہیز کرے ۷ سازندہ۔ سفرا ای۔

بھگت باز۔ (بھگت ہندی۔ باز فارسی) مذکر۔ ہندوؤں میں وہ فرقہ جو لڑکوں کو نکال کر ناچنے اور سوانگ بھر کر تماشا کر نیکی تعلیم دیتا اور نچاتا گاتا ہی۔ لڑکوں کا تماشا کرنیوالا۔ بھگت بنانا۔ (عو) (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں (فقرہ) تمنے کیا بھگت بنا رکھی ہی ۲ ذلیل کرنا (عاشق) چھیڑ و نگی بہت ستاؤنگی میں خوب اُسکی بھگت بناؤنگی میں ۳ سوانگ بنانا۔ روپ بھرنا۔ بھگت ہونا۔ لازم۔ خوب پٹنا۔ بُری گت بننا۔ مٹی پلید ہونا (رشک) اُس بُت نے اپنے گھر سے نکلوا کے اپنے دوست۔ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی۔ بھگتن۔ مونث ۱ بھگت کی جورو ۲ طنزاً۔ رنڈی۔ کسبی۔ بھگتی۔ بھگتیا۔ بسکون کاف فارسی۔ مذکر۔ ناچنے گانیوالا فرقہ۔ نقال۔ دیکھو بھانڈ۔

بُھگتان۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ (عو) ۱ سزا (فقرہ) خدا معلوم ہمارے اعمال کیسے ہیں جنکا بھگتان ابھی سے بُھگتنا پڑا ۲ ختم۔ قرضے کی بیباقی۔ بُھگتانا (ہ) متعدی ۱ ختم کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ تعمیل کرنا ۲ بیباق کرنا۔ ادا کرنا ۳ معاملہ فیصل کرنا ۴ تقسیم کرنا ۵ مار ڈالنا۔

بُھگت جانا۔ بضم اول۔ لازم۔ ۱ نجات پانا۔ ختم ہو جانا (داغ) خدا سے دعا ہی کہ مظلوم تیرے بھگت جائیں و نیز شمار اول دل ۲ (مجازاً) قتل کیے جانا (راسخ) تری تیغ کے لاکھوں احسان قاتل۔ بھگت جائیں گر ناتواں دل دل ۳ بیباق ہونا۔ معاملہ صاف ہونا۔ حساب صاف ہونا (فقرہ) کئی برس کی کوشش میں قرض بھگت گیا۔ بھگت لینا۔ ۱ برداشت کر لینا ۲ لڑنے مرنے کو آمادہ ہو جانا ۳ حساب سمجھ لینا ۴ کئے کی سزا برداشت کرنا ۵ سمجھ لینا۔ دیکھ لینا۔ بدلا لینا کی جگہ (فقرہ) آپ کچھ نہ بولئے میں ایک ایک سے بھگت لونگا۔ بُھگتنا۔ (ہ) لازم ۱ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا ۲ جھیلنا۔ برداشت کرنا ۳ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ بُھگتنا ۴ بھرنا۔ جیسے قید بھگتنا ۵ تصفیہ ہونا۔ فیصلہ ہونا ۶ عو۔ نباہ کرنا ۷ تاوان دینا۔ بُھگتناں (س) صفت۔ سزا کے قابل۔

بھگدڑ۔ مونث ۱ بھاگنے کی ہلچل۔ (تسلیم) جب تمے اغیار بھی متصل یار آج۔ میاں سے جب لی تو بھگدڑ پڑ گئی ۲ ۱۸۵۷ء کا غدر (فقرہ) یہی شہر اُس تمادن رات چھپے قہقہے اُڑتے تھے اب جدھر نکل جائیے بھگدڑ سے زمانیکے کیفیت دکھائی صدہا بند۔

بھگر۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ گلا ہوا اناج یکھتی کا غلہ۔ وہ غلہ جسکا انس نکل گیا ہو۔ بھکرانڈی بو کا غلہ۔

بھگل۔ (ہ۔ بفتح اول و سوم) مذکر۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ وضع قطع (فقرہ) آج ماسٹر صاحب نے کیا بھگل بنائی ہی داڑھی رکھ کر گاڑی والے پتلون پہنکر دربار میں آئے ہیں۔ ان معنے میں بھگت بھی بولتے ہیں۔ بھگل کا ٹھٹنا۔ دم دینا۔ بھگل نکالنا۔ فریب بنانا۔ مکر کرنا۔ شعبدہ بازی کرنا بناوٹ کرنا (فقرے) تمھارے پاس کافی سرمایہ موجود ہی پھر بُرے حالوں

رنج سے بجز بھگل نکالنے کے اور کوئی نتیجہ نہیں۔ بت سے حضرت نے قرض کے خیال سے
ساہوکار کی دختر بہت دیکھے جھوم جھوم سچ کا بھگل نکالا دیوالئے بن بیٹھے۔

بھگندر۔ (ہ) بھگ۔ مقعد۔ یہ لفظ بفتح اول و سوم و سکون نون و فتح دال
ہی مذکر۔ ناسور مقعد یا اسکے پاس کا پھوڑا۔

بھگوڑا۔ (ہ۔ واو معروف) صفت۔ بھگوڑا (آدمی ہو خواہ جانور) مقابلے
سے بھاگا ہوا۔ لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔ وہ جو استاد یا آقا کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے

بھگوان۔ (س) مذکر۔ رب۔ خداتعالے۔

بھگو بھگو کے لگانا۔ یا بھگو کے لگانا۔ متعدی۔ (لفظی معنے)
تر جوتوں سے مارنا کہ زیادہ چوٹ لگے (داغ) اے شیخ جو بتانے مے عشق کو حرام
ایسے کو دو بھگو کے لگائے شراب میں (مجازاً) نفرین کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ ذلیل
کرنا۔ سخت سست کہنا۔ گوہ میں نہلانا۔

بھگوتی۔ (س) تلفظ۔ بفتح اول و سکون سوم و فتح واو و کسر تا۔ و نیز بفتح
اول و فتح سوم و سکون چہارم۔ سنسکرت میں پہلا تلفظ ہے اور اردو میں زبانوں پر
دوسرا) مونث۔ ۱ درگا۔ دیبی۔ بھوانی ۲ تلوار ۳ توپ۔

بھگوڑا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ بھگوڑ (داغ) غیر کو قتل گہ عام میں
لیے جاتے ہیں۔ امتحاں گاہ میں ٹھہریگا بھگوڑا کیونکر۔

بھگونا۔ (ہ) متعدی۔ تر کرنا (امیر) وہ ہنس ہنس کے نشتر چبھویا
کیا۔ میں بے درد کے دامن بھگویا کیا۔

بھگی۔ (ہ) مونث۔ بھاگڑ۔ بل چل۔ بھگی پڑنا۔ لازم (دہلی) بھاگڑ
مچنا۔ کھلبلی پڑنا۔ انتشار۔ تفرقہ پڑنا۔

بھگیلا۔ صفت۔ وہ پرندہ جو لڑائی میں بھاگ گیا ہو۔

بہل۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ بیلوں کی گاڑی جسکو بہنی بھی کہتے
ہیں۔ (محسن۔ قافیے۔ بل۔ پل ہیں) ایکی میلا تھا سنڈوے کا بھی گرداب بلا۔
نہ بچا کوئی محافہ نہ کوئی رتھ نہ بہل۔

بہل۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہائے ہوز) صیغہ صفت مشبہ۔ بمعنے ترک کیا ہوا
اسکا مصدر بہل ہے جسکے معنے ترک کرنا۔ شعرا نے بفتح ہائے ہوز رکھا ہے (سودا) خود یہ
ظالم ہے تظلم یہ کرے کس کے نظر۔ آسیا کب کرے فریاد یہ دانیکو بہل (درین
اجل قافیہ) دیکھو بحل۔

بھل۔ صفت۔ بکسر اول و سکون سوم۔ موٹے کے معنے میں۔ اور موٹے کی
ساتھ استعمال ہوتا ہے (فقرہ) یہ بڑا موٹا بھل ہے۔ غالباً یہ لفظ بھیل کا بگاڑا ہوا ہے جو
ایک قوم جنوبی ہندوستان میں ہے یہ لوگ وحشی جنگلی اور نہایت موٹے تازے ہوتے ہیں

بھل۔ (ہ) مذکر۔ سہارے سے جانب۔ رُخ (فقرہ) تلوؤں کے بھل اسطرح
بیٹھو کہ گھٹنی پر پڑے اور پنڈلیاں رانوں سے وصل ہیں۔ دہلی میں بجائے بھل بل
بولتے ہیں۔ لکھنؤ میں طاقت کے معنوں میں بل سہارے کے معنوں میں بھل ہے (میر)
سے اُڑی ہوش سمر حیرت نظارہ باغ۔ آگیا غش مجھے بیہوش گرا سر کے بھل دیکھو بل

بہلا۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ گائے بکری وغیرہ جو بانجھ ہو۔

بھلا۔ (ہ) صفت۔ اسم۔ ۱ اچھا خوب۔ کسی کے پکارنے کے جواب میں
(فقرہ) زید جلد آؤ۔ چلم گر پڑی ہے جواب میں یہ کہتا ہے بھلا آئے۔ ۲ خوشنما۔ دلچسپ
(فقرہ) اسکے چہرہ پر خشخشی ڈاڑھی بہت بھلی معلوم ہوتی ہے ۳ بطور تابع کے اچھا کے
ساتھ جیسے اچھا بھلا بیٹھا تھا گھوڑے کے پاس کیوں گیا جو چوٹ آئی ۴ کلمہ
تنبیہ (مصحفی) غیر سے روز ملو ہم پہ یہ بیداد نہ ہے۔ اے تو کیا کہیں ہم تم سے
بھلا یاد رہے ۵ زاید بغرض تحسین کلام سے۔ (ذ) ہے ہی یاں تیرہ بختی آمیر

بھلا ہمکو کیا آزمائیگی رات ۔ نیک ۔ پاکدامن ۔ انوکھا ۔ عجیب ۔ دم لے ۔
صبر کر خیر دیکھا جائیگا ۔ سلوک ۔ نیکی ۔ اشراف ۔ شریف (فقرہ) بھلا ہو
نواب بن پاجی کے پاس بیٹھکے ۔ بھلا آدمی ۔ مذکر ۔ شریف آدمی ۔ عزت دار
آدمی ۔ نیک آدمی ۔ امیر (منتظر) ہے آرزو جو مجھکو خدا آدمی کرے ۔ گر آدمی کرے
تو بھلا آدمی کرے ۔ (طنزاً) خراب ۔ نالائق ۔ چالاک ۔ بیڈھب آدمی (فقرہ) کسی
بھلے آدمی سے ابھی تک سابقہ نہیں پڑا نہیں تو ساری شیخی کرکری ہو جاتی
بھلا ایسی بات تھی ۔ (بعد ندائیہ بغرض تحسین کلام) کیا یہ بھی ہو سکتا ہے یہ
مجال نہیں تھی (فقرہ) بھلا ایسی بات تھی غلام کے کان تک بات پہنچتی اور
سرکار میں عرض کرتا ۔ بھلا بچا ۔ سمجھونگا ۔ بدلہ لونگا سزا دونگا ۔ دھمکی کا کلمہ ہے ۔
بھلا بُرا صفت ۔ اچھا بُرا ۔ بھلا بُرا کہنا ۔ بھلا بُرا سنانا ۔ بدزبانی کرنا ۔ سخت
سُست کہنا ۔ دھمکانا (جانصاحب) کوئی بھلا بُرا کہے کیا مجھکو کام ہے ۔
بندی کو ہے حضور کے حکام سے غرض ۔ بھلا بے ۔ بھلا ہے ۔ بھلا جی ۔ بھلا
صاحب ۔ یہ کلمات تعجب ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ۔ اور کبھی بدلا لینے کا اشارہ بھی
ہوتا ہے ۔ اول و دوم کلمات مخاطب کی تحقیر اور دوم سوم مخاطب کی تعظیم کیلئے
ہیں ۔ بھلا جی بھلا ۔ عم ۔ تمہارا کہنا ٹھیک ہے میں نے مانا ۔ کلمہ تنبیہ ہے ۔ بھلا جی
(طنزاً) خیر کیا مضائقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے ۔ بھلا چاہنا ۔ بہتری کی خواہش کرنا (داغ)
رقیبوں کا کب ہم بُرا چاہتے ہیں ۔ عدو کا بھی ہم تو بھلا چاہتے ہیں ۔ بھلا چنگا مذکر
۔ تندرست ۔ صحیح سالم ۔ اچھا بھلا ۔ موٹا تازہ (جانصاحب) دم میں کرتا ہے
بھلے چنگے کو بیمار ہے عشق ۔ اچھا خاصا (فسانۂ عجائب) خدا جانے تم سب کے
دیدوں میں چربی کہاں کی چھا گئی ہے کیا ہوا ہے یہ تو بھلا چنگا ہٹا کٹا مرد آدمی
بھلا رہ تو سہی ۔ دھمکی کے واسطے کہتے ہیں (ذوق) لگائی زلف کو شانے نے جو

نکلی پکار دل ۔ یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آ یا ۔ بھلا ہی بھلا ۔
کیا مضائقہ ۔ دیکھا جائیگا (حسین) یہ سن مسکے دو نازنیں مسکرا ۔ لگی کہنے
اچھا بھلا ہی بھلا ۔ اب منتر دیکھئے ۔ بھلا کچھ نہو گا ۔ کم سے کم ہوگا (فقرہ) بہت
مکان بھی بھلا کچھ نہوگا تو دس ہزار کا ہو گا ۔ بھلا کر بھلا ہو گا ۔ نیکی کا صلہ
(غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہو گا ۔ اور درویش کی صدا کیا ہے ۔ بھلا کرنا ۔
اچھا برتاؤ کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ نیکی کرنا ۔ مہربانی کرنا ۔ فضل کرنا ۔ خیرات ، لاؤ گے
تم جو اُس بت بیداد گر کو یاں ۔ اے ہمدمو کریگا تمہارا خدا بھلا ۔ (طنزاً) بُرا کرنا
سزا دینا (فقرہ) خدا انکا بھلا کرے جو مجھپر ذرا ذرا تہمتیں لگاتے ہیں ۔ بھلا کہنا ۔
اچھا کہنا (بحر) بھلا کہو کہ بُرا مجھکو سب گوارا ہے ۔ بھلا لگنا ۔ خوشنما ہونا ۔ پسند
آنا ۔ گوارا ہونا ۔ اچھا معلوم ہونا ۔ زیب دینا (بحر) کیا بھلی لگتی ہے یہ شرم و حیا
آنکھوں کی ۔ کیا دلاتی ہے مجھے پیار یہ الفت یہ نظر ۔ بھلا مانس ۔ داسکا مونث
بھلی مانس ہے ۔ جمع مذکر کی ۔ بھلے مانس بھلے مانسوں جمع مونث کی بھلی مانسیں
(جانصاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں ۔ اپنی جُمرُو انکو مُوئے
کنجڑے قصائی انگیا ۔ صفت ۔ جنٹلمین ۔ شریف ۔ سفید پوش ۔ مرد آدمی ۔
(ابن الوقت) ریل میں بضرورت کوئی بھلا مانس جھٹ پٹیا تو جان بہچان والوں کو
چراتا ۔ ذیعزت ۔ صاحب جاہ ۔ صاحب ثروت ۔ نیک مزاج ۔ نیکدل ۔ سیدھا
(داغ) غیر کو سمجھے تم بھلے مانس ۔ یہ بھلے آدمی کی باتیں ہیں ۔ (طنزاً) شریر ۔
بدمعاش ۔ بیوقوف ۔ بھلا ماننا ۔ لازم ۔ احسانمند ہونا ۔ ممنون ہونا ۔ اچھا سمجھنا
بھلا نہونا ۔ لازم ۔ سیری نہونا (جلیل) اور تھوڑی ہی مےتے ساقی ۔ ایک
ساغر سے کچھ بھلا نہوا ۔ بھلا ہو ۔ دعا کا کلمہ (داغ) تعریفیں کوثر کی مجھے
خوب بتلائی کیا بات ہے واعظ تری عقبے کا بھلا ہو ۔ (طنزاً) بددعا (جلال)

رسواکن عاشق ہو سلامت رہے الفت۔ عالم سے بُرا ہمکو کیا اسکا بھلا ہو۔
بھلا ہوا۔ اچھا ہوا خوب ہوا خیریت گزری (قلق) بھلا ہوا نہ سُنی ہم نے
بدزبانی یار ہمارے مُنھ سے بھی اسوقت کچھ نکل جاتا۔ بھلا ہوجانا۔ لازم۔ فائدہ
ہوجانا (برق) بُرائی ہوئی مُنھ دکھلانے سے کیا ہزار وہ اسمیں بھلا ہوگیا۔
بھلا ہونا۔ لازم۔ بیماری سے صحت پانا (میر) بدتر ہے زیست مرگ سے ہجران
یار میں۔ بیمار دل بھلا نہوا تو بھلا ہوا۔ اب اس جگہ اچھا ہونا کہتے ہیں

بُھلا دینا۔ متعدی ۱۔ فراموش کردینا ۲۔ خاک میں ملا دینا۔ غرق و برباد دینا
(طلسم الفت) وہ تو احمق جبھی ہائے میں ہوئی۔ سارا سودائی پن بُھلا دیتی۔
بُھلانا۔ (ہ) بھولنا کا متعدی ۱۔ فراموش کرنا۔ یاد نہ رکھنا۔ ۲۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا
دینا۔ فریب دینا۔

بہلانا۔ (ہ۔ بالفتح) متعدی ۱۔ دل خوش کرنا۔ تفریح کرنا۔ سیر تماشے
میں دل لگانا ۲۔ دم دینا۔ ٹالنا۔ فریب دینا۔ جھوٹ موٹ تسلی دینا (رنگین)
رات سے تو کیا ہوا کو کا دوگانا کو بُلا۔ خوش نہیں آتا مجھے اسدم یہ بہلانا تیرا ۳۔
بچوں کے واسطے کھیل میں لگا کر رونے سے باز رکھنا (توبۃ النصوح) ابا جان کو
پانی پلا دیا کرتی ہوں ننھی بوا کو بہلا دیا کرتی ہوں ۴۔ دوسری طرف متوجہ کرنا
(انیس) دردا کہ یہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا۔ شہزادے کو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا۔
بہلاوا (ہ) مذکر۔ تفریح۔ (بنات النعش) واری جائیے پڑھنے کے اور تیرا یہ
کتاب کے۔ فرصت کا مشغلا اور دلکا بہلاوا۔ بہلاوا۔ (ہ۔ بفتح اول و سکون
دوم) مذکر۔ تفریح۔

بُھلاوا۔ (ہ) مذکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ بُھلاوا دینا۔
متعدی۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا (داغ) کدھر سے کدھر لیگیا دے کے قسمت
بُھلاوا دیا راہبر نے بھی ہمکو۔ بھلاوے میں رہنا۔ لازم۔ دھوکے میں رہنا
(داغ) اُٹھانا ظلم عادت ہے مری الفت نہیں تیری۔ بھی تو اس بھلاوے
میں خلے بیداد گر رہنا۔

بِھلاواں۔ (ہ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جسکا داغ کبھی نہیں چھوٹتا
بھلاویں کا داغ۔ لفظی معنی بھلاویں کے عرق کا دھبا کبھی نہیں چھوٹتا
ہے ۲۔ (مجازاً) کلنک کا ٹیکا۔ وہ بدنامی جو ہمیشہ رہے۔

بھلائی۔ (ہ) مونث ۱۔ نیکی۔ اچھائی۔ خوبی۔ بہتری۔ خوبصورتی
فائدہ۔ نفع۔ سلوک۔ نیکنامی ۲۔ عورتیں اس کلمے سے بچوں کو ڈراتی ہیں (فقرہ)
مُنے چپ ہو بھلائی آتی ہیں۔ بھلائی کی بات۔ نیک بات (توبۃ النصوح)
بھلائی کی بات سب کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ بھلائی رہنا۔ لازم۔ نیکی کی یادگار
باقی رہنا۔ بھلائی لینا ۱۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ ثواب حاصل کرنا۔ نام پیدا کرنا
۲۔ دعا لینا۔ تعریف لینا۔

بھل بھل۔ (ہ) بفتح اول و چہارم۔ مونث۔ اُس آواز کو کہتے ہیں
جو ایکساتھ زیادہ پانی گرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ بھلبھلانا۔ لازم۔ بہنا (فقرہ)
یہ گھڑا بھلبھلاتا ہے۔

بُھلبُھل (ہ) مونث۔ بھوبھل۔ بُھلبُھلا جانا۔ لازم۔ گرم بالو میں
بھن جانا (داغ) گر اُٹھے سوختہ جانوں کا غبار۔ بھلبھلا جائیں ستارے سارے
۲۔ گرم زمین سے صدمہ پہنچ جانا۔ بُھلبُھلانا۔ (ہ) گرم بالو (یا بھوبھل) میں
بھونا۔ گرم راکھ میں بھونا۔

بُھلسانا۔ بُھلسا دینا۔ متعدی (ع) جلانا۔ کوفت پہنچانا
(قلق) بھلسایا تھوڑا ہجر کی تب کیوں لحد سے لائے۔ یاں بھی جلانیکے لئے

تا زل ہوا چراغ بھلسنا۔ (ہ) لازم۔ جھلسنا۔ جلنا۔ نیم سوختہ ہونا۔ بھوبھل یا کسی گرم چیز سے جلکر بھرتا ہو جانا۔ متعدی۔ بھوننا۔ جھلسنا۔

بھلک بھلک رونا۔ عم۔ عو۔ خوب جی کھول کے رونا۔

بُھلکڑ۔ (ہ) بضم اول و فتح سوم و فتح چہارم مشدد۔ بھول جانیوالا۔ وہ جو بار بار بھول جاتا ہو۔ (ذوق) دیکھیں تم کیسے بھلکڑ ہو جسے کرتے ہو یاد بھول تو جاؤ بھلا میرے بھلائے اُسکو۔

بھلمنساہت۔ (ہ) مونث۔ بھلے مانسوں کی وضع۔ وضعداری۔ شریفانہ برتاؤ۔ شرافت۔ انسانیت (فقرہ) بھلمنساہت اور وضعداری کی حد سے گزر کر لوگ لباس میں اسراف ناروا کرنے لگے ہیں۔ بھلمنسی (ہ) مونث بھلمنساہت۔ آدمیت۔ انسانیت۔ (طنزاً) شرارت (فقرہ) اگر لونڈی غلاموں نے بھلمنسی میں آکر ستانا شروع کیا تو پھر ناکوں چنے چبوا دیے۔

بہلنا۔ بہل جانا۔ (ہ) بہلانا کا لازم۔ سیر تماشے میں دل لگنا۔ دوسری طرف متوجہ ہونا۔ تفریح ہونا (امیر) عاشق کے بہل جانیکو اتنا بھی ہے کافی۔ غم دلکا تو ہوتا ہی اگر دل نہیں ہوتا۔ ضبط کر سکنا۔ برداشت کر سکنا (ہمیں پانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں ہیں۔ اگر جوش آیا تو سنبھلنے کی نہیں ہیں۔ یہ لفظ ہندی میں بفتح با دہلی اور اردو میں فصحا کی زبان میں بھی اسیطرح ہی (ذوق) القصہ نہیں چاہتا میں جا کہیں ہے۔ دل اسکا ہیں گر نہ بہل جائے تو اچھا نکل جائے سنبھل جائے قلق ہیں۔

بہلہ۔ (ت) بالکسر و فتح لام۔ مذکر۔ چمڑے کا پنجہ جسکو شکاری ہاتھ میں پہنکر شکرے یا باز کو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں۔ ۲۔ ایک قسم کا پنجہ جسمیں پہیہ بیلدیہ ضروری کا نغذات رکھتے ہیں۔

بہلی۔ (ہ) بفتح اول و سکون دوم۔ مونث۔ بیچا تا۔ مونث۔ بیل گاڑی۔ (داغ) خوب بہلی کی سواری میں طبیعت بہلی۔

بھلی۔ مونث کی صفت۔ بھلی بات۔ اچھی بات۔ (نلق ع) آپ تو جانتے ہیں میری بھلی بات بُری۔ بھلی بُری سنانا۔ متعدی۔ بدزبانی کرنا۔ بھلی چلائی۔ بھلی کہی۔ خوب کہا۔ بے ضرورت ہے۔ بے فائدہ ہی (فقرہ) انکی بات کی بھلی چلائی دن بھر باتوں ہی میں گزرتی ہے اگر میں منع نہ کروں انکی زبان کبھی تھام نہ ہو۔ بھلی کہی! یہ کلمہ تعجب و حیرت ظاہر کرنیکے واسطے بولتے ہیں۔ اس معاملہ کا کیا ذکر کرتے ہو یہ معاملہ بالکل بے وقت ہے قابل توجہ نہیں ہے۔ بھلی چلائی۔ بند نہیں سے اپنی کہو گزرتی ہے کسطرح اے امیر۔ ہم ہیں فقیر لوگ ہماری بھلی کہی۔ بھلی ہے! اچھی ہے! عو۔ ہمیزہ ہی۔

بھلے۔ (ہ) نیک۔ بُرے کی ضد۔ بھلا کی جمع (محسن) اسیواسطے تھا یہ شور نشور۔ ظہور فنا و فنائے ظہور۔ کہ سب اگلے پچھلے بُرے اور بھلے جنھوں نے نہ دیکھا ہو دیکھیں ہے۔ بھلے آدمی کو ایک بات۔ بھلے گھوڑے کو ایک چابک (یا ایک ٹٹکاری) مثل۔ سمجھدار کو فہمایش کافی ہے۔ بھلے آدمی ہو (بیگمات) بڑے بدذات ہو۔ بھلے بُرے۔ مذکر۔ اچھے بُرے۔ نیک و بد۔ خراب آدمی۔ بد معاش۔ ٹھگ۔ بھلے دن۔ مذکر۔ اچھا زمانہ۔ اقبال کا زمانہ (موعظہ حسنہ) انگریزی خوانو تمہارا اگر بلند نظری ہوتی تو بھلے ہی دن ہوتے بھلے دن آنا۔ اقبال کا زمانہ آنا (راسخ) فصل گل آئی مجھے وحشت جنوں لے آیا دن بھلے آئے مرے۔ سیم فزا آیا بھلے کو۔ فائدے کی غرض سے خیر خواہی سے (امیر) اے دل تمہارا رحیار پر عاشق ہو مجھکو کیا۔ میں نے تو بھلے کو کہا کیا بُرا کیا میں اتفاق سے (رشک) بے حرمتہ تیغ ہی کھا قتل گلے کو کچھ بات بُری منہ سے

نہ نکلی تھی بھلے کو۔ بھلے کی فائدہ کی۔ بھلے کے لئے۔ بہتری کیواسطے (قلق) ہم بھلے کے لئے کہتے ہیں تمہارے ایمان۔ ساتھ بدضعوں کے پھرتے ہو بُرا کرتے ہو۔ بھلے مانس کی سب طرح خرابی ہے معقولہ حلیم کو سب بُرا بھلا کہتے ہیں۔ شریف آدمی کو ہر حالت میں دقتیں پیش آتی ہیں۔

بہلیا۔ (ہ) مذکر۔ پرندوں کا شکاری تیر و کمان سے مسلح رہنے والا۔

بہم۔ (ف) آپس میں۔ ساتھ۔ ایک دوسرے کے ساتھ یہ لفظ باہم کا مخفف ہے۔ بہم پہنچنا۔ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مہیا ہونا۔

بہمان۔ (ف)۔ صاحب غیثی نے بالفتح لکھا ہے زبانوں پر بکسر (اول ہے) یہ لفظ فلاں کے ساتھ مستعمل ہے۔ کنایۃً۔ دو چیزیں یا دو شخص غیر معین اور دو یں اشخاص غیر معین کیواسطے کنایۃً بولتے ہیں۔

بہمن۔ (ف) فارسی گیارھویں مہینے کا نام ۲۔ ایک بوٹی کا نام۔

بھمباقا۔ مذکر۔ عو۔ بھمباکا۔

بھمباکا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آرپار ہو۔

بھمبو۔ (ہ)۔ واو مجہول) مونث بھتنی عورت۔

بھُمیا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) پرانا سانپ۔

بہن۔ (ہ)۔ بفتح دوم و نیز بکسر دوم لکھنؤ میں اہل زبان بفتح دوم بر وزن چمن ہی بولتے ہیں (انیس) بھائی کے واسطے قاسم کی یہ دلہن دی ہے۔ بکڑے والمان تباہ چھوٹی بہن دی ہے۔ مونث ۱ ہمشیرہ۔ خواہر ۲۔ آپس میں ہم عمر عورتیں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۳ پیار سے غیر عورت کو بھی کہتے ہیں۔ جب کسی کوئی رشتہ ناطہ نہ ہو بہنیں بہنیں آپس میں لڑیں لوگوں نے جانا بیر پڑے۔ مثل۔ آپس کی تکرار سے عداوت نہیں ہو جاتی۔ دیات النعش کیا

خدا نہ کرے مجھسے خیر النسار سے کچھ بگاڑ ہے۔ بہنیں بہنیں۔ الخ۔ یہ کہکر حسن آرا خیر النسار کے گلے جالپٹی۔ بہنا پا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رشتہ جو عورتیں آپس میں ایک دوسرے کو منھ بولی بہن بنانیکی وجہ سے قائم کرتی ہیں (جانصاحب) رشتہ بہناپے کا توڑینگے وہ جو ہیں طوفان (توڑنا جوڑنا۔ گانٹھنا کے ساتھ استعمال میں ہے)

بہن۔ (ہ)۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ بیج جسکو کاشتکار بوتے ہیں۔

بھن بھن۔ (ہ)۔ بکسر اول) مونث۔ مکھیوں کی اُڑنیکی آواز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (انشا مکھیوں کی ہجو میں) لگیں یوں کرنے پھول پر بھن بھن۔ جسطرح آم پر بھے کسی پر جن۔

بہنا۔ (ہ) لازم ۱ جاری ہونا۔ رواں ہونا ۲ پانی کی رَو میں چلا جانا ۳ ہند پتلا ہونا۔ رقیق ہونا جیسے دال ترکاری کا بہنا ۴ ضایع ہونا۔ بیجا صرف ہونا (فقرہ) نواب صاحب کا روپیہ تو یونہی بہا ۵ کبوتر یا کسی اور پرند کے متعلق) کھو جانا۔ جدا ہو جانا علیحدہ ہو جانا۔ پریشان ہو جانا ۶ (چوپایہ کے متعلق) اسقاط ہونا ۷ پھیل جانا جگہ سے ہٹ جانا ۸ (پانی۔ آنسو۔ زخم کا پانی نزلے کا پانی) جاری ہونا۔ نکلنا ۹ (ٹیر کی نسبت) پہاڑ سے آنا ۱۰ کبوتروں کے جوڑے کا بہت انڈے دینا ۱۱ ہوا چلنا ۱۲ پھوڑا پھوٹنا۔ مواد نکلنا ۱۳ پگھلنا ۱۴ غارت ہونا۔ برباد ہونا ۱۵ تتر بتر ہونا۔ متفرق ہو جانا ۱۶ سستا بک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا ۱۷ دشوار چھری کا یا تلوار کا اندر اتر جانا ۱۸ (دہلی) کنکوے یا کنگل کا پٹیا چھوٹنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا

بہنا۔ (ہ)۔ بالکسر مذکر۔ ڈہنا۔ بذات۔

بہنا۔ (ہ)۔ بالفتح) مونث۔ عو۔ پیار سے بجائے بہن کے بولتی ہیں (انیس) جلد آن کے بہنا کی خبر لیجیو بھائی۔ بے ہیر کہیں بیاہ نہ کر لیجیو بھائی۔

بُھنا۔ (ہ) لازم ۱ بریاں ہونا گوشت اور ترکاری گھی میں جذب ۲

کینہ بغض یا غم سے جلنا ناخوش ہونا (س) تبنیج روپے کا خوردہ ہونا سکّے یا
نوٹ کے واسطے خوردہ ہونا (۴) تپنا بھُنکنا (۵) غصے میں جلنا۔

بھُناس۔ (ھ) مذکر کھونٹا ہاتھی باندھنے کا (۲) عوام فحش معنے میں استعمال کرتے ہیں

بھنانا۔ (ھ) بالکسر لازم (۱) دماغ چکر میں آنا۔ سر میں چکر آنا۔ درد ہونا۔
دوران سر ہونا (داغ) ناصحا خاموش بس بک بک کر کے سر مرا چکرا گیا بھنّا گیا۔
طیش میں آنا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا (داغ) ناتوانی قیس کی لیلا کو بھی دل سے
پسند۔ کیونکر بھنّاتی وہ بھڈّا اور بھونڈا دیکھکر (۳) مکھیوں یا مچھروں کا جمع ہونا
(انشا۔ مچھروں کی ہجو میں) انکے بھنانے کی یہی آواز۔ تاجس سے کبھی خود دم
ساز (۴) گھبرانا۔ عاجز ہونا۔ تنگ ہونا جیسے بھنانا (بھمنات) چھٹے برس میں فارسی کی
استعداد ایسی ہو گئی تھی کہ کتب کے لڑکے تو کیا خود میاں جی باوجودیکہ اچھے خاصے
فارسی داں تھے بتلا کو سبق دیتے ہوئے بھنّاتے تھے۔

بھُنانا۔ (پنجابی زبان میں تڑوا ڈالنا) متعدی (۱) بریاں کرانا (۲) روپئے کے
پیسے اور ریزگاری لینا۔ پیسوں کی کوڑیاں لینا۔ خوردہ کرانا (صبا) سکّہ
بھُنائینگے بازار قیامت میں ضرور۔ (ہم داغ محبت کے بھنانے والے۔ (دبات
النعش زرّ کے ذکر میں) جتنا روپیہ کاغذ میں لکھا ہے جہاں چاہو بھنا لو بھنائی
(ھ) مونث۔ بھنانیکی اجرت۔ خوردہ کرانیکا بٹّا۔

بِھنبِھنا صفت۔ وہ شخص جو بولنے میں ناک سے آواز نکالے۔
بھن بھناتا۔ صفت۔ عو۔ بھنکتا ہوا۔ سست (ھدی)۔ ایسا سست
جسپر مکھیاں بھنکا کریں وہ اُن تک کو نہ اُڑائے (۱) بھنبھنانا۔ (ھ) لازم (۱) مکھیوں کا
کھانے پینے کی چیز پر کثرت سے جمع ہونا (۲) ناک میں بولنا۔ بھونرے کا بولنا
بھنبھناہٹ۔ (ھ) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ بھنبھنی آواز۔ وہ آواز جیسی

ناک سے نکلتی ہوئی سانس سائیں شریک ہے۔

بھُنبھُنیا۔ (ھ) صفت۔ [illegible] شخص جو [illegible] جگہ [illegible]

بھنبھوا۔ (ھ) بالفتح جو [illegible] کی [illegible] کی چیز [illegible]

بھنبھوڑنا۔ (ھ) [illegible] ۔ [illegible] یا کسی [illegible]

کاٹنا۔ نوچنا۔ نوچ کے [illegible] (داغ) میاں [illegible] کرتا ہے سگ جاہل

دھیان۔ شیریں کوئی جو آہستہ بھنبھنانا ہے۔

بھنبھیری (ھ) بالفتح) مونث (۱) ایک قسم کی ٹڈی جیسی [illegible]
بھن بھن کی آواز نکلتی ہے (۲) صفت۔ تیز بھاگنے والے [illegible] کی نسبت بھی [illegible]

بھنڈ بھنڈا۔ (ھ) بالکسر) مذکر (۱) پینے کی تبھاکو کا ڈلا۔ گول و صیر
سوکھا ہوا ڈلا (۲) بنا ہوا تباکو جو کھجوریں یا اور کوئی چیز جو آپس میں چمٹ کر
ڈلے کی صورت میں ہو جائے اُسکو بھی بھنڈ کہتے ہیں۔

بھنڈا۔ ایک قسم کا حقّہ (نوش کرنا۔ پینا کے ساتھ)

بھنڈار۔ (ھ) بالفتح) مذکر (۱) گودام (۲) ذخیرہ (۳) عم۔ سطح دریا۔ پانی کی
سطح (۴) عم۔ پانی کا خزانہ۔

بھنڈارا۔ (ھ) بالفتح) مذکر (۱) بند نقیر ذکی دعوت (۲) خیرات [illegible]
پھکیتی کی وہ ضرب جو حریف کے باڑ پر لگاتے ہیں۔ تھوڑی (فقرہ)
شمشیر آبدار میان سے باہر نکال لو اور دیا ہاتھ لگاؤں کہ بھنڈارا کھل جائے
پیٹ۔ شکم۔ بھنڈاری۔ (ھ) مذکر۔ جنس کی تحویل کا محافظ (۲) دوسرے کی
طرف سے محتاجوں کو غلّہ تقسیم کرنیوالا۔ خانساماں۔ باورچی۔

بھنڈیرا۔ دیکھو بھونڈ۔ بھنڈیری۔ دیکھو بھینڈ۔

بھنڈسار۔ بھنڈسال۔ مونث۔ غلے کا گودام کھتی جسیں

عالم بغرض تجارت بھر آجائے۔ کمتی۔ ذخیرہ۔ بھنڈسالی۔ مذکر ۱ وہ شخص جو اذ ذنی
میں غلّہ خرید کر کے گرانی میں فروخت کرنیکے واسطے بھرے ۲ بودا انڈہ بگلا علم
بھنڈ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بدنظمی کرنا ؎ شراب انکو کہیں مت
پلائیو آتشا۔ وہ مست ہو ہو کے مجلس کو بھنڈ کرتے ہیں۔ یہ محاورہ متروک ہے
اس جگہ اب بھر بھنڈ کرنا بولتے ہیں۔

بھنڈی۔ (ہ) بالکسر مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔ بھنڈی خانہ۔
مذکر۔ وہ جگہ جہاں حقے پانی کا سامان رہے۔ بھنڈی کمار۔ امیروں کا نوکر جسکے
سپرد حقہ کشی کا سامان ہوتا ہے۔

بھنڈیاں نکلنا۔ عو۔ (بھنڈی۔ ترکاری جسکے اندر دانے
یا بیج ہوتے ہیں) چیچک نکلنا۔

بھنڈیلا۔ (ہ) مذکر ۱ بھانڈ کی تصغیر ۲ بھکڑ باز۔ جگت باز۔

بھنک۔ (ہ) بفتح اول و سوم) مونث ۱ دھیمی آواز ۲ ہلکی آواز۔
(داغ) شور محشر کو بھی تو اُسکے مست۔ بانسری کی بھنک سمجھتے ہیں ۲
اُڑتی ہوئی خبر (نبات النعش) بادشاہ کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنا چاہیے
تھا کہ منزلوں سے نالش فریاد کی جھنک سنتے ۳ مکھیوں کی آواز پڑنا۔ پانا۔
سننا کے ساتھ)

بھنکار۔ (ہ) بالکسر) مونث۔ مکھیوں یا مچھروں کا ہجوم۔ مکھیوں یا
مچھروں کی آواز۔ بھنکانا۔ (ہ) بالکسر) بھنکنا کا متعدی۔ کسی چیز کو بے
احتیاطی سے رکھنا کہ اس پر مکھیاں اُڑیں یا بیٹھیں۔ بھنکتی صورت۔ صفت
عو۔ بدشکل۔ مکروہ صورت۔ گھناونی شکل۔ بھنکنا۔ (ہ) بکسر اول و فتح نون و سکون
کاف) لازم۔ مکھیوں کا ہجوم کرنا۔ کھانے کی چیز یا کسی چیز پر مکھیوں کا گرنا۔ بھنبھنانا

بھنگ۔ (ہ) مونث۔ بنگ۔ ایک قسم کی نشہ پیدا کرنیوالی پتی ۲
بربادی۔ تباہی۔ بھنگ تو نہیں کھائی۔ بدحواسی کی باتیں کرنیوالے کی نسبت
کہتے ہیں۔ بھنگ رہنا۔ لازم۔ مست رہنا۔ بدحواس رہنا۔ پریشان رہنا (نسیم)
دل مرا ہے لیکے محبت کی شراب۔ نشہ میں بھنگ رہا کرتا ہے۔ بھنگ کرنا۔ متعدی
توڑنا۔ مسمار کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ بھنگ کھانا۔ نشہ میں ہونا۔
بدحواس ہونا۔ (جان صاحب) لیٹا پڑتا ہے مردے سے ہٹ بھی۔ آج کیا تو نے
بھنگ کھائی ہے۔ بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ لازم (دہلی) رائگاں جانا۔
برباد ہونا۔ مفت میں جانا۔ بھنگ گھوٹنا۔ (ہ) مذکر۔ وہ لکڑی جس سے بھنگ
گھوٹتے ہیں۔ اس معنے میں املا صرف ایک کاف سے ہے اور تلفظ بھی بھن گھٹنا ہے
۲ لازم۔ بھنگ کا کھرل ہونا۔ پسنا۔ (داغ) اُدھر اُڑتی ہے مے گھلتی ہے ادھر
بھنگ گھٹتی ہے۔ بھنگ کھانا (یا پینا) آسان ہو جیں دق کرتی ہیں۔ مثل۔
بُرے کام کا آغاز آسان ہے انجام مشکل ہے ؎ سبزہ رنگوں پہ لہرائے شوق
کر رہے تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہے لیکن ہو جیں لائیں تنگ تو پھر۔
بھنگیانا یا بھنگیا جانا۔ نشے میں ہونا۔ بدحواس ہو جانا کی جگہ (نقرہ) تم کچھ
بھنگیا گئے ہو جو ایسی اول جلول باتیں کرتے ہو۔

بھنگا۔ (ہ) بالکسر) مذکر ۱ احول۔ شخص جسکی آنکھوں کی پتلیاں
دیکھتے وقت آنکھ کے کونے کیطرف چلی جاتی ہوں۔ ہر ایک کو دو دیکھتا
ہو اسطرح دیکھنے کو بھی بھنگا کہتے ہیں۔

بھنگا۔ (ہ) بضم اول و سکون نون معلنہ) مذکر ۱ ایک بہت چھوٹا پردار
کیڑا۔ (داغ) کیوں نہ بیٹھا خط شوق لے وہ دم بھر میں وہاں۔ تیز پر اپنا کبوتر تم
کوئی بھنگا تو نہ تھا۔ بھنگا سا۔ (مثل بھنگے کے) صفت ضعیف۔ لاغر۔ کمزور

آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔

بھنگرا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی بوٹی۔

بھنگراج۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سیاہ پرند جو خوش آواز ہوتا ہے۔

بھنگڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و سکون نون و فتح گاف) صفت۔ ۱۔ بہت بھنگ پینے والا۔ ۲۔ اول جلول۔ بھنگڑ خانہ۔ ۱۔ بھنگ پینے کی جگہ۔ ۲۔ عام آدمیوں کے جمع ہونے کا مقام۔

بھنگم۔ صفت۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ صفت۔ بے ہنگم کا مخفف۔ بیڈول۔ بدقطع۔ بے کینڈے (فقرہ) زید بھی کتنا بدقطع ہنگم ہے۔

بھنگن۔ مونث۔ فتح اول و چہارم۔ ۱۔ مہترانی۔ بھنگی کی جورو۔ ۲۔ بھنگ پینے والی۔ بھنگ بیچنے والی۔ ۳۔ بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں۔

بھنگی (ھ۔ بروزن جنگی) مذکر۔ ۱۔ حلال خور۔ خاکروب۔ ۲۔ بھنگ پینے والا۔

بھنگی۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون سوم و کسر چہارم) مونث۔ ۱۔ ایک قسم کا لٹو جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ ۲۔ بھنگا کا مونث۔

بھنگیڑا۔ (ھ) مذکر۔ بنگ بیچنے والا۔ بھنگ بنانیوالا۔

بھنگیڑ خانہ۔ مذکر۔ ۱۔ بنگ فروش کی دکان۔ ۲۔ عوام کے جمع ہونے کا مقام۔ بھٹیار خانہ۔ وہ جگہ جہاں نٹھیکڑ لوگ بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں۔ بھنگیڑ خانہ کی خبر یا گپ۔ ناقابل اعتبار خبر۔ بازاری افواہ۔ بے ٹھکانے بات جھوٹی خبر۔

بھنگیرن۔ مونث۔ ۱۔ بنگ فروش کی عورت۔ بنگ فروش عورت۔ ۲۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بنگ قیمت لیکر پلاتی ہے (جان صاحب) پنجہ کش اپنی بھنگیرن سے ہوئے کر پنجہ۔ چھوڑ دے میری کلائی الٰہے بیمار ہوں میں۔

بھننگ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دھیمی دھیمی آواز (داغ) سرگوشیاں رقیب سے کیں تم نے بزم میں۔ پہنچی تھی مر کان میں کچھ کچھ بھننگ سی بھننگ بھی نہ پہنچے۔ کانوں کان خبر نہ ہو۔

بھنوانا۔ (ھ) بھوننا کا متعدی المتعدی۔ بھنوائی۔ مونث۔ بھنائی

بھنور۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ گرداب (پڑنا کے ساتھ) (داغ) پار ہو کشتی تھاری کسطرح جب بھنور پڑتا ہی بیچوں بیچ میں۔ بھنور جال۔ مذکر۔ دنیا۔ دنیا کے جھگڑے بکھیڑے۔ بھنور کلی۔ ۱۔ چھلا۔ کتے یا بکری کا گلوبند۔

بہنوئی۔ (ھ) مذکر۔ بہن کا شوہر۔

بہنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ وہ سودا جو سب سے پہلے دکاندار دکان پر آکر نقد داموں پر فروخت کرے۔ ۲۔ وہ قیمت جو سب سے پہلے دکاندار کو ملے۔ بکری کی ابتدا (قلق) پیر و مرشد کی جیسی مرضی ہو۔ ہاتھ سے آپ ہی کے بہنی ہو۔ بہنی کرنا۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا۔

بھنیجا۔ عو۔ بھانجا۔ بھنیج بہو۔ عو۔ بھانج بہو۔ بھنیج داماد۔ عو۔ بھانج داماد۔

بہنیلی۔ (ھ۔ یائے اول مجہول و دوم معروف) عو۔ مونث۔ منہ بولی بہن۔ بنائی ہوئی بہن۔

بہو۔ (ھ۔ س۔ جورو۔ بیٹے کی جورو) مونث۔ ۱۔ زوجۂ پسر۔ ۲۔ گھونگھٹ کا چراغ۔ ان جیسے چراغ کو ہوا نہیں لگتی (رشاد) حجلہ نشیں دلھن ہے شیشے میں یا پری ہے۔ مکھڑا تو دیکھ واعظ گھونگھٹ الٹ بہو کا۔ ۳۔ (مجازاً) عو۔ خاکروب ان معنوں میں لگانا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ ۴۔ معزز ہندو عورت۔ ۵۔ عوام ہندو

جس محلے میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہی محلے والے اسکو بہو کہتے ہیں۔ بہو بیٹیاں۔ مونث۔ شریف عورتیں (جانصاحب) ہوتا نہیں ہی ایسا بہو بیٹیونکا طور۔ بہو بیٹی تکنا۔ غیر عورت پر بُری نظر ڈالنا۔ (جانصاحب) جو موئے تکتے کسی کی ہیں بہو بیٹیاں۔ چوہڑ کا حال ہوا جب انکا اظہار بند سے۔ بہو جی۔ مونث۔ ہندو۔ عزت دار عورت۔ وہ مرد جو عورتیں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ۔ بہو لانا۔ بیٹے کی شادی کرنا (طلسم الفت) بہو لانا نصیب ہو تمکو۔ پوتا اپنا کھلاؤ لے خوشخو۔

بھُوا۔ (ھ۔ بالضم) مونث (ہندو) پھوپھی۔ مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا۔

بھوار۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ لین دین۔ معاملت (فقرہ) کیا چوروں سے بھوار ہی جو تم میرا اعتبار نہیں کرتے۔ بھوار کی بات۔ مونث۔ لین دین کی بات ٹھیک بات۔ معاملے کی بات۔

بھوانی۔ (ھ) مونث (ہندو) درگا۔ پاربتی شیوجی کی استری۔ ہندو اسکی پرستش کرتے ہیں۔ (ہندو) چیچک کا مرض۔ چیچک۔

بھوبھل۔ (ھ۔ بھو۔ خاک۔ بل۔ راکھ) مونث۔ گرم راکھ۔ ریت۔ بھوباڑ۔

بھُوپالی۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

بھوت۔ (ھ۔ لغوی معنے گزرا ہوا) مذکر۔ وہ بُری روح جسکی نسبت یہ خیال ہی کہ جسم چھوڑنیکے بعد دنیا میں ماری ماری پھرتی ہی۔ خبیث۔ (مجازاً) صفت۔ پیچھا نہ چھوڑنیوالا۔ (مجازاً) غصہ۔ صفت شیطان موذی۔ صفت۔ بھوت کیطرح لپٹنے والا۔ صفت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ خاک آلودہ۔ صفت۔ آپے سے باہر۔ بھوت آنا۔ لازم۔ خبیث روح کا مسلط ہونا۔ بھوت اُتارنا۔ خبیث روح کو دفع کرنا۔ (کنایۃً) غصے سے نجات دلانا۔ غصہ اُتارنا (توبۃ النصوح) بھائی تم نے تو کمال ہی کیا کیونکر منایا کسطرح سمجھایا۔ اسکا غصہ ہی کہ خدا کی پناہ نہیں معلوم تم نے کیا سحر کیا کہ ایسے بھوت کو اُتارا۔ بھوت اُترنا۔ لازم۔ خبیث روح کا دفع ہونا۔ (کنایۃً) غصہ فرو ہونا (مسٹر رہائے پرویش) ترا غصے کا بلا سے یہ بھوت اُترتا ہی نہیں۔ بھوت بننا۔ لازم۔ نشے میں چور ہونا۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ اڑجانا۔ مٹی میں آلودہ ہونا۔ غصے میں آپے سے باہر ہوجانا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ (فقرہ) آجکل تعطیل ہے لڑکے کھیل میں بھوت بن رہے ہیں۔ بھوت بنکر چمٹنا۔ لازم۔ بُری طرح پیچھے پڑنا کسیطرح پیچھا نہ چھوڑنا کسی چیز کے سر ہوجانا کسی بات کے پیچھے پڑجانا۔ بھوت بھی مار سے بھاگتا ہی۔ مثل ہمارے سب ڈرتے ہیں۔ بھوت پریت۔ مذکر۔ خبیث روحیں (فقرہ) آدھی رات کے وقت مرگھٹ پر بھوت پریت ضرور ملتے ہیں۔ بھوت جان نہ مارے ستا مارے۔ مثل بھوت جان ہی نہیں لیتا لیکن خوف سے دل ہلا دیتا ہی موذی مفسد جان نہیں لے سکتا ہی ایذا پہنچاتا ہی۔ بھوت چڑھنا۔ لازم۔ دیوانہ ہونا (داغ) جینے سے بی نہوئی کرہ یہ اسکی حالت سب کہیں دیکھ کے کیا بھوت چڑھا ہی اسپر (جانصاحب) مستی کا اس چڑیل کے اوپر چڑھا ہی بھوت۔ (مجازاً) سخت غصہ آنا۔ طیش آنا۔ کسی طرح نہ ماننے کی جگہ۔ جن چڑھنا۔ خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت سوار ہونا۔ لازم۔ کنایۃً۔ غصہ آنا (داغ) کھینچے ہوے تیغ پھر رہے ہو۔ کیا بھوت سوار ہوگیا ہی۔ خبیث کا مسلط ہونا۔ بھوت کا پکوان۔ مذکر۔ (دہلی)۔ مفت کی دولت جو آسانی سے ہاتھ لگ جائے اور جلد صرف ہوجائے۔

بھوتنا۔ (ھ) اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی۔ اب املا بغیر واو کے ہے۔ بھوتنی والا۔ چڑیل کا۔ ایک گالی ہے۔ بھوت ہوجانا۔ لازم ۱۔ غصہ کی حالت میں بیخود ہوجانا۔ آپے باہر ہوجانا (رنگین) دوگانا کوا در مجھکو دیکھا جو لپٹے تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت خوجا ۲۔ نشہ میں چور ہونا ۳۔ بُری طرح پیچھے پڑجانا۔ ہمہ تن مصروف ہوجانا۔ بھوت ہوکر چمٹنا (یا لپٹنا) لازم۔ سر ہوجانا۔ بھوت ہونا۔ لازم۔ دیکھو بھوت بننا۔

بھوٹیا۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول) بھوٹان کا رہنے والا ۲۔ چھوٹے قد کا سُرخ سفید آدمی۔

بھوج۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو مجہول۔ سنسکرت میں کھانا) مذکر۔ کھانا دعوت۔ جیسے برہم بھوج یعنے برہمنوں کی دعوت۔ بھوج پتر۔ مذکر۔ ایک درخت کی چھال۔ پُرانے زمانے میں اسکو بجائے کاغذ استعمال کرتے تھے اب حقے کی نلی پر لپیٹتے چھتری پر بجائے غلاف چڑھاتے ہیں اور جنتر منتر لکھنے میں کام آتا ہے۔ بھوجن (س) مذکر (ہندو) کھانا۔ غذا۔ (کرنا کے ساتھ)

بھوجائی۔ بھوجی۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔

بھوچکا۔ (ھ۔ بالفتح) صفت ۱۔ متحیر۔ حیران۔ ہونا۔ رہنا۔ کرنا کے ساتھ (داغ) بھونڈی ہینگم عجب بیڈول ۔ زاہد کی قطع۔ رند اسکو دیکھکر کیا سخت بھوچکے ہوئے ۲۔ خوف سے بدحواس ہونیوالا۔

بھوڈل۔ (ھ۔ بضم اول و سکون واو و سعر ذال فتح چہارم) مذکر ۱۔ ابرک (بجر) اگر ملجائے بھوڈل میں تری اُتری ہوئی افشاں۔ مہ خورشید کا عالم ہو مٹی کے سکوروں میں۔

بھور۔ (ھ) مذکر مونث (لفظی معنے صبح۔ تڑکا) دخاتمہ۔ اس معنے میں تذکیر کو ترجیح ہے (صبا) سحر وصل کی مانگوں جو دعا بھور ہوئے شب ہجراں میری ۲۔ مونث۔ صبح (مسرور) کانی نہیں نقلے کو بھی اب وصل کی۔ رُخ سے جہاں نقاب اُٹھی بھور ہوگئی۔ اب لکھنؤ میں متروک ہے۔ بھور اُڑانا (دہلی) خرچ کرڈالنا۔ ضایع کردینا۔ مفلس بنادینا۔ بھور اُڑنا۔ لازم (دہلی) بھوسہ ہونا۔ بھور کردینا۔ متعدی (دہلی) خوب زدوکوب کرنا۔ بے حساب پیٹنا (فقرہ) مارتے مارتے بھور کردیا۔ بھور ہونا یا ہوجانا۔ لازم ۱۔ صبح ہونا ۲۔ بالکل ختم ہوجانا۔ تمام ہوجانا۔ آخر ہونا۔ خوب پِٹنا۔ (داغ) شمع پروانے کو جلاتی ہے۔ بھور ہوسکا کہیں نہ ہوجائے (ناسخ) ہجر کی شب کا جو ہے اتنا ہی طول۔ صبح ہوتے ہوتے اپنی بھور ہے۔

بھورا۔ (ھ) صفت مذکر ۱۔ وہ سیاہ رنگ جسمیں سرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۲۔ مذکر۔ نیلا کبوتر جسکے پر جا بجا سفید ہوتے ہیں ۳۔ صفت۔ سیاہ مائل بہ سفیدی۔ جیسے بھورے بال۔ بھوری۔ صفت مونث۔

بھوری۔ (ھ۔ بالفتح) ایک قسم کی روٹی جو کنڈوں کی گرم راکھ پر پکاتے ہیں۔

بھوڑ۔ (ھ) مونث۔ ریتلی زمین۔ ریگستان۔

بہوڑا۔ (ھ۔ بہُر معنے واپس آنا) مذکر۔ جب چوتھی کے بعد عروس دوبارا شوہر کے گھر جاتی ہے اُسکو بہوڑا اور چالا کہتے ہیں۔ بہوڑے کا کھانا۔ مذکر وہ کھانا جو پہلی رخصتی کے وقت میکے سے عروس کے ساتھ کیا جاتا ہے (منیر) خوشنما تھا جہیز کا جانا۔ ڈولیوں میں بہوڑے کا کھانا۔

بھوسا۔ (ھ) مذکر۔ بُھس۔ بھوسی۔ (ھ) مونث ۱۔ سبوس۔ پوست اوپر کا چھلکا ۲۔ خشکی۔ بھوسی ہے۔ رقم کے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش کرتا ہے تو جواب میں کہتے ہیں بھوسی ہے یعنے اب خاتمہ ہے۔ اب ہوچکی۔ بھوسی بتانا۔ لازم (دہلی)

انکار کرنا۔

بھوک۔ (ھ) بالضم وسکون واو معروف) مونث۔ ۱۔ کھانیکی خواہش ۲۔ خواہش۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت ۳۔ ایک دوا جو لڑائی کے بٹیروں کو دیتے ہیں۔ بھوک اُڑا دینا۔ متعدی۔ اشتہا دور کردینا۔ بھوک اُڑنا۔ لازم بھوک جاتی رہنا (فقرہ) گھونسے تھپڑ اسقدر کھائے کہ بھوک لگ اُڑ گئی اور نیند جدا۔ اور درد کے بلکے رات رات بھر پلک نہیں جھپکی۔ بھوک بڑھنا۔ لازم خواہش زیادہ ہونا۔ کھانیکی خواہش زیادہ ہونا (ناسخ) ناتوانی ہوئی دن رات کے غم کھانے سے جسقدر بھوک بڑھی درمراز و گھٹا۔ بھوک بھاگنا۔ بھاگ جانا۔ لازم۔ کھانیکی پرواہ نہ رہنا۔ بھوک پیاس۔ ۱۔ لفظی معنوں میں ۲۔ مفلسی تنگی۔ فاقہ کشی۔ بھوک پیاس اُڑا دینا۔ متعدی۔ کھانے پینے کی خواہش دور کردینا۔ بھوک پیاس اُڑنا۔ لازم۔ کھانے پینے کی خواہش نہ رہنا (رشک) بھوک پیاس الفت ابرو میں اُڑی سیر بھی۔ ہے دعا پھر بھی ہلال رمضان اور رہے۔ بھوک جاتی رہنا۔ لازم ۱۔ سیری ہوجانا۔ کھانیکی خواہش دور ہوجانا ۲۔ (سوداگروں کا محاورہ) خریداری کی خواہش نہ رہنا۔ خواہش نہ رہنا۔ بھوک کا توڑ۔ بھوک کی شدت (راسخ) ہے توڑ یہ بھوک کا کہ سم کھا لیجئے۔ ٹھوکر بھی لگے تو ہر قدم کھا لیجئے۔ بھوک کڑی ہونا۔ بھوک تیز ہونا۔ (شعولہ) گو فقر قبر سوا ہیں نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ بھوک کی جھانجھ۔ وہ غصہ جو بھوک کی شدت میں آئے۔ بھوک کی جھلاہٹ۔ بھوک کی جھانجھ بھوک کی سہار۔ بھوک کی برداشت۔ بھوک لگ آنا۔ لازم۔ غذا کی خواہش پیدا ہونا۔ (فسانہ عجائب۔ نہاری کی تعریف میں) فرشتہ گر سے تو سونگھ کیا ہی سیر ہو ذلہ نذر ہو دیکھے سے بھوک لگ آئے۔ بھوک لگنا لازم۔ اشتہا ہونا۔ غذا کی خواہش ہونا (ناسخ) بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے۔ بھوک مرجانا۔ لازم۔ بھوک جاتی رہنا (شعور) حیثیت حیات تو بالکل گزر گئی۔ افسوس مجھسے پہلے مری بھوک مرگئی۔ بھوک میں گولر پکوان۔ مثل جب زیادہ اشتہا ہوتی ہے تو بدمزہ چیز بھی خوش مزہ معلوم ہوتی ہے۔ بھوک ہونا۔ لازم اشتہا ہونا۔ کھانیکی خواہش ہونا۔ خریداری کی خواہش ہونا۔ بھوکا۔ (ھ)۔ صفت۔ ۱۔ کھانیکی خواہش رکھنے والا ۲۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش ۳۔ نہایت مفلس ۴۔ خواہشمند۔ مشتاق۔ آرزومند (داغ) ہم تو بھوکے ہیں آدمیت کے۔ آدمیت کے ساتھ الفت کے ۵۔ وہ دست آور دوا جو بٹیر کو لڑانے کے زمانے میں دیتے ہیں بھوکا اٹھاتا ہے بھوکا سُلاتا نہیں۔ خدا کی حمد وثنا میں کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی صفت۔ مفلس۔ مفلوک الحال کی نسبت کہتے ہیں۔ بھوکا بنگالی بھات ہی بھات پکار دیا، بھات بھات کرے۔ مثل۔ آدمی جس چیز کا بھوکا ہوتا ہے اُسی کی دُھن میں لگا رہتا ہے جس چیز کی عادت ہوتی ہے وہ ہر وقت یاد آتی ہے۔ بھوکا ٹوٹا (دونوں واو معروف ہیں) مذکر۔ مفلس۔ محتاج۔ دمنیر۔ تنگدل گرگرا اکی خلقت ہے۔ یہ زمیندار ولی ہیں مروت کا اب بھی ایسے بہت ہیں نیک نہاد۔ بھوکے ٹوٹے کی کرتے ہیں امداد۔ بھوکا مرنا۔ لازم ۱۔ فاقہ کشی کرنا تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا ۲۔ بھوک کے مارے عاجز آجانا۔ بھوکوں مرنا۔ دیکھو بھوکا مرنا نمبر ۱۔ بھوکوں کا مارا ہے۔ فاقہ کشی سے ضعیف ہوا ہے۔ بھوکا ننگا رکھنا۔ تکلیف سے رکھنا (شعور) احسان ہے یہ داغ کے کھانیکا سر اپا۔ ننگا نہیں کہتے مجھے بھوکا نہیں کہتے۔ بھوکی۔ صفت مونث بھوکے سے کہا کہ دو اور دو کتنے کہا چار روٹیاں۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص ہر معاملے میں اپنا ہی مطلب نکالے۔ بھوکے شریف

پیٹ بھرے رذیل سے ڈرنا چاہیے۔ مقولہ۔ یہ دونوں نہیں چوکتے ہیں۔ بھوکے ہو تو ہرے ہر سے رکھ دیکھو۔ مثل۔ ٹالنے کے واسطے کہتے ہیں۔ بھوکے کو اَن پیاسے کو پانی جنگل منگل آ دادانی۔ مقولہ۔ رعایا پر دری ملک آباد ہوتا ہی یہ جملہ تو تے کو بھی یاد کراتے ہیں۔ ایک قسم کی دعا بھی ہے۔

بھوکنا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول، لازم۔ بھونکنا۔ گھسیٹرنا۔ اس معنے میں بغیر نون قبل کاف کے صحیح ہے۔

بھوگ۔ (ہ) بفتح اول و سکون واو مجہول (ہندی)۔ مذکر (۱) کھانا (۲) (ہندو) عو۔ گالی (۳) حلوے کی طرح کا کھانا جسے ہندو بتوں پہ چڑھاتے ہیں (۴) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں (۵) مجامعت مباشرت (۶) خوشی سکھ چین۔ بھوگ بلاس کرنا۔ بھوگ بھوگنا۔ (دہلی) ہمبستر ہونا۔ بھوگ پڑنا۔ لازم۔ لعن طعن ہونا۔ گالیاں پڑنا۔ بھوگ دینا۔ متعدی۔ الزام دینا۔ الاہنا دینا۔ گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (رنگین) تو اد بھی اک بار گلے میرے لپٹ جا۔ جو پھر کہوں تو دیجیو تو بھوگ دیناخی۔ بھوگ سنانا۔ متعدی۔ (عو) گالیاں دینا۔ برا بھلا کہنا۔ کوسنا۔ (جان صاحب) مردو چھیڑے ہے تھے جو دوگانا کو۔ بھوگ دو چار آفتوں کو سنائے ہوتے۔ جان صاحب تلمبند بھوگ سنانا بھی لکھا ہی سے جان قلمبند سناؤں گی اُسے بھوگ۔ اُکھیے۔ فضیلت مری آتو سے زیادہ۔ بھوگ کرنا۔ عم۔ صحبت کرنا ہمبستر ہونا۔ بھوگ کھانا۔ (عو) برا بھلا سننا۔ (رنگین) میں نے چھیڑا تو یوں لگا کہنے۔ بھوگ کھانے کے ہیں یہ آپ کے گُن۔ بھوگ لگانا۔ (ہندو) کھانا کھانا (۲) دیوتا کی مورت کے آگے کھانا چننا۔ بھوگنا۔ لازم (۱) بھگتنا۔ سہنا۔ مصیبت جھیلنا (۲) حظ اُٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ بھوگی۔ مذکر (۱) عاشق (۲) آرام طلب (۳) زانی

(۲) بھوجن کرنے والا۔

بھول۔ (ہ) مونث۔ فراموشی۔ نسیان۔ چوک۔ غلطی۔ خطا۔ قصور۔ لغزش۔ دھوکا۔ شبہ۔ بھول بھٹک۔ مونث۔ بھول چوک۔ گمراہی (جلال) وادی عشق کی گم کردہ رہی ہے رہبر۔ خضر اس رستے میں بھول بھٹک ہوتی ہے۔ بھول بھلیاں۔ مونث۔ ایک قسم کی عمارت جس میں ایک وضع کے متعدد دروازے ہوتے ہیں جو شخص اُس عمارت میں جاتا ہے راہ بھول جاتا ہے (داغ) ہیں پیچ یہ عشق کے ایسے کہ نہ پوچھو۔ یہ بھول بھلیاں تو سمجھ میں نہیں آتیں۔ بھول بھلیاں ہے اسکا پھیر کسیکی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ بھول پڑنا۔ لازم (۱) سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اتر جانا (داغ) کوئی کرتا نہیں خدا کو یاد۔ پڑ گئی بھول کہ خدائی میں (۲) غلطی سے بہک جانا۔ عشق بت میں جو کبھی یاد الٰہی لے شاد۔ جب چلے دیر کو کعبے کی طرف بھول پڑے۔ بھول چوک۔ مونث۔ خطا۔ قصور۔ سہو۔ فروگزاشت۔ غلطی۔ (تسلیم) عدو کے دھوکے میں پڑا لوایک سے مجھے۔ دل چوٹ بھی تمسے کبھی نہیں ہوتی۔ بھول دینا۔ غلط کر دینا۔ (۲) دل کو دکتے ہیں جب بت ہیں جب اُنکے۔ بھول ہم ڈال دیا کرتے ہیں کہ گن گن کے۔ بھول کر۔ بھولے سے۔ غلطی سے۔ جہاں یہ کہنا ہوتا ہی کہ یہ کام ہرگز نہ کرنا وہاں کہتے ہیں کہ یہ کام بھول کر بھی نہ کرنا (داغ) جو شیخ دیکھ لے اک بار کیف میخانہ۔ تو بھول کر نہ لگا قدم خانقاہ میں رکھے۔ بھول کر یاد کر لینا۔ سہو سے یاد کر لینا۔ (راسخ) مجھے بھولا لگا یاد کرتے ہیں وہ۔ کہ مرجائیگا ہچکیاں آتے آتے۔ بھول کر بات نہ کرنا۔ کمال بے توجہی ظاہر کرنیکی جگہ (اختر اودھ) ہم کبھی التفات بھی نہ کریں۔ بھول کر اُنسے بات بھی نہ کریں۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون واو مجہول، صفت مذکر۔ کم عقل۔ نادان

سیدھا سادھا۔ ناآزمودہ کار۔ ناواقف (داغ) بات مطلب کی کیا اُڑاتے
ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو چکے ہو۔ بھولا بننا۔ لازم۔ انجان بننا (جان صاحب)
کیا بھولے بنے جاتے ہیں ایسے ہیں یہ ننھے۔ بھولا بھالا۔ بھولا۔ بالا۔ صفت
سیدھا سادھا۔ نیک مزاج۔ بے کپٹ۔ معصوم صفت۔ بچہ (فقرہ) اکیلے
انگریزی مہینوں کے نام نہ آنیکی کیا شکایت کیجائے ہمارے بھولے بھالے
مولوی کو ہندی تک کے مہینوں کے نام یاد نہیں (منیر) نام دلہا کا اچھے مرزا نہ
تھا۔ اچھی صورت تھی بھولا بھالا تھا۔ (امیر) پری نے قاف میں دیکھی جو وہ تصویر
بول اُٹھی۔ میں اس صورت کے صدقے ہائے کیسی بھولی بھالی ہے۔ بھولا پن۔
مذکر۔ سادگی۔ سادہ لوحی۔ نادانی۔ ناتجربہ کاری۔ وہ نرمی و ملائمت جو بچوں
و معشوقوں کے چہروں پر برستی ہے۔ بھولی۔ صفت مونث۔ بھولی باتیں۔
پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں (راسخ) بھولی باتوں کا تقاضا
ہے کہ تاقتل عدو۔ رہے آغوش جوانی میں لڑکپن اُنکا۔ بھولی صورت۔ وہ شکل
جس سے سادگی ظاہر ہو۔

بھولا۔ (ہ) بضم اول و سکون دوم (و معروف) گم شدہ۔ فراموش۔ بھولا بسرا
مذکر۔ وہ شخص جو راہ بھول گیا ہو۔ صفت۔ بھولی ہوئی چیز۔ ایسی چیز جسکی یاد
نہ آئی ہو (داغ) تم خفا ہو کر چلے بھولے چلے سامان بھی۔ بھولی بسری کوئی
شے دیکھو نہ رہجائے کہیں۔ بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گم کئے ہوئے۔ ڈانواں
ڈول۔ رستہ بھولے ہوئے (داغ) چلتے پھرتے بھولے بھٹکے بار ہا پہنچے ہیں ہم
ہائے ظالم غیر کے گھر میں ترا دل دیکھکر۔ بھولا چوکا۔ بھولا بسرا۔ بھولا ہونا۔ لازم
اترانا۔ مغرور ہونا۔ نازاں ہونا (محسن) شامت آجائے جو خورشید کو یہ سودا
ہو۔ صبح ہو جائے تو قمر حسن پہ گر بھولا ہو۔ بھولی بسری باتیں۔ وہ باتیں جو یاد سے

جاتی رہی ہوں۔ بھولے سے۔ دھوکے سے۔ سہواً۔ (رشک) کون ہے اے خضر
تم سا گمرہ صحرائے عشق۔ ایکدن بھولے سے بھی جاتے نہیں رہبر کے پاس۔
بھولے سے بھی نام نہ لینا۔ بھول کر بھی یاد نہ کرنا۔ نفرت عداوت بے پروائی
ظاہر کرنیکے موقع پر کہتے ہیں۔ بھولے بامن گائے کھائی۔ اب کھائے تو رام
دُہائی۔ (رام دُہائی قسم ہے) مثل۔ انسان ایک بار فریب کھا کر ہوشیار ہو جاتا
ہے۔ یہ کام غلطی سے ہو گیا آیندہ ہرگز نہ ہوگا۔ بھولے بھٹکے کبھی کبھار۔ بھولے
چوکے۔ گاہے ماہے۔ رستہ بھول کر۔ اتفاقیہ۔ (شعور) شکر ہے گر عوض بوسۂ لب
دے دشنام۔ بھولے بھٹکے کبھی لیلیں جو ادھر آنکلے۔ بھولنا (ہ) لازم۔ فراموش
ہونا۔ خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا۔ غلطی کرنا۔ چوکنا۔ بھٹکنا۔ رستہ گم کرنا۔ دھوکا
کھانا۔ فریب میں آنا۔ (پر کے ساتھ) نازاں ہونا (بحر) جس پہ بھولے ہوئے تھے
ہم وہ سخن یاد آیا۔ دم جو ٹوٹا ہمیں وہ عہد شکن یاد آیا۔ غافل ہونا۔ بیخبر رہنا۔
بھولنا چوکنا۔ لازم۔ سہو ہو جانا۔ فروگزاشت ہونا (فقرہ) یہ کتاب بہت بڑی
ہے بھولا چوکا ہوں تو معاف فرمائیے۔

بھوڑیا۔ (ہ) مذکر۔ زمیندار۔ پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن۔ وہ پُرانا سانپ
جسکے سر پر بال نکل آتے ہیں۔

بھون۔ بر وزن چمن (ہ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ جیسے مجھی بھون۔ مندر

بھوں۔ (ہ) مونث۔ ابرو۔ بھووں۔ بھویں جمع (رشک) نہ
چھُٹے یار بھووں کا مضموں۔ باندھنا چاہیے تلوا ہمیں۔ (داغ) بھوں تنتی
ہے خنجر ہاتھ میں ہے تنکے بیٹھے ہیں۔ بھوں پہ بل ڈالنا۔ ابرو پہ ناپسندیگی ظاہر
کرنا۔ بھوں تاننا۔ یا ٹیڑھی کرنا۔ غصہ دکھانیکی جگہ (راسخ) مجھی پر تم بھویں
تانو نگاہیں قہر کی بدلو۔ نہ رکھو میان میں خنجر نہ چھوڑ دو تیر ترکش سے۔ خفگی ظاہر

کرنا۔ تیوری چڑھانا۔ نخرا کرنا۔ ناز کرنا۔ تیوری میں بل ڈالنا۔ بھوں تننا یا ٹیڑھی ہونا تیوری۔ لازم۔ بھوؤں سے چور پکڑواتا ہے (دہلی) جب کوئی کسی نالائق کم ہمت یا ضعیف کو بڑا کام سپرد کرتا ہے اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ بھوں کا گلا آنکھ کے سامنے۔ مثل اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی کا گلا اسکے قریب تر عزیز کے روبرو کیا جاتا ہے (منیر) کرتے ہیں سجدہ نہیں شکوہ مستانہ اہم۔ یعنے آنکھوں کا بھوؤں سے یہ گلا کرتے ہیں۔ بھوں چڑھانا۔ متعدی۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ (راسخ) بھوں چڑھا کر جو تیغ بھیریں سوال وصل پر۔ دل میں نشتر رکھدیا گردن پہ خنجر رکھدیا۔ بھوں چڑھنا۔ لازم۔ بھوں میں بل ڈالنا۔ کنایۃً۔ آزردہ ہونا (ناسخ) بھوں میں کیوں بل ڈالتے ہو مجھکو اے جاں دیکھکر۔ کیا ہے قیمت جو ہو جائے کوئی تلوار کج

بھوَن۔ (ہ) مونث۔ غم۔ زمین۔

بھُوں بھُوں۔ مونث۔ ۱ کتے کی آواز۔ ۲ رونیکی آواز۔ بھوں بھوں رونا۔ لازم۔ بلند آواز سے رونا۔ (توبۃ النصوح) نعیمہ خالہ کے یہاں ڈولی سے اُتری تو جونہی خالہ کی شکل دور سے نظر پڑی کہ بھوں بھوں رونا شروع کیا۔ بھوں بھوں کرنا۔ ۱ بھونکنا۔ کتے کیطرح بولنا ۲ بکنا۔ بیہودہ بکنا۔

بھُوَن۔ بھوننا کا امر حاضر۔ بھون بھلس لینا۔ بھون کھانا۔ بھوننا۔ تحقیر یا عجز و انکسار سے پکا لینا (بنات النعش) پکانا آتا کیا ہے خیر غریبا مئو بھون بھلس لیا۔ بھون کھانا۔ متعدی ۱ کسی چیز کو بھون کے کھا جانا ۲ (ع) (مجازاً) دیکھنا۔ بھالنا۔ برتنا (عالم) تم نے اتنے کھانے ڈالے ہیں جسقدر ہم نے بھون کھلئے ہیں۔ ان معنوں میں بھون بھون کھانا بھی کہتے ہیں۔ (شوق) تم نے صاحب لگما ڈالے ہیں۔ ہم نے بھی بھون بھون کھائے ہیں۔

بھُونپو۔ (ہ۔ واو اول مجہول اور دوم معروف) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ نرسنگا

بھونچال۔ (ہ۔ بھوں۔ زمین۔ چال۔ حرکت) مذکر۔ زلزلہ (آنا کے ساتھ) ۔ شعر عاشق بیتاب ہے پیر جس جگہ مدفون ہوا اس زمیں میں اتدن بھونچال ہی آتا رہا۔

بھوَن چمپا۔ مونث۔ ۱ ایک قسم کی چمپا ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔

بھونچکا۔ (ہ) صفت۔ حیران۔ پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ خوف زدہ۔

بھُوندو۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت۔ کمزور۔ احمق۔ اناڑی۔ بھولا جاہل۔ کندۂ ناتراش۔

بھونڈا۔ (ہ۔ واو مجہول) صفت مذکر۔ بدزیب۔ خراب۔ ناقص بدہیئت۔ بدشکل۔ بدقطع۔ (مومن) کہے دو شعر بھونڈے اور غزلخواں ہو کے بن بیٹھے۔ بھونڈا پن۔ بھونڈا پنا۔ مذکر۔ عیب۔ بدنمائی۔ خرابی نقص نقصان بدصورتی۔ بدتہذیبی۔ بدتمیزی (بنات النعش) ہم غریب لوگ ہیں نہ تکلف کرتے ہیں اور نہ تکلف کا سلیقہ رکھتے ہیں اسکو چاہے آپ بھونڈا پن سمجھیں بھونڈا انخرا۔ مذکر۔ ناز بیجا۔ شتر غمزہ۔ بھونڈ بیرا (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) صفت مذکر (لکھنؤ) منحوس۔ سبز قدم۔ بھونڈ بیری (واو لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا) صفت مونث۔ لکھنؤ۔ منحوس سبز قدم۔ بھونڈی (ہ۔ واو مجہول) صفت مونث۔ دیکھو بھونڈا۔ بھونڈی بات۔ لازم۔ خراب۔ نکمی بات۔ بدتمیزی کی بات۔ بھونڈی صورت۔ مونث۔ بدشکل صورت۔ ناموزوں

بھونرا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا سیاہ پردار کیڑا جو کنول کے پھول کا عاشق سمجھا جاتا ہے ۲ دلی میں رسم تھی کہ جب بھونرا اُڑتا ہوا پاس آتا تھا تو اُسے شگون نیک سمجھتے تھے اور کہتے تھے خوشخبر خوشخبر (ذوق) جلاے

ہوئے مرا مرغ نامہ بر بھونرا۔ کہ اُسکو دیکھکے وہ مُنھ سے خوشخبر تو کہے: صفت

نہایت کالی چیز کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) بال خضاب سے کالے بھونرا ہو گئے۔

بھونرا سی آواز۔ باریک سُر کی خوب گونجنے والی آواز۔ بھونرے میں پلنا۔ (ہ) (بھونرا۔ تہ خانہ) لازم۔ لاڈپیار میں پلنا۔ اگلے زمانے میں بادشاہوں کے بچے بڑے ناز و نعم سے پلا کرتے تھے۔ حرارت آفتاب اور موسم کے تغیرات سے بچانے کے واسطے تہ خانوں میں رکھے جاتے تھے (رشاد) ہوا یہ ثابت نظر جو آئے بتوں کے چشم سیہ میں آنسو۔ یہی ہیں وہ طفل ناز پرور کہ جنکو بھونرے میں پالتا ہی

بھونری۔ (ہ) مونث: وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہوتا ہی (بحر) عرق آیا ہی جب اُسکے طلائی رنگ چہرے پہ۔ ہوئی ہے گال کی بھونری بھنور سونے کے پانی کا: گھوڑوں کا ایک قسم کا عیب جس گھوڑے کی پیشانی پر حلقہ کیے ہوئے بال ہوتے ہیں وہ منحوس سمجھا جاتا ہے (میر حسن) نہ ساپن نہ ناگن نہ بھونری کا ڈر۔ ہر اک عیب سے وہ غرض بے خطر: وہ روئی جو انگاروں پر رکھ لیتے ہیں: بھونرے کی مادہ۔

بھونسنا۔ (ہ) بضم اول و سکون نون اوّل مفتوح دوم و سوم و پنجم (لازم ہندی) عو۔ بھونکنا۔

بھونکانا۔ (ہ) بالفتح) بھونکنا کا متعدی: عو۔ چڑانا۔ بکوانا۔ دق کرانا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا۔ بھونکڑا۔ (ہ) بفتح اول و سکون سوم و چہارم و پنجم) صفت: موٹا۔ بھدا: موٹی۔ گلگلا سی ناک: (ہندو) عو) بڑے بڑے ٹانکے شلنگا: مذکر۔ چلا کر رونا۔ بھونکنا۔ (ہ۔ بالفتح) لازم: کتے کا بولنا: تحقیر سے) آدمی کا بولنا۔ غل مچانا۔ چینا۔ (داغ) بھونکتے ہیں ساتھ کتوں کے ترے دربان بھی: بیہودہ بکنا (فقرہ) اے میاں تم کیسے دو ایسے بہت بھونکا کرتے ہیں۔

بھونکنا۔ (ہ۔ بالضم) متعدی: نوکدار چیز کو کسی دوسری چیز میں چبھونا (داغ) دل عاشق کو راحت تھی رہی جبتک وہ پردے میں۔ نگہ پڑتے ہی برچھی بھونک دی تیر کلیجہ میں: (گنوار) موٹی موٹی سلائی کرنا۔

بھوننا۔ (ہ) متعدی) بریاں کرنا۔ گوشت۔ ترکاری۔ غلہ وغیرہ کا آگ بھوبل یا بالو میں بھلبھلانا: گھی میں تلنا: جھلسنا۔ جلانا۔ بندوق سے شکار بھوننا: طعنوں سے دل جلانا۔ دق کرنا (رشک) وصل میں یار نہیں خراب فنا کے جھونکے ہجر میں بھونتے ہیں سر رہوا کے جھونکے۔ بھونی بھانگ نہیں مفلسی ہے۔ تہیدستی ہی کچھ پاس نہیں (میر اگرمی سبزہ) لنگوٹے اور گھر میں بھونی بھانگ نہیں۔

بھوئیاں۔ (ہ) صفت۔ عو۔ پھیر نوالی: رستوں سے واقف (رجا نفا صاحب) کوئی کٹنی ملے اس شہر کی ایسی بھوئیاں۔ سیر بیری کا جو گھر ڈھونڈھ نکالے گوئیاں۔

بھئی۔ بھائی کا مخفف: ہمسر اور خوردوں سے خطاب کا کلمہ۔ بڑے چھوٹوں کو اور چھوٹے بڑوں کو اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں۔

بھی۔ (بالکسر حرف ربط) نیز: اب (امیر) کیا تنگ ہے جلاد مری سختی جاں سے۔ ہر بار یہ کہتا ہی کہ ظالم کہیں مر بھی: (انتہا ظاہر کرنیکو آتا) (انیس) کنبے کا ترے نام نشاں بھی نہ رہیگا۔ دنیا میں کوئی فاتحہ خواں بھی نہ ہوگا

بہی۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) مونث۔ ایک پھل کا نام۔ بہیدانہ (ف) مذکر۔ اک دوا کا نام۔

بَہی۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ کتاب جسکے ورق لانبے سلے

ہوتے ہیں اور جسمیں مہاجن اپنا حساب کتاب لکھتے لکھاتے ہیں۔ روزنامچہ
کھاتہ۔ بہی پر چڑھانا۔ بہی پر لکھ لینا۔ یادداشت میں درج کرنا۔ بہی پر چڑھنا۔ بہی
میں لکھ جانا۔ بہی کھاتا۔ مذکر۔ مہاجنوں کی لین دین کی کتابیں۔ لیکھا بہی۔
خسرہ۔ مسودہ۔ پرانا حساب کتاب (کھولنا۔ لکھنا کے ساتھ)

بھیّا (ھ) مذکر (عو) بھائی کا مخفف ۲۔ غیر شخص کو بھی پیار سے کہتے ہیں
(جانصاحب) لکھے الکڑی کیا بچونکو مرے بھابھی نے۔ انکا دہ کو سنا ابتک نہیں
بھیا بھولا۔ بھیا چارہ۔ مذکر۔ بھائی چارہ۔ شرکت کی زمین۔

بہیا۔ (ھ)۔ بفتح اول و سکون دوم (مونث (عو) سیلاب۔ پانی کی طغیانی
(جانصاحب) ایسی بہیا آئی لے مہتاب خضر سے سنا۔ ملگیا دریا میں سورج
اکن مرکا تالاب۔

بھیانک۔ (ھ) صفت ۱۔ ڈراونا۔ خوفناک۔ ہولناک ۲۔ وحشت زدہ
پریشان۔ گھبرایا ہوا۔ (انشا) بن ترے ہم یہ بھیانک ہیں کہ اپنی جگہ ہے یار۔
ساقی و مطرب بھی خمخانہ بھی مے بھی جام بھی ۳۔ سنسان۔ ہُو کا عالم ۴۔ بے
رونق۔ اُداس۔ ویران۔ بھیانک آواز۔ وہ آواز جس سے ڈر معلوم ہو اور دم
گھبرائے۔

بھیتر۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف) تابع فعل۔ اندر۔ زنانے مکان میں
چار دیواری کے اندر۔ بھیتری۔ اندرونی۔ باطنی۔ پوشیدہ۔ بھیتری مار۔
مونث (عو) وہ چوٹ جسکا نشان نہ پڑے اور اندرونی اعضا پر صدمہ
پہنچے۔ اندرونی ایذا۔ اندرونی چوٹ۔ دلی صدمہ۔ باطنی تکلیف (انشا) کر
دکھمنوں کے حال میں بھیتری مار سب کردیتے ہیں۔ اور لوہو کو چاٹ لیتے ہیں

بھیجا۔ (ھ) مذکر۔ مغز سر۔ دماغ کا اندرونی حصہ۔ سر کا گودا (منیر)
لکرٹے مر سر کے ہوئے بھیجا نکل آیا بھیجا دکانا۔ (مجازاً) بہت بکنا۔ بکنے کی
زحمت برداشت کرنا۔ (فقرہ) اُستانی لڑکیوں کی تعلیم میں مفت اپنا بھیجا پیتی
ہیں بھیجا پک جانا۔ لازم کسیکی بک بک سے دماغ پریشان ہونا۔ عاجز ہونا۔
تنگ ہونا (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیر تو بھیجا پک گیا۔ اور سنتے سنتے اب میرا کلیجہ
پک گیا۔ بھیجا کھانا یا کھا جانا۔ بکتے بکتے دماغ پریشان کر دینا۔ سمع خراشی
کرنا (داغ) کیڑے پڑجائیں زبان میں یا خدا۔ ناصح بدمغز بھیجا کھا گیا۔ بھیجا
کھائیں سر سہلائیں مثل۔ چاپلوسی کرکے نقصان پہنچانیکے موقع پر بولتے ہیں

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے مجہول) متعدی ۱۔ روانہ کرنا ۲۔ کرنا۔ جیسے
لعنت بھیجنا۔

بھیجنا۔ (ھ)۔ بکسر اول و یائے معروف۔ ہند۔ عم) لازم۔ بھیگنا۔ تر ہونا
بھینچنا۔ (ھ) ۱۔ سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا۔ کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھینچنا
۲۔ انگلیوں یا دانتوں کا زور سے بند کرلینا۔ مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبراً روکنا ۳۔ کسیکو
قوت کے ساتھ سینے میں چپٹا لینا۔

بھید۔ (ھ) مذکر ۱۔ راز۔ دلکی بات ۲۔ سراغ۔ پتا ۳۔ (عم) الوجھ۔ پہیلی
مسئلہ ۴۔ حال۔ احوال۔ اصلی کیفیت ۵۔ (عم) موتی کا سوراخ۔ جیسے ہمارے
کانوں کا سوراخ۔ بھید پانا ۱۔ پتا لگانا۔ سراغ پانا ۲۔ چھپی ہوئی بات سمجھ
جانا۔ بھید دینا۔ دلکی بات بتادینا۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتادینا۔ گھر کی
کیفیت ظاہر کرنا۔ بھید کہنا۔ افشائے راز کرنا۔ بھید کھولنا۔ افشائے راز
کرنا ۲۔ بھرم کھولنا۔ بھید کی بات۔ راز چھپانیکی بات۔ بھید لگانا۔ پتا لگانا۔
سراغ لگانا (داغ) گئی کچھ آسمان سے اور آگے۔ لگایا بھید یہ آہ رسا نے
بھید لینا۔ چھپی ہوئی بات معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا۔ عندیہ لینا

منتا دریافت کرنا (داغ) یہ نہ پوچھو تجھے غم کس کا ہے۔ بھید لیتے ہوئے پہ اُدل کا
بھید ملنا۔ لازم۔ راز کا پتا چلنا۔ سراغ لگنا۔ بھیدی۔ مذکر۔ ۱ ہمراز۔ رازداں
رازداں ۲ واقف حال۔ محرم ۳ پتا لگانیوالا۔ سراغ رساں ۴ مخبر۔ جاسوس
(گلزار نسیم) دیکھا تو وہ بھیدی حسن آرا۔ کرتی تھی اُسکی رُخ اشارا بھید یا
بھیدی۔

بھیدنا۔ (ھ) متعدی (لکھنؤ) سوراخ کرنا (شمس) ہیرے کی کنی نے
دُر کو بھیدا اخگر تاک نے لعل تر کو چھیدا۔

بھیر۔ (ف۔ بروزن نقیر یہ لفظ ہندی سے مقرر ہے) مونث ۱ وہ ہجوم
یا مجمع آدمیوں کا جو لشکر کے ہمراہ ہوتا ہے ۲ لشکر کے بازاری لوگ ۳ آدمیونکی
قطار۔ بھیڑ۔ انبوہ (میر) عجب کشمکش درمیاں آگئی۔ بھیر اک بلا تھی جہاں
آگئی ۴ فوج کا اسباب۔ بھیڑ بھنڈگا۔ مونث۔ صحیح بہیر بنگاہ (خیمہ) ۱ فوج کے
ساتھ کے شاگرد پیشہ نقال وغیرہ ۲ برات کے ساتھ کے خدمتگار ۳ سفری لشکر کے
ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ۔

بھیروں۔ (ھ) مذکر ۱ ہندوؤں کے ایک دیوتا کا نام ۲ ایک راگ کا
نام (انشا) تان بھیروں کی جو یہ مرغ سحر لیتا ہے ۳ صفت۔ مہیب۔ خوفناک
بھیروں چڑھنا۔ دیوانی باتیں بکنا کی جگہ۔ بھیروں ناچنا۔ رنگ صحبت
بدل جانا۔ حالت پلٹنا۔ ویرانہ پن برسنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ ناغا پڑنا۔ مطلق
کام نہ رہنا۔ سکوت چھا جانا۔ سہ جلال آتے ہی راگ لائے ہیں کچھ وہ۔ یہاں
آج ناچیگا بھیروں ابھی سے۔

بھیرویں۔ (ھ) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو صبح کو گائی جاتی ہے
بھیرویں اُڑانا۔ لازم۔ بھیرویں گانا (مجازاً) خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا
عیش منانا۔ بھیرویں اُڑنا۔ لازم۔

بھیڑ۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) مونث۔ پہاڑی
پرندوں کا پہاڑ سے آنا۔

بھیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف۔ ہجوم۔ مجمع۔ جمگھٹ) مونث
۱ انبوہ خلائق (اسیر) تاثیر حُسن کھینچ کے لائی ہے قافلہ۔ یوسف گرا تو بھیڑ لب چاہ
ہوگئی ۲ (مجازاً) مصیبت۔ آفت۔ جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ بھاڑ۔
(بھاڑ تابع مہمل ہے) مونث۔ ازدحام۔ بڑا ہجوم۔ دھوم دھام۔ مجمع (سبا)
دنیا سے چلئے کیلئے گناہونکی بھیڑ بھاڑ۔ دوزخ میں جائیے تو بڑے کر و فر کے ساتھ
بھیڑ بھڑکا۔ مذکر۔ بھیڑ بھاڑ (داغ) کیا بھیڑ بھڑکا ہے قیامت کا الٰہی۔
اس بزم میں اپنا بھی پتا کچھ نہیں ملتا۔ بھیڑ پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ لازم۔ ۱ مجمع کا
حملہ آور ہونا۔ ڈاکا پڑنا (داغ) سرمایہ دلونکا تری مژگاں نے ہے لوٹا۔ قزاقوں
کی اس قافلے پر بھیڑ پڑی ہے ۲ (مجازاً) مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت
پیش آنا (آتش) گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہے۔ اُس ترک کی
تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے۔ بھیڑ چھٹنا یا چھٹ جانا۔ لازم۔ ہجوم کم ہونا۔
مجمع منتشر ہونا۔ (بحر) دم نکلے ہجوم غم سے کیونکر۔ کچھ بھیڑ چھٹے تو راستہ
ہو۔ بھیڑ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ مجمع کرنا۔ بھیڑ لگانا۔ بھیڑ کرنا۔ بھیڑ لگنا۔ مجمع ہونا۔ ہجوم ہونا
(داغ) گھیرا ہی رہزنوں نے کہاں مجھکو راہ میں۔ اک بھیڑ لگ گئی مری منزل کے سامنے

بھیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول یائے مجہول) مونث۔ ایک قسم کا چوپایہ جسکے بالوں سے
کمل بنتے ہیں۔ بھیڑی۔ بھیڑ آنا (مجازاً) ۱ غریب۔ مسکین ۲ (کنایۃً) بالارادہ دہشت
دیکھو بعد ازیں مثل نمبر ۲۔ بھیڑ جہاں جائیگی مونڈی جائیگی۔ مثل ۱ غریب پر
ہر ایک کا بس چلتا ہے ۲ غریب کے نقصان کے محل پر بولتے ہیں۔ غریب اور

بدنصیب کے ہر جگہ خسارہ ہوتا ہے۔ دولتمند کو ہر جگہ کچھ نہ کچھ دینا ہی پڑتا ہی بھیڑ
چال۔ مونث۔ دیکھا دیکھی۔ اندھا دھند۔ دستور کے موافق۔ دیکھو بھیڑیا
چال۔ بھیڑ کی لات ٹخنوں تک۔ مثل۔ کمزور کی مار بے اثر ہوتی ہے۔ کمزور کیا
جنگ و جدل کریگا۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ نر بھیڑ کو کہتے ہیں ؎
(دکن میں) بھیڑیا۔ بھیڑی۔ (ھ) مادہ بھیڑ کی۔

بھیڑا۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے مجہول) مذکر۔ ملیلہ۔ ایک
قسم کی بڑی ہڑ۔

بھیڑنا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) متعدی۔ باہم ملانا۔ کواڑ بند
کرنا (ذوق) ۔۔۔ زہ گھر کا اس سگ نیلے سے بھیڑ تو۔

بھیڑیا۔ (ھ) مذکر۔ جمع بھیڑیے۔ بھیڑیوں۔ گرگ۔ کنکوے کا
ایک رنگ۔ بھیڑنی۔ (ھ) مونث۔ بھیڑیے کی مادہ۔ بھیڑیا چال۔ مونث۔
اسطرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیاں ہولیتی ہیں اسطرح اور دیکھی
دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے لگنا۔ (داغ) کچھ پس و پیش سوجھتا ہی نہیں بھیڑیا
چال ہے زمانہ کی۔ بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منھ لال۔ مثل۔ الزام ہمیشہ
بدنام کے سر آتا ہی چاہے وہ عیب کرے یا نہ کرے۔ بھیڑیا دھسان۔
کثرت سے لوگوں کے ایک طرف متوجہ ہونیکا کنایہ ہی۔ کورانہ تقلید۔ بے سمجھے
بوجھے پیروی کرنا (فقرہ) خلقت بھیڑیا دھسان ہے۔

بھیس۔ (ھ۔ بروزن دیس) مذکر۔ لباس۔ پوشاک۔ وضع۔ قطع۔
سوانگ۔ بھیس بدلنا۔ وضع بدلنا۔ دوسری حیثیت تبدیل کرنا (آتش)

سلہ ملہ بھیڑ [illegible] طرف کی جاتی ہے [illegible] سجاتی ہیں یہ دونوں [illegible] باگئے ہیں

کہاں کہاں تجھے ڈھونڈھا بدل کے بھیس آدوست۔ جو شیخ کعبے میں تو دیر میں برہمن تھا
بھیس بنانا۔ وضع اختیار کرنا۔ روپ بھرنا۔ بنا کر فقیروں کا ہم بھیس غالب۔ تماشائی
اہل کرم دیکھتے ہیں۔

بھیک۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ خیرات۔ گداگری۔
(مانگنا۔ دینا۔ لینا کے ساتھ) (داغ) ہفت افلاک سے تاثیر دعا مانگتی ہے۔ سات گھر
بھیک یہ مانند گدا مانگتی ہے۔ بھیک پر اوقات ہونا۔ لازم۔ گدائی سے گزر ہونا
بھیک کا ٹکڑا۔ روٹی جو فقیر کو دیتے ہیں۔ خیرات کا ٹکڑا۔ (منیر) مانگ لائے جو
خدا سے وہ بتوں نے چھینا۔ قہر ہے بھیک کے ٹکڑے بھی ملنے نہ دیا۔ کنایۃً
وہ شخص جسکا باپ غیر معین ہو۔ ماں آنیہ ہو۔ نطفہ حرام۔ نطفہ بے تحقیق۔ مانگے کی
چیز۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ یائے دوم معروف۔ مذکر۔ کاسہ گدائی۔ (آتش) دو ٹھیکرے
بھی پر نہیں تیرے فقیر کے۔ دو ٹھیکرے ہیں بھیک کے دیدار کے لیے۔ کمائی کا ذریعہ
وہ چیز جسکے ذریعے سے نفع حاصل کریں۔ (رجائی) نوحی۔ بھیک کا کاسہ۔ کاسئہ
گدائی۔ ہم تو کیا ہر بے ہنر کو صبر آیا لے تلق بھیک کا کاسہ کف اہل ہنر میں بھیک
بھیک کے ٹکڑے بازار میں ٹکا۔ مثل۔ مفلسی میں شیخی بگھارنیکی جگہ۔ بھیک کے نوالوں کا
مزا پڑنا۔ لازم۔ مانگ جانچ کر گزر اوقات کرنیکی عادت پڑنا۔ (شاد) سوال وصل کا
لپکا کبھی نہ چھوٹے گا۔ مزا پڑا ہی مجھے بھیک کے نوالوں کا۔ بھیک مانگ کے گویا
سنوار دینا۔ (ھو) مانگ جانچ کے عروس کے جہیز کا سامان کر دینا (جان صاحب)
گویا سنوار دونگی ابھی بھیک مانگ کے۔ مشاطہ کہہ ادھر تو سر انجام ہو گیا بھیک
مانگ کھانا۔ بھیک پر گزر کرنا (جان صاحب) منھ دکھاؤنگی نہ تجھکو مانگ کھاؤنگی
میں بھیک۔ بھیک میں پچھوڑ۔ واؤ مجہول۔ مثل۔ ذلیل حالت میں شیخی یا سوال کے
ساتھ حکومت اُس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی شخص کچھ سائل کو دے اور

سائل مبغی کی تکرار کرے۔ اور اسوقت بھی بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کے مال منت میں کمی بیشی کرے۔

بھیگتے بھاگتے۔ صفت۔ بھیگتے ہوئے (داغ) لگا ابر گہربار چلے آتے ہیں۔ بھیگتے بھاگتے میخوار چلے آتے ہیں۔ **بھیگنا**۔ (ہ) لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا پانی سے یا پسینے سے۔ **بھیگی**۔ صفت۔ تر۔ **بھیگی آواز**۔ آخر شب کو جب آواز بندھ جاتی اور سُر اور تال پر لگجاتی ہے اُسے کہتے ہیں۔ **بھیگی بلی**۔ مونث۔ گربہ مسکین (مجازاً) عاجز۔ ذلیل۔ بے وقعت (حسنات) گھر والی میاں کے سامنے بھیگی بلی تھی مگر ان بدذاتوں کے حق میں خاصکر اسوقت شیرنی سے کم نہ تھی **بھیگی بلی بتانا**۔ ٹالنا حیلہ کرنا۔ جیلے حوالے کرنا۔ بہانہ کرنا۔ کام چور نوکر یا کسی کام میں بیجا حیلہ کردینے کی نسبت بولتے ہیں۔[^1] **بھیگی رات**۔ مونث۔ شب کا وہ حصہ جو بعد بارہ بجے کے ہوتا ہے جسمیں گرمیوں میں بھی خفیف خنکی شروع ہوجاتی ہے (محسن) بھیگی ہوئی رات آ بہ دے۔ داخل ہوئی کعبہ میں وضو سے **بھیگی مُرغی**۔ صفت (دہلی) نہایت مسکین صورت۔ بڑا غریب۔ مصیبت کا مارا۔ **بھیگی مسیں**۔ سبزہ آغاز (رشک) بھیگی ہوئی مسیں جو تری دیکھ لے کبھی۔ شبنم سے برگ گل تہ بار گراں ہے۔

بھیل۔ (ہ)۔ بکسر اول سکون یائے معروف) مذکر۔ ہندوستان کی ایک قدیم قوم جسپر آریا لوگوں نے فتح پائی تھی۔

بھیلسا۔ (بکسر اول سکون یائے مجہول) ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تنباکو نہایت اچھا ہوتا ہے اب عمدہ تنباکو کا نام بھی بھیلسا ہوگیا ہے۔

بھیلی۔ (ہ)۔ بکسر اول یائے اول مجہول دوم معروف) مونث (دہلی) گڑ کی چکتی۔ گڑ کا بڑا ٹکڑا۔ لکھنؤ میں باری کہتے ہیں۔

بھیلیا۔ (ہ)۔ بفتح اول وکسر دوم سکون یائے مجہول) مذکر۔ اچھڑیار۔ وہ شکاری جو بیل کے آڑ میں شکار کرتے ہیں شکاریوں کی ایک خاص قسم۔

بھیں۔ (ہ)۔ باخفائے نون و یائے مجہول) مونث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز **بھیں بھیں**۔ بچوں اور انسان کے رونیکی آواز۔ **بھیں بھیں رونا**۔ لازم۔ بدآواز سے رونا۔ بلند آواز سے رونا۔

بھینا۔ (ہ) عو۔ بہن کی تصغیر۔ تحقیر سے کہتے ہیں۔ (حسنات) تیری بھینا کوتوال کی جورو کو الم نشرح کرکے جاؤنگی۔

بھینٹ۔ (ہ)۔ بکسر اول سکون یائے مجہول حرف چہارم) مونث ۱ بھڑنا ٹکرانا لڑنا ۲ سامنا۔ مقابلہ۔ مٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات۔ ۳ وہ نذر جو کسی حاکم کو بوقت ملاقات پیش کیجائے۔ مطلق نذر پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ ۴ قربانی۔ صدقہ۔ نذرانہ۔ ۵ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے ۶ رشوت۔ منھ بھرائی ۷ ایک قسم کے گیت جو ہندو عورتیں کسی تعریف میں گاتی ہیں۔ **بھینٹ بکرا**۔ مذکر (ہندو) منت کا بکرا **بھینٹ چڑھانا**۔ قربانی کرنا۔ نذر دینا (داغ) شب فرقت تو کھاجائیگی ہمکو۔ چڑھائیں بھینٹ کس کو اس بلا پر۔ **بھینٹ چڑھنا**۔ لازم۔ **بھینٹ دینا**۔ عو ۱ نذر نیاز دینا ۲ برباد کرنا۔ (فقرہ) تم روپئے کے عوض اپنی آبرو بیکار بھینٹ دیتی ہو۔ **بھینٹ لینا**۔ نذر لینا۔ چڑھاوا لینا۔ مار ڈالنا۔ جان لینا۔ **بھینٹ ہونا**۔ لازم (ہندو) ۱ سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا ۲ نثار ہونا۔ قربان ہونا۔

بھینچنا۔ (ہ)۔ بالکسر) دیکھو بھیچنا۔

[^1]: سلہ ایک آقا نے اپنے ملازم سے کہا دیکھو پانی برس رہا ہے یا نہیں ملازم نے جواب دیا کہ جی ہاں برس رہا ہے ابھی باہر سے بلی بھیگی ہوئی آئی تھی۔

بھینس۔ (ھ) مونث۔ اگالدیش۔ ۲ (تحقیر سے) موٹی عورت۔ بھینس کا جا۔
(ہ) ایک کیڑا ہوتا ہی نئی چری میں۔ اُسکے کھانے سے بھینس فوراً مرجاتی ہی۔
لازم۔ بھینس کا بر کھانے سے فوراً مرجانا۔ بھینس کے آگے بین بجا، بھینس
کھڑی پگرلے۔ مثل۔ بیوقوف کے سامنے ہنر دکھانا فضول ہی۔ نا سمجھ کے سامنے
دانائی کی باتیں۔ بھینسا۔ مذکر۔ بھینس کا نر۔ ۲ مجازاً۔ بہت موٹا۔ بھینسا بھینسا
بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے۔ مثل۔ بمطلب حاصل ہوگا ورنہ جان جائیگی
(کایا پلٹ) تو آخر کار یہی تدبیر سوچی کہ اب انسان بنکر کوشش کرو جو کچھ جن
نے بتایا ہی اُسی پر آنکھ بند کرکے عمل شروع کرو۔ آگے دیکھا جائیگا بھینسا بھینسوں
میں یا قسائی کے کھونٹے۔ بھینسوں بخار چڑھنا۔ عو۔ شدت سے بخار چڑھنا۔
بھینسیا داد۔ مذکر۔ ایک قسم کا داد جو فساد خون سے ہوتا ہی۔ بھینسیا گوگل۔ مذکر۔
ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہی۔ بھینسیا لکھن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا سرخ
نشان جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوتا ہی۔

بھینی۔ (ھ) صفت مونث۔ تیز کا مقابل۔ ہلکی (تلوق) آج کیا لطف
ہمنشینی ہے۔ روشنی کیسی بھینی بھینی ہے۔ گھر کے آیا ہی ابر گوہر بار۔ بھینی بھینی
سی پڑرہی ہی پھوار۔ بھینی بو۔ مونث۔ تازہ پھولوں کی بو۔ ہلکی خوشگوار بو۔ تازے
پھولوں کی میٹھی بو۔

بھیو۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم و سکون یائے مجہول) چڑیوں کا دانہ چننے کے لیے
پہاڑ سے دوسرے مقامات کو خاص زمانے میں جانا۔

بی۔ (انگ) بی) انگریزی الف بے کا دوسرا حرف۔ بی۔ اے (انگ)
بیچلر آف آرٹس کا مخفف ہے) صفت۔ صیغہ آرٹس میں گریجویٹ کی ڈگری۔
بی۔ (ف) مونث۔ بی بی کا مخفف۔ عورتوں کے واسطے تعظیم یا محبت سے

اس کلمے کو نام یا خطاب کے اول آخر میں لگاتے ہیں۔ مثلاً بی ہمسائی۔ بوڑھی
بی۔ بی آسا۔ مونث۔ عو۔ بی عائشہ کا بگاڑا ہوا ہی۔ (جانصاحب) نکلی ہم
کھوٹ شیخ کی گرذال میں ہوا۔ جھلا اُٹھاؤ دھوکے بی آسا کے نام کا۔ بی
بھُجڑی کی کڑھائی۔ یہ کڑھائی منت کیا کرتے ہیں اُنکے خیال میں جو اس
کڑھائی کو کھائے منت ہوجائے۔ بی بی۔ ت۔ مونث۔ ۱ بیگم۔ خانم۔ خاتون
(میر حسن) کہا گر کسی نے کہ بی بی چلو۔ تو اُٹھنا اُسے کہکے ہاں جی چلو۔ ۲ عورت
زوجہ۔ گھر والی۔ بیاہتا بی بی۔ ۳ جب کسی عورت کا نام عزت سے لینا منظور ہوتا
ہی تو اُس نام کے اول یہ لفظ بولتے ہیں۔ جیسے بی بی زینب۔ بی بی فاطمہ رضہ
۴ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی حضرت فاطمہ زہرا کا لقب۔ ۵ شریف زادی جو
کسی کی لونڈی باندی نہ ہو (جانصاحب) لونڈی بنجاؤنگی میں بی بی ہے جانو نگی
۶ لڑکی۔ بیٹی۔ پیار سے خطاب کرنیکی حالت میں۔ (انیس حضرت امام حسین
اپنی صاحبزادی صغرا سے ارشاد فرماتے ہیں) دم چڑھتا ہی بستر سے اُٹھاتی
ہو اگر سر۔ بی بی کہو محمل میں چڑھا جائیگا کیونکر۔ ۷ زن صالحہ عفیفہ پارسا۔ ۸ بڑی
بوڑھی۔ ۹ (ہند) لڑکی۔ صاحبزادی۔ بیٹی۔ ۱۰ عورتیں آپس میں ایک دوسری کو
اس لفظ سے مخاطب کرتی ہیں۔ ۱۱ (ہندو) بہن۔ ہمشیر۔ ۱۲ عروس۔ دلھن۔
بی بی جنو۔ مونث۔ عو۔ تونکو بجائے بی بی کہتے ہیں (حاجی بغلول) بی بی جنو
گھر میں گمانی سوا کٹنا دروازے پر۔ بی بی جی۔ مونث (ہندو۔ عو) کلمہ خطاب
بجائے آتی جی۔ ۲ بڑی نند۔ خاوند کی بڑی بہن۔ بی بی زن۔ صفت۔ عو۔ قابل
تعظیم پارسا عورت۔ نیکبخت عورت۔ پاکدامن۔ بی بی خطا کرے باندی
پکڑی جائے۔ مثل۔ بڑے کی خطا پر غریب پکڑا جائے۔ بی بی کا دانہ صحنک
جسپر پیغمبر خدا کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلاکر صرف عورتیں کھاتی ہیں

بی بی	بے

جو پاکدامن ہوتی ہیں۔ بی بی کا کونڈا۔ جلیبیوں کا کونڈا جو حضرت فاطمہ کی نیاز[۱]
ہوتی ہے۔ بی بی کی جھاڑ دھیر۔ عو۔ کوسنا ہے۔ مر سے تباہ ہو۔ برباد ہو (جانفشانی) جیسے
جھاڑو بی بی کی پھیر ہو جائے گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے
وہ موا بازار میں۔ بی بی کی پڑیا۔ وہ مٹھائی جو حضرت فاطمہ کی نیاز کیواسطے
پڑیا میں منگاتے ہیں (شوق) کوئی بولی اُسکی خبر میں جو پاؤں۔ اسیوقت
بی بی کی پڑیا منگاؤں۔ بی بی کی صحنک۔[۱] بی بی کا دانہ (محصنات) آج
دیر پردہ نشیں بی کل کو سیدانی بنکر جائیگی کہ ہماری ماں بہنوں کے ساتھ
بیبی کی صحنک کھائے۔ بی بی کی گڑیا۔ (عو)۔ عم۔ گلہری۔ بی بی کی نیاز۔
حضرت فاطمہ کا فاتحہ۔ اس فاتحہ کی چیز صرف پاکدامن عورتیں کھاتی ہیں۔
بی بی نہ پیر پہلے فتن فقیر۔ مثل۔ اسکے نسبت کہتے ہیں جو سب سے پہلے اپنا حصہ
مانگے۔ بی بی دار باندی کھائے گھر کی بلا گھر میں جائے۔ مثل۔ عو۔ بی بی جو
خیرات باندی کو دیدے وہ گویا گھر کی گھر میں ہی رہا نہ دیا برابر ہوا جب کوئی
اپنوں یا اپنے متوسلین ہی کے ساتھ سلوک کرے اور دوسروں کی پروا نہ کرے
اُس جگہ بولتی ہیں۔ بی دولتی اپنے آپ ہی کھولتی۔ مثل۔ عو۔ اُس شخص کی
نسبت کہتی ہیں جو رشک و حسد سے خود ہی ایذا اٹھاتا ہے۔ بی جی۔ مونث۔ ابیؔ
جی کا مخفف۔ ۲۔ وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ بی دیا سلائی بستر میں
صبح کی گئی شام کو آئی۔ مثل۔ بہت غیر حاضر رہنے والے کی نسبت کہتے

ہیں۔ بی شادی۔ مونث۔ عو۔ ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے
کیواسطے مقرر کر لیا ہے (فقرہ) بنّے اب تم روئے کہ بی شادی آگئیں۔
بے۔ (ھ) مذکر۔ اب کا مخفف۔ کلمۂ تحقیر (انشا) لی چپکے سے میں نے جبکہ
اُسکے چٹکی۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیر بجلی۔ پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن یہ
کہا بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کٹ گئی۔ یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے
اخیر میں آتا ہے اور اسے ہمیشہ ابتدا میں آتا ہے۔ جیسے سن بے۔ چل بے۔ کیوں بے
اب بے جاتا نہیں۔
بے۔ حروف تہجی کے دوسرے حرف کا تلفظ۔
بے[۲]۔ (ف) فارسی میں با کا ضد۔ نفی کا حرف۔ بغیر۔ بدوں۔ بے آب
ف۔ صفت۔ بے رونق (فسانۂ عجائب) دانتوں کی تاب سے گوہر غلطاں بے
آب ہوا جاتا ہے۔ بے آبرو۔ ف۔ صفت۔ بے عزت۔ بے حرمت (کرنا۔
ہونا کے ساتھ) بے آب رنگ۔ ف۔ صفت۔ بے رونق۔ بے آپے ہونا۔
لازم (دہلی) قابو سے باہر ہونا۔ بیہوش ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ بدحواس ہونا
بے آرامی۔ مونث۔ عو۔ بے چینی۔ بے کلی۔ تکلیف۔ طبیعت کی ناسازی۔ بے آزار
ف۔ صفت۔ بے ضرر۔ بے آس۔ صفت۔ نا امید۔ مایوس (قلق) آرزو کی
مے بے آس۔ نا امیدانہ وبحسرت چہلس۔ بے انکل۔ بے سلیقہ۔ بے تمیز
بے شعور۔ (فقرہ) عجب بے انکل آدمی ہو۔ بے جوڑ (محسن) دلمیں کچھ اور ہی پر منھ کو

[۱] جو دعا بابی جو جہانگیر کے محل میں پڑ گئی تھی نورجہاں کو (جو پہلے شیر افگن خاں کی عورت تھی پھر جہانگیر کے گھر میں پڑ گئی) مارواڑن کہہ کے چھیڑا کرتی تھی جو دعا بابی نے نورجہاں کے جیل کرنیکے لیے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ کا فاتحہ دلا کر تمام بیگمات سے یہ کہا کہ اس نیاز کو وہ عورت کھائے جسنے دوسرا خاوند نہ کیا ہو نورجہاں اس شرط کیوجہ سے نہ کھا سکی اور نہایت شرمندہ ہوئی۔

[۲] بے اور نا کا فرق: بے یہ لفظ فارسی ترکیبوں میں عموماً اسمائے غیر صفت غیر مشتقات یعنے اسم مصدر، اسم جامد، نیز ان الفاظ پر جنمیں یا مصدری ہو لگایا جاتا ہے۔ جیسے بے اداس بے علم۔ بے شعور۔ بے زر۔ بے روزگار۔ بے ہنر۔ بے ادبی۔ نا اکثر مشتقات اور صفات پر آتا ہے یعنے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ صفت مشبہ پر جیسے نابالغ۔ نامسموع۔ ناشایستہ ناپسند۔ الفاظ ذیل مستثنے ہیں۔ ناتواں۔ نا امید۔ ناچیز۔ نامرد۔ ناہنجار۔ نااہل۔

نکلتا ہی کچھ اور۔ لفظ بے معنی ہیں اور معنی ہیں بے اثکل۔ بے اثر۔ صفت
بیکار۔ بے نتیجہ۔ بے فائدہ۔ بے تاثیر۔ بے اجل مرنا۔ بے موت ہلاک کرنا۔
قبل از وقت مار ڈالنا (ذوق) اجل آئی نہ شب ہجر میں اور تو نے فلک
بے اجل ہمکو تمنائے اجل میں مارا۔ بے اختیار۔ بہت۔ بجید (فقرہ) تم سے ملنے کو
بے اختیار جی چاہتا ہی۔ خود بخود۔ بلا ارادہ۔ مجبور۔ بے بس۔ بے قابو (داغ)
غیر دنکو آج بزم میں اُنکی رُلا دیا۔ بے اختیار نالۂ بے اختیار نے۔ وہ شخص جسے
کسی کام کی اجازت نہو۔ بے اختیاری۔ مونث۔ مجبوری۔ کمزوری۔ بیچارگی۔
بے ادب۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جو دوسرے کے مرتبے کا لحاظ نہ کرے۔ بے
تمیز۔ گستاخ۔ شوخ۔ شریر۔ بے ادبی۔ مونث۔ بے عزتی۔ گستاخی
بے تمیزی۔ شوخی۔ شرارت۔ بے اشتباہ (ف) بیشک۔ بے اصل (ف)
صفت۔ غلط۔ خلاف واقع۔ بے بنیاد۔ بے اعتبار۔ (ف) صفت۔ بے
وقعت۔ ناقابل اعتماد۔ مشتبہ۔ بے اعتنائی۔ مونث۔ بے پروائی۔ بے اعتدالی
(ف) ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ مونث۔ حد سے بڑھنا۔ بد پرہیزی۔ بے امتیاز (ف)
صفت۔ بدتمیز۔ بے ادب۔ ناہموار۔ بے انتہا۔ صفت۔ بجید۔ بے انداز۔ بے اندازہ۔ ف
صفت۔ بے حد زیادہ (فقرہ) مفت کی دولت ملگئی ہے۔ بے انداز روپیہ اُٹھاتے
ہیں۔ بے اولاد۔ صفت۔ مذکر۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔ بے اولادی۔ صفت
مونث۔ عو۔ اس عورت کو کہتی ہیں جسکے اولاد نہو۔ بے ایمان۔ صفت۔ لا
بردین۔ بدنیت۔ بددیانت۔ دغاباز۔ جھوٹا۔ بیوفا۔ نمک حرام۔ غیر معتقد۔
انصاف نہ کرنیوالا۔ بے ایمانی کرنا۔ خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ چوری کرنا۔
بدنیتی کرنا۔ بدنیتی سے حاصل کرنا۔ انصاف کے خلاف کرنا۔ بیباق۔ صفت۔ وہ
شخص جو اپنے ذمے بقایا نہ رکھے اور کُل ادا کردے۔ سے کیوں اُٹھاتے ہو تقاضا

زندگی بھر مرگ کا۔ تجز اگر نقد بقا رکھتے ہو تو بیباق ہو۔ ختم (فقرہ) آج مدت کے بعد خدا
خدا کر کے حساب بیباق ہوا ہی۔ بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ قرضہ چکانا۔ قرض
ادا کرنا۔ حساب ختم کرنا۔ کل ادا کرنا۔ ۔ یا ادا کرنا (داغ) سب آتو ہی کی تو بہ
نہیں کچھ غم پرسش۔ بیباق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج۔ بیباق ہونا
لازم۔ بیباقی۔ مونث۔ پوری ادائی۔ بقایا حساب کی صفائی۔ بیباک (ف)
صفت۔ دلیر۔ شوخ۔ نڈر۔ بیحیا۔ گستاخ۔ آزاد۔ بیباکانہ۔ بیباکی سے (شعر)
واقعی ہی پاکدامن صاف باطن است باز۔ کیونکہ ہر محفل میں ہو موجود بیباک
شمع۔ بیباکی (ف) مونث۔ شوخی۔ شرارت۔ بیحیائی۔ بے بال (ف) بے یار و
مددگار۔ بیکس۔ بے سامان۔ بے بال و پر۔ صفت۔ بے سر و سامان۔ بے یار و
یاور۔ بے یار و مددگار۔ بیکس۔ عاجز (میر) تنگ آ رہا چمن میں گلوں کا تو کیا
نسیم۔ ہمکو تو روزگار نے بے بال و پر کیا۔ بے بدل (ف) صفت۔ بے مثل
لاجواب۔ بے برگ (ف) مجازاً۔ محتاج۔ بے برگ و نوا (ف) صفت۔ مجازاً۔
بیکس۔ عاجز۔ بے ساز و سامان (تسلیم) محرومی تقدیر سے اس باغ جہاں
میں جس رنگ میں دیکھو ہمیں بے برگ و نوا ہیں۔ بے بس۔ صفت۔ بے اختیار
بیچارہ۔ کمزور۔ مجبور۔ ناچار۔ بے یار و مددگار (داغ) دل کے ہاتھوں پیش کچھ
چلتی نہیں۔ کیسے بے بس ہو گئے اللہ ہم۔ بے بسی۔ مونث۔ بے اختیاری۔
بیکسی۔ بے بصر۔ ف۔ صفت۔ نابینا۔ اندھا۔ بے بُلائے خدا کے گھر بھی نہیں
جاتے یا بے بلائے خدا کے پاس (یا یہاں) نہیں جاتے۔ مقولہ۔ ایسے موقع
پر کہتے ہیں جب یہ کہنا مقصود ہو کہ بے طلب کوئی کہیں نہیں جاتا (سحر) ہم بے
بلائے تو نہیں جاتے خدا کے گھر۔ جانا ہمیں بغیر طلب کیا ضرور ہے (فقرہ) روز آئیں
تم جو آج بُلاؤ بُلا کے پاس۔ یوں بے بُلائے ہم تو نہ جائیں خدا کے پاس

بے

بے بہا۔ف۔صفت۔بیش قیمت۔بے بھاؤ کی پڑنا بہت زیادہ جوتیاں
پڑنا۔خوب اچھی طرح مار پڑنا۔بے بہرہ۔(ف) مفلس۔بے نصیب) صفت۔
وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے۔بدنصیب۔بدبخت۔عو۔آوارہ۔ہرزہ گرد
واہی تباہی۔خراب خستہ (بھرنا کیساتھ) بدتہذیب۔بدتمیز گستاخ۔
بے ادب (ع) آپکے بہرہ ہے جو معتقد پیر نہیں۔بے بیاہا۔مذکر۔عو۔ناکتخدا
مرد۔بے بیاہی۔مونث۔عو۔ناکتخدا عورت۔بے پایاں (ف) صفت۔
بے انتہا۔بے پر۔صفت۔بے پرکا۔ناقابل پرواز۔بیکس (عالم) اس
عاشق بے پر کا نہیں کوئی ٹھکانا۔قدموں کو نہ چھوڑونگا قسم آپکے سر کی
اب لکھنؤ کے بعض شعرا اس معنے میں استعمال نہیں کرتے۔بے پر اُڑانا۔بیجا تعریفیں
کرنیکی جگہ (ذوق) انکو بے پر عرش اعظم پر اُڑاتے ہیں مرید۔کیا غضب لائیں
خدا جانے جو ہوں پر لگے پر۔بے پر کی اُڑانا۔جھوٹی بے اصل بات کہنا گپ
اُڑانا (صبا) پر کتر کر مجھے کہتا ہے کہ گلشن سے نکل۔ایسی بے پر کی اُڑاتا
تھا نہ صیاد کبھی۔بے پر کی اُڑنا۔لازم۔گپ اُڑنا (فقرہ) چنڈو خانے میں روز
بے پر کی اُڑا کرتی ہے۔بے پری۔بے بسی (شعور) بے پری سے کیا اسیران
نفس ہیں مضطرب۔طائر سیماب کا آتش سے اُڑنا دیکھئے۔بے پردہ۔صفت
(پردہ سے باہر) صاف صاف علے الاعلان کھلم کھلا۔بے پروا۔
(ف) صفت۔بے نیاز۔بے خوف۔غافل۔بے پروائی۔مونث۔آزادی
بیفکری۔غفلت۔بے پروائگی۔بے اجازت (شعور) آدمی کا کب ہو سے بے
پروائگی اُس تک گذر۔ہوا گر خلوت سرائے یار میں بیگانہ شمع۔بے پرہیز۔
(ف۔شہوت پرست) صفت۔بدپرہیز۔بے پوچھے کچھے۔بے اجازت۔
بغیر دریافت کیے ہوئے (مراۃ العروس) تمیزدار ہو بھی ایسی کہاں بنتی ہی

کہ بے پوچھے گچھے چلی جائینگی۔بے پیر۔(ف)۔یہ لفظ فارسی میں گالی کیطرح مستعمل ہے
سہ بے پیر مرو تو در خرابات۔ہرچند سکندر زمانی) صفت۔وہ شخص جس کا
کوئی گرو یا مرشد نہو۔بیدرد۔ظالم۔سنگدل۔بیرحم (فسانۂ عجائب) عشق کمبخت
بے پیر ہے اور نوجوانی بھی ٹیڑھی کھیر ہے۔خودغرض۔احسان فراموش۔
نافرمان (نوٹ) بعض شعرائے لکھنؤ اس لفظ کو فارسی ترکیبوں میں استعمال
نہیں کرتے۔بے پیرا۔(لکھنؤ) صفت۔وہ جسکا اُستاد نہو جسکا گرو نہ ہو
بے پیندی کا بدھنا۔وہ بدھنا جسمیں پیندی نہو۔(مجازاً) مختلف خیال
ڈھلمل یقین (الحقوق والفرائض) آدمی بھی عجیب قسم کا مخلوق ہی اسکو موم کی
ناک بے پیندی کا بدھنا کہا جائے تو چنداں بیجا نہیں مختلف قسم کے خیالات
اُسکے دلمیں آتے ہیں اور وہ ان خیالات کی کشاکش میں جادۂ اعتدال پر
ثابت قدم نہیں رہنے پاتا۔بیتاب (ف) صفت۔بے چین۔بے کل۔پریشان
مضطرب۔بیتابانہ۔(ف) صفت۔گھبرایا ہوا بہت جلد۔بے تامل بیتابی
مونث۔اضطراب۔گھبراہٹ۔بے چینی۔پریشانی۔بے تالا۔صفت۔وہ شخص
جو گانے میں تال سے باہر ہو جائے (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں
تالیاں قوال دینگے تم جو بے تالے ہوئے۔بے تاک ہونا۔لازم۔بے پرائی کر
خراب ہونا (شرف) کرم کرا ابر انگوروں کی بیلیں زرد ہوتی ہیں۔بھلا بھولا ذخیرہ
تاک کا بے تاک ہوتا ہی۔بے تامل۔(ف) بے اندیشہ۔بے فکر۔بے دھڑک
بے تحاشا۔مضطربانہ۔حواس باختہ ہو کر۔بے اطمینانی سے (فقرہ) بے تحاشا
بھاگ کھڑے ہوئے۔بے سوچے سمجھے۔بے دھڑک۔بے تامل (داغ)
دیکھکر روئے یار صل علے۔بے تحاشا زبان سے نکلا۔(فقرہ) باتیں کرتے
کرتے بے تحاشا مار بیٹھے کا کیا موقع تھا۔بہت۔اناپ شناپ۔(فقرہ)

بے

روزہ تو تجھے ہی بے تحاشا کھا گیا۔ بے تدبیر۔ (ف) صفت۔ بے اندیشہ۔ بے پروا
بے ترتیب۔ (ف) صفت۔ بے قاعدہ۔ بے سلسلہ۔ بے تردد۔ صفت۔ اُس
زمین کی نسبت کہتے ہیں جو بونی جوتی نہ گئی ہو۔ بے ترکیب۔ (ف) بے جوڑ۔
بے انداز۔ بے تعلق۔ علیحدہ۔ کنارہ کش (راسخ) بے تعلق ہو کے جینے دو ہمیں۔
آپ پر مرنے کو خلقت ہے بہت۔ بے تقیہ۔ صفت۔ صاف صاف بغیر کچھ پوشیدہ
کئے۔ صاف دلی سے (فقرہ) میں نے سب حال بے تقیہ کہدیا۔ بے تُکا۔ صفت
بیہودہ۔ بے موقع۔ اول جلول۔ بے تُکا۔ صفت مذکر۔ ناموزوں۔ (دیکھو بے تکی
(شوق قدوائی) نخل گل اور سرو کو کیا نسبت اس سے شوق۔ جو ٹھار ہا وہ قد سے
تو یہ بے تکا ہوا۔ بے تکان۔ صفت۔ بے تکلف۔ (داغ) تلوار بے تکان اٹھا کے
منہ ہاتھ سے خلقت کھینچی ناز و نزاکت کو کیا ہوا۔ بید (حاجی لغلول) سو وہ
بدر الدجیٰ اخطار او بحر بے تکان کہا جانے سے بعارضہ تخمہ جب نصیب ہم چکے
تھے یہ گھوڑے کا بہت تیز بھاگنا (شعور) عناں گسستہ غضب بے تکان جاتا ہے
سمند عمر تو دم کی قدم نہیں رکتا۔ بے تکلف۔ (ف) صفت۔ بیساختہ۔ بے
بناوٹ (امیر) بے تکلف ہو تو ہم شعر و سخن پر غش ہیں۔ کوئی معشوق ہو بے ساختہ
پن پر غش ہیں۔ بے حجاب (امیر) بے تکلف نشہ مے نے تو انکو کر دیا۔ پردہ
شرم لیکن نگاہوں کا مزا جاتا رہا۔ بیدھڑک۔ بےخوف (فسانہ عجائب) یہ تو گرمی کا مارا
تھا بے تکلف قدم اندر رکھا باغ میں آیا۔ ہم مشرب۔ ہم خیال جیسے ہمارے مشاعرہ میں
صرف بے تکلف احباب جمع ہوتے ہیں۔ سیدھا سادا۔ آزاد۔ بے تکلفی۔ مونث
بے حجابی۔ آزادی۔ سادگی۔ محرم راز ہونا۔ بے تکی۔ (صفت مونث) بے موقع
بے محل۔ بے جوڑ۔ بے ڈھنگی۔ بے تمیز (ف) صفت۔ بے ادب۔ بدلحاظ۔
پھوہڑ۔ بدتمیز۔ بے توفیق۔ صفت۔ پست ہمت۔ پست حوصلہ (امیر) زاہدو

بے

حق تو یہ ہے تم ہو بڑے بے توفیق۔ اپنے مہمان کو دو گھونٹ پلاتے بھی نہیں۔ بے تھاگ
چوری نہیں ہوتی۔ بغیر سازش کے چوری نہیں ہوتی ہے۔ بے تھاہ۔ صفت۔
نہایت گہرا۔ نہایت عمیق۔ بے ٹھکانے۔ بے پتے۔ بے ٹکٹ۔ بغیر اجازت
نامے کے ٹکٹ کاغذ کے اُس ٹکڑے کو کہتے ہیں جو اسٹیشنوں پر مسافروں کو قیمت لیکے
دیا جاتا ہے۔ اور جس پر قیمت اور روانگی کا مقام اور جہاں تک جانا ہو اس جگہ کا نام لکھا
ہوتا ہے۔ انگریزی میں ٹکٹ بکسلر اور دم دم ہی لیکے اور وہیں نہ بانوں پر بکسلر اور نیچے
دودم ہی (راسخ) یار مسافران عدم کی خفا معاف۔ سفا سے گئے غریب گئے بے
ٹکٹ گئے لاٹ گئے۔ کٹ گئے (ردیف قافیہ) بے ٹوٹی کا بدھنا صفت مخنث
ہجبڑا۔ بے ٹھکانے۔ صفت۔ بے موقع۔ بیجا۔ بے قرینے (مراۃ العروس) سب
اسباب بھی بے ٹھکانے پڑا ہے یہ کہدیا جاتا تو فراغت سے ہنڈیا چولھے کو دیکھوں
۔ بے اصل۔ بے بنیاد۔ بے نشان۔ بے پتے۔ (رشک) بے ٹھکانے ہوئی تدبیر
دل بے آرام۔ تیرے آرام کا اب در ٹھکانا ٹھہرا۔ وہ شخص جسکا ٹھور ٹھکانا نہو
وہ شخص جسکے جائداد وغیرہ نہو جسکے کوئی حیثیت نہو۔ بے ٹھور ٹھکانے۔ صفت
آوارہ گرد۔ بے گھر (رشک) بے ٹھور ٹھکانے کے لئے چاہیے مسجد۔ جو عقل نہ
رکھے اُسے درکار ہے وعظ۔ بے موقع۔ بے محل۔ (داغ) یہ بے کہاں پیار کیا کوئی
اسکو جانے۔ جاتا ہے یہ مسافر بے ٹھور بے ٹھکانے۔ بے ثبات۔ (ف) صفت
ناپائدار۔ بودا۔ متزلزل۔ بیجا۔ صفت۔ بے محل۔ بے موقع۔ خلاف قانون
ناجائز۔ ناحق۔ غلط۔ نامناسب۔ ناشائستہ۔ بے سبب۔ بے قصور۔ بیجا بات
بے موقع بات۔ نامناسب بات (امیر) گالی بھی پیارے منہ سے ترے خوشنما ہوئی
بیجا بھی بات تو نے کہی تو بجا ہوئی۔ بیجا صرف کرنا۔ بے موقع روپیہ اٹھانا۔ بیجان
(ف) صفت۔ مردہ۔ بغیر ذی روح۔ بے دم۔ مردہ۔ مرجھایا ہوا۔ ضعیف۔ نحیف۔ کمزور

بیگانہ ہوا بوسیدہ۔ بے جانے بوجھے۔ بغیر واقفیت۔ بغیر شناسائی (فقرہ) بے جانے
بوجھے تو کوئی کسی کے پاس نہیں جاتا۔ بغیر سمجھے ہوئے (فقرہ) تم بے جانے بوجھے
بیچ میں کود پڑے۔ بے جرم (ف) صفت۔ بے گناہ۔ بے خطا۔ بے قصور۔
بے جیم (ف) صفت (جواہر کے متعلق) جسمیں داغ دھبا نہو۔ بے جگر۔ (ف)
بزدل) صفت۔ بے پروا (فقرہ) بھلا جو کمانیکی فکر میں ہے اُسکا کیا دل گردہ
ہو سکتا ہے کہ بے جگہ ہو کے روپیہ اُٹھائے۔ بے جوڑ۔ صفت: نامناسب
بے میل۔ غیر موزوں (داغ) بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پاسبر۔ تو جیساں
لگاتے لگا بات ہیں: جسمیں جوڑ نہو۔ بے جہت۔ بے سبب (رشک) سجدہ
اُدھر ہے ہو و صنام جس طرف۔ اے شیخ فکر قبلہ تجھے بے جہت ہی ہے یارہ۔
(ف) صفت: لاعلاج۔ عاجز۔ درماندہ۔ بے بس: ناچار۔ مجبور: غریب مفلس
بدنصیب بدبخت۔ بول چال میں "بچارا" بھی کہتے ہیں۔ بے چراغ۔ (ف)
صفت: لفظی معنوں میں (داغ) مسجد قریب بتکدہ کیا بے چراغ تھی شکوہ
امام شیخ کا اکثر ہمیں ہوا: (مجازاً) ویران۔ خراب۔ برباد۔ تباہ۔ غیر آباد۔ سہ
آج راہی جہاں سے داغ ہوا۔ خانۂ عشق بے چراغ ہوا۔ بیچگوں (ف) وہ جسکے
صفات تک عقل کی رسائی نہو (خدا تعالےٰ) بیچوں (ف) صفت۔ ایک قسم کا
خیمہ جسمیں چوبیں لمبیاں نہیں ہوتیں (قدر) کیا عجب مہرنہ یہ بیچوبہ گردوں ٹک سکے
کیا عجب گردش افلاک میں آجائے خلل۔ بیچوں (ف)۔ بے مثل۔ بے مانند وہ جسکی
ذات تک عقل کی رسائی نہو صفت۔ لاجواب بے مثل (داغ)۔ بے چون و بے
چگون ہے بیشبہ ذات تیری۔ واحد احد صمد ہے اللہ نام تیرا۔ بے چون و چرا (ف)
صفت۔ بے دلیل۔ بے حجت۔ بے عذر (فقرہ) خدائی احکام بے چون و چرا
ماننا پڑینگے۔ بے چھری حلال کرنا قبل از وقت مار ڈالنا۔ کنایہ ہے بیحد ستم کرنے کا

بے

(آتش) بے جگری کرتے ہیں کافر عاشقوں کو اپنے ذبح۔ جوہر قصاب کیں طفل برہمن میں
نہیں۔ بے چھری حلال ہونا۔ لازم (امیر) نکل چلی ہے بہت تیغ ناز دیکھ لے یار۔ کوئی
غریب کہیں بے چھری حلال نہو۔ بیچین۔ صفت۔ بے کل بیقرار (کیف) اک آہ سی
تو میری بیچین ہو گئے تم۔ کیسے تو میرے دلکو کیا اضطراب ہوگا۔ بیچینی۔ مونث۔ بیکلی
بے حال۔ صفت: بیکار۔ بُرا۔ ناخراب۔ شکستہ۔ تباہ۔ ضعیف۔ بیمار: جاں بلب
مرنیکے قریب۔ بے حجاب۔ صفت: بے شرم۔ بے لحاظ: بے تکلف: کھلے
خزانے۔ بے حجابانہ۔ صفت: بے تکلف۔ بے روک ٹوک: علانیہ۔ کھلے خزانے
(رشک) بے حجابانہ کبھی منھ جو دکھا دیتے ہو۔ تو دوئی کا کہیں پردہ ہوا اُٹھا دیتی ہو
بیحد (ف) صفت۔ بے انتہا۔ بہت زیادہ۔ بے شمار۔ بے حرمت۔ صفت: بے
عزت۔ ذلیل۔ بیحرمت کرنا متعدی: بیعزت کرنا۔ ذلیل کرنا: (عی) بُرا کام
کرنا۔ بیحرمت ہونا۔ لازم۔ بے حرمتی۔ مونث۔ بے عزتی۔ رسوائی۔ بے حس
صفت: بسن۔ جو حرکت نہ کر سکے جسکو تمیز یا حس نہ باقی ہو۔ بے حس و حرکت
ایضاً۔ بے جنبش: حیران۔ ششدر۔ ہک دھک۔ بیحساب (ف) صفت
بہت زیادہ۔ بے شمار۔ (رشک) امید عفو کی ہیں بیحساب رکھتا ہوں (شعور)
گالیاں بے شمار دیں ناحق۔ تم خفا ہمسے بیحساب ہوئے۔ بے حقیقت۔ (ف) صفت
بے اصل۔ ذلیل۔ بے وقعت۔ ناقابل خیال۔ بے اثر۔ ناچیز (امیر) شرم و
شوخی دونوں گاہک ہیں آئی کیا کروں۔ ایک جنس بے حقیقت دو خریدار و نہیں
ہوں (شرف) چاہیے پرہیز ہی اُس سے نہ جسمیں اثر۔ بے حقیقت جو دوا ہو وہ دوا
اچھی نہیں۔ بے حکم۔ پتا نہیں ہلتا۔ مقولہ: بغیر خدا کی مرضی کے کوئی کام نہیں
ہوتا۔ بے حلاوت۔ بدذائقہ: (شرف) نکہت گل کے غم میں مل لیسی گئی: ایسے
بے حلاوت ہو گیا کیوں مہر خم کیا ہو گیا: بے تکلف۔ بے مزہ (شعور) صد منہ

کوہکن ہیں بے اختر۔ زیست شیریں کی بے حلاوت ہے۔ بے حمیت (ف) صفت۔
بیحیا۔ بے حواس (ف) صفت۔ بیخود۔ بیہوش۔ پریشان۔ دیوانہ (امیر) وصل
میں پوچھتا ہی وہ مجھ سے۔ اسقدر بے حواس تم کیوں ہو۔ بیحیا۔ صفت۔ بے شرم
بے ادب۔ گستاخ۔ بیحیائی۔ مونث۔ بے شرمی۔ بیحیائی کا برقع منھ پر ڈالنا
بیحیائی کا جامہ پہن لینا۔ بے شرم ہوجانا۔ بے عزتی اختیار کرلینا۔ نہایت
ڈھیٹ اور بیحیا ہوجانا (شوق) بیحیائی کا جامہ پہنا ہی خیر ہے لکھنؤ میں ہنا ہی
بیحیا کی رَد بلا۔ مقولہ۔ بیحیا کو کچھ پروا عزت کی نہیں ہوتی ہر جگہ جسطرح
ہوسکتا ہے کام نکال لیتا ہی۔ بے خار۔ (ف) صفت۔ بغیر کانٹوں کا۔ بیخوف
خطر۔ وہ لڑکا جسکے ڈاڑھی نہ نکلی ہو۔ نوجوان۔ نوخیز۔ نوعمر۔ بیخانماں۔
(ف) صفت۔ بے گھر کا۔ بیوطن ؎ داغ کو ہم یہ نہ سمجھے تھے کہ تیرے عشق میں
ہائے ایسا شخص یوں بیخانماں ہوجائیگا۔ بیخبر۔ (ف) صفت۔ غافل۔ بیہوش۔
(شوق) بیخبر ہمتو اپنے سوتے تھے۔ بولے ہم سب تمھیں کو روتے تھے۔ یکایک
دفعۃً۔ ناعاقبت اندیش۔ بے شعور۔ بے خرد۔ (ف) صفت۔ بے عقل۔ بیوقوف
بے خطر۔ (ف) صفت۔ بے خوف۔ نڈر۔ بیخوابی۔ مونث۔ نیند نہ آنا (شعر) درد کیا ہی
جو ہی یہ بیتابی۔ کربیاں ہمسے وجہ بیخوابی۔ بیخود (ف) صفت۔ مست۔ سرشار ہونیوالا
آپے سے باہر۔ مدہوش۔ مخمور۔ بیخودی۔ مونث۔ بیہوشی۔ بدحواسی۔ وجد۔ بیخبری
کا عالم۔ بے خور و خواب (ف) بغیر کھانے اور سونیکے) صفت (مجازاً) بغیر آرام کے
بے داشت (ف) بغیر خبرگیری کے۔ عموماً چوپایوں کی خبرگیری سے مراد ہوتی ہی۔
بیداغ۔ صفت۔ بے دھبے کی۔ صاف۔ پاک۔ بے عیب۔ بے قصور۔ بے گناہ
(داغ) ؎ دیکھے ہونگے رند ولیے بھی تو نے پاک اے زاہد۔ کہ یہ بیداغ میخانہ کی
آب و گل میں ہوتے ہیں۔ بے دانگ۔ بے دم۔ زبردستی سے دال نکالا اڑا جاسکے

تو بوم رہجاتا ہی۔ مذکر۔ اُلو۔ سیدھا۔ کم عقل۔ بے دام۔ صفت۔ بے قیمت
مفت (جانصاحب) کیوں لونڈی اسکی ہوں نہ زلیخا کیطرح سے۔ یوسف
غلام ہی مرا بیدام ہوگیا۔ بے داموں کا غلام۔ مذکر۔ مفت کا غلام۔ بیحد مطیع۔ فرمانبردار
بیداموں کی لونڈی۔ مونث۔ مفت کی لونڈی (مراۃ العروس) ماں بیداموں کی لونڈی
بے تنخواہ کی دایہ عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ بیدانہ۔ صفت
اس پھل کی نسبت کہتے ہیں جسمیں بیج نہوں۔ مذکر۔ ایک قسم کا انار بے دانے
پانی۔ صفت۔ بے آب و غذا۔ بغیر کھائے پئے (جانصاحب) بے دانے
پانی رکھتے ہیں آٹھوں پہر مجھے۔ بیدخل۔ صفت۔ محروم۔ غیر قابض دکرنا۔ ہونا
کیساتھ) بیدخلی۔ مونث۔ بے قبضہ ہونا۔ بے تعلق ہونا۔ بیدرد۔ صفت۔ بیرحم
ظالم۔ سنگدل۔ (مجازاً) معشوق۔ بے درد قسائی کیا جانے پیر پرائی۔ مثل
سخت دلکو دوسرے کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ بیدردی۔ (ف) مونث۔ بیرحمی
سنگدلی۔ بیدریغ۔ بغیر افسوس کے۔ بے سوچے جیسے بیدریغ زنانے مکان میں
چلے گئے۔ کثرت سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار
نہوسکے۔ فیاض۔ مخیر۔ بیدرنگ (ف) صفت۔ بغیر وقفے کے۔ بیدست و پا
صفت۔ بے ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لولا۔ لنگڑا۔ عاجز۔ بیکس۔ پریشان
بے اختیار۔ مجازاً۔ عاشق۔ عموماً اشارہ یا ضمیر کے ساتھ (شعلہ) جو وہ طبق کی
سیر پہ قانع نہیں ہی دل۔ یہ حوصلے فقط ترے بے دست و پا کے ہیں۔ بیدل۔
(ف) صفت۔ بے جگر۔ جبری۔ بہادر۔ بخیلد۔ دلگیر۔ ناخوش۔ ناراض۔
عاشق کے صفات ہیں۔ افسردہ۔ مغموم۔ دنیا کے مزوں اور لذتوں سے دل برداشتہ
بیدلی۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ بیدم (ف) صفت۔ بیجان۔ خستہ۔ تھکا ماندہ
(سحر) بیدم ہوئے آپ دیکھا ہم دم بھر نہ کیا۔ دھڑکا تھا جگر کا وہ ہوا اب ڈر نکل گیا

بے

؛ بیکار کند۔ (ناسخ) کیا لہو اُس سخت جاں کا عشق میں سم ہوگیا۔ جاتے ہی خنجر
خونخوار بیدم ہوگیا ؛ بودا۔ بوسیدہ ؛ ادھ موا۔ سُست ؛ ہانپتا ہوا۔ سانس
اُکھڑی ہوئی۔ بیدماغ۔ (ف) صفت ! ناخوش۔ کبیدہ خاطر۔ بدمزاج۔ زود
رنج (میر) جب گوش زد ہوا کے تب بیدماغ وہ ہو۔ بس ہوچکی توقع اب نالہ
سحر سے۔ بیدماغی۔ مونث۔ پریشانی جو بعد غصے کے ہو۔ ناخوشی۔ بدمزاجی
بے دودھ کا لڑکا رکھنا۔ ٹالے بالے کرنا۔ حیلہ حوالہ کرنا (فقرہ) تم روز آجکل
آجکل پر ٹالتے ہو اللہ بے دودھ کا لڑکا رکھنا اسی کو کہتے ہیں۔ بیدھڑک۔
صفت۔ بیخوف و خطر۔ بے تامل۔ اطمینان سے۔ بے تحاشا (فسانۂ عجائب) جان
نہ پہچان بیدھڑک سیکے پر امکان میں چلے آئے (بحر) ہم لوٹتے ہیں دولت دیدار
بیدھڑک۔ زلفیں اُٹھائیں اُس نے کہ پہرا اُٹھا لیا ؛ بہادر۔ بے جگر۔ بیدہن۔
(ف) صفت ! بے مُنہ کا ؛ (کنایۃً) وہ شخص جو بات کہنے پر قادر نہو۔ بیدید۔
صفت۔ بیمروت۔ بے لحاظ۔ بے حیا۔ کٹر۔ سنگدل (بحر) آنکھیں ہیں بڑی
جنکی وہ بیدید بڑے ہیں۔ چرنے نہیں آتے مری تربت پہ ہرن بھول۔ ان
معنوں میں بیدیدہ بھی کہتے ہیں (بحر) تو وہ بیدیدہ ہے جس وقت پھرے تیری نظر۔
تل میں آنکھیں نہ کریں رحم نہ جو پھر ملکیں۔ بیدیں (ف) صفت۔ کافر۔ بے راہ۔
بے مذہب۔ بے دیکھے بھالے۔ صفت۔ بغیر تحقیقات کئے۔ بغیر آزمائش کئے
بے سمجھے بوجھے (فسانۂ عجائب) اور خدا نخواستہ یہ کیا تمہارے دشمن ہیں جو راہ
چلتے کے حوالے کسی کے کہنے سننے سے بے دیکھے بھالے کر دینگے۔ بیڈول۔
صفت۔ عو۔ بدنُما۔ بدوضع۔ بدقطع۔ بے ڈھنگا (داغ) آدمی کیلئے لازم ہی
کہ موزوں ہو لباس۔ قطع بیڈول ہو انساں کی تو انسان وہ کیا ؛ بے طرح
بُری طرح سے (ایجان) سب پے نہیں آتا ہی دلکو چین۔ بیڈول پڑ گیا مجھے چسکا

بے

شراب کا ؛ ناگوار کلام۔ بیڈھب۔ صفت ! بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب
گرا تھا خیر گزری بہت چوٹ نہیں آئی ؛ بے موقع۔ بے محل جیسے بیڈھب
چوٹ لگی ؛ بہت افراط سے جیسے وہ کل سے بیڈھب بیچھے پڑا ہی ؛ ہوشیار۔ چالاک
عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہیں فی راہ ہوشیار رہیے ؛ سنگدل۔ تیز تند
؛ دلیر۔ نڈر ؛ بے اختیار۔ بے قابو ؛ بیڈول ؛ نہایت سخت۔ دشوار (فقرہ)
ابکی بیڈھب بنا ہی ؛ بُری طرح۔ نا وجب طمع رہے (سحر) ہمارے ذکر بیڈھب
یار کے پر رو نکلتے ہیں۔ یہاں سے بی مہرکتی ہی وہاں پہلو نکلتے ہیں۔ بیڈھب آدمی
بڑا بدذات (فقرہ) آپ بیڈھب آدمی ہیں آپ سے سب ڈرتے ہیں۔ بیڈھنگا
صفت مذکر۔ ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ۔ بدچلن۔ بداسلوب
بیڈھنگی صفت مونث۔ بیڈھنگی بات۔ مونث۔ خلاف دستور بات۔
بے موقع بات۔ بیراہ۔ صفت۔ گمراہ۔ بدراہ ؛ بدچلن۔ بداطوار ؛ عو۔ بیقاعدہ
بیجا (قلق) نہیں بیراہ اے قاتل تڑپنا تیرے بسمل کا۔ لئے جاتا ہی بیتابانہ اُسکو
شوق منزل کا۔ بیراہ چلنا۔ عو۔ لازم۔ دستور کے خلاف عمل کرنا۔ بدچلن ہونا
بیراہ قدم اُٹھ جانا۔ لازم۔ قاعدے کے خلاف کام ہونا۔ بے ضابطگی ہونا۔ (حالی)
ٹوک دیتا تھا سر دربار پہ جھکر اک غلام۔ گر کہیں بیراہ اُٹھ جاتا تھا حاکم کا قدم
؛ وضع کے خلاف کوئی کام ہونا۔ بیربط (ف) صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل
بیموقع۔ بے رُت۔ صفت۔ بے موسم۔ بے فصل۔ بیرحم۔ (ف) بیدرد
ظالم۔ بیرُخ ہونا۔ لازم ؛ بے مروت ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ روکھا بنّا۔
(بنات النعش) محمودہ پر بالکل اُلٹا فرما ہوا منہ سے تو کچھ نہ کہا مگر حسن آرا کی
باتونکو اسقدر حقارت سے سنا کہ اُسکے چہرے سے یہ بات ظاہر ہوگئی اور بیرُخ
ہو کر جواب دیا کہ یہ امیر خاں کی حویلی میں رہتے ہیں ؛ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا

سب	سب

(گلزار نسیم) بیرخ ترے واسطے ہوئی ہیں۔ فرخ ترے واسطے ہوئی میں۔ بیرخی
مونث۔ بیمروتی۔ بے لحاظی۔ بے توجہی۔ بیرخی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ بے توجہی کرنا
بے پروائی کرنا (فقرہ) ممکن نہیں کوئی مسلمان کسی سائل کے ساتھ بیرخی کرے
بیرنگ۔ صفت۔ عو۔ بیموقع (گلزار نسیم) اس غنچہ دہن کا مسکرانا۔ بیرنگ بنا دینی
نے جانا۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسمیں کوئی لطف کوئی کیفیت کوئی رنگ
نہو۔ بیرنگی۔ (ف) مونث۔ وہ کیفیت جسمیں انسان سوا خدا کے اور سب چیزوں سے
قطع تعلق کر لیتا ہے (رقعات غالب) شاید آگے بڑھکر یہ پردہ بھی اُٹھ جائے
اور دم معیشت و صحبت و راحت سے بھی گزر جاؤں عالم بیرنگی میں گزر
پاؤں۔ بیروپ۔ صفت۔ بدنما۔ بے آب۔ بے رونق۔ بیرونق۔ بیرونت۔ عو۔
صفت۔ بیرونق۔ بے روئے لڑکا بھی دودھ نہیں پاتا۔ بش۔ بغیر کوشش
کچھ نہیں ملتا۔ بیریا۔ (ف) صفت۔ مخلص۔ صاف باطن۔ وہ شخص جو
مکار نہو۔ بے ریش۔ بے ریشا ریاے (اول مجہول دوم معروف) صفت وہ
شخص جسکے داڑھی مونچھیں نکلی ہوں۔ امرد۔ بے ریشہ۔ (یائے اول و
دوم مجہول) (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں ریشے نہوں جیسے بے ریشہ آم۔ بے
ریشہ گوشت۔ بیزبان۔ (ف) صفت۔ خاموش۔ کم سخن (امیر) ہم بیزباں
ہیں یار رہا از بان دراز۔ یاں خامشی پسند ہے واں گفتگو پسند۔ غریب مسکین
۔ اسکی نسبت کہتے ہیں جو منھ سے اپنا حال نہ بتا سکے۔ بیزبان کنایۃً حیوان
جانور۔ بیزر۔ (ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج بے مایہ۔ بیزر عشق ممیں
ٹیں۔ مقولہ۔ بغیر روپے کے عشق عاشقی یا یہ آشنائی نہیں چلتی۔ بیزری
(ف) مونث۔ افلاس۔ بیزوال (ف) صفت قائم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا۔ بیساختہ (ف)
صفت۔ فی البدیہہ۔ بے خوض و فکر۔ بے تکلف۔ دم رستے سے۔ بیقصدے

نوراً (داغ) ہم نے جسپر تری بیساختہ وہ بات سے۔ تو بھی عاشق ہوئی جاتا ہے
اداکو دیکھکر (آتش) کیونکر بیساختہ ہے منھ سے نہ نکلے بات ترے۔ قدرت اللہ کی
بیساختہ پن ہر کسکا ہے تو ہے ہی مال سے کے یار ٹہ گل تر۔ بولی بیساختہ پیٹ کے
سر۔ بیساختہ پن۔ مذکر۔ سادگی۔ وضع کی سادگی۔ بے سامانی۔ صفت۔ مفلسی
بے زری۔ اسباب آلات کی محتاجی۔ بے سود۔ (ف) صفت۔ بے نتیجہ۔
بے فائدہ۔ رائگاں۔ بے ست۔ صفت (عو) بے طاقت۔ بے تاب (فقرہ)
اب ہاں دھر اکیا ہے مونث بحرکت ہیں اور ہاتھ پاؤں بے ست۔ بے سخن
(ف)۔ بیشک۔ بے شبہ (صفت)۔ خاموش۔ یقیناً۔ بے سُدھ۔ صفت
عو۔ بیہوش (توبۃ النصوح) حمیدہ یسی بے سُدھ پڑی ہے۔ گویا جان نہیں
بے سُرا۔ صفت۔ اس شخص یا اس چیز کی نسبت کہتے ہیں جسکی آواز قدرت
قاعدہ موسیقی کے بست و بلند ہوتی ہو۔ بحر بے سُرے سامنے اُسکے رکی
تنبور دست (لالکھ) (رد کے جوارتی) نے سنواری آواز۔ عو۔ بے ڈھنگا (نشاط)
ٹوٹ جائے کہیں یہ تیری چول۔ اے بے سُرے تاڑے کوا ڑے۔ بے سرا
صفت۔ مذکر۔ بے سردار۔ بے مالک۔ خود سر۔ آوارہ۔ خراب۔ ہونا کے
ساتھ (رنبات النعش) ان بچیوں کی شرارت کیوجہ سے گھر میں نے شادی بیاہ میں
جانا کم کر دیا۔ لوگ کہتے ہیں نوج کیسی بے سری اولاد اٹھائی ہے۔ بے سر
پاؤں کی بات۔ مہمل بات۔ بے سروپا۔ بے بنیاد۔ مہمل۔ لغو۔ پریشان۔
(فقرہ) ایسی بے سروپا خبر اُڑا کیا ٹھیک ہے۔ بے ٹھکانے۔ آدمی سے نہ از سے
پاؤں ہے سب کچھ ہی خبر آسکے۔ گو تیرے سروپا تھا سر میں بیخبر ہے امی زار عاشق
اشارے اور ضمیر کے نہ رشک (بلقیس حسن سراپا) کتاب پائے کچھ
ارادہ نہیں اور ترے سروپا کے وا ہیں۔ بے سروساماں (ف) صفت۔ محتاج

بے | بے

مفلس۔ بے توشہ۔ غریب (آتش) اے فلک مرہون احسان تو نہ تیرا ہیں جائیے۔ بے طریق صفت ع۔ بُری طرح۔ بیراہ۔ بے قاعدہ (ہمارا مشق) کبھی کہنا ہی
ہوا شکر ہے مجھکو خدا نے بے سر و ساماں کیا۔ بے سُری صفت مونث بھتی کھلائے گر ہمیں بیطریق ہاتھ لگائے۔ بے طلب۔ (ف) صفت۔ بے
دیکھو بے سُرا۔ بے سُری آواز۔ وہ آواز جو سُروں سے میل کھلائے۔ بے اذن۔ بے اجازت۔ بے طور۔ بُری طرح۔ بہت زیادہ (بحر) جی کہیں لگتا نہیں
سلیقہ۔ (ف)۔ بے قاعدہ۔ بے ترتیب (صفت) بے تمیز۔ بے ہنر۔ پھوہڑ۔ بیطور گھبراتا ہوں میں۔ دیکھئے آباد ہوگا کونسا ویرانہ آج۔ بے عزت۔ (ف)۔
جسکو نظام کی تمیز نہو۔ بے سُود (ف) صفت۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ عبث صفت۔ ذلیل۔ رسوا۔ بے حرمت۔ بے آبرو۔ بے توقیر۔ بے عزتی کرنا۔
بے سیاق (ف۔ سیاق۔ علم حساب کے قاعدے) صفت۔ بے قاعدہ۔ ۵ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہتک کرنا۔ بے عقل۔ (ف) صفت۔ احمق۔ نادان
منہائی حساب کے مانند اے شعور (مضمون جو بے سیاق ملا ہے) کھو دیا۔ بے عنوانی۔ مونث۔ بیقاعدگی۔ بیضابطگی۔ بدنظامی۔ بے عیب۔ (ف)۔
بے شائبہ۔ (ف) صفت۔ یقیناً۔ بے شبہ (رشک) صبح ایام فراق ایسی صفت۔ بیداغ۔ بے نقص۔ بے عیب ذات خدا کی۔ مقولہ۔ خدا کی ذات
ہے نظر میں سیاہ خیط ابیض کو میں بے شائبہ ہو دیکھا۔ بے شعور۔ (ف) میں کوئی نقصان نہیں ہے اور کوئی فرد بشر ایسا نہیں ہے جسمیں کوئی نہ کوئی
صفت۔ نادان۔ احمق۔ بے عقل۔ بے تمیز۔ بیشک۔ (ف) صفت۔ نقص موجود نہو (موعظہ حسنہ) ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہماری سوسائٹی میں کوئی
بے شبہ یقیناً۔ ضرور۔ بیشمار (ف) صفت۔ بے گنتی۔ بہت۔ بہ افراط۔ عیب نہیں بے عیب ذات خدا کی مگر ہمکو اپنے ملک کے انگریزی خوانوں نے دھرکی
بے صبر (ف) صفت۔ ناصبور۔ مضطرب۔ بےچین۔ بیقرار۔ بےصبرا۔ ع۔ گفتگو ہے۔ بے غایت (ف) صفت۔ بے نہایت۔ انتہائی۔ بے غرض (ف)
بے صبرے۔ بے صبری۔ مونث۔ بیقراری۔ بے اطمینانی۔ اضطراب۔ گھبراہٹ صفت۔ بے طمع۔ بے پروا۔ بے غل و غش (غل۔ ع۔ بکسر اول و تشدید لام
بے صرفہ۔ صفت۔ بہت زیادہ۔ بے احتیاطی سے (رشک) میں پیا کرتا ہوں کدورت۔ کھوٹاپن۔ غش بفتح اول و تشدید شین کدورت۔ میل۔ تشویش۔
یوں ہی بادۂ عشق علی جسطرح بے صرفہ پی جاتا ہے دیوانہ شراب۔ بیضابطہ فارسی والے بے غل و غش اور بے غش و غل دونوں طرح بولتے ہیں اور کسی
(ف) بیقاعدہ۔ خلاف قاعدہ۔ خلاف قانون۔ بیضابطگی (ف) بیقاعدگی حالت میں لام اور شین کو مشدد نہیں بولتے) صفت! بے تکلف۔ سیدھا سیدھا
بے طاقت (ف) صفت۔ ضعیف۔ ناتواں۔ کمزور۔ بیطرح۔ صفت! انا شناپ! اندھا دھند (فقرہ) دلہن سے بے غل و غش صرف کے لئے کافی رقم
بیڈھب۔ غضب کا (معنی ہیچکے ہیں کچھ وہ آہ کے دھوئیں بطرح چلتی ہے آ ہی آجاتی! بیفکری سے۔ بے پروائی سے! کثرت سے۔ بکثرت۔ بے غم۔ (ف)
آپ یہ تلوار بیطرح! بُرے انداز سے۔ بُرے طریقے سے (سحر) بیطرح دلمیں صفت۔ بے فکر و تردد۔ بے غمی۔ مونث۔ بے فکری (شعلہ) ہمیں ہے
سمائی ہے وہ خیر کرے۔ بیطرح وضع بنائی ہے خدا خیر کرے۔ حد سے زیادہ بے غمی طفلی کی بہتر جوانی میں ہے برق بلا ہوش۔ بغیرت۔ (ف) صفت
جیسے بیطرح درد سر ہوتا ہے۔ وہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے بے حمیت۔ بیحیا۔ ناہموار۔ بدتہذیب۔ بغیرتی پر کمر باندھنا۔ بیحیائی کرنا

بے	بے

آمادہ ہونا۔ بے شرم بنجانا۔ بغیرتی کا ٹھیکا آنکھوں پر رکھنا۔ بے غیرت بنجانا ۔
(توبۃ النصوح) مرزا کیا نہ کرتا کلیم نے بغیرتی کا ٹھیکا آنکھوں پر رکھکر باپ کو
یہ خط لکھا۔ بغیرتی کا جامہ پہننا۔ بغیرت بنجانا (ابن الوقت) بعض تو بغیرتی کا
جامہ پہنا ہی اس شام کو آدھمکے۔ بیفائدہ (ف) صفت۔ فضول۔ بیکار۔ بغیر کسی مطلب کے
بے فصل۔ صفت۔ بے وقت۔ موسم کے خلاف (داغ) اب تو بے فصل بھی
برسات ہوا کرتی ہے۔ بغیر فاصلے کی مسلسل۔ بے فصل کی بہار۔ وہ بہار جو موسم کے
خلاف بے وقت ہو (امیر) وہ پیر مہل کہ جوانوں کا ننگ رکھتا ہوں۔ عزیز کیوں
ہوں بے فصل کی بہار ہوں میں۔ بے فکرا۔ صفت (لکھنؤ) آزاد۔ بے پروا
(بحر) عقبیٰ کی ہے کچھ فکر نہ دنیا کا تردد۔ بے فکرے وہ ہیں فکر دو عالم نہیں جنکے
بے فیض (ف) صفت۔ وہ شخص جس سے فیض نہ ہو۔ بخیل۔ کنجوس۔ بے قابو
صفت۔ بس سے باہر۔ بے اختیار۔ بیقاعدہ (ف) صفت۔ بے ترتیب۔ قاعدے کے
خلاف۔ اصول کے خلاف۔ بیقدر۔ صفت۔ بے رتبہ۔ بے عزت۔ ناچیز۔
بیقدرا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے۔ حق ناشناس۔ بیقرار
(ف) صفت۔ بیکل۔ پریشان۔ مضطرب۔ بیچین۔ بے قرینے۔ صفت۔ بے
ٹھکانے۔ بے موقع۔ گڑبڑ۔ پریشان (بہار عشق) کیا مجھے بے قرینے کر ڈالا
سب پسینے پسینے کر ڈالا۔ بے قصد (ف) صفت۔ بے ارادہ۔ اضطراری۔
بیقصور (ف) صفت۔ بیگناہ۔ بیجرم۔ معصوم۔ پاک۔ بے الزام۔ بے خطا
بے قضا مارنا۔ بے موت مار ڈالنا۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ (ذوق) مجھکو اس
غم کا کب سہارا تھا۔ بے قضا آج تو نے مارا تھا۔ بے قلعی۔ صفت۔ اُس تن
کو کہتے ہیں جسپر قلعی نہو۔ بے قول۔ صفت۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ بات سے
ہٹ جانیوالا۔ بے قیاس۔ (ف) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ بے انتہا۔

خیال سے باہر۔ بے قید (ف) صفت۔ آزاد۔ مطلق العنان۔ آوارہ۔ بے روک
(محسن) کتنا بے قید ہوا اسقدر آوارہ پھرا۔ کوئی سند نہ بچا اُس سے نہ کوئی اصطبل
بیکار۔ صفت۔ بے روزگار۔ بے مشغلہ۔ بے شغل۔ بے قدر۔ ناچیز۔ بے نتیجہ
خراب۔ ناقص۔ نکما۔ ناکارہ۔ بیکاری۔ (ف) مونث۔ خالی ہونا۔ خانہ نشینی ۔
بے روزگار ہونا۔ بے مشغلہ ہونا۔ بیکراں (ف) صفت۔ بیحد۔ بے انتہا۔ بیکس
(ف) صفت۔ تنہا۔ بے یار و مددگار (انیس) مجھ سا بھی کوئی بیکس و بے پر نہو گا
محتاج۔ غریب۔ عاجز۔ بیکل۔ صفت۔ بے آرام۔ بے چین۔ بیقرار۔ اعضائے
انسانی کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بیکلی۔ مونث۔ بے چینی۔ بیقراری۔ (ناسخ)
ہے شب فرقت ہمیں کسکو پھولوں کا بستر پسند۔ بیکلی ہی لوٹنے کو ہے مجھے اخگر
پسند ہا ع۔ وہ تکلیف جو کسی بوجھ اُٹھانے سے عورتوں کو ہوتی ہے۔ بے کلیجے
صفت۔ بے جگر (شعور) اس تجاہل کے تصدق ہوں مجھے کہتے ہو۔ بے کلیجے ہو
یہی عشق کا پتلا ہے یہی۔ بے کم و کاست۔ (ف) صفت۔ کامل۔ ٹھیک ٹھیک
بغیر گھٹائے بڑھائے۔ صحیح صحیح۔ بےکھٹکے۔ بے خوف و خطر۔ بے کیف و کم۔
صفت۔ ٹھیک ٹھیک۔ بے کینڈے۔ بد قطع۔ بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت
بے تعلقی۔ بیگانہ۔ (ف) صفت۔ غیر۔ پرایا۔ دوسرے کا۔ (ع) اپنے مضمون تو
پسند آتے ہیں عالم کو امیر۔ ہے وہ شاعر جو کرے معنی بیگانہ پسند۔ یگانہ کا مقابل
اجنبی (امیر) بیگانے ہوئے نزع میں جتنے تھے یگانے۔ آنکھیں جو پھریں
پھر گئی عالم کی نظر آج۔ پردیسی۔ نادر (سبزہ کے واسطے) سبزہ جو خودرو۔ بیگانہ
سر نیبری کی جگہ۔ بیگانہ سر کدو کے برابر جب کوئی دوسرے کے سر کی قسم کھاتا
ہے تو دونوں طرح کہتے ہیں۔ منشا یہ ہوتا ہے کہ اس قسم کا اعتبار نہیں۔ بیگانہ خو
(ف) صفت۔ وہ جسکی سرشت میں میل جول نہو۔ اکثر [illegible] بیگانہ [illegible]

بے	بے

صفت۔ بیگانہ خو۔ اجنبی کی طرح (داغ) پھنسایا اُس بت بیگانہ روش کو محبت کی زنجیر میں غرض ان دنوں کی زندگی اس پاکیزہ اور مقدس اور بے لوث زندگی کا نمونہ تھی جو
تو دیکھو۔ (مومن) غصہ بیگانہ وار ہوتا تھا بس یہی تجھ سے یار ہوتا تھا۔ بیگلے نے مذہب تعلیم کرتا ہے۔ بے لئے دئے۔ صفت۔ بغیر صرف کرنے کے (رشاد) چلتا نہیں
فلانے پر شکر اپالا یش۔ دوسرے کے بھروسے پر ذمہ داری کا کام اپنے سر لیا۔ بیگانی ہے کام کوئی بے لیے دیے۔ اُس ہاتھ سے جو دیجئے اس ہاتھ لیجئے۔ بے مات صفت
کمتی پر بھینگر ناچے مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دوسرے کی حیثیت پر سوتیلا۔ سوتیلی (فقرہ) یہ دونوں بے مات بھائی بہن ہیں۔ بے مارے مر گئی۔
غرور کرے۔ بیگانے سر دے آزاد کرنا۔ عو۔ غیر کے مال پر فیاضی کمانا۔ بیگاہ (ف) عو۔ بے موت مر گئی۔ قبل از وقت مر گئی۔ بے مار کی تو یہ جب کوئی شخص بغیر
سبب۔ بیوقت۔ بیگماں (ف) صفت۔ بے شبہ۔ بیشک۔ بیگناہ۔ بے کسی جس کے رونا ہی تو کہتے ہیں۔ بے مانند صفت۔ بیمثل (رشک) آہ سوزاں
جرم۔ بے قصور۔ ناحق۔ بیوجہ جیسے بیگناہ مارا گیا۔ بیگناہی (ف) مونث برق اندازی میں بے مانند ہے۔ بکوتا کا اُسنے ریگ کے برابر اڑ گیا۔ بے ماں جن
بیجرم ہونا۔ بیقصور ہونا۔ بے گنتی صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ (بحر) جھکی (ف) صفت۔ بغیر نفسانیت کے بیخودی کی حالت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ بے ما
ہوئی قدیم محبت سے ان دنوں۔ بیگنتی ہوئے لوٹ اجازت سے ان دنوں۔ بے گھر (ف) صفت۔ مفلس۔ محتاج۔ بے مائگی۔ مونث۔ محتاج۔ افلاس (تسلیم)
صفت۔ بے خانماں۔ وہ شخص جسکے گھر بار نہ ہو۔ (منیر) ہر طرح رہتے ہیں مگر گھر ہی بے مائگی قسمت میں ہے چشم تر ہو و نہو بھی تر سائیگی۔ بیمثال (ف) صفت
آتے نہیں نظر۔ ہرجائی آپ کیوں ہیں اگر بے گھر نہیں۔ بے لاگ صفت بے مثل۔ لاجواب۔ بیمثل۔ صفت۔ بے نظیر۔ لاجواب۔ بے مزا۔ (ف)
صاف۔ بے غرض۔ بغیر کسی طرفداری کے۔ کھرا (مرأۃ العروس) اول دل صفت۔ بے دھڑک۔ بے خوف۔ بے تکلف۔ بے حجاب (تنا سب) نگاہ
مجھے بھی روک ٹوک شروع کی تھی تم تو جانتے ہو میرا کام کیسا بے لاگ ہوتا ہے بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل سے تسکین آ رہا کیا (صبا) یہ آنکھ پڑی بخوشی خوا جیمی میں
آخر تھک کر بیٹھ رہے۔ بے لاگ لپیٹ۔ بغیر کسی قسم کی طرفداری کے۔ صاف بے محابا گفتگو اچھی نہیں۔ (رشک) قتل و غارت میں وا ایسا بے محابا ہو گیا گھر
صاف۔ بے لحاظ (ف) عاقل۔ بے احتیاط۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔ زلیخا حضرت عاشق خراب ہو گیا۔ بے محل صفت۔ بے موقع۔ بیوقت
بے ادب گستاخ۔ بے لگام۔ صفت۔ منہ زور۔ سرکش شریر گھوڑا۔ بیجا (جانصاحب) کیا آگ بے محل لگی گھر کے مکان میں۔ بے محل بات۔ مونث
منہ پھٹ۔ آزاد۔ بے روک (شمشاد) دہر نے جنکو بے لگام کیا۔ اپنے خصم کو بے موقع بات۔ نامناسب فعل (داغ) بے محل بات بھلی بھی تو بُری ہوتی ہے
کہتے ہیں شبدیز۔ بیلگاؤ صفت۔ الگ۔ جدا۔ محفوظ۔ (فقرہ) ایک میرا شکر کرتے ہوئے ڈرتا ہوں شکایت کیسی۔ بے مروت (مروت۔ عربی میں
ہی مکان بے لگاؤ ہے ورنہ اور مکانوں کی چھتوں سے چھتیں ملی ہوئی ہیں مردانگی۔ مجازاً احسان) صفت۔ وہ شخص جسکو کسی کا پاس لحاظ نہ ہو۔ طوطا چشم
بغیر طرفداری کے۔ (رشک) چلنا ہو بے لگاؤ تو ہو تیر سا سبک۔ بے ربط۔ بیمزہ۔ (ف) صفت۔ بے لطف۔ خراب۔ بد ذائقہ۔ ناساز۔ علیل جیسے طبیعت
بے میل۔ بے جوڑ۔ بے لوث۔ صفت۔ خالص۔ بے آمیزش (توبۃ النصوح) بیمزہ ہے۔ رنجیدہ۔ کشیدہ طبع۔ ناخوش (امیر) ہیں ان دنوں فراق میں حالتیں کے

تلخ کلام۔ پوچھو تو ہجرت ز سے یہ کیوں بے مزہ ہوئی۔ بے مزگی (بفتح سوم و
چہارم) سوخت ! رنجش۔ ملال (تمشا) اب ہاں جانے سے جز بے مزگی کیا حاصل
! خرابی (ذوق) نہیں جز بے مزگی کوئی مزا دنیا میں۔ یہ مزیدار بنا ہیں غفلت کے
مزے۔ بے مصرف ! بیکار۔ نکما ! بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ (شعور) ہمکو بے مصرف
پھرایا گردش افلاک نے۔ کب ہماری خاک کا ساغر بنایا چاک نے۔ بے معنی۔ صفت
! وہ لفظ جسکا کچھ مفہوم نہو۔ مہمل۔ بیفائدہ۔ پوچ۔ بے اصل۔ بے معنی بات۔
مہمل بات۔ بے مغز۔ (ف) صفت ! خالی۔ کھوکھل (ذوق) سرکشی کرتے
ہیں بے مغز نہ پُرمغز و تمار۔ جز حباب آپ سے سر کھینچے نہ بالا کوئی ! پوچ۔ بیجز۔
سبک۔ (سحر) عالی ہی دماغ ایسے تو بے مغز نہیں ہم۔ جونے کیطرح نالہ و فریاد
کرینگے۔ بیمقدار۔ (ف) صفت۔ بے وقار ! بے وقعت۔ بے منت۔ (ف)
صفت ! بغیر احسان رکھے ! بے پروا۔ بے نیاز (خدا کی شان میں) ! بلا تردد
بے سوچ بچار۔ بے تکلف۔ جیسے انکی پچاس ہزار کی آمدنی تو بے منت ہے
! امید رینغ۔ جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہے۔ بے منتا۔ مذکر۔ بھنگ چھاننے
کی صافی ! وہ دوشاخہ لکڑی جسمیں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں اس
آلہ کے ذریعے سے بغیر کسی دوسرے کی مدد کے ایک شخص بھنگ چھان سکتا ہے۔
بے موت مارنا۔ متعدی۔ قبل از وقت مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ صدمہ دینا (خلیل)
گریہ و نالہ دل نے مجھے مارا بے موت۔ دشمنی اور اثر آہ ہوا کیا کرتا۔ بے موت
مرنا۔ لازم (شرف) دم توڑتا ہوں اس گل عنا کے سامنے۔ بے موت
مر رہا ہوں مسیحا کے سامنے۔ بے موجب ! عو۔ بیموقع۔ خلاف دستور۔
بیجا (جانصاحب) چھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہی یوں بیموجب۔ اپنی ماں
بہنو سے تم رکھو یہ بیٹا اخلاص ! بے سبب۔ ناحق۔ بے موسم۔ صفت۔

بے رُت۔ بیوقت۔ بیموقع۔ صفت۔ بے محل۔ بیوقت۔ نازیبا۔ نامناسب۔ بے مُہر
صفت۔ آزاد۔ بے روک (حاجی بغلول) نبض نہ بے مہا کی چال چلتی ہے
(ن) صفت۔ بیرحم۔ بے میر بازی بتر۔ مقولہ۔ گنجفے کی بازی میں جب سپی تقسیم
میں کسی کے پاس میر نہیں آتا تو وہ یہ فقرہ کہکے بازی ملا دیتا ہے ! دستے ! سر نوبانٹ
جاتے ہیں ! بغیر سرپرست کے جماعت آوارہ اور پریشان رہتی ہے۔ بے نام
(ن) صفت۔ گمنام۔ مجہول الاسم۔ بے نام ونشاں (ف) صفت۔ بے پتے
بے ٹھکانے۔ گمنام۔ وہ شخص جسکا کچھ پتا نہو۔ بے نصیب۔ صفت ! محروم
(بنات النعش) نیا سنی نفع رسانی خلایق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا !
بدنصیب۔ بدقسمت۔ کمبخت (منیر) لالہ بنا چمن کا نہ ٹھہرا چراغ گور۔ کس کے نصیب
داغ کو میرے جگر ملا۔ بے نظیر۔ (ف) صفت۔ بے بدل۔ لاثانی۔ لاجواب۔ بیمثل
بے نقط سنانا۔ مغلظات گالیاں سنانا۔ بیبھاؤ گالیاں دینا (وزیر) کیا بے نقط
سناتا ہی تیرا دہان تنگ۔ گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہوگیا۔ بے نقط گالیاں دینا
فحش گالیاں دینا (مصحفی) کس دن لکھا تھا آپ کو اک عاشقانہ خط۔ جو سو سو
گالیاں مجھے دیتے ہو بے نقط۔ بے نماز ہونا۔ لازم ! عو۔ کپڑے نجس ہونا حیض سے
ہونا۔ بے نمک (ف) صفت ! بے مزہ۔ بغیر شوخی کا (سحر) ابھی کمسن ہو بہت
نام خدا کیا جانو۔ بے نمک آدمی ہو تم یہ مزا کیا جانو ! بُرا۔ ناگوار۔ بیرونق پھیکا
(طلسم الفت) دیکھنا کیا اداس جتون ہے۔ بے نمک کتنا سانولا پن ہے۔ (ظفر)
ہوگیا پھیکا ترے جلوے سے رنگ روئے گل۔ بے نمک نالے سے میرے شور
بلبل ہوگیا۔ بے نمک آواز۔ وہ آواز جسمیں کچھ لطف نہو۔ دلپذیر نہ ہو۔ بے
ننگ و ناموس۔ صفت۔ بے شرم۔ بیحیا۔ بدچلن۔ بدوضع۔ آزاد۔ بے نوا۔
مذکر۔ ایک مسلمان فرقے کا نام جو مذہبی قیود سے آزاد رہتا ہے (سحر) مرغ چمن

بے

ہوا تری فرقت میں بے نوا۔ کل ہاتھ میں اُٹھا کے پیالا نکل گیا۔ صفت۔ بے
سامان۔ بیکس (آتش) بے نوایان محبت پر گمان بد نہ کر۔ چار ابرو بھی یاں
دل صاف ہے آزاد کا۔ بینوائی کرنا۔ لازم۔ بینوا فقیر کا انداز اختیار کرنا۔ (بحر)
دلِ غیرت چین پیشانی منعم دیکھئے۔ کھینچ کر تشقہ جبیں پہ بینوائی کیجئے۔
بے نہایت۔ (ف) صفت۔ بیحد۔ بے نیاز۔ (ف) صفت۔ مستغنی۔ آزاد۔
وہ جو کسی کا محتاج نہو۔ بے پروا۔ بے نیازی۔ مونث۔ بے پروائی۔ (غالب)
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالینگے۔ بے نیازی تری عادت ہی سہی ۔ آزادی۔ خود
مختاری۔ خودسری۔ (آتش) صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیہات۔ لاکھ لاکھ
شکر خدا کی جناب میں۔ بے نیل مرام۔ (ف) نیل۔ ع۔ پہنچنا۔ فائز ہونا۔ کامیاب
ہونا۔ مرام۔ ع۔ مقصد۔ غرض۔ مطلب) بغیر کامیابی۔ بغیر حصول مقصد
ناکام۔ نامراد (فقرہ) جو آدمی سید کو بلانے گیا تھا بے نیل مرام واپس
آیا۔ بے وارثا۔ صفت۔ ع و۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکا کوئی مددگار نہو
بے وارثی ناؤ ڈانواں ڈول۔ مثل۔ لاوارثی چیز کی نگر کسیکو نہیں ہوتی بغیر
مالک کے سب کام خراب ہوتے ہیں۔ بے واسطے۔ (ف) صفت (ع) بے
وسیلہ۔ بے ذریعہ۔ خواہ مخواہ۔ بے سبب۔ خداواسطے۔ ناحق (جان فنا)
بیواسطے خیر روز کیا کرتی ہی خیرن۔ ان معنوں میں عوام عورتیں "بیواسطے کو"
کہتی ہیں۔ بیوجہ۔ صفت۔ بغیر کسی سبب کے (داغ) وہ نازک ہیں نہ ہونگے
اسکے پرزے انکے ہاتھوں سے۔ نہیں بیوجہ لکھا ہمنے خط کاغذ کے چھوٹے پر۔
بیوحدت۔ صفت۔ بیحیا۔ بے شرم۔ بے ادب۔ بدلحاظ۔ بیہودہ۔ اُجڈ۔
(محسن شفاعت و نجات) مدارج وحدت سے کثرت مقام۔ نہیں اپنا بیوحدتوں
کلام (رشک) ایسی استعمال کی کثرت ہوئی۔ دختر انگور بے وحدت ہوئی

بے

بیوفا۔ (ف) بدعہد۔ وہ شخص جو دوستی کا پکا نہو۔ بیمروت۔ ناشکر گزار۔ بیوقت
صفت۔ بیموقع۔ جو وقت کے خلاف ہو۔ موسیقی میں ہر راگنی کا وقت مقرر ہے
اگر کوئی شخص دوپہر کے گانے کی چیز صبح کو گائے تو کہتے ہیں کہ بیوقت کی چیز
گائی۔ (فقرہ) آپ کہاں ہیں گانیوالوں کو بیوقت چیزوں کی فرمایش سے زچ کر دیتے
ہیں۔ بیوقت کا الاپ۔ نامناسب جھگڑا۔ (شمشاد) ہنگام وصل چاہئے بیہلی
تسلّیاں۔ بیوقت کا الاپ تو اے خوش گلو نہ چھیڑ۔ بیوقت کا راگ۔ بیوقت
کی شہنائی ۔ کہتا ہے ہنس کے گریۂ شمشاد پردہ گل۔ بیوقت کا یہ راگ
مرے روبرو نہ چھیڑ۔ بیوقت کی چڑھنا۔ لازم۔ کسی بیموقع بات کرنیکی
جگہ۔ نامناسب فعل کرنا۔ بیموقع نشہ ہونا (سحر) منہ سے لگایا جام تو بیوقت
کی چڑھی۔ بوسے لپٹ کے نرگس مخمور کے لئے۔ (داغ) بیوقت کی چڑھی ہی نہیں نگا
اُتار آج۔ ہوتے ہیں تیرے مست کوئی ہوشیار آج۔ بیوقت کی راگنی۔
راگنیوں کی اوقات معینہ کے خلاف۔ بیموقع (فقرہ) زمانہ بدل گیا نئی تعلیم
پھیل ہی ہی اور آپ ہی بیوقت کی راگنی گا رہے ہیں۔ بیوقت کی سوجھنا۔
بیموقع نامناسب فعل کرنا (امیر) یہ کیا بیوقت کی اے حضرت دل آپکو سوجھی
اُٹھے ہیں دیکھ کر آپ بیسبب وہ من کے بیٹھے ہیں۔ بے وقت کی شہنائی۔
(شہنائی ایک باجہ ہے جو علی الصباح راجوں کے جگانیکو بجاتے ہیں) بیموقع
بات۔ بے وقر (ف) صفت۔ بیعزت۔ ذلیل۔ خوار۔ ادچھا۔ کم ظرف۔
کم مایہ۔ سبکسر۔ بے وقری۔ مونث۔ بیعزتی۔ ذلت۔ رسوائی۔ سبکسری
بیوقعت۔ صفت۔ بیغیرت۔ بے اعتبار۔ بے وزن۔ بیوقوف۔ صفت
کم عقل۔ احمق۔ نادان (داغ) ہمنے دیکھا ہی نہیں ناصح سا کوئی بیوقوف
(رنڈی) پیشانی کا اوندھی کھوپڑی کا آدمی۔ بیوقوف بنانا۔ متعدی۔ احمق بنانا

بیوقوف بنانا۔ لازم۔ بیوقوف کے سر پر کیا سینگ ہوتے ہیں۔ مقولہ۔ بیوقوف کی کوئی خاص شناخت نہیں ہی وہ اپنے حرکات سے پہچانا جاتا ہی۔ بیوقوفی۔ مونث۔ ۱ نادانی۔ حماقت ۲ عوام مزاح سے اولاد کو بھی کہتے ہیں (فقرہ) یہ بچہ کسکی بیوقوفی ہی۔ بے ہمت۔ صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ارادہ۔ سست۔ کاہل۔ مجہول۔

بے ہمہ و باہمہ (ف) صفت۔ خدا تعالے کے بے نیازی اور کریمی کی نسبت کہتے ہیں ۲ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو کمر دہات دُنیاوی و رجھگڑے فساد سے الگ رہکر لوگوں سے میل جول رکھے (توبۃ النصوح) یہی نصوح کے نفس کا مکر تھا کہ وہ اپنے تئیں دُنیا سے بے تعلق اور اپنے زندگی کو بے ہمہ و باہمہ سمجھتا تھا۔ بے ہنر (ف) صفت۔ وہ شخص جسکو کوئی ہنر نہ آتا ہو۔ بیہودہ۔ بے ہنر ا صفت مذکر (عو) بے ہنر مرد۔ بے ہنری۔ صفت مونث۔ عو۔ بے ہنر عورت (بنات النعش) جو لڑکیاں بیوقت گڑیاں کھیلنے اور کہانیاں سننے میں کھوتی ہیں بے ہنری ہیں۔ بے ہنگام۔ ف صفت۔ بیوقت۔ بے ہنگم صفت۔ بیڈول۔ بھونڈا۔ بیموقع (بے ہنگام کا بگاڑا ہوا ہی) (بنات النعش) حسن آرا کی گڑیاں بازاری گڑیاں تھیں صورت دیکھو تو بے ہنگم۔ بیہودگی۔ (ف۔ بہرہ۔ بہود۔ حق۔ فائدہ۔ لفظی معنی غیر منفعت۔ ناحق ہونا) مونث۔ خرابی۔ بد اسلوبی۔ بے سلیقگی۔ بھوہڑپن۔ بے ڈھنگاپن۔ نالایقی۔ ناشایستگی۔ حماقت۔ نادانی۔ بیہودہ (ف) صفت ۱ ناحق۔ باطل ۲ لغو واہیات۔ خرافات ۳ خراب۔ نکما ۴ ناشایستہ۔ غیر مہذب۔ نامعقول۔ ۵ بے سود۔ بیفائدہ۔ ناجائز۔ بے نتیجہ جیسے بیہودہ خرچ ۶ فحش ۷ آوارہ۔ سرگرداں۔ بیہودہ پھرنا۔ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ بیہودہ گو۔ (ف) صفت فضول بکنے والا۔ بیہودہ گوئی۔ (ف) مونث۔ غیر مہذب گفتگو۔ فضول گوئی۔ بیہودہ سخن

صفت ۱ کمسن (راسیر) کچھ ذکر دختِ رز کی پیرِ مغاں ہی لازم۔ بیہودہ اب نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہی ۲ بدحواس ۳ فریفتہ (نوح) دختِ رز پہ زاہد صدسالہ بھی بیہوش ہے۔ ہاں بھلا ناکیوں نہو آخر بیانا جوش ہے ۴ غافل۔ بے خبر۔ ناواقف۔ بے یار (ف) صفت۔ بیکس۔

بیا۔ (ھ۔ س۔ وج۔ بیج۔ یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم ہی) (عم) مذکر۔ بیج۔

بَیا۔ (ھ۔ بفتح اول۔ س۔ دی۔ چڑیا) مذکر ۱ تولا۔ وہ شخص جو بازار میں غلہ تولتا ہی ۲ ایک چھوٹی زرد رنگ چڑیا جو گھونسلا بنانے میں مشہور ہی۔

بیاباں۔ (ف۔ در اصل بے آباں تھا الف و نون فاعلیت کا ہی یعنے بے آب و گیاہ۔ غیر آباد جنگل) مذکر۔ صحرا۔ جنگل۔ دشت۔ بادیہ۔ اُوسر۔ ویرانہ۔ اُجاڑ۔ بیاباں مرگ۔ (بے اضافت و بغیر اعلان نون) (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو جنگل میں مرا ہو اور کوئی اُسکا پُرسان حال نہو (ناسخ) یہی دعا ہی خدا سے کہ ہوں بیاباں مرگ۔ نہ میرے غم سے ہو پیراہن عزیزاں چاک۔ بیاباں گرد۔ بیاباں نورد (ف) صفت۔ جنگلوں میں پھرنیوالا۔ وہ شخص جسکا کہیں ٹھکانا نہو۔ بیابانی۔ (ف) صفت۔ بیاباں سے منسوب۔ جنگل کا۔ جنگل میں پھرنیوالا۔

بیاج۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر (عم) سود۔ منافع۔ بیاج بٹا۔ مذکر۔ عم۔ نفع نقصان۔ بیاج بھرنا۔ عو۔ سود ادا کرنا۔ (ابن الوقت) بھلا آپکی عقل قبول کرتی ہی کہ انسان کے پاس سرمایہ ہو اور وہ مہاجن کا بیاج بھرے۔ بیاج پر بیاج۔ سود در سود۔ سود بالائے سود۔ بیاجو۔ عم۔ در اصل جو سود پر لگایا جائے۔ سودی۔ سود پر۔ نفع پر۔ بیاج خور۔ مذکر۔ عم۔ سود لینے والا۔

بیار۔ (ھ۔ بالفتح) مونث (گنوار) ہوا۔

بیاری۔ (ھ۔ بالکسر) عم۔ (ہندو) مونث۔ رات کا کھانا۔

بیاز۔ (ہ)۔ بالکسر۔ بروزن راز صحیح ہے اور بروزن نیاز غلط ہے۔ مذکر۔ سود (حافظ صاحب) جیسے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے۔ مثل ہے سود سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے۔ بیازدہ۔ بیازدنہ۔ صفت۔ عو۔ سودی۔ (فقرہ) کچھ بازار کا روپیہ قرض ۲ اسم بیازدنہ لیکے دکان رکھی۔

بیاسی۔ (ہ)۔ بالفتح۔ صفت۔ ۸۲۔ ۸۲

بیاض۔ (ع)۔ بالفتح۔ مونث ۱ سفیدی (اسیر) صفائی قلب مجنوں کا سر سر حال لکھا ہے۔ بیاض گردن بیئے تصدق میر دیوان پر ۲ سادہ کتاب جسمیں چیدہ مضامین یا منتخب اشعار لکھتے ہیں (رشک) بانداملاجو خاک کی دانشادگی کا حال۔ تھے جس بیاض میں سب اشعار گرپڑی ۳ رمل کی سولہ شکلوں میں سے ایک شکل کا نام ۴ وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں۔ پاکٹ بک۔ بیاضی۔ (ف)۔ ی نسبت کی ہے) صفت (کنایۃً) اشعار لطیف

بیاگرفی۔ (انگ) مونث۔ تذکرہ۔ سوانح عمری۔

بیالا۔ (ہ)۔ بالفتح) مذکر ۱ دیوار کا سوراخ۔ روشندان ۲ صفت کھٹا۔ ترش۔

بیالیس۔ (ہ)۔ بالفتح) صفت۔ ۴۲۔ ۴۲

بیان۔ (ع)۔ فصاحت۔ زبان آوری۔ ظاہر) مذکر ۱ قول۔ مقولہ تقریر۔ گفتگو ۲ اہل مقدمہ یا گواہوں کا اظہار۔ شہادت ۳ تفصیل۔ تفسیر ۴ باب ۵ مضمون ۶ فصل ۷ مقدمہ۔ معاملہ ۸ ذکر کیفیت حالت جیسے بیان کر کے رونا ۹ رپورٹ۔ خبر۔ اطلاع ۱۰ وہ علم جسمیں تشبیہ مجاز۔ استعارہ کنایہ وغیرہ کی رو سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کرتے ہیں۔ بیان مراتبی ٹھیک بات کا اظہار۔ بیان بدلنا۔ لازم۔ کہے ہوئے کے خلاف کہنا۔ اپنے پہلے اظہار سے پھر جانا۔ کہے ہوئے بیان کے خلاف بیان کرنا۔ اپنے قول سے پلٹنا۔ بیان تائیدی۔ وہ بیان جو کسی بیان کی تائید میں کیا جائے۔ بیان تحریری ۱ وہ بیان جو لکھا ہوا ہو ۲ (قانون) وہ تحریر جو مدعا علیہ عرضید عوے کے جواب میں اہل عدالت کرتا ہے۔ بیان دعو۔ دعوے کی تفصیل حقیقت حال۔ دعو کا ثبوت بیان زبانی۔ تقریری بیان۔ بیان سے باہر۔ مثل کیفیت ۲ ادا ہو سکنے کی جگہ (ذوق) نگہ ناز کی شوخی ہے بیان سے باہر۔ اول ناوک بیدا د ہر کام آخر ہے۔ بیان ضمنی۔ وہ بیان جو اصل مطلب کے ضمن میں کیا جائے۔ بیان کرنا ۱ ظاہر کرنا۔ گفتگو کرنا۔ کہنا ۲ عو۔ برا بھلا کہنا ۳ عو۔ بین کرنا۔ سرگزشت دہرانا۔ بیان کر کے رونا۔ مردے کی خوبیاں اور اسکے حالات بیان کر کے رونا (فقرہ) بیان کر کے رونا منع ہے جو کچھ گزرے دبیر گزرے۔ بیان ہونا۔ لازم۔ اظہار ہونا (راسخ) اہل محشر تھمے رہو کل تک۔ آج میرا بیان ہونے دو۔

بیانا۔ (ہ)۔ بالکسر) لازم۔ عو۔ بچہ دینا مویشیوں اور گھوڑی کا۔ یہ لفظ چوپایوں کے واسطے بولا جاتا ہے۔ پرندوں کیواسطے نہیں بولتے۔

بیانا۔ مذکر۔ عم۔ صحیح لفظ "بیعانہ" ہے۔

بیاہ۔ (ہ)۔ ف مین ہو۔ بوک۔ نئی بیاہی عورت۔ سنسکرت میں وداہ۔ اور بواہ۔ بیاہ کو کہتے ہیں۔ نظم اردو میں بروزن راہ چاہئے۔ بروزن سیاہ غلط ہے) مذکر۔ شادی۔ نکاح (داغ) کرے اللہ عمر و دولت و اقبال روز افزوں۔ خدا وہ دن دکھائے لوگ دیکھیں بیاہ کی شادی۔ بیاہ آنا لازم۔ شادی کے بعد عروس کا رخصت ہو کر سسرال میں آنا۔ بیاہا۔ (ہ) صفت۔ مو۔ وہ شخص جسکا بیاہ ہو گیا ہو۔ بیاہ پیچھے بدھار۔ بیاہ پیچھے برات۔ مثل۔ عید پیچھے ٹر۔ موقع نکل جانیکے بعد کسی کام کی تدبیر سوجھنا۔

بیاہ	بیت

وقت پر جو ہو سکے وہی خوب ہے۔ وقت اور موقع چوکنے کے محل پر کہتے ہیں یعنی
بے وقت کام کرنا فضول ہے۔ بیاہ پیچھے پتل بھاری۔ مثل۔ بڑے مصارف کے بعد
تھوڑا خرچ بھی ناگوار ہوتا ہے۔ بیاہتا (صفت) ۱ وہ عورت جو دستور مذہبی یا رواج
قومی کے موافق برادری کے ساتھ جا کر بیاہ لائے ہوں ۲ اس مرد کو بھی کہتے
ہیں جسکے ساتھ باضابطہ شادی ہوئی ہو (فقرہ) سیدن کی طبیعت اسطرح کی
ہے کر بیاہتا خصم نے رنڈی کر لی اسکو کھڑے کھڑے چھوڑ دیا۔ بیاہ بیانا۔
لازم۔ شادی کے بعد لڑکی کا ملکے سے سسرال جانا۔ بیاہ رچانا۔ متعدی۔
شادی کی دھوم دھام کرنا۔ شادی کی رسوم شروع کرنا (شوق) اگر جاہے یہ
بات بار آئے۔ رچا کریں بستر سے اُسکا بیاہ۔ بیاہ رچنا۔ لازم۔ بیاہ کا جوڑا۔
مذکر۔ وہ کپڑے جو نوشاہ یا عروس شادی کے زمانے میں پہنتے ہیں (رشک) کد خدائی کے ساتھ
ہونیکو پھر تیار ہے مضمون تو پھر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔ بیاہ کرنا۔ شادی
کرنا۔ بیاہ لانا۔ متعدی۔ شادی کر کے عروس کو رخصت کرا لانا۔ بیاہ مانگنا۔ متعدی۔
شادی بیاہ کا زمانہ یا تاریخ مقرر کرنا۔ بیاہ کا تقاضا کرنا۔ بیاہنا۔ بیاہ
کرنا (رشک) خدا نے پیمبر کی بیٹی سے بیاہا۔ ہوئی غیب سے کد خدائی علی کی۔
بیاہ نہیں کیا براتیں تو دیکھی ہیں۔ مثل۔ ایک کام بذات خود نہیں کیا لوگوں کو کرتے
تو دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کام سے جو اُسنے نہ کیا ہو اور دیکھنے بھالنے سے
بخوبی واقف ہو اپنے تجربے پر یقین لاتا ہے تو یہ کہتا ہے یعنے اس کام میں مشاق
نہیں تو جانتے تو ہیں۔ نہیں کیا تو کیا دیکھا تو ہے۔ بیاہی (ھ) صفت مونث
وہ عورت جسکی شادی ہو چکی ہو۔ بیاہی بیٹی کا رکھنا ہاتھی کا باندھنا ہے۔ مقولہ
لڑکی کا بعد شادی گھر میں رکھنا ایسا ہے جیسے ہاتھی کا باندھنا یعنے مصارف بہت
زیادہ ہوتے ہیں۔ بیاہی بیٹی پڑوسن داخل۔ مقولہ۔ بیاہی بیٹی پر کچھ اختیار نہیں رہتا ہے

صرف اسقدر تعلق رہجاتا ہے جتنا پڑوسن سے۔

بیائی۔ (ھ) مونث ۱ وہ مٹھی بھر غلہ جو غلہ تولنے والے کو اُجرت میں
دیتے ہیں ۲ غلہ تولنے کی اُجرت۔

بی بی۔ دیکھو بی۔

بیپار۔ (ھ) بالفتح (مذکر) جنس کی فروخت۔ لین دین۔ تجارت
سوداگری (مسرور) ویا لغۃ دل و دین جنس لفت۔ یہ سودا ہے جچا یہ بیپار بھلا
بیپاری۔ (ھ) صفت جنس کا بیچنے والا۔ تاجر۔ سوداگر۔ بیوپاری۔ بنکا سوداگر۔ بنجارا

بیت۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے مجہول حرف دوم۔ کھر دلمراز۔ بید۔ مس
و بیرہ (مذکر) بید۔ ایک قسم کی لکڑی جسمیں لچک بہت ہوتی ہے۔ ارپٹنا۔ مارنا۔ لٹکانا کے
ساتھ)

بیت (ع) بالفتح (مذکر) گھر۔ بیوت و بیوتات جمع (ناسخ) مرسے
تاملے اپنے شعلے کیطرح تھرا گئی۔ شمع کو جس شب ہمارا بیت حزن یاد آگیا۔ بیت
اقصیٰ (ع) انتہائے زیادہ دور۔ بیت المقدس۔ مکے سے بہت دور ہے (مذکر) بیت
المقدس۔ بیت الحرام۔ بیت الحرم۔ (ف) تعظیم کا گھر یا وہ گھر جسکے بیچ لڑائی
وہاں حرام ہے (مذکر) بیت اللہ۔ قبلۂ کعبہ۔ تسلیم وال بنا سکن صنم کلیسا میں
بیت الحرام تک بار بھی ہو۔ ما آخر ہی ہو کبھی بیت الحرم کے گرد بت
میں طوف کعبہ ہرے صنم نہیں۔ بیت الحزن (ع) بالضم ۔۔۔ اور نیز
مذکر غم کا گھر رنج کا گھر (مجازاً) ۔۔۔ کا گھر ۔۔۔ سایۂ دیوار سے
بھی دور آنکلے گر کبھی مر بیت الحزن ۔۔۔ بیت الخلا (ع) مذکر بیت
خانہ (مذکر) پاخانہ۔ جائے ضرور ۔۔۔ بیت الخلا بھی
اچھا ہے۔ بیت الشرف ۔۔۔ (مذکر) ۔۔۔ کا نام ۔۔۔ سیارہ میں

بیٹ	بیت

کسی کا شرف ہو مثلاً ۔ ترجمہ غل جسمیں آنی کا شرف ہوتا ہے۔ بیت الصنم (ع) مذکر۔
بتخانہ (داغ) مقبول ہونہ مجھ سے مسلمان کی دعا۔ یارب رہِ قبول بھی بیت الصنم
ہوا۔ معشوق کا گھر۔ محبوب کا مکان۔ بیت العتیق۔ بیت عتیق (ع بیت۔ گھر۔ عتیق
پرانا۔ قدیم۔ خانہ کعبہ جو سب سے پہلا معبد ہے) مذکر۔ خانہ کعبہ۔ بیت اللہ (ع) مذکر
خدا کا گھر۔ کعبہ۔ بیت المال (ع)۔ وہ گھر جسمیں مال غنیمت یا لاوارث مال
رکھا جائے) مذکر۔ خزانہ عام۔ شاہی خزانہ۔ (شعر) گاڑتے ہیں رت میں زر
لیکے بیت المال سے۔ بعد مرنے ... لاوعوے مال۔
لاوارث اسباب۔ خاصہ ... عو بخس۔ کمبخت۔ بدنصیب (انشا)
بن لگا وٹ وہ نہیں سکتا ہمارا دل کبھی۔ کیا بری خو پڑ گئی کمبخت بیت المال کی
بیت المعمور۔ آسمان چہارم کی مسجد جو کعبے کے مقابل ہے۔ معمور اسکو اسلئے کہتے
ہیں کہ وہ ملائکت سے آباد رہتی ہے (محسن) ہے قبلہ سر ایک سمت پُر نور ...
مثل بیت معمور بیت المقدس۔ (ع بضم میم و فتح قاف و تشدید دال مفتوح
و نیز بفتح میم و سکون قاف و کسر دال) مذکر۔ یہود و نصاریٰ کا قبلہ (محسن) شعر
نظر جناب عالی بیت المقدس کا باب عالی۔ ... میں شرف بیت
بیت المقدس ... بیت مقدس بھی کہتے ہیں ...
سوا ہے۔

بیت (ع۔ بالفتح) مونث۔ (اصطلاح شعرا) وہ شعر جسکے دو مصرعے
جنکا وزن ایک ہو۔ ابیات۔ جمع۔ بیت الغزل۔ عمدہ شعر۔ منتخب شعر ۔
اس ... غزل کے ... کا قیامی مکان ملا۔ بیت بازی
مونث (لکھنو) لڑکوں کا کھیل۔ ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے اور دوسرا لڑکا
اپنے پڑھے ہوئے شعر کے آخری حرف سے شروع ہونیوالا شعر جواب میں مانگتا ہے

جو لڑکا جواب میں شعر نہیں پڑھ سکتا ہے مات ہو جاتا ہے۔ بیت بخشی۔ مونث۔ (دہلی)
بیت بازی (اردو کے معلے تمالب) اس امر ت قطع نظر وہ شخص ایسا کہاں کا فارسی
دان در عالم ہی کہیں لڑکوں کی طرح بیت بخشی کردن۔

بیتال۔ (ہ۔ صحیح بکسر اول ہے زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ بھوت۔ پریت
دیو۔

بیتلا۔ (فارسی والوں نے بیت المال کا مخفف بیتل بنایا۔ اور مصر والوں نے
... صفت مذکر۔ لاوارثی مال۔ لادعوے مال۔ عو۔ نکتا۔ خراب
نگوڑا۔ موا (جواریوں کی اصطلاح) جیسے کلہاں۔

بیتلی صفت مونث۔ عو۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ ناکارہ۔ ناچیز۔ نگوڑی
موئی۔

بیتنا۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) لازم۔ عو۔ گزرنا۔ تمام ہونا۔
ختم ہونا۔ ہو چکنا۔ تجربہ ہونا۔ آ کر نا۔ مصیبت آنا۔ ... ہونا۔ واقع ہونا۔ بیتی۔
(ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ عو۔ مصیبت۔ آفت۔ ماجرا۔ گزری
ہوئی۔ سرگزشت (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔
بے تے۔ سنانا۔ بے تے کہنا یا کرنا۔ بحث کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ زبانی ... تھا۔ بی تی
مولوی نے فضیلت کی لاگ سے ۔ دق ہو کے مدرسے سے القجان نکل گیا۔ معروف
نہ کسی کو منہ سے بے تے۔ رنگین کو کسی بات میں الزام نہ دے۔ (شعر) سنایا کرتے
ہیں یہ بات بات میں بے تے۔ جو ان کو قاعدہ گفتگو نہیں آتا۔ یہ بے تے غالبًا اب
ستے کا مخفف ہے جو کلمات تحقیر ہیں۔

بیٹ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ گیند کھیلنے کا بلا۔ دستہ۔
بیٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا گو۔

بیٹھا	بیٹا

بیٹا

بیٹ کھاجانا۔ لازم۔ جب کوئی شخص کسیکی نقل کرتا ہے تو مذاقاً بغرض تحقیر کہتے ہیں (فقرہ) اخاہ آج تو آپ اسطرح موسیقی کی مٹی خراب کررہے ہیں گویا تان سین کی بیٹ کھاگئے ہیں۔

بیٹا۔ (ھ) بکسر اول بسکون یائے مجہول۔ (۱) پسر۔ (۲) چیلا۔ (۳) لاڈ پیار سے زیادہ عمر کے لوگ کم عمروں کو بلا امتیاز تذکیر و تانیث کہتے ہیں (مراۃ العروس) صغری کی مولوی صاحب نے کہا کیوں بیٹا اب انتقام کون کرے؟ پیار سے پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں (۴) دولھا۔ بیٹا ابنا۔ فقراء ہر دنیادار کو اور خصوصاً اپنے مرید کو اسی نسبت سے خطاب کرتے ہیں۔ بیٹا بنانا۔ متعدی۔ گود لینا۔ متبنیٰ کرنا۔ بیٹا بنکے سب نے کھایا ہے (یا سب کھاتے ہیں) باپ بنکے کسی نے نہیں کھایا (یا نہیں کھاتے) مثل۔ چھوٹا بنکر مطلب نکلتا ہے بڑا بنکر نہیں نکلتا۔ خوشامد سے سب کچھ حاصل ہوتا ہے زبردستی نہیں ملتا۔ بیٹا بیٹی۔ مذکر۔ (دعو) آل اولاد۔ بال بچے۔ (دلی) بچوں کا کھیل۔ گندھی ہوئی مٹی کی ٹکیا بناتے سوراخ کرکے پتھر یا سل پر پٹختے ہیں بڑی آواز کو بیٹا اور دھیمی کو بیٹی کہتے ہیں۔

بیٹھا۔ بیٹھنا کا ماضی۔ بیٹھا ہوا۔ بیٹھا بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اُس کوٹھی میں دھرے۔ مثل۔ بیکار آدمی فضول بے نتیجہ کام کیا کرتے ہیں۔ بیٹھا کا بیٹھا رہ جانا۔ لازم۔ (۱) فوراً مرجانا۔ اچانک مرجانا (داغ) یونہی رہجائے وہ بیٹھا کا بیٹھا کھلی رہ جائیں آنکھیں پاسباں کی (۲) حیرت ظاہر کرنیکو کہتے ہیں یعنے سناٹا ہوجانا۔ بیٹھا رہنا۔ لازم۔ صبر کرنا۔ ٹھہرنا۔ آسرے پہ رہنا۔ بیکار رہنا (فقرہ) صاحب نے سال بھر تک امروز فردا پر ٹالا آخر امیدوار کبتک بیٹھا رہتا چلتا ہوا۔ بیٹھتے اٹھتے۔ ہر لحظہ۔ ہر وقت۔ ہر حال میں (حسن) اُجڑ گئیں تو رونا جو اٹھیں تو غم۔ غرض بیٹھتے اٹھتے ان پہ ستم۔ بیٹھ جانا۔ لازم (۱) کھڑا

بیٹھا

ہوجانے کے خلاف (۲) جلوس کرنا نشست کرنا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبی کسی جگہ بیٹھ جانا۔ رک جانا (۴) منہدم ہونا گر جانا (رشک) غل اٹھا عالم بالا کا محل بیٹھ گیا (۵) دھس جانا جیسے قبر بیٹھ گئی (۶) پتلا ہونا۔ ڈھیلا ہونا۔ ملائم ہو کر ایک جیسے گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۷) گلتھی ہوجانا۔ کھلا ہوا نہ رہنا (مراۃ العروس) تم تو درستی سے چاولوں کو جب میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے (۸) درست ہونا۔ ٹھیک آنا (رشک) اے نشہ حسن ترا خوب عمل بیٹھ گیا (۹) ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۱۰) آنکھ کے ڈھیلے کا اندر دھس جانا یا اندھا ہوجانا (رشک) جب نظر آئی تری مردمک چشم سیاہ۔ دیکھنا دیدۂ بے نور زحل بیٹھ گیا (۱۱) پیوست ہوجانا (رشک) نگہ یار تھی یا تیر اجل بیٹھ گیا (۱۲) (دل کے ساتھ) افسردہ ہونا مضمحل ہونا (سحر) اُٹھتے نہ تم لوگے تو دل بیٹھ جائیگا۔ یسی منشی چاہیے ان ناتواں کے ساتھ دیوالا نکل جانا۔ طاقت نہ رہنا۔ غم یا صدمے سے بیٹھ جانا (۱۳) سوار ہونا۔ چڑھ جانا (فقرہ) سرکار بیٹھ گئے ریل چھوٹی (۱۴) عورت کا گھر میں پڑجانا (۱۵) جم جانا (مصحفی) آج جب پاس مردہ گل تر بیٹھ گیا۔ جوش کھاکھا کے مرا خون جگر بیٹھ گیا (۱۶) دب جانا۔ اُبھری ہوئی چیز کا دب جانا۔ پچک جانا۔ رنگ کو گرجانا۔ پچک جانا (۱۷) کسی چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک سما جانا جیسے پیچ بیٹھ گیا (۱۸) غم یا اندوہ سے تباہ ہوجانا۔ بیٹھ رہنا۔ لازم۔ رنجیدہ ہوکر کام چھوڑ دینا۔ نوکری چھوڑ دینا۔ کوئی کام نہ کرنا۔ گھر بیٹھے رہنا (ناسخ) گو بیٹھ رہا ہوں ایک جا نیک۔ پامال لسان نقش پا ہوں (۲) چپ ہوجانا۔ صبر کرلینے کی جگہ (تسلیم) اب ہم بیٹھ رہے ہیں بے کسی کے ہجوم پاس۔ احباب دکے بیٹھ رہے ہو نوحہ خواں بیٹے (۳) میں چلا جاؤں۔ میرا جو بدن میں وجہ ہر نظر آتے ہیں یوں جسطرح بیٹھ رہے جام میں مے کی تلچھٹ

یا دیر لگا دینے کی جگہ (فقرہ) تم تو کلب میں بیٹھ رہے ہم کب تک انتظار کرتے ۵ ہار جانا۔ تھک جانا۔

بیٹھک ۔ مؤ ۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول و فتح تائے ہندی مخلوطہ و سکون کاف) سوئم ۱ نشست۔ بیٹھنے کا انداز (بنات النعش) ذرا بیٹھک بدلی تو سب لال اٹھیں بسم اللہ بسم اللہ (بدلنا کے ساتھ) ۲ نشست گاہ (منیر) بڑے نام ہی بیٹھک میں یاد فرمائیں ۳ بیٹد اٹلا ۴ ایک قسم کی ورزش جس سے رانیں تیار رہتی ہیں (کرنا کے ساتھ) ۵ اک قسم کی نذر و نیاز بعض جاہل عورتیں جمعرات کو شب میں کسی وقت غسل کر سرخ کپڑے پہن عطر لگا پھولوں کے ہار گلے میں ڈال کر سفید فرش پر بیٹھتی اور بال کھولکر سر ہلاتی ہیں جس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ انبر زین خاں شیخ سدو شاہ دریا یا پریاں آتی ہیں گنوار عورتیں جو اس تماشے میں شریک ہوتی ہیں غیب کی باتیں دریافت کرتی ہیں (دینا۔ ماننا کے ساتھ) (رنگین) گو مرے سر پہ نہیں لال پری کی بیٹھک۔ بندی پہ دیگی تقیں لال پری کی بیٹھک ۔ مذ (قلق) مانتی تھی کوئی پری بیٹھک ۔ اور کوئی جھوڑ رہت جگا صحنک (رنگین) سرخ جوڑا تو رنگا لینے دو لوگو مجھکو۔ یوں بھی ہوتی ہی کہیں لال پری کی بیٹھک سے ہی جمعرات گھر اپنے کو ڈگا نا مت جا۔ آج نے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک۔ بیٹھک سر پر ہونا۔ لازم ۔ سنت مانی ہوئی ہونا ۔ بیٹھکا (مذکر) ۱ (لکھنؤ) نشست گاہ۔ کمرہ۔ ٹھہرنیکا مقام۔ (امیر) خبر دار لے مسافر خوف کی جا راہستی ہے۔ ٹھگوں کا بیٹھکا ہی جا بجا چیلوں کی بستی ہے ۲ آدمیوں اور حیوانات کے بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھکو صفت ۔ بہت بیٹھنے والا ۳ وہ کبوتر جو اُڑنے کے بعد ہی فوراً بیٹھ جائے۔

بیٹھن ۔ مؤ ۔ بفتح اول و سوم و سکون دوم مجہول (مذکر) ۱ وہ کپڑا جس میں

گوٹا کناری یا قیمتی کپڑے لپیٹ کر رکھتے ہیں ۲ چادر جو دھوبی میز پر استری کرنیکے لئے بچھاتے ہیں ۳ مجازاً۔ نمونہ۔ بانگی ۴ وہ گندا کاغذ جو کاغذ کے رم کے گرد لپیٹتے ہیں۔

بیٹھنا ۔ (ہ) لازم ۱ نشست ہونا۔ پانی کی تہ میں ٹھہرنا ۲ گرنا۔ منہدم ہونا۔ (داغ) در و دیوار اک پل میں مرے مسکن کے بیٹھے ہیں ۳ عو ۔ خرچ پڑنا۔ لاگت آنا (فقرہ) محرم کے مسالے میں دو سو روپے بیٹھے ۵ قایم مقام ہونا ۔ (عاشق) اب بڑی جگہ پسر بیٹھے ۶ بیکار ہونا ۷ سوار ہونا۔ چڑھنا ۸ دو پرند کے واسطے) انڈے سینا۔ جوڑا لگانا ۹ تیر یا اور کوئی ہتھیار نشانے پر پڑنا ۔ پیوست ہونا۔ (انیس) تیر بیٹھا ہی جو اس چاند سی پیشانی پہ ۔ خوں کی چادر سی ہی اک چہرۂ نورانی پہ ۔ (شعور) واہ رے جذب محبت ہوگیا جزو بدن۔ تیر جا سر پر مرے بیٹھا تو ابرو ہو گیا ۱۰ ایک چیز کا دوسری چیز میں ٹھیک ٹھیک بغیر کسی کمی بیشی کے سما جانا جیسے چول بیٹھنا ۱۱ (آنکھ کیواسطے) کور ہونا ۱۲ رنج و غم یا مفلسی سے تباہ ہونا۔ عموماً ان معنے میں بیٹھ جانا بولتے ہیں ۱۳ کسی کام کا خراب ہو جانا ۱۴ دام (وزن یا قول) پورا اترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھنا ۱۵ ادھیں ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا ۱۶ مشق ہونا۔ گیند سے پر آنا ۔ درست ہونا (فقرہ) ابھی تک دو ایرے ٹھیک نہیں آتے ہاتھ نہیں بیٹھا ہے ۱۷ لگنا۔ ٹکر کھانا جیسے تیر نشانے پر بیٹھنا ۱۸ (قمار بازوں کی اصطلاح) جوا کھیلنا۔ (فقرہ) کہاں بیٹھکر آیا ہی ۱۹ (قمار بازی) آڑنا۔ داؤں پر لگانا ۔ داؤ نبر رکھنا (فقرہ) اب کیا بیٹھتے ہو ۲۰ منجمد ہونا بستہ ہونا جیسے پارہ بیٹھنا ۲۱ سما جانا ۔ اُتر آنا جیسے کنوئیں کی کوٹھی کا بیٹھنا ۲۲ (عم ۔ چاند کی نسبت) دیر کرکے (فقرہ) آج چاند بیٹھکر نکلا ۲۳ (شطرنج اور چوپڑ کی نسبت) مہرہ کا گھر پر رکھنا ۲۴ ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ تہ پر پہنچنا

۲۱۔ پرند کا جفتی کھانا۔ بیٹھنا اُٹھنا۔ نشست و برخاست کرنا (تسلیم) دوستوں کا
تحط ہی تسکین اپنے واسطے۔ بیٹھتے اُٹھتے ہیں جا کر دو گھڑی دشمن کے پاس۔ بیقراری
ظاہر کرنیکی جگہ (تسلیم) تپ فرقت سے مثل شعلۂ شمع۔ برابر صبح تک بیٹھا اُٹھا رات
بیٹھنے کا سہارا۔ سن کی جگہ (انیس) بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا۔ پنجتن
اُٹھ گئے اب وہ تمہارا نہ رہا۔ بیٹھو بھی۔ معاملے میں دخل نہ دو۔ الگ رہو۔ یہ تنبیہ کی
غرض سے کہتے ہیں۔ یہ کیا کیا۔ بیٹھواں (ھ) صفت۔ چپٹا جیسے بیٹھواں
جستی۔ بیٹھی ہوئی آواز۔ وہ آواز جو دشواری سے نکلے اور دور تک نہ پہنچ سکے۔ گلا
پڑ جانے سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے (تسلیم) جاتے جاتے رُک گیا دیکھا کھڑی
ہو کر مجھے۔ جب پکارا یار کو بیٹھی ہوئی آواز سے۔ بیٹھے بٹھائے۔ خواہ مخواہ
(محسن) یہ بیٹھے بٹھائے مجھے کیا ہوا۔ تڑپنے لگا دل چھپنے لگا۔ یکایک۔ ناگہانی
اچانک (جرأت) یہ غضب بیٹھی بٹھائے تجھ پہ کیا نازل ہوا۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں
تو تجھ کو اے دل کیا ہوا۔ بیکار۔ مفت میں۔ ناحق۔ ناروا (رشاد) اُسے دل دیکے
صدمے مفت سہے۔ اُٹھائے رنج و غم بیٹھے بٹھائے۔ بے وجہ۔ بے سبب (امیر)
اُٹھا کے آنکھ بھی دیکھا نہیں کسی کی طرف۔ ہوا کہاں سے یہ بیٹھے بٹھائے درد جگر۔
بیٹھے بٹھلائے۔ اس جگہ بیٹھے بٹھائے زیادہ فصیح ہے (قلق) بیٹھے بٹھلائے دُور رہے
لے غم کیں۔ اُٹھ کھڑا ہو کوئی مرض کہیں۔ بیٹھے بیٹھے۔ دفعۃً۔ ناگہاں۔
آپ ہی آپ۔ فوراً۔ یکایک۔ اچانک۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ (امیر) پھر بیٹھے بیٹھے
وعدۂ وصل اُسنے کر لیا۔ پھر اُٹھ کھڑا ہوا وہی روگ انتظار کا۔ (دبیر) گانا نہیں ہے
نالۂ عاشق کی دھوم ہے۔ کیوں بیٹھے بیٹھے بجنے لگے کان آپ کے۔ بیٹھے بیٹھے
سوکھ جانا۔ لازم۔ بعد انتظار کرنا۔ انتظار کرتے کرتے تھک جانا کی جگہ۔
بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی۔ خواہ مخواہ کیا کرنے لگا جب کسی شخص کا کوئی فعل قابل

ملامت ہوتا ہے تو کہتے ہیں (فقرہ) بیٹھے بیٹھے کیا سوجھی تھی کہ نہ دیکے ضامن سب لگی
(امیر) دل جو تڑپا تو اُٹھ کیوں دی۔ بیٹھے بیٹھے اسے یہ کیا سوجھی۔ بیٹھی جا۔
لازم۔ دھنسی جانا (داغ) کیا فلک ٹوٹ پڑا بعد فنا بھی مجھ پر بیٹھی جاتی ہے
دبی جاتی ہے تربت میری۔ بیٹھے سے بیگار بھلی۔ مقولہ۔ بے اُجرت یا کم
اُجرت کا کام بیکاری سے بہتر ہے (شوق قدوائی) بیٹھے سے بیگار بھلی ہے نہ تیرے
گھر چل دیکھوں میں اور نہ کچھ حاصل نہ پر آنکھیں تو پڑ جائینگی۔ بیٹھے رہو۔ چپ
رہو۔ دخل نہ دو۔ بس کرو۔ جانے دو (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنی نمو۔ فقیروں کو
چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ان معنی میں بیٹھے رہیے بھی کہتے ہیں (حاجی بغلول) خود تم
بندر کی طرح خانہ بدوش چلے ہیں مرادی کو گھر ڈالنے بس بیٹھے رہیے۔ تم کون تم
تمہیں کیا پڑی ہے تمہیں کیا غرض ہے۔

بیٹی (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف) مونث۔ لڑکی۔ دختر۔ پیاری
۲۔ فقرا ہر عورت کو بیٹی کہتے ہیں۔ بیٹی اور ککڑی کی بیل برابر ہوتی ہے۔ مقولہ۔
دونوں بہت بڑھتی ہیں۔ بیٹی بٹارو۔ عو۔ لکھنؤ۔ نالکتی۔ لڑکی (بہار عشق)
نہیں اُسکو دنیا کی کچھ شرم اب۔ یہ بیٹی بٹارو کا دیدہ غضب۔ بیٹی دینا۔
دختر کی شادی کرنا۔ بنات النعش (میر) نے کہا حاشا ادھر کی دنیا اُدھر ہو
جائیگی ہیں شہر اب بیٹی نہ دونگی بیٹی ذات ہے۔ مقولہ۔ عورت ہے۔ باحیا ہے
باشرم ہے (دریائے صادق) وہ تو یوں کہو صادقہ بیٹی ذات ہے اور ہے بھی نیک
بیٹی روٹی کرنا۔ گالی دینا۔ بیٹی لینا۔ دختر سے شادی کرنا۔ بنات
النعش۔ صورت شکل اور روپیہ پیسہ دیکھ لیا پھر بیٹی لینے کا مضائقہ نہ بیٹی
دینے میں عار۔ بیٹی والا۔ عروس کے ماں باپ اور دوسرے رشتہ دار۔ یہ لفظ شادی
سے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔ بیٹے والا۔ داماد کے ماں باپ اور دوسرے اعزا

یہ لفظ شادی کے پیشتر تک بولا جاتا ہے۔

بیج۔ (ہ)۔ بکسرِ اول (سکون یائے معروف) مذکر۔ تخم۔ وہ خشک پھل جسکو بیج کی حفاظت کے لیے رکھتے ہیں۔ اصل۔ بنیاد۔ ابتدا۔ وہ غلہ جو کاشتکاروں کو بغرض بونے کے پیشتر دیا جاتا ہے۔ نطفہ۔ بیج بونا۔ تخم زمین میں کاشت کی غرض سے ڈالنا۔ کسی امر کی بنیاد ڈالنا۔ باعث ہونا سبب ہونا۔ موجد ہونا۔ بیج پڑنا۔ لازم۔ تخم پاشی ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا۔ بیج جاتا رہنا۔ لازم۔ تخم فنا یعنی ہونا۔ قطع نسل ہونا۔ غارت ہونا۔ مٹ جانا۔ بیج جمنا۔ لازم۔ بیج کا اگنا۔ بیج ڈالنا۔ متعدی۔ تخم ریزی کرنا بیج کھاد (ہ)۔ جو غلہ کاشت کے لئے دیا جاتا ہے بیج ہے اور کھانے کے واسطے دیا جائے کھاد ہے۔ مذکر۔ وہ غلہ جو بغرض کاشت یا خوراک کے کاشتکار کو دیا جاتا ہے۔ بیج مارا جانا۔ لازم۔ آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ ناپید ہونا۔ نیست نابود ہونا۔ نسل قطع ہونا۔ ع جان صاحب سے گیا نوکری کا مارا بیج بمبئی سے گئے اس صورت میں صورت ٹھہری۔ بیج مار دینا۔ متعدی۔ بالکل غارت کر دینا۔ کسی چیز کو بالکل مٹا دینا۔ بیج ناس کرنا۔ جڑ اکھیڑ دینا۔ بالکل ناس کر دینا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا۔

بیجک۔ (ہ)۔ بکسرِ اول (سکون یائے معروف و فتح سوم) مونث۔ ۱۔ فہرست۔ چالان۔ وہ مفصل یادداشت جسمیں مال کی تعداد قیمت کی شرح مع محصول اور دیگر اخراجات درج ہوتی ہے۔ پونجی۔ سرمایہ۔ زر اصل۔ وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھری پر چسپاں کرتے ہیں۔ نشان۔ علامت۔

بیجو۔ (بفتح اول و سکون یائے مجہول و ضم سوم و واو معروف) فن موسیقی کے اہل کا نام جسکو بیجو باورا کہتے ہیں۔

بیجھڑ۔ بیجھڑا۔ (ہ)۔ بکسرِ اول و سکون یائے مجہول و فتح جیم مخلوطہ بہا) مذکر۔ چنے اور جو سے ملا ہوا غلہ۔

بیچ۔ (ہ)۔ بکسرِ اول (سکون یائے معروف) مذکر۔ میں۔ اندر۔ یہ لفظ ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے۔ مذکر۔ وسط۔ اوسط۔ میانہ جیسے بیچ کی انگلی۔ آپس میں۔ باہم (فقرہ) تم ہم دونوں کے بیچ میں کیوں پڑتے ہو۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو دو چیزوں میں ہو۔ تفاوت۔ فرق (فقرہ) دونوں مکانوں کے بیچ میں سڑک ہے۔ مذکر۔ مرکز بیچا بیچ۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز۔ بیچ ادھر میں چھوڑ دینا۔ (ع) کام ناتمام چھوڑ دینا (فقرہ) اگر کام کیا ہے تو پورا کرو بیچ ادھر میں چھوڑ دینے کے کیا معنی۔ بیچ بچاؤ۔ مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی تیسرے شخص کے وسیلے سے ہو۔ بیچ بچاؤ کرنا۔ رفع دفع کرنا۔ صلح کرانا۔ جھگڑنے والوں یا لڑنے والوں کے بیچ میں پڑ کر صلح کرانا (داغ) آپ کیجئے نہ ہمیں بیچ بچاؤ۔ ہونے دیجئے رقیب سے میری۔ بیچ چوراہے میں۔ وہ مقام جہاں چار راہیں ملتی ہیں جو چوراہا کہلاتا ہے۔ منظر عام (شعر) عمر کی سرعت سے عنصر ہو گئے بیکار محض۔ بیچ چوراہے میں ٹپکا توسن چالاک کی۔ بیچ کا۔ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی بیچ کھیت۔ علی الاعلان۔ ڈنکے کی چوٹ۔ ضرور (حاجی بغلول) پھر حاجی نے اسے کچھ کب تھے کہ نچلے بیٹھتے ابھی پھر سوار ہوں ضرور سوار ہوں۔ بیچ کھیت سوار ہوں۔ بیچ کی انگلی۔ وہ انگلی جو کلمے کی انگلی کے بعد ہاتھ کے بیچ میں ہوتی ہے ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ درجہ اوسط کی تعریف میں کہتے ہیں ؎ شاعری خوب ہے اوسط میں شعور۔ بیچ کی انگلی بڑی ہوتی ہے۔ بیچ کی بات۔ ع۔ درمیان کا معاملہ۔ باہمی گفتگو (فقرہ) بھلا یہ بات کسی سے کہنے کی تھی ہمارا اور منشی صاحب کے بیچ کی بات تھی۔ بیچ کی راس۔ صفت

بڑا نہ بھلا۔ متوسط۔ بیچ کے گھڑے کی (مجازاً) خالص شراب۔ بہت تیز شراب۔
(رنگین) ساقیا زر یہ مٹھی بھر کرلے۔ پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے۔ بیچ میں
آپڑنا۔ لازم۔ مخل ہونا (شوق قدوائی) بل کی لے لیکے بگڑتے ہیں جو گیسو اُنکے
رُخ صفائی کیلیے بیچ میں آ پڑتا ہی۔ بیچ میں آجانا۔ لازم۔ حائل ہونا۔ دوران میں
آجانا (داغ) لو لگائے خدا سے بیٹھے تھے۔ آگیا بیچ میں خیال ترا۔ بیچ میں بول
اُٹھنا۔ لازم۔ دو شخصوں کی گفتگو میں تیسرے کا دخل دینا یا کچھ کہنا (امیر) اُنسے ہے
وصل کی درخواست وہ جو چاہیں کہیں۔ ھمزہ کیوں بیچ میں بول اُٹھتا ہی ممکن ہی
نہیں۔ بیچ میں بولنا۔ لازم۔ دخل دینا۔ دخل (معقولات) دینا (قلق) بیچ میں بولنے
والے بھی غضب ڈھاتے ہیں۔ بیچ میں پڑنا۔ ضامن ہونا۔ ثالث بننا۔ پنچ ہونا۔
وسیلہ بننا۔ دخل دینا۔ صلح کرانا (نکہت) دعوائے نقد دل تھا مجھے دزد زلف سے۔
شانے نے پڑکے بیچ میں جھگڑا چکا دیا۔ (داغ) ہمنشینوں نے انکے ساتھ مرا۔ بیچ
میں پڑکے فیصلہ نہ کیا۔ بیچ میں ڈالنا۔ متعدی۔ حکم کرنا۔ پنچ کرنا۔ ثالث کرنا (ثنا)
بیچ میں ڈالتے ہو غیروں کو۔ یہ تو جھگڑا ہوا گلا نہ ہوا۔ وسیلہ کرنا۔ ذریعہ بنانا۔ بیچ میں سان
لینا۔ بوجہ کسیکو جھگڑے میں شریک بنا لینا (داغ) وہ جھگڑتے ہیں جب رقیبوں سے
بیچ میں مجھکو سان لیتے ہیں۔ بیچ میں قدم ہونا۔ لازم۔ واسطہ ہونا۔ حائل ہونا۔
(شرف) روکی ہی یہ کس نے آفت حشر۔ کس شیر کا بیچ میں قدم ہی۔ بیچ میں کود پڑنا۔
پرائی بات میں ناحق دخل دینا۔ (فقرہ) اُنھوں نے تو اپنے پسند کے موافق نسبت
میرے یہاں ٹھہرائی۔ بیچ میں کم دیڑیا انکی ممانی۔ بیچ والا۔ مذکر۔ درمیانی۔ وہ شخص جسکے
ذریعے سے کوئی معاملہ ٹھہرے (منیر) بیچ والوں نے ملا یا مجھکو۔ بیچوں بیچ۔ دو
وسط جسکے میانہ ہونے میں کچھ بھی شک نہو۔ ٹھیک وسط۔ عین درمیانی (داغ) پار ہو
الفتی ہماری کسطرح جب بھنور پڑتا ہو بیچل بیچ میں۔

بیجا۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف۔ برقع۔ نقاب) مونث۔ عو۔ کاغذ
یا کپڑے کی مصنوعی ڈراؤنی صورت۔ بچوں کے ڈرانے کیلیے ایک ہیبت ناک صورت
بنا دیتے ہیں اسکو اللہ کا فضل ہوا ابھی کہتے ہیں (انشا) کالے کاغذ کی مگر ایک
کتر کر بیجا۔ زاہد بزم کے منھ پر تو لگا سکتے ہیں۔ (رنگین) آگے ہی شکل ڈرونی تھی تری
بیجا سی۔ تسپہ یوں پھاڑ کے دیدے نہ مجھے گھور دیا۔ نہایت بدصورت آدمی کو بھی کہتے ہیں
بیچ ڈالنا۔ متعدی۔ فروخت کر ڈالنا۔ بیچ کھانا۔ متعدی۔ صرف کر ڈالنا
ضایع کر ڈالنا تلف کر دینا (جانصاحب) دل کچھ ہی بیچ کھایا میں ہاری ہاتھ
پاؤں بیچنا۔ (ہ) متعدی۔ فروخت کرنا۔ سکارنا۔ ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھدینا
بیچنا کھوچنا۔ (کھوچنا تابع مہمل) فروخت کرنا۔ کاروبار کرنا (محصنات) میری
دکان پر غنڈوں کا بھاؤ تاؤ بیٹھتا ہی جس وقت میں دکان پر نہیں ہوتا ہوں ہی بیچتا
کھوچتا ہی۔ بیچی کرنا (ہند) بیچنے کی تحریر کرنا۔ فروخت کی یادداشت لکھنا۔
بیچھی۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے معروف و کسر سوم) عو۔ مونث۔ بچھو۔
بیخ۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ جڑ۔ اصل۔ نیو۔ بنیاد۔
بیخ بنیاد۔ (ف) مونث۔ جڑ۔ اصل نسل۔ حسب نسب۔ خاندان کا سلسلہ۔ بیخکنی
(ف لفظی معنے جڑ سے نکال لینا۔ استیصال) مونث۔ جڑ کھود ڈالنا۔ تباہ کرنا۔
قطع نسل کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا (محسن) خاصکر ہمارے ہموطن ہی
ہمارے سخت دشمن ہیں دیکھکر جلتے۔ (ذ) بیخکنی میں لگے رہتے ہیں (رہنا۔ کرنا کے ساتھ)
بیخ و بُن۔ بیخ و بنیاد (ف) جڑ۔ اصل۔ بیخ و بُن سے اُکھاڑ دینا۔ متعدی۔ نابود
کر دینا۔ بیخ و بُن سے اُکھڑ جانا۔ لازم۔ جڑ سے اُکھڑ جانا (شعور) وحشت میں
گاؤ دوری ہے سوتیں کی۔ اُکھڑ گئی بیخ و بُن سے نہ ہر گز ہرن کی شاخ۔
بید۔ (ہ) بروزن قید۔ بن۔ دید۔ دوا۔ جاننا) مذکر۔ ہند۔ حکیم۔ طبیب

بیدائی۔ (ہ)۔ مونث (ہند) چارہ گری۔ طبابت۔ بید کرے بیدائی چنگا کرے خدائی۔ مقولہ۔ ہر کام کی تدبیر کرنا چاہئے کامیابی خدا کے ہاتھ ہے۔

بید۔ (ف)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول (مذکر) ایک پہاڑی درخت کا نام جسمیں پھل نہیں آتا ہے اور جسکی شاخیں نازک اور پتلی ہونیکی وجہ سے حرکت میں رہتی ہیں۔ بید انجیر (ف) مذکر۔ ارنڈ۔ بید سادہ (ف) ایک درخت کا نام۔ بید مجنوں۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید کا درخت جسکے پتے باریک اور ٹہنیاں نرمی کیطرف جھکی رہتی ہیں اسکی صورت دیوانوں کی سی معلوم ہوتی ہے (ذوق) نام میرا سُنکے مجنوں کو جماہی آگئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ بید مشک (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار درخت جسکے پھولوں کا عرق کھینچتے ہیں۔ بید کھانا۔ بید کی مار کھانا۔ بید کیطرح کانپنا۔ لازم۔ بہت ڈرنا۔

بید۔ بالکسر و سکون یائے مجہول ہم و باتنا۔ (ہ) ہنود کی مقدس آسمانی کتاب کا نام جسکے چار جز ہیں پہلے کا نام رگ وید۔ دوسرے کا شام وید۔ تیسرے کا یجر وید۔ چوتھے کا اتھر وید۔ پہلے تین جزو میں توحید۔ امر و نواہی وعد و وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک کا حال ہے۔

بیداد۔ (ف) مونث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر۔ تعدی۔ بیداد گر (ف) صفت۔ ظالم۔

بیدار۔ (ف)۔ بید شعور دانا کا ہی آر کلمہ نسبت (صفت) جاگنے والا۔ ہوشیار۔ بیدار بخت۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ باقبال۔ بیدار دل (ف) صفت (کنایۃً) عاقل۔ ہوشیار۔ زندہ دل۔ روشن ضمیر۔ سدا میری رہی بیدار دل جو عمر بھر مردہ نہ جان اسکو۔ برابر اندر جاگے تھے آپ دام کرتے ہیں۔ بیدار مغز (ف) صفت۔ عالی دماغ۔ روشن دماغ۔ ہوشیار۔ بیداری (ف) مونث ہوشیاری۔ جاگنے کی حالت۔

بیدانت۔ (ہ) دیدانت۔ بکسر اول و یائے مجہول (مذکر)۔ ہنود مذہب کا علم فلسفہ۔ چھ شاستر (ہندی) میں سے ایک شاستر جسمیں سلوک کا علم ہے۔ بیدانتی۔ صفت۔ صوفی۔ بیدانت جاننے والا۔

بیدک۔ (ہ)۔ بالفتح (مونث)۔ علم طب۔ علاج معالجے کا علم۔ طبابت۔ حکمت (مذکر) ہند۔ طبیب معالج۔ حکیم۔

بیدھا۔ صفت۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسپر جادو کا اثر ہوا یا جو شخص کسی آفت میں مبتلا ہو۔ بیدھنا۔ (ہ)۔ بالکسر (متعدی)۔ لکھنؤ میں یائے مجہول کے ساتھ دہلی میں یائے معروف اور نون غنہ اضافہ کرکے بولتے ہیں لے قابو میں لانیکے لیے جادو کرنا۔ سوتی میں سوراخ کرنا (تسلیم) جبیں غربت میں سوا زخم جگر کے معلوم۔ خوب بیدھا گیا جب بحر سے نکلا گوہر۔ (داغ) مسلسل اشک ہیں پلکوں پہ دیکھو۔ یہ موتی سوزن مژگاں نے بیندھے۔

بیر۔ (انگ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ جو کی شراب۔

بیر۔ (ہ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول (مذکر) ۱۔ ایک پھل کا نام اسکے درخت کو بھی بیر کہتے ہیں (گنوار) بار۔ دفعہ۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر ایسا ہوا ۲۔ (گنوار) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ ڈھیل (فقرہ) بہت بیر لگا دی کہاں بیٹھ رہے تھے۔ بیروں میں گٹھلیاں ملانا۔ متعدی۔ عم۔ گڈمڈ کر دینا۔ بنی بنائی بات بگاڑنا کسی معاملے کو گڑبڑ کر دینا۔ بیر ہڈی۔ مونث۔ گھوڑے کی پنڈلی سینے کی ہڈی میں جو گرہ دار ہڈی پیدا ہو جاتی ہے اسکو کہتے ہیں۔

بیر۔ (ہ)۔ بالفتح) مذکر۔ دشمنی۔ عداوت۔ ضد۔ مخالفت۔ بدلا یا معاوضہ۔ بیر باندھنا۔ (عو) عداوت پر تل جانا خصومت پر آمادہ ہونا۔ ضد

باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا۔ بیر بسانا۔ عــــم ۱ دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا ۲ مخالفت کرنا۔ بغض نکالنا۔ ضد باندھنا۔ بیر پڑنا۔ لازم۔ عو۔ عداوت ہوجانا۔ بیر لینا۔ عو۔ دشمن کا بدلا لینا۔ عوض لینا۔ انتقام لینا (رند) جو دل کا حال ہے فرفر بیان کرتی ہے۔ یہ بیر لیتی ہے مجھ سے مرنی ہاں کب کا۔ بیر نکالنا۔ متعدی۔ عو۔ بیر لینا۔ بدلہ لینا۔ بیرن (ہ) مونث۔ عو۔ دشمن عورت۔ سوکن۔ بیری (ہ) مذکر۔ عو۔ دشمن۔ بدخواہ (جانصاحب) جھاڑو سی بی کی چھپر ہوجائے گھر بیری کا صاف۔

بیر۔ (ہ۔ یائے معروف) مذکر ۱ عو۔ موکل وہ خبیث جسکو ساحر کسی پر مسلط کرے ۲ صفت۔ سورما۔ دلیر جری ۳ مذکر۔ پہلوان ۴ (ہندو) بھائی۔ بیر بٹھانا۔ متعدی۔ موکل کا کسی پر مسلط کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی پر مسلط کرنا۔ جادو کرنا۔ بیر دوڑانا۔ متعدی۔ موکل چھوڑنا۔ جادو کے زور سے ارواح سے کچھ کام لینا۔ جن یا ہمزاد سے کام لینا۔ (رنگین) دوڑاتی ہے گھر بیٹھے کیا بیر مری چھوچھو۔

بیرا۔ (انگ۔ بیرر) مذکر۔ خدمتگار۔ نوکر۔ حجام ۲ (ہ) مذکر۔ کہار جو ڈولی یا پالکی اٹھاتا ہے۔

بیرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ لکڑی جو دروازے کے بازوؤں پر اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بازو مضبوط ہوجائیں۔ بیراکھیری۔ (ہ۔ بفتح اول و کسر خیم و سکون ہفتم جو دولی) مونث (دہلی) دشمنی۔ مخالفت عداوت نا اتفاقی کھیری تابع مہمل ہے۔

بیراگ۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ خلوت نشینی۔ دنیاوی لذتوں کا ترک۔ نفس کشی۔ خواہش نفسانی کو مارنا۔ جوگ۔ فقیری (لینا کے ساتھ) بیراگا (ہ) مذکر۔ ظفر۔ تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جس پر بیراگی ٹیک لگاکر بیٹھتے ہیں۔ بیراگن سونث۔ وہ ہندو عورت جو تارک الدنیا ہو۔ بیراگی (ہ) مذکر ۱ وہ ہندو مرد جو تارک الدنیا ہو ۲ ہندو فقیر دنکی چھڑی (ذوق) وہ بیراگی اک بانس کی بیدیا رہ۔ کہیں شکل آہو کہیں شکل مار۔

بیر بہوٹی۔ (ہ بیر۔ بالکسر یائے معروف عورت۔ بہو۔ بہن۔ بی۔ اٹھنے والی۔ ظاہر ہونیوالی۔ اس جگہ بیربہٹی بھی بولتے ہیں) مونث ۱ ایک سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات کے پہلے پانی سے پیدا ہوتا ہے اور اُسکو خشک کرکے دواؤں کے کام میں لاتے ہیں ۲ (تشبیہ کی غرض سے) نہایت سرخ (شعوسا) جان پڑے جو وہ پہنے جوڑا اُکہنا۔ کوئی نگ بیربہٹی کوئی جگنو ہوجائے۔

بیرسٹر۔ (انگ۔ بارسٹر) مذکر۔ وہ وکیل جسنے وکالت کی ڈگری ولایت سے حاصل کی ہو۔

بیرق۔ (ت) مونث۔ جھنڈا۔ علم۔ نشان ۲ (نشان) زلف پیچانی تری کھودی بے رونق سانپ کی۔ مرسٹی نے توڑ ڈالی اپنی بیرق سانپ کی ۲ وہ جھنڈا جو زمین پر قبضہ کرنے یا آباد کرنیکے نشان کیواسطے لگاتے ہیں۔

بیرن۔ (ہ۔ بکسر اول و سکون یائے معروف و فتح را) مذکر (ہندو عو) بھائی

بیرنگ۔ (انگ) صفت۔ محصولی۔ بغیر محصول ڈاکیا ہوا۔ وہ چٹھی یا پارسل جسکا پہلے سے محصول نہیں دیا گیا۔ انگریزی میں بکسر با و فتح یا و کسرا ہے اور اردو میں بالعموم بفتح با و سکون یا و فتح را ہے (شعورا) زر محصول کے دینے میں جو دکھتا ہے دریغ۔ بھیجے ڈاک میں بیرنگ ہی نمبر نامہ۔ بیرنگ آنا۔ لازم۔ بے نیل مرام واپس آنا۔ خالی آنا۔

بیروزہ۔ مذکر ۱ ایک طرح کا مادہ جو چیر کی لکڑی سے نکلتا ہے اور اسکو گندہ بیروزہ کہتے ہیں ۲ صفت بغیر روزہ رکھے۔

بیرون۔ (ف) صفت ۱ باہر ۲ علاوہ۔ بیرونجات۔ شہر کے آس پاس کی

بستیاں۔ شہر کے باہر کی بستیاں۔ دیہات۔ مضافات۔ یہ جمع بیرون کی ہندوستانیوں نے بنالی ہے۔

بیری۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ایک خاردار درخت بیر کا درخت۔

بیڑ۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ۱ میڈ۔ احاطہ۔ ۲ وہ درخت جو اُگنے کی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ لگائے جاتے ہیں عموماً اُن درختوں پہ قلمیں لگاتے ہیں۔ بیڑ بندی کرنا۔ کھیت کی میڈ بنانا۔

بیڑا۔ (ھ۔ بالکسر یائے معروف) مذکر ۱ بنا بنایا پان۔ پان کی گلوری۔ (بحر) بوسۂ لب کی تم سے کیا امید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ ملا۔ ۲ پانوں میں چھالیا کے ٹکڑے۔ کتھا۔ چونا ڈالکر لپیٹ دیتے ہیں اور اُسپر ڈھاک یا کیلے کے پتے لگا کر شادی کی تقریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ۳ سگریٹ۔ سگار۔ ۴ وہ تسمہ جو تلوار کے قبضے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ تلوار غلاف یا میان سے از خود نہ نکل پڑے (امیر) بسملوں کی دم رخصت مدارات ضرور۔ یار بیڑا تری تلوار میں ہو پانی کا۔ بیڑا اُٹھانا۔ ۱ کسی مشکل کام کے انجام دینے کا ذمہ لینا۔ عہد کرنا۔ ہامی بھرنا۔ قصد باندھنا۔ (ذوق) گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا اگر اُٹھاتے ہو۔ ۲ ہمت کرنا۔ تہیہ کرنا۔ (بنات النعش) اصغری نے انکی تعلیم کا بیڑا اُٹھا لیا (نوٹ) اگلے زمانے میں دستور تھا جب کوئی اہم کام پیش آتا مجمع کرکے پانوں کی گلوریاں سامنے رکھدیتے تھے جو گلوری اُٹھالیتا تھا وہ اس کام کا ذمہ دار ہو جاتا تھا اور اس رسم کو بیڑا ڈالنا کہتے تھے۔ بیڑا ڈالنا۔ مشکل کام کو آسان کرنیکے لئے سوال کرنا۔ دیکھو بیڑا اُٹھانا۔ بیڑا دینا۔ متعدی۔ ناچنے گانیوالوں کو سائی دینا۔ بیڑا چبانا۔ ۱ پان چبانا ۲ نسبت یا منگنی کرلینی جگہ۔ بیڑا چننا۔ شادی کی رسم جو شہر دہلی میں ابتک ہی عروس کے جسم پہ مصری اور پان رکھدیتے ہیں جسکو دولھا چن چنکر کھاتا ہے۔ بیڑا کھلانا۔ متعدی۔ ۱ع۔ پان کھلانا (دہلی) نسبت کرنا۔ ایک رسم ہے سات پانوں کی گلوری بناتے اور اسپر چاندی کا ورق لگاکے لڑکے کو کھلاتے ہیں جسکا مطلب ہوتا ہے کہ نسبت پکی ہو گئی

بیڑا۔ (ھ۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر ۱ ناؤ۔ کشتی۔ ۲ بانسوں کا ٹھاٹھر جسکے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں۔ گھرنئی۔ چوگھڑا۔ ۳ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جسکے اوپر بیٹھکر دریا سے اُترتے ہیں۔ ۴ (دکن) احاطہ۔ صحن۔ آنگن۔ ۵ قبیلہ جیسے ہنود کا بیڑا بنا ہے۔ ۶ کئی جہاز یا کئی کشتیاں جب ساتھ ساتھ چلتی ہیں تو جہازوں اور کشتیوں کا بیڑا کہتے ہیں۔ ۷ فوج۔ رسالہ۔ گروہ۔ اہل سپاہ (بحر) ہے سامان تباہی ایک لشکر بیزار۔ اب جہاز زندگی لشکر کا بیڑا ہو گیا۔ (مجاز) ۸ ع۔ ایک قسم کی منت ہے بانس کی تیلیوں اور بھوسی سے ناؤ کی صورت بناتے اور اُسمیں چراغ روشن کرکے بھادوں کے مہینے میں جمعرات یا جمعے کو دریا میں ڈالتی ہیں۔ بیڑا باندھنا۔ عم۔ بھیڑ اکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا۔ بیڑا پار کرنا۔ کشتی کنارے لگانا۔ جہاز کو سلامتی سے پار اُتارنا۔ مشکل آسان کرنا۔ مصیبت سے نجات دینا۔ آڑے آنا۔ مدد پر لانا۔ (بحر) سفینۂ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے۔ تو ہی بیڑا کریگا پار سب مشتاق سنجد لگا۔ بیڑا پار لگانا۔ متعدی۔ بیڑا پار کرنا (داغ) خدا پہ بھروسا ناخدا کا۔ لگا دیگا وہ بیڑا پار میرا۔ بیڑا پار ہونا۔ لازم ۱ ناؤ یا جہاز کا صحیح سلامت منزل مقصود کو پہنچنا۔ ۲ خاطر خواہ کام ہو جانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ انجام بخیر ہونا۔ مشکل آسان ہونا (بحر) نہ تھی امید دریائے محبت سے نکلینگے۔ خدا کو آبرو رکھنی تھی بیڑا پار ہونا تھا۔ جمع کی حالت میں بیڑے پار ہیں بھی کہتے ہیں (بحر) یاروں کی تیغ جہازی پر اسے خمدار ہیں۔ ہم گنہگاروں کو کیا غم ہے کہ بیڑے پار ہیں

بیڑا چڑھانا۔ ایک قسم کی منت ہے جسکے پورے ہونے پر عورتیں بانس کی تیلیوں (دھوپ) سے ناؤ کی صورت بنا کر اسپر پھول مٹھائی رکھکر دریا میں چھوڑتی ہیں اس فعل کو بیڑا چڑھانا کہتے ہیں (بحر) نذر کی جان اپنی بحر عشق کے بیڑا کنے۔ گھاٹ پر بیڑا چڑھایا یار کی شانا کنے ۔ بیڑا چھوٹنا۔ لازم۔ بیڑے کا پانی میں روان ہونا (بحر) کشتی بادہ کبھی ہم سے کنارہ نکرے ۔ آرزو ہے کہ یہ بیڑا لب کوثر چھوٹے۔ بیڑا ڈوبنا۔ لازم کشتیاں ڈوبنا۔ کام بگڑنا۔ تباہ ہونا۔ بیڑے کی خیر ہو۔ دیکھو بیڑا نمبر ۵۔ دعا (محسن) چلے کشتی مے نہ میرے بغیر جب مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔

بیڑنی۔ (ھ میں بیڑھنی) (ھ) ہندو عورت جو گانیکا پیشہ کرے۔

بیڑدی۔ (ھ)۔ بالکسر (مونث (دہلی) آٹے کی کچوری۔

بیڑھا۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول (صفت۔ ٹیڑھا۔ کج۔ ترچھا اردو میں ٹیڑھا بیڑھا بولتے ہیں۔

بیڑھی روٹی۔ (ھ) مونث۔ دال بھری روٹی۔ اب بیڑھی روٹی بولتے ہیں

بیڑی۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے معروف و کسر سوم (مونث۔ (عو) پان کی گلوری (جان صاحب) یہ لال ترے ہونٹ ہوگئے چوس چوس کر۔ صاحب رہی ہے بیڑی چبانیکی احتیاج ۔ روپوں کی جیبی۔

بیڑی۔ (ھ)۔ بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسر سوم (مونث (۱) وہ کڑی یا زنجیر جو مجرم یا ہاتھی کے پاؤں میں اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ وہ بھاگ نہ سکیں۔ زنجیر پا۔ پازیب ۔ ایک قسم کا زیور (۲) وہ سونے چاندی کے موٹے تار کے لچھے جو کندے کش تیار کرکے تار کشونکو دیتے ہیں (۳) (مجاز) نکاح اور شادی کو بھی کہتے ہیں۔ تعلقات دنیادی۔ زن و فرزند (۴) وہ ڈول یا ٹوکری جسکے دونوں کونوں پر رسی باندھکر پانی نشیب سے بلندی کو لیجاتے ہیں تاکہ کھیت خشک ہنو (چلانا۔

چلنا کے ساتھ (شعر) جس سر زمیں میں تیرا دیوانہ ہوگا مدفون۔ بیڑی چلیگی اسمیں جب قحط آب ہوگا (۵) منت کا نیلا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جسکو ہوتیں لاڈلے بچوں کے پاؤں میں منت کی طرح ڈال دیتی ہیں۔ دیکھو بیڑی پہنانا۔ مجازاً۔ روک ٹوک۔ مزاحمت۔ بیڑی بڑھانا۔ متعدی۔ جو منت کی زنجیر ڈورا یا کڑا بعد نذر نیاز کے اتارنا۔ بیڑیاں بھرنا۔ متعدی۔ بیڑی ڈالنا۔ (رشاد) شوریدہ سر وہ ہوں کہ مجھے بھی کرے اسیر۔ پاؤں میں بیڑیاں وہ بھرے ہاتھ جوڑکے۔ بیڑی پڑنا۔ لازم (۱) کڑا پڑنا۔ زنجیر پڑنا (بحر) استری ہوں کون مجھے اپنے گھر میں آنے دے۔ پڑی جو پاؤں میں بیڑی تو سد باب ہوا (۲) پابند ہونا۔ قید ہونا۔ چلنے پھرنے سے معذور ہونا (سحر) پاؤں میں پڑگئی بیڑی جو چھوا گیسو کو۔ سر دست اور بیا ہوگئی اک آفت عشق (۳) (کنایۃً) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ بال بچوں میں پھنسنا۔ آزاد نہ رہنا۔ بیڑی پہنانا۔ متعدی (۱) قید کرنا (صبا) زلف کو ہاتھ لگا دینگے جو ہم بیڑیاں پاؤں میں پہنائیگا (۲) منت کی بیڑی پہنانا۔ ہندوستان میں بعض مقامات کی رسم ہے کہ جینے کیلئے چاندی کی بیڑی بنواکر بچے کے پاؤں میں پہناتے ہیں اور جسقدر عمر کے واسطے منت مانتے ہیں اسوقت تک ہر سال ایک بیڑی بڑھاتے ہیں جب میعاد معینہ تک بچہ زندہ رہتا ہے سب بیڑیاں نکال کر اور اسمیں کچھ روپے اپنے پاس سے ملا کر کھیر پکوا کر حضرت امام حسین کی نذر دلا کر تقسیم کرتے ہیں اور بعض مقامات میں یہ رسم ہے کہ نیلے ڈورے کے حلقے نیاز دلا کر بچے کے دونوں پاؤں میں پہناتے ہیں اور جب بچہ آٹھ سال کا ہوجاتا ہے اپنی حیثیت کے مطابق نذر نیاز کرکے حلقے اتار لیتے ہیں اور اس فعل کو بیڑی بڑھانا کہتے ہیں (رنگین) تونے منت کی پنہائی جو یہ بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہوگئی اٹیسی نیلی۔ بیڑی پہننا۔ لازم (معروف) سو یہ معنی ظاہر بس کہ امت میری حشت کی کرا ڈیگا۔ بیڑیاں پہنینگا لاکھوں اسیری منت کی ۔ بیڑی ڈالنا۔ متعدی۔ مجرم کے پاؤں میں کڑا ڈالنا (ذابح) با

بیساکھ	بیزار

کوے جاناں سے نکل جاتے کہیں وحشت میں ہم۔ بیڑیاں ڈالیں بڑا احسان ہے حداد کا
۵۔ قید کرنا۔ پابند کرنا۔ بیڑی کاٹنا۔ متعدی۔ ۱۔ کڑے کو کاٹ ڈالنا ۲۔ آزاد کرنا۔
نجات دلانا۔ مصیبت سے چھڑانا (آتش) آکے اپنی گیسوئے دلستاں کاٹے
اجل کہیں سے مرے پاؤں کی بیڑیاں کاٹے۔ بیڑی کٹنا۔ لازم ۱۔ کڑے کا ٹوٹنا۔ زنجیر
ٹوٹنا ۲۔ آزادی حاصل ہونا (محسن) کہو خدمت حضرت مولوی۔ کہ اب نے کے
ہجراں کی بیڑی کٹی۔ وطن کو غریبان بیچاں چلے۔ نے و نالہ سوئے نیستاں چلے۔
بیڑی کھڑکھڑانا۔ وہ آواز جو بیڑیوں میں حرکت کرنے سے نکلتی ہے اسکی نسبت کہتے
ہیں (بحر) ابھی ہم کھڑکھڑاتے بیڑیاں گھر سے نکلتے ہیں۔ ذرا ہونے دو لیلیٰ کے شور و غل کا
سلسلہ نکلے۔ بیڑی لگنا [illegible] متعدی۔ بیڑی بنانا۔ (رشک) [illegible]
قاتل نے کیا وحشی مجھے بیڑیاں گر دینے کو [illegible] بیشتر
بیڑی گر [illegible] بیڑی لگانا۔ خاص طریقے سے زراعت میں پانی پہنچانا۔
[illegible] کرنا۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بیزار۔ (ف) بیزاری قدیم میں [illegible] دل پھر جانا۔ آر (کلمہ نسبت)۔
صفت۔ ناراض۔ ناخوش۔ خفا۔ ملول۔ نفرت کرنیوالا۔ بیزاری۔ (ف)
مونث۔ ناخوشی۔ ملال۔ نفرت۔

بیسیا۔ (ھ) بفتح اول و سکون یائے مجہول) مونث۔ ہندوؤں کی چار ذاتوں
میں سے تیسری ذات جسکا کام تجارت اور زراعت ہے ۲۔ ایک قسم راجپوت کی بیسواڑہ
بیس کے رہنے کی جگہ۔ بیسنی۔ (ھ) بیس عورت۔

بیس۔ (ھ) بکسر اول و سکون یائے معروف) صفت ۱۔ ۲۰۔ عدد، [illegible]
۲۔ تیس عدد ظاہر کرنے کیواسطے بیسی کہتی ہیں (فقرہ) چار بیسی اسی ہوتے
ہیں ۳۔ صفت۔ بہتر۔ زیادہ (داغ) کہتا ہوں چاند دیکھکر اے یار کو نہیں
بیس اس سے نہیں بلکہ بیس ہے۔ بیسا سو برس کی عمر ہو۔ (ایک سو بیس سال کی عمر ہو)
عو۔ بڑی عمر ہو۔ بیس بسوے ۱۔ (لغوی معنے ایک بیگہ) ۲۔ کل تمام۔ پورا جیسے بیس بسوے
اگر ہیں پڑا ۳۔ غالباً۔ یقیناً (فقرہ) شاہ صاحب نے توجہ کی تو بیس بسوے کامیابی ہوگی ۴۔
(ذمہ) گاؤں۔ تمام زمین۔ تمام فصل (فقرے) آپ بیس بسوے گاؤں کے مالک ہیں۔
فصل بیس بسوے خراب گئی۔ بیس اڑانا۔ دینا۔ متعدی۔ عو۔ مختلف کاموں میں
خرچ کر ڈالنا۔ بیسواں۔ مذکر۔ کسی شخص کے مرنے سے بیسویں دن کھانا پکوا کر
مساکین کو بطور خیرات کے کھلاتے ہیں اور کنبے کی مستورات جمع ہوتی ہیں اس
رسم کو بیسواں کہتے ہیں۔ بیسویں بسوے۔ سوا سارا گاؤں تمام گاؤں ۲۔ یقیناً بے
شبہ (شعور) گر شب عید حنائی وہ دکھائے ناخن۔ بیسویں بسوے مہ نو بھی ہو
فدائے ناخن۔ بیسی کھیسی ساٹھا پاٹھا۔ مقولہ۔ یعنی عورت بیس سال کی عمر میں
کمزور ہو جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کی عمر تک جوان اور قوی رہتا ہے۔ بیس
ہنڈیوں کا مزہ چکھنا۔ (عو) (محاورہ) بہت جگہ نوکری کرنا۔ (جان صاحب)
بیس ہنڈیوں کا چکھ چکی ہے مزہ۔ وہ کہرگی بھلا تیام کہاں۔ بیسیوں۔ بیسیوں
(فقرہ) تم ایسے بیسیوں مارے مارے پھرتے ہیں کوئی نہیں پوچھتا۔ بیسیا۔ (ھ)
بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر۔ کتے کی ایک قسم جسکے بیس ناخن ہوں۔

بیساکھ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک ہندی مہینے کا نام جو اپریل مئی کے
مطابق پڑتا ہے۔ بیساکھی۔ (ھ) صفت ۱۔ بیساکھ کے مہینے کی فصل ۲۔ مذکر۔
بیساکھ کا خربزہ ۳۔ مونث۔ وہ عورت جسکا پلوٹھی کا لڑکا ہوتا ہے اس لڑکے کی
زندگی میں خربزہ ہمیشہ بیساکھ میں کھاتی ہے جیٹھ میں نہیں کھاتی ہو جس سے
یہ نام ہوا ۴۔ مونث۔ تھونی۔ آڑ۔ جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں ۵۔ مونث۔ وہ
لاٹھی جسکی امداد سے لنگڑے لولے چلتے ہیں ۶۔ ہندوؤں کا ایک تہوار جو

بساکھ کی پہلی تاریخ ہوتا ہے۔ بڑی شہرت (رت الہندی اصطلاح) صفت بیوقوف۔ احمق

بیستون۔ (ت) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سین) مذکر۔ ایک مشہور
پہاڑ کا نام (فقرہ) پرویز نے شیریں کے نکاح کی یہ شرط کی تھی کہ جو کوئی بیستون
پہاڑ کو کھود کر شیریں کے محل تک نہر بہا دے اُسکے ساتھ شیریں کا عقد ہوگا۔ فرہاد
اس کام میں ناکامیاب رہا اور میعاد معینہ کے اندر تکمیل نہ کر سکا اور اُس نے
پہاڑ سے گر کر جان دی۔

بیسر۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی جگہ بعض
عورتیں پہنتی ہیں (انشا) ایک رنڈی کا نام تھا کیسر۔ ناک کی اُسکے توڑ دی بیسر کر

بیسن۔ (ہ) بکسر اول و سکون یائے مجہول و فتح سوم) مذکر۔ چنے کا آٹا۔
سفوف جسکو صابون کی جگہ استعمال کرتے ہیں۔ بیسنی روٹی۔ مونث۔ چنے کی
روٹی۔ کتری ہوئی پیاز نمک زیرہ وغیرہ ملا کر پکاتے ہیں۔

بیسوا۔ (ہ) مونث۔ رنڈی۔ کسبی۔ بدچلن عورت۔ چالاک عورت۔ شریر عورت۔

بیش۔ (ہ) س۔ دیش۔ بفتح اول و سکون یائے مجہول) دیکھو بیکھ۔

بیش۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول) صفت۔ زیادہ۔ بیش از بیش
(ف) صفت۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت زیادہ۔ بیش باد۔ برکت ہو۔ زیادتی ہو۔
بیش برین نیست۔ (ف) اس سے زیادہ نہیں ہے۔ بیش بہا۔ (ف) صفت۔
بیش قیمت۔ قیمتی (فقرہ) سمندر سے لاکھوں روپے کے بیش بہا موتی نکلتے ہیں۔
بیشتر۔ (ف) صفت۔ بارہا۔ اکثر۔ بیش قرار۔ (ف) صفت۔ معقول۔ (فقرہ)
میں نے ساری عمر بیش قرار تنخواہ کی نوکریاں کیں۔ بیش قیمت۔ (ف) صفت۔
بہت قیمت کا۔ عمدہ۔ نفیس۔ بیش و کم (ف) صفت۔ تھوڑا بہت (امیر) نہ دو
بوسہ نگاہ لطف ہی پر دل صنم سہی۔ تمہارا مال ہے تم دیکھ کے قیمت بیش و کم سے لو۔

بیشی۔ (ف) مونث۔ زیادتی۔ معمول سے زیادہ کام کرنے کی اُجرت۔ نفع۔ بالائی
سود۔ بیشی جمع۔ مونث۔ لگان کا اضافہ۔ بیشی لگان۔ مونث۔ لگان کا اضافہ۔
لگان کی زیادتی۔

بیشنو۔ (ہ) وشنو کا پیرو۔ ہندوؤں کا ایک قسم کا مذہبی فقیر۔

بیشہ۔ (ف) بکسر اول و سکون یائے مجہول) مذکر۔ جنگل۔ بیابان۔ اُجاڑ۔

بیض۔ (ع) بالفتح۔ دستخط۔ نشان یا علامت جو حکام فرمان پر کر دیتے
ہیں) مذکر۔ دستخط (اسیر) نامے کا مرے بے سر و پا لکھدیا جواب سے خبر کی نہ
سینے سے یار نے کیا۔

بیضا۔ (ع) بالفتح۔ صفت۔ روشن۔ سفید۔ بیضاوی۔ شمسی۔ آفتابی
دایرے کو کہتے ہیں۔

بیضوی۔ (ع) انڈے کی شکل کا گول۔ اُس دایرے کو کہتے ہیں جو انڈے کی
شکل کی گولائی لیے ہوتا ہے۔

بیضہ۔ (ع) مذکر۔ انڈا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ بیضۂ نوروز۔ (ف) نوروز
پہلا دن ماہ فروردین کا جس روز آفتاب برج حمل میں آتا ہے۔ جو انگریزی تاریخ سے
۲۲ مارچ ہوتی ہے اُس روز فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ لڑکے بازی
لگا کر انڈوں سے کھیلتے ہیں جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے (ذوق)
برنگ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے۔ ہزار دل ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل۔
(آتش) نہایت عیب کے نوروز کی اُس گل کو شادی ہے۔ لڑائے جائیں گے
کیا بیضۂ بلبل قطار و نہیں۔

بیطار۔ (ع بالفتح) مذکر۔ سالوتری۔ گھوڑوں اور چارپایوں کا علاج کرنیوالا۔

بیع۔ (ع) بالفتح۔ لغات اضداد میں سے ہے۔ معانی۔ خرید کرنا۔ بیچنا۔ (مونث)

فروخت۔ بیچنا۔ بیعات۔ بیع بالوفا۔ (یہ دونوں لفظ عربی ان ہندستانیونکی ایجاد ہیں) مونث۔ وہ بیع کی معاملت جسمیں میعاد معینہ پر روپیہ ادا ہونے سے مال مرہونہ بک جاتا ہے۔ بیعدار۔ خریداری کے ذریعے سے مالک۔ بیع شرطی مونث۔ وہ بکری جو کسی شرط پر موقوف ہو۔ بیع قطعی۔ مکمل۔ بیع بیعنامہ۔ مذکر۔ بیع کا قبالہ۔ بیع و شرا۔ مونث۔ خرید فروخت۔ بیعانہ۔ مذکر۔ سائی۔ وہ جزو رقم جو منجملہ زر ثمن کے بائع کو پیشگی دیجائے (آتش) ہے زر دشن سا تیرے رکھتی مرخ زدشن اگر جان قیمت مانگتی گاہک سے دل بیعانہ شمع۔

بیعت۔ (ع)۔ فرمانبرداری کا عہد پیمان کرنا۔ متابعت۔ مرید ہونا (فارسیوں نے مطلق عہد پیمان اور سازش کرنا کے معانی میں استعمال کیا ہے) مونث۔ مرید ہونا۔ بیعت کرنا۔ مرید بننا۔ بیعت لینا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا عہد پیمان لینا۔ بیعت مانگنا۔ اطاعت و فرمانبرداری کا طالب ہونا (آتش) حسن کا افسون کھاتا معجز روح اللہی نقش پا تیرا ید بیضا سے بیعت مانگتا۔

بیکا۔ (ہ)۔ بالکسر یائے معروف) صفت۔ ٹیڑھا۔ زخمی۔ دیکھو بال بیکا ہونا

بیکنٹھ۔ (س) مذکر۔ بہشت۔ بیکنٹھ باشی۔ (ہندو) مردے کی نسبت بجائے مرحوم مغفور جنت آشیاں کے کہتے ہیں۔

بیگ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر۔ چمڑے کا تھیلا۔

بیگ۔ (ت۔ بالکسر یائے مجہول۔ صاحب۔ امیر) سردار مغلوں کا خطاب۔ بیگنی۔ مونث۔ بیگ کی جورو۔

بیگار۔ (ف) مونث۔ بغیر اجرت کام لینا۔ جبراً کسی کام کیلئے پکڑنا۔ وہ کام جو بغیر مزدوری دیے کسی سے لیا جائے۔ بیگار ٹالنا۔ بے توجہی سے کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا۔ بیگاری۔ بیگار میں کام کرنیوالا۔ بیدلی سے کام کرنیوالا۔ بیگار کیلئے پکڑا جانا۔ بغیر اجرت کام کرنے کیلئے کسی کا مجبور کیا جانا۔ (آتش) آیا جو دیکھنے ترے حسن جمال کو۔ پکڑا گیا وہ عشق کی بیگار کے لیے۔

بیگانگی۔ (ف) مونث۔ غیریت۔ مغایرت۔ بیگانہ (ف) غیر۔ اجنبی۔ ناواقف۔ پرایا۔ اپنا کی ضد۔ بیگانے سے آزاد کرنا۔ غیر کے مال سے فیاضی کرنا

بیگم۔ (ت)۔ اہل زبان گاف پر پیش بولتے ہیں۔ اردو میں بفتح گاف ہوگیا ہے (آتش) دختر رز مری مونس ہے مری ہمدم ہے میں جہانگیر تو یہ نور جہاں بیگم ہے) مونث۔ ملکہ۔ خاتون۔ امیرزادی۔ امیر کی زوجہ۔ پہلے بیگم سیدزادی کو کہتے تھے۔ بعدہٗ رفتہ رفتہ سیدزادی کی قید نہیں رہی۔ ہر امیرزادی کو بیگم کہنے لگے۔ اور اب تو ہر عورت کو بیگم کہتے ہیں۔ بیگما۔ بیگم کی تصغیر۔ کم عمر بیگم۔ بیگمات بیگم کی جمع اہل ہند نے بنالی ہے۔ بیگمی۔ مذکر۔ (۱) ایک قسم کے نہایت عمدہ چاول (۲) ایک قسم کا سفید عمدہ پان (۳) پنیر کی دوسرے درجے کی قسم جسمیں نمک کم ہوتا ہے

بیگن۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو بینگن۔

بیگہہ۔ (س) مذکر۔ بیس بسوہ۔ ایک سو بیس مربع فٹ زمین۔

بیل۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ نرگاؤ۔ گائے کا نر (مجازاً) بیوقوف۔ احمق (جان صاحب) چپکی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب۔ کیا کہنا جانے اوہی نگوڑی گنوار (شمع) بیل کود کودی گون یہ تماشا دیکھئے کون۔ مثل مجل استعمال جسکو شکایت کرنا چاہئے وہ چپ ہے اور جسکی شکایت کرنا چاہئے تھی وہ الٹی شکایت کرنے لگے یا جسکو موقع بولنے کا ہو وہ نہ بولے اور جسکا موقع نہو وہ بول اٹھے۔ عموماً اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی امید کے خلاف کام کرے یا دخل درمعقولات دے۔

بیل۔ (ہ۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ (۱) وہ پودھا جسکی شاخیں زمین تک

پھیلتی ہیں یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں ۔ ۲۔ وہ گل بوٹے جو کپڑے وغیرہ کاڑھتے ہیں۔ اُن گل بوٹوں کو بھی کہتے ہیں جو کاغذ۔ پتھر اور دیگر چیزوں وغیرہ بناتے ہیں ۳۔ ایک قسم کا کم عرض فیتا جو تار ہائے زر اور تار ہائے ابریشم سے بُنا جاتا ہے۔ اور گرداگرد کمخواب و زربفت و اطلس وغیرہ کی قباؤں اور لبادوں کے لگایا جاتا ہے۔ اور ٹوپی پر بھی لگاتے ہیں ۴۔ زر تصدق۔ نچھاور جو شادی عروسی کی محفل میں دولھا دلھن کے سر سے اُتار کے مبارکباد گانیوالے ارباب نشاط کو دیا جاتا ہے ۵۔ (مجازاً) آل و عیال۔ نسل ۶۔ مذکر۔ ناؤ کھینے کا بانس ۷۔ ایک درخت کے پھل کا نام۔ بیل بتا۔ مذکر۔ نچھاور۔ دیکھو بیل نمبر ۴۔ بیل بڑھنا ۱۔ بال بچے زیادہ ہونا۔ کُنبہ بڑھنا ۲۔ قدر بڑھنا ۳۔ ترقی ہونا۔ بیل بوٹا۔ مذکر۔ نقش و نگار۔ پھولوں اور درختوں کی تصویریں۔ بیل پڑنا۔ ارباب نشاط کو نچھاور کا روپیہ دیا جانا۔ ارباب نشاط کو انعام ملنا۔ بیل منڈھے چڑھنا ۱۔ شادی کا وقت آنا ۲۔ کنایۃً کسی کام کا درست آنا۔ (دبیر) ہوئے ہاتھ حمائل کسیکی گردن میں۔ چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی۔

بیل۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ لوہے کا اوزار جس سے زمین کھودتے ہیں۔ کدال۔ پھاوڑا۔ بیلچہ۔ (ف) مذکر۔ پھاوڑے کی قسم کا اوزار۔ بیلدار۔ (ف) مذکر ۱۔ پھاوڑے سے زمین کھودنے والا۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو زمین الکھودنے کا پیشہ کرے ۲۔ صفت (اردو) وہ شے جسمیں لیس لگی ہو جیسے بیلدار اچکن۔ بیلدار ٹوپی۔

بیلا۔ (ھ۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر ۱۔ بڑا کٹورا ۲۔ وہ نقدی جو خوشی کے موقع پر بطور خیرات تقسیم کیجائے۔ تصدق۔ خیرات۔ داد و دہش۔ (بٹنا۔ بانٹنا کے ساتھ) (برق) عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے۔

ہمیشہ منہ برستا ہے بیان دینار و درہم کا ۳۔ ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے ۴۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اُسکا درخت ۵۔ وہ جنگل جو دریا کے کنارے واقع ہو ۶۔ (بالکسر یائے معروف) صفت مذکر۔ ناآزمودہ کار (قلق) مرد دے کیا کمر کا ڈھیلا ہے تو بھی اللہ کتنا بیلا ہے۔

بیلک۔ (بالکسر و فتح سوم) مونث۔ تیر کی انی۔

بیلن۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم۔ یائے مجہول) مذکر ۱۔ لکڑی کا مدور اوزار جس سے روٹی پوری وغیرہ بیلتے ہیں ۲۔ لوہے یا پتھر کا اوزار جس سے چونا پیستے ہیں اور سڑک کے روڑے اور کنکر دبا کر زمین ہموار کرتے ہیں ۳۔ ایک پرزے کا نام جو بعض باجوں میں لگا ہوتا ہے اور چکر کھاتا رہتا ہے۔ بیلنا۔ (ھ) متعدی ۱۔ روٹی یا پوری وغیرہ کو بیلن سے بڑھانا ۲۔ مذکر۔ بڑا بیلن۔ گنے کا رس نکالنے کا کولھو۔ روئی سے بنولے نکالنے کا آلہ۔

بیلی۔ (ھ۔ بالکسر یائے اول مجہول) نگہبان۔ حافظ جیسے اللہ بیلی۔

بیم۔ (ف۔ بالکسر یائے معروف) مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ اندیشہ۔ (سالک) ہوں شب وصل سقدر رنجور۔ بیم مرگ سحر نہیں آتا۔ بیمناک (ف) صفت۔ ڈرپوک

بیمار۔ (ف۔ بیم آر) صفت ۱۔ روگی۔ خستہ ۲۔ شعراً کنایۃً عاشق کے معنی میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ بیمار پڑنا۔ علیل ہو جانا (غالب) پڑیے گر بیمار تو کوئی نہیں بیماردار۔ اور اگر مر جائیے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو۔ بیمار پرسی۔ مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا۔ بیمارداری (ف) مونث۔ بیمار کی خبرگیری یا خدمت کی ذمہ داری۔ بیماری (ف) مونث ۱۔ مرض۔ دُکھ ۲۔ عادت۔ لت۔ بیماری سے اُٹھنا۔ (عو) بیماری سے صحت پانا۔ (فقرہ) اُنھوں نے بیماری سے اُٹھ کر یہ غم ایسا کھایا کہ پھر بیمار پڑ گئیں۔

بیمہ۔ (ف۔ بالکسر ی معروف) مذکر ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ مال پہنچانیکی ذمہ داری۔ بیمۂ زندگی۔ وہ ٹھیکہ یا اقرار جو آدمی کی عمر کے لحاظ سے بیمہ کرنیوالی کمپنی کرتی ہے۔ اور جسکی رو سے اُس شخص کو جسکی زندگی کا بیمہ کرتی ہے بعد مدت معینہ کے کچھ رقم ادا کرتی ہے۔

بین۔ (ع۔ بالفتح) درمیان۔ بیچ۔ فاصلہ۔ فرق۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بین العصر المغرب یعنے عصر و مغرب کے درمیان۔ یا شب بین پنجشنبہ و جمعہ یعنے وہ رات جو پنجشنبہ اور جمعہ کے درمیان ہے بین السطور۔ مذکر۔ وہ فاصلہ جو سطروں کے درمیان ہوتا ہے (منیر) مرا خط لیکے قاصد کہیں نہو دیوانہ رستے میں۔ کہ ہے بین السطور اس نامہ میں چاک گریباں کا۔ بین بین متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا۔ ملا جُلا۔ بیچوں بیچ۔

بین۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یا مفتوحہ) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا (فقرہ) دونوں کی گفتگو میں بیّن فرق ہے۔

بین۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ نوحہ۔ مُردے کی خوبیاں بیان کرکے رونا رُلانا۔

بین۔ (ہ۔ بالکسر یا معروف) مونث ایک باجے کا نام۔

بینا۔ (س۔ بالفتح) مذکر۔ مٹھائی یا کھانے پینے کی چیز کا حصہ جو تقریبات میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

بینا۔ (ہ۔ بالکسر یا مجہول) (ہندی) مذکر۔ جھومر کی قسم کے ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔

بینا۔ (ف۔ بالکسر یا معروف) صفت ۱۔ دیکھنے والا ۲۔ کنایۃً نابینا کو بھی کہتے ہیں ۳۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ صاحب بصیرت۔ بینا دل صفت وہ شخص جسکا دل باطنی نور سے روشن ہو۔ بینائی۔ (ف) مونث ۱۔ آنکھ کی روشنی ۲۔ دانائی۔ عقلمندی۔

بینات۔ (ع۔ جمع بیّنہ کی۔ روشن کرنیوالیاں۔ گواہان صادق۔ دلائل روشن) ایک قسم کا حساب ابجد ہے جسمیں ہر حرف کے عدد بہ اعتبار اُسکے تلفظ کے لیتے ہیں یعنی حرف کے تلفظ کا لحاظ کرکے اُسکے پہلے حرف کے عدد کو چھوڑ دیتے اور بقیہ حرف یا حروف کے اعداد لیتے ہیں یعنے الف کے اعداد میں صرف ل اور ف کے عدد ایک سو دس لیتے ہیں۔ اسیطرح سین شین عین و غیرہ میں صرف ین کے عدد یعنی ی اور نون کے اعداد شمار کرتے ہیں اور ہر حرف کے تلفظ میں جو حرف اول ہوتا ہے اسکو زُبر کہتے ہیں۔

بینٹ۔ (ہ) مذکر۔ دستہ وہ لکڑی جو کلھاڑی وغیرہ میں لگی ہوتی ہے

بینجنی۔ (ہ) صفت۔ اودا۔ سیاہ مائل بسرخی۔

بینچ (انگ) مونث۔ بیٹھنے کا لانبا تختہ۔ جسکے نیچے پائے لگے ہوتے ہیں۔ اجلاس کی میز۔ جج کا محکمہ۔

بیندھنا۔ (س۔ بالکسر) ۱۔ سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ پرونا۔ موتی میں سوراخ کرنے کیلئے استعمال ہیں ہے۔ دیکھو بیدھنا ۲۔ (مجازاً) طعنے دینا۔

بینڈ۔ (انگ۔ بالفتح) مذکر ۱۔ انگریزی باجا ۲۔ انگریزی باجے والوں کا گروہ۔

بینڈ۔ (ہ۔ بالکسر یا معروف) سینٹھوں یا نرکلوں کا مٹھا۔

بینڈا۔ (ہ۔ بالکسر یا معروف) کاغذ کا مٹھا۔ گھاس پوس سے بنا ہوا رسا

بینڈا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت مذکر ۱۔ ٹیڑھا۔ آڑا ۲۔ سخت مشکل۔ بد وضع ۳۔ مذکر (مجازاً) اُس لکڑی کو کہتے ہیں جو دروازے کے پیچھے ترچھی لگائی جاتی ہے تاکہ دروازہ نہ کھل سکے۔ بینڈی صفت مونث۔ بینڈی سنانا سخت جواب دینا۔ بینڈی کھوپڑی۔ (مجازاً) کم فہم اور جاہل شخص کو کہتے ہیں۔ بینڈی چال

ٹیڑھی چال۔ بُری وضع (جانصاحب) پاؤں گھر سے جونکالا تو چلی بینڈی چال
تم نے بینڈی نہیں کی دل کیا میرا پامال۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مونث ۱ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔

بینڈی۔ (س۔ بالکسر یائے معروف) مونث۔ بالوں کا جوڑا جو پیچھے لپٹا ہوتا ہے۔

بینڈیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بیل جو بیلونکی گاڑی میں بطور مدد کے آگے جوتا جاتا ہے۔

بینش۔ (ف۔ بکسر اول و سکون دوم معروف و کسر سوم) مونث۔ دیکھنا دید۔ بینائی۔ (شعور) یگانہ ہم نے پایا آپ کو عقل و بصیرت میں۔ نہ دانش ایسی ہوتی ہے نہ بینش ایسی ہوتی ہے۔

بینگن۔ (ھ۔ بالفتح و فتح گاف) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری۔

بینندہ۔ (ف) صفت۔ بینا۔ صاحب قوت۔ دانشمند۔

بَیں ہتّھا صفت مذکر۔ وہ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ مونث کیلئے بیں ہتھی کہتے ہیں۔

بینی۔ (ف۔ بالکسر و کسر نون) مونث ۱ ناک ۲ (اردو) مونث۔ وہ لانبی لکڑی جو کواڑمیں اسلئے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت بیچ میں جھری نہ رہے ۳ (اردو) کتاب کی جلد کا وہ حصہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرنے پر اوپر آجاتا ہے۔

بیوپار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین۔ بیوپاری۔ مذکر۔ سوداگر۔

بیوت۔ (ع۔ بیت یعنی گھر کی جمع۔ بیت یعنی شعر کی جمع کیلئے بہت کم استعمال میں ہے) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ بیوتات (ع۔ بیت کی جمع الجمع) (اردو) ۱ شاہی محل ۲ گھر کا خرچ۔

بیورا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) اختلاف۔ فرق۔ تفصیل۔ پیغام۔ خبر۔ بیورا کرنا۔ اطلاع دینا۔ خبر دینا۔ بیورے وار۔ مفصل۔ بالتفصیل۔ واضح۔

بیوگی۔ (ف) مونث۔ بیوہ ہوجانا۔

بیونت۔ (ھ) مونث ۱ کاٹ۔ تراش۔ قطع و بُرید ۲ حساب۔ تقسیم ۳ موقع۔ ڈھب ۴ کفایت شعاری کا قاعدہ۔ بیونت پھیلنا۔ بیونت کھاتا۔ حساب ٹھیک بیٹھ جانا۔ بیونتنا۔ (ھ) متعدی۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔

بیوہ۔ (ف۔ بالکسر یائے مجہول) مونث۔ رانڈ۔

بیوہار۔ (س) مذکر۔ تجارت۔ لین دین ۲ کام کاج۔ پیشہ ۳ معاملہ۔ واسطہ۔ تعلق ۴ قاعدہ۔ دستور۔ طریقہ۔ ڈھنگ ۵ خط و کتابت۔ نامہ پیغام ۶ بیاہ شادی۔ نسبت کا تعلق۔ بیوہار کی بات۔ لین دین کی بات۔ معاملے کی بات۔ ٹھیک اور مناسب بات۔

بیوہارا۔ (س) مذکر۔ مہاجن۔

بیوی۔ مونث ۱ زوجہ ۲ گھر کی مالک عورت۔ بیوی نوں۔ دیکھو بی بی نون۔ بیوی کا غلام۔ زن مرید۔ بیوی کا دانہ کھانیوالا۔ (عو) زن مرید۔ وہ شخص جو سسرال کے ٹکڑوں پر پڑا رہے۔ جورو کی کمائی کھانیوالا۔

بیہ۔ (س۔ بالکسر یائے مجہول) مذکر۔ سوراخ۔ کان یا ناک کا سوراخ۔

بیہڑ۔ (ھ۔ بالکسر و فتح سوم یائے معروف) مذکر۔ (لکھنؤ) ناہموار زمین جو اونچی نیچی ہو۔ جنگل۔ چراگاہ (ہجر) کچھ پوچھو نہ زلف پُرشکن کی بیہڑ کی یہ وادی ختن کی۔

علمی خزانہ